شری پرمیشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے

بھگوتی پستک یعنی ترجمہ دیوی بھاگوت

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بہ طبع ہوئی

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود ہین شائقان کو فہرست مطول سے جو علٰحدہ موجود ہی اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہی معلوم ہو سکتا ہی کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہی ہم صرف کتب مذہبی اہل ہنود اردو و فارسی و بھاکھا بخط فارسی و کتب زبان سنسکرت و بھاکھا بخط دیوناگری و کتب مذہب اہل ہنود کی کچھ کتابین ذیل مین درج کرتے ہین

کتب متعلقہ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا و اردو

نام کتاب	قیمت
دیوی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھوان اسکندھ مسمی بھگوتی اتہاس - مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم -	ہے/ اپ
گنیش پوران - منظوم از منشی شنکر دیال فرحت -	۶ پائی
شیو پوران - منظوم خُرد از منشی شنکر دیال فرحت -	ا/۶ پائی
ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس -	عـہ/ ب
ترجمہ سریمد بھاگوت باتصویر - مترجمہ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بہ لفظ سکھ ساگر بارھوان اسکندھ مولفہ راے لچھمن لال کاشی نواسی بیکنٹھ باشی سے بزبان بھاکھا خط فارسی بعینہ ہوا ہی جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہی کاغذ حنائی	ہے/ ب
ایضًا کاغذ سفید چکنا -	[illegible]
[illegible] دل اردو جلد زبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ حنائی -	ص/ ب
منظوم مولا ویر - بخط فارسی یعنی ترجمہ اردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ	

نام کتاب	قیمت
منشی سردار سنگھ صاحب بہار گوشہ گیر بانسی کاغذ سفید -	۱۰/
پریم ساگر نثر - باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ سریمد بھاگوت - مترجمہ لالہ سوامی دیال -	۸/
پریم ساگر منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۲/
گلدستہ حقیقت نظم - ترجمہ سریمد بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ پر نادر الوجود ہی از ستیل سنگھ لکھنوی -	عـہ/
بھاگوت منظوم - مسمی بہ رہس منڈل از منشی جگناتھ خوشتر -	۴/۶ پائی
کتھا چتر گوپت - از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی
راماین بالمیکی - اردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پرمیشری دیال مختار - کاغذ سفید حنائی	سے/ ب
تلسی کرت رامائن - ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال کاغذ سفید حنائی -	عـہ/ ب
راماین بھاکھا تلسی کرت - [illegible] باتصویر کاغذ سفید -	۱۰/

نام کتاب	قیمت
بھگت بھو بھنجن - معروف بہ نیھ نرنجن - مصنفہ بختاور سنگھ کاغذ سفید	۳ پائی
گوپال سہسر نام - اردو و ناگری مشمولہ	ا/
مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن - اردو ناگری مشمولہ	ا/
تلسی کرت راماین بہار - باتصویر منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار	۵/
سُدامان چرتر منظوم - از منشی ہرنراین اکبرآبادی -	۶ پائی
تلسی کرت راماین فرحت - اردو منظوم - از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت -	۵/۳ پائی
تلسی کرت راماین خوشتر - اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب راماین تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہی -	۴/۶ پائی
برجبلاس - بخط فارسی زبان بھاکھا مولفہ برجباسی لال -	۱۰/

شری مشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے

مطبع نامی و گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مزین بہ طبع ہوئی

فہرست دیبی بھاگوت جسکے دیکھنے سے ہر ایک ادھیاے کی کتھا آسانی سے معلوم ہوتی ہے

مضمون	ادھیاے	صفحہ
سب پوران کی مہما کا بیان . . .	۱	۳
دیبی بھاگوت کی تعداد اور اسکے مضامین کا بیان . .	۲	
سب پورانون کی تعداد اور نام اور بیاس کا نام ادرگن کا بیان . .	۳	
سکھدیوجی کے جنم کا بیان . . .	۴	۶
ہیہ راجاون کی کتھا اور دیبی کی مہما کا بیان . . .	۵	۸
مدھو کی لڑائی اور برہما کے بکل ہونے کا بیان . . .	۶	۱۳
مدھوکیٹبہ سے دہشت کھاکر برہما کا دیبی کی استت کرنا . . .	۷	۱۴
دیبی آرادھن اور بشن اور شیو کی تعریف کا بیان . . .	۸	۱۴
مدھوکیٹبہ اور بشن جی کی لڑائی مین مدھوکیٹبہ کے مارے جانیکا بیان	۹	۱۵
بیاس جی کو لڑکے کے لیے شیوجی کا بردان دینا . . .	۱۰	۱۷
بدھ کے پیدا ہونے کی کتھا . . .	۱۱	۱۸
راجہ پردرواکا جنم اور الاکا دیبی کی استت کرنا . . .	۱۲	۲۰
پوررووا اور بسی الپسرا کے ملنے کا بیان . . .	۱۳	۲۱
سکھدیوجی کا پیدا ہونا اور گرہست آسرم کی تعریف کا بیان . .	۱۴	۲۲
سکھدیوجی کا براگ اور دیبی جی کے اوپدیش سے براگ ہونا . .	۱۵	۲۳
دیبی کی استت اور سکھدیوجی کا پوران پڑھنا . . .	۱۶	۲۴
جنک جی کے امتحان کے لیے سکھدیوجی کا متھلاپور مین جانا . .	۱۷	۲۵
جنک سے سکھدیو کے اوپدیش کے لینے کا بیان . . .	۱۸	۲۶
جنک کے اوپدیش سے سکھدیوجی کی شادی کا بیان . .	۱۹	۲۸
سکھدیوجی کا جنگل کو جانا اور بیاس جی کا ملنا . . .	۲۰	۳۰

دوسرا اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
بیاس جی کے جنم کا بیان اور دیبی کی مہما کا بیان . . .	۱	۳۱
داس کنیا ستیوتی مین پراسر سے بیاس کی پیدائیش کا بیان	۲	۳۲
راجہ سنتنو کے ساتھ ستیوتی اور گنگا کی شادی کا بیان . . .	۳	۳۳
گنگاجی کے ساتھ سنتنو کی شادی اور آٹھ بسو کی پیدائیش کا بیان	۴	۳۵
سنتنو کا داس سے ستیوتی کا مانگنا اور شادی کا بیان . .	۵	۳۶
پانڈو و بدر و دھرترشٹ اور پانڈون کی پیدائیش کا بیان . .	۶	۳۷
غوربون کو مرے ہوئے پانڈو اور کورون کے درشن کا بیان .	۷	۳۹
جدوبنشیون کا ناش اور پرکچھت کی کتھا کا بیان . . .	۸	۴۰
ورومن کی کتھا اور مکان مین چھپے ہوئے پرکچھت کا بیان . .	۹	۴۱
کشیپ اور تچھک کی بحث اور تچھک سے پرکچھت کی موت . .	۱۰	۴۲
جنمیجیہ جی نے سرپ جگ کا کرنا اور آستک سے جگیہ کا رد کا جانا	۱۱	۴۳
آستک جنم اور بھاگوت مہاتم کا ادبان	۱۲	[illegible]

تیسرا اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
بیاس سے بھونیشری کے پرتاپ کا بیان .	۱	۴۶
برہما بشن شیوجی سے بے تعداد لوگون کے درشن کا بیان . .	۲	۴۷
اور برہما بشن شیو سے مہاشکت کے درشن کا بیان . .	۳	۴۸
برہما بشن اور شیو کا عورت ہو جانا . . .	۴	۴۹
برہما بشن شیو کا دیبی کی استت کرنا . . .	۵	۵۴
جگدمبا کا برہما کو اوپدیش کرنا . . .	۶	۵۹
تتو سروپ اور سار برگ گن بھید کا بیان . . .	۷	۶۱
برہما سے گن روپ کی سنستھا کا بیان . . .	۸	۶۲
نارد کا گن روپ اور لچھن کا پوچھنا . . .	۹	۶۳
ستیہ برت کا اتھاس اور موڑکھ برہمن کی نندا کا بیان . .	۱۰	۶۴
ستیہ برت کی کتھا اور انگ بیج کے مہاتم کا بیان . .	۱۱	۶۵
امبا جگیہ کے مہاتم کا بیان . . .	۱۲	۶۶
سری بشن جی کا دیبی کا جگیہ کرنا . . .	۱۳	۶۷
جگدمبا کا مہتو اور دہردسندھ راجہ کا بیان . .	۱۴	۶۹
بھاگنے کے لیے پرسین کا جدھاجت سے جدھ اور پرسین مارا جانا اور منورما کا بھاردواج آشرم پر جانا . . .	۱۵	۶۹
سدرشن کے مارنے کے لیے جدھاجت کا بھردواج آشرم پر جانا	۱۶	۷۰
بسوامتر کا آگمیان اور کام بیج مین مجھو کا بیان . . .	۱۷	۷۱
سدرشن کی شادی کے لیے چندرکلا کے مہاتم کا بیان . .	۱۸	۷۲
سدرشن کے سویمبر مین جانے کا بیان . . .	۱۹	۷۳
راجاون کی بحث اور ششی کلا کی تکلیف کے دور ہونیکا بیان	۲۰	۷۵
کاشی کے راجہ اور ششی کلا کا بیان . . .	۲۱	۷۶
سدرشن کی شادی اور منورما سبا ہو کی بات چیت کا بیان	۲۲	۷۷
سدرشن جدھ مین شترجیت آیدجیت کے مرنے کا بیان . .	۲۳	۷۸
سدرشن کا اپنی والدہ کو سمجھانا اور دیبی کی استھاپنا کرکے سنگھاسن پر بیٹھنے کا بیان . . .	۲۵	۷۹
بیاس جی کا نوراتر کا بیان کرنا . . .	۲۶	۸۰
کنیا کے پوجن کا طریقہ اور پوجن کا بیان . . .	۲۷	۸۲
رامچندر جی کے مختصر چرتر کا بیان . . .	۲۸	۸۴
سیتا ہرن اور سری رام جی کا ہرہ اور لچھمن کے سمجھانے کا بیان . .	۲۹	۸۵
نارد اور سری رامچندر جیکے سمباد مین نوراتر کے برت کا بیان .	۳۰	۸۷

چوتھا اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
سری کرشن چندر جی کے کتھا کا بیان . . .	۱	۸۸
دیوتا دیت آدمی جانور پرند کے کرم کی پردھانتا کا بیان .	۲	۲۹
ادت کا سراپ اور دیو کی جنم کی کتھا کا بیان	۳	۹۱
سب جگت پاپ مین غرق ہونے کے بیان مین .	۴	۹۲
سنسار پاپ مے ہونے کا بیان . . .	۵	۹۳
بسنت کو دیکھکر نارائن جی کا اور بسی الپسرا کا پیدا کرنا	۶	۹۵

مضمون	ادھیاے	صفحہ
سب جگت اہنکار مین لاہونے کا بیان	۷	۹۶
ناراین اور پرہلاد کا سمالم	۸	۹۷
ناراین اور پرہلاد کا سنگرام یعنے لڑائی کرنا . . .	۹	۹۸
پرہلاد اور بل کی بڑائی	۱۰	۹۹
دیتیون کی فتح ہونے کے لیے شکرا جی کا شیوبرت کرنا . .	۱۱	۱۰۰
سری بشن جی کو بھرگو کا سراپ اور جینتی کا سیوا کرنا اور جینتی اور شکر کا سمبھوگ اور برہسپت کا شکر کا روپ دھارن کرنا .	۱۲	۱۰۱
شکر روپ برہسپت کا دیتیون کو موہنا اور شکر کا غصہ کرنا . .	۱۳	۱۰۲
دیتیونکا شکر جی کی بعزتی کرنا اور شکر جی کے سراپ کا بیان . .	۱۴	۱۰۳
دیوتا اور دیتیون کے سنگرام کی کتھا کا بیان	۱۵	۱۰۴
بشن جی کے اوتارون کی کتھا کا بیان	۱۶	۱۰۵
راجہ جنمیجہ کی شنکا کا بیان	۱۷	۱۰۶
بدذات راجاؤن سے دکھی زمین کا برہما جی کی سرن مین جانا	۱۸	۱۰۷
برہما بشن اور اندر کا دیبی کی استت کرنا .	۱۹	۱۰۸
سب لوک دیبی کے تابو ہونے اور بسدیو اور دیوکی کی شادیکا بیان	۲۰	۱۰۹
کنس کا دیوکی کے پہلے لڑکے مارنے کا بیان	۲۱	۱۰۹
کنس کا دیوکی کے چھ بیٹونکا مارنا اور اونکی جنم کتھا کا بیان .	۲۲	۱۱۱
کرشن جی کے جنم کی کتھا اور لڑکون کے مارنے کے لیے راجہ کنس کا حکم دینا	۲۳	۱۱۲
کرشن جی کی کتھا اور پردومن کے کھو جانے کا بیان . .	۲۴	۱۱۳
شیو اور بشن جی کے مہاتم کا بیان	۲۵	۱۴

پانچوان اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
بہ نسبت بشن جی کے شیو جی کی تعریف کا بیان . . .	۱	۱۱۶
دیبی کا مہاتم اور مہکھاسر کے جنم کی کتھا کا بیان . . .	۲	۱۱۸
اندر اور مہکھاسر کی لڑائی کی کتھا کا بیان . . .	۳	۱۱۹
مہکھاسر کی لڑائی کے لیے دیوتونکا آپسمین مشورہ کرنا . .	۴	۱۲۱
مہکھاسر کی لڑائی مین دیوتون کی فوج کا ہار جانا . . .	۵	۱۲۲
دیوتا اور دیتیون کی لڑائی کی کتھا کا بیان . . .	۶	۱۲۵
شکست پائے ہوئے دیوتونکا شیو جی کے پاس جانا . . .	۷	۱۲۶
دیوتونکا بشن لوک مین جانا اور بھگوتی کی جنم کی کتھا کا بیان . .	۸	۱۲۸
دیوتونکا دیبی جی کو زیور کپڑے اور ہتیار دینا . .	۹	۱۳۱
دیبی دوت کی گفتگو کا بیان . . .	۱۰	۱۳۳
مہکھاسر کی سبھا کا مشورہ اور تامر دوت کے سندیسے کا بیان	۱۱	۱۳۶
تامر باشکل درمکھ اور دیبی سمباد کا بیان	۱۲	۱۳۸
دیبی کا مارنا باشکل اور درمکھ کو	۱۳	۱۴۰
دیبی سے تامر چچھر کے مرنے کا بیان	۱۴	۱۴۲
دیبی سے اسلوم وغیرہ دیتون کا مارا جانا	۱۵	۱۴۴
دیبی اور مہکھاسر کی گفتگو کا بیان	۱۶	۱۴۵
مندودری کی کتھا کا بیان	۱۷	۱۴۷
مندودری کا باقی احوال اور مہکھاسر کے مارے جانے کی کتھا . .	۱۸	۱۴۹
دیوتونکا دیبی جی کی استت کرنا . . .	۱۹	۱۵۱
دیبی کا اپنے لوک مین جانا اور جگت کے خوش ہونے کا بیان	۲۰	۱۵۹
شمبھ نشمبھ دیتون کی کتھا اور دیوتون کے راج چھوٹنے کا بیان . .	۲۱	۱۶۱
دیوتون کی استت سے جگدمبکا کا پھر آنا	۲۲	۱۶۳
دیوتونکا کوشکی وغیرہ دیبیون کا استت کرنا . . .	۲۳	۱۶۹
دیبی دوت سمباد اور کامی دیت کا مارا جانا اور عورت سے محبت کرنے کی نندا کا بیان	۲۴	۱۷۱
دھوم لوچن کا مارا جانا اور شمبھ کی سبھا کے بچار کا بیان . .	۲۵	۱۷۲
دیبی جی کے ساتھ چنڈ منڈ کی لڑائی کی کتھا کا بیان . . .	۲۶	۱۷۴
دیبی اور رکت بیج کی لڑائی کا بیان	۲۷	۱۷۶
ایضاً . . .	۲۸	۱۷۸
رکت بیج کا مارا جانا اور شمبھ کے غصہ کرنے کا بیان . .	۲۹	۱۸۰
نشمبھ کے مارے جانے کا بیان	۳۰	۱۸۲
شمبھ کے مارے جانے کی کتھا کا بیان	۳۱	۱۸۴
سُرتھ بیس کا اتہاس	۳۲	۱۸۶
بھونیشوری کے پرتاپ کا بیان	۳۳	۱۸۸
دیبی کے پوجا کا بیان	۳۴	۱۹۰
راجہ سُرتھ اور سماذہ کو دیبی کے درشن ہونے کا بیان . .	۳۵	۱۹۱

چھٹا اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
دیبی سے برترائسر کے مارے جانے مین شک کیا جانا . . .	۱	۱۹۳
اندر کا بشوروپ کو مارنا اور برترائسر کے جنم کی کتھا . . .	۲	۱۹۵
سورسین پلاپن اور برترائسر کے تپ کا بیان . . .	۳	۱۹۷
بڑے مغرور برترائسر کا دیوتونکو مارنا اور دیوتونکا شیو جی کے شہر مین جانا	۴	۱۹۹
اندر کا دیوتون سمیت دیبی کی استت کرنا اور بر کا پانا . .	۵	۱۰۱
برترائسر کا مارا جانا اور دیبی کی مہما کا بیان	۶	۲۰۶
ہتیا کے خوف سے اندر کا چھپنا اور نہکھ کا اندر ہونا	۷	۲۰۸
اندرانی کے لیے برہسپت جی کا غصہ کرنا اور نہکھ کا گرنا . . .	۸	۲۱۰
جگدمبکا کی مہربانی سے نہکھ کے گرنے کی کتھا	۹	۲۱۲
تربدھ کرم روپ کا بیان	۱۰	۲۱۴
دھرم کے موافق چلنے والون اور دھرم کے نرنے کا بیان . .	۱۱	۲۱۵
یترتھ اور جاترا کے لیے آڑی بک کی لڑائی کی کتھا . . .	۱۲	۲۱۸
ششنہ شیف کی کتھا اور آڑی بک لڑائی کا بیان . . .	۱۳	۲۲۰
سراپ کے سبب بسشٹ جی کا میترا برن ہونا	۱۴	۲۲
نم کا دوسری دینہہ مین جانا اور ہیہیہ راجہ کی کتھا کا بیان . .	۱۵	۲۲۴
ہیہیہ راجہ سے بھارگو نسیون کا مارا جانا	۱۶	۲۲۶
سری دیبی کی مہربانی سے بھارگو کے خاندان کا پھر قائم ہونا . .	۱۷	۲۲۸
ہیہیہ کتھا کا بیان	۱۸	۲۲۹
ہیہیہ کے نبس کے پیدائش کا بیان . . .	۱۹	۲۳۲
جنگل مین پیدا ہوئے بشن جی کے بیٹے کی کتھا کا بیان . .	۲۰	۲۳۴

مضمون	ادھیاے	صفحہ
ایک بیر کا اجھٹسنگ ہونا	۲۱	۲۳۶
جسوتی اور بیکاولی کے اتھاس بیان کرنا	۲۲	۲۳۸
کال کیت اور ایک بیر کی لڑائی کا بیان	۲۳	۲۳۹
بیگ جت گیان شکت تیتھا کا بیان	۲۴	۲۴۱
بیاس جی کا موہ اور نحنفر پانڈون کی پیدایش کا بیان	۲۵	۲۴۳
نارد کا اپنا موہ کا کہنا	۲۶	۲۴۵
نارد جی کی شادی کا بیان	۲۷	۲۴۷
نارد کا اپنی کتھا کا بیان کرنا	۲۸	۲۴۸
عورت کا چولا چھوڑ کر نارد کا پھر مرد بننا	۲۹	۲۵۰
بشن جی کا نارد جی سے دیبی کی مہما کا بیان	۳۰	۲۵۲
دیبی کی مہما اور پھر مایا کے ناس ہونے کے لیے مایا کے دھیان کا بیان	۳۱	۲۵۴

چوتھا اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
سورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کی کتھا کا بیان	۱	۲۵۶
دیبی کے بھگت چندر بسیون کا بیان	۲	۲۵۷
چیون مُن اور سکنیا کا بیاہ	۳	۲۵۹
راجہ سرجات کی لڑکی سکنیا کا خاوند کی خدمت کرنا	۴	۲۶۱
اشونی کمار کی مہربانی سے چیون مُن کا جوان ہونا	۵	۲۶۳
چیون جی کے حکم سے سرجات کا جگیہ کرنا	۶	۲۶۵
سرجات جگیہ مین اشونی کمار کا جگیہ کا حصہ پانا	۷	۲۶۸
ریوت راجہ کی کتھا پرسنگ کا بیان	۸	۲۷۰
راجہ کاستھر اور ماندھاتا کے جنم کا بیان	۹	۲۷۲
ماندھاتا اور ستیہ برت کا بیان	۱۰	۲۷۴
راجہ ترشنکو کی کتھا کا بیان	۱۱	۲۷۶
بشوامتر جی کے پرتاپ سے ترشنکو کا سُرگ کو جانا	۱۲	۲۷۸
ہرشچندر کا راج پانا اور بشوامتر اور ترشنکو کے بلاپ کا بیان	۱۳	۲۸۰
ترشنکو کا سُرگ مین پہونچنا اور ہرشچندر جی کی کتھا کا بیان	۱۴	۲۸۲
راجہ ترشنکو اور برن کی گفتگو کا بیان	۱۵	۲۸۴
شنہ شیف کی کتھا اور بشوامتر اور ہرشچندر کی دشمنی کا بیان	۱۶	۲۸۶
بشوامتر سے شنہ شیف کا چھوڑانا	۱۷	۲۸۸
ہرشچندر بشوامتر کی دشمنی کا بیان	۱۸	۲۹۰
فریب سے کوشک یعنے بشوامتر جی کا ہرشچندر کا راج لینا	۱۹	۲۹۲
ہرشچندر کا بشوامتر جی کو دچھنا دان دینا	۲۰	۲۹۴
ہرشچندر کے شوک کی کتھا کا بیان	۲۱	۲۹۶
راجہ ہرشچندر کا عورت کو بیچنا	۲۲	۲۹۷
راجہ ہرشچندر کا چنڈال کے گھر مین جانا	۲۳	۲۹۹
چنڈال کے حکم سے ہرشچندر کا چنڈال کا کام کرنا	۲۴	۳۰۱
راجہ ہرشچندر کے بیٹے اور عورت کا بیان	۲۵	۳۰۲
مع عورت کے ہرشچندر کے بلاپ کا بیان	۲۶	۳۰۵
اپنے شہر کے لوگون سمیت ہرشچندر کا سُرگ کو جانا	۲۷	۳۰۷
شتاچھی بھگوتی کے مہاتم کا بیان	۲۸	۳۰۸
راجہ کی کتھا چھوڑ کر بیاس جی کا دیبی کا مہاتم کہنا	۲۹	۳۱۱
گوری کے جنم کا بیان	۳۰	۳۱۱
پاربتی کے جنم کی کتھا کا بیان	۳۱	۳۱۶
جگدمبا کا اپنا تتو کہنا	۳۲	۳۱۸
بشوروپ کے ظاہر ہونے کا بیان	۳۳	۳۲۰
براگ اور موچھ اور گیان کا بیان	۳۴	۳۲۱
جوگ منتر سدھ کا بیان	۳۵	۳۲۳
کھیہ متو کا کتھن اور برہم روپ اور برہم بدیا کا بیان	۳۶	۳۲۴
مع بیاکھیان کی بھگت پرشنسا کا بیان	۳۷	۳۲۶
شبھ جگیہ مین برت کے اوتساہ کی کتھا کا بیان	۳۸	۳۲۷
دیبی کا خوش کرنے والا بہت طرح سے دیبی کے پوجن کا بیان	۳۹	۳۲۹
باہر کی پوجا کا بیان	۴۰	۳۳۰

اٹھوان اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
دیبی سے مَن کے بردان دینے کا بیان	۱	۳۳۱
باراہ جی سے زمین کے استھاپن کا بیان	۲	۳۳۶
سوایمبھو مَن نبس کا بیان	۳	۳۳۷
راجہ پریہ برت کی کتھا اور دیپیون کا بیان	۴	۳۳۸
بھومنڈل کا بیان	۵	۳۳۹
درختون کا اتہاس	۶	۳۴۰
سُمیر کے اوپر کے حصّون کا بیان	۷	۳۴۱
الابرت کا بیان	۸	۳۴۳
ایضاً	۹	۳۴۴
ایضاً	۱۰	۳۴۵
بھرت کھنڈ کا بیان	۱۱	۳۴۷
اور دیپون کی کتھا کا بیان	۱۲	۳۴۹
ایضاً	۱۳	۳۵
لوکالوک پہاڑون کا بیان	۱۴	۳۵۱
سورج کی چال کا بیان	۱۵	۳۵۲
چندرمان کی چال کا بیان	۱۶	۳۵۳
راہو منڈل کا بیان	۱۷	۳۵۴
راہو منڈل کا بیان	۱۸	۳۵۵
تلاتل کی استہت کا بیان	۱۹	۳۵۷
تاتا کی استہت کا بیان	۲۰	۳۵۵
ششیش جی کا حال اور نرکونکا بیان	۲۱	۳۵۹
نرکون کا بیان	۲۲	۳۶۱
باقی نرکونکا بیان	۲۳	۳۶۲
دیبی آرادھن کی کتھا کا بیان	۲۴	۳۶۳

نوان اسکندھ

مضمون	ادھیاے	صفحہ
پرکرت کے مہاتم کا بیان	۱	۳۵
پنچ مہا پرکرت کی پیدائش اور اُنکے خاوندون کا بیان	۲	۳۷۰
دیوتون کی پیدائش اور اوستھا کا بیان	۳	۳۷۴
سرستی بدھان پوجا	۴	۳۷۵
سرستی کا استوتر اور اُسکے پھل کا بیان	۵	۳۷۸
سراپ کے سبب لچھمی اور گنگا کے جنم کا بیان	۶	۳۷۹
سرستی لچھمی اور گنگا کے سراپ سے چھوٹنے کا بیان	۷	۳۸۲
گنگا وغیرہ کا جنم اور کلجگ کے لچھن کا بیان	۸	۳۸۸
شکتی کی پیدائش اور بھوم شکت کی پیدائش کا بیان	۹	۳۸۷
لیے ہوئے پاپون سے نرک مین جانے کا بیان	۱۰	۳۸۹
گنگا جی کے پیدائش کا بیان	۱۱	۳۹۱
رادھا اور مادھو کے انگ سے گنگا کی پیدائش کا بیان	۱۲	۳۹۳
بشن جی کی پیاری گنگا کے کتھا کا بیان	۱۳	۳۹۹
گنگا اور بشن جی کے ملنے کی کتھا کا بیان	۱۴	۴۰۳
تلسی دیبی کا بیان	۱۵	۴۰۴
راجہ کشدھوج مین لچھمی جی کی پیدائش کا بیان	۱۶	۴۰۵
راجہ دھرم دھوج کی لڑکی تلسی کی کتھا کا بیان	۱۷	۴۰۸
تلسی سنکھ چوڑ کے سنگت کی کتھا کا بیان	۱۸	۴۰۹
سنکھ چوڑ اور تلسی کی شادی کی کتھا کا بیان	۱۹	۴۱۲
سنکھ چوڑ اور دیوتون کی لڑائی کا بیان	۲۰	۴۱۵
سنکھ چوڑ اور بشن جی کی لڑائی کی کتھا کا بیان	۲۱	۴۱۷
دیوتا اور دیتون کے لڑائی کے شروع ہونے کا بیان	۲۲	۴۱۹
شیوجی اور سنکھ چوڑ کی لڑائی اور بشن کا سنکھ چوڑ سے کوچ مانگنا اور تلسی سے بھوگ کرنے کا بیان	۲۳	۴۲۲
تلسی اور بشن جی کا سنگ اور تلسی کے بر کے ملنے کا بیان	۲۴	۴۲۳
بڑے منتر سمیت تلسی کی پوجا کا طریقہ	۲۵	۴۲۶
بید کا بیان کیا ہوا ساوتری کے اتہاس کا بیان	۲۶	۴۲۹
اشمیت راجہ کے گھر مین ساوتری کے جنم کا بیان	۲۷	۴۳۳
جمراج سے دیبی کا سوال	۲۸	۴۳۴
بہت قسم کے دان اور دھرم کی کتھا	۲۹	۴۳۵
سونا وغیرہ دان دینے کی کتھا کا بیان	۳۰	۴۳۸
جمراج کا ساوتری سے مول شکت کا منتر کا بیان	۳۱	۴۴۲
نرک کنڈونکا بیان	۳۲	۴۴۳
نرک مین گرنے والے لوگون کی علامت کا بیان	۳۳	۴۴۴
نرکون کے ادھکاریونکا بیان	۳۴	۴۴۸
باقی کنڈونکی کتھا اور اُنکے ادھکاریونکا بیان	۳۵	۴۵۱
دیوتون کی بھگت کی مہما کا بیان	۳۶	۴۵۳
نرک کنڈون کے لچھن کا بیان	۳۷	۴۸۵
دیبی کی مہما کا بیان	۳۸	۴۶۱
لچھمی کے اتہاس کا بیان	۳۹	۴۶۲
دیبی کے جنم کے لیے نارائن اور نارد کی گفتگو کا بیان	۴۰	۴۶۳
اپنا دکھ کہنے کے لیے برہما کے پاس اندر کا جانا	۴۱	۴۶۴
لچھمی جی کا مانگنا اور استوتر اور منتر کا بیان	۴۲	۴۶۷
سواہا شکت کے چرتر کا بیان	۴۳	۴۷۱
مع پیدائش کے سواہا کے چرتر کا بیان	۴۴	۴۷۳
دچھنا کے اتہاس کا بیان	۴۵	۴۷۵
ششٹھی دیبی کے اتہاس کا بیان	۴۶	۴۸۰
منگل چنڈی دیبی کی کتھا کا بیان	۴۷	۴۸۳
منسا دیبی کے کتھا کا بیان	۴۸	۴۸۶
سُربھی کی کتھا	۴۹	۴۹۳
رادھا اور درگا استوتر اور پوجا اور دھیان وغیرہ کا بیان	۵۰	۴۹۵
دسوان اسکندھ		
مع دیبی کے چرتر کے سوامبھو منو کی کتھا کا بیان	۱	۴۹۹
جگدمبکا کا منو کو بردان دینا اور بھگونی کا بندھیاچل کو جانا	۲	۵۰۰
بندھیاچل کا سورج کی راہ روکنا	۳	۵۰۱
سب دیوتون سے شیوجی کی استت کرنا	۴	۵۰۲
بیکنٹھ مین سب دیوتون نے بشن جی کی استت کرنا	۵	۵۰۳
سب دیوتون کا اگست جی کی استت کرنا	۶	۵۰۵
اگست جی کا بندھیاچل کو گرا دینا	۷	۵۰۶
سوارو چکھ منو کی کتھا کا بیان	۸	۵۰۷
چاکھش منو کی کتھا اور دیبی کی مہما کا بیان	۹	۵۰۸
ساورن منو کی کتھا کا بیان	۱۰	۵۰۹
مختصر طریقہ سے مہاکالی کے چرتر کا بیان	۱۱	۵۱۰
مہا لچھمی اور مہا سرستی کی کتھا کا بیان	۱۲	۵۱۱
باقی منو ونکی کتھا	۱۳	۵۱۲
گیارھوان اسکندھ		
سداچار کا پرسنگ اور صبح کی کرت کا بیان	۱	۵
پراست کرت اور شوچ وغیرہ کا بیان	۲	۵۲۰
نہانے وغیرہ کا طریقہ اور رودراچھ کے مہاتم کا بیان	۳	۵۲۲
مع پیدائش کے رودراچھ کی مہما کا بیان	۴	۵۲۴
جپ مالا کی بدھ اور رودراچھ کی مہما کا بیان	۵	۵۲۵
رودراچھ کی شبھ مہما کا بیان	۶	۵۲۶
ایک مُکھ کے رودراچھ کی مہما کا بیان	۷	۵۲۸
بھوت شدھ کی مہما کا بیان	۸	۵۲۹
شروبرت کی مہما کا بیان	۹	۵۳۰
برجانل سے پیدا ہوئے گون بھسم کی مہما کا بیان	۱۰	۵۳۲
تین قسم کی بھسم کی مہاتم کا بیان	۱۱	۵۳۳
کلپانتر کی ریت اور بھسم مہاتم کا بیان	۱۲	۵۳۴
بھسم کی مہما کا مفصل بیان	۱۳	۵
بھوت دھارن کی مہما کا بیان	۱۴	۵

مضمون	ادھیاے	صفحہ
اوردہ پنڈ اور ترپنڈ کی مہما کا بیان	۱۵	۵۳۸
سندھیوپاسن کا طریقہ	۱۶	۵۴۱
سندھیا وغیرہ کرت کے بھاگ ہونے کا بیان	۱۷	۵۴۴
زیادہ پوجا کرنے کا پھل	۱۸	۵۴۶
دن کے چوتھے پہر مین سندھیا کرنے بیان	۱۹	۵۴۷
برہم جگیہ کا بیان	۲۰	۵۴۸
گایتری ترشچرن کا بیان	۲۱	۵۵۰
بیس دیو کرنے کا بیان	۲۲	۵۵۱
بھوجن کرنے کے بعد کرت کرنے کا بیان	۲۳	۵۵۲
کامنا کے لیے پوجا کرنے کا بیان	۲۴	۵۵۴
بارھوان اسکندھ		
گایتری کے رکھا اور نیاس کا بیان	۱	۵۵۷
برن شکت اور مدرا کا بیان	۲	۵۸۵

مضمون	ادھیاے	صفحہ
گایتری کوچ کا بیان	۳	۵۸۵
اتھرون بید کی کہے ہوئے گایتری ہردے کا بیان . . .	۴	۵۵۶
آٹھون سدھ کے دینے والے گایتری مہاتم کا بیان . . .	۵	۵۶۰
گایتری کا سہسر نام	۱	۵۶۱
دیکھیا بدھان یعنے منتر کے لینے کی ترکیب . . .	۷	۵۶۶
کینو پدکھد یہ دیبی کی کتھا کا بیان	۸	۵۷۰
گوتم منی کے سراپ سے برہمنونکا اور دیوتونکی اوپاسنا کرنا . .	۹	۵۷۳
من دیپ کی کتھا کا بیان	۱۱	۵۷۸
پدم راگ من کی بنی ہوئی چنتامن گرہ کی کتھا کا بیان . .	۱۱	۵۸۰
من گرہ کا بیان اور دیبی کا دھیان	۱۲	۵۸۲
راجہ جنمجیہ کا دیبی کا جگیہ کرنا	۱۳	۵۸۴
شوت جی کا سب پوران کی مہما کا بیان کرنا . . .	۱۴	۵۸۵

ہیچمیرز وابستۂ قدیم پیارے لال ملازم مطبع
اودھ اخبار

دیباچہ

دھن پریشر کہ کلجگ مین سنسار کی مُکتی صرف بھگتی ہی سے منکھون کی ہوتی ہی کیونکہ کرشن چندر آنند کندنے اپنے بھگت ارجن سے فرمایا ہی کہ جیسا اور جو مین ہون مجھے بھگت بھگتی ہی سے بخوبی پہچان سکتا ہی اور مجھے اچھی طرح جانکر مجھ مین سما جاتا ہی شرتی کا بھی یہی مطلب ہی کہ بغیر گیان کے مُکتی نہین ہوتی برہم جاننے والا برہم ہی ہوتا ہی برہم ہوتا ہوا برہم کو پاتا ہی اور برہم کا جاننے والا سنسار سے ترجاتا ہی اس سے صاف ظاہر ہی کہ اوپاسنا مُکتی کے ہونے کا خاص سبب ہی مگر اوپاسنا کئی قسم کی ہی ایک ایشر کی دوسری شکت وغیرہ کی انکی بہت تفصیل ہی وہ پستکون کے پڑھنے اور لکھنے اور شردھا کے دیکھنے سے معلوم ہوتی ہی ہمارا تو صرف یہ مطلب ہی کہ نیائے کی ریت سے شکت اور شکت مان مین کچھ فرق نہین کیونکہ شکت بغیر شکت والے پورکھ کے نہین اور پورکھ کا جو شکت مان نام ہی جب اُس مین شکت موجود ہی تو وہ شکت مان کہلاتا ہی اگرچہ اوپاسنا کرنے والے بہت طرح سے بحث کرتے ہین تو بھی عموماً مثال سے سمجھنا چاہیے کہ سنساری جیون کے ماتا اور پتا دونون ہی ہین۔ بیاس جی مہاراج نے جہان اٹھارہ پوران ہم لوگون کے کلیان کے لیے بنائے وہان سری مد بھاگوت ایشر کی اوپاسنا ہین جیسا برہم بدیا کے بتانے والا بنایا ہی ویسا ہی سری دیبی بھاگوت بھی بنایا ہی پہلے پورانون کے دس لچھن سرگ۔ بسرگ۔ استھان۔ پوکھن۔ لیلا۔ منونترون کی کتھا۔ ایش کتھا۔ نرودھ۔ لیلا سکت۔ اشرے۔ سرشٹ پنچ۔ تتو تن۔ ماترا روپ۔ رس۔ گندھ۔ اسپرس۔ شبد پنچ گیان اندری مہتتو اہنکار سوچھم دیہہ کی پیدایش کا نام سرگ ہی۔ اور جو چرا چر یعنے ساکن و متحرک کی سرشٹ ہی اُسکا نام بسرگ ہی اور استھان وہ ہی جو اس سرشٹی کا پالن ہی۔ یعنے پرورش عام طریقہ پر۔ پوکھن خاص طریقہ کی پرورش کا نام ہی لیلا عمل احسن کی ترقی۔ اور اُسی کا نام اوت بھی ہی جسکے معنے بڑھنے کے ہین۔ منونترون کی کتھا۔ یعنے منونکا بیان ایش کتھا یعنے اوتار روپ محبت صوری جس روپ کے سبب ہو۔ نرودھ لیلا جو اوپادھ سہت لے ہو یعنے وصال حق صفات کے ساتھ بخلاف مُکتی اور مُکتی وہ ہی جو اگیان رہت لے ہی۔ آشرے جس سے سرشٹی کی پیدایش پرورش اور فنا ہو وہ برہم روپ سو پرکاش بر بہت کرش کا روپ ہی۔ یعنے ذات وصفات۔ اور خصوصاً بھاگوت کا لچھن کہ گایتری چھند سے شروع اور اخیر اور برتر اشرویت کا بدھ اور ہیگریو برہم بدیا کا بیان جسمین ہے وہ بھاگوت ہی یہ باتین اس بھاگوت اور دوسری مین برابر ہین اور زیادہ کرکے دیبی بھاگوت کے یہ پانچ لچھن ہین۔ سرگ پرتسرگ۔ بنساولی۔ بنسانوچرت۔ منونترش۔ بھگوتی نرگن روپ سرب بیاپنی بکار رہت کلیان روپ ستوگنی شکت مہالچھمی رجوگن شکت مہاسرستی اور تموگن شکت مہاکالی ان تینون کے روپون کو سرگ کہتے ہین۔ بذریعہ برہما بشن مہیش کے پیدا کرنا پالنا مارنا اسکو پرتسرگ کہتے ہین۔ سورج بنس سوم بنس اور ہرن کشیپ وغیرہ دیتون کے بیان کو بنساولی کہتے ہین۔ جسمین منونتر کا بیان ہی اُسکو بنسانوچرت کہتے ہین اور منوون کے خاندان کے بیان کو منونترش کہتے ہین۔ اسمین بھگتون کے لیے خاص اوپاسنا کا ایسا بیان کیا ہی کہ اس مارگ کے دھارن کرنے مین بے کھٹکے مُکتی ہوتی ہی بھاہیو گایتری بدھان شکت پرکرن مٹھ کا بیان برن آشرم دھرم نہایت عمدگی سے بیان کیا ہی اور مہاراج نیل کنٹھ شاستری جی نے تلک تو ایسا کیا ہی کہ بھگتون کے خوش کرنے کو گویا بیاس جی نے اپنے دل کا مطلب شاستری جی کے سروپ سے بیان کیا ہی۔ پہلے یہ پوران کم مشہور تھا اس اثنا مین سری نیلکنٹھ شاستری جی نے نہایت محنت اور مشقت سے گوڑھ بھاوارتھ دیپکا تلک بنا کر سری راجہ مادھو سنگھ بہادر گڈھ امیٹھی نرلس واقع ضلع سلطانپور اودھ کی

خدمت مین پیش کیا اور راجہ صاحب نے خوشی سے اسے قبول کر جناب منشی نول کشور صاحب سے اسکا ذکر کیا اور بھگتون کے خوش کرنے کو مع نیل کنٹھ شاستری جی کے تلک کے چھپوایا بارہ تیرہ برس گذرے کہ جب سے یہ آنند دینے والی پستک آسانی سے حاصل ہوئی ہی منشی نول کشور صاحب کا اُسی دن سے یہ ارادہ تھا کہ اسکا بھاکا مین ترجمہ ہوتا تو عام مفید تھا اسلیئے اُنھون نے اپنے دوستون سے صلاح کر کے پنڈت مہیش دت جی شکل سنسکرت مدرس رام نگر باشندہ دھنولی سے فرمایا کہ اُنھون نے بیاس جی کے بنائے ہوئے ہر ایک اشلوک کی آسان نثر اور ہر ایک ادھیایون کے شروع مین اشلوک کے دوہے چوپائی اسُتت اور سہسر نام وغیرہ سنسکرت بیاس جی کے بنائے ہوئے سے زیادہ اپنی بھاکھا نظم مین نہایت محنت اور لیاقت سے بنا کر اس ارادہ کو پورا کیا اور جناب منشی صاحب نے اپنے مطبع مین چھپوا کر عالی جناب معلی القاب سری مہاراجہ ادھراج رام سنگہ جی صاحب بہادر جی سی ایس آئی دالی جے پور کی نذر کر بھگوتی بھگتون کا شکھ دا ایک گرنتھ دیوناگری بھاکھا مین ظاہر کیا جب دیبی کے پرم بھگت بھارت ورش مین بھاکھا ناگری خط مین ترجمہ ہو جانا سری دیبی بھاگوت کا معلوم کیا تو ہر طرف سے اس بات کی خواہش ہوئی کہ اس عجائب و نایاب گپت منتر سری دیبی بھاگوت کا ترجمہ بھاکھا عبارت اور خط فارسی مین بھی ہوتا تو نہایت اچھا ہوتا اس کارن بعد بہت سے غور کامل و تجویز مناسب کے یہ صلاح ہوئی کہ بھاکا ترجمہ مذکور مین جہان تک لفظ سنسکرت کے عام فہم مطابق نہین ہین اُسکا ترجمہ ہونا مناسب ہی اور دیس بھاکھا کے الفاظ مین بھی ویسے مناسب طریقے کو برتا جاوے کہ ترجمہ بدستور عبارت بھاکھا مین رہے اور عام فہم ہو جاوے سری بھگوتی کی کرپا سے امید ہی کہ یہ ترجمہ خط فارسی کا چھپا ہوا پسند طبع خلائق ہووے اور اسکا اثر ایسا عزیز دل ہو کہ بکثرت سے کر اس مطبع سے یہ پستک طبع ہوا اخیر مین ہم بھگوتی کے حضور مین پرارتھنا کرتے ہین کہ پڑھنے اور سننے والون کو اپنی کرپا انوگرہ سے اپنا پورن اشیہ بخشنے فقط

العبد
پنڈت پیارے لال کشمیری گرور گو مترجم پوتھی ہذا

۱۱ ستمبر ۱۸۷۷ع

شری مہیشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا ہے

بھگوتی دستھیا یعنی ترجمہ دیبی بھاگوت

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بہ طبع ہوئی

श्लोक

याधृत्वा जहरीश मूर्भमस्तजन्यात्यन्त्यतीदस्त्र गदा ·
वेधोऽच्युत शक्र सूरपुरभिन्मुख्यै स्सदा स्तूयते ॥
यस्यास्सं स्मरणा नमास्कारि पुरम्य श्यनन्त्यविघ्ना अपि
नत्वा भागवते यथार्थविशदं भाषामयम्प्रारभे ॥ १ ॥

گنیش جی کی بندنا

گھناچھری

بِشو جنو کارن بِل دیتہ دارن سو داس دُکھ ہارن ہو دارن بدن جو
دین جن بھارن شنکل ریو ہارن ادھم پنچ تارن ہو سدہ کے سدن جو
سُن سدہ چارن تو بندے پنچ دھارن گنگارن نوارن ہو ایکل ردن جو
کُمت بدارن ارو سُمت سُدھارن ہو جانو کارج کارن تو مودک ادن جو

سری متی بھگوتی کی بندنا

اُسر بل دارنی سوبِل بھسل بھارنی سنکل کھل تارنی ہِماچل کی بالکا
جگل کل ہارنی ہِبِل ریو ہارنی برسگہ چارنی اناتھن کی پالکا ؁
کُبل بدارنی سواسو تار پارنی اوبھگت من سارنی ہی رشٹ دُشٹ گھالکا
ڈگمبر بھارنی شمن بھیہ وارنی سو داس ہت کارنی بُنیات مات کالکا
بیری جھنڈ جھنڈ مُنڈ لنڈ سے بھرت کنڈ پَربل پرچنڈ چنڈ مُنڈ مُنڈ کھنڈ کا
سو بچھبہ بچھبہ رجھنی و بچھ بچھ بچھنی جاسنگ بچھ بچھنی سو ڈنڈ یہ ڈنڈ ڈنڈ کا؁

داس بہت کارکا سو داس دکھ دارکا داس گن تارکا پیادگی گندکا
ہم گردارکا شوارد ہ انگ دے دارکا او دیو پرچارکا شوند داتو چھندکا

ادھیاے پہلا

دوہا

پاپہلے ادھیاے مین پرشن رکھن جو کین | مہا شکل پوران کی سنہین تاہی پرین

اوس سرب چیتنہ آدیا بھگوتی کا دھیان کرتا ہون جو میری بدھ کو پریرنا کرتی ہی۔ شونک جی بولے کہ ہے مہابھاگ آپ دھن ہین کیونکہ آپنے بیاس جی کے کہے ہوئے اٹھارہ پوران بخوبی پڑھے اور جانے اور ہمارے پن جوگ کرکے کل کال کے دوکھون سے رہت جو یہ نہایت عمدہ نمکھارچھیتر ہی یہان آہو پنچے پنڈتون کی سماج ہی یہ دینے والا پران سننا چاہتی ہی آپ کہیے تینون تاپون سے رہت ہو کر آپ بہت دن جیئین اور برہم کے بتانے والے پران کہین۔ جنکے کان ہین اور رس وادلینے مین پنڈت بھی ہین اور پران نہین سنتے وے کمبخت ہین کیونکہ جیسے چھ رسون سے زبان کو لذت ملتی ہی ویسے ہی کانون سے بچن سنکے خوشی ہوتی ہی۔ دیکھیے سانپ کانون کے بھی ساتھ آواز سے موہت ہوتا ہی اور جنکے کان ہین اور پران نہین سنتے اونکو بہرا سمجھنا چاہیے اسلیے ای سوت جی یہ سب برہمن کلجگ سے ڈرے ہوے پران سننے کے لیے نمکھارنیہ مین موجود ہین جو کہیے کہ سب لوگ پران سننے بنا او قات گذاری کرتے ہین آپ لوگ کیون نہین کرتے سو صاحب یہ تو مورکھون کا طریقہ ہی کہ وہ بری چال مین مشغول ہو کر اپنی تضیع اوقات کرتے ہین اور پنڈت لوگ تو شاستر کے بچار مین وقت صرف کرتے ہین وہی شاستر مختلف اقسام کے ہین کوئی تو تقریرون سے ملے ہوے اور کوئی مختلف اقسامون کے عمدہ طریقون سے شامل ہین انمین سے بیدانت شاستر ساتوک مہا انسار اجس اور نیاے شاستر تامس ہین کیونکہ وہ بہو وادسے مشتمل ہین۔ اسی لیے کہ مختلف کتھاؤن سے شامل ہین پران بھی تر گنی ہین پرانون مین بمع سب لچھنون کے پنجم بید روپ بھاگوت پران مکتی کی چاہنا کرنیوالون کو مکت دینے کے لیے کہا اسے اب لبتار سے کہیے کیونکہ یہ سب برہمن سنا چاہتے ہین اور آپنے بیاس جی کے مکھ سے سنا ہی اسلیے آپ بخوبی جانتے ہین۔ اگرچہ ہملوگون نے بہت سے پران آپ سے سنے مگر سیر نہین ہوے جیسے کہ امرت پینے سے دیوتا لوگ ترپت نہین ہوتے گر ہم امرت کے پینے والے دیوتون کو بھی دھرکار دیتے ہین کیونکہ وے کبھی مکت نہین ہوتے اور بھاگوت امرت کے پینے والے جلدی سنکٹ سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے یہ شاستر دھنیہ ہی۔ دیکھیے امرت پینے کے لیے ہزارون جگیہ کیے گر شانت نہوئے۔ کیونکہ جگیون کا پھل سُرگ باس ہی اور جب پن چھین ہوا پھر وہان سے گرتا ہی اسیطرح اس سنسار چکر مین جیو آتما گھومتا رہتا ہی۔ مگر گیان بنا کبھی مکتی نہین ہوتی۔ اس سے سب کا سار انس نیہ روپ اور پاون اور پوترا و مکتی کے چاہنے والون کا پیارا بھاگوت شاستر کہیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یاد وتیہ ادھیاے مین نہو بچن دے کان | سنکھیا دیبی بھاگوت کی ارد سے کیے بکھان

سری سُوت جی بولے۔ کہ ہم بڑے بھاگوان ہین کہ ہمسے بید بدت پُران پُوچھا گیا اب ہم سب شاستروں مین پرسدہ بھگوتی کے چرن کملون کا دھیان کرکے جو جوگیون کے مکت دینے والے اور جنکی برہما وغیرہ دیوتا دھیان کرتے ہین بدنا کرکے بہت رس سے ملے ہوئے پرانون مین اُتم اور سب بید شاستروں کا سار دیبی بھاگوت پران کہتے ہین جو بھگوتی بید کے مارگ مین بدیا آدیا شکت سکی جاننے والی سنسار کے بندھن دور کرنے والی اور دشٹون کو دُکھ سے جاننے کے لائق اور منیون کے دھیان مین آتی ہے وہ ہمکو بُدھ دے جو برشیری اپنی رجوگنی شکت سے اس سنسار کو پیدا کرتی ستوگنی سے پالن اور تموگنی شکت سے سنگھار کرتی ہے اُسے مَن سے سمرن کرتا ہون۔ پورانک اور بید پاٹھی کہتے ہین کہ برہما سرشٹ کرتے ہین اور یہ بھی کہ بشن جی کے نابھ کمل سے برہما اُتپنہ ہوتے اور بشن جی پرلی مین شیش جی کی سجیا مین سوتے اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونون پرادھین ہین اس حکمت کی رچنا بھگوتی کی ہی پریرنا سے ہوتی ہے اور پرلی کے سمدرون کا جل اور رس برابر ہے اور بنا پاتر کے رس نہین ٹھہر سکتا اور سب چیزون کا آدھار بھگوتی ہی ہے اس سے اُسکے سرن ہون اور پرلی کے سمے مین جوگ ندرا مین سوتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر برہما جی نے جس بھگوتی کی استُت کی تھی اُسکی شرن ہون اور اُس سگُن نرگُن اور مکت دینے والی مہامایا کا دھیان کرکے سری مدبھاگوت پران کہتے ہین سو چت لگاکر سُنو۔

چوپائی

پدیہ اٹھارہ سہس پنیتا
اور دوادس اسکندھ وچترا
پرتھم بیس اور دوادس دوسر
پنچ بنس چوتھے منہ پاون
اکتس کھٹا دھیائے بکھانو
چوبس اشٹم نوم پنچاسا
ایکادس چوبس ادھیایا

سری بھاگوت ماہین سُن بھیا
بسوشش را ادھیائے پوترا
بینس نرتیہ ماہین ات سوبھا
پنچم بیچ ترتس مین بھاول
چالس ستیم منہ بھیا نو
تیرہ دسم ماہین کرا سا
دوادس چودہ سن کرد ایا

سب پُرانون مین سرگ پرت سرگ بنس منونتر بنسانوچرت یہ پانچ لچھن ہوتے ہین جو بھگوتی ترگن سروپنی سرب بیاپنی بکار رہت کلمیان روپنی ہے اُسی کی ساتوکی شکت مہالچھمی اور راجسی مہاسرستی اور تامسی مہاکالی سروپ ہین انھین تینون شکتیون سے دنیہ دھارن کرنے کو اس پران مین سرگ کہتے ہین اور بشن جی برہما مہادیو پالنے اور پیدا کرنے اور ناس کرنیکے لیے پیدا ہوتے ہین اُسی کو سرگ کہتے ہین اور سوم بنسی اور سورج بنسی راجاؤن اور برہم رشی کشپ وغیرہ رشیون کے نسل کے کہنے کو بنس کہتے ہین اور سوایمبھو آدمنوون کے بیان کو منونتر کہتے ہین۔ اور اُن منوون کے نسل کے کہنے کو بنسانوچرت کہتے ہین اسی پرکار یعنے پانچون لچھنون سمیت مہابھارت اتہاس بھی جسکے سوا لاکھ اشلوک ہین بیاس جی نے بنایا جسے پنچم بید کہتے ہین۔ اتنی کتھا سنکے رشیگ بولے کہ وے پانچ لچھن سمیت کون کون اور کتنی تعداد کے پران ہین انھین بستار سے کہیے کیونکہ ہم کو کہنے سُننے کی اچھا ہے ہم لوگ کلجگ سے ڈرے ہوئے برہما جی کی آگیا سے یہان نیمکھار مین آئے ہین اونہونی ہمکو ایک چکر دیکر کہا کہ جہان اسکی نیو گرے وہ دیس بہت پوتر جاننا وہان کلجگ کا پرویش نہو کا جب تک ست جگ نہ آوے تب تک یہان ہی

رہنا یہ سُنکے اُس چکر کو چلاتے ہوئے چلے آئے جب یہان پہونچے تو اُسکی نیمی ٹوٹ گئی وہ اُس بھوم مین سماگیا اسی سبب اِسکا نام نیمکھیہ ہوا
یہ پرم پوتر چھیتر ہی یہان کلجگ نہین آسکتا اِس سبب مُن سِدھ اور مہاتماؤن کے ساتھ یہان آکر بسے اور جب تک ست جگ آوے تب تک
انشٹھو کے ٹھیر وغیرہ سے جگیہ کرکے اوقات بسر کرینگے ہمارے بھاگ سے آپ یہان آئے ہین اب برہم سمت پران کہیے کیونکہ آپ جیسے بدھمان
کتھا ہین ویسے ہی ہم لوگ ایکاگر چت سُننے والے ہین کیونکہ ہمکو اور کوئی کام نہین۔ آپکی عمر درازی ہو آپ بُدھ دینے والا اور کلیان کرنے والا بھاگوت
ان کہیے جسمین بھاگوت مین دھرم ارتھ کاموں کا برنن بدھ پورنک ہی اور بدیا کے ذریعہ موچھ ہوتا ہی سری بیاس جی نے یہی پرسنگ جسمین
لیا ہی۔ کیونکہ بیاس مُن کے کہے ہوے پران کے سُننے سے ہم سیر نہین ہوتے اِس سے سب گنون کا بھاجن روپ اور بھگوتی کی لیلا بہت
اور سب میل کا دور کرنے والا اور سب کا منادن کا دینے والا دیبی بھاگوت پران کہیے

ادھیاے تیسرا

دوہا

اسنکھیا سکل پران کی اور سبھن کے نام	کہب تر بیادھیاے ہین بیاس نام گن دھام

اتنا سنکے سوت جی بولے کہ جیسے ہمنے سری بیاس جی کے مکھار بند سے پران سُنے ہین وہ بیان کرتے ہین سُنیے۔ متسیہ۔ مارکنڈے۔ بھاگوت
بھوکھیہ۔ برہمانڈ۔ برہم ویورت۔ برہم۔ بامن۔ باراہ۔ بشن۔ بایو۔ اگن۔ نارد۔ پدم۔ لنگ۔ گرڑ۔ کورم۔ سکند
یہ اٹھارہ ۱۸ پران ہین انہین ۰۰۰ ۱۴ بھوکھیہ ۱۸۰۰۰ بھاگوت ۰۰۰ ۱۰ برہم ۰۰ ۱۲ برہمانڈ ۱۸۰۰۰ برہم ویورت ۰۰۰ ۲۵ نارد ۵۵۰۰۰ پدم ۰۰۰ ۱۱ لنگ
۰۰۰ ۱۹ گرڑ ۰۰ ۱۷ کورم ۰۰۰ ۸۱ سکند پران اب اُپ پرانون کے نام سُنیے۔ سنت کمار۔ نرسنگھ۔ نارد تیہ۔ شو۔ دور باشش۔ کپل
مانو۔ اوشنس۔ بارن۔ کالکا۔ سامب۔ نند لیشور۔ سورج۔ پراشر۔ آدتیہ۔ ماہیشور۔ بھاگوت۔ باششٹ۔

چوپائی

اشٹادش پران کے باسیجے جاکر سروِن سکل بُدھ پاون	بیاس رچیو بھارت مت اچھے سُہر نر مُن سب کرہن بھاون

ہر ایک منونتر کے دواپر جگ مین سری بشن جی بیاس کا اوتار دھارن کر ایک بید سے چار بید اور پرانون کو کم عمر جانکر کرتے ہین۔ کیونکہ
استری اور شودر کو بید کے سُننے کا ادھکار نہین اُنکے لیے پران بنائے گئے ہین۔ اِس ساتوین بیوسوت منونتر مین جو کہ اٹھائیس
دواپر مین ستیہ دتی کے بیٹے بیاس جی ہمارے گورو ہین اور انتیس دواپر مین اشو تھاما نام بیاس ہونگے اسی طرح ستائیس بیاس بیت چکے
جنھون نے ہر ایک دواپر مین پران بنائے اتنی کتھا سنکر رکھ بولے کہ جو بیاس پہلے ہو گئے ہین اُنکے نام کہیے سوت جی نے کہا کہ سُنیے
پہلے دواپر مین برہما جی نے اپنے آپ بید کہے۔ دوسرے مین پرجاپت نے بیاس کا کام کیا تیسرے مین شکر۔ چوتھے مین برہسپت پانچوین مین
سونا۔ چھٹے مین مرتیو۔ ساتوین مین گھوا۔ اٹھوین مین بسشٹ۔ نوین مین سارسوت۔ دسوین مین تردھاما۔ گیارہوین مین نرسبھ۔ بارہوین مین
بھردواج۔ تیرہوین مین انترچھ۔ چودھوین مین دھرم۔ پندرھوین مین ترباڑن۔ سولھوین مین دھنجیہ۔ سترہوین مین میدھاتیتھ۔ اٹھارہوین
مین برتی۔ انیسوین مین اتر۔ بیسوین مین گوتم۔ اکیسوین اُتم ہرا تما۔ بائیسوین مین بیوباجشرو۔ تیئسوین مین سوم شپاین۔ چوبیسوین مین ترن بند

[25] پچیسوین مین بھارگو [26] چھبیسوین مین شکت [27] ستائیسوین مین جاتوکرنیہ [28] اٹھائیسوین مین دوے پاین جی - یہ اٹھائیس بیاس گذرے مگر مین نے
سری مدبھاگوت پران کرشن دوے پاین جی سے ہی سُنا ہے اس پران کو بیاس جی نے بناکر اپنے مہاتما پتر شک دیوجی کو پڑھایا تھا
مین بھی اُنکے ساتھ پڑھتا تھا اگرچہ اُسکے پرشن کرتا شک دیوجی ہی تھے مگر گُرنا ندہ بیاس جی جب اُنسے کہنے لگے تو مین نے بھی سُنا
جس سری مدبھاگوت کلپ برچھ پھل کے سواد کو سنسار ساگر سے ترنے کے لیے طرح طرح کی دلچسپ کتھا سمجھکر شک دیوجی نے سُنا
اُسے سُنکر ایسا کون جیو ہے جو بھو سے نہ چھوٹے - اگر پاپی بھی جو بید کے دھرم سے رہت اور اپنے آچار سے ہے کسی بہانے سے اس پر
اُتم سری دیبی بھاگوت کو سُنتا ہے وہ اِس لوک مین بہت بھوگ اور بلاس کرکے اخیر مین دیبی جی کے استھان کو جاتا ہے اور جو
بھگوتی نرگن روپ برہم بشن اور شیو دیوون کو البھ اور پنڈتون کی پیاری سماد ھ سے پانے کے لائق ہے وہ اِس پران کے
سُننے والون کے چت مین بنواس کرتی ہے جوانگون سمیت مُنکھ کے سریر کو اور اُسی پرکار کی کتھا کہنے والے کو پاکر بھوساگر اُترنے کے
لیے دیبی بھاگوت پران نہین سُنتا وہ بڑا ہی ابھاگا ہے - جو منکھ اُتم دو کان پاکر بالکل نکما دُنیا کرتے ہین وہ سب ارتھون کے دینے
والے اور رس کی کھان پران کو کیون نہین سُنتے +

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب پتر تھا دھیاسے مین شک جن کہ بنگ	دیبی سرو ونم اسے پرگٹ جہان یہ رنگ

اتنی کتھا سُنکر سب رکھی بولے کہ مہاراج بیاس کی کون عورت سے شک جی پیدا ہوے اور کیسے اس مہا سنگتا دیبی بھاگوت نام پران
کو پڑھا کیونکہ آپ نے برنن کیا تھا کہ ایونج (جو جون مین نہین آئے) اور ارنج (جو بن مین پیدا ہو) اُنسے شک دیو کو یہ سنگتا پڑھائی اسمین
بھگوتی پرانسد یہ ہے کہ بن مین کیسے پتر پیدا ہوا اور یہ بھی سُنا تھا کہ جب سے اپنی ماتا کے پیٹ مین آئے تھے تبھی کے جوگی تھے اور پھر بیاہ
کیسے کیا اور کیسے اِس اُتم سنگتا کو پڑھا اتنی بات سُنکر سری سوت جی بولے کہ سُنیے یہ آگے کی بات ہے کہ بیاس جی سرستی ندی کے کنارے
پر اپنے استھان مین بیٹھے ہوے تھے تو کیا دیکھتے ہین کہ چڑیا کا جوڑا اپنے بہت چھوٹے بچے کو اپنی چونچون سے غلہ وغیرہ کا چارہ کھلا
رہے ہین اور اپنے بدن سے اسکے بدن کو گھستے اور بار بار چومتے ہین - یہ دیکھکر اُنکو بڑا تعجب ہوا کہ پنچھیون کو پتر کے پیار کرنے مین اتنا
اسنیہ ہے تو منکھیون کو کیسے نہو کیونکہ وے تو پتر کی سیوا اچھل کی سدا اچھیا رکھتے ہین - کیا یہ پنچھی اِس بچے کا بیاہ کرینگے - کہ جب اُسکی
عورت آویگی تو اُسکا مُنہ دیکھکر سُکھی ہونگے - یا یہ بچہ اُنکی بردھ اوستھا مین کیا سیوا کریگا - کہ دولت کماکر ماتا پتا کا پالن کریگا کہ جب یہ
مرجاوینگے تب شرادھ اور پربت کرم کریگا کہ انکے نمت گیا شرادھ کریگا یا پرلوک سرگ کریگا دیکھو یہ کوئی کارج اِس سے نہوگا مگر اِس سنسار
مین پتر کو گود مین لیکر دُلارنے کے برابر کوئی سُکھ نہین ہے اسلیے یہ پیار کرتے ہین اور منو آدک مُنیون نے کہا ہے +

چوپائی

بالکے پتر ہوت نہین بھائی	تاکی گت نہین ہوت سہائی
اور نہین سورگ باس تیہی پائی	سب سادھن نہین ان کر کوئی

سچ ہی جیسا لکھا ہی ویسا ہی دیکھا جاتا ہی کہ پُتر وان منکھ باپ سے چھوٹ جاتا ہی - دیکھو جو اَپُتر منکھ ہوتا ہی وہ مرتے وقت زمین پر
لیٹا ہوا سوچتا ہی کہ میرے دھن اور سُندر مندر وغیرہ کا کون مالک ہوگا جس سے کہ مرت سمے مین اُسکا چت بھرمتا ہی اسی
سے دُرگت ہوتی ہی اِس پرکار انیک پرکار کی چنتا کر کے اونچی اوسانس لیکر بیاس جی اوداس ہوکر اور بچار کر سُمیر پربت کے
پاس گئے اور کہا کہ کس دیوتا کو یاد کرین کہ میری مراد سدھ ہو کیونکہ بشن رودر اندر برہما سورج گنیش کارتکیہ اگنی برن وغیرہ بہت سے
دیوتا ہین یہ بچار ہی کر تے تھے کہ بنیا ہاتھ مین لیے اپنے آپ ناردمنُ وہان آئے اُنہین دیکھکر بیاس جی نے بڑے آدر اور سنمان سے
پادیہ ادرارگھہ دے کر کُشل پوچھی تب ناردجی نے پوچھا کہ آپ چنتا سے آتُر کیون ہین سو کہیے سری بیاس جی بولے کہ اَپُتر کی گت
ہوتی ہی نہ اُسکے من مین کبھی سُکھ ہوتا ہی اسلیے دُکھی ہو کر بار مبار سوچتے ہین کہ کس دیوتا کو سمرن کرین کہ ہمارے یہان پُتر پیدا ہوئے
اس مین آپسے بھی پرارتھنا ہی کہ آپ سربگیہ ہین کوئی ایسا دیوتا بتائیے جو پُتر دے سکے اتنا سُنکر ناردمُن بولے کہ جو بات آپ نے
پوچھی ہی وہی سب جگت کے پتا بشن جی سے کہ اُسوقت وہ کسی دیوتا کا دھیان کرتے تھے برہما جی نے پوچھی تھی وہ سُنیے برہما جی
بشن جی سے بولے کہ ای جگنناتھ بھوت بھوکھیہ برتمان کے پربھو آپ کس کی تپسیا اور دھیان کرتے ہین یہ مین جانتا ہون کہ آپ سب
سنسار کے آدکارن اور پالنے والے ہین اسکا ہمکو بڑا تعجب ہی کہ آپکی ناف سے کمل پیدا ہوتا اُس سے ہمارا جنم ہوا اور ہم سنسار
کو بناتے ہین تو آپ سے زیادہ کونسا دیوتا ہی کہ جسکا آپ دھیان کرتے ہین آپ ہی کی اچھیا سے ہم سرشٹ کرتے اور مہادیو
جی ناش کرتے - اور سورج تپتے ہوا بہتی - اگن جلاتے - میگھ برستے - اس سے بڑا سندیہ ہی اُسے دور کیجیے کہ کس کا دھیان
کرتے ہین اتنا سُن سری بشن جی بولے کہ اگرچہ سب لوگ تمھین سرشٹ کرتا ہمین پالن کرتا اور شیو کو سنگھار کرتا جانتے ہین مگر جو بید کے
جاننے والے لوگ ہین وے ترکنا کرتے ہین کہ یہ تینون شکت کے آسرے ہین اور سچ ہی کہ راجسی شکت اُس بھوانی کی تم مین
ساتوکی ہم مین اور تامسی شیوجی مین ہی اُسکے بنا ہم تم اور شنکر اپنا اپنا کام نہین کر سکتے دیکھیے ہم شیش جی کی سیجیا پر سوتے ہین
اسلیے پرادھین جب اُس بھوانی کی اچھیا ہوتی ہی تب اُٹھتے اسی سے اسی کی تپسیا کرتے ہین اور کبھی لچھمی کے ساتھ بہار کرتے
کبھی دیتیون سے جدھ کرتے اور یہ تمھارے آگے کی بات ہی کہ ایکار نب یعنے پرلے مین میل سے مدھ کیٹب نام دیت پیدا
ہوے اُنسے وہان پانچہزار برس لڑائی رہی آخرکار اُس بھگوتی کے موہنے سے ہمسے وے مارے گئے - تب تمنے نہین جانا
کہ شکت ہی کے کارن ہی کیا بار بار پوچھتے ہو - اور ہم کچھپ سوکر نرسنگھ بامن وغیرہ اوتار جگ جگ مین دھارتے ہین
بھلا کسیکو نرجگ جون کا جنم اچھا معلوم ہوتا ہی کیا کرین پرادھینتا کٹھن ہوتی ہی جو ہم سوتنتر ہوتے تو لچھمی کا بہار چھوڑ کر مچھ
وغیرہ کی جون مین جنم لیتے اور سیجیا پر سونا چھوڑ کر گرُڑ پر چڑھ کے جدھ کرتے - اور تمھارے آگے کی یہ بھی بات ہی کہ دھنکھ
کی پرتنچا ر، ودا، سے ہمارا سر گر پڑا تب تمھارے کہنے سے توشٹا نے گھوڑے کا سر جوڑ دیا تب سے ہم ہیگرین ہو گئے جو سوتنتر
ہوتے تو ایسے لوگون مین کم عزتی نہوتی اسی سے ہم شکت کے آدھین ہین اور اُسی کی تپسیا کرتے ہین - نارد جی بولے
کہ اے بیاس جی آپ بھی اُسی دیبی کا دھیان کیجیے وہ آپکو پُتر دیویگی - سوت جی سوکادکون سے کہتے ہین جب ناردمُن
نے ایسے کہا تو بیاس جی پربت پر دیبی کی تپسیا کرنے لگے -

ادھیاے پانچوان

دوہا

سنھو بچار دھیاے مین ہیہ بیا ستمہ کی کاتھہ	جنھ دیبی مہابھت جنہی سُن ہوت سناتھ

اتنی کتھا سُنکے شونک آدک رکھ بولے کہ اے سوت جی جو آپنے برنن کیا بشن جی کا سر دھنکھ کی پرتنچا یعنے رودے سے علیحدہ ہوگیا اور پھر گھوڑے کا مُنھ جوڑا گیا ہے سُنکر ہم لوگ تو کیا سنسار بھر تعجب مین ہوگا کیونکہ جنکی اُستت بید کرتے ہین اور جنکے آسرے سب دیوتا رہتے ہین اور وے جگت کے کرتا کہاتے ہین اُنکا سر کٹ جاوے اِسکا سبب کہیے کہ جس سے لوگون کا تعجب دور ہو سوت جی بولے کہ سُنیے۔ کبھی کی بات ہے کہ سناتن جو آد دیو بشن ہین اُنسے دیتون سے دس ہزار برس جدھ رہا اس سے تھک گئے اور کسی برابر جگہ پر پدماسن کرکے کنٹھ مین دھنکھ کو رکھکے سو گئے تو تھکے تھے اور کچھ اتفاق سے ایسا ہوا کہ نیند شدھ ہی سو گئے۔ کچھ دنون کے بعد دیوتون کو جگیہ کرنے کی اِچھا ہوئی اسلیے سب جگیون کے سوامی بشن جی سے صلاح لینے اور اُنھین دیکھنے کے لیے بیکنٹھ کو گئے مگر وہان بشن جی کو نہ دیکھکر گیان درشٹ سے بچار کر جہان سری بھگوان سوتے تھے وہان پہونچے وہان دیکھا کہ بشن جی سو رہے ہین کچھ دنون تک آشا دیکھی کہ اب جاگتے ہین مگر وے نہ جاگے تو اندر نے کہا کہ کسی تدبیر سے جگانا چاہیے تب مہادیو جی نے کہا کہ سوتے کو جگانے سے بڑا پاپ ہوتا ہے تم لوگ جگیہ کرنکی اور تدبیر سوچو تب برہما جی نے بمری نام کیڑا پیدا کرکے بچارا کہ جو یہ دھنکھ چھین لیوے کہ تو جس سے بشن جی اُسی پر کنٹھ دھرے سوتے مین جاگ اُٹھینگے یہی اُس سے بھی کہا تب وہ کیڑا بولا کہ مین اُنکو نہ جگاؤنگا کیونکہ لکھا ہے کہ جگانا کتھا مین خلل ڈالنا استری پورکھ کی محبت مین بھید ڈالنا۔ ماتا پتر کو چھڑا دینا یہ چار دن برہم ہتیا کے برابر ہین اِسے چھوڑ کوئی جو پاپ کرتا ہے تو کچھ پانے ہی کے لیے کرتا ہے اسمین ہمکو کیا ملیگا برہما جی نے کہا کہ اس جگیہ مین جو ہوم کرتے وقت کچھ گھی وغیرہ بچیگا وہ تمہارا حصہ ہوگا اب جگانے کی تدبیر کرو یہ سُن اُسنے دھنکھ کا اگلا بھاگ کھا کے چھین کرلیا تب تو پرتنچا ردودام دھنکھ سے علیحدہ ہوگئی اُسکے الگ ہوتے ہی ایسے زور شور کا شبد ہوا کہ جس سے چودھون بھون کانپ اُٹھے پرتھی کانپ اُٹھی سمندر کھلبھلا اُٹھے سب جل کے جنتو ڈر گئے اور ہوا نہایت تیز چلی۔ پربت کانپنے لگے۔ اور انیک انکار پات ہوئے۔ اور دشاؤن مین اندھکار ہوگیا۔ سورج غروب ہوگئے اُس وقت نہ معلوم ہوا کہ

چوپائی

ہر سر کنڈل سہت کہان دھو	اُگیو نہ دیکھین سکل دشا چھو
یہ لاہین سُر سموہ کرین رودن	ناہد ہی بھیو کہا یہ نودن

کہ آپ اچھید ابھید اپرداہیہ کا سر علیحدہ ہوگیا اب ہم لوگ آپ بن کیسے جیوینگے اور اس سنسار کی کیا دشا ہوگی نہ یہ کبھنہ دیتون نے نہ جگیون نے کیا ہے یہ تو ہم لوگون نے کیا کسکو دوکھ دین۔ دیوتون کو ایسا بیچودار فکرمند دیکھکر برہسپتی نے کہا کہ اب رونے پیٹنے سے کیا ہو سکتا ہے کوئی تدبیر کرنی چاہیے کیونکہ دیو اور پُرکھ کا کارج یہ دونون برابر ہین یہ سُن اندر بولے کہ دیو ہی جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے۔ پُورکھ کو دھکار ہے ہم سبکے دیکھتے ہی دیکھتے بشن جی کا سر کٹ گیا اب کیا ہوسکیگا تب

برہماجی بولے کہ جیسا وقت آتا ہے ویساہی ہو جاتا ہے جیسے کہ شیوجی نے ہمارا سر کاٹ ڈالا اور مہادیو کا لنگ تپت ہوگیا ویسے ہی بشن جی کا سر لون سمندر میں کٹ کے جا گرا اندر کے انگ میں ہزار بھگ ہو گئین اور سورگ سے گر کر بھی اندر کمل مین چھپے اس سے یہ سمجھنا چاہیے کہ سنسار مین آکر کسے دکھ نہین ہوتا۔ اب کچھ چنتا نہ کرو یہ جو سبکی پیدا کرنیوالی بھگوتی ہے اُسی کا دھیان کرو سب کام سدّھ ہو نگے اتنا کہہ بیدون کو آگیا دی کہ مورت دھار کر آگے کھڑے ہے کہ تم مہامایا مہا بدیا جگت ماتا کی استت کرو یہ سنکر چارون بید نہایت عمدہ اور بڑی استت کرنے لگے

بید بولے

مول ۱

।।नमोदेवि महामाये विश्वो त्पत्ति करे शिवे ।। निर्गुणे सर्व भूतेशि मात श्शङ्कर कामदे ।।१।।

ٹیکا

(۱) ہے دیبی ہے مہامائی۔ ہے بشو کی پیدا کرنے والی۔ ہے نرگنی۔ ہے سرب پرانیون کی سوامنی۔ ہے ما۔ ہے شنکر کی کام دینے والی تمکو نمشکار ہے+

مول ۲

।।त्वम्भूति स्सर्व भूताना म्प्राणः प्राण वता न्तथा।। धी श्श्रीः कान्तिः क्षमा शान्तिः श्रद्धा मेधाधृतिःस्मृतिः ।।२।। ।।२।।

ٹیکا

(۲) ہے دیبی سب پرانیون کی بھوم۔ پران والون کے پران۔ دہی۔ بدھی۔ سری لچھمی۔ کانتی۔ اچھا یا شوبھا۔ چھما۔ سنے کی شکت۔ شانتی۔ شردھا۔ گرو اور بیدانت کے باکیہ مین بشواش۔ دھرتی دھارن شکتی۔ سدھ رکھنا۔ یہ سب تم ہی ہو

مول ۳

।।त्वमुद्गीथेऽर्द्ध मात्रासि गायत्री व्याहृति स्तथा।। जयाच विजया धात्री लज्जा कीर्ति स्स्पृहा दया।।३

ٹیکا

(۳) ہے دیبی اودگیتہ۔ اونکار مین آدھی ماترا ردھ چندر روپنی۔ گائتری۔ بیاہرتی۔ جیا۔ بجیا۔ دھاتری۔ دھارن کرنے والی۔ لجّا۔ کیرتی۔ سپرہا۔ وانچھا۔ دیا۔ سب تمھین ہو۔

مول ۴

।।त्वांसंस्तुमोऽम्ब भुवन त्रय सं विधान दक्षान्दया रसयुता ञ्जननी ञ्जनानाम्।।विद्यां शिवां सकल लोक हितां वरेण्यां वाग्वीज वास निपुणा म्भव नाशक र्त्रीम् ।।४।।

ٹیکا

(۴) ہے امب تینون بھونون کے پیدا کرنے مین۔ دیارس سہت۔ جنون کی جننی۔ بدیا۔ کلیان دینے والی۔ سکل لوک کی ہت کرنے والی۔ سریشٹھ۔ بانیج نشر کے باس کرنے مین چتر سنساری باسنا کی ناس کرنے والی ایسی جو تم ہو اسکی استت کرتے ہین۔

مول ۵

॥ब्रह्मा हरिश्च शौरिः सहस्त्रनेत्रवाग्वह्निसूर्य्या भुवनाधिनाथाः॥ ते त्वत्कृता सन्ति ततो न मुख्या माता यतस्त्वं स्थिरजङ्गमानाम्॥५॥

ٹیکا

(۵) ہے دیبی جس سے استھاور جنگم سب کی ماتا تمھین ہو۔ اس سے برہما۔ بشن۔ رودر۔ اندر بانی۔ اگن سورج یہ بھونون کی سوامی ہین۔ پر یہ مکھ نہین ہین کیونکہ وہ تمھارے ہی کیے ہوئے ہین +

مول ۶

॥सकलभुवनमेतत्कर्तुकामा यदा त्वं सृजसि जननि देवान्विष्णुरुद्राजमुख्यान् स्थितिलयजननन्तैः कारयस्येकरूपा न खलु तव कथञ्चिद्देवि संसारलेशः॥६॥

ٹیکا

(۶) ہے دیبی جب تم سکل بھونون کو کیا چاہتی ہو۔ تو بشن۔ رودر اور برہما وغیرہ دیوتون کو پیدا کرتی ہو اور ایک ہی روپ ہو کر پالن۔ ناش۔ پیدا کرنا۔ بشن۔ شیو۔ اور برہما انھین سے کراتی ہو تمھارا اسنسار مین لیش کبھی نہین ہوتا +

مول ۷

॥न ते रूपं वेत्तुं सकलभुवने कोऽपि निपुणो न नाम्नां संख्यान्ते कथयितुमिह योग्योऽस्ति पुरुषः॥ यदल्पङ्कीलालङ्कलयितुमशक्तस्स तु नरः कथम्पारावारकलनचतुरस्स्याद्द्रुतमतिः॥७॥

ٹیکا

(۷) ہے دیبی تمھارے روپ کے جاننے مین سب بھونون مین کوئی نپن نہین اور چتر نہین نہ تمھارے نامون کے گننے کو کوئی شخص لائق ہو کیونکہ جیسے جو شخص تھوڑے جل کو بھی نہین ناپ سکتا وہ ستیہ بدھ بھی ہو تو سمندر کے ناپنے مین کیسے چتر

مول ۸

॥न देवानाम्मध्ये भगवति तवानन्तविभवं विजानात्येकोऽपि त्वमिह भुवनैकासि जननी॥ कथम्मिथ्याविश्वं सकलमपि चैकार चयसि प्रमाणन्त्वेतस्मिन्निगमवचनन्देवि विहितम्।८।

ٹیکا

(۸) ہے بھگوتی تمھارے اننت بھیو دیوتون کو دیون کے بیچ مین ایک بھی نہین جانتا جس سے تم بھون کی ایک ہی بھونیشری نام سے اس سنسار کی ماتا ہو ہم یہ سوچتے ہین کہ اس متھیا بھوت سنسار کو تم اکیلی کیسے رچتی ہو جو کہو ہم نہین رچتی تو اس بکھیہ بید کا کہا ہوا اگن ہی پرمان ہو —

مول ۹

॥निरीहैवासि त्वन्निखिलजगतां कारणमहो चरित्रन्ते चित्रम्भगवति मनो नो व्यथयति कथं
वाच्यस्सकलनिगमागोचरगुणाः प्रभावं स्वं वेद स्वमिव त्वमपि न जानासि परमम्॥९॥

ٹیکا

(۹) ہے بھگوتی بغیر اچھا کے سب جگت کی کارن ہو۔ تمھارے چرتر نہایت عجائب دیکھکر ہم لوگون کا من فشویش مین ہوتا ہی کہ
تمھارے آکار کو ہم کیونکر بتا سکین کیونکہ تم کو سب بید ہی جانتے ہین اور اپنے پربھاؤ کو آپ ہی نہین جانتی ہو

مول ۱۰

॥ न किञ्ज्ञानासित्वं जननि मधुजिन्मौलिपतनं शिवे किं वा ज्ञात्वा विदिदिषसि शान्तिम्मधुजि
तः ॥ हरेः किं वा मातर्दुरित नतिरेखा बलवती भवत्याः पादाब्जे भजननिपुणो क्वास्ति दुरितम् ॥ १०

ٹیکا

(۱۰) ہے جننی کیا تم بشن جی کے سر کا گرنا نہین جانتی یا جانکے اُنکی شکتی جاننا چاہتی ہو سیاہے ماتا یہ بشن جی کا کوئی بڑا پاپ ظاہر ہوا ہے
وہ بھی ظاہر نہین ہوتا کیونکہ تمھارے چرن کملون کے بھجن مین بشن جی سکے وہ بڑے پاپ کہان ہین

مول ۱۱

॥ उपेक्षा किन्ते यन्नव सुरसमूहे ऽति विषमा हरेर्मूर्द्ध्नो नाशो मतमिह महाश्चर्यजनकम् ॥
महद्दुःखं मातस्त्वमसि जननच्छेदकुशला न जाने मौलेर्व्वै घटनविलम्बः कथमभूत् ॥ ११

ٹیکا

(۱۱) ہے ماتا سُرسموہون مین جو تمھاری یہ اوپیچھا ہوئی تو اتی تیشم ات جو گیہ ہوا اور بشن جی کے سر کی ناس کا کارن بھی ہو گیا وہ
تعجب کا پیدا کرنے والا ہے۔ یہ بڑے دُکھ کی بات ہو کہ تم جنم بھر کے کلیش کے کاٹنے مین کشل یعنی مہان ہی ہو اور بشن جی کے سر کے
لگ جانے مین کیون دیر ہوئی یہ نہین جانتے کہ اسمین کون بڑا بوجھ تمھارے اوپر ہو جو ایسا کام نہین ہوا ۔

مول ۱۲

॥ ज्ञात्वा दोषं सकलसुरता पादिलन्दे विचित्ते किं वा विषाद मरजनितन्दुष्कृतम्यातितन्ते ॥
विस्मो र्व्वा किं समरजनितः कोपि गर्व्वोऽति देवश्छेत्तुम्मातस्तव विलगितन्नैव विद्यात्र भावम् ॥ १२

ٹیکا

(۱۲) ہے ماتا اسمین جو تمنے ایسا بلاس کیا اُسکا بھاؤ ہم لوگ نہین جانتے ۔ اور بڑے اہنکار سے کوئی غرور بشن جی نے نہین کیا ہو کہ جسکے دور کرنیکے لیئے کیا

مول ۱۳

॥ किं वा दैत्यैस्समरविजितैस्तीर्थदेशे सुरम्ये घोरन्तप्त्वा भगवति वरं लब्धवद्भिर्भवत्याः ॥
अन्तर्द्धानङ्गमितमधुना विष्णुशीर्षं भवानि दृष्ट्वा हृष्टं वा विगतशिरसं वासुदेवं विनोदः ॥ १३

ٹیکا

(۱۳) ہے بھگوتی کیا لڑائی سے ہارے ہوئے دیتیون نے سورمیہ تیرتھ دیس مین بڑی تپسیا کرکے آپ سے تو یہ بر نہین مانگا کہ
بشن جی کا سر انتردھیان ہو جاوے یا تمھین بشن جی کو سر بنا دیکھکر خوشی ہوتی ہو + +

مول ١٤

॥ सिन्धोःसुतांरोषिताकिन्त्व माद्ये कस्मादेनाम्मोक्षसेनाथहीनाम् ॥ क्षन्तव्यस्तेत्वांप्र-
जातापराधोव्युत्थापयेनम्मोदितामाकुरुष्व ॥ १४ ॥

ٹیکا

(١٤) ہے آدبے کیا تم لچھمی سے ناراض ہو گئی ہو۔ انکو بناپت کے کیون دیکھنا چاہتی ہو۔ اب تمہی انس سے پیدا ہوئی لچھمی کے اپرادھ چھما کیجیے اور بشن جی کو اُٹھا کے لچھمی کو خوشی کیجیے +

مول ١٥

॥ एते सुरास्त्वां सततन्नमन्ति कार्य्येषु मुख्याः प्रथितप्रभावाः शोकार्णवात्तारयदेवि देवा-
नुत्थाप्य देवं सकलाधिनाथम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(١٥) ہے دیبی یہ دیوتا تمھین بار بار نمشکار کرتے ہین جو سب کاج مین مکھیہ اور پربھاو پر بھاو ہین اس سے سبکے ناتھ بشن جی کو اُٹھا کے دیون کو شوک کے سمندر سے تاریے +

مول ١٦

॥ मूर्द्धा गतः क्वास्य हरेर्न विद्मो नान्योऽस्त्युपायः खलु जीवनेऽद्य ॥ यथा सुधा जीवनकर्मदक्षा
तथा जगज्जीवितदासि देवि ॥ १६ ॥

ٹیکا

(١٦) ہے امب ہم یہ نہین جانتے کہ بشن جی کا سر کہان گیا نہ اُنکے جینے کی کوئی دوسری تدبیر ہے جیسے امرت جلا دینے مین قیم ہے ویسے ہی جگت کے جیون دینے والی تم ہو –

تب آکاس بانی ہوئی کہ ہم بہت پرسن ہین اے دیوتاؤ تم سوچ نکرو۔ ہمارے اس بیدون کے کیے ہوئے استوتر کو جو پڑھے گا وہ منہ مانگا پھل پاویگا اب اسکا سبب سنیے کہ کیون بشن جی کا سر کٹ گیا ایک دن کی بات ہے کہ لچھمی جی کا منہ دیکھکر بشن جی بہت ہنسے لچھمی جی نے جانا کہ مکھ مین کچھ دوکھ دیکھکر یہ ہنستے ہین یا انھون نے ہم سے اچھی استری اپنے لیے کی ہے نہین تو نہ ہنستے یہ بچار تامسی پرکرت کا آسرا لیکر لچھمی جی نے آہستہ سے کہا کہ انکا یہ سر گر پڑے۔ یہ سراپ استری سوبھاو اور بھاوی بش اور کال جوگ سے لچھمی جی نے دیا کہ جس سے اپنی ہی سکھ کا ناس کیا سوت کے دکھ کو بھیا ہو جانیکے دکھ سے زیادہ سمجھا یہ کون بڑی بات ہے۔ کیونکہ جھوٹھ بولنا۔ جلدی کرنا۔ مایا مورکھتا۔ زیادہ لالچ۔ اسوچ۔ بیرحمی۔ یہ عورتون کی سوبھاؤ ہی ہین۔ کہو تو بشن جی کا سر ابھی لگ جاوے مگر سراپ ہو جانیکے سبب یون ہی ہو رہا اسمین آپ لوگون کا مطلب بھی ہے آپ سنو پہلے ہیگریو نام دیت سرستی ندی کے کنارے تپسیا کرتا تھا اور ہمارے ایکاچھر منتر کو جپتا تھا اور نراہار ہوکر ہزار برس تک تپ کرتا رہا تب ہم نے تامس روپ سے سنگھ پر چڑھ کے آئے بر دان دینے کے لیے وہان پہنچکر اس سے کہا بر مانگ یہ سنکر اسنے ہماری بڑی استت کی تب ہمنے کہا کہ تمکو کیا چاہیے یہ سُن وہ بولا

کہ مین کبھی نہ مرون جو کی ہو جاؤن اور تم اور امرون سے بھی کبھی میری ہار نہو یہ سُن ہمنے کہا کہ یہ نہین ہو سکتا کیونکہ جسکا جنم ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی اُسکا جنم ضرور ہوتا ہی اب تم بچار کرکے اور کوئی بر مانگو تب اُسنے کہا جو مرون تو ہیگریو ہی سے مرون یعنے جسکا سر گھوڑے کا ہو اور انگ جامے جیسے ہون یہ سُن ہم نے کہا کہ تو اپنے گھر کو جا ایسا ہی ہوگا ۔ یہ سُن وہ اپنے مندر کو گیا اور ہماری مورت انتر دھیان ہوگئی اسلیے تو تشٹا سے کہو کہ گھوڑے کا مستک بشن جی کے لگا دے کہ وے اسُر کو مارینگے جو سبکو کشٹ دے رہا ہی اور کسی تدبیر سے وہ مر نہین سکتا یہ سُن دیوتون نے بھگوتی کی استت کی اور تو تشٹا سے کہا کہ ایسا ہی کرو اُنھون نے گھوڑے کا سر کاٹ کر بشن جی کے کند پر جوڑ دیا بہت دنون کے پیچھے جب وہ دیت مد سے اندھا ہوا تو ہیگریو بھگوان نے اُسے مار ڈالا اس مہامایا کی کتھا کو جو کوئی سُنتا ہی وہ دُکھون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیائے چھٹوان

دوہا

	جن کتھ مدھو کیٹب کی سُنہو سکل ہو لوک	پانچھوین ادھیائے مین مدھو کیٹب اُن جگ	

اتنی کتھا سُنکر شونکادی منی بولے کہ جو آپنے سری بشن اور مدھو کیٹب نام دیتون کا جدھ برنن کیا تھا اُسے مفصل کہیے کہ وے کیسے پیدا ہوئے اور کیسے لڑائی مین مارے گئے کیونکہ ہم سب لوگون کو سُننے کی اچھیا ہی اور آپ ایسے بھوشرت بکتا ہین یہ سنجوگ اتفاق سے ہوا کیونکہ مورکھ کا سنجوگ زہر سے بھی بہت برا ہوتا ہی اور پنڈت کا سنگ امرت کے رس کے برابر ہوتا ہی اور یون تو سب پشو بھی جیتے کھاتے پیتے اور اپنی استریون کے ساتھ بھوگ کرتے مگر انھین برے بھلے کا بچار نہین کہ گیان سے موچھ کا سادھن کرین جو منکہ ہو کر کتھا کے سُننے کا آدر نہین کرتے وہ جانورون کے برابر ہین مگر کوئی ہرن وغیرہ جانور سُننے کا سُکھ جانتے ہین اور کانون بنا بھی سانپ ہوتے ہین مگر ناد سُننے سے بھی موہت ہو جاتے ہین پانچون اندریون مین کان اور آنکھین اچھے ہین کیونکہ سُننے سے واقف کاری ہوتی ہی اور دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہی۔ شرون تین پرکار کا ہی۔ ساتوک۔ راجس۔ تامس۔ اچھے پنڈت کا کہا ہوا یقین کے لائق بید شاستر کا سُننا ساتوک جانو۔ اور ساہتیہ یعنے استریون کے بھوگ بلاس کا شاستر راجس اور لڑائی کی بارتا اور پرائے دوکھ وغیرہ کا کہو سُننا اِن سبکو سُننا تامس ہی اور ساتوک سُننا اتم مدھم ادھم کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ موچھ کے پھل دینے والا اُتم۔ سورگ کا پھل دینے والا مدھم۔ اور بھوگ کے پھل دینے والے ادھم۔ اور ساہتیہ بھی۔ سویا۔ بیشیا۔ پر استری کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ سویا یعنے اپنی استری کے ساتھ بہار کرنا اُتم ہی۔ بیشیا کے سنگ کا مدھم۔ اور دوسرے کی استری کے ساتھ بہار کرنا ادھم تامس بھی تین قسم کا ہی آتتائی کے ساتھ جدھ اُتم۔ برابر کے بیری کے ساتھ مدھم۔ اور بلا کسی سبب کے اور کلہ کا جدھ ادھم اس پران کا سُننا تو اتم ہی ہی کیونکہ اس سے بدھ بڑھتی اور پاپ ناس ہوتے جو کتھا آپ نے سری بیاس جی کے مکھار بند سے سُنی ہی اُسے کہیے یہ سُن سوت جی نے کہا کہ تم دھنیہ ہو کہ تمنے ایسی کتھا ہم سے پوچھی اور ہم بھی دھنیہ ہین آگے کی بات ہی کہ جب تینون لوک مہاپرلے مین لین ہوئے اور بشن جی شیش جی کی سیجیا پر سو رہے تھے کہ بشن جی کے کانون کے میل سے مدھو اور کیٹب دو دیت پیدا ہوئے اور بہت کال تک اُسی جل مین بچرتے رہے ایک دن سوچے کہ یہ جل کہان سے آیا

اور کیسپر ہی اور ہم کون ہین اور ہمارے ماتا پتا کون اور ہم کہان ہین

چوپائی

یہ بچار کینہہ کہ دیبی ہوسے ‖ سب پورت جل ہم کم لکھوسے
بدت ہوت شکتا شری یہ ہون ‖ پا سے مگن ہوت نہین کبھون

کیونکہ اسی شکت کرکے یہ جل پھیلا ہوا ہے اور اسی پر استھت ہی یہ بچار بڑی چنتا کرنے لگے تب کچھ آکاس بانی ہوئی اُسے اُنھون نے اگرہن کرکے ابھیاس کرنا شروع کیا پھر آکاس مین بجلی چمکی اُسے اُنھون نے نشرہ بچار کیا اسیطرح اُنکو آکاس مین پاش یعنی بھاری انکس پہنک اچھ مالا دھارن کیے ہوئے سرستی کے بھی درشن ہوئے تب وے نراہار ہوکر اور اُسی مین چت لگا کر دھیان کرنے لگے اس پرکار ہزار برس تک تپسیا کرنے پر آکاس بانی ہوئی کہ ہم تمھاری تپسیا سے پرسن ہین بر مانگو یہ سُن وے بولے کہ جب ہم کہین بھی ہماری موت ہو پھر آکاس بانی ہوئی کہ ایسا ہی ہوگا اور دیوتا اور دیتون سے جیتے نہ جاوگے اس پرکار بہت دن تک جل کے جنتون کے ساتھ پھرتے پھرتے ایک دن پدم پر بیٹھے ہوئے برہما جی کو دیکھا اور اُنسے جدہ کی اچھیا کرکے اُنسے کہا کہ ہم سے لڑو نہین تو یہ کمل چھوڑ کر چلے جاؤ۔ جو تم کمزور ہو تو یہ آسن تمھارے لائق نہین ہے کیونکہ یہ بیرون کے لائق ہے تم ڈرپوک معلوم ہوتے ہو اسلیے ہٹ جاؤ یہ سُن برہما جی نے بڑا سوچ کیا کہ یہ تو بلوان اور مین تپسوی ہون ؛

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت سیتا دھیاے مین دیبی ستون پرسنگ ‖ مدھو کیٹبھ بھیہ بہت ہوے کینہو جیہی ڈھنگ

سوت جی شونکادکون سے کہنے لگے کہ برہما جی اُنسے جیتنے کی تدبیر سوچنے لگے مگر کوئی تدبیر سمجھ مین نہ آئی کہ جل مین سونے والے بشن جی کی استت کرنے لگے کہ ہے دینا ناتھ ہے برے بامن اُٹھیے اُٹھیے ہمین اس کشٹ سے اُبارئیے اس پرکار سے بہت استت کی پر مہاراج نہ جاگے تب برہما جی نے بشن جی کو بھگوتی کے جوگ ندرا سے سلائے ہوئے جانکر اُس جوگ ندرا مہاماہا کی بڑی استت کی کہ ہے بھگوتی ان دیتون کو مارئیے یا بشن جی کو جگائیے نہین تو یہ ہمین مار ڈالین گے اتنی استت سُنکر بڑی دیا کرنے والی جوگ ندرا بشن جی کے سب انگون سے نکلکر برہما جی کے آگے کھڑی ہوئی تب جنارون بھگوان جاگے اور برہما اُنکے درشن پاکر نہایت خوش ہوے

چوپائی

بشن درشن اگہہ ناش ہینو ‖ دُکھ گن ہرن کلیان نکینو
سو بدھ پاے مُدت من ہر کہے ‖ سُکھ منگل مُد سب بدھ ہر کہے

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین اُرادھن بھو بھانت ‖ جنہہ بدھ ہر برب برن چنڈ پادک کی کھیات

رکہ لوگ اتنی کتھا سن کرکے بولے کہ ہمین تو بڑا ہی سندیہ ہوا کیونکہ بید اور شاستر اور پرانون ہی سے ایسا معلوم ہوا تھا کہ برہما بشن رودر یہ سناتن ہین انسے بڑے کوئی نہین ہے کیونکہ برہما اس سنسار کو پیدا کرتے بشن جی پالتے اور رودر مارتے ہین اور یہ تینون ایک ہی مورت ہین ۔ کارج کے نمت راجسی ستوگی تامسی برت کرکے سنجگت ہین ان تینون مین بشن جی سب سے اُتم ہین کیونکہ وہ آد دیو ہین اور اُنکے برابر دوسرا کوئی سمرتھ نہین ایسے بشن جی کو جوگ مایا نے قابو کرکے کیسے سُلایا اس ہمارے سندیہ کو گیان روپی کھڑگ سے کاٹ دیجیے کیونکہ آپ سری بید بیاس جی کے سکھیہ ہین اتنا سُن سُوت جی بولے کہ اس سندیہ کو ترلوکی مین کوئی دور کرنے والا نہین ہے کیونکہ برہم پتر سنکادک اور نارد اور کپلادک اس پرشن مین موہت ہین مین کیا کہون گا دیوتاؤن مین بشن جی سرگیہ اور سبکے پالنے والے کہے جاتے ہین کہ جنکے براٹ روپ مین سب سنسار ہے اور اس سے پرے پرے ۔ نارائن ۔ ہرکھیکیش ۔ باس دیو ۔ جنار دن وغیرہ انیک نام لیکر انیک لوگ بشن جی کی اوپاسنا کرتے ہین اور ویسے ہی کوئی کوئی مہادیو ۔ شنکر ۔ شش شیکھر ۔ ترنیتر ۔ پنچ بکتر شول پانی ۔ برکھ دھوجا دنامون سے شیو جی کا دھیان کرتے ۔ اسی پرکار سورج تین پرماتما وغیرہ نامون سے صبح دوپہر شام کو سب سورج بھگوان کا پُوجن کرتے اور ایسے ہی ۔ اگن ۔ اندر ۔ برن ۔ انیک دیوتا ہین مگر جیسے پرواہون مین سری گنگا جی ہین ویسے دیوتاؤن مین بشن جی ہین مگر پنڈت لوگون نے اس بچار کے لیے تین پرمان کہے ہین ۔ پرتچھ ۔ انومان ۔ شبد اور نیایہ والے اُپمان سمیت چار کہتے کوئی کوئی ارتھاپتہ سمیت پانچ کہتے اور پران والے ساتھی روپ ۔ اتیھیہ سمیت سات کہتے مگر ان پرمانون سے برہم نہین جانا جاتا مگر بحث کرکے یہ بچارنا چاہیے کہ برہم شکت کی جگت ہے یا شکت بنا ۔ اور پنڈت لوگ بھی یہی بیان کرتے ہین +

چوپائی

بدھ مین سرشٹ شکت پربا ہین ۔ شیش دھرادھارن کی شکتی

پالن ناش ناش شیو پا ہین ۔ سورج پرکاش شکت جب جگتی

اگنی مین داہ شکت ۔ پون مین پرپرنا شکت ہے اسی پرکار برہم تک ایسی کوئی چیز نہین کہ جو شکت بنا سمرتھ ہو سکے کیونکہ شکت بنا جانا اور بھوجن کرنا وغیرہ کام کیسے ہو سکینگے دیکھو بشن جی مین ستوگی برہما مین راجسی اور شیو مین تامسی شکت ہین شکت ہی برہمانڈ کو کرتی پالتی اور انت مین ناس کرتی ہے برہما وغیرہ دیو کوئی بغیر شکت کے اپنا اپنا کام نہین کرسکتے وہ شکت سگنا اور نرگنا کے بھید سے دو قسم کی ہے سگنا گرہستون کے اور نرگنا براگیون کے دھیان کے لائق ہے ۔ مگر پنڈت لوگ اپنے کھانے پینے کے لیے کلجگ کے ورغلانے ہوئے انیک پاکھنڈون کے مارگ بتایا کرتے ہین جیسے کہ اس کلجگ مین بید کے برخلاف دھرم ہوگئے ہین ویسے اور جگون مین نہ تھے کیونکہ برہما وغیرہ سب دیوتا اُس سناتنی بھگوتی کا دھیان کرتے اسلیے سبکو لازم ہے کہ اُسی کا دھیان کرین یہ بات بشن جیکی برہما نے سُنی اُنسے نارد نے اُنسے بیاس نے اور ہمنے اُنسے سُنی اس سے ظاہر ہے کہ شکت کی اُپاسنا ضروری کرنی چاہیے ۔

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین بہو کیٹبھ آیدھ ۔ جنہہ بدھ دیبی استون کر ہار ہو بوے کرودھ

اتنی کتھا سناکر سوت جی پھر بولے کہ جب بشن جی کے سب انگون سے ندرا نکل تامسی شکت ہوکے آکاس مین کھڑی ہوئی تب سری بشن جی جمہائی لیکر اُٹھے اور نہایت ڈرے ہوئے برہماجی کو دیکھکر بولے کہ ہے برہماجی چنتا مین کیون ہو اور تپ چھوڑ کر کیسے آئے برہماجی نے نویدن کیا کہ آپکے کانون کے میل سے جو مدھو کیٹبھ دیت ہین وہ ہمین کھانے کو تیار ہین اسلیے ہے جگت کے پت تمھاری شرن ہون کہ اُنسے مجھے بچائیے —

چوپائی

یہ سن سری ہرجن اچارے
نرکھو ہو بیھوت کچھ دھارے
ارب انھین نہ کچھ سندیہو
کہت ستیہ سنیجے کر لیہو

اتنا سنتے ہی وے دیت برہماجی کو دھمکاتے ہوئے انہی ہوپہنچے اور بولے کہ بھاگ انکے پیچھے چھپنے سے نہ بچوگے پہلے تمھین مار کر انھین بھی مارتے ہین یہ سن کر ماندھاتا ات رندھیر بشن جی بولے جو تمکو جدھ کی اچھا ہی تو ہمسے لڑو کہ تمھارے غرور کو دور کرینگے یہ سن بہت کرودھ ہو مدھو سری بشن جی سے جدہ کرنے لگا جب وہ تھک گیا تب کیٹبھ بھی اسی پرکار باری باری ایک کے تھکنے پر دوسرا لڑنے لگا اسوقت برہماجی اور انترچھ مین بھوانی جی دونون دیکھتے تھے کیونکہ وہ باری باری سے لڑتے تھے اسلیے نہ تھکے اور بشن جی کبھو بلوان ہو اور جدھ کرتے کرتے پچاس ہزار برس گذر گئے تب سری بھگوان نے بچارا کہ کیا سبب ہی کہ یہ نہ تھکے اور ہم تھکے ہماری طاقت کہان گئی ایسی فکر کرتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر وہ دونون بولے کہ جواب تم مین طاقت نہو اور بہت تھک گئے ہو تو ہاتھ جوڑکے کہو کہ ہم تمھارے داس ہین ایسا نہو تو جدھ کرو کہ تمھین مار کر انھین مارین جو چار منہ لگائے کھڑے ہین یہ سن خوش ہوکر بولے کہ دشمن تھک جاوے یا ڈر جاوے یا شستر دھر دے یا گر پڑے یا لڑکا ہو تو ہیر اسوقت نہین لڑتے یہ سناتن دھرم ہی کیونکہ تمنے پانچ ہزار برس تک باری باری ستا ستا کے جدہ کیا اور ہم اکیلے لڑتے رہے اسلیے ہم بھی ستا لین تو لڑین یہ سن وہ دور کھڑے ہوے اسوقت بشن جی نے دھیان کرکے دیکھا تو معلوم ہوا کہ انکو دیبی کا بردان ہی کہ جب چاہو تب ہی مروگے یہ سمجھ دل مین سوچنے لگے کہ ہم نے ناحق اسقدر محنت کی بغیر جدھ کیے یہ نہ جاوینگے اور انکا ناس ہونا نہایت مشکل ہی کیونکہ چاہے نہایت دکھی روگی اور دین ہو مگر اپنے آپ کوئی مرنا نہین چاہتا پھر یہ کب چاہینگے ہم جانتے ہین کہ جس بھگوتی نے انھین ایسا بردان دیا ہی اسی کی استت کرین کہ انھین موہت کرین کہ یہ اپنے ہی منہ سے موت مانگین یہ بچار سری بشن جی نے بھگوتی کی بڑی استت کی تو انھون نے خوش ہوکر کہا کہ آپ پھر جدھ کیجیے ہم انکو موہت کرتی ہین کہ وہ آپ ہی موت مانگینگے اب دیر نکیجیے — یہ سن سری بھگوان جی جدھ کرنے لگے اسوقت سری متی بھگوتی نے اپنا نہایت اچھا روپ دھارن کر ایسا موہت کیا کہ وہ کام کے بانون سے بہت بیاکل ہوگئے جب بشن جی نے یہ دسا دیکھی تب ہنسکر دیتون سے کہا کہ ہم تمھارے اور بہت خوش ہین اسلیے جو بر مانگوگے وہی دینگے کیونکہ ہم نے دیتون سے بہت جدھ کیا ہی مگر تم لوگون سے کوئی دیت نہین دیکھے یہ سنکے ایک تو وہ نہایت ابھمانی دوسرے بھگوتی سے موہت یون بولے کہ ہے بھگوان ہم جاچک نہین ہین جو آپ سے بر مانگین ہان ہم بھی آپکے جدہ سے بہت خوش ہوئے ہین اسلیے جو چاہیے وہ مانگیے ہم ضرور دینگے اتنا سن سری بشن جی بولے کہ اگر تم خوش ہو تو یہی بر مانگتے ہین کہ تم ہمارے ہاتھون سے مرو — یہ سن دیتون نے بڑا سوگ کیا کہ ہاے ہم چھلے گئے پھر تھوڑی دیر مین کچھ سوچکر اور سب جگہ جل دیکھکر بولے کہ بشن جی جو تمنے ہمکو بر دینے کے لیے

کہا ہی تو بھی بر دیجیے کہ جہان پانی نہو وہین مارے تو ہم بھی بر دیتے ہین کہ آپکے ہاتھون سے مرینگے۔ یہ سُن بشن جی نے سدرشن چکر کو یاد کیا وہ آئے اور اپنی جانگھ پھیلا کر جل کے اوپر کر کے کہا کہ دیکھو یہان پانی نہین ہی ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا تم لوگ بھی اپنا وعدہ وفا کرو کہ اُسپر اپنا سر دھرو ہم کاٹ ڈالین یہ سن انھون نے اپنا اپنا بدن ستو ہزار جوجن کا بڑھایا تب بشن جی نے دو ہزار جوجن جانگھ پھیلا دی جب انھون نے جانا کہ انسے اس طریقہ سے نہ بچین گے تو اپنے اپنے سر دھر دیے اور بشن جی نے سدرسن چکر سے کاٹ ڈالے انکی چربی سے سارا ساگر ڈھپ گیا اور اُسی سے زمین بن گئی اسلیے اسکا میدنی نام ہوا ہی اور اسلیے مٹی کبھی نہ کھانی چاہیے جو آپ لوگون نے سوال کیا تھا اُسکا جواب دیا گیا۔ جاننا چاہیے کہ چاہے سگن ہو یا نرگن بھگوتی کی ضرور بندنا کرنی چاہیے

ادھیاے دسوان

دوہا

سنہو دسم ادھیاے مین جیہی بدھ شیو بر دین	بیاسہی تپ نمت جب بہت بھانت تپ کین

اتنی کتھا سنکر سونکادرکھ بولے کہ آپ نے برنن کیا کہ بیاس جی نارد مُن کے کہنے سے تپ کے لیے سُمیر پربت کے نزدیک جاکر سری بھگوتی کی پرارتھنا کرنے لگے سو بستار پوربک سُنائیے کہ کیسے انکے پتر ہوا یہ سُن سُوت جی بولے کہ سُنیے نہایت سہاونی سُمیر پربت کی چوٹی کے قریب بیاس جی نے من مین یہ بچار کر کہ شکتت کر کے آگ زمین ہوا اور انترچھ کے برابر ہمارے بیٹا پیدا ہوا ایکا چھر منتر کے جپنے اور شیو اور بھگوتی کا دھیان کرنا شروع کیا اسی طرح انکو سو برس نراہار بیتے اور اُس جگہ پر کہ جہان بیاس جی تپ کرتے تھے سب دیوتا مُن سورج رودر پون اسونی کمار اور اور اچھے اچھے براہمن وہان رہیے سے اور وہان تپ کرتے کرتے بیاس جی کا تیج سب چراچر بشو تیج سے پورن ہو گیا اور اُنکی جٹا آگ کے رنگ کیسی ہو گئی ایسا تیج دیکھکر اندر بہت بیاکل ہوئے کہ ہماری اندرپوری کو نہ لین ایسے ڈرتے ہوئے اندر کو جانکر مہادیو جی انسے بولے۔

چوپائی

من نہین چھین کیہو اندر اس	تجھو پر ندر تم یہ بیاسن
تپ بسیت تپ کرت ہمارا	شکت سہت من بیاس ادوارا

انسے ہم جاکے برداں دے آوینگے اتنا کہکر بیاس جی کے پاس آکر کہا کہ اے بیاس جی اُٹھیے آپکے بڑا تیجوان اور کیرت کا پھیلانے والا اور سب جیون کا سہارا اور سب لوگ گنون والا اور بڑا بلوان پتر ہوگا یہ سن شیو جی کو نمشکار کر کے اپنے آشرم پر آئے اور بہت دنون تک تپیا کر کے تھک گئے تھے اسلیے اب کچھ دنون تک دم لیا ایکدن کی بات ہی کہ جلے ہوئے کنڈے کو جسمین آگ چھپی ہوئی تھی آگ کی خواہش سے متھنے لگے کہ اُسیوقت انکو پتر ہونے کی فکر ہوئی کہ جیسے جلے ہوئے لکڑے کے متھنے سے آگ پیدا ہوتی ہی ویسے ہی ہمارے پتر پیدا ہو کیونکہ استری تو ہماری ہی نہین اور روپ والی اور اچھے کل سے پیدا اور پتی برتا استری کیسے بیاہون کیونکہ استری تو بندھن ہی کیونکہ لکھا ہی کہ پتر کے پیدا کرنے والی اور پتی برتا اور گھر کے کام کاج مین ہوشیار اور سُندر عورت بھی بندھن روپ ہی کیونکہ وہ اپنے سُکھ کے موافق ہمیشہ کام کرتی ہی دیکھو شیو جی ایسے مہاتما ہین مگر ہمیشہ

استری کی پہانسی مین پھنسے رہتے ہین مین کیسے استری گرہن کرون گرہستہ آسرم نہایت مشکل ہی کہ بغیر استری کے گذر نہین ہوتا یہ فکر کرتے
تھے کہ گھرتاچی نام اپسرا نہایت سُندر روپ دھارن کیے ہوئے آکاس مین دکھائی پڑی اگرچہ وہ بڑے اندری جیت تھے مگر کاماتر ہوئے ــ تب
مُن جی چنتا کرنے لگے کہ مین اِس سنکٹ مین کیا کرون کہ دھرم کے آگے یہ بُرا کام کا بھاؤ آپڑا جو اسے انگیکار کرون جو مجھے چھلنے کے
لیے آئی ہی تو تپسوی اور مہاتما مجھے ہنسینگے کہ یہ کام سے بیخود ہوگئے اور کہینگے کہ انھون نے سنئو برس تک تپسیا کی اور اپسرا کو
دیکھکر بے قابو ہوگئے خیر نندا ہوئی تو ہوئی جو اس سے گرہستہ آسرم اور پتر وغیرہ کے سُکھ ہوتے تو کچھ مضائقہ نتھا کیونکہ پتر سُرگ اور
موچھ کے دینے والا ہوتا ہی سو یہ بھی تو اس سے نہوگا یہ تو صرف بھوگ دیکر آکاس کو چلی جاویگی یہ کہتا ہین سُنے ناردجی سے سُن
رکھی ہی کہ اُروسی اپسرا راجا پُرورواکو چھوڑ کر چلی گئی تھی ــــ

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادسش ادھیاے مین کہب جنم بدھ کیر	تیہت مہاتما کام سے ہوت نہین کچھ دیر

اتنی کتھا سُن رکھ بولے کہ پُرورواکون تھے اور بسی کون ہی اور ایسے مہاتما راجا کو کشٹ کیسے پیدا ہوا سو کرپا کرکے سنائیے
سوت جی بولے سنیے کہتے ہین ــ کہ برہسپت کی استری تارا نہایت خوبصورت اور جوان ایک دن اپنے ججمان یعنے چندرمان
جی کے گھر مین گئی اُسے نہایت خوبصورت دیکھکر چندرمان موہت ہوگئے اور چندرمان کو دیکھکر تارا بھی کاماتر ہوئین
اسلیے دونون کئی دن تک بہار کرتے رہے اتنے مین برہسپت جی نے تارا کے بُلا لینے کے لیے اپنا سِکھ بھیجا مگر تارا نہ گئی پھر سکھ
بھیجا ــ تو چندرمان نے لوٹا دیا اسی طرح کئی بار سکھ لوٹا بھیجا تو برہسپت جی آپ آئے ــ اور غصہ ہوکر بولے کہ ہے چندرمان یہ
سندت کرم تمنے کیا کیا اس ہماری عورت کو تم نے کیون اپنے گھر رکھا ہم تمھارے اور سب دیوتون کے گرو ہین اور تم ہمارے
ججمان ہو ــ ہے مورکھ گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرتا ہی یا اسکی رچھا کرتا ہی ــ کیونکہ لکھا ہی ــ کہ براہمن کا مارنے والا سونا
چورانے والا ــ شراب پینے والا ــ اور گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے والا یہ چارون مہاپاتکی گنے جاتے ہین اسلیے یقین
ہی کہ تو مہاپاتکی ہی ــ اگر اسکے ساتھ تو نے بھوگ کیا ہوگا تو اب دیوتون کے استھان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہی خیر اسے
اب چھوڑ دے ہم اپنے گھر کو لیجاوین جو نہ چھوڑیگا تو گرو کی استری کا ہرنے والا تجکو ابھی سے کہنے لگینگے ــ یہ سن چندرمان
بولے کہ جو براہمن بغیر کرودھ کے اور دھرم شاستر کے جاننے والے ہوتے ہین وہ پوجن کرنے کے لائق ہوتے ہین
جو اُسکے برخلاف ہوتے ہین وہ پوجنے کے لائق نہین ہوتے اُسکو جب اچھا ہوگی تو آپ ہی آویگی یہان ہی رہی تو آپ کا
کیا نقصان ہی اور کیا اسے کسی نے یہان رکھا ہی وہ اپنی ہی مرضی سے رہی ہی کچھ دن رہکر آپ ہی اپنی اچھا سے آویگی

چوپائی

کرین جیے جوتی بھپارا	رجو درسش سُنچ ہوت نہ پارا

بار ہسپت سمتے یہ دیکھا | الکھوت بھلی بدھ ہم تو لیکھا

جب اتنا چندرمان نے کہا تو برہسپت جی نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے گھر کو گئے کچھ دن کے بعد پھر جاکے کہا مگر دوارپال نے اندر جانے نہ دیا اور نہ چندرمان وہان آئے۔ تب برہسپت جی خفا ہوکر بولے کہ ہمارا سکھ ہی اور گرو کی عورت ماتا کے برابر ہی اُسے گرہن کرلیا اس سے یہ سکھانے کے لائق ہی یہ بچار کے پھر کہا کہ ہماری استری دیدے نہین تو سراپ دے کے بھسم کر ڈالین گے تب چندرمان نے کہا کہ یہ نہایت خوبصورت عورت تمھارے لائق نہین تم جیسے بھکون کو چاہیے ویسی بدصورت استری نہین ہی اپنے لیے ڈھونڈھ لو تم کام شاستر کو نہین جانتے کیونکہ عورتون کو اپنے جیسے خاوندون مین محبت ہوتی ہی اس سے چلے جاؤ ہم اب نہ دینگے جو تمسے ہوسکے وہ کرو۔ یہ سُن غصہ کرکے وہ راجہ اندر کے یہان گئے اندر نے بڑے آدر اور ستکار کرکے پوچھا کہ آپ کو کیا فکر ہی وہ کہیے برہما بشن مہادیو اور سب دیوتا آپ کی مدد کرسکتے ہین تب گرو جی بولے کہ چندرمان نے ہماری استری لے لی ہی اور کئی بار ہمنے مانگی وہ نہین دیتا ہم کیا کرین آپ جو کچھ اسمین مدد کرین تو کرین اور کوئی ہمارا نہین ہی یہ سُن اندر بولے کہ مین تو آپ کا داس ہون آپ سوچ نہ کیجیے مین ابھی منگا دیتا ہون جو ہمارے دوت بھیجنے سے وہ تارا کو نہ دینگے تو ہم سب دیوتا ملکر جدھ کرینگے اتنا کہہ اندر نے ایک نہایت ہوشیار دوت بھیجا کہ اُسنے جاکر کہا کہ آپ اتری رکھ کے بنس مین پیدا ہوے کے یہ کیا کرتے ہین اٹھائیس تو تمھاری عورتین ہین اور انکے سوا رمبھا وغیرہ اپسرا ہین اُنسے اپنی اچھا کے موافق بہار کیجیے مگر آپ گرو کی عورت کو چھوڑ دیجیے۔ جو آپ لوگ ایسا بُرا کام کرنے لگین گے تو نہ معلوم ہور کیا کرینگے اسلیے گرو کی استری کو چھوڑ دیجیے کہ جس سے لڑائی نہو یہ سُن چندرمان بولے کہ اندر اور برہسپت دونون بڑے گیانی ہین اپنی سُدھ نہین لیتے دوسرے کو سمجھاتے ہین یہ تو قاعدہ ہی کہ لوگ دوسرے کو سمجھاتے ہین مگر آپ بچار نہین کرتے۔ دیکھو بار ہسپت مین لکھا ہی جو استری خود ہی کامنا کرے تو گرہن کرنی چاہیے تو ہمنے کیا دوش کیا کیونکہ جب سے برہسپت نے اپنے بھائی اُتتھ کی عورت ممتا کا گرہن کیا ہی تب سے تارا اُنکو نہین چاہتی ہی اور ہمکو چاہتی ہی۔ اور کہا ہی کہ جو استری آپکو چاہے اُس سے بھوگ نہ کرے اور جو چاہے اُسے نہ چھوڑے تو برہسپت ادھرما ٹھہرے کہ جنھین تارا نہین چاہتی اور وہ بلاتے ہین ہم پاپی ٹھہرے جو کہ اُسکے کہنے سے بھوگ کرتے ہین۔ اسلیے اندر سے کہدو کہ ہم تارا کو نہ دینگے جو اُنسے ہوسکے وہ کرین اتنا سُن دوت نے سب آکر اندر سے کہا راجہ اندر نہایت خفا ہوکر دیوتاؤن کی سینا اکٹھی کرکے جدھ کی تیاری کرنے لگے اور یہ حال شنکر شنکراچارج نے چندرمان کے پاس آکر کہا کہ تم تارا کو نہ دینا جو اندر تم سے لڑین تو تمھاری مدد ہم کرینگے۔ جب مہادیو جی نے سُنا کہ چندرمان کی مدد شنکر جی کرینگے تو آپ نے برہسپت کی مدد کرنی قبول کی اور دونون طرف سے فوج آئی جدھ ہونے لگا بہت دنون تک دیوتا اور دیتون کا جدھ ہوا اس لڑائی کا حال برہما جی نے سُنکر چندرمان کو سمجھایا کہ اُنکی عورت دیدو نہین تو ہم بشن جی کو بلاکر پاس کرینگے اور شنکراچارج کو بھی ڈانٹا کہ تمھاری بے انصافی ہی کیون مت لگی ہی جدھ ختم کراؤ تب شنکر جی نے بھی سمجھایا کہ اب گرو کی عورت دیدیجیے تب چندرمان نے تارا کو گربھنی کرکے دیدیا برہسپت جی اپنے گھر کو گئے اور دیوتا اور دیت اور برہما اور بشن جی اپنے آشرمون کو گئے کچھ دنکے بعد اچھی مہورت مین تارا کے چندرمان کے سمان پُتر پیدا ہوا اسکے سب جات کرم گرو جی نے کیے چندرمان نے سندیسا بھیجا کہ ہمارا بیٹا ہی تمنے جات کرم کیون کیے برہسپت جی نے جواب دیا کہ وہ ہمارا ہی ہی اسلیے ہمارا بیٹا ہی پھر دیوتا اور دیت لڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے تب برہما جی نے آکے تنہائی مین

نارا سے پوچھا کہ کس کا پتر ہی اُسنے آہستہ سے کہا کہ چندرمان کا ہی اسلیے برہما جی نے چندرمان کو پتر دیدیا انھون نے اُسکا نام بدھ رکھا اور اپنے گھر کو لے آئے اور سب دیوتا اور رِشی اپنے اپنے استھان کو آئے سوت جی نے سونکادک رکھیشرون سے کہا کہ بدھ کی پیدایش آپ سے کہی

ادھیاے بارہوان

دوہا

کہت دوداش ادھیاے مین پورو رواجنو گاتھہ
جیسی بدھ دیبی ستون کرکے جنن الاسناتھہ

سوت جی بولے کہ اب بدھ سے جنکی استری کا نام الاتھا پوروراکی پیدایش کہتے ہین سنیے بیوسوت منُ کے پتر سُدیومن نام راجہ پرتشٹھان پوری مین ہوے جو بڑے سچ بولنے والے اور اندری جیت تھے ایکدن وہ گھوڑے پر سوار ہوکر فوج لیکر کمار بن مین جسمین طرح طرح کے درخت اور ہر ایک قسم کے پرند چہچہاتے اور سمیر پربت کے نزدیک تھا شکار کھیلنے کے ارادے سے پہونچے وہان پہونچتے ہی پہونچتے راجہ عورت ہوگئے اور انکا گھوڑا بھی گھوڑی ہوگیا اس حالت کو دیکھکر بڑا سوچ کرنے لگے کہ ہاے ہم عورت ہوکر کیسے اپنے راج مین جاوینگے اور کس طرح راج کرینگے یہ کیا ہوا اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے پوچھا بڑے سندیہ کی بات ہی کہ اسمین کیا سبب تھا کہ جہان جاکر ایسا مہاتما راجہ عورت ہوگیا اسلیے مفصل بیان کیجیے سوت جی نے کہا ایک سمے کی بات ہی کہ سنکادک رکھ مہادیو جی کے درشن کی اچھا کرکے وہان پہونچے جہان شیو جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچکر کیا دیکھا کہ مہادیو جی اور پاربتی کریڑا کر رہے ہین انہین دیکھ پاربتی جی نے جلدی سے شرماکر جھٹ پٹ اپنے کپڑے پہنے اور رکھ لوگ یہ حالت دیکھکر وہان نہ ٹھہرے بلکہ بدرکاسرم مین سری ناراین جی کے درشن کو چلے گئے تب تھا شرمندہ پاربتی کو مہادیو جی نے دیکھکر کہا

چوپائی

کاہے کو لجت ہوت بھوانی
ہمین چھوڑ آوے جو مانی
ترت نار ہوئی یہی ٹھاؤ
ست کہت نہین مرکھا بتاؤ

یہ سراپ دیا تب سے وہ بن سراپ دیا ہوا ہی جو اس حال کو جانتے ہین وہ وہان نہین جاتے مگر سُدیومن کو یہ حال معلوم نہ تھا اسلیے جاکر استری ہوگئے اور مارے شرم کے اپنے راج کو نہ گئے اُسی بن کے نزدیک پھرتے رہے استری ہوجانے پر انکا نام الا ہوا ایکدن چندرمان اور بدھ وہان پہونچے انکو نہایت خوبصورت عورت دیکھ بدھ نے خواہش کی کہ ہمکو ملجاوے اور الا نے بھی چاہا کہ یہ ہمارے خاوند ہون تو اچھا ہی اسلیے دونون کی شادی ہوئی اُس سے پورورا نام مہاراج ادھراج پیدا ہوئے جب الا کے پتر ہوا تو اسنے بڑا سوچ کیا کہ بن مین استری روپ سے کب تک رہونگی اسلیے اپنے کُل کے اچارج بشسٹ کو یاد کیا انھون نے مہادیو جی کی بہت استت کی اور انکو خوش کیا اور یہ بر مانگا کہ یہ راجہ پھر مرد ہوجاوے یہ سُن مہادیو جی نے کہا کہ ہمارا کہنا غلط نہین ہوسکتا ہان تمسے ہم خوش ہوئے اسلیے یہ راجہ مہینہ بھر عورت اور مہینہ بھر مرد رہیگا ایسے بر دان کو پاکر راجہ اپنے راج مین آئے اور جب تک استری رہین تب تک گھر کے اندر رہتے باہر نہین رہا کرتین اور جب مرد ہوجاوین تو راج کاج کیا کرین اسطرح بہت دنون تک راج کرتے رہے مگر اس کی حالت کو دیکھ رعایا خوش نہ تھی جب پورورا راج کرنے کے لائق ہوئے تو راجہ سُدیومن اُسکو راج دیکر عبادت کرنیکے لیے بن مین چلے گئے وہان بھگوتی کے نواچھر کا منتر نارد جی سے سُنکر جپنے لگے کچھ دنون مین خوش ہو دیبی نے درشن دیے تب راجہ نے بڑی استت کی اور مکت مانگی انھون نے خوش ہوکر انکو مکت دی بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور جو استھان مُنیون کو نہین ملتا اُس ماے کے پد کو راجہ پہونچے

ادھیاے تیرھوان

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین سُن وہ کتھا پرسنگ	پورو روا اور اُربسی جہان رنگے یہ رنگ

جبکہ سودیومن سُورگ باسی ہوئے تب پرتشٹھان پور جو پرپاگ کے قریب گنگاجی کے پار جھو نسے کے پاس ہی اس نے راج کے راجہ پورورو ہوے۔ یہ بڑے دھرم کے جاننے ولے اور رعایا پرور اور بڑے مہا تما راجہ ہوے اور نہایت خوبصورت تھے کہ جنکا روپ سن اوربسی اپسرا برہما جی کے سراپ سے جب مرت لوک مین آئی تو یہ بر لگیا کرکے کہ ہمارے دو میڈھون کی حفاظت کرنی ہوگی اور ہم گھی کھاونگی اور تمھین سے بنا جب تمکو ننگا دیکھین گی تو چلی جاونگی انکو اپنا خاوند بنایا۔ راجہ اُسے منظور کرسب دھرم چھوڑ رات دن اُوربسی کے بہار مین مشغول ہوئے۔ یہان تک کہ اُسکے بغیر ایک لحظہ بھی چین نہین پڑتا تھا ہزارون برس گذر گئے کہ ایک دن اندر نے کہا کہ اوربسی بنا یہ لوک ہمکو اچھا نہین لگتا یہ کہہ گندھربون کو حکم دیا کہ جس طرح بنے اُسے لاؤ۔ یہ سُن بشواوبس وغیرہ گندھرب اندھیری رات مین اُربسی کے میڈھے چرا لیگئے اور میڈھے چلاّئے اُنکی آواز سُن اوربسی نے کہا۔

چوپائی

مم ست سم میڈھے یہ پیارے	رچھیا کرییے اٹھ نرپ بارے
نار سمان ڈرت کم بھو یا	اٹھو اٹھو رن تو انزویا

جب راجہ نہ اُٹھے تب وہ چلا اٹھی کہ ہاے ہاے اس محنت کرکے مین مری۔ کہ میرے میڈھون کی رچھیا نہین کرتا اور اپنے کو بیر سمجھتا ہی یہ سُن راجہ موہت ہو ویسے ہی ننگا کہ جیسے اُسکے ساتھ سوتا تھا اُٹھ دوڑا تب گندھربون نے بجلی چمکا دی کہ راجہ کو ننگا دیکھکر اوربسی چلی گئی اُسوقت راجہ نہایت روئے اور اُس دن سے نہایت مجنون ہو ہاے اوربسی ہاے اوربسی کہتے ہوئے راج کا کام چھوڑ زمین پر گھومنے لگے کہ بہت دنون کے پیچھے ایک دن اُسے کُرچھیتر مین دیکھکر کہا کہ مجہ اپنے خادم پر مہربانی کر نہین تو ابھی جان چھوڑ دونگا اور اس بدن کو کتے سیار بھیڑیے وغیرہ کھاوینگے۔ یہ سُن وہ بولی تم مہاراجہ ہو کر کیسے مورکھون کی سی باتین کرتے ہو تمھارا گیان کہان گیا بھلا عورتون کو بھی کسی سے محبت ہوتی ہی کیونکہ اُنکا دل تو بھیڑیون کی طرح ہوتا ہی یعنے اُنکو کوئی پیارا نہین لگتا اسلیے استری اور چورونکا اعتبار نکرنا چاہیے آپ اپنے گھر پر جاکر سُکھ سے بھوگ کیجیے اور اس رنج کو چھوڑ دیجیے اگرچہ اُسنے بہت سمجھایا مگر راجہ کے من مین کچھ نہ آیا اتنا کہہ سُوت جی بولے کہ اوربسی کا چرتر بید مین مفصلاً لکھا ہی مگر ہمنے مختصر بیان کیا۔

ادھیاے چودھوان

دوہا

یا چودم ادھیاے مین جنم کہب سُکگیر	کرم کرے تھا سرم سُکھم برنت جہان گمبھیر

سری سوت جی بولے کہ اُس گھرتاجی کو دیکھکر کہا کہ یہ دیو کنیان ہی ہمارے لایق نہین ہی جب بیاس جی کو ایسا فکرمند جانا تو طوطی کا روپ دھارکر کے نکل آئی اُس مادہ پرند کو دیکھکر بیاس جی نہایت متعجب ہوئے۔ کام تو اُسکے دیکھتے ہی سے سب انگون مین

سماگیا تھا مگر اب مین نہایت متعجب ہوا اگرچہ مین کو بہت کھینچا مگر شدنی تو بڑی بلوان ہوتی ہی اسلیے طرتاجی سے مین موہت ہوگیا
اور آگ کے لیے ارنی متھ ہی تھی کہ مین کا برج اسی ارنی مین گر پڑا تب مین اور زیادہ ارنی کو متھنے لگے کہ اسمین سے بیاس
جی کے سمان پتر پیدا ہوا۔ کیونکہ مادہ طوطی کو دیکھکر بیج گر پڑا تھا اسلیے اسکا نام شک ہوگیا اسکو لیکے انھون نے گنگاجی مین
اشنان کرایا تب اس بالک کے اوپر دیوتون نے پھول برسائے اور اس مہاتما پتر کے سب جاب کرم بیاس جی نے کیے دیوتون
کے یہان دوندبھی باجی۔ گندھرپ گانے لگے۔ اور بشن البسو نارد تمبر وغیرہ دیکھنے کی اچھیا کرکے پہونچے اور ایسا کوئی دیوتا
بدیادھر گندھرپ وغیرہ مین نہین تھا جو بیاس جی کے پتر کے جنم مین خوش ہوکر انکے استھان پر نہ آیا ہو اسی وقت اکاس سے
ڈنڈ کمنڈل اور کالی ہرن کا مرگ چھالا گرے اور وہ جلدی بڑھ گئے اور بید کی بدھ سے مین نے جگیوپویت کیا اور سب بید آکر
استت کرنے لگے اور برہسپت جی کو گرو کرکے برہم چرج برت دھارکرہس سمیت بید پڑھا اور سب دھرم شاستر پڑھے پھر
گرو کو دچھنا دیکر بیاس جی کے آشرم پر آئے۔ تب بیاس جی نے نہایت خوش ہوا ٹھکر انکا سر چوما اور نہایت محبت سے پڑھنے کے
سب حال پوچھے اور انکی شادی کی تیاری کی۔ بیٹے سے کہا کہ اے پتر تمنے بید اور دھرم شاستر پڑھے اب اچھی استری سے
شادی کرو اور پترون کے فرض سے ہمین ادا کیجیے کیونکہ بنا بیٹے گت نہین ہوتی نہ سورگ ملتا ہی اسلیے شادی کرکے گرہست
آشرم کرو۔ اور ہماری آسا پوری کرو۔ تمکو ہمنے بڑی تپسیا کرکے پایا ہی یہ سن شکدیوجی بولے

چوپائی

لوگک بات ہوئی مھو بھانتی	تھو بات سے کہیے جو پساتی
جاسون لہون مکت کردھارن	سو سب بھانت سناو ہوکارن

بیاس جی بولے تم ہمکو بڑی تپسیا اور مہادیوجی کے پرشاد سے ملے ہو اب یہی کہتے ہین کہ گھر مین بس کر گرہست آشرم کے سکھ بھوگ کرو
یہ سن سکدیوجی نے کہا کہ منکھ لوک مین کون سکھ ہی یہان کے سب سکھون مین دکھ ملے ہوئے ہین۔ استری کرکے اسی کے بس رہنا
پڑتا ہی۔ دنیا مین کسی پرادھین کو سکھ نہین مگر جو استری کے قابو مین ہی اسکو زیادہ کرکے دکھ ہوتا ہی کیونکہ چاہیے بیڑی ہتھکڑی
وغیرہ سے چھوٹ جاوے مگر پتر اور استری مین بندھا ہوا چھوٹ نہین سکتا۔ اس پورکھ اور استری دونون کے بدن مین
مل اور موتر بھرا ہوا ہی اس سے گیتا تا اسمین کس چیز کی محبت کرے اور کسکی اچھیا کرے اور ہم تو اچھو بنج ہین کہو جون مین ہماری
کیسی پریت ہو اور آگے بھی ہم جون سے پیدا ہونا نہین چاہتے بلکہ موچھ ہی چاہتے ہین آؤ تم گیان کا سکھ چھوڑ کے دنیا کے سکھ کو
کیسے منظور کرین پہلے ہنسا مارگ کے جائز رکھنے والے اور بید پڑھے ہوئے اور گرو برہسپت جی ملے جو آپ ہی گرہ ساگر مین ڈوبے
ہوئے ہین اور ابدیا یعنے اگیان سے انکا دل ڈھا ہوا ہی تو ہمکو کیسے تار سکتے ہین جیسے روگی بید دوسرے کی کیا دوا کر سکتا ہی ایسے
ہی ہم مجھ سے یعنے موچھ چاہنے والے اور گرو گرہست یہ بڑی دھوکھے دینے کی بات ہی اسلیے ہم سنسار ساگر سے ڈر کر آپ
کے پاس آئے ہین کہ اچھا گیان دیکر ہمکو اس مہا ساگر سے اوبارئیے نہایت درلبھ منکھ شریر پاکر اور بید شاستر پڑھکے
پھر بھی سنسار مین بندھے رہے تو پھر کون چھوٹے گا اس سے زیادہ تعجب نہین کہ استری اور پترون مین لگے ہین اور پنڈت کہلاتے
جاتے ہین۔ پورکھ کو گرہن کرے اسے گرہ کہتے ہین اسلیے مین گھر کرنے کو ڈرتا ہون کہ بندھن مین پڑ جاؤن

اتنا سُن بیاس جی بولے کہ گرہندھن نہین ہی جو دل سے گرہست ہی جھوٹا ہی تو وہ بھی مکت ہی جو کہ انصاف اور پاپ نہ کر کے دھن لاتا اور بید کے کہے ہوئے شرادھ وغیرہ کرم کرتا اور پوتر رہتا ایسے گرہست کی دوپہر کے وقت برہم چاری جتی بان پرستھ اور جو برت کرتے ہین امید رکھتے ہین۔ گرہست آسرم کے برابر دھرم نہ ہمنے دیکھا اور نہ سنا ہی اور جوانی بھر استری گرہن کر کے پتر پیدا کرو۔ اور بڑھاپے مین بیٹے کو گھر سونپ کر عبادت کرنے چلے جانا جیسا کہ شاستر مین لکھا ہی کہ جوانی کی عبادت بہت اچھی نہین ہوتی دیکھو بشوامتر جی نے پہلے ہی تین ہزار برس تک نرا ہار عبادت کی اور بڑے جتیندری تھے مگر مینکا اپسرا کو دیکھکر عاشق ہوگئے جس سے سکنتلا کنیا پیدا ہوئی اور ہمارے پتا پراسر جی نے ملاح کی لڑکی کو دیکھ کا اثر ہوا آگرہن ہی کرلیا برہما جی نے اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے کی اچھیا کی تھی مگر مہادیو جی نے بچالیا اسلیے ہمارے کہنے سے تم بھی اچھے کل کی کنیا سے شادی کرکے دھرم کی راہ سے چلنا۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین شکاچارج براگ
ارو دیبی اُپدیس جنھی سُن ہر بھیو سراگ

اتنی بات سن سکدیو جی بولے کہ ہم سب لوک کا بندھن کرنے والا بیاہ نہ کرینگے کیونکہ جو لوگ دھن کی چنتا کرتے ہین اُنکو کہان سکھ ہوتا ہی اور وہ بھائی اور بندھون سے ہمیشہ دکھی رہتا ہی جیسا کہ فقیر سکھی ہوتا ہی ویسا سکھ اندر کو بھی نہین ہوتا جو تر لوک کا سوامی ہی پھر اور کی کیا گنتی ہی کیونکہ اندر نے جیسے کسیکو عبادت کرتے دیکھا ویسے ہی وہ اُسکی عبادت مین خلل ڈالتے ہین کہ کہین میری پدری نہ لے لے اور برہما بشن بھی سکھی نہین رہتے کہ جنکی برہمی اور لچھمی استریان ہین کیونکہ برابر دیتون سے جدم کرتے ہین زرداروں کو بھی چین نہین پھر غریبون کو کہان سے ہوگا۔ ایسی باتون کو آپ جانتے ہین مگر ہم کو ایسے کام مین مشغول کرتے ہین دیکھیے پہلے پیدا ہونے مین دکھ پھر بوڑھے ہوکر مرنا پھر لٹنا اور موتر اور حمل کے رہنے مین بے اندازہ تکلیفین ہین اور طمع لوبھ اور مانگنے مین تو مرنے سے بھی زیادہ دکھ ہین۔ پہلے بید اور شاستر پڑھو پھر استری پتّرون کے لیے دھن والون سے دھن مانگنا پڑتا ہی یون اکیلے پیٹ کو چاہے پتے جڑ اور پھل وغیرہ سے بھر لے چاہے یون ہی صبر کر رہے۔ مگر عورت بیٹے اور پوتے اور رشتہ دارون کے پالنے کو تو بہت ہی زر چاہیے کہیے گھر مین کون سے سکھ ہین اسلیے جوگ شاستر اور گیان شاستر کہیے کہ جنسے موچھ ہوجاوے اور بہت سی باتون کو سنکر بیاس جی کو بڑی فکر ہوئی اور رونے لگے کہ ہاے کیا تدبیر کرون کہ جس سے بیٹا سمجھکر گرہست آسرم کرے اس حال کو دیکھکر سری سکدیو جی بولے کہ مایا نہایت زور آور ہی جو پنڈتون کو بھی موہت کر دیتی ہی کہ دیکھو بیدانت شاستر کے جاننے والے اور اٹھارہون پران اور مہابھارت کے بنانے والے اور بیدون کو علحدہ کرنے والے ایسے سری بیاس جی کو مایا موہت کیا ہی کہ رو رہے ہین

چوپائی

ہم جانت اس کوئی جگ ناہین
یہہ مایا موہت نہین جاہین

سون اب ہنون نہی چرتا | اہمت داایک ارو دُکھ ہرنا

دیکھو پورانک کہتے ہین کہ سری بشن جی کی انس سے بیاس جی کا اوتار ہے سو ایسے آنسو بہاتے ہین کہ جیسے ناؤ ڈوب جانے پر مہاجن لوگ کرتے ہین — کہان یہ کہان ہم کیسا یہ بھرم کہ پنچ بھوتونکا بنا ہوا جو شریر ہے اُسمین پتا پُتر کی بھاونا ۔ بڑے تعجب کی بات ہے یہ کہ بھگوتی کو یاد کرکے پھر پتا سے بولے کہ آپ کیا مورکھون کی طرح رنج کر رہے ہین اس جنم مین ہم تمھارے بیٹے ہین اور یہ نہین جانتے کہ پورب جنم کون ہم اور کون آپ تھے دھیرج رکھیے ۔ یہ سب جھوٹھے موہ ہین ۔ بھوکھ بھوجن کرنے اور پیاس پانی سے جاتی مگر پُتر کے دیکھنے سے نہین جاتی بیٹا کیا چیز ہے ۔ سونگھنے کا سکھ خوشبو سے کان کا سُننے سے استری سکھ استری سے جاتا کہو بیٹے سے کون سکھ ہو سکتا ہے دیکھیے اجی گرت نے زر کی طمع سے راجہ ہرشچندر کے ہاتھ سے اپنا بیٹا سنہ سیف بل کے لیے بیچ ڈالا اگر ہمکو سکھ کے لیے چاہتے ہو تو سکھ تو زر سے ہوتا ہے اُسکو اکٹھا کرو ہم سے کون سکھ ہوگا ۔ یہ سُن بیاس جی بولے کہ اب ہمسے برہم کا بتانے والا جو ہمنے بنایا ہے اور بہت چھوٹا ہے وہی بھاگوت پُران سُنو کہ جسمین بارہ اسکندھ ہین اور سب پورانون کا گویا زبور ہے کہ جسکے سُننے سے ست است کا گیان ہوتا ہے جس بھاگوت سے جب ہم پرلے کے وقت برگد کے درخت پر سو رہے تھے یہ گیان دیا گیا کہ ہم کون ہین اور کسنے ہمکو بنایا ہے اور سب کیسے جائینگے یہ سب بھگوتی نے آدھے ہی اشلوک مین سمجھا دیا تھا جب سمجھا دیا تو بھی بشن جی نے نہ بچارا کہ کہان سے آواز آئی اور کسنے کہی مگر وہی آدھا اشلوک بھاگوت کا یاد کرتے تھے کہ چتربھجی بھگوتی کی مورت کئی سکھیون سمیت نظر آئی تو بچارنے لگے کہ یہ استریان کون ہین اور یہ جل کہان سے آیا اور یہ برگد کا درخت کیسے جما ہے اب ہم کچھ بولین یا نہ بولین کوئی کام کرین یا نہ کرین —

ادھیاے سولھوان

دوہا

سنو کھو رس دھیاے مین دیبی کتھن پرسنگ | بیاس پرھا یوست سکھی چتھا پران ابھنگ

بیاس جی بولے کہ اپنے متعجب ہوے بشن جی کو دیکھکر مہالچھمین جی بولین کہ آپ ہمکو مہاشکت کے پربھاو سے بھول گئے کیونکہ بہت ہوے اور ہر پرلے مین آپ ہوتے ہین وہ شکت نرگن ہے اور ہم آپ سگن ہین جو آپکی ساتوکی شکت ہے اُسے ہمین جانتے ہین اب آپکی ناف سے کمل نکلیگا اُسپر برہما جی راجسی شکت دھارن کرکے لوک بناوینگے اور آپ اس جگت کے پالنے والے ہین اور برہما کے بھوونکے بیچمین سے رودر پیدا ہونگے جو پرلے مین تامسی شکت دھارن کرنا س کرینگے ہم آپکے پاس ہمیشہ رہتی ہین ۔ یہ سُن سری بشن جی بولے کہ جو پہلے ہی آدھا اشلوک ہمنے سُنا تھا وہ کسنے کہا تھا لچھمین جی بولین ۔

چوپائی

وہ بھاگوت نام ہے گرنتھا | جامین سرت پوران کی پنتھا
آدشکت ترمست سیوکاری | سرون ماتر سون جو اگھہاری

وہ آپکو بڑی مہربانی سے دیا گیا بھولنے نہ پاوے ۔ بشن جی اُسکو یاد کرتے رہے کہ اُنکی ناف کمل سے برہما پیدا ہوے اور مدھو کیٹبھ کے ڈر سے اُنکی استت کی اور بشن جی دیتون کو مار کر پھر منتر جپنے لگے برہمانے پوچھا کہ آپ کیا جپتے ہین بشن جی نے جواب دیا کہ دیبی کا

کہا ہوا آدھا اشلوک بھاگوت ہی جو دواپر جگ کے شروع مین مشہور ہوگا اُسے سُن برہمانے نارد سے کہا اور نارد نے ہمسے اور ہمنے اُسکے
بارہ اسکندھ بنائے ہین ہے پُتر اُسے تم پڑھو اُسکے پڑھنے سے دھرم شاستر کے پڑھنے کا پُن ہوتا ہی اسمین برترا اُسر کے مارنے کا حال بھی
کہا ہی اور اسمین اٹھارہ ہزار اشلوک ہین اور اگیان کا ناس کردیتا ہی ۔ اور جو تم پڑھو گے تو تمھارے ساتھ ہمارا شاگرد روم ہرشن بھی پڑھیگا
سوت جی اِسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین اتنا کہ سری شُکدیوجی کو اوسمین کُچھی پڑھایا مگر سکدیوجی کا دل نہ بھرا اور ہر روز فکر ہی کرتے
رہے تو بیاس جی بولے بیٹا تم کیا فکر کیا کرتے ہو سُکھ بھوگ کرو اور تشویش چھوڑدو اگر تمکو ہمارے کہنے سے شانتی نہو ئی تو متھلا پُری کو
جاؤ وہان راجہ جنک بڑے مہاتما ہین تمھارے شک مِٹادینگے یہ سُن شُکدیوجی بولے کہ یہ تو ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی کہ وہ راج کرتے اور
جیون مُکت اور بدیہہ مُکت ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کا بیٹا ہمنے دیکھا ہی ہمکو کبھی یقین نہو گا کہ اُنکو ماتا پُتر عورت بہن او فاحشہ و رسیت برتا کا
فرق نہ معلوم ہوگا راج کیسے کرتے ہونگے ۔ جبکی زبان کو کڑوا ۔ کھاری ۔ تیتا ۔ کسیلا ۔ میٹھا وغیرہ بھوگ جانتی ہی وہ بدیہہ اور جیون مُکت
نہین ہوسکتا جسکو سردی گرمی ۔ آرام ۔ تکلیف نہ معلوم ہون اور جو دوست دُشمن محبت دُشمنی اور بیوہار جانتا ہو ۔ وہ کیسے مُکت
ہوسکتا ہی مگر آپکے کہنے سے اپنا شک دور کرنیکے لیے متھلا پُری کو جاوینگے +

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیا ہین شک کے متھلا کا ننہ | جبنک بچھا بہیت سو کہت گنہہ من ماننہ

اتنی کتھا سُنا کر سوت جی بولے کہ سُکدیو جی بیاس جی کو پرنام کرکے راہ مین طرح طرح کے دیس دیکھتے ہوئے دو برس مین سُمیر پربت اور ایک
برس مین ہمالے پہاڑ طے کرکے متھلا پُری مین آئے ۔ دیکھتے کیا ہین کہ رعایا سب طرح سے خوش اور اپنے اپنے آچار مین لگی ہی جب
اندر جانے لگے تو دواریال نے روکا اور پُوچھا کون ہو اور آپ کہان سے آتے ہین اور آپکا کیا مطلب ہی یہ سُن اُنھون نے کچھ جواب نہ دیا
اور شہر کے دروازے سے باہر نکلکر کھڑے ہوئے تب پھر دُوت بولا کہ کہیے کیا گونگے ہو جو نہین بولتے آپ یہان کس مطلب سے
آئے ہین اگرچہ آپ تپسوی ہین کہ آپ برہمن ہین مگر کام اور گوتر اور نام اپنا بتا کر جائیے کیونکہ بیگانہ شخص کے جانے کا حکم نہین ہی
یہ سُن سکدیو جی بولے کہ ہم جس لیے آئے تھے سو تمھارے ہی بچن سے بھر پایا کہ بدیہہ راجہ کا نگر دیکھنے آئے تھے اسمین گھسنا ہی مشکل
ہوا تم کیا کروگے یہ ہماری ہی بھول ہی کہ دو پہاڑ طے کرکے راجہ کو دیکھنے آئے سو یہ بھی کسکا دوکھ دین کہ ہمارے پتاجی نے یہان
بھرمایا لوگ زر کی طمع سے گھومتے ہین اُسکی بھی ہمکو خواہش نہین ہی مگر بھرم مین پڑ گئے ناامید کو ہمیشہ سُکھ ہوتا ہی اگرچہ موہ مین نہ ڈوبے
مین ناامید ہون مگر موہ مین ڈوب رہا ہون کہ کہان یہ سُمیر پربت اور کہان یہ متھلا پُری پھر پیدل آنا اور پھر اُسکا پھل کچھ نہوا یا
ناحق مین بھاگیہ سے موہت یہان آیا دنیا مین تقدیر بھی پردھان ہی جیسا بُرا بھلا تقدیر مین لکھا ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا
ہی دیکھو نہ تو یہان کوئی تیرتھ نہ دیوتا کہ جسکے درشن کرنے کو یہان آیا اور اس نگر مین صرف بدیہہ راجہ رہتا ہی پھر گھسنا نہین ملتا اتنا
کہہ چپ ہو رہے تب ڈیوڑھی بان نے جانا کہ یہ کوئی گیانی اچھا برہمن ہی یہ بچار کرکے بولا کہ

چوپائی

ہے دُوج دیو جہان چھوجا ہو | ہم اپرادھ چھما کرسا ہو
رو کیو تمھین ناتھ بن جانے | چھما سیل سوئی سادھ کہانے

یہ سُن سری شُکدیوجی بولے کہ تمھارا کیا قصور تم تو پراجہین ہو۔ سیوکونکا یہی دھرم ہو کہ اپنے مالک کا کام جیسا چاہیے ویسا کرین اور راجہ کا قصور نہین کیونکہ ہمیشہ چور اور دشمن کا گیان بھی رکھنا چاہیے اسلیے ہم روکے گئے ہمارا ہر طرح قصور ہو کہ یہان آئے کیون بیگانے گھر مین جانا چھوٹے ہونے کا سبب ہوتا ہی یہ سُن دوارپال بولا کہ سُکھ کیا ہی اور دُکھ کیا ہی اور سمجھ چاہنے والا کیا کرے اور دشمن کون ہی اور نیک چاہنے والا کون ہی ہم سے سب کہیے تب سری شُکدیو مُنی بولے کہ سب لوگ دو طرح کے ہوتے ہین اسلیے دو سے بد سب لوگ بین ہوتے ہین۔ ایک راگی۔ دوسرا براگی۔ پھر ان دونون کا چت دو قسم کا ہو پھر براگی تین قسم کے ہین۔ گیانت اگیانت۔ مدھم۔ اور راگی دو قسم کے۔ ایک مورکھ۔ دوسرا چتر۔ پھر چتر تا دو قسم کی۔ ایک شاستر ج۔ دوسری متبح۔ پھر مت دو قسم کی ہو۔ ایک جگتا۔ دوسری اجگتا۔ یہ سُن دوارپال بولا مہاراج اسے مفصلاً کہیے کیونکہ مین پنڈت نہین ہون کہ ایسے بچن سمجھون تب وہ مفصل کہنے لگے کہ جسکے راگ یعنی پریت ہو اُسے راگی کہتے ہین اُسکے سکھ اور دکھ دونون مختلف اقسام کے ہین جیسے کہ زر اور عورت بیٹا۔ اور عزت اور فتحیابی سے سُکھ اور اُنکے نہ ملنے سے دُکھ ہوتے ہین جس سے سُکھ ہو اُسکی تدبیر کرنے کا کام کہا تا ہو اور جو کام مین خلل ڈالے وہی دشمن ہو اور جو سُکھ دے اُسے دوست جانو جنکو کبھی موہت نہین ہوتا سو رکھ ہمیشہ موہ جاتا ہو آتما مین لگے رہنا اور آتما ہی کا سیونا اور بیدانت کا جتین بھی سُکھ ہو اور دنیا کی باتین اُنھین دُکھ دیتی ہین اور کام کرودھ غرور غصہ وغیرہ گیانی دشمن ہوتے ہین اور صبر دوست ہو دوارپال ایسے اُنکے کلام سُنکر اُنکو بڑا گیانی مانکر پھاٹک کے اندر لیگیا وہان شہر مین تین قسم کے لوگ بسے ہوے تھے اور طرح طرح کی چیزین دُکانون مین لگی ہوئین اور راگ دویکھ کام لوبھ انکی کوئی بات نہین کرتا سب جگہ تین قسم کے لوگ دیکھتے ہوئے راج مندر کے پاس پہونچے وہان بھی دوارپال نے اُنھین روکا[محبت۱۲، دشمنی۱۲] تو اُسی جگہ پر کھڑے ہوگئے اور سوچ کی فکر کرنے لگے۔ تب راجہ کا نوکر آگے لیگیا وہان ایک پائین باغ تھا اُسمین بٹھا کر جیسے کہ مہمان کا اعزاز و اکرام کیا جاتا ہو کیا اور راجہ کی رنڈیون کو حکم دیا کہ انہین ناچ دکھاؤ اور گانا سناؤ مگر وہان سے چل کھڑے ہوئے اُن عورتون نے مُنی کی بڑی پوجا کی اور مختلف اقسام کے کھانے کھلائے پھر خاص محل کی عورتون نے محل کی پھلواری دکھائی جہان پٹ رانی بہار کرتی تھین سو ہان انکو دیکھ سب عورتین موہت ہوگئین اور اُنھون نے بڑی خدمت کی مگر یہ تو اندری جیت تھے سبکو ماتا کی نظر سے دیکھتے سہے اگرچہ اُنھون نے بہت سی حرکتین کین مگر بیان کیا ہو سکتا ہی انھین نہایت عمدہ سجیا بچھادی گئی وہ شام صبح اور پوجا کے بعد اُسی پر سو رہے پھر پہر رات باقی رہے اُٹھکر ایشر کا دھیان کرنے لگے صبح کے وقت نہا کر روزمرہ کا کرم کرکے بیٹھے

ادھیاے اٹھارہوان[۱۸]

دوہا

اشٹادش ادھیاے مین جنک کہنیہ اودیش | سنک ہی سہت براگ سوئی سُن تج سکل اندیش

راجہ نے سُنا کہ شکھدیو جی آئے ہین تو وہ منتریون کو ساتھ لیکر اور پروہت کو آگے کر پہونچے اور اچھی طرح پوجا کر اُنکو اچھے آسن پر بٹھایا اور دودھ دینے والی گاے دیکر کُشل پوچھی اُنھون نے بھی اُنسے خیر و عافیت پوچھی تب راجہ نے پوچھا کہ اے مہاراج آپ کسی چیز کی اِچھیا نہین رکھتے تسو کیسے میرے یہان آئے مُن بولے کہ بیاس جی نے کہا کہ شادی کرو کیونکہ سب آسرمون سے گرہست آسرم اُتم ہی پتا کا کہنا بھی ہمنے منظور نہ کیا کیونکہ وہ مہا موہ اور بندھن ہی تب اُنھون نے کہا کہ بندھن نہین ہی پھر بھی ہمنے نہ مانا ہمکو سندیہ مین جانکر اُنھون نے کہا کہ متھلا پوری مین جاؤ سوچ نکرو کیونکہ وہان کے راجہ جنک جیون مکت اور بدیہ ہین اور اپنے راج کو پال رہے ہین وہ راج بھی کرتے اور مایا مین بندھ بھی نہین ہوتے تم کیون گرہست آسرم سے ڈرتے ہو اس سے راجہ کو دیکھکر شادی کر لو اور موہ چھوڑ دو نہین تو راجہ سے بھی پوچھ لینا وہ تمھارے سندیہ ناس کرینگے اور اُنکے بچن سُنکر یہان چلے آنا اور دوسری جگہ نہ جانا اسلیے اُنکی آگیا سے موچھ مارگ کے پوچھنے کے لیے ہم آئے ہین کہیے

چوپائی

تب تیرتھ برت جگیہ اپارا	اروسواد ھیاے گیان ابستارا
ان ستے موچھ بہیت جو ہوئی	ہو سمجھاے کہو نرپ سوئی

جنک جی بولے کہ موچھ مارگ کے جاننے والے برہمن کو چاہیے کہ جگیوپویت کے بعد گرو کے پاس جاکر بید پڑھے اور گرو کو دچھنا دیکر اپنے گھر مین آ شادی کرکے گرہستی کرے اور سنتوکھی لاپرواہ اور بیگیاہ رہے اور اگنہوتر کرتے ہوے سچے بچن بولے اور جب رہے جب بیٹے پوتے ہو جاوین تو اپنی زوجہ کو بیٹے کو سونپ یا ساتھ ہی لیکر بان پرستھ آسرم مین جا بسے وہان تپ کے بل سے کام کرودھ مد تپسیر وغیرہ دشمنون کو جیتے جب اندری جیتی جاوین اور سدھ براگ ہو جاوے تو آتما مین سب اگنیون کو سمیٹ کر سنیاس دھرم مین مشغول ہو برکت ہی کو سنیاس کا ادھکار ہی اور کو کبھی نہین اور یہی بید مین لکھا ہی اور ہمارا بھی یہی مت ہی اور نکھاد شم کا مانت اڑتالیس سنسکار بید مین لکھے ہین مگر گرہست کے لیے چالیس ہین اور جو شم دم وغیرہ آٹھ ہین وہ صرف مکت کی کامنا کے لیے ہین اسیطرح ترتیب وار آسرم سے آسرم مین جانا چاہیے یہ سُن سری شکھدیو جی بولے کہ اگر پہلے ہی سے دل مین گیان بگیان سے براگ پیدا ہو تو گھر کا رہنا ضرور ہی یا بن مین چلا جاوے - جنک جی بولے کہ جب تک اندریان طاقتور ہین تب تک جیتی کو نہایت بیکار کرتی ہین اگر جیتی ہونے پر بھوجن سجیا اور بستر وغیرہ کی اچھا ہوتی تو کہیے وہ کیسے کریگا اور کیونکر باسنا نہین گھٹ سکتی ایکا ایکی شانتی نہین ہوتی اسلیے اُسکے ناس کرنے کے لیے اُسمے آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے اور اونچا سونے والا ہی گرتا ہی نیچے سونے والا کبھی نہین گرتا - اگر سنیاسی ہوکر بھرشٹ ہوا تو پھر کسی کام کا نہین رہتا جیسے کہ چیونٹی جڑ سے آہستہ آہستہ چڑھتی ہوئی ٹہنیون کی راہ سے درخت کے پھل تک پہونچ جاتی ہی اور پرند جلدی اُڑنے کے سبب تھک جاتے ہین اسلیے آہستہ آہستہ کام اطمینان سے کرنا اچھا ہوتا ہی پھر مَن نہایت طاقتور اور کام نہین جیتا جاتا اسلیے ترتیب وار آسرم کو طے کرکے کام جیتنا چاہیے اور گرہست آسرم مین بھی جو اگرچہ شانت سُمت آتم وان - اور نہ فائدہ مین خوشی نہ نقصان مین غم اور بید کے لکھے کرم کرے اور جو دل کو نہایت پیارا پدارتھ ہی اُسے چھوڑ دے جو کچھ پاوے اُسمین صبر کرکے اوقات بسر کرے تو مکت ہو جاوے اسمین شک نہین دیکھیے ہم بھی راج کرتے ہوئے جیون مکت ہو جہان مرضی ہو وہان سیر کرتے ہین ہمین کام کرودھ وغیرہ کچھ نہین کرسکتے جیسے کہ ہم ہر طرح کے بھوگ بھوگتے ہوئے ایسے ہوئے ہین ایسے ہی آپ بھی کیجیے یہ جو اگیان روپ سنسار ہی سو وہ آتم تتو کو جو نظر نہین آتا

کیسے باندھ سکتا ہی کیونکہ آتما تو انومان کرکے ملتا ہی وہ کبھی پرتچھ نہین ہو سکتا پھر درشٹمان پانچ بھوتون کے بندھن مین کیسے بندھ سکتا ہی بھلا کہین چراغ اور سورج کی روشنی سے جو چیزین نظر آتی ہین وہ اُنکو چھپا سکتے ہین سُکھ دُکھ کا سبب من ہی اگر من نرمل ہی تو سب نرمل ہی جاننا چاہیے بے تعداد تیرتھون مین گھوم کر اشنان کر آوے مگر جب تک دل صاف نہین ہوتا سب بیفائدہ ہی بندھن اور دیہہ کا سبب جیو ہی نہ دیہہ اور نہ اندریان ہین صرف من ہی ہی جسکی آتما سدہ ہی وہ سدا مُکت ہی وہ کبھی بندھ نہین ہو سکتا بندھ موچھ من ہی سے ہوتی ہی اسلیے جب من شانت ہوگا تبھی موچھ بھی ہوگی اور دشمن دوست اور اوداسی برمن کے بھید ہین ایک ہی آتم تو سب مین دیکھا جاوے تو کہان فرق ہی جیو اور برہم ہم ہی ہین اسمین بچار نہ کیجیے اور بدھ مین فرق آجاتا ہی اگیا نتا ہی اور جیو اور برہم مین فرق نہ سمجھنا ہی گیان ہی اور آپ ہمیشہ جاننے کے لائق ہین جیسے بغیر دھوپ کے لگے سایہ کا سُکھ سمجھا نہین جاتا ایسے ہی بغیر اودیا کے بدیا سمجھ مین نہین آتی بید کے مارگ مین چلنا اُتم ہی اسلیے جیسا بید مین لکھا ہی اُسی مارگ پر چلیے یہ سُن سری سُکدیو جی بولے کہ بید کے دھرم مین ہنسا ہی اور ہنسا سے ادھرم ہوتے ہین تو بید دھرم سے کیسے چھوٹ سکتا ہی یہ ہمکو سمجھ مین نہین آتا کہ یہ تو سب جانتے ہین کہ شراب پینا اناچار ہی اور اُسی طرح جانور کا مارنا اور گوشت کھانا بھی ہی یہ بات صاف لکھی ہی کہ سوا ترمن مین شراب پیوے اور دیوالی مین جوا کھیلے یہ ہمنے سُنا ہی کہ ایک شخص بندو نام راجہ تھے وہ بہت جگیہ کرتے اور دھرم پر چلتے اور سچ بولتے اور دھرم کی اچھیا کرتے اور بہری راہ چلنے والونکو سزا دیتے اور بہت دچھنا دیکے اُنھون نے بہت سے جگیہ کیے جنکے جگیہ مین مارے ہوئے جانورونکا ڈھیر بندھیاچل کے پہاڑ کے برابر اونچا ہوگیا اور بہت پانی برسنے کے سبب وہی چرمنوتی ندی ہوگئی وہ راجہ بھی نہ تو سُرگ مین گئے نہ مُکت ہوئی اسلیے بید کی لکھی ہوئے دھرم مین ہمکو اعتبار نہین کہ اُس سے موچھ ہو۔ استری کے سنگ سے سُکھ ہوتا ہی۔ مگر جب نہین پاتے تو دُکھ ہوتا ہی جو ایسے ہی کرنے والے ہین تو جیون مُکت کیسے ہو سکتے ہین اتنا سُن جنک جی بولے کہ جگیہ کی ہنسا کا دوکھ نہین اور جو اگ سوپی اُپادہ سے جو جیو مارے گئے ہین وہ ہنسا ہی جیسے گیلی لکڑی آگ مین ڈالو تو دھوان نکلتا ہی اور سوکھی لکڑی ڈالنے سے نہین جو بید کی لکھی ہنسا ہی وہ صرف جو برکت ہین انہین کے کرنیکے لائق ہی اور راگیون کو تو اہنسا بھی ہنسا ہی جو کسی کامنا اور اہنکار سے کرم کیا جاتا ہی اُسے بید کے جاننے والے پنڈت اکرت کہتے ہین یعنے اُسکی کرم مین گنتی نہین گرہست لوگ جو جگیہ مین بھی ہنسا کرین تو ہنسا ہی ہی اور جو راگ اور اہنکار بنا موچھ کے چاہنے والے جگیہ مین ہنسا کرتے ہین اُنسے ہنسا سمجھنی چاہیے

ادھیاے اونیسوان ۱۹

دوہا

اونیس کے ادھیاے مین جنک بیاس کہہ سن کان
کہین بیاہا دُک سُکھ ہوسوئی کرب بکھیان

اتنا سن سری سُکدیو جی بولے کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہی کہ مایا مین رہکر بے اچھیا کیسے ہو سکتا ہی جو شاستر کے گیان کو سمجھتے اور ہمیشہ اودھانی چیزون کو جانتے ہین اُنکے من سے بھی موہ نہین جاتا پھر اور کیسے مُکت ہو سکتا ہی شاستر کا بودھ دل کا اندھکار ناس نہین کر سکتا جیسے چراغ کی باتونکے کہنے سے اندھیرا دور نہین ہوتا بلکہ چراغ جلانے سے دور ہوتا ہی لکھا ہی کہ سب جیوون سے دشمنی نہ رکھنی چاہیے مگر گرہست سے کہان ہوتا ہی ابھی آپکو زر اور راج اور لڑائی مین فتح یابی کی خواہش تو نہ گئی تم جیون مُکت کیسے ہوگئے اور جو رن مین جو سکی بدعا بدعا بدکی

اور اپنے مین اپنی بیگانہ مین بیگانی بدہ بنی ہے تو تم بدیہ کیسے ہو گئے - اور کڑوا - میٹھا - کسیلا - کھٹا - برا بھلا مین محبت اسپہ آزردگی جگنا سونا خواب دیکھنا یہ سب باتین آپ مین ہین تو چوتھی اوستھا تمھاری کہان ہی - بھلا - پیدل - گھوڑے - رتھ - ہاتھی - انکے ہم مالک ہین یہ اپنے من مین مانتے ہو یا نہین - لذیذ کھانا کھاکے خوش ہوتے ہوگے اور روکھا کھاکے ناخوش اور مالا کو مالا اور سانپ کو سانپ سمجھتے ہوگے تم سم درسی کیسے ہو سکتے ہو مگر وہ کہاتے ہین کہ

سبکو برابر دیکھنے والا ۱۲

چوپائی

ہی پتھر سون سماتا	سمجھین سو جگ نکمت سمایا
جو سر تیرا ایک مت کر ہین	سنگل جیو بہت نت من دھر ہین

اور میری طبیعت گھر مین نہین لگتی بلکہ اکیلے بغیر اچھائے ہو زمین کے گھومنے مین لگتی ہی - کہ اکیلے اور نرم اور تنانت ہو کند مول پھل کھاتے ہوئے بیفکر ہو کر ہرنون کی طرح گھومون - مجھ برائی کو - زر - گھر - اور استری سے کیا مطلب ہی اور تم طرح طرح کی اچھپار کھتے ہو اور مختلف طرح کے اکارون کی فکر کیا کرتے ہو اور کہتے ہو کہ ہم مکت ہین تو یہ ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی - کبھی تو تمکو دھن اور کبھی دشمن اور کبھی فوج کی فکر ہوتی ہی کہو تم کب بے فکر رہتے ہو دیکھو بیکھانس بھی مُن جو کہ بھلہار کرتے اور اندری جیت رہتے اور اس سنسار کو جھوٹ جانتے ہین وہ بھی اسمین موہت ہین اور جو تمھارے بنس مین پیدا ہوئے راجاؤن کا نام بدیہ ہی وہ سچ نہین بلکہ نام ہی ہی جیسے کسیکا نام بدیا دھرم نام ہو اور وہ مورکھ ہو اور دِوِاکر نام کا جنم کا اندھا ہو اور لچھمی دھر نام والدری ہو جیسے یہ بیفائدہ ہین ایسے ہی تمھارے بنس والون کا بدیہ نام بیفائدہ ہی یعنے نام کو بدیہ ہی کچھ بدیہ سے کام نہین ہی تمھارے بنس مین پہلے ایک تم راجہ ہوئے تھے کہ جنھون نے جگیہ کرنے کے لیے بششٹ اپنے گُرُو کو بلایا لیکن چونکہ وہ پہلے اندر کے یہان بلائے گئے تھے اسلیے انھون نے کہا کہ ہم اندر کو جگیہ کرا دینگے تو تمھارے یہان آوینگے مگر نیر دادار سے نہ کرانا یہ کہ اندر کے یہان مُن چلے گئے انھون نے دوسرے کو بلاکر جگیہ کرا لیا تب یہ سنکر بششٹ جی نے سراپ دیا کہ تمھاری دیہ گر پڑے تب انھون نے بھی سراپ دیا کہ تمھارا بھی بدن گر پڑے کہو اگر وے بدیہ ہوتے تو ملیٹ کے گرو کو کیون سراپ دیتے - اتنا سن جنک جی بولے کہ آپنے سچ کہا مگر جو ہمارے گرو بیاس جی نے کہا وہی سچ ہی نہ کہ جو آپ کہتے ہین آپ پتا کا ساتھ چھوڑ کر بن کو جاتے وہان ضرور ہرنون کے ساتھ سنگھ اور بندھن ہوگا آپ نسنگ کیسے ہو سکتے ہین کیا بن مین مہا بھوت نہین ہین - اور کھانے کے لیے تمکو ہمیشہ فکر رہیگی مفکر کب ہوگے جیسے کہ تمکو بن مین ڈنڈ اور ہرن کی کھال کی چنتا رہیگی ویسے ہی ہمکو راج کی فکر ہی یا نہین ہی گیان کے نہونے سے اتنی دور چلے آئے ہو اور ہمکو سنکلپ بکلپ نہین ہی اسلیے گرہست آسرم کر کے سنیاسی ہو جیے - ہم سنکھ سے سوتے کھاتے اور بھوجن کرتے مگر بدھ مین بندھے نہین ہین اسلیے ہمیشہ سُکھی رہتے اور تم ہمیشہ دُکھی ہی بنی رہتے ہو جب سے کہ دُور اگر تے کہ بندہ ہوا بندہ ہوا اسلیے تشویش کو چھوڑ سُکھی رہو - یہی کہنا ہمارا بندھن ہی اور ہمارا انہین ہی یہی مکت ہی اسطرح مین جانتا ہون کہ گھر راج استری پتر وغیرہ میرا کچھ نہین ہی اتنا سن سُکھدیو جی نہایت خوش ہوئے اور جنک سے پوچھکر بیاس جی کے آسرم پر آئے بیاس جی بیٹے کو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پیشانی چوم کے خیریت پوچھی سُکھدیو جی نے سب حال کہدیا اور پتا کے پاس بیٹھ گئے اور جنک کا حال دیکھکر کہ راج بھی کرتے ہین اور دل سے سب چھوڑے ہین پترون کی کنیان سے جسکا نام پیوڑی تھا شادی کی اگرچہ جوگ مارگ مین مضبوط تھے تو بھی انھون نے کرشن - گور - پربھو - بھور - دیو شرت یہ چارون

پتر اور ایک کنیا جسکا نام کیرتھ رکھا یہ پانچ اولاد پیدا ہوئین اور کنیان کی شادی راجہ بیبھراج کے بیٹے انوہ کے ساتھ کر دی کہ جس سے برہم دت نام بڑے اقبال مند راجہ اور برہم کے جاننے والے پیدا ہوئے کہ جنھون نے نارد کے اُپدیش سے پرم گیان پاکر اور بیٹے کو راج دے بدرکاشرم مین مایا بیج جپکر بھگوتی کا لوک حاصل کیا اور سری شکدیو جی سب کا سنگ چھوڑکر کیلاس کی چوٹی پر جاکر دھیان کرنے لگے کہ پربت کی چوٹی سے ان ماوک سیدھیان ملین اور آکاس مین براجنے لگے گویا دوسرے سورج ہین جب کہ شکدیو جی پہاڑ سے کود کر آکاس مین جانے لگے تو پہاڑ کی چوٹی بیچمین سے پھٹ گئی کہ جسکی آواز سے بڑے بڑے فساد ہوئے اُسیوقت بیاس جی پتر پتر کہکے اور رو کر پکارا تو سب جیون کے انتہ کرن مین گھس کر شکدیو جی نے جواب دیا مگر بیاس جی روتے رہے اُسیوقت شیو جی نے آکر بیاس جی کو سمجھایا کہ تمھارے پتر سوچ کے لائق نہین ہین اُنسے آپ کا بڑا جس ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بیٹے کا سکھ نہین جانا تب مہادیو جی نے کہا کہ اپنے بیٹے کی چھایا اپنے بغل مین دیکھا کروگے - جب بیاس جی نے اپنے بیٹے کا سایہ دیکھا تب اپنے آسرم پر آئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بنست ادھیاے مین سکل منوہر بیاس
جو جو کینھو سوکہب کرکے بہت پرکاس

سونکادک رکھیون نے پوچھا کہ جب سری شکدیو جی سدہ ہوا آکاس کو چلے گئے تو بیاس جی نے کیا کیا سوت جی نے کہا بیاس جی کے چیلے جو کہ اسِت - دیول - بیشمپاین - جیمن اور سمنتو پہلے بیاس جی کا حکم لیکر چلے گئے تھے وہ آئے انھین دیکھ اور بیٹے کو دوسرے لوک مین پہونچا جانکر نہایت رنجیدہ ہوئے اور اپنی ماتا ستیوتی کو یاد کر اُس پہاڑ کو چھوڑ اپنے جنم استھان کو گئے اور ملاحون سے پوچھا کہ وہ ہماری ماتا جسے ہم یہان چھوڑ گئے تھے کہان گئی اُنھون نے کہا کہ ہملوگون نے اپنے راجہ کو دیدی تب بیاس جی راجہ کے پاس گئے اُنھون نے بڑی پوجا کی اور پوچھا کہ آپ کسلیے آئے ہین سو کہیے ہمارا جو ہے وہ آپ ہی کا ہے تب نے کہا ہمکو کچھ نہ چاہیے یہ کہہ ہستنا پور کے قریب آسرم بنا کر عبادت کرنے لگے تب ستیوتی کے راجہ سنتنو سے دو بیٹے پیدا ہوئے ایک چتر انگد - دوسرا بچتر بیرج انکو اپنا بھائی مانکر بڑے سکھی ہوئے اور اُنکے پہلے ہی سری گنگا جی مین شانتنو سے بھیکھم جی پیدا ہوئے تھے کچھ دنون بعد راجہ شانتنو سرگ باس ہوئے بھیکھم جی نے سب مرتک کرم کیے اور چتر انگد کو راجہ کیا آپ راج نکیا ایک دیوبرت کہلائے چتر انگد بڑے طاقت ور ستیوتی کے بیٹے ہوئے ایکدن شکار کھیلنے گئے وہان چتر انگد نام گندھرپ آیا اُس سے کروچھیتر مین تین برس تک بڑا اجدھ ہوا مگر اُس گندھرپ نے انکو مار ڈالا اور اندر پوری مین پہونچے بھیکھم جی نے سنکے اُنکے مرتک کرم کیے اور چاہا کہ اُس گندھرپ کو مارین مگر منتریون نے جانے نہ دیا بھیکھم جی کاشی کے راجہ کے یہان سے تین کنیا لائے کہ جنکے لیے بہت سے راجہ آئے تھے اور سب لڑائی مین ہارے اور برہمنون سے شبھ مہورت پوچھکر بچتر بیرج کی شادی کی تیاری کی تو اُنمین سے ایک کنیا بولی کہ مین نے سُیمبر مین چاہا تھا کہ میری شادی راجہ شالو سے ہو اسلیے اب مین اُنکی ہوچکی اگر مناسب سمجھیے تو مجھے وہان ہی جانے دیجیے بھیکھم جی نے کہا جاؤ تب وہ شالو کے پاس گئی مگر اُسنے اُسے قبول نہ کیا تو وہ پھر بھیکھم جی کے پاس آئی اور کہا کہ آپہی مجھے قبول کیجیے

اُنھون نے کہا کہ اب ہم تمکو قبول نہ کرینگے اپنے پتا کے یہان جاؤ یہ سُن وہ بن مین عبادت کرنے چلی گئی اور امبیکا اور امبالکا اِن دونو کے ساتھ بچتر بیرج کی شادی ہوئی اور نو برس بہار کر کے اخیر مین تپ دق روگ مین مبتلا ہو کر بیٹا پیدا ہونے بنا مر گئے تب ستیوتی نے اُنکی پریت کریا کے بعد نہایت دکھی ہو بھیکھم جی سے تنہائی مین کہا کہ اب تم راج کرو اور اپنے بھائی کی عورتون مین بیٹا پیدا کرو کہ جس سے راجہ چیتر کا نبس نہ جاتا رہے یہ سُن اُنھون نے جواب دیا کہ ۔

چوپائی

پتا سمجھ کہین سنکلپا	سو کم جنبنی کرہون بکلپا
راج کرہون نہ کرون بیاہو	تاہ کیے کم ہو جس لاہو

یہ سُن ستیوتی نے جانا کہ نبس ناس ہوا اسلیے بڑا سوچ کیا تو بھیکھم جی نے کہا کہ سوچ نکرو کسی کلین برہمن کو بلا کر بہوؤن مین پتر پیدا کرواسمین کچھ دوکھ نہین ہے یہ سُن سب سے پہلے کے آپنے پتر بیاس جی کو یاد کیا کہ وہ آگئے ۔ اُنسے ستیوتی نے کہا کہ اب نبس ناس ہوتا ہے اسلیے اِن استریون سے بیٹے پیدا کرو کیا کرتے ماتا کے بچن مانکر امبکا مین بیج رکھدیا اُس سے دہرتراشٹر جنم کے اندھے پیدا ہوئے ۔ پھر جب امبالکا رجسلا ہوئی تو اُنسے سنگ کیا کہ جس سے پانڈو جی پیدا ہوئے ایک برس کے بعد پھر اُنھون نے بیاس جی کو بُلایا اور سونے والے مکان مین بٹھا کر بہو کو بھیجا مگر وہ نہ گئی تب اُسنے داسی کو بھیجا کہ جسمین بیاس سے بدر جی پیدا ہوئے اِس طرح بیاس جی نے نبس کے بچانے کے لیے دہرتراشٹر وغیرہ تین پتر پیدا کیے سوت جی بولے اسطرح سے ہمنے نبس کی پیدایش کہی جو بیاس جی سے بچایا گیا ۔

اسکندہ دوسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین بیاس جنم کا بھید	کہت سُنت جبھی دیو کی مہا پرکٹ الکھید

پہلے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سُنکر سونکادرکہ بولے کہ آپنے کہا کہ بیاس جی کی ماتا ستیوتی تھی اور یہ بھی کہ وہ راجہ شانتنو کو بیاہی گئی تھی جس سے چترانگد اور بچتر بیرج دو بیٹے پیدا ہوئے اسمین ہمکو بڑا سندیہ ہوتا ہے کہ وہ تو ستی تھی اُنکے بیاہ ہونے سے کے پیشتر ہی کیا بیاس جی پیدا ہوئے تھے جو ایسا ہی تھا تو شانتنو جی نے اُنکے ساتھ کیسے بیاہ کیا یہ سب مفصل کہیے سوت جی نے کہا کہ سنیے ایک اوپر چر چید دیس کے راجہ ہوے وہ بڑے دہرم والے ستیہ کے ساگر اور برہمنون کو پوجنے والے تھے اُنکی عبادت سے خوش ہو کر اندر نے سپٹھک من یعنی بلور کا ایک بوان دیا جسپر وہ چڑھکے انترچھ مین پھرا کرتے تھے اُنکی استری کا نام گرکا تھا جس سے اُنھون نے پانچ پتر پیدا کر کے اُنکو اور دیسون کے راجہ کر دیے تھے ایکدن

گرکارت سُنا تا تھی اور اُسیدن راجہ کے پِتا نے کہا کہ سرادھ کے لیے مِرگ سار یعنے کستوری لاؤ یہ بڑا دھرم سنکٹ ہوا کیونکہ
یعنے رجسلا ہونا عورت کا ۱۲

چوپائی

سُن رِتو مَتی نار نہین جائی	گرہ لگیات پاتک تیہی بھائی
پِتا بچن مانے نہین جوئی	پاپ نیچ تا ہو کنتہ ہوئی

مگر وہ پِتا کا بچن سرشیٹ مانکر شکار کرنے چلے گئے اور کیونکہ اُنکو رِتو سُناتا استری کا سُمرن تھا اِسلیے بَن مین جاکر بیج گر پڑا اُسے راجہ نے یہ بچار کرکہ اپنی عورت کے پاس بھیجینگے برگد کے پتون کے بیچمین رکھدیا ہم امو گھ بیج ہین جو یہان سے بیج بھیجینگے تو نشٹ ہوگا ایک باز جو راجہ کا پالا ہوا ساتھ تھا اُس سے کہا کہ اسے ہماری اِستری کے پاس پہونچا دو یہ سُن وہ باز برگد کے پتے کو لیکر جسمین بیج رکھا تھا اُڑکا اُس مارگ سے اُڑا کہ اور کوئی باز مانس جانکر جھپٹنے لگا مگر بڑا اجدھ ہوا اور وہ برگد کے پتون کا دونا جمنا جی مین گر پڑا اور باز جہان کے تہان چلے گئے اُسی سمے ایک ادرِکا اپسرا نے جو جمنا مین اشنان کرتی تھی ایک برہمن کو دیکھا جو سندھیا کرتے تھے کام اتُر ہو کے چرن پکڑے اِسلیے برہمن نے سراپ دیا کہ تو مچھلی ہو وہ جمنا جی مین گرکر مچھلی ہوگئی اور اُسیوقت اُس برگد کے پتے کا بیج کھا گئی دس مہینے کے بعد کسی مچھلی مارنے اُسے پکڑ کر اُسکا پیٹ چاک کیا تو ایک پُتر اور ایک کنیا اُسمین سے نکلی یہ دیکھکر وہ متعجب ہوا اور اُنھین راجہ اُپریچر کے پاس لیگیا کیونکہ وہ دونون راجہ کی صورت کے تھے اِسلیے اُنھون نے اپنے سمجھکے لیے بالک بڑا دھرم وان ستیہ کا ساگر مہاتیجسوی اور اپنے پِتا کے برابر زور آور متسیہ نام راجہ ہوا اور جو کنیا تھی وہ اُسی مچھلی مار کو دیدی کہ جسکے ۔ کالی ۔ متسیودری ۔ متسیہ گندھا ۔ باسبہ نام ہوے ۔۔ وہ اُس مچھلی مار کے گھر مین بڑی ہوئی یہ سُن رِشیون نے پوچھا کہ وہ ادرِکا اپسرا اُس کے سراپ سے مچھلی ہوگئی تھی اور اُسکو دا سون نے مار کر نکالی کیا کہو وہ سراپ سے کیسے چھُٹی ۔ سوت جی نے کہا کہ جب مُن نے سراپ دیا تو ادرِکا نے بڑی اُستت کی کہ مین اِس سراپ سے کب چھوٹونگی برہمن نے کہا کہ دو سنتان پیدا کرکے سراپ سے چھوٹ جاوے گی تو سوچ مت کر جب وہ دو اولاد اُسکے ہوئی تب وہ سراپ سے چھوٹ کر اندر پُری کو چلی گئی اور متسیہ گندھا کو اُس دم اس نے پالا اُسی کا کاج کرکے بڑی ہوکر بہت سندر کماری ہوئی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب وشیا دھیاے مین اس تہا مین جون	بھو پرسر سون جنمہ بیاس کہاوت تون

ایکدن تیرتھ جاترا کے لیے پراسر مُن نے وہان آکر اُس سے کہا کہ ہمکو جمنا کے پار اُتارو وہ نو بھوجن کر رہا تھا اِسلیے اُسنے اُسی متسیہ گندھا کنیا سے کہا کہ مُن کو پار اُتار آؤ مین بھوجن کرون یہ سُن وہ مُن کو نوکا پر چڑھا کر پار لے چلی اتفاقاً اُسے دیکھکر مُن نے کام اتُر ہوکر اُسکا ہاتھ پکڑا اُسنا دلی مطلب کیا وہ ہنسکے بولی کہ کیا یہ بچار آپکے کُل یا بید یا تپسیا کے سمان ہو اے مہاراج آپ بڑے کُلین شیل ساگر شٹ جی کے پُتر ہوکے کیا ایسا کارج کرتے ہین ۔ پہلے تو منکھ دیہ دُرلبھ پھر برہمن ۔ اُسمین بھی اُتم کُل مین جنم پھر بید پڑھنا دھرم کیے ہونا یہ سب باتین آپ مین موجود ہین اُسپر بھی مجھ متسیہ گندھا یعنے جسمین مچھلی کی بو آتی ہو کا اتُر ہوکے گرہن کرتے ہو یہ بڑا انرتھ ہے یہ سُن مُن نے بٹر پاکر ہاتھ چھوڑ دیا مگر جب پار اُترے تب وہ پھر پکڑنے لگے متسیہ گندھا نے پھر پرارتھنا کی کہ آپ اپنے لائق استری کا گرہن کیجیے

بدبو والی عورت مین اُکی طرح کیسے ہوئی ۔ یہ سُن مُن نے اپنے تپوبل سے اُسکے بدن مین چار کوس تک کستوری کی سی خوشبو پیدا کی تب اُستے کہا کہ اُس پار سے میرا پتا دیکھ رہا ہی اور دن مین بھوگ کرنا منع ہی اسلیے رات ہونے دیجیے ۔ دو گھڑی کے سوا لوگون مین نیند اچھی ہوگی یہ سُن اُنھون نے اپنے تپوبل سے کہرا پیدا کیا کہ جس سے دن کی رات ہوگئی اور تبھی کرنا چاہا تب اُسنے یہ عرض کی کہ مہاراج میرا ابھی بیاہ نہین ہوا اور آپ اسوقت ہیرج ہین یعنے آپ کے بیج سے ضرور اولاد پیدا ہوگی بھوگ کرنے کے پیچھے آپ مجھے یہان چھوڑ جاوینگے اور مین گربھنی ہوکر کہان جاؤنگی اور کیا کرونگی اور اپنے پتا سے کیا کہونگی مُن نے جواب دیا کہ اسوقت ہمکو بھوگ کرنے دو تم ویسی ہی کنیا بنی رہوگی یہ سن جوجن گندھا نے کہا کہ نہین مہاراج مین چاہتی ہون کہ میرے پتا کو بھی نہ معلوم ہو اور آپ کے سمان بیٹا پیدا ہو اور یہ میرے بدن کی خوشبو اور نئی جوانی بنی رہے تب مُن بولے ۔

چوپائی

اُبھرے کشن انس ست ہوئی
ہم تیہی کارن تم پر موہے

سب پوران بکتا سکھ بوئی
لکھ اور بسی آد نہین جو ہے

اور اے مشو دری تمھین دیکھ کیون نہ موہت ہوجاوین اسکا سبب یہ ہے کہ تمھارے بڑے گیان وان اٹھارہون پران کے بنانے اور بیدون کے حصے کرنیوالے بیاس پیدا ہونگے یہ کہ اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور جمنا جی مین اشنان کرکے چلے گئے ۔ اور وہ حاملہ ہوئی جب اُنکا پیدا ہونے کا وقت ہوا تو اُسنے جمنا کے جزیرے مین پتر اوتپنہ کیا جو پیدا ہوتے ہی ماتا سے بولے کہ ہم تپسیا کرنے جاتے ہین تم بھی سُکھ سے جاؤ جب کبھی ہمکو سُمرن کروگی تب تمھارے پاس پہونچکر تمھارا ارتھ پورن کردینگے ۔ یہ کہہ چلے گئے ۔ کیونکہ ستیوتی نے دویپ مین اُنھین چھوڑا اسلیے دویپاین کہلائے اور کشن جی کے اوتار ہونے کے سبب پیدا ہوتے ہی بڑے ہوکر اچھیا چاری تیرتھون مین گھومنے اور تپ کرنے لگے ۔ اسی طرح ستیوتی مین پراشر جی سے پتر پیدا ہوکر کلجگ کا آگمن جانکر دویپاین جی نے بید کی شاکھا بنائین اسی سے بیاس نام ہوا اور سب پوران اور مہابھارت کی رچنا بھی کی اور بیدون کے حصے کرکے اپنے سکھون سُمنت جیمین ۔ پیل ۔ بیشمپاین ۔ ساست ۔ دیول اور اپنے پتر سُکدیو جی کو پڑھایا ۔ یہ ستیوتی کے جنم اور اُنسے بیاس جی کے پیدا ہونے کا احوال کہا اسمین سندیہ نہ کرنا کیونکہ مہاتماؤن کے گُن لیے جاتے ہین ۔ کوئی سبب پاکے ستیوتی کا جنم مچھلی کے پیٹ سے ہوا اور یہی سبب پاکر مُن کا سنجوگ ہوا اور پھر شانتنو کے ساتھ بیاہ ہوا نہین تو مُن کا چت کا ماتر کیسے ہوتا جو ایسا سبب نہوتا ۔ یہ کارن سے اُتپت کہی گئی ایسے سُنکر جو منکھ پاپ سے چھوٹ جاتا ہی اور دُرگت نہین پاتا

ادھیاے تیسرا[۳]

دوہا

اکہت[۴] تیسرا دھیاے مین شانتنو بھوپ بیاہ ۵
ستیوتی گنگا دوہن سنگ جو سہت اوچھاہ

یہ سُن شونکادِ رکھ بولے کہ ستیوتی اور بیاس جی کی اوتپت تو ہمنے مفصل سُنی مگر ایک سندیہ ابھی نہین گیا کہ ستیوتی شانتنو کو کیسے ملی کہ ملاح کی پُتری کو نہایت کلین ہوکے انھون نے کیونکر گرہن کیا اور اُنکی استری کیا ہوگئی تھی ۔ اور اُنکے پتر بھیکھم جی بسو کے انس کیسے ہین

اور شانتنو کے مرنے کے بعد چترانگد کو کیون راجہ کیا اور اُنکی دیہہ تیاگ ہونے پر بچتر برج کو بھی کیون راجہ بنایا بھیکھم جی آپ کیون نہوئے کیونکہ سب سے بڑے اور سب گنون والے راج کرنے کے لایق تھے پھر بچتر برج کے پیچھے ستیوتی نے کیون بیاس جی سے اپنے بندہومین پتر پیدا کرائے بھیکھم کو کیون نہ راج دیا اور بھیکھم جی نے کیون بیاہ نہ کیا

چوپائی

بیاس کیہم پردار گرہن کم
شرت پران بکتا ارو گیانی
ات ادھرم شرت رہت کرے جم
دھرم ادھرم بچارک دھیانی

اِن ہمارے سندیہون کو دور کیجیے اتنا سن سُوت جی بولے کہ اِچھواکُ کے بنس مین بڑے سچ بولنے والے دھرم شیل ورچکردتی راجہ مہابھکھ ہوئے جنھون نے ہزار اسومیدھ اور سَو باجپیی جگیہ کیے اور اندر پوری حاصل کی۔ ایک سمے کی بات ہے کہ سب دیو برہماجی کے درشن کو گئے اُنکے ساتھ وے راجہ بھی گئے وہان برہماجی کی سیوا کرتے ہوئے گنگاندی کو دیکھا تو اُسی سمے ہوا تیز چلنے کے سبب کہین گنگاجی کا بستر کھُل گیا اُسے دیکھ سب دیوتون نے تو نیچے سر کرلیا مگر یہ مہابھکھ جی اکٹک دیکھتے ہی رہے انھین پریم مین اسکت جان گنگاجی نے بھی کٹاچھ کیے یہ دیکھکر برہماجی نے سراپ دیا کہ تم دونون منکھ کی جون پاؤ اور پھر دوبارہ ہمارے پاس آجاؤ گے۔ یہ سُن دونون اُداس ہو نکل کھڑے ہوئے۔ گنگاجی نے پورو بنس کے راجہ پرتیپ کے یہان پیدا ہونا چاہا اُسی سمے آٹھ بسو اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیے بسشٹ جی کے آشرم پر بہار کرتے ہوئے پہونچے۔ پرتھو وغیرہ بسو دن دیوتا بسو تھے کہ جنکی استری نے بسشٹ جی کی بچھیا کو دیکھکر پوچھا کہ یہ کسکی ہے اُنھون نے جواب دیا کہ بسشٹ جی کی اِسکا دُودھ مرد یا عورت جو چاہے پیوے دس ہزار برس تک جیتا رہے اور ہمیشہ جوان رہے یہ سُن اُنکی استری بولی کہ ہمارا ایک سکھی اوشنیر راجہ کی پتری ہے اُسکے لیے اِسکا دودھ لیتے آئیے کہ وہ اِسکا دودھ پیکر جر العینے بڑھاپے رہت ہوجاوے اور بہت کال تک مِرت لوک مین بہار کرے یہ سن وہ نندنی کو چرا لیگئے جب بسشٹ جی جو پھل لینے گئے تھے تو اُنھون نے دھیاناوستھت ہوکر جان لیا کہ گاے بسو لیگئے یہ سمجھکر سراپ دیا کہ تم سب بسو منکھ ہوجاؤ۔ یہ جان کر سب بسوان نے بسشٹ جی کو خوش کیا تب اُنھون نے کہا کہ دَیَو کو چھوڑ اور سب کا ایک ہی برس منکھ کا جنم ہوگا اور سراپ سے بھی چھوٹ جاؤ گے یعنے مرکر اپنی پُری کو آؤ گے یہ سراپ پائے بسو آتے تھے کہ راہ مین سراپ پائی گنگاجی کو دیکھکر بولے کہ ہم لوگ امرت پینے والے منکھ ہوکر کیسے رہینگے اسلیے اے گنگا تم آدمی کا دیہ دھارن کرکے راجہ شانتنو کی استری ہو جاؤ اور اپنے گربھ مین ہمکو پیدا کرتے ہی جل مین پھینک دیا کرو کہ ہم سراپ سے چھوٹ کر پھر اپنے اپنے استھان کو پہونچین گنگاجی نے منظور کیا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اور مہابھکھ جی پرتیپ راجہ کے پُتر شانتنو ہوے۔ ایک سمے کی بات ہے کہ پرتیپ جی سُورج کی استت کرنے لگے کہ جل سے نکلکر ایک استری دہنی جنگھا پر آبیٹھی تب وہ استری بولی کہ مجھسے شادی کرو راجہ نے کہا کہ تم ہماری جانگھ پر بیٹھ گئی ہو اور داہنا استھان کنیان یا بہو کے لیے ہوتا ہے اسلیے جب تمھارے نصیبہ سے ہمارے پُتر ہوگا تو تم ہماری بہو ہونا اسلیے وہ گنگاجی کی مورت استری کا بھیکھ دھارن کیے ہتی چلی گئی اور راجہ اُسکی چنتا کرتے ہوئے اپنے گھر کو آئے کچھ دن پیچھے راجہ کے پُتر ہوا اور جب وہ راج تو راجہ نے بن مین تپسیا کرنے کی تیاری کی اور پُتر سے سب استری وغیرہ کا دیکھا ہوا حال کہا کہ جو تمھارے پاس آوے تو تم اُسے گرہن کر لینا اب کچھ پوچھنے کی ضرورت نہین ہے کیونکہ ہمنے اُس سے کہدیا تھا کہ تم ہماری بہو ہونا یہ کہہ راج پُتر کو دیکر راجہ بن کو چلے گئے

اور وہان بہونچکر دیبی کی تپسیا کر سُرگ لوک مین چلے گئے تب شانتنو پرتھوی بھر کے راجہ ہوئے اور پرجا کی پالنا دھرم اور ویدمت سے کرنے لگے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہت چتر تھا دھیائے مین پن سُو ر دہنی بات	سانتنو سنگ بسو بسو جنم جہی سنہو سب لات

ایکدن راجہ شانتنو شکار کے کھیلنے کے لیے بن کو گئے تو دیکھتے کیا ہین کہ ایک سُندر استری سب زیور پہنے ہوئے گنگا کے کنارے سے چلی آتی ہو اُسے دیکھتے ہی اُنھون نے جانا کہ یہ وہی ہو جسے ہمارے پتا جی نے بتایا تھا یہ بچار کر پوچھا کہ تم دیبی گاندربی یچھی۔ یا مانکھی ہو جو کچھ چاہے ہو ہمارے ساتھ شادی کرو راجہ یہ نہین جانتے تھے کہ یہ گنگا جی کی مورت ہو کہ سراپ سے منکھ جون ہوئی ہو مگر گنگا جی جانتی تھین کہ یہ وہی مہابھکھ راجہ ہین جو شانتنو ہوئے ہین یہ سمجھکر وہ استری بولی کہ آپکو ہم جانتی ہین کہ تم راجہ پرتیپ کے پتر ہو آپ کو کون ایسی استری ہو جو گرہن نہ کرے مگر ایک قول مین تمسے کرتی ہون کہ چاہین بھلا یا برا جو کام ہم کرین منع نہ کرنا اور نہ ہمسے کبھی بُرے بچن کہنا نہین تو مین چلی جاونگی راجہ بہت اچھا کہکر گھر لائے اور بہت دنون تک بھوگ بلاس کرتے رہے جب پہلا پتر ہوا تو گنگا جی نے جل مین پھینک دیا اسی طرح برس برس کے بیچمین سات پتر جل مین پھینکدئے تو آٹھوین گربھ مین راجہ سوچ کرنے لگے کہ سات پتر تو اسنے پانی مین پھینکے اور ایسا ہی کیا کرتی کہو نبس کیسے چلیگا کسواسطے کہ آگے پتر ہوا نہو اس سے یہ چاہے خفا ہوکر چلی جاوے جو ایکی بار پتر ہوا تو ہم پھینکنے نہ دینگے من مین یہ بچارتے ہی تھے کہ

چوپائی

دیو بسن مُن کو جہورن ہارا	اٹھوین بار لنیہ اوتارا
سو سُت لکھ نرپ گنگا چرنا	پرکھ ست موہی دے تو شرنا

جل مین نہ پھینک کیونکہ سات پتر پھینک چکی ہو اب کیا بنس ناس کروگی اس کہنے پر بھی اُسنے نہ مانا تب راجہ نے پتر چھین لیا اور کہا چاہے یہان رہ چاہے چلی جا مگر یہ آٹھوان پتر ہم نہ دینگے یہ سُن بیٹا لیکر گنگا جی چلین کہ اسے ہم پالینگی جو کہو کہ اسے یہان کیون نہین پالن کرتی تو تمنے ہماری پرتگیا بھنگ کی اس سے مین یہان نہ رہونگی ہم گنگا ہین شراپ ہونے سے تمھاری استری ہوئین اس سے مین تمسے سچ کہتی ہون کہ یہ جو سات پتر جل مین پھینکے گئے۔ اور یہ آٹھوان پورب جنم کے بسو ہین بسشٹ جی کے سراپ سے یہان آئے ہین اور اُنھون نے آتے وقت ہمسے کہا تھا کہ جیسے ہم پیدا ہون ویسے ہی جل مین چھوڑ دینا اسلیئے وہ چھوڑ دیے گئے اب اسے تم بچے اور اسکا نام گنگادت رکھیے یہ کچھ دن آپکے گھر رہیگا اسے بسو کا روپ سمجھنا ابھی ہم وہان لیے جاتی ہین کہ جہان تمھین ہم بن مین ملی تھین جب یہ جوان ہوگا تو تمھین دیجاؤنگی کیونکہ بغیر ماتا کے نہ پتر جی سکتا ہو اور نہ سکھی رہ سکتا ہو اتنا کہ بالک کو لیکر گنگا جی انتردھیان ہوگئین راجہ استری اور پتر دونون کے جدا ہونے سے نہایت دُکھی ہوئے اور چنتا کرتے ہوئے راج کرنے لگے ایک دن کی بات ہو کہ راجہ شکار کھیلتے ہوئے گنگا کے کنارے پر پہونچے کہ ایک بالک دھنکہ بان دھارن کیے گھوم رہا تھا اور بڑی جگت سے

پان چلاتا مگر راجہ کو یاد نہ آیا کہ یہ ہمارا پتر ہی اسلیے پوچھا کہ تم کسکے پتر ہو اُسنے کچہ جواب نہ دیا بلکہ وہ انتردھیان ہوگیا تب راجہ سوچنے لگا کہ یہ ہمارا پتر نہین ہی یا اور کا ہی۔ یہ بچار کر گنگا جی کی استت کی اُنھون نے درشن دیکر کہا کہ یہ تمھارا وہی پتر ہی لیجائیے اسے ہمنے سب بید پوران دھنک بدیا بسشٹ جی کے آسرم پر پڑھوائی ہی یہ پرسرام جی کے برابر سب بدیا جانتا اور بڑا رندھیر ہی اس سے تمھارے بنس کی کیرت تینون لوکو نمین ہوگی اتنا کہہ گنگا جی تو انتردھیان ہوگئین اور راجہ شانتنو اپنے پتر کو لیکر ہستناپوری مین آئے وہان برہمنون اور چھتری وغیرہ کو بلا کر بڑا اوتسب کرکے پتر کو اپنا ولیعہد کیا مگر گنگا جی کا کچہ سمرن نہ کیا اس ادھیاس کو جو کوئی سنتا یا سناتا ہی وہ انیک پاپون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب بیچاد ھیاے مین ستیوتی اوتساہ		جیہی بدہ شنتنو داس سون مانگیو کیو بیاہ	

اتنی کتھا سنکر سونکادِ رکھیون نے پوچھا کہ آپ بیاس جی کی ماتا ستیوتی کے بیاہ کی کتھا کہیے کہ ایسے دھرمشٹھ راجہ نے داس پتری شسیودری کو کیسے گرہن کیا تب سوت جی بولے۔ کہ سنیے کہ شنتنو راجہ ایکدن شکار کھیلتے ہوئے جمنا ندی کے کنارے پر پہونچے تو وہان ایسی خوشبو آئی کہ اُسے راجہ سونگھکر بچارنے لگے کہ ایسی خوشبو تو مندار۔ کستوری۔ چمپک اور مالتی وغیرہ کسی مین نہین ہی یہ کہان سے آتی ہی یہ بچارتے بچارتے ہوا کا رخ لیے ہوئے گیا دیکھتے ہین کہ جمنا کے کنارے پر بنا سنگار کے میلے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت بیٹھی ہی اور اُسی کے بدن سے خوشبو آتی ہی۔ اُسکی سندرتا جوانی اور عجائب خوشبو دیکھ راجہ نہایت متعجب ہوئے کہ یہ کون ہی کہ دیوتا کی انگنا۔ یا ناگنی یا گندھربی یا ناگ کنیا ہی اسکے بدن مین ایسی خوشبو کہان سے آتی یہ بچارتے ہوئے کام بس ہو گنگا جی کو سمرن کرکے اُس استری سے پوچھا کہ تم کسکی کنیا ہو اور یہان کیا کرتی ہو اور تمھاری شادی ہوتی ہی یا نہین تمھین دیکھ ہمارا دل چاہتا ہی کہ تمھارے ساتھ شادی کرین ہماری استری ہمکو چھوڑ کر چلی گئی ہی اور دوسری ابھی نہین ہی مین تمھارا داس ہون یہ سن ستیوتی بولی کہ ہم داس کی کنیا ہین اور ہمارا خاوند گھر کو گیا ہی اسلیے ناؤ چلاتی ہین اگر آپکی ایسی مرضی ہی تو ہمارے پتا سے کہیے کہ وہ آپ کو دیدین تو ہم آپکی داسی ہونے مین خوش ہین مگر اپنے کل کی مریادا بھی نہین سکتی اور جیسا اور آپ کا چت ہم مین لگ گیا ہی ویسا ہی ہمارا ابھی آپ مین لگا ہی یہ سن اُسکے پتا کے پاس گئے انہین دیکھ داس نے کرت کرت ہوکر بنے پور یک کہا کہ کیا حکم ہی آپ کیسے مجھ ملاح کے گھر پر آئے راجہ نے کہا کہ تم اپنی کنیا ہمکو دو ہم اپنی پٹ رانی بنا دینگے یہ سن ملاح بولا کہ آپ لیجیے یہ کون بڑی بات ہی مگر اتنا کیجیگا کہ بعد اپنے ہماری ہی کنیا کے پتر کو راجگدی دیناہ یہ سن راجہ بڑے اداس ہوئے کیونکہ گنگا جی کے پتر کو ولیعہد کر چکے تھے اسلیے اپنے گھر مین آئے مگر یہان نہ اشنان کرتے نہ کھاتے نہ سوتے کاماتر ہو پاگل سے ہوگئے ایسی حالت مین پتا کو دیکھ بھیکھم جی نے پوچھا کہ آپکو کون سی فکر ہی کہیے جو آپکا کوئی درجیہ (جو جیتا نہ جاوے) دشمن ہی تو اُسے بھی آپکے قابو کر دون کیونکہ

چوپائی

جو سُت پتا بچن سُن کانا		پتر کرت نہین سو اگیانا	
تاکے نکھیے بھیو کچھ ناہین		منہو پورب ہیو ہریا آہین	

اس پتر سے کیا فائدہ ہی جو پتا کے دُکھ کو نہ جانے اور نہ ناس کرے وہ تو صرف پورب جنم کا گویا قرض لینے کو پیدا ہوا ہی جو پتا کی

اگیا کے برخلاف کرے ۔ دیکھیے سری رامچندر جی لچھمن اور جانکی سمیت پتا کی اگیا سے چترکوٹ کو چلے گئے اسی طرح اجے گرت کے پتر
شنہ سیف پتا کے پیچھے باندھے گئے جنھیں بسواستر جی نے چھوڑادیا۔ پتا کی اگیا سے پرسرام جی نے ماتا کا سر کاٹ ڈالا اگرچہ وہ کرنے کے
لائق نتھا مگر کیا کرین کہ لکھا ہو کہ گرو کی اگیا بنا بچار کرنی چاہیے یہ میرا شریر آپکا ہو اس سے جو جو کہیے سب کاج کرونگا ہم ایسے پتر کے ہوتے
آپ سوچ نہ کیجیے اُس پتر کو دھکار ہو کہ سمرتھ ہو اور پتا کا کاج نہین کرتا اُسکے ہونے سے کیا ہوا کہ پتا کی چنتا نہ دور کر دے ۔ یہ سُن منتر
ہو راجہ بولے کہ تم ہمارے ایک ہی پتر ہو یہی فکر ہو کہ تم بڑے سور بیر اور بڑے مانی اور بلوان لڑائی مین پیچھے مکھ کرنا نہین جانتے سو ایک
پتر سے میرا جینا ناحق ہو کہین تم لڑائی مین مارے گئے تو مین بے آسرے ہو کے کیا کرونگا۔ اسکے سوا اور کوئی فکر نہین ہو جو تمسے کہون یہ
کانگیہ جی نے منتریون کو بلاکر تنہائی مین کہا کہ پتا جی ہمسے اپنا حال صاف نہین کہتے اسلیے آپ لوگ جتن سے دریافت کرکے ہمسے کہین
کہ ہم ویسا ہی کرین منتریون نے راجہ کے دل کا حال جانکر بھیکھم جی سے کہا ۔ وہ سب منتریون کے ساتھ ملاح کے یہان گئے اور کہا کہ اپنی کنیا
ہمکو دو کہ ہم اپنی ماتا بناوین اور عمر بھر اُسکے داس بنے رہین یہ سُن ملاح نے کہا کہ لیجائیے اپنی عورت بنائیے کیونکہ تمھارے جیسے بیٹے
کے آگے ہماری کنیا کا لڑکا راجہ نہوگا بھیکھم جی بولے کہ ہم راج نہ لینگے بلکہ تمھارے ناتی کو دینگے ملاح نے کہا آپکا پتر بھی آپ ہی کے مانند
زور آور ہوگا وہ میرے ناتی سے راج لیگا۔ تب بھیکھم جی نے کہا کہ ہم لنگ چھیدن کر ڈالینگے اسلیے شادی بھی نکرینگے تم ہمکو ماتا کے بنانے
کے لیے دو تب شاہ داس نے اپنی کنیا دیدی ۔ اس بات کو کوئی نہین جانتا کہ بغیر شادی ہونیکے بیاس جی پیدا ہوئے ہین

ادھیاے چھٹا

دوہا

پانچھوین ادھیاے مین پانڈو بدر دھرتراشٹ
ان اروپانچون پانڈو جنم کہب تج دہارشٹ

سوت جی بولے اسیطرح ستیوتی کا بیاہ شانتنو جی نے کیا اور دو پتر پیدا کرکے آپ سُرگباس ہوئے بعد اُسکے وہ پتر بھی مر گئے تب بیاس جی کے
بیج سے کہ دھرتراشٹ کی ماتا راج پتری نے بیاس جی کو دیکھکر آنکھین بند کر لین تھین اسلیے دھرتراشٹ جنم کے اندھے پیدا ہوے
اور کیونکہ پانڈو کی والدہ بیاس جی کو دیکھکر زرد ہو گئی اور بیاس جی نے غصہ کرکے لڑکا پیدا کیا اسلیے پانڈو یعنے زرد رنگ لڑکا پیدا
ہوا جسے پانڈو کہتے تھے سات برس کے بعد پانڈو کی ماتا کو ستیوتی نے بھیجا مگر اُنھون نے اپنی داسی کو بھیجا کہ جسنے انیک کام کریا کرکے بیاس
جی کو خوش کیا جس سے بڑے گیانی بدر جی پیدا ہوئے اگرچہ دھرتراشٹ سے پانڈو چھوٹے تھے مگر اندھے ہونے کے سبب پانڈو ہی
منتریون کی صلاح سے راجہ کیے گئے اسمین بھیکھم جی کی بھی صلاح تھی کہ پانڈو راجہ کیے جاوین ۔ اور بدر جی راج منتری کیے گئے
دھرتراشٹ کی دو استریان تھین ۔ ایک سبل راجہ کی پتری گاندھاری ۔ اور دوسری ببشیا جو گھر کے کام کاج مین نہایت ہوشیار
تھی اور راجہ پانڈو جی کی بھی دو استریان تھین ۔ ایک شورسین راجہ کی کنیا کنتی اور دوسری بھدر دیس کے راجہ کی پتری مادری ۔
گاندھاری کے دھرتراشٹ سے سو پتر ہوئے ۔ اور ببشیا کے جُجُتس نام ایک ہی ہوا اور کنتی جی نے پہلے ہی جبکہ کنیا تھین تبھی سری
سوریج سے کرن پتر پیدا کیا تھا اور پھر اُسکی پانڈو سے شادی ہوئی ۔ اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے کہا کہ یہ کیسا حال ہو کہ
چوپائی کنتی تینہ کمارن جائے ۔ پھر کم تنھے پانڈو نرپ لائے ✢ یہ اتہاس سہت بستار ✢ برن کہے سوت او دار ✢ سوت جی نے کہا

سُنیے سورسین راجہ کی کنّیا کُنتی تھی کہ جنکو کنت بھوج راجہ جنکے یہان کنّیا نہ تھی سورسین راجہ کے یہان سے اپنی کنّیا بنانے کو مانگ لائے تھے ایکدن راجہ نے کُنتی کو اگن ہوتر کی اگن رچھا کرنیکے لیے مقرر کیا کہ اتنے مین کہین دُرباسا رکھیشر آنکلے اُنکو راجہ نے چوماسے کے لیے ٹکایا۔ کُنتی نے اُنکی بڑی خدمت کی جس سے اُنھون خوش ہوکر ایک منتر بتایا کہ اِس سے جس دیوتا کا تم دھیان کروگی وہ اگر تمھارا منتھ سِدھ کریگا۔ اتنا کہہ جب مُنی چلے گئے تو کُنتی نے منتر کا امتحان لینے کے لیے سری سورج نارائن کا آواہن کیا وہ منکھ کا روپ دھر کر آئے اُنھین دیکھ ڈر کر کُنتی رجسلا ہوئی اور نہایت خائف ہوکر کہا کہ آپکو نمسکار ہے مین درشن سے خوش ہوئی۔ اب اپنے منڈل کو جائیے سورج بولے کہ تمنے ہمکو کیون بُلایا جو یون ہی لوٹا دیتا تھا۔ ہم تمکو دیکھکر کاماتر ہین اسلیے ہمین بھجو۔ اُنھون نے عرض کی کہ ہم ابھی کنّیا ہین آپ سب باتون کے جاننے والے اور دھرم جاننے والے ہین اور ہم کُلین کنّیا ہین اسلیے آپ کو ایسے بچن نہ کہنے چاہیے اُنھون نے کہا کہ ایسے جانے مین ہمکو بڑی شرم حاصل ہوگی کیونکہ سب دیوتا ہماری نندا کرینگے کہ یہ گئے تھے اور ایسے لوٹ آئے اسلیے ہمکو رت دو نہین تو جسنے تمکو منتر بتایا ہے اُسے اور تمھین دونون کو سراپ دینگے۔ تمھارا کنّیا برت بھنگ نہ ہوگا اور ہمارے مانند پُتر پیدا ہوگا یہ کہہ سورج مہاراج کُنتی کو حاملہ کر کے اپنے منڈل کو چلے گئے اور یہ حاملہ ہو کر کسی تنہا جگہ مین رہنے لگی کہ جہان ایک خادمہ کے سوا ماتا پتا وغیرہ کسی نے نہ جانا وہین نہایت عمدہ کنچ اور کنڈل دھارن کرکے ایک لڑکا پیدا ہوا گویا دوسرا سورج ہی ہے اور دائی ہاتھ مین لیکر ایک صندوق مین رکھنے لگی کہ کُنتی نے پُتر سے کہا اے بیٹا مین کیا کرون ایسے لچھنون والے پُتر کو نہ چھوڑتی اب تمھاری وہی حاجت کی ماتا امبکا رچھا کرے دیکھون تمھارا کمل سا مکھ کب دیکھون گی مین نے تو تجھے ایسا چھوڑا جیسے کوئی فاحشہ عورت لڑکے کو ترک کر دے اتنا کہہ دائی سے کہا کہ یہ صندوق گنگا مین پھینک آ اُسنے لیکر ویسا ہی کیا اور کُنتی نے اشنان وغیرہ کرڈالا۔ وہ صندوق پانی مین بہا جاتا تھا کہ راجہ ادھرتھ نے پایا اور پُتر لیکر اپنی بانجھ عورت کو دیا جسکا نام رادھا تھا اسطرح۔ اِدھرتھ کے گھر مین پرورش پاکر کرن جی بڑے زور آور اور بیر ہوے۔ اور کُنتی سوئمبر مین راجہ پانڈو سے بیاہی گئی اور مدر راجہ کی بیٹی مادری سے دوسری شادی کی۔ ایکدن پانڈو جی شکار کھیلنے گئے کہ ایک مُنی اپنی استری کے ساتھ بہار کر رہے تھے اُنھون نے اُسے ہرن جانکر بان مارا مُنی نے خفا ہو کر سراپ دیا کہ جب تو بھوگ کرنا چاہیگا تو مر جاویگا یہ سُن پانڈو جی نہایت فکرمند ہوئے اور راج چھوڑ کر بن کو چلے گئے اور اُنکی دونون استریان بھی بن کو چلی گئین پانڈو گنگا جی کے کنارے پر مُنیون کے آسرم پر ہرروز کتھا سنتے اور تپسیا کیا کرتے تھے کہ ایکدن کتھا مین یہ سُنا کہ بغیر پُتر کے گت نہین ہوتی اسلیے جس طرح سے ہوسکے ضرور بیٹا پیدا کرنا چاہیے دس طرح کے پُتر ہوتے ہین۔ اُرسَج۔ یعنے اپنی عورت سے پیدا ہو۔ پُتر کا پُتر جو کنّیا سے شادی ہونے کے وقت کہہ دیا جاوے کہ جو پُتر ہوگا وہ ہم لینگے۔ چھیتر ج جو اپنی عورت کے دوسرے سے لڑکا پیدا ہو۔ جیسے کہ آپ مخنث ہو یا کسی طرح کا عارضہ رکھتا ہو وہ دوسرے سے اپنی عورت کے بیٹا پیدا کرائے۔ گولک۔ جو خاوند کے مرنے کے بعد بیٹا پیدا ہو۔ کُنڈ۔ جو خاوند جیتا ہے اور دوسرے پُورکھ سے زنا کرکے پیدا ہو۔ سہوڑ جو پہلے کی حاملہ عورت بیاہی جاوے اور خاوند کے گھر پُتر پیدا ہو۔ کانین۔ کہ پتا کے گھر تنہائی مین کنّیا پیدا کرے۔ کرتیم۔ جو خرید کیا جاوے۔ پرابت۔ جو بن مین پڑا ملے۔ دت۔ جسے غریب ہو جانے سے پالنے کے لیے کسیکو دیا ہو۔ یہ سُن پانڈو راجہ نے کُنتی سے کہا کہ کسی تپسوی سے بیٹا پیدا کراؤ ہماری اگیا ہے اور دوکھ بھی نہین ہے کیونکہ ہمنے سُنا ہے کہ راجہ سوداس نے بسشٹ جی سے بیٹا پیدا کرایا تھا یہ سُن کُنتی بولی کہ ہمکو ایک منتر دُرباسا جی نے دیا تھا اُس سے چاہے جس دیوتا کو بُلا کر اپنا منورتھ پورا کرلین راجہ پانڈو نے حکم دیا کہ اچھا بلاؤ۔ کُنتی نے پہلے دھرم کو بُلا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا کہ جس سے جودھشٹر جی پیدا ہوے پھر پَون دیوتا۔ یعنے ہوا کو اور

اِندر کو بُلا کر ارجن اور بھیم کو اسی طرح تین برس مین تین پُتر پیدا کیے۔ تب مادری نے کہا کہ ہمارے بھی پُتر ہو راجہ پانڈو جی نے کُنتی سے
ایک پُتر پیدا کرنے کے لیے کُنتی سے منتر دلایا اُس سے اُنھون نے اسونی کُمار کا آواہن کیا کیونکہ وہ جُگل مُورت مین اسلیے نکل اور سہدیو
مادری کے دو بیٹے پیدا ہوئے اسطرح سے یہ پانڈو کے پانچ چھیترج پُتر پانڈو نام سے ہوے۔ ایک دن کُنتی کہین گئی تھی کہ تنہائی مین راجہ
پانڈو کاماتر ہو مادری سے لپٹ گئے اگرچہ مادری انکار کرتی رہی اور فوراً گر پڑی اور پران چھوٹ گئے اتنے مین کُنتی بھی آئی اور حال
دیکھکر رونے اور پیٹنے لگی اور مادری بھی اپنے بیٹون کو کُنتی کے سپرد کر کے اپنے پت کے لوک کو گئی اور یہ حال مُنیون نے سُنکر آکے
داہ کِریا کرائی اور پانچون پُترون سمیت کُنتی کو ہستنا پور مین لے آئے۔ یہان بھیکھم جی اور بدُر اور سب شہر کے رہنے والون نے
پوچھا کہ پانڈو کو سراپ تھا یہ بیٹے کیسے پیدا ہوئے کُنتی نے جن دیوتون سے پیدا ہوئے تھے بُلا لیا اُنھون نے کہدیا کہ ہان ہمارے پُتر ہین
یہ جانکر بھیکھم جی اچھی طرح سے اُنکی پرورش کرنے لگے۔

ادھیاے ستاوان

دوہا

کہت سُتا ادھیاے مین پانڈو چرت بچار
مرتک دکھایو بیاس جم نارن سبن نہار

سُوت جی بولے کہ پانچون پانڈوون کی دروپدی عورت تھین جنمین پانچون بھائیون سے ایک ایک بیٹا پیدا ہوا تھا اور ارجن کی
سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا بھی زوجہ تھی جنکو سری کرشن جی کے صلاح دینے سے ارجن ہر لائے تھے اور انسے ابھمنیو پُتر پیدا ہوے جو لڑائی مین مارے
گئے اور دروپدی کے بیٹے بھی مارے گئے ابھمنیو کی استری کا نام اُتارا تھا جب کُل کا چھے ہو گیا تب اُسکے گربھ مین پریچھت جی تھے جنھین
اشوتھاما نے اپنے بان سے جلانا چاہا تھا مگر سری کرشن جی نے بچایا جب مہابھارت کا جدھ ہو گیا اُسمین دھرتراشٹر کے پُتر مارے گئے اسلیے وہ بہت
دُکھی ہو کر پانڈو کے راج مین رہے اور بھیم سین کے بُرے بچنون کی برداشت کیا کرتے تھے۔ اور بدُر جی بھی گیان دیتے ہوئے وہین رہے
بھیم سین ہر روز دھرتراشٹر کو سخت و سُست کہا کرتے تھے مگر جدھشٹر جی سمجھایا کرتے تھے کہ بھیم سین مُورکھ ہے اُسکی باتون کا آپ خیال نہ کیجیے
اسیطرح اٹھارہ برس تک دھرتراشٹر جی رہے ایکدن دھرتراشٹر جی نے راجہ جدھشٹر جی سے کہا کہ بھیم سین نے ہمکی پریت کریا اچھی طرح کی مگر پہلے
کی دشمنی یاد کر کے ہمارے بیٹون کی نہین کی اسلیے ہمکو کچھ روپیہ دیجیے تو اُنکی گت کر کے ہم بن مین عبادت کرنے جاوین اسکی صلاح
جدھشٹر نے سب سے پوچھی بھیم سین نے کہا کہ ہان اِس دُشٹ کو ضرور روپیہ دینگے کہ پترون کی کریا کرے کہ جسکے سبب لاکہ کے
گھر مین جلائے گئے اور راج سے نکال دیے گئے اور ایسے بیر ہو کر راجہ بیراٹ کے یہان بڑے نیچ کام ہمنے کیے یہ باتین تمھاری ہی رکھائی
سے ہوئی ہین کیونکہ جو تم جوا نہ کھلاتے تو کیون ایسا ہوتا پھر دُریودھن کو گندھرب قید کر لیے جاتے تھے تمنے جا کر چھوڑایا بھلا کوئی دشمن کو
چھوڑاتا ہے اور بہت سے سخت کلام جدھشٹر اور دھرتراشٹر کو کہکر بھیم سین چلے گئے۔ تب جدھشٹر جی نے دھرتراشٹر کو بہت سا
روپیہ دیا کہ جس سے اُنھون نے بیٹون کی کریا کی اور بن کی تیاری کر کے چلے گئے اُنکے ساتھ گاندھاری اور بدُر بھی گئے پیچھے سے کُنتی بھی
اگرچہ پترون نے منع کیا چلی گئین اور باقی سب گنگا کنارے پر پہونچا کر چلے آئے اور گندھاری کُنتی سنجیہ اور بدُر ساتھ ہی چلے گئے اور شت
جوپا آسرم پر گنگا جی کے قریب تنکون کی کٹی بنا کر عبادت کرنے لگے اسی طرح چھ برس گذرے ایکروز جدھشٹر جی نے بھیم سین وغیرہ سے کہا کہ آج ہمنے

خواب دیکھا ہی کہ کُنتی جی بہت دُبلی ہوگئی ہین اسلیے ہمارا دل چاہتا ہی کہ اُنھین دیکھ آوین یہ سُن جُدھشٹر جی کے سب بھائی اور شہر والے اور دروپدی اور اوترا اور شہر کے رہنے والے سب ملکے وہان پہونچے جہان یہ سب عبادت کرتے تھے وہان جاکر سبکو دیکھا مگر بدر جی کو نہ دیکھا تو پوچھا کہ بدر جی کہان ہین دھرتراشٹر جی نے کہا کہ وے برکت ہوئے ہین کہین تنہائی مین ایشر کی ارادھنا کرتے ہونگے دوسرے دن جُدھشٹر جی گنگا جی نہانے جاتے تھے کہ بدر جی کو نہایت دُبلا دیکھکر کہا کہ آپکو پرنام کرتے ہین ہم جدھشٹر ہین مگر وہ نہ بولے تھوڑی دیر مین اُنکے مُنہ سے تیج نکلکر جُدھشٹر کے مُنہ مین سما گیا کیونکہ یہ دھرم کے انس سے پیدا ہوئے تھے اور وہ جم کے انس سے پیدا تھے اور وہ مرگئے راجہ جُدھشٹر نہایت شوک کرکے اُنکے جلانے کے لیے ایندھن وغیرہ کی فکر کرنے لگے کہ آکاس بانی ہوئی کہ یہ برکت تھے اِنکو جلانا نہ چاہیے۔ یہ سُن وہ اشنان کرکے آسرم پر آئے اور سب حال دھرتراشٹر جی سے کہا اُسیوقت سری بیاس جی اور نارد مُنِ آئے اور اور مُن لوگ بھی جدھشٹر کا آنا سُنکر آئے کُنتی جی نے بیاس جی سے کہا

		چوپائی		
	جات ماتر جبھی درشن پایو تاہ دکھاو ہو سُمر تھ بکھیا		ایک پُتر رب سے ہم جایو پھر نہین بھلی بھانت ہم دیکھا	

گاندھاری نے بھی کہا کہ جب درجُودھن رن بھوم کو چلنے لگے تو ہمنے نہین دیکھا تھا اُنھین بھی دکھائیے۔ سوبھدرا جی نے ابھمنیو جی کی اِچھیا کی کہ ہمارے جان سے عزیز بیٹے کو دکھائیے اتنی باتین سُنکر سری بید بیاس جی نے بھگوتی کا دھیان کرکے جتنے پانڈو اور کورب مارے گئے تھے سب ایک ایک کو دکھا دیے اور پھر بسرجن کر دیا کہ وہ اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے اور بیاس وغیرہ مُن بھی اپنے اپنے آشرمون کو گئے اور جُدھشٹر وغیرہ دھرتراشٹر وغیرہ کا حکم لیکر راہ مین بیاس کی تعریف کرتے ہوئے ہستناپور مین آئے

	ادھیاے آٹھوان	

		دوہا		
	پُھر پرچھیت کی کتھا جاتین سُکھد کہراس		کہت اشٹما دھیاے مین جدو نشن کا ناس	

جُدھشٹر وغیرہ کے چلے جانے کے بعد تیسرے روز دھرتراشٹر گاندھاری اور کُنتی جنگل کی آگ مین جل گئے اور سنجیہ وہین سے تیرتھ جاترا کو چلے گئے یہ حال جدھشٹر جی نے نارد جی سے سُنکر بڑا سوچ کیا اور کوریون کے چھتیس برسون کے بعد برہمن کے سراپ سے شراب پیکر آپسمین لڑائی کرکے جادو بھی مرگئے۔ اور سری کرشن اور بلرام جی بھی پرم دھام کو سدھارے یہ سُن بسدیو جی نے بھی پران چھوڑ دیے ان سب کی ارجُن جی نے پربھاس چھیتر مین کریا کی اور سری کرشن جی کے بدن کے ساتھ اُنکی آٹھون پٹ رانیون کے بدن جلائے اور بلبھدر جی کے ساتھ ریوتی کو جلایا بعد دوارکا پُری مین پہونچکر سب لوگون کو وہان سے نکالدیا اور دوارکا پُری سمندر مین غرق ہوگئی وہان کا روپیہ اور کچھ عورتین ارجُن ساتھ لیکر آتے تھے کہ قزاقون نے راہ مین لُوٹ لیا۔ یہان اندر پرستھ مین انردھ کے بیٹے بجر نابھ کو راجہ کرکے بیاس جی سے یہ احوال ارجُن جی نے کہا اُنھون نے جواب دیا کہ جب تم پھر آدمی کا اوتار لوگے تو تمکو پھر ویساہی زور ہو جاویگا وہان سے ہستناپور مین آکر جُدھشٹر سے یہ سب حال کہا وہ سری کرشن کا لوگ چھوڑ نا سُنکر

پرچھیت جی کو چھتیس برس کے تھے راج دیکر درودپدی اور سب بھائیون سمیت ہمالے پہاڑ پر چلے گئے اُنھون نے چھتیس برس تک راج کیا اور پہاڑ پر پران چھوڑ کر سُرگ باس ہوئے بعدہٗ پرچھیت جی نے اچھی طرح سے ساٹھ برس تک رعایا کی پرورش کی ۔

چوپائی

مرگیا ہیت گیو اک بارا		تہین پیاست بھیو بھوارا	
دھیان نشٹ مُن گریوا ناہین		مرتک سرپ ڈالیو بھل ناہین	

مُن تب بھی نہ جاگے مگر مُن کا بیٹا جس کا نام گوجات تھا اُسنے اپنے دوستون کے کہنے سے یہ حال سُنکر ہاتھ مین پانی لیکر سراپ دیا کہ جسنے میرے پتا کی گردن مین مرا ہوا سانپ ڈالا ہے اُسے آج کے ساتوین دن تچھک نام سانپ کاٹیگا راجہ نے اِس سراپ کا حال مُن کے چیلے سے سُنا اور منتریون سے پوچھا کہ اب ہمکو کیا کرنا چاہیے کیونکہ ہر کام کے لیے تدبیر کرنی لازم ہے جو مراد پوری نہو تو کچھ دُوکھ نہین کہین کہین تدبیر سے کام سدھ ہوجاتا ہے۔ ایک مُن کی عورت کو سرپ نے کاٹا تھا تو اُنھون نے اپنی آدھی عمر سنکلپ کردی تو وہ جی اُٹھی صرف تقدیر پر اعتماد کرکے قائم نہ رہنا چاہیے اسلیے سُرگ لوک یا مرت لوک مین جہان کہین کوئی اس بات کا گنتی ہولانا چاہیے جو تقدیر پر قائم رہتے اور تدبیر نہین کرتے وہ دکھ و برکت ہوکے بھی بھیکھ مانگنے جاتے ہین چاہین اُنکو گرہست بلاوین یا نہ بلاوین بغیر تدبیر کیے کچھ نہین ہوتا کسی اتفاق سے مُنہ مین اناج جا پڑے یا کسی کے ڈالنے سے جاوے مگر بنا دانت چلائے یا زبان ہلائے کیسے پیٹ مین جاسکتا ہے اسلیے ہر ایک امر کی تدبیر کرنی چاہیے جو پورا نہو تو تقدیر کا دُوکھ ہے یہ سُن منتریون نے پوچھا کہ وہ کون مُن تھے جنھون نے اپنی آدھی عمر دیکر اپنی عورت زندہ کرلی تھی اور وہ کیسے مرگئی تھی راجہ نے کہا سُنیے بھرگ مُن کی پلوما نام عورت تھی جسکے چیون مُن پیدا ہوئے چیون کی استری کا نام سوکنیا تھا جو راجہ سرجات کی کنیا تھی اُس سے پرمت نام پتر ہوا پرمت کی استری کا پرتاپی نام تھا جس سے رورو مُن پیدا ہوئے اسی زمانہ مین استھول کیش جو بڑے دھرماتما سچ بولنے والے مُن تھے خوبصورت مینکا اپسرا اِسکو وسو گندھرب سے حاملہ ہوکر آئی تھی وہ استھول کیش کے آشرم پر جو گنگا جی کے قریب ہے کنیا چھوڑ کے چلی گئی کنیا کو نے وارث دیکھکر مُن نے اسکی پرورش کی اور اسکا پرمدورا نام رکھا جب وہ جوان ہوئی تو کہین رورو مُن اُسے دیکھکر کامانتر ہوئے۔

ادھیاے نوان ۹

دوہا

کہت نوم ادھیاے مین رشی مُن کتھا بچترا		اور پرچھیت کی بھون گپت رچے کرم بترا	

راجہ پرچھیت بولے کہ جب رورو جی کامانتر ہوکے اپنے گھر مین جاکر سو رہے تو اُنکے پتا نے پوچھا کہ تم اُداس کیون ہو تب رورو بولے کہ استھول کیش آشرم پر ایک پرمدورا نام کنیا ہے اُسکی شادی ہمسے ہو یہ سُن پرمت مُن نے استھول کیش کے یہان جاکر کسی تدبیر سے کنیا مانگی اُنھون نے کہا کہ شادی کا سامان مہیا کرو جب شبھ مہورت آویگی تو شادی کردینگے اسلیے استھول کیش اور پرمت شادی کا اسباب تیار کرنے لگے اُنھین دنون مین ایکدن پرمدورا نے کھیلتے کھیلتے ایک سوتے ہوئے سانپ کو پاؤن سے مارا اُس سانپ نے اُسے کاٹا اور وہ مرگئی یہ دیکھ استھول کیش وغیرہ رونے لگے یہ سُن رورو جی بھی آئے اور اُسکا حال دیکھکر

وہان سے باہر جاکر رونے لگے کہ ہائے مین کیا کرون کہان جاؤن نہ تو مین نے اُسے چھاتی سے لگایا اور نہ اُسکا مُنہ چوما اور نہ مین نے پان گرہن کیا
کی مجھے دہرکار ہو اسلیے اب میرے بھی پران نکلجا دین تو بہتر ہو مگر مرنے سے کیا ہوگا اب کچھ تدبیر کرنی چاہیے یہ سوچ کر ہاتھ مین جل لیکر سنکلپ کیا کہ
آج تک جتنا پن مین نے کیا ہو اُسکے پر بھاؤ سے ہماری پیاری زندہ ہو جاوے یہ سنکلپ کر چکے تھے کہ دیوتاؤن کے دوتون نے آکر کہا کہ کہین
مُردہ بھی زندہ ہوتا ہو تم دوسری عورت سے شادی کرلو کیون روتے پیٹتے ہو تب رورو بولے کہ دوسری عورت سے ہم شادی ہرگز نہ کرینگے
چاہے یہ زندہ ہو یا نہو بلکہ ہم بھی مرجا دینگے تب انکے دوتون نے مُن کی ہٹ جانکر کہا کہ اسکی عمر ختم ہوگئی ہو اسلیے اپنی آدھی عمر دو تو زندہ ہو جاوے
یہ سُن رورو نے اپنی آدھی عمر دیدی کہ اُسیوقت بشواوسُ آئے جنکی وہ کنیا تھی اُنھون دیوتا کے دوتون کو ساتھ لیکر جمراج جی سے کل
حال کہا اُنھون نے کہا اچھا اُنکی آدھی عمر کے دینے سے وہ زندہ ہوگئی جمراج نے کہا اب رورو کو تم جاکر دیدو اُنھون نے آکر اُس کنیا کو دیدیا
اُنھون نے کسی اچھی ساعت مین شادی کرلی اسلیے ضرور تدبیر کرنی چاہیے دیکھو مُردہ بھی تدبیر سے زندہ ہوگیا یہ سُن گورکھ مُن کے
منتریون نے وہان بھیجا جنسے سراپ دیا تھا کہ تم جاکر چھپا کراؤ اور ایک مکان بناکر اُسکی منترون سے رچھیا کی اور اُسی پر راجہ اور منتری
سب بیٹھکر راج کارج بھی کرتے جاوین اور جو سوچکر جہان جھاڑنے اور پھونکنے والے تھے وہ بلائے جاتے تھے یہ حال سُنکر کشیپ رشی

		چوپائی	
	ات لوبھی ات مرد ل سو بھاؤ سُوچت نیک کرون اپاہین	سکل سہپ بکھ بر مُن راؤ نرپ گت جان چلے تنھ کاہین	

ادھیائے دسوان

		دوہا	
	ہُن تچھک سے ان نرپ ان جھی سُن ست کہاد	کہت شنم ادھیائے مین کشپ تچھک باد	

اور اُسیدن تچھک بھی بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے جاتے تھے کہ نہایت تیز کشیپ جی کو جاتے ہوئے دیکھا پوچھا کہ تم کون ہو اور کہان
جاتے ہو اُنھون نے کہا کہ ہم کشیپ مُن ہین ہمنے سُنا ہو کہ راجہ پریچھت کو سرپ کاٹیگا اسلیے ہم جاتے ہین کہ جب وہ تچھک کے کاٹنے سے
مرجاویگا تو ہم زندہ کردینگے کیونکہ ہمکو یہ ودیا بخوبی آتی ہو تچھک نے کہا کہ ہم ہی کاٹنے والے سانپ ہین آپ لوٹ جائیے کسواسطے کہ ہمارے
کاٹے ہوئے مین آپکی کوئی تدبیر نہ چلیگی کشیپ جی نے کہا کہ ہم منتر کے زور سے تمھارے کاٹے ہوئے اور مُن کے سراپ دیے ہوئے کو جلا دینگے
تچھک نے کہا کہ اچھا ہم اس برگد کے درخت کو زہر کے دانتون سے کاٹتے ہین اسے پھر ہرا تو کرو یہ سُن کشیپ جی نے کہا کہ تمھارے کاٹنے
ہوئے کو کیا جو یہ راکھ بھی ہو جاویگا تو بھی ہم ہرا کردینگے یہ سُن تچھک نے درخت کو کاٹا وہ راکھ ہوگیا اور کشیپ سے کہا کہ اسکو ہرا کیجیے اُنھون نے
ہاتھ مین پانی لیکر اور اُسپر منتر پھونک کر اُس درخت کی راکھ پر ڈالدیا کہ درخت جیسا سابق مین تھا ویسا ہی ہرا بھرا ہوگیا اسے دیکھ متعجب
ہو تچھک بولے کہ آپ روپیے کے لیے اتنی کوشش کرتے ہین یا عزت پانے کے لیے کرتے ہین ویسا ہمسے لیجیے کہ ہم تمھارا ارتھ سیدھ کردین مُن نے
کہا کہ ہم دھن کے لیے بھی جاتے ہین اور ودیا سے راجہ کا فائدہ بھی کرنا چاہتے ہین یہ سُن تچھک نے کہا کہ ہمسے جتنا چاہو اُتنا دھن لے لو اور
لوٹ جاؤ کہ جسمین ہمارا کام بیفائدہ نہ جائے یہ سُن کشیپ جی سوچنے لگے کہ جو ہم دھن لیکر گھر کو چلے گئے تو لوگ مین طمع کے سبب ہتک ہو گی اور راجہ

زندہ ہو جانے سے امیت کیرت ہوگی وہن تو بہت حاصل ہوگا مگر پن اور جس بڑی چیز ہو جسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے جس بنا دھن کو دھرکار ہی

چوپائی

کیرت ہیت رگھو سر بس ونہو ہر سچند رتم کر نہو کینہو
پاسون نرپ جیون تج لوبھا ہین کم کہون نہ پا منہ شوبھا

جو راجہ زندہ رہینگے تو سب لوگون کو سکھ ہوگا اگر راجہ کے نہونے سے رعایا برباد ہو جاویگی وہ پاپ ہمکو ہوگا کیونکہ ہم انکو زندہ کر سکتے ہین اور زر کے طمع سے بندا بھی ہوگی یہ سوچکر دھیان لگا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ اب راجہ کی عمر گذر گئی ہی چاہے تچھک بھی نہ کاٹے تو مر جاوینگے یہ جانکر تچھک سے دھن لیکر اپنے گھر چلے گئے اور تچھک سراپ کے ساتوین دن ہستنا پور کو گیا شہر کے قریب پہونچکر سنا کہ راجہ دھوراہر بنا کے اور سب طرح سے اپنا بچاؤ کرا کے اسپر بیٹھے ہین کہ جہان اور کوئی جاندار تو کیا ہوا بھی نہین جا سکتی کیونکہ اسکی رچھیا منتر اور دوائیون سے کی گئی ہی یہ سن تچھک کو بڑی فکر ہوئی کہ کیسے اس مکان گھسینگے اور اس راجہ کا مارنا بھی ضرور ہی کہ اسنے برہمن کے گلے مین ناحق سانپ ڈالا اب موت کے جیتنے کے لیے تدبیر کرکے بیٹھا ہی اور کوئی برہمن بھی ایسا نہین ہی کہ اسے سمجھاوے کہ برہما بھی موت کو پھیر نہین سکتا یہ سوچکر اپنے سانپون سے کہا کہ تم تپسوی برہمن بنکر پھل اور مول لیکر راجہ کے پاس چلو اور آپ ایک پھل کے بیچمین کیڑا بنکر بیٹھ رہے وہ سانپ برہمن کا بھیس بنا کر وہان پہونچے مگر اندر جانے نپائے تب انھون نے کہا ہملوگ تپ کے بل سے آشیرباد دینے آئے ہین راجہ سے کہدو کہ ایسا قاعدہ اس بنس مین تو کبھی نتھا کہ برہمن لوگونکو دروازے سے لوٹا دیا جاوے اور تپسوی بھی راجہ کا درشن نہ کرنے پاوین یہ سن دواریالون نے کہا کہ آپ لوگ صبح کے وقت آوین کیونکہ راجہ نے برہمن کے سراپ سے ڈر کر اس مکان کی رچھیا انھین منترون سے کرائی ہی کہ جس سے کوئی برہمن اس مکان کے اوپر نہ چڑھ سکے یہ سن وہ برہمن بولے جو ایسا ہی تو پھل و مول راجہ کو دیدو اور ہمارا آشیرباد کہدو انھون نے کہا کہ اچھا دے دو کہ دین آوین یہ کہہ پھل وغیرہ لیکر راجہ کو دیے اور راجہ نے سب پھل اپنے عزیز و اقاربون کو تقسیم کر دیے اور ایک پھل اپنے کھانے کے لیے پھوڑا تو اسمین ایک کیڑا جسکی کالی آنکھین اور سرخ رنگ کا تھا بیٹھا تھا اسے دیکھکر راجہ نے کہا کہ سراپ تو ساتوین دن کا تھا اور اب آفتاب غروب ہوا چاہتا ہی لاؤ برہمن کے سراپ کو انگیکار کرین کہ یہ کیڑا ہمکو کاٹے یہ کہہ اسے اپنی گردن مین لگا لیا کہ شام ہوتے ہی وہ تچھک کال کا روپ بڑا ہو گیا اور راجہ کے سب بدن مین لپٹ کر کاٹا کہ راجہ کا بدن راکھ ہو گیا اور تچھک آکاس کی راہ ہو چلا گیا اور یہان شور و غل اور رونا پیٹنا شروع ہوا۔

ادھیاے گیارہوان

دوہا

اپکا دس ادھیاے مین جنمیجہ ابھی ستر کیرت رہے آستیک مُن ردکیو اُوتر

کیونکہ پریچھت کے بیٹے جنمیجہ نابالغ تھے اسلیے انکی کریا منتریون نے کی اور گنگا جی کے کنارے پر جاکر اگر چندن وغیرہ سے چتا بنا کر اگرچہ وہ راکھ ہو گئے تھے تو بھی اسپر انکے بدن کو رکھکر آگ لگا دی۔ بعدہ اور سب کریا بید منترون کے بدھان سے کی اور سونا چاندی اور مختلف قسم کا غلہ اور کپڑا اور زیور وغیرہ دیے اور جب اچھا مہورت آیا تو جنمیجہ کو راج دیا گیا جو کہ

چوپائی

نرپ لچھن جت پرجا پیارے	جو جنمیجیہ راج کمارے
دہا ترینی سکھوے دن اتی	راج جنہہ بالی سب بھانتی

دن دن بڑھتے ہوئے بڑے عقلمند ہوئے اور گیارہ برس کی عمر مین کل کے پروہت نے گایتری منتر سنایا یعنی جلیو پوپت کیا۔ کرپاچارج جی نے سب دھنور بید پڑھایا جیسے کہ ارجن کو درونا چارج اور کرن کو پرسرام جی نے پڑھایا تھا اور بدیا پڑھکر نہایت بلوان ہوئے اور دھنور بید اور باقی اور سب بید دھرم شاستر وغیرہ مین عالم اور جتیندری ہوکے راج کرنے لگے کہ جیسا سابق مین جدھشٹر جی نے کیا تھا کچھ دن کے بعد کاشی کے راجہ سورج برما چھ نے اپنی کنیا جسکا نام بوشٹما تھا اُنکو بیاہ دی اسلیے راجہ ایسی سُندر استری کو پاکر بن اور اپبن وغیرہ مین بہار کرنے لگے جیسے کہ کاشی راج کی کنیا امبالکا اور امبکا کو پاکر بچتر برج اور سبھدرا کو پاکر ارجن جی بہار کرتے تھے اور رعایا بہت خوش رہتی تھی منتری لوگ اپنے اپنے کام مین کُشل ہوکے جیسا کہ چاہیے ویسا کرتے ایک سمے اوتنگ مُن آئے کہ جنھین کسی سمے مین اُنکے گرو کی عورت نے کسی رانی کے کُنڈل مانگنے کے لیے بھیجا تھا اور اُنھون نے راج تنی سے عرض معروض کرکے لادیے راہ مین کہین کسی تالاب کے قریب کُنڈل دھرکر نہانے لگے اُسیوقت تچھک نے کہین سے آکر وہ کُنڈل نہین لیے اور نہایت مشکل سے دیے تبھی سے تچھک اور اوتنگ مُن کا بیر تھا اور مُن سوچا کرتے تھے کہ کس سے کہکر تچھک کو سزا دلاؤن اتنے مین راجہ پرچھت کو یاد کرکے جنمیجیہ کے پاس گئے اور کہا کہ اے راجہ آپ کارج اکارج نہین جانتے کہ جو نہ کرنا چاہیے اُسے کرتے اور جو کرنا چاہیے اُسے نہین کرتے اور آپ کے گرو دم بھی نہین ہین بے تدبیر ہوکر بیٹھے رہتے ہین اور دشمنی نہین جانتے اسلیے ہم آپسے کیا کہین راجہ بولے کہ ہمنے کون بیر نہین جانا اور جانکر عوض نہین لیا اُسے کہیے کہ ابھی کرون اوتنگ نے کہا کہ تمھارے پتا کو تچھک نے کاٹا تھا منتریون سے پوچھ لیجیے کیونکہ اُسوقت آپ کم سن تھے یہ بات منتریون سے پوچھی گئی تو اُنھون نے کہا کہ برہمن کے سراپ سے تچھک نے کاٹا تھا یہ سُن راجہ نے مُن نے کہا کہ تچھک کا کیا دوش تھا مرنے کا سبب تو سراپ تھا مُن نے کہا کہ تچھک نے کیوں کشپ جی کو لوٹا دیا کیا وہ دشمن نہین ہے سُنیے رورو مُن کی بے بیاہی عورت کو سانپ نے کاٹا تھا اسلیے وہ مرگئی تھی اور مُن نے اُسے زندہ کرلیا اور اُسی دن سے یہ وعدہ کیا تھا کہ جس جس سانپ کو دیکھینگے اُس اُسکو مارینگے یہ کہکے ہتیار ہاتھ مین لے مُن پھرا کرتے تھے اور جہان جہان پاتے سانپونکو مارا کرتے تھے ایکدن اُنھون نے ایک بوڑھے اجگر کو دیکھکر ہتیار مارا وہ اجگر آدمیون کی بولی مین بولا کہ ہمنے آپکا کچھ قصور نہین کیا پھر آپنے ہمکو کیون مارا یہ سُن رورو نے کہا کہ ایک سانپ نے ہماری عورت کو کاٹا تھا اسلیے ہمنے سب سانپون کے مارنے کی پرتگیا کی تھی اجگر بولا کہ کاٹنے والے اور سانپ ہین ہم کسیکو نہین کاٹتے آپنے مجھے سرپ کا آکار دیکھکر ناحق مارا جب رورو نے آدمی کی زبان سُنی تو سانپ سے پوچھا کہ تم کون ہو اور اجگر کیون ہوئے وہ بولا ہم برہمن تھے اور ایک ہمارے دوست کا نام کھگم تھا جو بڑا دھرم کرم کرتا اور سچ بولنے والا اور اندری جیت تھا ایک سمے وہ اگن ہوتر کررہا تھا کہ ہمنے تنکے کا سانپ بناکر اُسے فریب دیا کہ اسلیے اُسنے سراپ دیا کہ تم سانپ ہو جاؤ اور جب پرمت کے بیٹے رورو مُن تمھین مارین گے تو تمھارا سراپ چھوٹ جاویگا آپ رورو مین اور ہم ہی برہمن مین ہماری ایک بات سُنیے برہمن کو کسی جیو کا نہ مارنا بڑا دھرم ہے اور بہت جانداروں پر رحم کرنا ضرور چاہیے جگیہ کے سوا اور کبھی ہنسا نہ کرنا چاہیے اسلیے اب ہنسا یعنی جاندار کا مارنا چھوڑدین اتنا کہہ وہ اجگر سراپ سے چھوٹ کر چلا گیا اور رورو اپنے گھر کو گئے اتنگ جی نے کہا کہ دیکھیے کیسا بیر رورو نے نباہا اسلیے آپ سانپون کو ماریے اور زیادہ تر تچھک کو جب تک نہ ماریے گا تب تک آپکے پتا کی گت نہوگی کیونکہ وہ انترچھ مین اکال مرتیو پاکر رہتے ہین

اور جب تک اپنے پتا کا عوض نہ لے تب تک پتر کے جینے سے کیا فائدہ ہی اسلیے آپ دیبی کے جگیہ کا بہانہ کرکے سرپ جگیہ کیجیے یہ سن راجہ
آنسو بہانے لگے اور کہنے لگے کہ مجھ بیوقوف کو دھرکار ہی کہ جیسکے پتا کی سرپ کے ڈسنے سے درگت ہوئی آج ہی سرپ جگیہ کرکے اسکے
پتا کی گت کرون یہ بچار اپنے منتریون کو بلاکر کہا کہ آپ سب لوگ جگیہ کا اسباب تیار کرین اور گنگا جی کے قریب برہمنون سے زمین
نپواکر ستونون کا منڈپ اور بیدی اور کنڈ وغیرہ سب بناؤ اور سانپون کا جگیہ کراؤ جسمین ہوم کرنے والے اوتنگ منی اور تچھک
کیا جاوے — اور نہایت جلدی بید جاننے والے برہمنون کو بلاو۔ یہ سن منتریون نے برہمن بلائے اور سرپ بدہ سے سرپ جگیہ
ہونے لگا جسمین لاکھون سانپ بھسم ہوئے تب تچھک نے اندر کے سرن مین آکر کہا کہ مجھے بچائیے یہ سن اندر نے اُسے تسلی دی اور اُسے
اپنی جگہ پر بٹھایا یہ جانکر جیسے ہی منی نے تچھک کو اندر سمیت ہون کرنیکا منتر پڑھا کہ تچھک پایا اور منی کے خاندان مین پیدا ہوئے جرتکار
کے بیٹے آستک منی کے سرن مین گیا کہ منی نے آکر راجہ کو خوش کیا راجہ نے کہا مانگو کیا مانگتے ہو آستک جی نے کہا کہ آپ یہ جگیہ کیجیے
کیونکہ راجہ اپنے وعدے کے پورے تھے اسلیے جگیہ موقوف کر دیا اُسکے بعد بیشمپاین جی نے آکر بھارت سنایا مگر راجہ کا چت شانت
نہوا اسلیے بیاس جی سے پوچھنے لگے کہ ہماری شانتی کیسے ہو ہمارے پتا ارجن کے پوتے تھے اُنکی یہ درگت ہوئی — کیونکہ
چھتریونکا لڑائی مین مرنا بہتر ہی نہین تو گھر مین بھی بدھ پورک مرین سو وہ بھی نہین انترچھ مین مرے اسلیے شانتی کی تدبیر بتلائیے کہ ہمارے
پتا جی کی جو درگت ہوئی ہی وہ سُرگ مین جاوین۔

ادھیاے بارہوان [۱۲]

دوہا

کرب[۱] دوادش[۲] ادھیاے مین آستک جنم بکھان | پن بھاگوت ماتا تمہہ جیہی سم نہین انیہ پوران

اُتناسن بیاس بولے کہ سُنیے ہم نہایت عمدہ اور پوشیدہ سری مد بھاگوت پوران کہتے ہین جو ہمنے اپنے پیارے بیٹے سکدیو جی کو پڑھایا
راجہ بولے کہ پہلے یہ سُنائیے کہ آستک منی کسکے پتر ہین انکا کیا مطلب تھا پھر پوران سنائیےگا یہ سن منی بولے ایک جرتکار منی تھے کہ
جنھون نے شادی نہ کی اور اپنے بنس والون کو ایک گڑھے مین لٹکے ہوئے دیکھا اور اُنھون نے کہا کہ تم اپنی شادی کرو کہ ہم گت
ہو جاوین یہ سن جرتکار جی نے کہا کہ اگر ہم اپنے برابر کے ذات کی اور بے مانگے عورت پاوینگے تو آپ لوگون کے حکم سے شادی کرلینگے
اُنکا کہنا دے چلے گئے اُسوقت کی بات ہی کہ سب سانپون کو اُنکی ماتا نے سراپ دیا کہ تم سب آگ مین جاؤ۔ کشپ منی کی دو عورتین تھین
ایک کدرو دوسری بنتا۔ ایکدن سورج نارائن کے گھوڑے کو دیکھکر آپسمین بولین۔ کہ کدرو نے بنتا سے پوچھا کہ سورج کا گھوڑا
کس رنگ کا ہی اُنھون نے کہا کہ سفید ہی تم بھی بتاؤ کہ کس رنگ کا ہی کدرو نے کہا کہ کالا رنگ ہی اُنمین قول ہوا کہ جو ہارے وہ
داسی ہو۔ کدرو نے اپنے بیٹون یعنے سانپون کو بلا کر کہا کہ سورج کے گھوڑے کو سب طرفون سے ایسا گھیرو کہ کالا نظر آوے یہ سن بعضون نے
انکار کیا۔ تو اُسنے اُنھین سراپ دیا کہ تم جنمیجے کے جگیہ کی آگ مین گروگے۔ باقیون نے جاکر گھوڑے کو اپنے بدن سے گھیرا کہ سورج کا گھوڑا
سیاہ نظر آنے لگا جب دونون عورتون یعنے کدرو بنتا نے جاکر دیکھا تو اُنکو وہ گھوڑا کالا دکھائی دیا اس حال کو دیکھکر بنتا بڑی دکھی ہوئی اُسوقت
گرڑ جی نے آکر کہا کہ اے ماتا تم اداس کیون ہو جنکے ہم اور ارن ایسے پتر ہون وہ کیون دکھی ہو ہم دونون کو دھرکار ہی کیونکہ جسکی ماتا دکھی

ہوئی اُسکے پیدا ہونے سے کیا فائدہ ہی یہ سُن بنتا نے کہا کہ مین اپنی سُوت سے ہار گئی اب وہ کہتی ہی کہ جہان ہم چلین وہان تم کندھے پر چڑھاکر ہمکو لیچلا کرو۔ گرُڑجی نے کہا تم تسلی رکھو اُنکو ہم اپنے اوپر چڑھایا کرینگے یہ کہہ کدرو کے پاس گئے اور کہا کہ کہان نے چلین کدرو اپنے پتّرون سمیت گرُڑ پر سوار ہوکر سمندر کے پار پہونچی وہان گرُڑجی نے پوچھا کیسے اب ہماری ماتا داسی پنے سے کیسے رہا ہو کدرو نے کہا کہ دیوتاؤن کے یہان سے امرت لاکر ہمارے پتّرون کو زندہ کردو تو بنتا چھوٹ جاویگی یہ سُن گرُڑجی اندر لوک مین جاکر اور بڑا جدہ کرکے امرت لائے اور کدرو کو دیکر اپنی ماتا کو چھوڑ آیا اُنھون نے اپنے بیٹون کے بیٹے کو دیا وہ رکھکر اشنان کرنے گئے اُسوقت اندرجی اُٹھا کر لیگئے اور جن کُشون پر امرت کا برتن رکھا تھا اُنھین آکر سانپون نے مُنہ لگایا اسلیے اُنکی زبان پھٹ گئی تب سے اُنکی دو زبانین ہوئین اور جو کہ باسکی کے سانپ کو بھی ماتا نے سراپ دیا تھا اسلیے اسنے برہماجی کی سرن مین جاکر سراپ سے بچنے کی تدبیر پوچھی اُنھون نے کہا کہ اپنی بہن کی شادی جرتکارمُن سے کردو اُس سے آستک نام پتّر پیدا ہوگا یہ سُن اُسنے اپنی بہن کی مُن سے شادی کردی مگر اُنھون نے یہ قول لیا جو تمھاری بہن ہماری ناراضگی کی کوئی بات کریگی تو ہم چھوڑ دینگے۔ وہ اچھا کہہ اپنے گھر مین گئے اور مُن پتّون کی کُٹی بناکر بہار کرنے لگے ایکدن کہا کہ ہم سوتے ہین ہمین نہ جگانا یہ کہہ سو رہے جب شام ہونے لگی تو شام کے وقت کا سونا ناجایز جانکر استری نے جگا دیا مُن نے جاگ کر کہا کہ اب اپنے بھائی کے یہان چلی جاؤ تمھارے بھائی نے اسلیے شادی کی تھی کہ تمھارے بطن سے پتّر ہوگا یہ مُن اور باسکی کے پاس آکر کُل حال کہا اور جب وقت آیا تو آستک مُن پیدا ہوئے۔ اتنا کہہ بیاس جی بولے کہ اسیطرح ماتا کی رعایت کرکے مُن نے سانپون کو بچایا۔ آپنے اچھا کیا کہ مُن کی پوجا کی آپکا کلیان ہو آپنے بھارت سنا اور بہت دان دیے اور مُنیون کی پوجا آپکے پتا نہین مرے مہاراج آپکا کُل کا کُل پوتر ہوگیا تو دیبی بھاگوت پران سُنا دینگے کہ جس سے آپ کا چت بھی شانت ہوجاویگا اور پتا بھی سُرگ لوک پاوینگے پہلے دیبی کا منڈپ بنایئے کہ جہان پران سنایا جاویگا

چوپائی

پادن پرم پران بکھانا — دیبی پرم دیو سم جانا
سنتے پران پوجکے دیبی — تیہہ سم نہ انتہ دلہ کر سیوی
پرمہادک سرون اور راتی — جیہہ دھیاوین شُرت بدہ بچاتی
نیہہ تم پوجے نہین جو لی — رہے راتردن سو منو سوتی
یہ بھاگوت پران سُنت ہی — چت شانت ہو جنکت ہی
جدپتے پران بین گاوے — نرک ترن ہت یاہی بنائے

اسکند تیسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

پا پہلے ادھیاے مین جو منیشوری پرتاب — پوچھیو جنمل بدہ بھوپ تیہہ بیاس کہیو سبکہہ آپ

دوسرے اسکندھ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پُوچھا کہ آپنے بھگوتی کا جگیہ بیان کیا وہ بھگوتی کون ہین اور کہان ہین اور کس سے پیدا ہوئین اور اُنہین کون گُن ہین اُنکا جگیہ کیسا اور کس روپ کا ہے اُنکا بدھان کس روپ کا ہے سب کہیے کہ جسطرح برہمانڈ پیدا ہوا ہو وہ بھی کہیے اور مین نے سُنا ہے کہ برہما بشن رودر ترتیب سے سرشٹت پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین مگر یہ کہیے کہ خود مختار ہین یا پرادھین اور مرتے ہین یا نہین اور اُنکو دُکھ ہوتا ہے یا نہین ہوتا اور کال کے بس ہین یا نہین اور کس طرح اور کس سے پیدا ہوئے ہین اور ہرکہ سوک نیند اور سستی اُنکے ہے یا نہین اور اُنکی دیہہ ساتون دھاتون سے بنی ہے یا نہین اور کن کن چیزون اور گُنون سے بنے ہین اُنکا بھوگ کیسا ہے اور اُنکے عمر کی کتنی تعداد ہے اور اُنکے رہنے کی جگہ اور بھبوت بھی کہیے یہ سُن بیاس جی بولے تمنے نہایت مشکل سوال کیے کہ برہما وغیرہ کیونکر پیدا ہوتے ہین ایک سمے ہمنے یہی سوال گنگا جی کے کنارے پر نارد مُن سے کیا تھا جیسے اُنھون نے ہمسے کہا وہی تمکو بھی سُناتے ہین ایک سمے ہمارے استھان سب شاسترون کے جاننے والے نارد مُن آئے ہم نے اُنکو پرنام کیا اور خیر و عافیت پُوچھکر اور اچھے آسن پر بٹھا کر پوچھا کہ اس برہمانڈ کا پیدا کرنے والا کون ہے اور کہان سے پیدا ہوا اور یہ فانی ہے یا ہمیشہ رہتا ہے اسکا ایک ہی بنانے والا ہے یا بہت ہین کیونکہ بنا کیے تو کچہ نہین ہوتا۔

چوپائی

کوئی شیوہ کہت جگ پالک	ہر جن ہار ہر تیہہ گھالک	
کوئی کوئی بدہی کہت سب کارک	ادھو پالن پُن تیہہ مارک	

اور کوئی کوئی سب کے پربھو۔ پرماتما سرب شکت مان بھگت مُکت کے دینے والے۔ سانت۔ اور جو سبکے پہلے تھے۔ اسی طرح بشن جی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی برہما جی کو کہتے ہین اور کوئی سُورج نارائن کوئی کوئی اندر کوئی برن کوئی جم کُبیر کوئی گنیش کوئی آدمایا بھوانی مہاشکت۔ پرکرت سنسار کی پیدا کرنے والی اور مارنے والی اور جسمین انیک گُن بھرے ہوئے ہین دیبی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی مہاگیہ نرنجن۔ نراکار۔ نرلیپ۔ نرگن۔ اروپ بیاپک برہم کو کہتے ہین بید کے اونپکھد ہین کہین پنچ سے سرشٹت کی پیدایش لکھی ہے کوئی کوئی اُنکو کہتے ہین بشن جنکی ہزار سر ہزار آنکھین ہزار ہاتھ ہزار کان ہزار آنکھین ہزار مُنہ ہزار پانو ہین اور آکاس پانو ہین کوئی کوئی کہتے ہین کہ اس دُنیا کا کوئی بنانے والا نہین یہ بے مالک ہے اور ہمیشہ سے اپنے آپ ہی ہوتی چلی آتی ہے اور سانکھ شاستر والے کہتے ہین کہ پرکرت ہی بنانے والی ہے اتنے شکون کے ہونے سے ہمارا دل نہایت پریشان ہے کیا کرین دھرم ادھرم کرنے مین ہمارا دل مضبوط نہین ہوتا اور یہ نہین معلوم ہوتا کہ دھرم کیسا ہے اور اُسکے کون سے نشان ہین اگرچہ دیوتا ستوگن سے پیدا ہین مگر اکثر دیتون سے دُکھی رہتے ہین اور پانڈو جو ہمیشہ ہی اچھے کرمون مین مشغول رہتے تھے اُنھون نے بھی بہت سے آزار پائے تو کہیے دھرم کہان رہا اسلیے ہمارا دل کانپا کرتا ہے آپ سمرتھ ہین ہمارے دل کا شک دور کیجے اس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا ہون مجکو گیان روپ کشتی پر سوار کرکے بچا لیجیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوسرا ادھیاے مین بدہ ہر اک بھور	بھوی بمان چڑھ دیکھین بہت لوگ سب ٹھور

یہ سُن نارد مُنی بولے کہ بیاس جی ہم تمسے کیا کہین یہی سابق مین ہمکو بھی سندیہ ہوا تھا ہمنے اپنے پتا برہما جی سے پوچھا تھا کہ ای پتا جی یہ برہمانڈ کیسے پیدا ہوا آپ سے یا بشن یا مہادیو جی سے پیدا ہوا اور سب سے اُتم کون ہی جسکی ارادھنا کرین سندیہون سے دل اِدھر اُدھر دوڑتا ہی اسلیے تیرتھ اور برت وغیرہ کے سادھنے مین نہین لگتا کیونکہ بہا تتو کے جانے کیسے تسلی ہو کہ کسکو یاد کرین اور کسکی پوجا اور ستت کرین جو سبکا ایشر مالک ہو یہ سُن برہما جی بولے کیا کہین یہ احوال اَگی جو گرہستی مین پھنسے ہین نہین جانتے بلکہ برکت لوگ ہی جانتے ہین

چوپائی

پورب کال بھیا جگ ناسا ۔ جب نر وتر جل ہی جل بھاسا
تب ہم کمل نال سے جائے ۔ رب بنہو بریت ترن لکھائے

تب ہمنے بڑی چنتا کی کہ ہم کہان سے ہوئے اور ہمارا بچانیوالا اور مارنے والا کون ہی اور زمین تو نہین کہین دکھائی دیتی کہ جسکے اوپر یہ پانی ہی پھر بغیر کیچڑ کے کمل کیسے پیدا ہوا تب ہمنے سوچا کہ اِس کمل کے مول اور کیچڑ کو دیکھین وہین زمین ضرور ہوگی یہ من مین سوچکر ہزار برس تک پانی مین گھوما کیے مگر زمین نہ پائی تب پھر کمل پر آ بیٹھے کہ آکاس بانی ہوئی کہ تپسیا کرو تو ہزار برس تک ہمنے تپ کیا پھر آکاس بانی ہوئی کہ جگت پیدا کرو تب ہم سوچنے لگے کہ کس سے سرشٹ پیدا کرین اسمین مدھو اور کیٹبھ دیتون سے ہمکو ڈرایا کہ ہمنے کمل کی ڈنڈی کا آسرا کرکے پہونچکر کیا دیکھا کہ بڑے اوبھت اور سیام زرد کپڑے پہنے چتر بھوج شیش جی پر سونے والے اور بن مالا دھارن کیے اور سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے مہا بشن جی جوگ ندرا کے سُلائے ہوئے سانپ کی سیجا پر سو رہے ہین اور بڑی چنتا کی اور بھگوتی کی استت کی کہ بھگوتی بشن جی کے شریر سے نکلکر آکاس مین گئی اور بشن جی اُٹھے اور پانچ ہزار برس تک جدھ کرکے اپنے گود مین اُنکے سر دھرکر کاٹ ڈالے کہ اُسیوقت مہادیو جی آئے اور ہم تینون نے دیبی کی مورت دیکھی اُنھون نے کہا کہ اپنا اپنا کام کرو تب ہم لوگون نے کہا کہ سرشٹ کہان ہوگی نہ تو کہین زمین ہی نہ بھوت ہین نہ تینون گُن نہ ماترا اندریان ہین اتنا سُنتے ہی دیبی آکاس سے ایک عمدہ بمان مُلاکر اُسپر ہمکو چڑھا کر عجیب او عمدہ چیزین دکھانے لگی

ادھیاے تیسرا

دوہا

یا تیسرے ادھیاے مین برہما ہر گرجاے ۔ مہا شکت کو دیکھین یہی کہب سمجھاے

برہما جی کہتے ہین کہ اُس بمان پر بیٹھکر ہم لوگ وہان پہونچے کہ جہان سے ہمکو جل نظر آتا تھا اور وہان کے درخت پھل اور پھول اور جنپر انیک پنچھی بیٹھے اور بن اور پائین باغ ۔ عورت مرد ۔ جانور ۔ دریا ۔ باولی ۔ کنوئین ۔ تالاب ۔ چھوٹے تالاب اور جھرنے سب موجود تھے جو نہایت دلچسپ اور سوبھا کے بھرے ہوئے تھے ۔ ہم لوگون نے کہا کہ اِسے کسنے بنایا کیا سُرگ تو نہین ہی اور وہان کے راجہ کو بھی دیکھا جو بمان پر چڑھا ہوا شکار کھیلنے کے لیے جاتا تھا اور دیبی کی مورت اُس بمان پر تھی کہ اتنے مین ہمارا بمان آگے کو چلا اور ایک پھلواری مین جو اندر کے نندن بن کے مانند تھی پہونچا جہان کلپ برچھ وغیرہ درخت پھولے اور ایراوت ہاتھی ۔ اپسرا ۔ گندرپ ۔ کنر ۔ جچھ ۔ برن ۔ کبیر ۔ سورج اگن ۔ چندرمان ۔ اندرانی سمیت اندر ۔ سب وہان ہین انھین دیکھکر ہم متعجب ہوئے ۔

چوپائی ۔ آگے چلیو بمان ہمارا ✤ برہم لوک پہونچو ات پیارا ✤ تنہہ بدہ دیکھ ہمن کی چنتا ✤ بھئی کمت سو سنرے منتا ۔

برہما جی کہنے ہین کہ ہمسے بشن جی اور شیوجی نے پوچھا کہ یہ کون برہما ہین ہمنے کہا کہ ہم نہین جانتے - اور وہان بھی سب دیوتا اور بید مورت دھارن کیے اور سمندر دریا - وغیرہ تھے پھر ہمان کیلاس مین پہونچا جہان شیوجی پانچ مکھ اور دس بھجا کے بیٹھے تھے وہان جیہ کی اور نمہ کی آوازین ہوتین اور مختلف اقسام کے باجے بجتے پھر ہم سری بشن جی کے بیکنٹھ مین جا پہونچے جہان زرد پھول کے مانند رنگ والے اور زرد کپڑے پہنے ہوئے چتر بھج اور گرڑ پر سوار اور عمدہ عمدہ زیورات سے سجے ہوئے بشن جی کو دیکھکر ہم متعجب ہوئے کہ آگے کو ہمان چلا تو امرت کا سمندر نظر آیا کہ جہان مختلف اقسام کے پانی کے جانور موجود تھے اور طرح بطرح کے درخت جنپر اقسام اقسام کے پرند چہچہاتے ہے درخت اُسی سمندر کے قریب تھے اور وہان بھی ایک نفیس سجّیا لگی تھی جہان نہایت خوبصورت استری بیٹھی جو سرخ پھولون کی مالا اور سُرخ کپڑے پہنا اور لال چندن لگائے اور اُسکی نہایت سرخ آنکھین اور کرور بجلی کی روشنی اور انیک لچھمی کی شوبھا سے بھری ہوئی تھی اور اُسکے بھگت ہر نگب منتر کو جپتے ہوئے اُسکی سیوا کرتے اور سب سنگار کیے ہوئے کچھ مسکراتی ہوئی اور مختلف اقسام کے من اُسکے عضو مین سجے ہوئے تھے اور اُسکی ہزار آنکھین اور اسی قدر منہ اور پانون تھے اُسے دیکھ ہم نہایت متعجب ہوئے تب سری بشن جی نے کہا کہ یہ مہا مایا آدِ شکت بھگوتی ہی اور یہی سب چیزون کے بیچ اپنے شریر مین دھر کے مہا پرلے مین کریڑا کرتی ہی اور ہمکو پرلے کے اخیر مین برگد کے پتے پر سوتے ہوئے اسی مہا بھگوتی کے درشن ہوئے تھے اور ہمارے پانوںکا انگوٹھا اسی نے ہمارے منہ مین پینے کے لیے ڈالدیا تھا -

ادھیاے چوتھا

دوہا

یا چیرتر ادھیاے مین بدھ ہر بتر ہوی نار	ہردیبی ستت کنیہہ جو سوئی کہب بچار

اتنا کہہ بشن بھگوان نے کہا کہ آؤ انکے پاس تینون دیوتا پرنام کرتے ہوئے چلین اور استت کرین کہ ہمکو بردان دین یہ بچار کو وہان پہنچ کہ دیکھتے دیکھتے استری ہوگئے اسلیے بڑے متعجب ہوکر بھگوتی کے چرنون مین جا پڑے جن چرنون مین کرور سورج کی چمک تھی اور کرور لکھمی سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھین اور اَور بھی کوئی نیلے کوئی زرد اور عجائب غرائب کپڑے پہنے اور مختلف اقسام کے زیور پہنے چرن کملون کی سیوا کرتین اور اُنھین چرنون کے ناخن چمکتے ہوئے آئینہ سے بھی زیادہ تھے جسمین برہم لوک تک ہمنے دیکھا اور ہمارے جنم کا کمل بھی وہان تھا اسی طرح مختلف اقسام کی چیزین دیکھتے ہوئے سب استریون کے بیچ مین ہم جا کر کھڑے ہوئے ایکدن بشن جی استت کرنے لگے -

مول ا

नमो देव्यै प्रकृत्यै च विधात्र्यै सततन्नमः ॥ कल्याण्यै कामदायै च वृद्ध्यै सिद्ध्यै नमो नमः १

ٹیکا

(۱) دیبی پرکرت - بدھاتری - کلیانی - کام دینیوالی بردھ سدھ تمکو بار بار نمشکار ہی -

مول ۲

सच्चिदानन्दरूपिण्यै संसारारणये नमः ॥ पञ्चकृत्यविधात्र्यै ते भुवनेश्यै नमो नमः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) ست چدانند روپنی۔ سنسار کی جون۔ اور سرشٹ۔ پالن۔ ناس ترو بھاو۔ مہربانی کرنا اِن سب کی دھارنے والی۔
بھونونکی دھارنے والی ایسی جو تم ہو اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۳

सर्वाधिष्ठानरूपायै कूटस्थायै नमो नमः ॥ अर्द्धमात्रार्थभूतायै हृल्लेखायै नमो नमः ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) سب سنسار کی ادھشٹھان سروپنی اور برہم روپنی۔ چیتنیہ روپ اردھ ماترا سروپ سب طرفسے آتم سروپنی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۴

ज्ञातं मयाखिलमिदं त्वयि सन्निविष्टं त्वत्तोऽस्य सम्भवलयावपि मातरद्य ॥ शक्तिश्च तेऽस्य करणे विततप्रभावा ज्ञाताधुना सकललोकमयीति नूनम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا یہ ہمنے آج جانا کہ یہ سب سنسار آپ ہی مین ہی اور تمھین سے پیدا ہوتا ہی اور ناس ہوجاتا ہی اور یہ بھی ہمنے جانا
کہ اس کام کے کرنے سے تمھاری شکت نہایت پھیلی ہوئی اور تمھارے ہی سب لوک ہین

مول ۵

विस्तार्य सर्वमखिलं सदसद्विकारं सन्दर्शयस्यविकलं पुरुषाय काले ॥ तत्त्वैश्च षोडशभिरेव च सप्तभिश्च भासीन्द्रजालमिव नः किल रञ्जनाय ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) آپ اس ست است بکار کرکے جگت سارے اجگت کا بستار کرکے چیتن پورکھ کو ہر طرح سے عمدہ عمدہ بھوگ
کرانے کے لیے سولہ اور سات تئیس تتون سے کرکے دکھاتی ہو مگر ہم کو اندر جال معلوم ہوتا ہی۔

مول ۶

न त्वामृते किमपि वस्तुगतं विभाति व्याप्यैव सर्वमखिलं त्वमवस्थितासि ॥ शक्तिं विना व्यवहृतौ पुरुषोऽप्यशक्तो बम्भण्यते जननि बुद्धिमता जनेन ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) اے ماتا تمھارے بغیر کوئی چیز نہین تھی کیونکہ تم سب مین ملی ہوئی ہو اور عقلمند لوگ تمھارے بھروسے اور طاقت کی بنا پر کہ برہم کو بھی اشکت کہتے ہین

مول ۷

प्रीणासि विश्व मखिलं सतत प्रभावै स्स्वैस्तेजसा च सकल प्रकटी करोषि ॥ अत्स्येव देवि
तर साकिल कल्प काले को वेद देवि चरितन्तव वैभवस्य ॥७॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی اپنے پربھاؤن سے سب بشو کو پالتی ہو۔ اور اپنے تیج سے اسے پرگٹ کرتی ہو اور تھوڑی دیر مین پرلے کے وقت
اسے ناس کرتی ہو اسلیے تمھارے ایشرج کے چرتر کون جانتا ہے کوئی نہین۔

مول ۸

त्राता वयञ्जननिते मधुकैटभाभ्याल्लोका स्त्वते सुवितताः खलु दर्शितावै ॥ नीता स्सुख-
स्य भवने परमा न्च कोटिंय दर्शन न्तव भवानि महाप्रभावम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا اے بھوانی جب ہم سب مدھ کیٹبھ دیتون کے ڈر سے ڈرے تو تمنے ہمکو بچایا اور بہت بڑے بڑے لوگ بھی ہم لوگون کو دکھلائے
گئے اور سکھ کا گھر منی دریپ بھی ہمکو دکھایا ان سب باتون سے تمھارے بڑے پربھاؤ ہم لوگون نے دیکھے

مول ۹

नाह म्भवोनच विरञ्चि विवेद मातः कोन्यो ऽहि वेत्ति चरित न्तव दुर्व्विभाव्यम् ॥ कानी-
ह सन्ति भुवनानि महा प्रभावे ह्यस्मि न्भवानि चरिते रचना कलाये ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے ماتا بھوانی تمھارے چرتر کو ہم نہین جانتے اور نہ مہادیو نہ برہما نہ اور کوئی جانتا ہے آپکے چرتر کی رچنا کے مجموعہ مین کتنے بھون
ہین ایسے مہاپربھاؤ کے لیے ہوئے جسے چرتر کو کوئی نہین جانتا۔

مول ۱۰

अस्माभिस्त्र भुवने हरि रन्य एव दृष्ट शिवः कमलजः प्रथित प्रभावः ॥ अन्येषु देवि भव-
नेषु न सन्ति किन्ते किं विद्म देवि वितत न्तव सु प्रभावम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے دیبی اس بھون مین ہم لوگون نے دوسرے بشن اور دوسرے شیو اور دوسرے برہما دیکھے جنکا بڑا پربھاو ہے کیا وہ اور بھونون مین
نہین ہین اسلیے آپکے بڑے پربھاؤ کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۱

याचेम्बते ऽङ्घ्रि कमल म्प्रणिपत्य काम ञ्चित्ते सदा वसतु रूप मिदन्त वैतनू ॥ नामापिव-
क्र कुहरे सतत न्तवैव सन्दर्शन न्तव पदाम्बुजयो स्सदैव ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے امب تمھارے چرن کملون کو پرنام کرکے یہ مانگتے ہین کہ یہ روپ تمھارا ہمارے چیت مین ہمیشہ رہے اور مکھ سے تمھارا نام بار بار لین اور تمھارے چرن کملونکا درشن ہمیشہ ہوا کرے

مول ۱۲

भृत्योऽयमस्ति सततम्मयि भावनीय न्त्वां स्वामिनीति मनसाननु चिन्तयामि ॥ एषाव-
योरविरता किल देवि भूयाद् व्याप्तिस्सदैव जननी सुतयोरिवार्य्ये ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی تم یہ بھاؤنا کیے رہو کہ یہ تمھارا نوکر ہے اور ہم یقین کرکے تمھین من سے اپنے مالک سمجھا کرین اور یہ تمھاری ہماری ماں اور پتر کی ریت ہمیشہ رہے

مول ۱۳

त्वं वेत्सि सर्व्वमखिलम्भुवनप्रपञ्चं सर्वज्ञता परिसमाप्ति नितान्त भूमिः ॥ किंवा मरे
ण जगदम्ब निवेदनीयं यद्युक्तमाचर भवानि तवेङ्गितं स्यात् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے جگدنب کیونکہ تم بھونون کے سب پرپنچ جانتی اور سربگیا کا استھان ہو اسلیے مین تیج کیا عرض کرون جو تمھارے مرضی ہو اور جیسے مجھکو وانا لائق ہو اسے کیجیے

مول ۱۴

ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरुमापतिश्च संहारकारक इयन्नु जने प्रसिद्धिः ॥ किं सत्यमेत-
दपि देवि तवेच्छया वै कर्तुङ्क्षमास्तु हि न जे तव शक्तियुक्ताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے ہمالہ کی پتری - برہما سرشٹ کرتے - بشن پالتے - شیوجی سنگھار کرتے یہ بات جو لوگون مین مشہور ہے کیا سچ ہے - کیونکہ تمھاری اچھا سے ہم لوگ تمھاری شکتیون سے سنجگت ہو اسکے کرنیکی طاقت رکھتے ہین اسلیے سچ نہین ہے

مول ۱۵

धात्री धराधरसुते न जगद्बिभर्ति आधारशक्तिरखिलन्तव वै बिभर्ति ॥ सूर्योऽपि भाति
वरदे प्रभया युतस्ते त्वं सर्वमेतदखिलं विरजा विभासि ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے پربت کی پتری زمین اس جگت کو دھارن نہین کرتی بلکہ تمھاری آدھار شکت سارے جگت کو سہارے ہے اے بر دینے والی سورج بھی تمھاری پربھاو کرکے روشنی کرتے ہین اسلیے تمھین بغیر میل کے سوبھا دیتی ہو

مول ١٦

ब्रह्मा हरीश्वरवराः किल ते प्रभावात्सर्वे वयञ्जनि युता न यदा तु नित्याः ॥ केऽन्ये सुराश्शतम-
खप्रमुखाश्च नित्या नित्या त्वमेव जननी प्रकृतिः पुराणा ॥ १६ ॥

ٹیکا

(١٦) برہما - ہم مہادیو ہین سب جنموں مین تمھارا پربھاؤ رہا ہو وہ تو ہمیشہ نہین رہتے تو اندر آدک دیوتا کون ہین اور کیسے ہمیشہ رہ سکتے ہین تمھین ایک جگت کی پیدا کرنے والی اور پرانی ہمیشہ رہتی ہو

مول ١٧

त्वञ्चेद्भवानि दयसे पुरुषम्पुराणं जानेऽहमद्य तव सन्निधिगस्सदैव ॥ नोचेदहं विभुरना-
दिरनीह ईशो विश्वात्मधीरिति तमः प्रकृति स्सदैव ॥ १७ ॥

ٹیکا

(١٧) ای دیبی تم پوران پورکھ برہم کے اوپر مہربانی کرتی ہوا ہی سے وہ اپنے سروپ کو جانتے ہین یہ ہمنے آج تمھارے پاس ہیو نکر جانا جو ایسا نہوتا تو ہم - پربھو - اور اناد - برہم اور سبکے مالک ان سبکا اہنکار کرکے اور سنسار کو اپنا سمجھکر مورکھ ہو جاتے

مول ١٨

विद्या त्वमेव ननु बुद्धिमतां नराणां शक्तिस्त्वमेव किल शक्तिमतां सदैव ॥ त्वं कीर्तिकान्ति-
कमलामलतुष्टिरूपा मुक्तिप्रदा विरतिरेव मनुष्यलोके ॥ १८ ॥

ٹیکا

(١٨) ای دیبی تمھین ضرور عقلمند لوگون کی بدیا ہو - اور طاقتور لوگون کی طاقت بھی تمھین ہو - اور کیرت - کانت - لچھمی - اور ہمیشہ خوش اور منشیہ لوک مین بسرام ستھان اور مکت دینے والی سب تمھین ہو -

مول ١٩

गायत्र्यसि प्रथमवेदकला त्वमेव स्वाहा स्वधा भगवती सगुणार्द्धमात्रा ॥ आम्नाय एव वि-
हितो निगमो भवत्या सञ्जीवनाय सततं सुरपूर्वजानाम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(١٩) اے بھگوتی - گایتری - بید کی پہلی کلا - سواہا - سُدھا - بھگوتی - گُن وتی - آدھی ماترا تمھین ہو اور دیوتا وغیرہ جیوون کے جینے کے لیے شاستر اور بید تمھین نے بنایا ہے -

مول ٢٠

मोक्षार्थमेव रचयस्यखिलम्प्रपञ्चन्तेषां गताः खलु यतो ननु जीवभावम् ॥ अंशा
अनादिनिधनस्य किलानघस्य पूर्णार्णवस्य वितता हि यथा तरङ्गाः ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) ہمیشہ جو برہم کے انس سے جیو ہو جاتے ہین اُنکو مُکت کرنے کے بے تکلیف کرکے کل پر پہنچ رہتی ہو۔ کچھ تمھارا کام نہین ہو پھر وہ برہم سمندر کے سمان انادِ ندھن ہو۔

مول ۲۱

जीवो यदातु परि वेत्तितवैव कृत्य न्त्वं स हरस्य खिल मे तदनि प्रसिद्धम॥ नाट्यन्न टेन रचि तं वित थे; त्तरङ्ग कार्य्ये कृते विरमसे प्रथित प्रभावा ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) اے دیبی جب کرتیہ کو سب تمھاری ہی کرتیہ جانے اور یہ بھی کہ سب مشہور سنسار کا تمھین ناس کرتی ہو تب تم سساتی ہو جیسے نٹ تماشے کرتا ہے مگر جب کام کر چکتا ہے وہ سستاتا ہے

مول ۲۲

त्राता त्वमेव मम मोह मया द्भवाब्धे स्त्वा मम्बि के सतत भोगि महार्त्ति देव।। रागादिभिर्व्विर चिते वित थे किलान्ते मामेव पाहि बहु दुःख करे च काले ॥ २२॥

ٹیکا

(۲۲) اے امبکے بھو ساگر سے جسمین موہ ملا ہوا ہو اُس سے تم رچھا کرنے والی ہو اسلیے ہم تمھاری سرن ہین۔ کیونکہ راگ کرکے بنائے ہوئے اخیر وقت مین جو دُکھ کرنے والا ہوگا اُسمین بھی ہمین بچائیو۔

مول ۲۳

नमो देवि महा विद्ये नमामि चरणौ तव ॥ सदा ज्ञान प्रकाशम्मे देहि सर्व्वार्थदे शिवे ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے دیبی اے مہا بدیا تمھارے چرنون کو پرنام کرتے ہین اور تم سب ارتھون کی دینے والی ہو اور کلیان روپنی ہو ہمکو ہمیشہ کے لیے گیان کا پرکاش دو ہم اور برہما بھی آپکے پربھاؤ کو نہین جانتے تو اور کی کیا گنتی ہو۔ سنکھادکون نے اور بھونون مین بشن برہما اور شیوجی وغیرہ سب علیحدہ علیحدہ دیکھے پھر یہ نہین جانتے کہ اور بھونون مین بھی اسطرح ہیولک ہونگے یا نہونگے۔ اگرچہ ہم آپ کو نہین جانتے مگر آپکو ہمیشہ یاد کرتے ہین جیسے کہ بٹیا ماتا پتا کو جانے نہ جانے مگر وہ ہمیشہ اُسے سمجھا کرتے۔ اسیطرح مختلف طرحسے سری بشن جی نے استت کی

دھیاے پانچوان

	دوہا
دیبی کی استت سو کہب سنئین سکل برین	پانچم ادھیاے مین ہر آج ہل جو کہین

شیوجی بولے۔

مول ۱

यदि हरिस्तव देवि विभावजस्तदनु पद्मज एव तवोद्भवः ॥ किमहमत्र तवापि न सद्गुण स्सकल लोक विधौ चतुरे शिवे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی اگر بشن جی تمھارے پراکرم سے پیدا ہین اور اُسکے پیچھے برہما جی تمھین سے پیدا ہوئے۔ تو کیا ہم تمھارے گُن سے پیدا نہین ہوئے ہین یقینے ضرور ہین کیونکہ تم سب لوگونکے پیدا کرنے مین چتر ہو

مول ۲

त्वमसि भूस्सलिलं पवनस्तथा खमपि वह्निगुणश्च तथा पुनः ॥ जननि तानि पुनः कारणानि च त्वमसि बुद्धि मनोप्यथ हङ्कृतिः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماں۔ زمین۔ پانی۔ ہوا۔ آکاس۔ اگن کا گن۔ کان اور اندری۔ بدہ۔ من۔ اور اہنکار سب تمھین ہو

مول ۳

न च विदन्ति वदन्ति च येन्यथा हरि हरादि कृतन्निखिलञ्जगत् ॥ तव कृतास्त्रय एव सदैव ते विरचयन्ति जगत्सचराचरम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳)۔ جو کہتے ہین کہ سارا جگت بشن اور شیوجی نے پیدا کیا ہے وہ نہین جانتے کیونکہ برہما بشن مہیش تمھارے بنائے ہین اور جگت پیدا کرتے ہین اسلیے چراچر کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۴

अवनि वायुख वह्नि जलादि भिस्स विषयै स्सगुणैश्च जगद्भवेत् ॥ यदि तदा कथमस्य च तत्स्फुटम्प्रभवतीति तवाम्ब कलामृते ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جو پرتھوی۔ ہوا۔ آسمان۔ اگن۔ جل پنچ بھوت۔ شبد اسپرس۔ روپ رس گندہ وغیرہ سے جگت پیدا ہوتا تو اے ماں تمھاری کلا چت شکت کا کیا مطلب تھا نہین بنا تمھارے کبھی نہین ہو سکتا

مول ۵

भवसि सर्व्वमिदं सचराचरं त्वमज विष्णु शिवाकृति कल्पितम् ॥ विविधवेषविलासकुतूहलै र्विरमसे रमसेऽम्ब यथारुचि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) ای امب برہما بشن شیو نکے اس چراچر سنسار کو بناکر پالس کے انشجر جون سے اسمین رمتی ہو۔ اور پھر آخر مین اسے ناس کرتی ہو۔

مول ۶ تعجب دینے والی ۱۲

सकल लोक सिसृक्षुरहं हरिः कमल भूश्च भवाम यदाम्बिके ॥ तव पदाम्बुज पांसु परिग्रहं समधिगम्य तदा ननु चक्रिम ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ہم بشن برہما جب سب لوگ بنانے کی اچھا کرتے ہین تو تمھارے چرن کمل کی دھور گرہن کیے بنا نہین کر سکتے۔

مول ۷

यदि दयार्द्र मनान सदाम्बिके कथम हं विहितश्च तमो गुणः ॥ कमलजश्च रजो गुण सम्भव स्सु विहितः किमु सत्व गुणो हरिः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا اگر تم دیا نکرتی تو ہمین تموگنی۔ برہما کو رجوگنی۔ ہر کو ستوگنی پرے کے پیچھے کون بناتا۔

مول ۸

यदि नते विषमा मतिरम्बिके कथमिदम्बहुधा विहितञ्जगत् ॥ सचिव भूपति भृत्य जनावृतम्बहु धनैरधनैश्च समाकुलम् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا جو تمھاری بکھم ست نہوتی تو منتری راجہ اور نوکر اور غریب اور امیر وغیرہ سے پورن اس جگت کو بہت پرکار سے بناتی۔

مول ۹

तव गुणा स्त्रय एव सदा क्षमाः प्रकटनावन संहरणे षुवै ॥ हरि हरद्रुहिणाश्च क्रमात्त्वया विरचिता जगतां किल कारणम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اے بھگوتی اس سنسار کو تمھارے تین گن پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین اور برہما بشن مہیش یہ تینون جگت کے کارن بھی تمھین سے بنائے گئے ہین

مول ۱۰

पथि गतैर्भुवनानि कृतानिवा परिचितानि मया हरिणा तथा कमलजेन विमान गते नवै ॥ कथय केन भवानि नवानि च ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ہم برہما اور بشن نے بمان پر چڑھ کر جو جو نئے بھون دیکھے تھے کیسے وہ گنون کرکے کیے گئے ہونگے کیونکہ تب تک تو ہم لوگون نے کچھ بھی نہین کیا تھا

مول ۱۱

सृजसि पासि जगज्जगदम्बिके स्वकलया कियदिच्छसि नाशितुम्॥ रमयसे स्वपतिम्पुरुषं सदा तव गतिं नहि विद्मवयं शिवे॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے جگت امبکے اے شوے تم اپنی کلا سے جگت کو پیدا کرتی اور پالنے اور ناس کرنے کی بھی اچھا کرتی ہو اور اپنے پُرکھ برہم کو رماتی ہو تمھاری گت کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۲

जननि देहि पदाम्बुज सेवनं युवति भाव गतानपि नस्सदा॥ पुरुषता मधिगम्य पदाम्बुजा द्वि रहिताः क लभेमसुखं स्फुटम्॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) اے ماتا ہم استری ہو گئے ہین تو بھی ہمکو یہ بردان دیجیے کہ تمھارے چرن کملون کی سیوا کیا کرین ہم پورکھ ہو کر تمھارے چرن سے علحدہ ہو کر کہان سُکھ پاوینگے

مول ۱۳

न रुचिरस्ति ममाम्ब पदाम्बुजन्तव विहाय शिवे भुवने प्वलम्॥ निवसितुन्नर देह मवाप्य च त्रिभुवनस्य पतित्व मवाप्य वै॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) اے امب ہم تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر اور آدمی کی دیہہ پاکر اور تربھون کے مالک ہو کر بھونون کے بسنے کی اچھا نہین کرتے۔

مول ۱۴

सुदति नास्ति मनागपि मे रतिर्युवति भाव मवाप्य तवान्तिके॥ पुरुषता क सुखाय भवत्यलन्तव पदम्न यदीक्षण गोचरम्॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا عورت ہو کر بھی ہمارا دل آپکے ہی نزدیک رہنا چاہتا ہے کیونکہ جو تمھارے چرن نہ دیکھ پڑین تو پورکھ ہو کر رہنا کہان سُکھ دیگا

مول ۱۵

त्रिभुवनेषु भवत्विय मम्बिके मम सदैवहि कीर्त्तिरनाविला॥ युवतिसावमवाप्य पदाम्बुजस्परि
चेतन्नव संसृति नाशनम्॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تربھون مین ہماری یہ کیرت اچھی طرح سے ہو کہ ہمنے استری ہو کر سنسار کے ناس کرنے والے تمھارے چرن کملو
کی سیوا کی ہے۔

مول ۱۶

भुवि विहाय तवान्तिक सेवनं इह वाञ्छति राज्यमकराद कम्॥ त्रुटिरसौ किल याति युगा-
त्मतान्न निकटं यदि तेऽङ्घ्रि सरोरुहं ॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) اس زمین مین تمھارے پاس کا رہنا چھوڑ کر ایسا کون ہے جو اکنٹک بھی راج کی اچّھا کرے۔ کیونکہ جو تمھارے چرن کمل کے
پاس نہین اونکو ساعت بھی جگ کے برابر ہو جاتی ہے۔

مول ۱۷

तपसि ये निरता मुनयो मला स्तव विहाय पदाम्बुज पूजनम् ॥ जननि ते विधिना किलवञ्चि-
ता परिभवो विभवे परि कल्पितः ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا جو ال رہت مُن لوگ تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر تپسیا مین لگے رہتے ہین اونکو بھاگ نے چھلا ہی کیونکہ اُنکے
بھو مین بیعزتی بچاری گئی ہے

مول ۱۸

न तपसानद मेन समाधिना नच तथा विहितैः क्रतुभिर्य्यथा॥ तव पदाब्ज पराग निषेवणा-
द्भवति मुक्ति रजे भव सागरात् ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) اے ماتا اُس طرح تپسیا۔ اور اندری جیتنے۔ دھیان۔ اور جگیہ کرنے سے بھوساگر سے مکتی نہین ہوتی جسطرح تمھارے
چرن کملون کے سیونے سے مکتی ہوتی ہے

مول ۱۹

सम भवम्मजय न्मुरिवतो हा
कुरु दयान्द्यसे यदि देवि माङ्कुःयय मवन मतो चिर मङ्गुनम्॥
हं सुविप्रादक्ष नवाणं मनुनमम्॥ १९॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو دیا کرنے والی ہو تو ہمارے اوپر دیا کرو اور بہت - سندر - اور اوتم - نواچھر دن والا منتر کہو جسے جیتے ہوئے ہم سکھی ہوں -

مول ۲

प्रथम जन्मनि चाधिगतो मया तदधुना न विभाति नवाक्षरः ॥ कथय मामनु मद्य भवार्णवा-
जननि तारय तारय तारके ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) اے ماتا ہمنے پورب جنم مین نواچھر کا منتر گرو سے حاصل کیا تھا مگر اب نہین معلوم ہے اسلیے ہمسے اب ہی منتر کہو اور اے تارنیوالی ہمکو بھوساگر سے تارد

اس طرح استت کرکے شیوجی نے کہا کہ اب اپنا نواچھر دن کا منتر ہمکو بتائیے کہ جسکو جپ کر ہم بھوساگر سے ترجاوین - یہ سنکر بھگوتی نے نواچھر کا منتر پڑھا کہ مہادیوجی یاد کرکے جپنے لگے اور برہماجی استت کرنے لگے کہ اے مہامایا آپ کو بید نہین جانتے کیونکہ وہ تمھین نہین جانتے بلکہ ہملوگون کو بھی لوک کے بنانے والے کہتے ہین - اس سے ہم اپنے کو سب جگت کا کرتا سمجھتے تھے کہ تینون بھونون مین ہم سے کون زیادہ طاقت ور ہے جو اسکو بنا سکے اسلیے ہم دھنہ مین اسی غرور مین ڈوبے ہوئے تھے اور جو آج سچ کہتے والے ہوگے کہتے ہین کہ تمھاری مہربانی سے سب ہوتا ہی تو یہ تمھارے پرساد کا پربھاو ہے ہم یہی مانگتے ہین کہ اس باسنا کو مٹا کر اپنی بھگت دو جو لوگ تمھارے پربھاو کو نہین جانتے وہ ہم کو پربھو کہتے ہین اور جو جگیہ وغیرہ کرکے اندر وغیرہ لوگون کو حاصل کرتے وہ بھی تمکو نہین جانتے نہین تو ایسا نکرتے جو کہ ہم نے جانا تھا کہ ہم ہی جگت کو پیدا کرتے ہین اور کوئی نہین ہے اس خطا کو معاف کیجیے - تمھاری طاقت سے ہم اس سنسار کو بناتے بشن جی پالتے اور شیوجی ناس کرتے ہین اسی طرح اور بہت سی استت برہماجی نے کی اور آخر مین یہ کہا کہ جو لکھا ہے کہ ایک ہی برہم ادوتیہ ہے سو تمھین ہو یا اور کوئی ہو اس سندیہ کو دور کرو اس دو اور ایک کے بچار مین ہمارا دل ڈوبتا اور تیرتا جاتا ہے اسکا جواب اپنے ہی منہ سے دو اور اسکا بھی بھید بتلاؤ کہ تم مرد ہو یا عورت کہ جسے ہم جانکر بھوساگر سے پار ہوجاوین -

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یا چھٹین ادھیاے مین بدہی کین ودیپ	جگدمبا بھو بھانت سو جاسن ہشت کلیس

یہ سن سری دیبی جی بولین کہ ہم اور برہم ہمیشہ ایک ہین کچھ فرق نہین ہی جو برہم ہی وہ ہم ہین جو ہم ہین وہ برہم ہے - ہم دونون مین جو فرق ہے وہ نہایت سوچھم ہے جو اسے جانتا ہے وہ سنسار سے مکت ہوتا ہے اور برہم ایک اور ادوتیہ ہے اگر پیدا کرنے کے وقت دوبیت ہو جاتا ہے جیسے دیپ یعنے چراغ ایک ہو اور کئی طرح کا دکھا جاتا ہو یا جیسے شکست آئینہ مین دیکھنے سے ایک ہی منہ کئی

منھہ دیکھہ پڑتے ہین اسطرح برہم اور ہم مین فرق ہی اتنا فرق پیدا کرنیکے وقت ہوتا ہے جب کلپ چھے ہو جاتا ہے تو اُسوقت ہم نہ استری ہین نہ
پورکھ مین نہ نپنسک - اور جب سرشٹ ہوتی ہے تب تو بدہ سے ضرور فرق آجاتا ہے اور عقل - دولت - سُندرتا - پیاس -
نیند - مدہوشی - ضعف - تندرستی - بدیا - ابدیا - اچھار - طاقت ناطاقت - چربی - کھال - نظر - آواز - جھوٹھ سچ وغیرہ ہمین ہین اور
ہم سب مین ہین اور سب دیوتاؤن مین ہماری شکت ہی - جیسے - گوری - براہمی - رودری - باراہی - بیشنوی - شیوا - بارُنی -
کوویری - نارسنگھی - اندرانی وغیرہ ہو کر سب کام کرتی ہین اور پانی مین سیتلتا آگ مین گرمی - سورج مین جوت - چندرمان مین روشنی -
یہ سب ہمین ہین ہمارے بغیر کوئی کچھ کام نہین کر سکتا

چوپائی

ہم بن بدہ نہ سکت اوپجائی شیو نہین ہرہن کہان لگ بھاکھون	ہرنہین پالنہہ من چیت لائی سرجھون بھرہون ہرون مین لاکھون	

دیکھو جب آدمی ناطاقت ہو جاتا ہی تو لوگ کہتے ہین کہ یہ شکت ہین ہو گیا - مگر بشن ہین - رودر ہین کوئی نہین کہتا اور شکت ہین کو اشکت -
مگر رودر نہین کہتے اسلیے شکت سب کارن سے جب تمکو طاقت ہوگی تب سرشٹ بناؤگے اسیطرح جب ہر ہر آدک کو شکت ہوگی تو اپنا اپنا
کام کرینگے - اور سورج - چندرمان - توشٹا - برُن - پَون - پرتھوی - سنیس - کورم وغیرہ سب بغیر شکت کے کچھ کام نہین کر سکتے اسلیے
اے برہما اب مہاتتو کو گرہن کرو کہ جس سے اہنکار پیدا ہوگا پھر اُس سے سب بھوتون کو بناؤگے اِس سرشتی نام شکت کو گرہن کرو
اور چار طرح کی سرشٹ جا کر بناؤ - اور کیونکہ بشن جی ستوگنی ہین اسلیے سبکے اور ہمیشہ پوجن کرنے کے لائق ہین اُنکے برابر اور ہین گن
نہین ہین جب تم لوگون کو کوئی مہم پڑیگی تب سری بشن جی پرتھوی مین اوتار دھارن کرکے سب کام کرینگے کوئی تریگ جون مین اور
کئی بارمنکھون مین اوتار لے دیتیون کو مارینگے - اور مہادیو جی تمھاری مدد کرینگے پہلے دیتیون کو پیدا کرو جب برہمن چھتری بیس جگ کرینگے
تب اُنسے تمکو سکھ ہوگا شیو جی تمھاری عزت کرنے کے لائق اور سب جگیون مین پوجا کے قابل ہین جب دیوتاؤن کو دیتیون سے خوف
ہوگا تب ہم اپنی باراہی - بیشنوی - گوری - نارسنگھی - شیوی - وغیرہ شکتیون کو دھار کر کارج کرینگی تم ہمارے نواچھر کے منتر کو جپتے ہوئے
سب کارج کرنا کیونکہ یہ سب سے اوتم منتر ہی اتنا برہما جی سے کہہ سری بشن جی سے کہا کہ آپ بھی مہالچھمی کو لیجیے اور بیکنٹھ مین رہکر سب کارج
کیجیے چھتی نارایَن یہ جگ آپکا کر دیا گیا ہے آپ لوگ ایک دوسرے سے دشمنی چھوڑ کر رہیے - جو شخص آپ اور شیو اور برہما مین بھید مانیگا
وہ نرک مین جاویگا اسمین شک نہین کیونکہ جو بشن وہی شیو اور جو شیو وہی بشن اسیطرح برہما بھی ہین ان تینون مین جو کوئی فرق مانیگا وہ
ضرور نرک مین جاویگا ہان گن کے سبب بھید ہی سو سنیے پرماتما کے چنتن مین تمھارا جو ستوگن ہی وہ سب سے عمدہ اور برہما ہی اور شیو برہما تین
رجوگن تموگن ملا ہوا ہی تم تین اچھر کا منتر ہمارا جپنا جسمین مایا بیج کا مزاج مایا بیج لے ہین اتنی بات بشن جی سے کہکر شیو جی سے بولین - آپ گوری
مہاکالی کو لیکے کیلاس پربت بناکر بہار کیجیے تمھارے خاص کرکے تموگن رہا کریگا مگر رجوگن اور ستوگن بھی برابر رہینگے کہ بہار کرینگے - لیے
رجوگن اسرون کی ناس کرنیکے لیے تموگن رہا کریگا - اور تپ کرنے اور پرماتما کی یاد کے لیے ستوگن دھارن کیجیے آپ ہمیشہ سرشٹ
کے پیدا کرنے اور ناس کرنے اور پالنے کے سبب ترگنی ہین اور جتنی چیزین دنیا مین نظر آوینگی وہ سب تین گنون سے مشتمل ہونگی
کیونکہ سنسار مین نہ کوئی نرگن ہوا ہے اور نہ ہوگا - نرگن تو وہی پرماتما ہے جو کبھی نظر نہین آسکتا اور ہم سگنا نرگنا دونون ہین

جب مہاپورکھ کے نزدیک ہین تب تر گئیا اور کارج کرنیکے لیے سگن جانیئے آپ ہمارا اور پرماتما کا دھیان کرتے رہیے گا سب کارج پورے ہوجاوینگے اتنا کہہ بھگوتی نے برہما بشن مہیش کو رخصت دی اور وہ بمان پر چڑھ کے چلے تب نہ وہ جزیرہ نہ دیبی نہ امرت کا سمندر وغیرہ کچھ نظر نہ آیا اُس جگہ پر آئے جہان سری کشن جی نے مدھو کیٹبھ دیتونکو مارا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

ہاستھیتم ادھیاے مین برنت تتو سروپ	سادھ دلوگن بھید سے جیہی سُن ہوت انوپ

سری بیاس جی راجہ جنمیجیہ سے کہتے ہین کہ اتنی کتھا سُنکر نارد مُن نے برہما جی سے پھر پوچھا کہ جو وہ اچیت نرگن ابناسی آدنارائن ہی اُسکے گُن کیسے تین گنون کی شکت تو دیکھی اب نرگن شکت اور نرگن پورکہ کے لچھن سُنائیے جسکے لیے ہم نے سوبہت دیبپ مین تپ کیا اور اُوزن کو بھی کرتے ہوئے دیکھا آپنے بھی نرگن شکت دیکھی مگر اب ہمکو نرگن شکت اور نرگن پورکھ دکھائیے برہما جی نے کہا سنو نرگن کا روپ نہین ہوتا جو نظر آوے کیونکہ جو چیز نظر آتی ہے اُسکا ضرور ناس ہوتا ہے اور جسکا روپ نہین وہ کیسے نظر آسکتا ہے نرگن پورکھ اور نرگن شکت نہین جانی جاتی اُنکو مُن گیان سے جانتے ہین اور وہ سب جیوون مین تیج سروپ ہوکر موجود ہے اُسے آنادِ کو ضرور پرکرت پورکھ سمجھنا چاہیے اور بنا بسواس کیے کبھی سمجھہ مین نہین آتے وہ سب مین بیاپ رہے ہین اُنکے بغیر کوئی چیز دنیا مین نہین ہے اور سب مین ملے ہوئے ہین یعنے جو شکت ہے وہی پرماتما اور جو پرماتما وہی شکت۔ انکا فرق کوئی نہین جانتا۔

چوپائی

پڑھے انیک شاستر اور بید و	بن براگ مٹے نہین بھید و
تا بن برہم پرکرت الکاؤن	کم کر سکے موڑھ اکلاؤن

سب استھاور جنگم جگت ہنکار سے بنا ہے اُس بنا کیسے ہوسکتا ہے بھلا سگن نرگن کو کیسے دیکھ سکیگا اسلیے اے بیٹے نارد جی تم سگن برہم ہی کو دل سے بچارو کیونکہ گُن مین ملا ہوا چیت نرگن کو کیسے جان سکے گا جب تک گُنونکا ناس نہین تب تک وہ کسی طرح سے سمجھ مین آویگا یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ تین گنون کے روپ بتلائیے کہ جنکو جانکر سنسار سے مکت ہون اُنھون نے کہا سنو تین گنون کی تین شکت ہین گیان شکت۔ کریا شکت دربیہ شکت اُن مین ساتوک کی گیان شکت راجس کی کریا شکت تامس کی دربیہ شکت تامسی دربیہ شکت سے شبد۔ سپرس۔ روپ۔ رس۔ گندہ یہ پانچون کلپھہ پیدا ہوتے ہین اُنکی ماترا یہ ہے شبدگن آکاس سپرس ہوا کا گُن۔ جل کا گن رس۔ پرتھوی کا گن گندہ۔ یہ دسون ملکر تامس اہنکار جگ سرشٹ کرتے ہین۔ اور راجسی کریا شکت سے یہ ہوتے۔ کان۔ توچا۔ زبان۔ ناک۔ انھین گیان اندریان کہتے ہین اور آواز۔ ہاتھ۔ پانون۔ لنگ۔ گدا۔ یہ پانچ کرم اندریان ہین۔ اور پران۔ اپان۔ بیان۔ سمان۔ اودان۔ یہ سب مین پانچ ہوا ہین انھین پندرہ کے ملنے سے راجسی سرشٹ ہوتی ہے یہ ساد من اتر ہین انکا اوپادان جت شکت سے ہوتا ہے اور گیان شکت سے مشتمل ہوکر ساتوک سے یہ پیدا ہوتے ہین۔ اور چندرمان۔ برہما۔ رودر اور چھتر کیہ یہ چارون انتہکرن کے دیوتا ہین اور من سمیت یہ بھی پندرہ ہین یہ ساتوک سرشٹ ہوا

استھول سوچھم کے بھید سے پرماتما کے دو سروپ ہین جو دھیان وغیرہ مین آتا ہی وہ استھول روپ اور جو سر برمین ہی وہ سوچھم روپ ہی جو پہلے پانچ ماترا کہ آئے ہین اُنہین کو اپنتیکرن کرکے پانچ بھوتون کو پیدا کرتا اُسی کا بھید ستو پہلا رس اور ماترا الیکر من مین کلپنا کرتے جس سے وہ جل ہو جاتا پھر باقی چیزون کو علیحدہ علیحدہ حصہ کرکے جل مین ملاتے - جب سب رس مشتمل ہو جاتا تو بھوتون کے بھاگون مین چیتن کو گھسانے جب چیتن پربیس ہو گیا تو اہنکار ہوا جس سے آدنارائن بھگوان کہے جانے لگتے ہین پھر اُنھین نارائن سے چوراسی لاکھ جیون کی ذات پیدا ہوتی ہی -

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین برہما کربستار	سنستھار جو گن روپ کی سنکے تجھو بکار

برہما جی بولے کہ سرشٹ تو ہمنے کہی اب گنون کے روپون کا احوال سُنئیے جس سے منہین پرپت ہوتی ہی جسکی یہ علامتین ہین - آرزو سچیہ - سوچ - سردھا - چھما - دھارنا - دیا - لجیا - شانتی - سنتوکھ - یہ سب ستو کے لچھن ہین اور اُسکا سفید رنگ ہی - وہ دھرم مین پریت کراتا - ادھرم سے ہٹاتا ہی اور سردھا ساتوکی راجسی تامسی کے بھید سے تین قسم کی ہی - راجسی سردھا کا سُرخ رنگ ہی اور اپریت کرنیوالی ہوتی - بُغض کینہ - غرور - ہٹھ - اُگمنا - نیند - عزت - دم - گرنکم - یہ سب اسی سے ہوتے - تموگن کا کالا رنگ ہی - موہ - رنج - سستی - اگیان - نیند - دنبتا - ڈر - تکرار - خباثت - کُٹلتا - غصہ بکھنا - ناستک ہونا - پرائے دُکھ کو دیکھنا - یہ سب تامسی سردھا کی علامات ہین اسلیئے لوگون کو لازم ہی کہ رجوگن اور تموگن کو چھوڑ کر ستوگن آہستہ آہستہ قبول کرین مگر یہ گن ہمیشہ ملے ہوئے ہوتے ہین اور صرف ایک گن کہین کہین ہوتا جیسے کسی تیرتھ کو پوتر سنکر اور دوسرے کو جاتے ہوئے دیکھکر آپ بھی گئے جیسا کچھ سنا تھا ویسا ہی جا کے دیکھا اور وہان اشنان دان بھی کیے اور کچھ دن رہے - مگر یہ سب رجوگن سے کیا اور راگ یعنے کسی چیز کو پیارا جاننا اور دویکھ یعنے کسی چیز کو پسند نہ کرنا اور کام - کرودھ لیکر گھر مین آئے اُنھین پھر جیون کے تیون سمجھنا چاہیے کیونکہ تیرتھ کا پھل تو سردھا سے کرنے مین ہوتا ہی اور وہان پہونچکر پاپ نکلنا چاہیے پھر جہان رجوگن تموگن موجود ہین وہان سے پاپ ہونا تو نہایت مشکل ہی کہو تیرتھ کا پھل کیسے ہو - جو کہو کہ پاپ کا روپ تو کوئی نہین پھر کیسے معلوم ہو کہ ابھی وہ نہین گیا جب تک کام - کرودھ - لوبھ - موہ - طمع - راگ - دویش - مد - کسی کی غیبت کرنا بغض اچھا یعنے نامعافی - اشانت یہ نہین گئین تب تک پاپی سمجھو - جو تیرتھ کے کرنے سے بھی یہ بدن سے نہ گئے تو صرف تکلیف ہی تکلیف ہوئی پھل کہان ہی جیسے کہ -

چوپائی

بھو شرم کینہ کھو دکھی تیتھو	تھتک بیچ بو یو کر ہیتیو
جل وسے رہتا کین ہوتا	ہم رتو ناہین تھان ہی سوتا
شلبہ آدرحیم پھین کینے	کر کھک نشپھل کچھو نہ لینے

فصل باب ۲

یہی بدھ اگھ تیر تھہو نہ چھوٹا	کھو پتر تامس کا ٹوٹا	

ای نارد جی ستوگن شاستر کے دیکھنے سے ہوتا اور اُسکا پھل بیراگ ہے جب ستوگن کی ترقی ہوتی تو آدمی کی عقل دھرم کی راہ مین مشغول ہوتی اور رجوگنی تموگنی چیز کی خواہش نہین کرتی اور زر کی بھی اچھا کرتی ہے مگر جو ستیہ سے پیدا ہوا در بغیر کسی تدبیر کے ملے اور دھرم جگیہ وغیرہ شبھ کرمون کے کرنے کی اچھا کرتی ہے اور راجسی پدارتھون کی بھی اچھا نہین کرتی تو تامسی چیزون کی کیون اچھا کریگی اسطرح پہلے راجسی پدارتھون کو چھوڑے پھر تامسی کو جب یہ سب چھوٹ جاوین تب صرف بے میل ستوگن ہیجاوے جب رجوگن کی ترقی ہوتی ہے تو سناتن دھرمون کو چھوڑ اونکے خلاف کرمون کے کرنے کی اچھا آدمی رکھتا ہے اور دنیہ اور بھوگ وغیرہ مین دل لگتا اور ستوگن کا نام بھی نظر نہین آتا بلکہ تموگنی چیزون مین دل لگتا جب تموگن کی ترقی ہوتی تو بید دھرم شاستر اور مہاتماون کے قول مین یقین نہین آتا اور کینہ اور بغض مین دل مشغول ہوتا اور سچ تو یہ ہے کہ ست رج تم گن اکیلا کوئی نہین رہ سکتا بلکہ تینون ملے ہوئے رہتے جیسے استری پورکھ بھوگ کے وقت ملتے ویسے ہی یہ گن آپسمین ملے ہوئے رہتے ہین اتنا کہہ بیاس جی بولے کہ یہ سُن نارد جی نے برہما سے اور ہمنے اُنسے پوچھا

٩
ادھیاے نوان

دوہا

پانوے ادھیاے مین نارد پوچھین پھیر	گن لچھن بخ تات سون تہی سو کہے ہین ٹیر	

سری نارد جی نے پوچھا کہ گنون کے لچھن تو آپ نے بیان کیے مگر ہم سنکر سیر نہین ہوئے اسلیے مفصلاً کہیے کہ جیسے سنکر ہمارے دل کو شانتی ہو۔ یہ سُن برہما جی بولے کہ گنون کے لچھن تو ہم اچھی طرح نہین جانتے مگر اپنی مت کے موافق بیان کرتے ہین صرف ستوگن تو کہین دکھائی نہین دیتا مگر ہان کبھی کبھی اور گنون سے ملا ہوا نظر آتا ہے جیسے کوئی سُندر عورت سب زیورون سے سجی ہوئی اور ہاو بھاو بھی اُسمین ہون اور اپنے خاوند کی پیاری ہو اور سب سبھ گنون والی اور اپنے ساس سسرے اور دیور وغیرہ کی ہیبت کرنے والی ہو مگر اپنی سَوت کو ضرور دُکھ اور سوہ دیتی ہے اسیطرح رجوگن والے راجہ کی فوج چورون سے دکھی سادھوون کو ضرور فائدہ دیتی موثرہ اور چورون کو دکھ دیتی ہے اسیطرح تموگن بھی کسی کسیکو ہت کاری ہوتا اور کسیکو اہت کاری ہوتا۔ جیسے کہ بجلی چمکتی پھر بادل کے گرجنے سے پانی برستا یہ تموگن کی علامتین ہین مگر کسانون کو سُکھ دیتا اور جنکے گھر چھائے نہین گئے یا ننگے اور اور لکڑی وغیرہ سے کچھ کچھ چھائے ہین اور جن عورتون کے خاوند پردیس گئے ہین ان سبکو ضرور دکھ ہوتا ہے۔ اسلیے سب گن اپنے اپنے سوبھاو مین کسیکو سُکھ اور کسیکو دُکھ دیتے ہین اور یہی علامتین سُنو۔ ستوگن۔ لکھو پر کاشک۔ نرمل۔ بشد۔ ہوتا جب اندریان وغیرہ شبھ چیم پدارتھ کو گرہن کرین اور جب نرمل رہے تو ستوگن جانو۔ اور جب جمہائی سستی نیند رہے تو رجوگن جانو۔ جب کلجگ مین چیت لگے تو تموگن جانو۔ یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ تینون گنون کی علامتین علیحدہ علیحدہ ہین اسلیے آپسمین خلاف ہونے پر اکٹھے کیسے رہ سکتے ہین برہما جی نے کہا تینون گن چراغ کے مانند ہوتے ہین جیسے چراغ کی سب چیزین آپس مین علیحدہ علیحدہ ہین مگر اکٹھی ہو کے پرکاس کرتی ہین۔ بتی۔ تیل۔ روشنی آپس مین علیحدہ ہین۔ روئی کا آگ سے بیر۔ اور تیل کا آگ سے برودھ ہے مگر اکٹھے ہو کے روشنی کرتے ہین یہ سُن نارد جی خوش ہوئے اور اُنسے سُن

بیاس جی جنمجیہ جی سے کہتے ہین کہ گنون کے لچھن کہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہی کہ۔

چوپائی

پچھے سگن چھپے نرگن ہوئی — جگد مبا پوجے سب کوئی
جاسون پوروکھ کرت کچھ ناہین — سکل رچیت جگد سب اہاین
بدھ ہر ہر رب چند سچی بیت — دشر کبیر برن بن نج گت
شکت ہین کچھو کرت نہ کاجو — یاسون شکتی کرے راجو
جنمجیہ بھجیے تبھی کا ہین — پوجیہ دھیاے یہ کرمن ماہین
اگیہ تاھیہ کر کر ہو بچاری — پیا ترین اور بہت کاری
نام ماتر جو کہے پکاری — پاوے بانچھت سکل کراری
برہم لشن تہر موچیہ نمتو — تیہی دھیاوت کر ستیہ چیتو

جس بھگوتی کے ایسے ایسے اشدہ منتر کے کہنے سے مُکت ہو جاتے ہین اُسکا دھیان کیون نہ کرین اِسکا ایک اتہاس کہتے ہین بغیر پڑھا مُورکھ ستیہ برت نام برہمن تھا جو سور کے لیے ای ای لفظ کہکر بھگوتی کی کرپا سے بڑا شاعر ہوگیا

ایک لفظ صحیح ہی

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین ستیہ برت اتہاس — جامین مورکھ بپر کر سکل بھانت ادبھاس

اتنی کتھا سُنکر جنمجیہ جی نے پوچھا کہ ستیہ برت برہمن کس دیس اور کس کُل مین پیدا ہوا اور کس طرح سے اُسکے منتر سدہ ہوئے سری بیاس جی بولے کہ ایک سمے ہم تیرتھ وغیرہ گھومتے ہوئے نہایت پوتر اور مُن بھاون نیمکھار صرکھ مین پہونچے اور سب مُنیون کو پرنام کرکے وہان بیٹھے اتنے مین سب مُنیون مین سے جم دگن جی نے سوال کیا۔ کہ برہما بشن شیو اندر برن سورج گنیش وغیرہ دیوتون مین کون دیوتا جلدی سے ارتھ پورا کرتا ہی اور آرادھن کرنیکے لائق ہی۔ سُن لومس مُن بولے کہ سبھون مین سے مہاشکت پوجنے کے لائق ہی کیونکہ وہ بہت جلدی خوش ہوتی ہین اسپر ایک اتہاس کہتے ہین سُنو۔ اجودھیا پوری مین ایک دیودت نام برہمن بستے تھے اُنکے بیٹا نہ تھا اسلیے وہ تمسا ندی کے کنارے پر براہمنون کو بُلاکر پُتر کے لیے جگیہ کرنے لگے جس مین سہوتر مُن اودگاتا گوبھل جی نے سامبید کا سُر سمیت پڑھا مگر کہین سُر ٹوٹ گیا اُسے سُن دیودت نے غصہ ہوکر مُن سے کہا تم بڑے مورکھ ہو۔ جو منگل کے کارج مین سُربھنگ پڑھتے ہو۔ مُن نے براہمن سے غصہ ہوکر کہا کہ تمھارے مُورکھ۔ جاہل۔ اور گونگا پُتر ہوگا سب لوگونکا دم بھر آتا ہی نہایت رحیم اور سبکو سُکھ دیتے۔ ذرا سے اپرادھ پر آپ نے بڑا سراپ دیا کیونکہ شاستر مین لکھا ہی کہ مُورکھ پُتر سے نہونا اچھا ہی اتنا سُن سراپ سے ڈرکر دیودت گوبھل سے بولے کہ آپ نے مجھ پر ناحق غصہ کیا مُن لوگ اسپر مورکھ برہمن تو نہایت منع ہی کیونکہ وہ مُورکھ جانورون اور سودرون کے برابر ہوجاتا اسلیے سب کامون مین نالایق

ہوتا ہی۔ جیسا سُودر ویسا مُورکھ برہمن ہاے ایسے پتر کو لیکر مین کیا کرونگا۔ نہ تو وہ پوجا کے لائق اور نہ دان مان کے۔ بلکہ سب کامون مین نند اُسنتا۔ مورکھ برہمنون سے راجہ سُودرون کی طرح پوت لیتا۔ جو کوئی کرم کا پھل چاہتا ہو کہ دیوتا اور پتر کے کارج مین مُورکھ برہمن کو آسن پر نہ بٹھاوے اور راجہ اُسے سُودر کی طرح ہل جوتنے مین لگاوے اور کسی کام مین رجوع نہ کرے جہان پنڈت برہمن نہ ملے کُش اور بٹ برہمن سے سرادہ کرا دے مگر مورکھ برہمن سے کبھی نہ کراوے۔ مُورکھ کو بھوجن سے زیادہ اناج نہ دینا چاہیے کیونکہ دینے والا نرک مین جاتا ہی اور جسکو بید نے منع کیا ہو اُسے بھی ضرور ہی کہ سرادھ مین بھوجن کرنے نہ جاوے کیونکہ اُسے بھی نرک ہوتا ہی۔ اور اُس راجہ کو دھرم کا رہی کہ جسکے راج مین مورکھ برہمنون کی پوجا دان مان سے ہوتی ہو جہان مُورکھ اور پنڈت کے آسن پوجن اور دان مان مین فرق نہو وہان جاننا چاہیے کہ راجہ بھی مُورکھ ہی اور اُس دیس مین پنڈت کو بستا نہ چاہیے کیونکہ لکھا ہے کہ۔

برگد کا درخت

چوپائی

مُورکھ جہان گربت لین دانو تہان بدھن کہہ باس جو گو	پوجت ہو ہین سکل لے مانو جدپ لہین بہُت بدھ بھو گو	

کیونکہ دُرجنون کی بھبھوت دشٹون کے ادبکار کے لیے ہوتی ہی جیسا کہ نیم کا پھل کوون کے لیے ہوتا ہی جسکا اناج کھاکر برہمن بید کا ابھیاس کرتا ہی اُسکے پورکھا سورگ مین خوش ہوکر بڑا کرتے ہین اسلیے اے گوبھل جی آپ نے کیا کہا سنسار مین مُورکھ پتر ہونا مرنے سے بھی زیادہ دُکھ دیتا ہی اب مہربانی کرکے اس سراپ کا اُدھار کیجیے مین آپکے چرنون پر پڑتا ہون یہ کہہ دیودت برہمن کے چرنون پر گرکر بہُت روئے مُن نے کہا کہ اچھا تمھارا پتر مہا مُورکھ ہوکر آخر مین گیان وان ہوگا یہ سُن خوش ہوکر دیودت نے جگیہ ختم کرایا کچھ دن کے بعد ویسا ہی مُورکھ پتر پیدا ہوا ہوا کہ جسکے سب جات کرم کرکے اتتھیہ نام رکھا اور آٹھ برس کے ہونے پر جنیو پہنا کرا کے بید پڑھانے لگے مگر اُنھین ایک حرف بھی نہ آیا پھر سندھیا بندھن وغیرہ کیسے ہو سکے تب سب جگہہ مشہور ہو گیا کہ دیودت کا پتر نہایت مورکھ ہی یہ جان اُسکے والدین نے سوچا کہ اندھا اور لنگڑا بیٹا بھلا مگر مُورکھ اچھا نہین اسلیے بن کو نکال دیا کہ وہ گنگا جی کے کنارے پر بیٹھ کر بن کی چیزین کھاتا ہوا رہنے لگا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادس ادھیاے مین پن ستیہ برت گاتھ	انیک ات مُن سُن جم بھیو سو کب ورنا تھ	

ویاس جی بولے کہ وہ برہمن سری گنگا جی کے کنارے پر پہونچے مگر کیونکہ بید کا پڑھنا۔ جپ دھیان۔ آرادھنا۔ آسن پرانا یام بہوت شُدھ۔ منتر۔ کیلک۔ گایتری۔ سوچ۔ اشنان کی بدھ۔ آچمن۔ پرانا گنی ہوتر۔ بلدان۔ اتتھ۔ سندھیا۔ سمدھ۔ ہوم۔ اور ترپن وغیرہ کرم نہ جانتے تھے اسلیے صبح اُٹھکر صرف دنت دھاون کرکے سُودر کے مانند اسنان گنگا جی مین کرکے پھل وغیرہ دوپہر کے وقت کھاتے مگر کھانے لائق اور جو کھانے لائق نہین اسکا کچھ بھید نہ جانتے ہان سچ کو چھوڑ کر کبھی جھوٹھ نہ بولتے

اسلیے لوگون نے اُنکا نام ستیہ تپا رکھا اور وہ نہ کسی کا ہت کرتے نہ اہت ۔ جب سُکھ سے نیند آتی سُو رہتے اور رات دن یہ سُمرن کرتے کہ ہم کب مرینگے ہاے ہمکو ایشور نے مورکھ پیدا کیا ۔ جیسے روپ وتی استری ۔ بانجھ ۔ بے پھل والا درخت ۔ اور بغیر دودھ کی گاے یہ بیفائدہ ہین ویسے ہی ہمارا جنم ہوا وہ کسکی خطا ہی اگر ہم پُورب جنم مین پستک لکھکر برہمن کو دیتے بد یا پڑھاتے تو مورکھ نہوتے اور اگر تپسیا دھیان وغیرہ کرتے تو دُشٹ بُدھ نہوتی اسی طرح بچارتے بچارتے چودہ برس اُسی بن مین گذرے کیونکہ سچ بولنا اُنکا برت تھا اسلیے لوگون نے ستیہ برت دوسرا نام رکھا ایکدن کی بات ہی کہ ایک نکھاد نے ایک سُور کو بان مارا وہ لہو سے بھرا ہوا اور کانپتا ہوا مُنن کے آسرم پر آیا اسے دیکھ مُن نے سو بھاو سے کہا کہ اے اے ہاے ہاے اسے کسنے مارا یہ اگیان ہی سے بھگوتی کا سرستی منتر مُنن کے مُنہ سے نکلا سُور کانپتا ہوا گنجان بن مین چلا گیا ۔ اُسکے بعد تیر اور کمان لیے وہ نکھاد بھی مُن کے پاس پہونچا اور بولا اے مُن جی سور کہان گیا آپکو ستیہ برت جانکر پوچھتا ہون میرا کُٹمب اسی کے بھوجن سے جیتا ہی اور کوئی تدبیر جینے کی نہین ہی یہ سُن مُن نے بچارا کہ جو کہتا ہون کہ سُور ادھر گیا تو یہ ماریگا اور جو کہتا ہون کہ ہم نہین جانتے تو جھوٹھا بچن ہوتا ہی مگر ایسا سچ بھی بولنا نہ چاہیے کہ جسکے بولنے سے جیو ہنسا ہو کسواسطے کہ لکھا ہی ۔

چوپائی

وہ نہین ستیہ جنہہ ہنسا	دیا سہت اور انرت پرشنسا
جیہی بُدھ جیون کر ہت ہوئی	سوئی بُدھ کرین جان سب کوئی
ہین کرم کر دو دو برت پالا	سُو کرمرے نہ داس ہجا لا
یہی بچارت باڑو راؤ	دیا سہت مُن کیہ سو بھاو
بہوت دیا اور ہنستر پربھاو	وہی جان کین مُن سراو
بدیا سکل سپر اور بیاپی	بالمیک جم کب نے پاپی
بولیو بہت پر کار دو جنشو	ستیہ بچن کارن شبھ نشو
جو دیکھت سو بولت ناہین	جو بولت سو دیکھ نہ کاہین
پوچھت سو ارتھ لبش کا داسو	سمجھ لیہہ مُن کر بشواسو
یہ سُن بخ گرہ گیو نکھادا	ہوے نراس جیہ کرت بکھادا

اور ستیہ برت برہمن ایسے کب ہوئے جیسے دوسرے بالمیک جی ہین اور انیک نیک اس منتر کو بدھ پورک جپنے لگے اور اُنکے پتا ایسے مہا کب پتر کو اپنے گھر مین لیگئے لو راجہ وہ بڑا اشکت مہا مایا سبھون سے ہمیشہ پوجنے کے لائق ہو آپ بھی اُسی کا جگبیہ پوجا ادسنت کیجیے یہ دیبی کا نہایت پوتر مہاتم ہمنے تمکو سُنایا جیسے لومس مُن سے سنا تھا

ادھیاے بارھوان ۱۲

دوہا

کہب وادش ادھیاے مین امبا جگبیہ جان ۱۲	جیہی کر نرشکم لہت سُر پر جیرہ بات بہان

اتنی کتھا سنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ مہا بھگوتی کے جگیہ کا بدھان اور پوجا کی بدہ کہیے کہ جسکو چھا شکت کرین بیاس جی نے کہا سنیے ۔ ساتوکی ۔ راجسی ۔ اور تامسی یہ جگیہ تینون قسم کے ہین انمین منی لوگ ساتوکی راجہ لوگ راجسی اور راچھس تامسی جگیہ کرتے ہین اور گیانی گُن رہت ۔ بیراگی گیان کا ملا ہوا کرتے ہین جو جگیہ کا تنی جو دھیا پن کی جگہ مین اُترا ین سورج ہونے پر منا یہ پوربک چیزون سے اور بید کے منترون سے شہر دھا پوربک کیا جاتا ہی اُسے ساتوکی جانو جس جگیہ مین ۔ چیزین سدہ ہوتین ۔ اور کرپا سدہ ۔ منتر سدہ ہوتا ہی اُسکا پھل پورا ہوتا ہی اور جہان بے انصافی سے لیا ہوا دربیہ لگایا جاتا ہی وہ نشپھل ہوجاتا ہی اسلیے انصاف سے زر پیدا کرکے جگیہ مین لگانا لازم ہی بری دربیہ کے لگانے سے ایسا پھل ہوتا ہی جیسا کہ آپکے بزرگے پانڈون نے کیا تھا ۔ دیکھو راج سو یہ جگیہ مین پوجا لینے والے ساچھات سری کرشن چند اور بھاردواج وغیرہ پورے پنڈت تھے مگر اب تک بن باس وغیرہ کی تکلیفین ہوئین کہین جگیہ مین کرتا کا بھید ہوتا کہین منتر کا کہین دربیہ کا ربات یہ ہی کہ پن کے کام ین سب طرح سے بچار کر کرم کرنا چاہیے دیکھو اندر نے بشوروپ کو گرو بنایا تھا انکی ماتا کا رشتہ دیتون کے یہان تھا اسلیے وہ دیتون کی ترقی چاہتے تھے آخر مین اندر نے انھین مار ہی ڈالا ۔ اس جگیہ مین کرانے والے کا بھید تھا جہان سب طرح سے بدہ پوربک جگیہ ہوتا وہان کچہ زیادہ پھل ہوتا ہی جیسے پانچال دیس کے راجہ درونا چارج کے ناس کرنے کے لیے جگیہ کیا تھا اُس سے دہرشٹ دمن اور دروپدی کنیا پیدا ہوئی

چوپائی

دشرتھ نرپ آپکے ست ہیتو ۔ ات بدہ پوربک بھیوتا ہی تے

جگیہ کینہ یہ سنہو نہچیتو ۔ چارتیر ہے سبھک جا ہی تے

اس سے ظاہر ہی جو بدہ پوربک جگیہ ہوگا اُسکا پھل بھی عجائب ہوگا اور جو اچھی طرح نہ کیا جاویگا اسکا پھل کچہ اور کا اور ہی ہوگا جیسے کہ پانڈون کے جگیہ مین صرف اتنا دوکھ تھا کہ بہت سے راجہ مارے گئے اور انکے یہان کا بھی زر لگایا گیا تھا جسکا پھل بن باس وغیرہ کا ہوا ساتوکی جگیہ تو تپسیو نکا ہوتا کہ وہ تھوڑی بھوجن کرتے اور اہنکار وغیرہ کی پرجا نہین کرتے اور راجہ بیشیون کے جگیہ تو راجسی ہوتے ہین کیونکہ وہ بہت سا زر خرچ کرنیکے سبب غرور مین ہوجاتے ۔ اور کیونکہ راچھس غصہ وغیرہ سے بھرے ہوئے ہوتے اسلیے انکا جگیہ تامسی ہوتا ہی ۔ بھگوتی کا جگیہ کرنے والا پہلے اپنا من شدہ کرے بعدہ بہت بڑا منڈپ اُسمین بیدی وغیرہ سب جتن سے بناوے پھر آگ بناوے ۔ برہما ۔ ادہیوہوتا ۔ ہوتا ۔ ادوگاتا ۔ پرتہرتا ۔ او بسمیہ انکا پوجن اور ستکار کرے اور جہان جگیہ کا دیوتا برہم کو کرے ۔ اور جگیہ کے پھل کی دینے والی نرگن شکت بھگوتی برہم بدیا کو سمجھے ۔ پھر ہون کرے ۔ پھر سرب بیاپنی مہامایا کا دھیان کرے ۔ اسی بدھان کے جگیہ کرنے سے جیو آتما مکت ہوجاتا ہی یہی ساتوکی جگیہ ہی بیاس جی کہتے ہین جو آپ نے جگیہ کیا تھا وہ ساچھات تامسی ہوا تھا کیونکہ دشمنی سے لاکھون سانپ جلائے گئے تھے اب امبا کا جگیہ کیجیے کہ جس سے نرک سے گرکر آپ کے پتا مکت ہون اسی جگیہ کو بدہ پوربک سری کشن جی نے کیا تھا

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین جیہہ بدہ ہر لکہہ کین ۔ سری دیبی کرسو کہب سنو شگل پربین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ سری بشن جی نے کہان اور کب اور کس طرح سے جگیہ اور کسکی مدد سے اور کن برہمنون کو برہما
وغیرہ بناکر جگیہ کیا تھا سو سنائیے۔ بیاس جی نے کہا سنیے جب تین شکت دیکے برہما بشن رودر کو بھگوتی نے حکم دیا تھا کہ اب سرشٹ
کرو تب اُس مہا زنب مین اُنھون نے اپنے اپنے استھان آگے کہے ہوئے طریقہ سے بنائے۔ جیسا پہلے بھگوتی نے جل کے نیچے
اپنی آدھار شکت کی جس سے پانی کی دھار اٹھہر گئی اور جو مدھوکیٹبھ کے گوشت کی زمین بنی ہوئی تھی جمائی گئی کیونکہ زمین تو اُن
کی چربی سے بنی اسلیے میدنی۔ اور کیونکہ سب پدارتھون کو دھارن کرتی اسلیے دھرا۔ اور کیونکہ بہت پھیلی ہوئی ہے اسلیے
پرتھوی کیونکہ بہت پوجنے کے لائق ہے اسلیے مہی وغیرہ سب نام کارن سے اس زمین کے ہوئے ہین پھر زمین سیس جی
کے ماتھے پر دھری گئی۔ پھر اسپر اسکے دھارنے کے لیے پربت کیل روپ گاڑے گئے کہ ہلنے ڈولنے نپاوے اسلیے
پہاڑون کو مہی دھر کہتے ہین۔ زمین کے بیچون بیچ مین سونے کا سیمر پربت جمایا گیا۔ پھر برہما کے۔ مریچ۔ نارد۔ اتر
پلہ۔ پلست۔ کرتو۔ دچھ۔ بششٹ یہ پتر پیدا ہوئے۔ مریچ کے کشپ نام پتر ہوئے جنکی عورتین دچھ کی کنیا تیرہ ہوئین جنسے دیوتا
و بیت۔ منکھ۔ جانور۔ پرند۔ سانپ وغیرہ سرشٹ پیدا ہوئی۔ برہما جی کے داہنے انگ سے سوایمبھو منُ اور بائین انگ سے
ست روپا نام کنیا جو سوایمبھو کو بیاہی گئی تھی پیدا ہوئی منُ سے شت روپا مین پریہ برت اوتان پاد دو بیٹے اور آکوتی۔
دیوہوتی۔ پرسوتی یہ تین کنیا ہوئین اتنی سرشٹ کے پیچھے برہما جی نے سمیر پربت پر برہم پوری کو بسائی اور سری بشن جی نے
سب لوکون کے اوپر بیکنٹھ پوری بسائی۔ اور شیو جی کیلاس بناکر سب بھوتون کو ساتھ لیکر بہار کرنے لگے۔ اور سمیر کی چوٹی پر سورگ بنا
جسمین اندر پوری اندر کے بہار کی جگہ ہوئی۔ اور سمندر کے متھنے سے کلپ برچھ ایراوت ہاتھی۔ کام۔ دھین۔ اوچیشرا گھوڑا
رمبھا وغیرہ اپسرا یہ سب پدارتھ اندر جی لائے دھنونتر۔ چندرما یہ بھی سمندر سے نکلے اور سورگ مین موجود ہین۔ اسیطرح۔ دیوتا
نرجک۔ آدمی تین قسم کی سرشٹ ہوئی پھر انڈج یعنے انڈے سے پیدا ہونے والے۔ سویج جو پسینے سے پیدا ہون اودبھج
جراج کے بھید سے چار قسم کے ہوئے۔ اسطرح کی سرشٹ برہما بشن مہادیو تینون بناکر اپنے اپنے استھان پر بہار کرنے لگے
ایک وقت کی بات ہے کہ سری بشن جی نے بیکنٹھ مین رہکر امرت کے سمندر کے بیچمین جو منُ دویپ تھا یاد کیا جہان اُس مایا آدشکت
کو دیکھا تھا اور اسبا جگیہ کرنیکی تجویز کی۔ اور بیکنٹھ سے اُترکر مہادیو۔ برہما برن کبیر اگن جم بسشٹ کشپ دچھ بام دیو اور برہسپت وغیرہ
کو بلاکر جگیہ کی سامگری بڑے بستار اور بیھو سے اکٹھی کرائی۔ اور ساتو کی جگیہ شروع کیا اور بڑا منڈپ چھایا گیا اور برہسپت وغیرہ
کی سب جیسا چاہیے پوجا کی گئی اور بیدی بنی اور اگن وغیرہ رکھکے دیبی کے منتر اور بید کی ودھ سے جگیہ کیا گیا۔ ہوم کے اخیر
مین یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے بشن جی تم سب دیوتون مین سرسشٹ اور عزت اور پوجا پاؤ۔ اور سمرتھ ہو۔ آپکی پوجا برہما رودر اندر آدی
سب دیوتا کرین گے اور سب دیوتا منکھ وغیرہ کے بردینے والے ہوگے تمھین سیونکو سب کا منادوگے اسلیے سب جگیون مین پہلے
تمھاری پوجا ہوگی۔ اور جب دیوتا دیتیون سے دُکھ پاوینگے تب تمھارے سرن مین آوینگے آپ اُنکی رچھا کرینگے اور پوران بید
دھرم شاستر وغیرہ مین تمھین سب دیوتون کے پوجنے والے کہے جاؤگے۔ اور سبکے منورتھ پورے کروگے آپکی بڑی کیرت ہوگی جب
دھرم مین کسیطرح کا نقصان ہوگا تب تب آپ اپنے انس سے اوتار لیکر دھرم کو بچاوینگے اور طرح طرح کے اوتارون سے جودھون
تھون مین مشہور ہونگے۔ اور ہر ایک اوتار مین ہماری باراہی نارسنگھی وغیرہ ایک شکت آپکے ساتھ رہیگی آپ اُنکی بےعزتی نہ کیجیےگا

بلکہ اُنکی پوجا کیجیے کا جس سے اِبر ستگھنڈ مین لوگ بھی اُسکی پوجا کرین اور وہ اُنھین سب منور تھ دین اور اُنکی پوجا سے اُنکی بڑی کیرت ہوگی اور لوگون کے پوجا کرنے سے آپکا بڑا جس ہوگا اِتناکہ آکاس بانی موقوف ہوگئی اور سری بھگوان نے موافق طریقہ کے جگیہ ختم کیا اور سب دیوتا اور منیون کو بسرجن یعنے رخصت کرکے اپنے لوکا بکنٹھ کو گئے اور سب اپنے اپنے گھرون کو سدھارے اور آکاس بانی سُنکر سب کے دلون مین بھگوتی کا سمرن بیٹھ گیا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین سری جگدمب مہتو	نرپ دہرو سندہی کتھا کہون کہون سبھ تتو

اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جگیہ کا مہاتم تو ہمنے سُنا اب سری بھگوتی کا مہاتم سنائیے بیاس جی بولے سنیئے اجودھیا پوری مین سورج بنسی لشپ نام راجہ کے بیٹے دہرو سندہی نام راجہ بڑے مہاتما اور رعایا پرور ہوئے جنکے راج مین برہمن چھتری بیس سودر وغیرہ سب اپنے اپنے دھرم پر چلتے اور چور چغلخور فریب باز — پاکھنڈی اور کرتگھن یعنے احسان کیے ہوئے کو نہ جاننے اور مور کھ وغیرہ اُنکے راج مین نہ بستے تھے — اُنکے منورما اور لیلاوتی دو استری تھین کچھ دنون مین منورما کے راج چھن لیے ہوئے نہایت لایق سودرشن نام پتر ہوا اور اسی مہینے مین لیلاوتی کے نہایت پیارا بولنے والا ستروجت نام بیٹا ہوا — راجہ نے دونون کے جات کرم اور چوڑا کرم وغیرہ کرا کے اور دونون سے برابر محبت رکھتا تھا — مگر جب وہ بڑے ہوئے تو ستروجت بہت پیارا بولنے اور نوکر اور رعایا کے خوش کرنے کے سبب سے بہت عزیز ہوا اور سودرشن کم قسمتی کے سبب کسیکو پیارا نتھا اسی طرح ایکدن راجہ دہرو سندہی شکار کھیلنے گئے اور انھون نے مختلف اقسام کے جانور شکار کیے — اتفاق سے ایک شیر سامنے سے نکلا اُسے دیکھ راجہ نے ڈھال تلوار ہاتھ مین لی اور بڑی دلیری سے اُسے مارا مگر اخیر مین راجہ کو سنگھ نے مارا اور سنگھ منتری وغیرہ سے مارا گیا اسلیے برادرو نا بیٹا بھایا اور راجہ کی پریت کریا کی گئی اور کیونکہ سودرشن بڑا لڑکا تھا اسلیے اُسے گدی دینے کی صلاح ہوئی اتنے مین اوجین پوری کے حاکم لیلاوتی کے پتا ستروجت کے نانا جنکا نام راجہ جدہاجت تھا آئے اور کلنگ دیس کے راجہ منورما کے باپ سودرشن کے نانا بیرسین بھی اپنے پوتے کو راج دلانے کے لیے آئے اور جدہاجت کی صلاح ہوئی کہ ستروجت مین سب راجہ کی علامات ہین اسلیے وہی سلطنت پاوے اور راجہ بیرسین بسشٹ جی کی صلاح ہوئی کہ بڑے کو راج ملنا چاہیے اسلیے سودرشن کو سلطنت ملاوے غرضکہ اس بات پر جدہاجت اور بیرسین سے بڑا جدہ ہونے لگا —

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین کتھا سنو کے ہیت	بیرسین اور جدہاجت کینہو جدہ سمیت
بیرسین [illegible] ول کر منورما پوت	بھرد واج آسرم گئی برلو کر مضبوط

ایسا بڑا جدہ ہوا کہ خون کی ندی بہی بیراور اوڑ کر آپس مین بھڑ بھڑ آخرکار بر سین مارے گئے تب منورما نے بچارا کہ ہاے اب مین کہان جاؤن اور اپنے بیٹے کے پران کیسے بچاؤن یہ بلوان اور لالچی جدھاجت میرے بیٹے کو بھی مار ڈالیگا کسواسطے کہ لالچ بڑی بلا ہوتی ہی لکھا ہی

چوپائی

ماتا پتا گرو دِج بندوہی — تو بھی ہنے نہ مانے سندوہی
بجھیا بھیجیہ نہ تنک بچارے — جو من بھاوے سو کر ڈارے

اور نہ کوئی اِس شہر مین میرا مددگار ہی جسکے سرن مین جاکر اپنے پیارے بیٹے کو بچاؤن اگر اسے راجہ مار ڈالیگا تو میری سوت لیلاوتی نہایت خوش ہوکر مجھے نہ رہنے دیگی ایسا بچار کر کہا دیکھو سوت کے پتر اندر نے اپنی دوسری ماتا دِت کے پیٹ مین گھسکر حمل کے انچاس حصے کر ڈالے تھے وہ انچاس پون ہوگئے حمل کے ضائع ہونے کے لیے راجہ سگر کی ماتا کی سوتون نے بھی انکی ماں کو زہر دیا تھا کہ الیشور کی کرپا سے سگر راجادھراج پیدا ہوئے تھے دیکھو کیکئی نے سوت کے پتر کو جانکر سری رام چندر جی کو بن باس دیا جسکے دکھ سے راجہ دسرتھ جی نے پران چھوڑ دیے اور منتری بھی دوسرے کے قابو ہوجاوینگے جو میرے بیٹے کو راجہ بنایا چاہتے تھے اب مین کوئی ایسی تدبیر کرون جس سے میرا بیٹا بچے یہ سوچکر بِدل نام منتری سے صلاح پوچھی اُسنے کہا یہان نر ہنا تم کاشی پوری کو بھاگ چلو وہان سبہاہو نام میرا ماما ہی وہ تمھارے بیٹے کی رچھا کریگا یہ صلاح کرکے برسین اپنے والد کو دیکھنے کے عذر سے رتھ کے اوپر اپنے بیٹے سودرشن اور ایک داسی اور بِدل منتری چڑھا کر گنگا جی کے کنارے پر پہونچی وہان ملاحون نے جو کچھ زر اُنکے پاس تھا لوٹ لیا اور وہ گنگا جی سے اُترکر بھردواج کے آسرم پر پہونچے مُن نے بدل سے انکی مصیبت کا حال سنکے کہا یہان بیخوف رہو اور اپنے بیٹے کو پالو تمھارا بیٹا راجہ ہوگا یہ سُن وہ تپسیون کی کُٹی مین رہکر اپنی مصیبت کے دن پورے کرنے لگی۔

ادھیاے سولھوان [16]

دوہا

یا طور شن[16] ادھیاے مین جدھاجیت کراس — ہنتے سودرشن کو چلنہ بچار دواج نواس

یہان جُدھاجت نے سودرشن کے مارنے کے لیے سنگرام سے اجودھیا مین آکر منورما سے پوچھا اور اودھر اودھر ایلچیون کو بھیجا کہ اسکا پتا لگاؤ کہ کہان ہی اور اچھی مہورت بچار کر اپنی کنیا کے پتر سترو جت کو تخت پر بٹھایا بسشٹ وغیرہ منیون نے بید کے منترون سے راج ابھشیک کیا اور مختلف اقسام کے منگل ہوئے اور بہت لوگ خوش ہوئے مگر جو مہاتما اور بچاروان تھے وہ نہایت فکرمند ہوئے کہ نہین جانتے کہ منورما اپنے بیٹے کو کہان لیگئی ہاے اُسی کو راج چاہیے تھا اور جدھاجت راج کاج منتریون کو سپرد کرکے اپنی پوری کو چلے کہ راہ مین بھردواج کے آسرم پر سودرشن کو سنکر اُنکے مارنے کی تدبیر کے لیے شرنگ بیرپور مین نِکھادون کے حاکم کے پاس گئے اور اسے لیکر چترکوٹ پربت پر گئے یہ سُن منورما نے مُن کے سرن مین جاکر اور بہت روکر ایسے کلام کہے کہ اے مہاراج میرے خاوند کو شیر نے مارا اور مین اپنا لڑکا بچانیکے لیے یہان بھاگ آئی دیکھیے اس لالچی کو کہ اپنے پوتے کو راج بھی دے آیا مگر مجھ دکھیاری کا پیچھا نہین چھوڑتا اب کہان جاؤن اور کیا کرون مین نے سُنا ہی کہ پانڈو لوگ بن مین منیون کے آسرم پر رہتے تھے اور ہر دن درودپدی کو منیون کی استریون نہین

چھوڑ کر شکار کرنے جاتے تھے ایکدن - دہومیہ - اتر - گالو - پول - جاوال - گوتم - بھرگو - چیون - گنو - جنو - کرتو - بیت ہوتر سمنت - جگیہ دت تیسبل - راشاسن - کھوڑ وغیرہ بہت سے مُن بیٹھے تھے اور انھین کے بیچمین دروپدی بھی اپنی اپنی وسیون سمیت بیٹھی اور وہ پانچون بھائی شکار کھیلنے گئے تھے اُسیوقت سندھو کے دیس کا راجا جیدرتھ کہین سے آیا اور نیون سے پوچھا کہ یہ استری تو آپ لوگون کی نہین ہے بلکہ کسی راجہ کی ہے بتائیے - اتنا سُن دہومیہ مُن نے کہا کہ یہ پانڈون کی استری دروپدی ہے وہ شکار کھیلنے گئے ہین دوپہر کے وقت آوینگے یہی سوال دروپدی سے بھی کیا اور انھون نے جیسے جواب دیا ویسے جیدرتھ اٹھا لیگیا اسلیے کسی کا اعتبار نکرنا چاہیے اسمین راجہ بل کا اتہاس بھی ایک مثال کے طور پر ہے -

چوپائی

دھرم شیل ستیہ بہا کہن کاری ۔ بل بہا جم بھبو مہابرت دھاری
یتھی جھپل با من ہر سب اجو ۔ سُر نپ دین کین تن کا جو
ہر ہوے کین انیت جو ایسی ۔ کہوانیہ کو کرہی نہ تیسی
پاسون موہے نہ کچہ لیشوا سا ۔ تو بھی جُدھا جیت کی آسا

اس سے صاف ظاہر ہے کہ لالچی آدمی کا کچھ ٹھیک نہین میرے بیٹے کو جُدھاجت مار ڈالے گا آپ بچایئے اتنی بات کے ہوتے ہی جُدھاجت نے وہان پہونچکر کہا کہ بیٹے سمیت منورما کو یہان سے نکال دو مُن نے جواب دیا کہ ہم تو نہ نکالین گے مگر جو تم چاہو تو نکال لیجاؤ جیسے بسوامتر نے لبشٹ کی وہ نندنی لیلی تھی - یعنے تمھاری بھی وہی حالت ہوگی

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین بسوامتر اکھیان ۔ کام بیج منو تیہو سب سُنیے سہت بدھان

جب ایسی بات راجہ نے مُن کے مُنہ سے سنی تو منتریون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے زور آوری سے بیٹے سمیت منورما کو لے جلین اور شترون کو مار اپنے نواسے کو بخیرہ راجہ کرین یا نہین - چھوٹے دشمن اور روگ سے ڈرنا چاہیے نہ یہان کوئی جودھا نہ فوج کیسے کام ہو - یہ سُن منتری بولا کہ جلدی نکرنا چاہیے آپ نے جانا کہ بھاردواج جی نے جو بسوامتر کی مثال دی ہے وہ یہ ہے کہ راجہ گادہی کے فرزند بسوامتر ایک سمے لبشٹ مُن کے استھان پر آئے اور مُن نے نندنی گاے کے پرتاپ سے فوج سمیت بسوامتر جی کی ضیافت ہر طرح سے کی ایسی کی کہ راجہ لوگ بھی راجاؤن کی نہین کرتے یہ دیکھ راجہ کے بیٹے نے مُن سے کہا کہ آپ ہزار عمدہ عمدہ ہم سے لیجیے مگر اپنی گاے دیجیے مُن نے کہا یہ ہوم کی دھین ہے نہ دینگے آپ اپنی ہزار گاے لیے رہیے پھر بسوامتر جی نے کہا کہ دس ہزار گاے لو نہین تو لاکھ جو اسپر بھی نہ دوگے تو ہم زبردستی چھین لیجاوینگے مُن نے کہا کہ یون لیجائیے مگر ہم خوشی سے نہ دینگے جو ہوسکیگا ہم کرینگے یہ سُن راجہ کے بیٹے نے نوکرون کو کھولکر لے آنیکی آگیا دی انھون نے کھونٹی سے کھول لی تب نندنی مُن سے بولی مہین کیون چھوڑتے ہو مُن نے کہا ہم تو کبھی اپنے مَن سے نہ چھوڑتے یہ دشٹ راجہ کا پتر زبردستی لیے جاتا ہے

یہ سُن گاے نے جیسے ہی خفا ہو کر ہنکار ماری ویسے ہی لاکھوں دیت ہتھیار بند نکلے اُنھوں نے بشوامتر کی کُل فوج زبر و زبر کر ڈالی راجہ اکیلا بھاگ کھڑے ہوئے اور بچارا کہ چھتریوں کو دھرکار ہے دیکھو ایک تپسوی کے پربھاو سے میری سب سینا ماری گئی اب مین راج چھوڑ کر تپسیا کرونگا یہ بچار کر تپسیا کرنے کو چلے گئے اور بن مین بڑا تپ کر کے برہم رکھ ہو گئے اور راج اور لچھمی کو چھوڑ دیا اسلیے آپ مُن کو کم نہ سمجھیے یہ لوگ سب کچھ کر سکتے ہین انکی سرن مین جانے سے تمھارا کام ہوگا اور یہ چھوٹا لڑکا سودرشن آپ کے نواسے کا کیا کر سکے گا یہ سُن راجہ مُن کو پرنام کر اپنے دیس کو گئے اور منورما مع اپنے بیٹے کے آرام سے وہان رہنے لگی ایک دن کا ذکر ہے کہ سودرشن مُنیون کے لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے کہ کسی مُن کے پُتر نے انکے منتری بدل کو ہنسکر کلیو کہکر پکارا کہ سودرشن اُسے سُن سب کام چھوڑ کلی کلی مَن مین رٹنے اور جپنے لگا اگرچہ یہ انوسوار یعنے نکتہ رہت دیبی کا منتر ہے مگر شدنی تو نہایت زبردست ہے وہ سدھ ہو چلا اسیطرح پانچ برس جپتے ہوئے سودرشن گیارہ برس کے ہوئے اور مُن نے جگیوپویت کر بید وھنر بید بہت شاستر اور اُسکو سب پڑھائین اور کلیک منتر کے پربھاو سے بنا ابھیاس کیے اسے سب بدیا آگئی اور ایک سمے سرستی کے درشن سودرشن جی کو ہوئے اور اسی بن مین ندی کے کنارے پر اُسکو تیر کش کوچ وغیرہ سب دیے اُسی سمے کاشی کے راجہ کی بیٹی نے جسکا نام سسکلا تھا سودرشن جی کے سب گُن سُنکر اقرار کیا جو میری شادی سودرشن کے ساتھ ہوتی تو اچھا ہوتا ایک دن بھی نے اُسے خواب مین درشن دیا اور کہا برمانگ مین دیتی ہون میرے بھگت سودرشن سے تیری شادی ہوگی وہ جاگ کر نہایت خوش ہوئی جب ماتا نے خوشی کا سبب پوچھا تو شرم سے نہ کہہ سکی مگر اپنی سکھی سے اُسنے خواب کہا ایک دن وہ راجہ کی پُتری اپنے باغ مین پھول توڑتی ہوئی گھومتی تھی کہ ایک برہمن وہان آنکلا اُس سے پوچھنے لگی کہان سے آتے ہو اور وہان کیا کیا پدارتھ ہین یہ برہمن بولا۔

چوپائی

بھردواج آسرم سے آوت
جہنہ دہرو سندہ بھوپ ست اہی
جن نہین دیکھو تانکھ اورا
سکل گُنن کر بیج بدھاتا
سو توجوگ کیہ اہے نرپ بالک
سن کا بچن سم جوگ تمھارا

لچھمی لکھہ منُہر مُن للچاوت
نام سودرشن سب گُن لبھی
تن کر جنم بھیو ات بھورا
رچیو جاہ ہوئے ہرکہت گاتا
بھرتا نیہی کر تو رچیہ پالک
ستیہ کہت ہم سہت بچارا

ادھیاے اٹھاروان

دوہا

انشادس دھیاے مین چندر کلا سنکلپ
کہین سودرشن بیاہ ہت تینہی نرپ کین بکلپ

برہمن اتنے بچن کہکر چلا گیا اور سسکلا سابق کے بردان کو یاد کر کام کے بان سے نہایت کانپ کر اپنی سکھی سے بولی کہ اگرچہ مین نے

ابھی تک اُس راجکمار کا درشن نہین کیا مگر یہ پاپی کام دیو مجھے ستاتا ہی اور بدن مین چندن زہر کے برابر اور پھولون کی مالا سانپ کے مانند اور چندرمان کی کرنین آگ کی طرح لگتی ہین اور مکان بن اور باتین باغ کوان وغیرہ سکھ کی جگہ پران کے پیارے بنا نہایت تکلیف دیتے ہین کیا کرون جو کُل کی شرم نہوتی تو ابھی بھاردواج کے آسرم پر جاکر اُس پران پیارے سے ملتی ہمارا پتا سوئمبر نہین کرتا کہ مین اُسی عزیز کے پاس پہونچون اسی طرح طرح طرح کی باتین سکھیون سے ہر روز کرتی دیکھو یہ سری دیبی جی کے منتر کا پربھاو ہی نہین تو سودرشن نہ تو کہین کا راجہ نہ مہاراجہ نہ مہاجن مشہور تھا اور لوگون کا دھیان چھوڑ دیا اور رات دن بس کلا کا دھیان کرنے لگا اُنھین دنون مین سرنگ بیرپور کے راجہ نکھادنے چار گھوڑونکا بہت عمدہ رتھ سودرشن جی کو نذر دیا اُسے دیکھ سب مُن کے لڑکے کہنے لگے کہ اے راج پتر اب بہت جلد تم کو راج ملا چاہتا ہی اور مُن لوگ بھی منورما سے یہی کہتے لگے کہ تمھارے بالک کو بہت جلد راج سنگھاسن ملیگا یہ سُن منورما بولی۔

چوپائی

منو رداس تنیہ مم اہی   اُنکی کرپا جے جو لہئی
یہ اچرج نہین کچھ مُن راؤ   ست سنکت کرنر گٹ پربھاؤ
سنیا بجو کوشل کچھو ہاہین   نہین سہاے کرکوئی جگ ماہین
کبہی بدہ لیے پُتر مم راجو   پر تو بچن ستیہ ہون آجو
آسکہ بچن دین مُن برندا   پاے راج ست ہوے انندا
یہ سُن منورما ہر کھانی   تنیہ راج پایو یہ جانی
رتھ چڑہ پھرت تنہہ ہی سودرسن   مانہو سکل سنیہ ارکرمن
سدہ کام مُن گر لکھ سکہا   جم سدہ بھیو نہ دوسر لکھا

کون تعجب کی بات ہی جس بھگوتی کے پرتاب سے برہما وغیرہ دیوتا اپنی اپنی پدوی کو بدہ پُوربک بھوگتے ہین تو اُسکے منتر کے پربھاؤ سے سودرشن کیون نہ ایسے مہاتما ہون۔ اُنھین دنون مین کاشی کے راجہ سُوباہو نے جانا کہ ہماری سس کلا کنیا شادی کے لائق ہوئی اُسلیے سوئمبر رچا جسمین انیک منچ بنائے گئے مگر کنیا نے اپنی سکھی کے ذریعہ سے اپنی ماتا کو کہلا بھیجا کہ میری شادی سودرشن کے ساتھ ہو یہ سُن رانی نے راجہ سے یہ بات کہی کہ ایسا کرو راجہ نے جواب دیا کہ سودرشن راج سے نکالے ہوئے اپنی ماتا کے ساتھ مُن کے آسرم پر پڑے رہتے ہین اسلیے کنیا سے کہو کہ سوئمبر مین بہت سے راجہ آوینگے کسی اچھے کے ساتھ شادی کرنا جس سے رانی ہو اِس تپسوی کے ساتھ شادی کرنے سے کیا ہوگا

ادھیاے اونیسوان [19]

دوہا

اونیس [19] ادھیاے مین سہت سودرشن بھوپ   دیکھین جا ہین سوئمبر ہی بر نوپ ہے سروپ

سری بیاس مُن بولے جب راجہ سُوباہو نے رانی سے ایسے بچن کہے تو اُسنے اپنی کنیا کو گود مین بٹھاکر کہا کہ تم سودرشن کی اچھا کیون

کیون کرتی ہو وہ بڑا کمبخت اُسکا بھائی راجہ ہے اور وہ اپنی ماتا کے ساتھ بھردواج منی کے آسرم پر پڑا رہتا ہے وہان بھی جُدھاجت اُسکے مارنے کے لیے آیا تھا مگر منی نے بچا لیا جب موقع پاویگا مار ہی ڈالیگا دیکھو سویمبر ہوگا اُسمین چاہے سودرشن کے بھائی سترُوجت جو اجودھیا پوری کا راج کرتا ہے چاہے اور کسیکو جو سب طرح سے لئیق اور اچھا ہو اپنا خاوند بنانا یہ سُن سس کلا بولی کہ ہمکو تو خواب مین بھگوتی نے بردیا ہے کہ سودرشن تمہارا خاوند ہوگا پھر اور کے ساتھ کیسے شادی کرین دیکھو راجہ سرجات کی کنیا جسکا نام سُکنیا نے تھا چیون منی کو خاوند بنایا عورت کو چاہیے کہ تقدیر سے چاہے جیسا خاوند ملے مگر اُسکی خدمت دل و جان سے کرے اسلیے ہماری شادی سودرشن سے کرائیے۔ یہ سُن رانی نے سب باتین راجہ سے کہین اور راجہ نے سویمبر کی تیاری کی سس کلا نے یہ حال سُنکر اور ایک برہمن کو بُلایا اور منور تھ کہکر سودرشن کے پاس بھیجا برہمن نے جس طرح کہ دستور ہے سندیسا کہا یہ سُنکر سودرشن نے بھردواج کے حکم سے کاشی مین جانے کی تیاری کی تب منورما بولی اے بیٹے سویمبر مین مت جاؤ ہمنے سنا ہے کہ وہان جُدھاجت راجہ بھی گئے ہین وہ تمھین اکیلے دیکھکر مار ہی ڈالینگے سودرشن نے کہا ہر چہ بادا باد کچھ سوچ نکرو تم چھتری کی عورت ہو چھتریون کی جدّہ مین ہی سو بھا ہوتے ہے سری مہا مایا کی انوگرہ سے ہمارے سب کام پورے ہونگے اتنا کہ رتھ پر چڑھ کے کاشی جی کو چلے کہ منورما منتر پڑھ کے آشیرباد دینے لگی

چوپائی

رچھا کرہین امبکا آگے ۔ پیچھے پاروتی انوراگے
بشم مارگ رچھین باراہی ۔ درگا درگ بھوم کرین جہاہین
کلہ مدھیہ کالکا بچاوے ۔ سنڈپ مین ماتنگی رکھاوے
سو مہا بات سو مبھہ ماہین ۔ اب تو بھوانی بھوپ مجہا ہین
گیر ڈرسے گرجا و کھے مارن ۔ چا منڈا اچھو ر سمنہ بارن
کانن مانہہ کامگا رچھے ۔ تور پ نگر بھیر دی پیچھے
بیٹے بشنو سکل بکھادو ۔ بھونیشوری تو ہر ہین بکھادو
سرب وشا رچھین یہ مایا ۔ کرہین سدا تو اد نیر دایا

یہ کہ آپ بھی سکھی سمیت رتھ پر چڑھی اور ساتھ چلی جاتے جاتے سری کاشی جی مین پہونچے راجہ نے سُنکر بڑی عزت و حرمت سے اپنے گھر رکھا اور بخوبی تمام بھوجن کرائے اور ہر ایک دیسون کے راجہ جھنڈ کے جھنڈ آئے اور سترُوجت کو سے اُنکے نانا جُدھاجت بھی آئے۔ اور کروکھ۔ مدر دیس۔ سندھو کے راجہ اور سہسر باہو یا پنچال۔ نیپال۔ کامرو۔ کرناٹک چول دیس بدربکہ دیس وغیرہ کے راجہ تریشٹھ اپنی اپنی فوج لیکر آئے۔ اور سودرشن جی کو اُسمین دیکھکر کہنے لگے کہ بھلا ہم بڑے بڑے راجاؤن کو چھوڑ راجہ کی لڑکی اُنکے ساتھ شادی کریگی یہ ناحق آئے جُدھاجت نے کہا ہم انکو مار ہی ڈالتے ہین شادی تو پیچھے ہوگی یہ سُن کیرل دیس کے مالک بولے کہ یہ اچھا نہین ہے جُدّہ اور سویمبر مین ہوتا ہے اسلیے راجہ کی لڑکی اپنی مرضی سے چاہے جس سے شادی کرے نا انصافی کروگے تو تم جانوگے پہلے یہی راج کا مالک تھا مگر تمنے نا انصافی سے اپنے نواسے کو راج دیا تھا اب بقصور انکو کیون مارو گے اس بے انصافی کا نتیجہ بھی پاؤگے کیونکہ اس سنسار کے سکھانیوالا کوئی پرمیشر ہے اور نہ وہ سوتا نہ وہ مر گیا ہے اور دھرم جیتا ادھرم کبھی نہین جیتا

کیون ادھرم مین اپنی مت لگاتے ہو۔ تمھارا نواسا اور اَور سب راجہ آئے ہین لڑکی چاہے جس سے شادی کرے اسمین کیا جھگڑا ہی یہ سب راجاؤن سے بھی کہتے ہین۔

ادھیاے بیسوان

دوہا

کہب نشٹ ادھیاے مین بھوپن کیہ بہاو	اور جم چھوڑ لو سس کلا سنکے سکل گہاو

جب حرف راجہ کیرل نے ایسے بچن کہے تو جدھاجت راجہ بولے کہ جیسا آپ کہتے ہین وہ سچ ہی مگر یہ بڑے عضب کی بات ہی کہ سب گُنونسے بھرے ہوئے بڑے بڑے راجہ یہان موجود ہین اور جیسے سنگھون کے سامنے اُنکا حصہ سیار لیجاوے ویسے ہی ایسے وقت مین راجہ کی لڑکی کا پانا سودرشن کا ہی برہمنون کے بید کے موافق چلنا چاہیے او چھتریون کو تو تیزی اور فریب سے کام کرنا چاہیے اپنے بید کے بھروسے نہ رہنا چاہیے اور جو آپ یہ کہتے ہین کہ اچھا سوئمبر ہی وہ تو کمزور راجاؤن کے لیے ہی اور زور آورون کے لیے تو ہمیشہ شُلک سوئمبر یعنے جو جیتے وہ لے یہی ہی اسلیے چاہیے کہ ایسا ہی ہو نہین تو راجاؤن مین ضرور جدھ ہوگا اس طرح کی بہت سی باتین ہوئین تب سوباہو راجہ نے پوچھا کہ آپ کسکو کنیا دینگے اُنھون نے کہا کہ ہمنے تو بہت اپنی کنیا کو سمجھایا تھا مگر وہ تو سودرشن سے شادی کرنا چاہتی ہی یہ سُن راجاؤن نے سودرشن کو بُلاکر پوچھا کہ آپ اکیلے فوج اور منتری بغیر کیسے آئے ہین کیا یہ نہین جانتے تھے کہ وہان بہت راجہ آوینگے اور لڑائی ہوگی۔ سودرشن نے جواب دیا کہ لشکر طاقت مددگار منتری خزانہ ہمارے پاس کچھ نہین مہامایا بھگوتی برہمادکون کو پیدا کرتی ہی اُسی نے ہمکو خواب دیکر یہان بھجوایا ہی ہم نہ کسی سے دوستی نہ کسی سے دشمنی رکھتے ہین صرف اُسکی طاقت سے یہان آئے ہین وہ ساعت بھر مین راجہ کو فقیر اور فقیر کو کبیر بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کیا کرتی ہی وہی چاہے جو کرے گو ہمکو طاقت نہین ہی مگر اُسکے حکم سے ہم یہان آئے ہین اور شرم حاصل ہوگی تو اُسی کو اور بُرائی ہوگی تو اُسی کی ہوگی۔ یہ سُن راجاؤن نے کہا تم سچ کہتے ہو ہم لوگون کو تم پر رحم آتا ہی اسلیے بتاتے ہین کہ جدھاجت تمھارے مارنے کی فکر مین ہین یہ سُن سودرشن بولے کہ بھلا آدمی کی کیا طاقت ہی کہ کسیکو مارے اور زندہ کرسکے ہم تو جانتے ہین کہ جب تک مہامایا کا بھیجا ہوا کال نہین آتا تب تک کہان کوئی مار سکتا ہی جدھاجت دشمنی کیے رہین مگر ہم اُنسے کچھ دشمنی نہین مانتے ہان یہ ضرور جانتے ہین کہ جو ہمسے ناحق دشمنی رکھیگا اسے بھگوتی پھل دیگی یہ سُن جہان جہان سب اُترتے تھے وہان وہان گئے اور سوباہو اپنے گھر آئے صبح ہوتے ہی کنیا سے کہا کہ شادی کے کپڑے اور زیور پہن اور پھولون کا مالا لیکر جسمین تمھاری اچھا ہو اُسکے گلے مین ڈالو یہ سُن کنیا بولی

چوپائی

تات نہ جاہون نرپن کے آگے	کامی کٹل اور رس پاگے
دھرم شاستر مین ہین سن اکھا	نار ایک کی کرے اکھلا کھا
پاتی برت تا کر جس جائی	جو جوتی لکھ تر سمد ائی
ہم ہین دیکھ نخ سن ناہین	کہی ہین ہمین جوگ نہ ناہین

جات سوئمبر مانجھ جو ناری	کُلتا سم کت ہوت نہاری
بار بدھو جسم جاے بچارے	من بچاد ون ہیت تھان بچارے
تم موسن نہین ہو ہی تا تا	ستیہ کہت ہم سُن یہ باتا
جدئپ بردہ پتہتہ یہ اہی	کنیا نج من سے پت لہی
پرمم بچن سُنو چیت دیکے	بیاہ سو درشن دیہو ہی تیکے
مین نج من سے تا سنگ بیاہی	کہو بھوپ نج نج گھر جاہی

ادھیاے اکیسوان

دوہا

ایک نبش ادھیاے مین کاشی جین نریش	بار تا بہو بدہ سس کلاتا ہتی دینہہ ندیش

سُو باہو راجہ نے بچارا کہ اگر مین اسکی سودرشن کے ساتھ شادی کر دیتا ہون تو یہ سب راجہ مجھے مار ڈالین گے اور راج لوٹ کر پھونک دینگے اور اگر نہین کرتا تو کمین کنیا پران نہ چھوڑ دے اسی تشویش مین راجون کی سبھا مین گیا اور کہا اے مہاراج آپ لوگون کے چرنون پر گرتا ہون مجھسے جو ہو سکے نذر پوجا وغیرہ لیجیے اور اپنے گھر مین جائیے میری کنیا گھر سے باہر راجون کی سبھا مین نہین آنا چاہتی مین لاچار ہون کیا کرون یہ سُن اور راجہ تو نہ بولے مگر جدھا جیت تو نہایت مغرور اوجین نگری کا مالک اور سودرشن کا پورا دشمن بولا کہ راجہ سوباہو تم بڑے مورکھ ہو کہ تم نے بغیر سوچے سوئمبر رچا اور بڑی دور سے راجہ آئے اب سودرشن کے بیاہ کے لیے سب کو جواب دینے ہو چاہے سب چلے جاوین ہم سودرشن اور تمھین دونون کو مار کر تمھاری کنیا کو لیجا کر سترو جیت اپنے نواسے کی شادی کر دینگے نہین تو یہی اچھا ہے کہ تمھاری بیٹی سوئمبر مین آوے اور سودرشن کو چھوڑ اور چاہے جس راجہ کے ساتھ اپنی شادی کرے یہ جا کر سمجھا دو نہین تو اچھا نہو گا یہ سُن راجہ نے گھر مین جا کر اپنی رانی سے سمجھوایا اور آپ خود سمجھایا کہ بیٹی اس قول کو چھوڑ دے اگر تو کہے تو کوئی اور تدبیر کرون جیسے راجہ جنک نے جانکی جی کے سوئمبر مین کی تھی اسمین جسکا زیادہ پراکرم ہوگا وہان جانا یہ سُن کنیا بولی۔

چوپائی

جو بہو بھوپ گرہن پرن تورے	تو کیھی سنگ جاب مین بھورے
سب سُن کہو بھور چل آوین	آپ سودرشن راتر بلاوین
رتھ چڑھاے پور باہر کیجے	بیاہ بچن ہم و سُن لیجے
پھر سب بھوپ لین چھہ چھوری	تامین کچھ نہین تمہری کھوری
جگہ مہا سب کرے سہائی	جو موہ سُووت کہا بجائی
جو سب بھوپ تمہین چھہ مارا	تو سو تمہرو کرے او بارا

یا مُنہ سُنسے کچھ نہین ماتا
یہ سُن بھوپ کین مت ویسی
کرہون بیواہ سودرسن سنگا

پالت سبھی وہی جگ ماتا
سُتا کہس نج مُن گن جیسی
رچے وہی رنگ جو بدہ رنگا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیاے مین بھیو سودرشن بیاہ
منورما اور سوباہ کی بارتا نرپن گوباہ

سری بیاس مُن بولے۔ کنیا کے اتنے بچن سُن راجہ سوباہو نے راجون کی سبھا مین جا کر کہا کہ آپ لوگ اپنے اپنے استھان پر چلیے آج کنیا نہین آتی رات کو اُسے سمجھاوینگے اور صبح کے وقت سویمبر ہوگا آپ لوگ صبح کو آئیگا اب جا کر بھوجن وغیرہ کیجیے یہ سُن سب راجہ جہان جہان اُترے تھے وہان گئے اور راجہ سوباہو نے برہمن اور پروہت کو بُلا کر اُسی رات کو بید کے طریقہ سے سودرشن کے ساتھ اپنی کنیا کی شادی کردی اور چار چار گھوڑون کے دوسو رتھ زیورون سے بسجے ہوئے ایک سو چھبیس ہاتھی اور سب زیورون سے لدی ہوئی داسی سنو تھین اور ایکہزار داس سب ہتیار بند اور بہت سے رتن اور ریشمی اور اونی کپڑے اور مختلف اقسام کے منقولات وغیرہ اور سندھو دیس کے دوسو گھوڑے اور تین سو اونٹ دوسو لڑھی چانول اور رسون سے بھر کر خیر مین جہیز مین دین پھر راجہ اپنی سمدھن منورما سے بولے کہ کیا حکم ہے مین آپکا داس ہون جو کہیے وہ کرون یہ سن منورما بولی کہ آپ کا بھگوتی کلیان کرے آپ سب کچھ لائق اپنے ہمارے ساتھ بڑا احسان کیا کہ ہزارون راجہ گھیرے ہوئے پڑے ہین اور ہمارے پتر جو خزانہ منتری اور فوج راج بغیر ہین کنیا دی ہم کہان تک تمھارا شکریہ ادا کرین یہ سُن راجہ بولے کہ مین تمھارے پتر کا سیناپت ہوکے رہون اور وہ کاشی کے راجہ ہون نہین تو وہ آدھا راج لین اور آدھا ہم منورما نے جواب دیا کہ تم خوشی سے اپنا راج کرو اور اپنے بیٹے کو دینا اُس پرمیشری بھگوتی کی کرپا سے تھوڑے دنون مین ہمارا پتر اُسی اپنی اجودھیا پوری کا راجہ ہوگا اور تمکو بھی وہی جگت کی ماتا سُکھ دیوے اب ہمکو رخصت کیجیے یہان رات کو جب باجے وغیرہ بجنے لگے اور برہمن بید پڑھتے تھے تبھی سے راجاؤن نے جان لیا تھا کہ سوباہو سودرشن کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی کرتا ہے مگر کرنے دو صبح ہوتے ہی سسرے اور داماد کو مار کر لوٹ پھونک سب کلا کو لے چلین گے یہ صلاح کر لیگئی تھی اور وہان صبح ہوتے ہی کاشی نریس نے آکر راجاؤن سے کہا کہ آپ لوگون منیترن ہی بھوجن کرنے چلیے کیا کرون کنیا نے نہ مانا اپنی شادی سودرسن کے ساتھ کرلی یہ سُن سب راجہ بولے

چوپائی

بیاہو بھوپ ہم سب بدہ کھاکے
کرہو جاے نج گرہ سب کاجو
یہ سُن بھوپ نے گیو سبھا ہو
بھوجن جاے سب کین تیاری

سُن تو بچن سکل بھرپائے
نیوتا دیت تمھین نہین لاجو
سوچت نرپ کیا کرین صلاحو
وو جن بلاے مہورت بچاری

یہان سکل نرپ سمت کیکے … مارگ مارگ بیٹھے اس لیکے
یہی بچارت بار مباری … دیکھتے منو سو درشن ماری

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

تریوبیس[۲۳] ادھیاے مین نرپ لے وسو درشن جدہ … شتروجت یُدھاجت ہت ڈاریو دیبی کرودھ

اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی بولے کہ راجہ سُوباہو نے گھر مین جاکر چھ دن تک سو درشن اور منورما کو رکھکر سب طرح سے عمدہ بھوجن کرائے اور یہ بھی سُنا کہ سب راجہ راہ مین انکو مار کر کنیا چھین لینے کی تدبیرین لگے ہین مگر سو درشن کے کہنے سے تیار کیے ہوئے رتھون پر سوار ہوکر کاشی کے باہر آئے ہین کہ راجاؤن نے چارون طرف سے گھیر لیا اور سو درشن سُباہو دونون ایک طرف ہوکر لڑنے لگے اور راجہ لوگ علیحدہ رہے بلکہ شتروجت اور یُدھاجت دونون آپسمین سخت کلام کہتے ہوئے جنگ کرنے لگے اور بڑی بھاری لڑائی ہوئی اُسیوقت سو درشن جی نے بھگوتی کے کلینگ کام بیج کو جپا کہ شیر پر سوار ہتیار بند بھگوتی ظاہر ہوئین انکو دیکھ سو درشن نے سوباہو سے کہا کہ مہامایا کے درشن کیجیے میرے بچانے کے لیے آئی ہین انکو دیکھ سبھون نے بڑا تعجب کیا کہ شیر پر سوار یہ عورت کون ہے جب یُدھاجت اور شتروجت دونون نہایت دلیری سے دیبی اور سو درشن وغیرہ پر بانون کی برکھا کرنے لگے تو سری چنڈی جی نے نہایت غصہ ہوکر دونون کے سر کاٹ ڈالے اور دیوتون نے پھولون کی برکھا کی اور باجے بجائے سُوباہو سری بھگوتی کی استت کرنے لگے

چوپائی

بدھ ہر پرنت نوگن گاوین … سُرت پران تو بار بناوین
نین کہہ بھانت کہون گن تیرے … گن آگر تم نہین تمھین سُبھ سیرے
دُرگا شوا چنڈکا ماتا … پیر نو دن تمھین نمت کرگاتا
پالیہو دین سُو درشن جیسے … سب جگ پال ہین تم تیسے
یہی بدھ بہت بھانت نت کینہی … بولین درگا بچن پر بینی
مانگ مانگ بر تم نرپ اجو … پڑوہون سنگل منورتھ آجو

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چوبیس[۲۴] ادھیاے مین کاشی دُرگا باس … کرہین بچن سباہ کے سُنکے یہی پرکاس
دیبی اگیا پاے کے اودہ سو درشن آے … پرجا بھینٹ لیہہ مدت مین ہوہین سب سکھ پاے

سری دیبی جی کے بچن سُنکے سوباہو راجہ بولے کہ آپکے درشن کے برابر اندر لوک وغیرہ کے سُکھ نہین ہین جو مانگون بان یہ مانگتا ہون کہ آپ

کاشی پوری رہے تب تک آپ اسکی رچھا کے لیے درگا نام سے مشہور ہو کر رہیے یہ سن دیبی جی نے کہا کہ جب تک زمین رہیگی تب تک ہم کاشی مین رہین گی اُسکے بعد سودرشن جی نے اگر بڑی پرارتھنا کی اور کہا مجھے کہان جانے کا حکم ہوتا ہی یہ سن بھگوتی نے حکم دیا کہ اب اجودہیا مین کوئی راجہ نہین ہی تم اپنا راج کرو ہم تمھارے راج کاج پر ہمیشہ رچھیا کرینگی تم اشٹمی چودس نومی کو اور چیت کنوار اساڑھ ماگھ کے نوراترون مین ہماری پوجا کیا کرنا اتنا کہہ پرمیشری انتردھیان ہو گئین اور سب راجہ لوگ راجہ سودرشن کے پاس آگے ملائم ہو کر کہنے لگے کہ اے مہاراج آپ ہمارے راجہ ہین ہمیشہ ہم لوگون پر آپکی رچھیا رہتی تھی اب بھی رچھیا کرنی چاہیے ہملوگون کو یہ نہایت شک ہی کہ آپ لڑکپن سے والدہ کے ساتھ جنگل مین چلے گئے بھگوتی کو کیسے بس کیا کہ آپکے لیے ظاہر ہوئین اُنکے مہاتم کہیے یہ سن سودرشن بولے کہ اے راجہ لوگو جس بھگوتی کے جبر تر برہما وغیرہ دیوتا نہین جانتے مین کیسے کہون وہ سب دنیا کی پیدا کرنے پالنے اور ناس کرنے والی ہین مُن لوگ تو نرگن بھگوتی کا دھیان کرتے ہین اور سگن کا ہم لوگون کو بھجن کرنا چاہیے ہم بھگوتی کے کام بیج منتر سے ایسے ہوئے ہین اسلیے وہ بھگوتی نہایت رحیم اور دُکھ دور کرنے والی ہمارے اوپر مہربانی کرتی ہی اتنا سن سب راجہ دیبی کو پرم شکست جان اور سودرشن کو پرنام کر کے اپنے اپنے راج کو گئے اور راجہ سباہو بھی سودرشن کو پرنام کر کے اپنے راج کو گئے اور راجہ سوباہو بھی سودرشن سے رخصت لیکر اپنی کاشی کو گئے اور سودرشن جی اجودھیا پوری مین آئے رعایا اور منتریون نے سنا کہ شترو جیت مارے گئے اور سودرشن راجہ ہو کے آئے ہین اسی سے نہایت خوش ہوئے اور یہ کہنے لگے

چوپائی

جیہ جیہ نرپ برج سودرشن | جیہو نہت دن تمم اردرشن
پالہو سب بدھ پرجا سموہی | ناتہو سکل چور رب ہوہی
یہ بدھ آشکہ سنت سناوت | نرپ مندر ہو سکھ پاوت
کنہالاج سمن شر جھورت | اتِ انند کے سکھ منہ لورت

ادھیائے پچیسوان

دوہا

پنچ بنس[۲۵] ادھیائے مین مات سوت سمجھائے | دیبی ستھاپن کر لگیو سنگھاسن پر جائے

سری بیاس جی بولے سب رشتہ دارون کے ساتھ محلون مین پہونچکر راجہ سودرشن سترو جیت کی والدہ لیلاوتی سے ملائم ہو کر بولے کہ مین تیرے چرنون کی سوگندہ کھا کر کہتا ہون کہ تمھارے لڑکے اور والد کو جنگ مین سری دیبی جی نے مارا ہی مین نے نہین مارا تقدیر کا لکھا مٹتا نہین کسواسطے کہ سب جاندار کرم کے قابو مین اس سے والد اور فرزند کا سوچ نہ کیجیے مین آپکا خادم ہون جیسی منورما میری ماتا ہین ویسی ہی آپ بھی ہین کچھ فرق نہین ہی جاندارون کو برے بھلے کرم ضرور بھوگنے پڑتے ہین اسلیے اس کا رنج نہ کیجیے آدمی کو چاہیے کہ جب دُکھ پڑے تو اپنے سے زیادہ مصیبت زدون کی طرف دیکھے اور سُکھ مین بھی اپنے سے زیادہ سُکھی کو دیکھین تعینے نہ دُکھ پڑنے پر دق ہو کر جان دیدے اور نہ سُکھ مین اترا چلے یہ دنیا دیو کے قابو مین ہی اپنے قابو نہین ہی اسلیے عقلمند لوگ

دینیہ کا رنج نہین کرتے جیسے کٹھ پتلی تماشا کرنے والے کے قابو مین ہوتی ہی ویسے ہی آدمی کرم کے اختیار مین ہی دیکھو ہم جنگل کو گئے مگر دُکھ نہین مانتے تھے یہی جانتے تھے کہ جیسا کرم کیا ہی ویسا ہی بھوگتے ہین ہمارے ناناجی تو یہان مارے گئے ہمکو ہماری والدہ جنگل مین لیکر بھاگی وہان جو کچھ چورون نے راہ کا خرچ پایا چھین لیا ہملوگ بھردواج کے آسرم پر پہونچے اور مُن اور اُنکی عورتون نے تنّی وغیرہ سے پرورش کی تپ ہمکو کچھ دُکھ نہ ہوا اور اب راج دھن پانے سے نہ کچھ سُکھ معلوم ہوتا ہی نہ میرے دل مین کسی کی دشمنی نہ غرور ہی بلکہ مین تو مُن کے تنّی پساری وغیرہ بھوجن کو بھی اُچھا مانتا ہون کیونکہ اور دھن وغیرہ بھوگ کرنے سے آدمی نرک مین جاتا ہی اور مُن کے ناج کے کھانے سے نہین ۔ اس بھرت کھنڈ مین آدمیون کا سریر پانا بہت دُرلبھ ہی کھانے پینے کا سُکھ تو سب جونون مین مل سکتا ہی اسلیے چاہیے کہ آدمی کی جون کو پاکر دھرم سادھن کرے جس سے سُرگ اور موچھ سُکھ ہون یہ سُن لیلاوتی شرمندہ ہوکر بولی کہ بیٹا مین کیا کہون کہ میرے والد نے تمھارے نانا کو مارا جس سے تم جنگل کو چلے گئے اور مین نے کچھ روکا نہین اسلیے اور شرمندہ ہون اب وہ اپنے کیے کو پہونچ گئے تم راج کرو اور رعایا کی پرورش کرو تم میرے فرزند ہو اور منورما میری بہن ہی یہ سُن ماتا کو پرنام کیا اور بسشٹ جی وغیرہ کو بلاکر راجگدی پر بیٹھنے کا مہورت پوچھکر پہلے دیبی کا مندر بنوا بھگوتی کی استھاپن بید کے طریقہ سے کراکے کہا کہ ہماری سب رعایا دیبی کا پوجن کیا کرے اور آپ پرتشٹھا کراکے طریقہ کے موافق پوجا کی اور برہمنون کے حکم سے راج سنگھاسن پر بیٹھے اور اُسیوقت سب نتری اور رعایا کو اپنے قابو کر لیا اور اسطرح راج کرنے لگے جیسے رامچندر جی اور راجہ رگھو جی نے کیا تھا اور گانون دیس دیس دیبی کی استھاپنا کرادی اور سب رعایا پوجنے لگی ۔ بیاس جی بولے کہ مہامایا کی پوجا سب برنون کو کرنی چاہیے ـــ

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین شبھ نوراتر بدھان
برنن کرہین بیاس جی سو سب سُنو سُجان

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ آپ تو نوراتر کا بدھان بیان کیجیے بیاس جی نے کہا سُنو کہ سرد اور بسنت رت مین زیادہ کرکے نوراتر مین پوجن کرنا چاہیے کیونکہ ان دونون کا نام جم دنشٹرا ہی اور انھین مین اکثر لوگ بیمار ہوتے ہین اسلیے کنوار اور چیت مین چنڈکا کی پوجا کرنی چاہیے اماوسیا کے دن پوجا کا سب سامان مہیا کر رکھے اور آپ ایک مرتبہ کھانا کھاوے جہان برابر جگہ ہو وہان سولہ ہاتھ کا منڈپ عمدہ ستونون سمیت بناوے سفید مٹی اور گوبر ملاکر لیپے اُسکے بیچ مین چار ہاتھ کی ایک بیدی بناکر چارون طرف بندن وار باندھے اور اوپر چندوا تانے اور اُسی رات کو رلوک وغیرہ بید کے پڑھے ہوئے برہمنون کو نمنترن کرادے پر لیوا کے صبح دریا یا تالاب یا باولی یا کنوئین یا گھر مین نہاوے پہلے روزمرہ کی کریا کرکے برہمنون کو برن کرے انکو اچھے دھوپ کپڑے زیور سے تیار ہوکر اپنی شکت کے موافق پوجا کرے برہمنون کے خوش ہونے سے سب دیوتا خوش ہوتے ہین اسلیے جہان تک ہوسکے اُنکو خوش کرنا چاہیے ۔ نو یا پانچ یا تین یا ایک جیسا شکت دیبی جی پاٹ کرنے والے اچھے برہمن چاہیے اور بیدی کے اوپر سنگھاسن دھر کر ہتیار بند بھگوتی کی چترنجی مورت رکھے اور اُسکو طرح طرح کے زیورون اور ریشمی کپڑون سے

سجاوے اور سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین دھارن کراوے یا اٹھارہ ۱۸ بھجی مورت قائم کرے اگر مورت نہ ملے تو وارن منتر ہی بیدہ سے جنتر مین لکھ استھاپنا کرے اور پانچ مٹین اور پانچ رتن سات دھان سمیت پوجا کے لیے کلس رکھے اور پوجا کی سب چیزین منتر ہی پہلے سے اپنے پاس رکھے پھر گانے بجانے والون کو حکم دے کہ وہ اپنا کام کرین پہلے دن ہست نچھتر سمیت پڑیوا ہو تو نہایت عمدہ ہے پہلے دن نیم اور برت کی پرتگیا کر لینی چاہیے یا تو ایک ہی بار بھوجن کرے یا نراہار پھل مول کھا کر رہے یا جیسے بنے ویسا کرے

چوپائی

کرہون نوبرت راتر تو ماتا جتن سہائے سنکل کر میری	کرہون پرنام نوائون گاتا بار بار بنتی کردن تیری	

نوراتر کے سنکلپ کے بعد چندن وغیرہ خوشبودار چیزین اور طرح طرح کے پھولون سے پوجا کرے اور شیرین چیزین نیبد لگاوے اور برہمن کو چھوڑ اور برہمن جو گوشت کھاتا ہو تو بکرا وغیرہ بلدان کرے اگر برہمن چاہے اتفاق سے گوشت بھی کھاتا ہو مگر جاندار کا بلدان کبھی نہ کرے ہوم کے لیے چاہیے ترکون کنڈ بناوے چاہیے کہ نہ چبوترا اور طرح طرح کی چیزون سے تینون وقت پوجا ہوا کرے اور ہر ایک دن زمین پر سووے اور کنیا کا پوجن کپڑے اور بھوجن وغیرہ سے کرے چاہیے ایک یا دو ہر دن پوجے چاہیے ایک یا دو ترتیب وار زیادہ کر کے پوجے یعنے پہلے دن ایک دوسرے دن دو تیسرے دن تین اسی طرح یا دو روز بڑھتی جاوین یا تین یا نو ہر دن بھوجن کراوے تو بہت عمدہ ہے ایک برس کی کنیا یا جو اناج کی لذت اور پھولون کی خوشبو نہین جانتی اسلیے نہ پوجنی چاہیے آگے دو برس کی کمار کا تین برس کی ترمورت چار برس کی کلیانی۔ پانچ برس کی روہنی چھ برس کی کالکا۔ سات برس کی چنڈکا۔ آٹھ برس کی سامبھوی۔ نو برس کی درگا تو سبھا سے اپنے چار برس بھید سے یہ نام ہین اسلیے ادنے کی کنیا پوجا کے لائق ہے انکے پوجنے کے پھل سنیئے کماری کے پوجنے سے دکھ دلدر اور دشمن کا ناس عمر اور طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ ترمورت کے پوجنے سے عمر دھرم ارتھ کام زر دھانیہ بیٹے پوتے ہوتے ہین علم فتح راج کے چاہنے والے یہ کلیانی کی پوجا کرین۔ دشمنون کی ناس کے لیے کالکا کو پوجن اور ایشرج اور زر کی خواہش ہو تو چنڈکا کو پوجین۔ اور راجہ کے موہنے اور دکھ دلدر ناس ہونے اور جنگ مین فتح پانے کے لیے شامبھوی کو پوجنا چاہیے۔ اور یہ نہایت سخت دشمن کے مارنے اور مشکل کام کرنے اور پرلوک کے لیے سری درگا کا پوجن کرے اور سب کامون کے لیے سبھدرکا سری رست یا سری جگت یا بیج منتر سے پوجا کرے ان سبکے علیحدہ علیحدہ منتر کہتے ہین۔

چوپائی

کماری پوجنے کا منتر

سرجے کمار تتو جو ماتا + پوجون بندون سوے کماری	دیون سرجے سہت بدھاتا بج جن دکھ بناسن کاری	

ترمورت منتر

رج ست تموگنی جو دیبی	سرجے پالے ناسے سیوی	

تین کال بیاپہو جگ ماہین   سوترسورت پوجن من ماہین

کلیانی منتر

بھکت نگر کلیان کارنی   دنین سگے انگھہ بیج ہارنی
پوجون پرلودن سوی کلیانی   جاسون ہوے سدھ مم بانی

روہنی منتر

سنچت پورب کال کے بیجن   جو جماے بھوبدہ کرے سیجن
ہووے دہ رپ بیج دروہنی   پوجون دھیاؤن نت روہنی

کالکا پوجنے کا منتر

سچرا چر برہمانڈ بناوے   کلپ انت پچ ماہہ ملاوے
سوے سیوک ست دوار پالکا   پوجون ہوون نتیہ کالکا

چنڈ کا منتر

چنڈی چنڈ منڈ بدھہ کارن   چنڈ پرچنڈ پاپ گن ہارن
سوی بیج داس سموہ منڈکا   پوجون نت تیہی مات چنڈکا

شامبھوی کے پوجنے کا منتر

جاکر جنم کہت اس بیدا   ابہی ہوت نہ پانہہ بھیدا
شامبھوی پوج یہ بھائی   بیج درباد سکل گیلائی

درگا پوجنے کا منتر

رچھے درگ کوٹ سے داسہی   درگت پاسے اور تم تراسہی
جو بھرے نت کاسی درگا   پوجون سب بدھ سمیر پرگا

سبھدرا کے پوجنے کا منتر

بھگتن کیر سبھدرا کراری   کرت ہرت سنکے دکھ بھاری
شترنج کو ہے جن بھدرا   پوجون ہوین سدا سبھدرا

ان منترون سے ہمیشہ کنیاؤن کی پوجا کرنی چاہیے

ادھیاے ستائیسوان ۲۷

دوہا

سپت بیس ادھیاے مین کنیا نند نکھیدھ   پوچھن کیر مہا تم بھجو بھانت کہب نربیدھ

سری بیاس بولے کہ نہایت دبلی کوڑھی اور زخم والی یا بڑے خاندان مین پیدا ہوئی جنم کی اندھی - کانی - بدصورت جسکے بدن مین بہت روم ہون روگ عورتون کے کُچ وغیرہ علامتون سے سمیت بہت چھوٹی یا ایک دو دن کی پیدا ہوئی یا والد کے بعد بیوہ ہونے کی حالت مین پیدا ہوئی یا بنا شادی ہوئی عورت سے پیدا ہوئی یعنے کمارین مین پیدا ہوئی یہ کنیا ہمیشہ منع ہین بے عارضہ خوبصورت زخم وغیرہ بغیر اپنے والدین سے پیدا یعنے مدخولہ عورت سے پیدا ہو ایسی کنیا ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی جو کے لیے چھتری کی کچھ فائدہ کے لیے بیس کی - یا سودر کی پوجنے کے لائق ہی مگر برہمن برہمنون کی لڑکیون کی پوجا کرین اور راجہ بھی اُنکو پوجا کرے بیس برہمن چھتری بیس تینون کی پوجا کرین اور سودر چارون برنون کی کنیا پوجے نہوئی - اور اور چھوٹی قوم کے لوگ اپنے خاندان کی کنیا پوجین اگر نوراتر بھر پوجا نہ کر سکین تو اشٹمی کے دن پوجین اور کھیر سے ہوم کرین اور برہمن کو چھوڑ اور برن جو جیو ہنسا سے نہین ڈرتے تو گوشت سے ہوم کرین جو نوراتر برت نہو سکے تو سپتمی اشٹمی اور نومی تین دن برت کرے دیبی پوجن ہوم کماری پوجن برہم بھوج یہی سب پوجا کے پھل دینوا لے ہین اس نوراتر برت کے برابر دیبی کا اور کوئی دوسرا برت نہین ہی اسکے کرنے سے دھن دھانیہ عورت اور لڑکے پوتے سب چیزین ملتی ہین جس کسیکو دھن اور بیٹے سے دُکھی دیکھو سمجھلو کہ اُسنے پہلے کے جنم مین نوراتر کا برت نہین کیا تھا اُس نے پھول اور نازک بیل کے پتے سے جو بھگوتی کی پوجا کرتا وہ ضرور راجہ ہوتا جس شخص نے سناتنی بھگوتی نہین پوجی وہی دُکھ اور دشمنون سے دُکھی ہوتا ہی اور جس نے پوجا کی ہی وہ کبھی تکلیف نہین پاتا بلکہ اُسکی سب مرادین بر آتی ہین جس دیبی کو برہما وغیرہ پوجتے ہین اُسے لوگ کیون نہ پوجین بے تعداد تقصیرین کی ہون مگر نوراتر برت رہنے سے نجات ہو جاتا ہی اسپر ایک حکایت کہتے ہین سنو - اجودھیا کے منڈل مین ایک سشیل بنیا تھا اُسکے لڑکے بہت تھے اور وہ غریب ہونے کے سبب اچھی طرح کھلا نہ سکتا تھا مزدوری کر لاتا اور کچھ چبینا وغیرہ لڑکون کو دیتا اور آپ بھی کھاتا اور اپنے دھرم کرم کے موافق کام کرتا ایکدن غریبی سے نہایت دُکھی ہو کر سشیل بیٹھا تھا اُسیوقت ایک برہمن آئے اُنسے کہا کہ مہاراج مین کونسی تدبیر کرون جس سے میرے بال بچے پرورش پاوین مین دولتمند ہونے کی خواہش نہین کرتا مگر ان لڑکون اور عورت کے کھانے کے موافق زر چاہتا ہون اُسپر میری لڑکی دس برس کی ہوا چاہتی ہی اور میرے پاس تھوڑا بھی روپیہ نہین کہ اسکی شادی کرون کنیادان کا وقت جاتا ہی مین کیا کرون یہ سُن برہمن دیوتا بولے کہ تم نوراتر کا برت کرو تمھارے سب دُکھ دور ہونگے اور روپیہ دولت سب ملیگا اس برت کو سری رامچندرجی نے جانکی جی کے ہرجانے کے پیچھے کشکندھا پوری مین کیا تھا کہ جس سے سمندر مین پل باندھ راون وغیرہ کو مارسیتا جی سے ملے اتنا سُن بیس انھین برہمن سے مایا بیج منتر کو لیکر جپنے لگا اور بھگوتی کی پوجا کرنے لگا

چوپائی

مایا بیج جپیو تو ہبسر ۔ چیت لگاے تیاگ مدتسر
نومی برکہ مہاشٹم ماہین ۔ ورشن دنیہ بھوانی تاہین
دے ماما برکینہ کرتارتھ ۔ جم ہر نر کرتارتھ بھیے پارتھ
بنتہی نبھیے سکل سکھ نیجا ۔ رتن سے ملے جبھی ملت نہ گنجا

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اشٹ بنس ادھیاے مین رام چرت سنچھیپ | برنو جیہی سن ہوت نہین کارج کرت بچھیپ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے سری بیاس جی سے سوال کیا کہ رام چندر جی کیسے راج سے نکالے گئے اور جانکی جی کیسے چورائی گئین اور نوراتر برت انھون نے کیونکر کیا تھا یہ سن بیاس جی نے کہا کہ سنئیے دیوتا اور برہمنون کے پوجنے والے بڑے دھرم والے سچ بولنے والے سری مہاراجادھیراج اجودھیا پوری کے راجہ سورج بنسی تریتا جگ مین راجہ دسرتھ جی ہوئے تھے جنکے کوشلیا۔ کیکئی سمترا تین پٹ رانی تھین انمین کوشلیا کے پورن برہم سری رامچندر جی کیکئی کے بھرت اور سمترا کے لچھمن اور سترگھن یہ سب چار بیٹے پیدا ہوئے راجہ نے ان لڑکون کو بدھ سے سب سنسکار کرائے جب سب یہ سولہ برس کے ہوئے تو ماریچ سوباہو وغیرہ سے دکھی ہوئے بسوامتر جی نے اگر راجہ دسرتھ جی سے سری رامچندر جی کو جگیہ کی رچھیا کرنیکے لیے مانگا انھون نے رام لچھمن دونون لڑکون ساتھ کر دیا منی کے ساتھ یہ راج کمار چلے جاتے تھے کہ جنگل مین ایک تاڑکا راچھسنی نظر آئی منی کے حکم سے سری رامچندر جی نے ایک تیر سے اسے مارا اور پھر سوباہو کو مارا جو منیون کو جگیہ نہ کرنے دیتا تھا اور ماریچ کو ادھر اکر دیا کہ وہ سمندر مین جا پڑا اور جگیہ کی رچھیا کرکے تینون آدمی آگے چلے تو گوتم کی عورت اہلیا جو انکے سراپ سے پتھر ہو گئی تھی سری رامچندر جی نے اسے تارا اور جاتے جاتے جنک پوری مین پہونچے اور جب شیو کے دھنکھ کے لیے جنک جی کا یہ قول تھا کہ جو توڑیگا اسی کے ساتھ اپنی سیتا کی شادی کر دونگا اسی توڑا اور جانکی جی سے شادی کی اور لچھمن جی کی کش دھوج کی کنیا اُرملا سے اور منڈوی بھرت کو سرت کیرت سترگھن کو یہ دونون پیچھے سے راجہ دسرتھ کے ساتھ آئے تھے اسطرح چارون بھائیون کی شادی جنک پوری مین ہوئی اور اجودھیا پوری مین پہونچکر طرح طرحکی خوشی ہونے لگی ایک دن راجہ نے سوچا کہ اب ہم ضعیف ہوئے اور لڑکے راج کرنیکے لائق ہین لاو بڑے لڑکے رامچندر جی کو راج دین سدا راج تلک کا سامان دیکھ کیکئی نے اپنے پورانے دو بر مانگے جنکو راجہ نے کبھی خوش ہوکر دینے کو کہا تھا اور اسنے نہین لیے تھے ایک یہ مانگا کہ راجگدی میرے لڑکے بھرت کو ہو اور دوسرے یہ کہ رامچندر جی چودہ برس عابد ہوکر جنگل مین رہین سری رامچندر جی اسکے کلام سنتے ہی سیتا اور لچھمن کے ساتھ دنڈکا رہ بن کو چلے گئے راجہ دسرتھ جی کے من مین سچی محبت راجہ رامچندر سے تھی انکے جنگل مین جانے کے پیچھے سریر چھوڑ بیکنٹھ باسی ہوئے بھرت جی نے راج بھی نہ کیا اور چتر کوٹ مین جاکر رامچندر جی کی کھڑاؤن لاکر انکے حکم سے راج کا کام کرتے رہے وہان پنچ بٹی مین راون جی کی بہن سوپ نکھا آئی جو رامچندر جی سے اپنی شادی کیا چاہتی تھی اسے بھائی کے حکم سے لچھمن جی نے بدصورت کر ڈالا اسے ناک کان بغیر دیکھ کھر دوکھن اور ترشرا وغیرہ چودہ ہزار راچھس آئے ان سب کو اکیلے رامچندر جی نے مارا اور وہ لنکا مین راون کے پاس پہونچی اس سے سب احوال اسنے کہا اسے سن راون نے نہایت غصہ ہو ماریچ کے پاس جاکر کہا تم سونے کا ہرن بنکر پنچ بٹی مین جاکر رام لچھمن کو جانکی سے علحدہ کرو کہ ہم چورا لاوین ماریچ یہان آ ہرن بنکر جانکی جی کے آگے چرنے لگا اسے دیکھ انھون نے بھا دی بس رامچندر جی سے کہا کہ اسے لا دیجیے وہان لچھمن جی کو بٹھاکر رامچندر جی اس فریب کے ہرن کے پیچھے

چلے جاتے تھے وہ اور جنگل کو چلا گیا غرضکہ رامچندر جی نے تیر مارا اور وہ یہ کہکر گرا کہ ہائے لچھمن ہم مارے گئے یہ سُن جانکی جی نے جانا کہ یہ رامچندر جی کی آواز ہی اسلیئے لچھمن جی سے کہا کہ تم دوڑو تمھارے بھائی کو کسینے مارا ہی لچھمن جی نے جواب دیا کہ اُنکا مارنے والا کون ہی اگر کسینے مارا ہی تو ہم تمکو اکیلے چھوڑ نہین سکتے کسواسطے کہ بھائی صاحب کا یہی حکم ہی یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ ہم جانتی ہین کہ تمھاری خواہش یہ ہی کہ وہ مارے گئے ہون تو ہم اُنکو لے لین سو یہ نہین ہوگا اگر وہ مر جاینگے تو ہم آگ مین جل جاوینگی چاہے تم رہو چاہے تم جاؤ یہ سُن لچھمن جی نے بہت اُداس ہوکر کہا کہ تم اپنے خادم کو ایسے سخت کلام کیون سناتی ہو ہم جانتے ہین کہ کوئی غضب نازل ہونے والا ہی یہ کہہ لچھمن جی چلے گئے اُسکے بعد فقیر کا بھیس بنا کر راون وہان آیا اُسنے فقیر اور برہمن جانکے جانکی جی نے ہاتھ پانون دھُلا کر بھوجن دیے راون نے پوچھا کہ تم کون ہو اور کسکی تم لڑکی ہو اور کسکی عورت ہو یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ اجودھیا پوری کے راجہ دسرتھ جی تھے اُنکے چار بیٹے ہین اُنمین بڑے سری رامچندر جی ہمارے خاوند ہین کیکئی کے بھیجے ہوئے ہمکو اور لچھمن جی کو ساتھ لیکر جنگل مین آئے ہین ہم جنک کی لڑکی ہین اور ہمارا نام سیتا ہی مہادیو جی کا دھنکہ توڑ کر رامچندر جی نے ہمارے ساتھ شادی کی اور یہان سونے کے ہرن کے لیے جنگل کو گئے ہین اُنھین دونون شخصون کے بازون کی طاقت سے ہم یہان اس ویرانہ جنگل مین بیٹھی ہین تمکو جتی جانکر ہمنے ارگھ وغیرہ دیے ہین جب وہ آوینگے تو تمھاری اچھی طرح پوجا کرینگے اب بتاؤ تم کون اور کہان آئے یہ سُن راون بولا

چوپائی

لنکا پت مم راون ناما	سب پر کار ہون پورن کاما
تمھری ہت آیون یہی ٹھاون	سوپ نکھا سے سُن تو ناون
انگی کر ہو موہ تج راھی	راج رہت جو بسے بن ماھی
مندودری اوپر پٹ رانی	ہو ہو کہا مم کر ہو سیانی
تن تو واس آس کر پوری	چھون بار بھو تو پد دھوری
پانگیو رہے جنک سے ن توہین	بن دھن بھتجے دین نہ موہین
سو سُدھ کر سن بن تو آؤن	آلو ن توہین لین من بھاون
چل تم سنگ شرم سپھل کر ریے	کر بچار اُر بات گھرے

ادھیاے اونتیسوان[۲۹]

دوہا

اون ترنس ادھیاے مین سیتا ہرن بکھان	رام شوک لچھمن سکل بدھ سمجھاوت گیان

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح کے کلام سُن سری جانکی جی نہایت دکھی ہو تھرتھرا کے بہت دھارس باندھکر بولین کہ اے راون تو ایسے بُرے بچن کیسے بولتا ہی ہم فاحشہ عورت نہین ہین بلکہ بڑے مہاتما راجہ جنک جی کی لڑکی ہین ابھی لنکا کو جلا دیتی ہون ہمارے واسطے رامچندر جی تجھکو مار ڈالینگے سیتا جی راون سے ایسا کہتی ہوئی تنکون کی کُٹی مین آگ کے پاس کھڑی ہو رہی وہ اپنا اچھی ویندھ ھارن کر زبردستی

پکڑ رتھ پر چڑھا ے بھاگا اُسوقت جانکی جی نے ہای رام ہا ے لچھمن کہی بار کہا کہ دو رلیکر چلا ہی کہ ارن کے بیٹے جٹایو گدھ راج سے نہایت جنگ ہوئی آخر مین راون نے اگن بان سے جٹایو کے پنکھ جلا آسمان کی راہ سے لنکا مین جا کر بہت سی راچھسیون کے بیچ اشوک پھلواری مین بٹھایا اور انیک سام دام بھید وغیرہ دکھا ے مگر سیتا جی کا دل اُسکے دیکھنے سے کچھ خوش نہوا یہان رامچندر جی مریچ کو لیے آتے تھے کہ لچھمن جی کو دیکھکر بولے کہ تمنے یہ کیا کیا کہ اکیلے جانکی جی کو جنگل مین چھوڑ آئے سیتا جی کے بچن سے تم دُکھی ہوئے لچھمن جی نے جواب دیا کہ مین کال جوگ سے یہان آیا اور کیا کہون ایسی گفتگو رامچندر جی سے کرتے ہوئے کُٹی مین آکر دیکھا تو سری جانکی جی کو نہ پایا تب بہت دُکھی ہو انکی تلاش کرنے لگے اتنے مین گیا دیکھا کہ جٹایو بے پرون کا زمین پر پڑا ہی اُس سے معلوم ہوا کہ راون لے گیا ہی اُسنے سری رام جی کے آگے پڑے پڑے جان چھوڑ دی اور اُنھون نے اسنے ہاتھ سے سب جرتک کریا کی پھر آگے کبندھ کو مارا اور اُسکے کہنے سے سگریو سے دوستی کی اور بال کو مار سگریو کو راجہ بنایا اور ایک برس پربرکھن نام پہاڑ پر لچھمن اور سری رام جی رہے ایکدن لچھمن جی سے رامچندر جی کہنے لگے کہ کیکئی کے منورتھ پورے ہوئے بغیر جانکی ہم زندہ نہ رہین گے اور نہ اجودھیا کو جاوینگے دیکھو راج چھوٹا بن باس ہوا والد صاحب مر گئے عورت چورائی گئی اب دیکھئے تقدیر ہماری کیا کرتی ہی دیکھو تقدیر کا لکھا نہین مٹتا راجہ منُ کے خاندان مین جنم لیکر ایسے بن باس کے دُکھ بھوگ کرتے ہین تم بھی ناحق بھوگ بلاس چھوڑ کر ہمارے ساتھ آئے جس سے ایسی تکلیفین اُٹھاتے ہو ہمارے خاندان مین ہمارے برابر کوئی دُکھی نہین ہوا اور نہ ہوگا کیا کرین اس دُکھ ساگر سے چھوٹنے کی کوئی تدبیر نہین یہان جنگل مین نہ روپیہ نہ فوج تنہا تم ہی ساتھ ہو اور کسیکے اوپر غصہ کرین جو جیسا کرتا ہی ویسا ہی بھوگتا ہی اور ہمکو نہایت یہی سوچ ہی کہ جانکی جی اُس بدذات راون کے یہان تکلیف پاوینگی اور کیسے زندہ رہین گی انکا دل تو ہمین مین لگا رہتا تھا اور یہ بھی یقین ہی کہ اُس بدذات راون کے قابو مین تو کبھی نہین ہو سکتی اسی طرح منکھون کو عورت کی جدائی کے دکھانے کے طرح طرح کے شوگ کیے کہ دیکھو عورتون کے ساتھ لیے رہنے سے ہم ایسے ایشرون کو دُکھ ہوے تو منکھون کی کیا گنتی ہی اتنے کلام سُن لچھمن جی بولے کہ مہاراج سُنئیے

چوپائی

دھیرج دھرو تیاگ کدرائی
آپد سمے سم رہہین
اروسوئی دھیر کہاوت لوگو
دکھ سکھ دیوادہین بچارو
راج گیو جم جسم بن باسو
جیہ بدھ بھیو کال شبھ جیہی
بانر ہیت چار دس دیہین
ناگ جان کر شرم سبھو بھائی
نہین توبھرتی سبین سمیتھے
مار یاون جن کہ راہو

ہت راون سیتا لے آئی
دھیرج دھرتی سب سکھ لہین
الپ بدھ ہو بورہین کرشوکو
شوک تجو سکھ نبج نہارو
جنک ستاگت دُکھ پرکاسو
ہوے جانکی ملہین تبھی
جنک ستا سُدھ ترتے لہین
راون مار جانکی لائی
یہان لاے چل لنک نکیتھے
ہوت بھاگ بس جہت ارولا

دیکھیے راجہ رگھ جی نے تنہا رتھ پر سوار ہو دسون اطراف فتح کر لیے انھین کے خاندان مین پیدا ہو کر آپ فکر کرتے ہین اکیلے ہی ہم انکے اقبال سے دیوتا اور دیت سبکو فتح کر سکتے ہین اور نہ کہ مدد پاکر راون بچارے کی کیا گنتی ہے یا راجہ جنک کو بلا کر مدد کر کے بدذات راون کو مارین گے سکھ کے پیچھے دُکھ اور دُکھ کے پیچھے سکھ ہمیشہ ہوتا ہے جیسے دن کے بعد رات اور اُسکے پیچھے دن ہوتا ہے جسکا دل نہایت سکھ اور دُکھ مین کاتر ہو جاتا وہ ڈوبتا اور تیرتا ہے سکھی کبھی نہین ہو سکتا دیکھیے جب اندر کو دُکھ پڑا اور وہ کمل کی نالی مین چھپے تو نہکھ راجہ ہو گئے پھر جب وقت آیا تو برہمنون نے انکو سراپ دیدیا جس سے وہ زمین پر گر پڑے اور اندر جی پھر راجہ ہو گئے اسلیے اے مہاراج آپ تمام لوگون کے شوک نہ کیجیے آپ سمرتھ ہین اور مالک ہین اس طرح لچھمن جی کے کلام سُن سری رام چندر مہاراجہ دھراج خوش ہوئے

ادھیاے تیسوان

دوہا

یا تیسوین ادھیاے مین ناردا سری رام | کہ کہا اے نوراتر برت کر من سب سکھ دھام

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب اس طرح دونون بھائی سمجھ بوجھ چپ ہو بیٹھے تو اُسیوقت آسمان سے نارد مُن آئے اور رامچندر جی کے پاس پہونچے اُنھون نے جیسی پاہُن کی پُوجا ہوتی ہے خاطر کی مُن نے انکو اُداس دیکھ پُوچھا کہ آپ عام لوگون کیطرح سوک کیون کرتے ہین ہم جانتے ہین کہ بدذات راون سیتا کو چُرا لے گیا ہے ہمنے اندر پوری مین یہ احوال سُنا تھا آپکا جنم اور جانکی جی کا چُرایا جانا صرف راون کے مارنیکے لیے ہے کیا آپ نہین جانتے کہ پورب جنم مین سیتا جی ایک مُن کی کنیا تھین وہی جنگل مین عبادت کرتی تھین کہ راون نے جاکر اُنسے کہا کہ تم میرے ساتھ شادی کرو جب اُنھون نے نہین مانا اور اُسنے زبردستی پکڑ لیا تو اُنھون نے سراپ دیا کہ جا تیرے ناس کرنے کے لیے ہم زمین پر پیدا ہو وینگی جب ہمکو لیجاویگا تو تیرا ناس ہوگا وہی لچھمی جی کا انس جانکی جی پیدا ہوئین ہین انکو اپنے ناس کے لیے لیگیا ہے آپ تو اجنما ہین آپکا جنم بھی اس بدذات کے مارنیکے لیے دیوتون سے پرارتھنا کر کے راجہ دسرتھ کے یہان ہوا ہے کیونکہ آپ پرمیشر ہین اور سیتا جی پرمیشری اسلیے دھیرج رکھیے ایسے دھرم والی سیتا جی لنکا مین ہین اور رات دن تمھارا دھیان کرتی ہین کام دھین کا دودھ ایک برتن مین اندر نے اُنکے پینے کے لیے بھیجا ہے وہ پی کر وہان بیٹھی ہین انکو بھوکھ پیاس کچھ نہین لگتی صرف آپکے درشن کرنے کی خواہش رکھتی ہین ہم دیکھ آئے ہین اب راون کے ناس ہونیکی تدبیر کہتے ہین سنیے کُوار کے مہینے بدھ سے نوراتر کا برت کیجیے ہم کرا دینگے اُسی سے سب مرادین پوری ہونگی پُوجا کے آخر مین ہُون برہمن بھوجن وغیرہ سب کرنے ہونگے اس برت کو پہلے بشن مہادیو برہما اندر بسوامتر اور پرس رام وغیرہ نے کیا تھا یہ سُن سری رام جی نے کہا کہ اسکی بدھ کہیے کہ کس دیوتا کی پوجا کیجاویگی نارد جی نے کہا کہ اُس بھگوتی کی پُوجا کرنا یہ سُن سب بدھ سے سری رام اور لچھمن جی نے نوراتر برت کیا اشٹمی کی آدھی رات کو شیر پر سوار بھگوتی نے درشن دیکر کہا کہ اے رام جی ہم تمھارے برت سے خوش ہوئین جو چاہیے بر مانگیے —

چوپائی

تم نارا ین ہوا بناسی | اسکل بھوَن گھٹ گھٹ کے باسی

وِشن مُکھ بدھن ہیت سب یوا — کر پرارتھن اور بھو بدھ سیوا
تمھین بہان کل مانہہ بُلائے — مچھ روپ دہر جسم تم آئے
راچھس مار کے بید کی رچھا — کینہو سکل کام تم اِچھا
کچھپ تن دھر مندر دھاریو — چل ندہ چھین منہ تم متھہ ڈاریو
سوکر تن دہر دہرتی لائے — ہرناچھہ بدھ کر جس پائے
نرہر روپ ہرن کشیپ کو — دہر ماریو سب جگ کے رپ کو
رچھا کین داس پرہلادا — سُر نر مُن کے مٹے بکھادا
بامن ہو بل چھل سے راجو — اندرہ دین کین سُر کاجو
پرسرام ہوے چھتری مارے — تن شبونت سے کُنڈن بھارے
مہہ سے دو جن بانٹ سب دنہیا — تم اب دشرتھہ تنیہہ پربہیا
دیوان ہت تم بھیو کہراری — راون ہتھو پرچار پرچاری
دیوانش کہپ سکل کرسہایک — انج تمھار ششیش سب لایک
میگھ نادگھاتک نہین شنکا — اب چڑہ جاؤ رام تم لنکا
یہ کہہ چلی گئی جگت مبا — رام چلے نہین کینہہ اُبمبھا
راون ہتِ جانکی سمیتا — اودہ آئیگے کر یاکبیتا
یہہ مین دیبی رگھوپت گاتھا — تمھین کہی سُن ہتوہ سناتھا
جدپ بھو پران جگ ماہین — یہی سمان مم مت کوئی ناہین

چوتھا اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہی ہون پرتھم ادھیاے مین کرشن کتھا کے ہیت — پرشن کین جنم بھوپ سو سنیو لوگ سچیت

تیسرے اسکندہ کے آخر کے ادھیاے کی کتھا سنکر راجہ جنمیجے جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے بیاس جی سوسین کے پتر بسودیو جی جنکے پتر سری کرشن جی ہوئے اور دیوتاؤن سے پوجے جاتے تھے کنس کے کاراگرہ مین اپنی استری دیوکی کے ساتھ کیسے قید ہوئے انھون نے کیا قصور کیا تھا اور دیوکی کے چھ پتر راجہ جات کے کل مین پیدا ہوکے کنس نے کیسے مارے اور سری کرشن جیکا قید خانہ مین کیون جنم ہوا پھر گوکل کو کیون چلے گئے اور پہلے چھتریون کے خاندان مین پیدا ہوکر پھر گویون کے نبس مین گئے اور انکے ماتا پیتا بسودیو دیوکی بیڑی پہنے تھے انکو سری کرشن جی نے کیون نہ چھوڑا ایسا کون کرم انھون نے کیا کہ جگت کے پیدا کرنے کی

طاقت رکھنے والے سری کرشن چندر ایسے بیٹے پانے پر بھی اُنکو اسقدر تکلیف رہی اور وہ چھ پتر اور وہ کنیا جو تھپر پر پٹکی گئی تھی وہ سب پورب جنم کے کون تھے اور سری کرشن جی کی گرہستی کا بیان مجھے سُنتے ہین کہ اُنکی بہت سی عورتین تھین اور جو جو کارج اُنھون نے کیے ہون سب کہیے اور نر نارائن کہ بڑے رکھ بدرکا سرم مین تپسیا کرتے ہین سنتے ہین کہ وہی ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے ہین اُنکے شریر بدرکا سرم مین بھی بنے رہنے اور یہان بھی ظاہر ہوئے یہ کیا ہو دیکھیے سُود ر تپسیا کرتا ہو تو چھتری ہوتا ہو اور سُود ر اچھے آچار کرکے مرتا ہو تو برہمن ہوتا ہو اور برہمن بے طمع اور شانت ہونے سے سنسار سے چھوٹ جاتا ہو مگر یہ ہمکو بہت اولٹا پلٹا جان پڑتا ہو کہ نر نارائن جی برہمن ہوکر چھتری ہوئے اسکا سبب سنیے کیا کوئی سراپ ہوا تھا یا اُنسے کوئی ایسا کام ہوا تھا اور برہمن کے سراپ سے جدونبس کیسے ناس ہوا اور یدو من سورمین سے کیسے چورائے گئے کہ ایک تو دوارکا پوری سمندر مین اور دوسرے بشن جی کا شریر وہان سے اُٹھایا گیا اور سری کرشن جی نے بھی نہ جانا بڑا سندیہ ہو۔ اور اُنکی عورتون کو لیے ارجن چلے آتے تھے راہ مین گولون نے چھین لیا یہ بڑا سندیہ ہو کہ بشن جی کے انس سے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے لیے بھگوان بانسدیو کا اوتار ہوا اور راجاؤن کے ڈر سے متھرا سے دوارکا مین چلے گئے اور کیا اُن چورون نے نہین جانا تھا جنھون نے اُنکے پیچھے اُنکی استری اور کپڑے لوٹ لیے تھے اُنھین پہلے کیون نہ مار ڈالا اور بھو بھار اُتارنے کے لیے بھیکھم درون وغیرہ مہاتماؤن کو مروایا کیا وہ چور پرتھوی کے بھار نتھے کہ اُنھین بھی مار ڈالتے اور پانڈون کی رچھا کرکے اپنی طاقت سے راجسوی جگیہ کرائی اور بھی وہ جنم بھر اچھے کام کرتے رہے مگر اُنھون نے طرح طرح کے بن باس مین دکھ پائے یہ بھی میرا شک رفع کیجیے اور دروپدی کو جبکو سری کرشن چندر جی کی بھگت تھی اور انیک دھرم کرنے والی لچھمی کے انس سے تھی اُنکو دوساسن اور جنگل مین بھی اتنے دُکھ کیسے ہوئے اور بڑے آچار والے پانڈون نے سری کرشن چندر کے کہنے سے بھیکھم اور درون اپنے بھائی بندون کو کیسے مارا اور کل کا ناس کیا کیونکہ لکھا ہے ۔

چوپائی

بچھیا من کر بھوجن کرہئے — بڑلی ہار سول پھل اوہیے
شلپ برت کرواتن پوکھے — پر لالچ لس بند ہونہ روکھے
رہتے بنس ناس بھو ناتھا — تب تم آئے کین سنا تھا
گولک بتر تین کر جوئی — پتر پرساد تون کل ہوئی
تنہ لے جنم پرچھت راجا — دوج کل اہتی الو کہی کاجا
چھپے بیر رچھا سب کاہین — سمجھ نہ لین بھوپ من ماہین
چھتری ہوے دوج دروہ نہ کوئی — کرت کاہ مم پٹ مت کھوئی
ان آدک سندیہ اینکا — ناشو ہُن کر نمل ببیکا ۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین جم جگ کرم پردھان — دیو اسر لیشو کہک ائہ سب کے کرم مہان

اتنے سوال سُن کر بیاس مُنی بولے کہ مہاراج ہم کیا کہین کرم کی بڑی کٹھن گت ہے دیوتون نے بھی کرم کی گت نہین جانی پھر منکھو نکی کیا
کہین یہ تینون گنونکا مشتمل جگت کرم سے پیدا ہوتا ہے جیو کا نہ شروع نہ درمیان نہ اخیر ہے مگر کرم کے بیچ سے طرح طرح کی جونون مین پیدا
ہوتا ہے اور مرتا ہے کرم کے بنا دنیہ کا سنجوگ نہین ہوتا اور شُبھ اشبھ اور سرست یعنے ملا ہوا اُنھین کرمون سے جیو بندھا ہوا ہے کرم تین
قسم کے ہوتے ہین ۔ سنچت یعنے جو سابق کے جمع کیے ہون اور بھوگیہ جو ہونیوالے اور پرالبدہ یہ دنیہ مین ہمیشہ موجود ہین اور برہما وغیرہ
دیوتا سب کرم کے بس ہین اور سکھ دُکھ بوڑھائی کرنا ۔ خوشی ۔ رنج ۔ کام کرودھ لوبھ وغیرہ یہ سب دنیہ کے گُن ہین اور دیو کے
آدھین ہین سُرگ مین دیوا ور منکھ اور ترجگ جون (یعنے سانپ وغیرہ کی جون) کو بھی راگ دویکھ وغیرہ ہوتے ہین چاہیے بیر یا محبت
یہ بکار دنیہ کے ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین سب جیوون کی پیدایش کرم کے بغیر نہین ہوتی کرم سے سورج گھومتے چندرمان چھیی روگ
سے دُکھ پاتے مہادیو کھوپڑیون کی مالا پہنتے اس سنسار کا کارن کرم ہی ہے یہ استھاور جنگم سنسار پایدار ہے مگر اسکے پایدار اور ناپایدار ہونے
بچار مین مُنی لوگ ڈوبتے اوتراتے ہین کہ کیا ہے ہان مایا کے ہو نہین تو موجود معلوم ہوتا ہے کیونکہ جب کارن ہے تو کارج کا ابھاؤ نہین
ہوسکتا اسلیے اسے ہمیشہ رہنے والا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ کرم اسکا بیج ہے اسلیے یہ جگت کرم سے باندھا ہوا گھوم رہا ہے اور جو بشن جی
اچھا سے اوتار لیتے تو نیچ جون مین کیون لیتے کرم کے بس سے جیو آتما گربھ یعنے حمل مین آتا ہے کہ جسکے برابر کوئی دُکھ نہین اور وہ بشٹا
اور موتر کی جگہہ اسمین آنتون کا بندھا ہوا جیو رہتا ہے جو کرم کے قابو مین نہوتا تو کیون اتنے دُکھ اُٹھاتا حمل مین رہنے سے
اور زیادہ کوئی تکلیف نرلوکی مین نہین ہے اسلیے مُنی لوگ سب بھوگ چھوڑ کر جوگ کرتے ہین کہ حمل کے کیڑے کاٹتے نیچے آگ جلتی
اُس سے جلتا اور آنتون سے بندھا رہتا ہے اس حمل مین رہنے سے بیڑیان ڈالکر قید رہنا بہتر ہے مگر یہ نہین کہ جسمین ساعت
ساعت کلپ کے برابر گذرتی ہے پہلے دس مہینے تک حمل مین رہنے کے دُکھ اُٹھاتا پھر نہایت تنگ جگہہ کی راہ سے نکلتا پھر بالک
اوستھا کے بہت دُکھ اُٹھاتا کہ نہ بول سکے نہ اپنی طاقت سے کچھ کام کرسکے اور بھوگ پیاس بھی نہین بتا سکے [illegible]
پیاس کے [illegible]
[illegible] جیو کو بالک اوستھا مین ہوتے ہین اس سے صاف
ظاہر ہے کہ حمل مین سکھ سے کوئی نہین آتا کیونکہ کرم کے بندھے ہوئے سب آتے ہین کیا دیوتا کیا منکھ ۔ اور تپسیا اور دان جگیہ وغیرہ
کرکے یہی منکھ اندر ہوجاتا ہے جب پُن ہوچکا تب پھر نیچے کو گرتا ہے جس طرح رام جی کے اوتار مین دیوتا بندر اور کرشن جی کے اوتار
مین جادو ہوئے تھے اور بدھ دیکر چلے گئے اسی طرح برہم کے بھیجے ہوئے بشن جی جگت جگ مین اوتار دھرم کے بچانیکے لیے
اور دیتیون کے مارنے کے لیے لیا کرتے ہین جس طرح سری کرشن جی کا جنم جدوکُل مین ہوا تھا اُسے کہتے ہین سُنیے کشیپ کے انس
سے بسو دیوجی پیدا ہوئے اور اُنکی استری ادت اور سرسابرن کے سراپ سے دیوکی اور روہنی دو بسدیو جی کی استریان ہوئین
اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ آپ مُنی نے کون قصور کیا جس سے انکو استری سمیت سراپ ہوا اور بیکنٹھ باسی بھگوان
گوکل مین کیسے پیدا ہوئے کیونکہ آدمی کی دنیہ مین طرح طرح کی تکلیفین ہین ۔

چوپائی

مانگیو جنم دُکھ کو مولا
کام کرودھ مد لوبھ سوک بہُ

نانا بھانت نہین ات سولا
بر بہ بت سکھ دُکھ سکل سہ

وین مہیت ارجن گنلائی ہوہ کپٹ آدک بھو کھیدا نہی منہ کم جنمو ہے آپو گر یا بہ جنسم پالا پن شوکو کم اوتار لیت ہریا ہین رام کرشن آدک تن دہینگے	دشکرت سکرت لو بہ السائی ہوت منو کھی یہ کہے بیدا تج شکہ سکل یہان سبھی اپو جوہن کام دکھ جسم لوکو نہین شکہ لشن کلیس ہو جاہت کم دکھ لہت الیش جن ہو نیکیے	

ادھیاے تیسرا ٣

دوہا

کہت تیا دھیاے مین ادت شاپ پرستاو | جیہہ بدہ سو بھئی دیوکی جنکر بدت پربھاو

شن سری بیاس جی بولے کہ بشن جی اور دیوتون کے اوتارون کے بہت سے سبب ہین پہلے بسدیو اور دیوکی اور روہنی کے اوتار کا حال سنیے ایک سمے کی بات ہے کہ کشیپ منی جگیہ کرنے کے لیے برن کی گائین چھوڑا لے گئے انھون نے بہتیرا مانگین مگر انھون نے نہ دین اسلیے برن جی نے اُنکے پاس جا کر کہا کہ اے کشیپ جی تم ہماری گائین ہر لیگئے اور مانگنے پر بھی نہین دیتے اسلیے تمکو سراپ دیا کہ تم منکھ لوک مین گوپال اور تمھاری دونون استریان بھی گوپی ہون کیونکہ ہماری گائیون کے بچھڑے روتے ہین اسلیے ادت تمھاری استری کے پتر زمین پر بہت مرینگے اور تم اور تمھاری استری دونون قید خانے مین پڑوگے اتنا سن برہما جی نے کشیپ جی کو بلا کر کہا کہ آپ نے ایسے گیانی ہوکر بے انصافی سے انکی گائین کیون چورالین پھر مانگنے پر بھی نہ دین جانتے ہو کہ دوسرے کی چیز لینے سے بڑا پاپ ہوتا ہے بڑے تعجب کی بات ہے کہ طمع کسیکو نہین چھوڑتی بلکہ نرک مین لیجاتا ہے جو کشیپ ایسے منی ہوکے وہ مین اگر گائے نہین چھوڑتے تو اور کی کیا بات ہے وہ منی لوگ دھن ہین کہ طمع چھوڑ کر دان لینے سے منہ پھیرتے ہین دنیا مین طمع کے برابر اور کوئی سخت دشمن نہین اتنا کہہ برہما جی نے بھی سراپ دیا کہ جاؤ اور استری سمیت جدو کل مین گوپ ہو جاؤ اور دت نے ادت کو سراپ دیا کہ تمھارے پتر پیدا ہوتے ہی مرین گے یہ سن راجہ نے پوچھا کہ دت تو ادت کی بہن تھی پھر سراپ کیون دیا بیاس جی نے کہا سنو دچھ کی کنیا دت اور ادت یہ دونون کشیپ کی استریان تھین جب ادت جی کے اندر پیدا ہوئے تو دت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اندر کے برابر ہمارے بھی پتر پیدا ہو منی نے کہا جو تم پیو برت کرو تو ویسا ہی پتر ہو دت نے یہ بات منظور کر اور حمل دھار کر برت کرنے لگی اور حمل بڑھ چلا تھوڑے ہی دن وضع حمل کے باقی رہے کہ ادت نے اپنے بیٹے اندر سے کہا کہ جس طرح ہو سکے دت کا حمل گرادو نہین تو تمھارے برابر بلکہ تم سے زیادہ اقبال مند لڑکا پیدا ہوگا اور تمھارا راج چھین لیگا آمین کچھ دوکھ دشمن کو سام - یعنی خوشامد کرنا - دام - زر خرچ کرنا - ڈنڈ سزا دینا - بھید راز لیکر اپنا مطلب نکالنا ان چارون تدبیرون سے جیسے پاوے مار ہی ڈالنا چاہیے یہ سن اندر نے دت کے پاس جا کر کہا کہ ہمنے جانا ہے کہ آپکو حمل ہے اسلیے تمھاری خدمت کرنے کے لیے آئے ہین کیونکہ گرو - ماتا - اور پتا کی خدمت سے سب پدارتھ ملتے ہین یہ کہہ دت کے پانون دبانے لگے

وہ بیرت اور حمل کے سبب تو ضعیف ہو گئین تھین اور اُنکا اعتبار بھی اُسکو آگیا تب اُنھون نے چھوٹا روپ دھر کر دِت کے پیٹ مین جا حمل کے بجر سے سات ٹکڑے کر ڈالے تب وہ رونے لگے تو پھر ایک کے سات سات کر ڈالے تب اُنھون نے کہا کہ اب ہمین نہ مارئیے ہم تمھارے بھائی ہونگے اور وہی اونچاس پون ہوگئے پھر دِت جاگی اور ادت اور اندر کے فریب کو جانکر اُسنے سراپ دیا کہ جیسے تمھارے پُتر نے ہمارا گربھ کاٹا ہی اگرچہ یہ ترلوکی کا مالک بھی ہی مگر اِسکا راج جاتا رہے اور ادِت کے پُتر پیدا ہوتے ہی بار بار مرین اور بیٹے کے سوگ سے بیاکل قید خانہ مین رہیگی

چوپائی

یہ سُن بولیھو اندرہ بھوپرا ۔ کوپ کر ہوجن بھامن ہورا
تو سُت پوَن ہو ہین ملونتا ۔ شاپ وچن تم پرات ونتا
اشٹا بنشت دواپر ماہین ۔ تم خلقتی مانگھ تن جاہین
بُرن شاپ رو تو کرت تسایا ۔ بھوگے جلنی نہین کچھ تایا
کشیپ دھن برین بجھاوا ۔ جُپ ہو رہین سکل بھر پاوا
ادِت انس سے دواپر ماہین ۔ بھئی دیوکی سنشے ناہین

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب جتر تھا دھیاے مین پاپ تت جگ سرب ۔ جم ہے سو سنب بھا نت سو سنہو سکھن تج سرب

اِتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ بولے کہ اے مہاراج یہ پاپ روپ سنسار بندھن سے کیسے چھُٹینگے اِس کتھا کے سُننے سے تو ہم نہایت متعجب ہوئے بھلا کشیپ کے پُتر اندر نے ترلوکی کی پرتھا پانے پر بھی جو ایسا خراب کام کیا کہ خدمت کے بہانے سے ماتا کے پیٹ مین گھُس کر حمل کے ٹکڑے کر ڈالے تو اور لوگ کیا پاپ نہ کرینگے کیونکہ دھرم کے سکھانیوالے تینون لوکون کے سوامی نے جب ایسا کام کیا تو دوسرون کی کیا بات ہی اور پانڈون نے بھی جیسے جیسے کام کیے ہین اچھے لوگون کو ویسے نہ کرنے چاہیے اور سری کرشن جی کو نہین چاہیے تھا کہ بھیکھم ۔ درون ۔ کرپاچارج کرات ۔ اور دھرم کے انس جدھشٹر ہین دشمنی کرا دیوین یہ لوگ اِس سنسار کو اسار ہی جانتے تھے اور دیوتون کے انس سے بھی پیدا تھے پھر کیون ایسے خراب کام کرنے لگے کہیے اب دھرم کون کرینگے اور جیسا جیسا مہاتما لوگ کرتے ہین ویسا ہی سب کرتے ہین پھر جب مہاتمون کی یہ حالت ہوئی تو دھرم کہان رہا کیونکہ سب منکھون کے ارتھ ناس سے راگ اور بیر ہوتے اور بیر سے جھوٹھ جو اپنے مطلب پورے ہونگے لیے بولنا پڑتا ہی دیکھیے جراسندھ کے مارنے کے لیے ستوگن مورت بھگوان سری کرشن جی فریب کر کے برہمن بن گئے تو اب بتائیے کہ مہاتمون کا کون ٹھیک رہا جب سا چہات ایشر نے ایسا جھوٹ بولا اور ارجن جی نے بھی ایسا جھوٹ کہا تھا تب ایسا جگیہ کیون کیا پرلوک کے بدا ارتھ جس کے لیے کیے جاتے ہین یا جس کے لیے بید کا بچن ہی ۔
چوپائی ۔ دھرم برہم پدستیہ بکھانو ۔ شوچ دو تیہ پاد تم جانو + دیا ترتیہ چرن تیہ کیرا + پاد چتُرتھ دان نہی کیرا

پادھین کرم دھرم بنا ہو — دھرم رہت کچھ کرکا لاہو
دھرم مانہہ تھرمت کہون کاہو — دیکھ پرت نہین ٹھکانا شاہو

دیکھیے فریب دینے کے لیے بشن جی نے بامن اوتار دھارن کیا اور مہا شیل والے سچ بولنے والے اندری جت دھرم والے اور بڑے دانی راجہ بل سے راج لے اندرکو دیا اور انھین ستل لوک مین بھیجا پہلے یہ بتائیے کہ بل جیتے یا بامن جیتے ہونگے یہ سن بیاس جی بولے کہ راجہ بل جیتے کیونکہ اُنھون نے پرتھوی دان کی اور بشن جی ہارے جو بامن ہوگئے ایسکے سوا بل کے دوار پالک بھی ہوئے اس سے صاف ظاہر ہو ستیہ سے زیادہ دھرم کی جڑہ آگے نہین مگر دنیہہ دھار کر سچ بولنا نہایت مشکل ہو کیونکہ مایا نہایت طاقت ور ہو اُسی سے شبو بینی ہوئی ہو سچ سے تو بغیر راگ لیئے کسی چیز مین محبت اور دویش کسی چیز سے دشمنی کی دکھ ہوتے ہین اور سب تینون گنون سے ملے ہوئے ہین اور بربہا تک سب ستیعا دہ جنگم مایا کے بس ہین اُستیہ تو پہلے ہی سے ہو چکا جبکہ کسی کام کے لیے جنم ہوا پھر اُس کام کے لیے فریب ہوگا اور فریب سے پاپ ہوتا ہو اُس سے کام کرودھ لوبھ طاقت ور دشمن یہ شہ زور ہونگے اُنسے اہنکار اہنکار سے موہ موہ سے مرنا بجھر بغض اسوبار دشمنی امید طمع مسکینی فریب ادھرم نہایت موہ سے ہوتی ہو اور اہنکار سے مشتمل جیو آتما جگیہ دان تیرتھ دان برت نیم وغیرہ کرتا ہو وہ کیسے سدھ ہو سکتا ہو وہ سب طرح سے اشدہ ہوتا جگتیہ ہین پہلے زر کی شدھی دیکھنی چاہیے کیونکہ دھرم کے کام مین خرچ کرنیکے لیے بغیر دشمنی سے بٹورا ہوا زر نہ لگانا چاہیے اور جو دشمنی سے اکٹھا کیے ہوئے دھن کو آدمی شبھ کام مین لگاتا ہو تو اُسکا پھل اُلٹا ہوتا ہو یعنے دھرم کرنے سے ادھرمی ہو جاتا ہو جسکا دل صاف ہوتا ہو وہ اچھی طرح پھل پاتا ہو مگر دلیس وقت اور کریا کی بھی سدہتا ہونی چاہیے مگر کسیکو ناس کرکے کسی اپنے مطلب کے لیے اگر سب طرح سے شدہ جگ کیا جاویگا تو پر دہ کے سبب کبھی سدہ نہوگا

چوپائی

سر اور اسرآد سب لوکا — یہ سنسار اسنکرت ہولا
کوئی نہین راگ دویش بن پائین — جب تک راگ بہ نہین جاہین
استنت اور بر ستوکا — جاہین بدھ بھانت کے ہولا
جنم لیئہ اور دے شبھ دھائین — کھو پاپ کینہہ جانہہ بہ نائین

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہت پنچم ادھیاے مین مایا بس سنسار — اور ناراین نرکیھتا سب بدہ کر بستار

سری بیاس جی بولے کہ بہت کہنے سے کیا ہو کہ اس سنسار مین جو دوسرے کے نقصان مین اپنی بدھ لگاتا ہو وہ کبھی دھرماتما نہین ہو سکتا سب چراچر جگت راگ دویش سے ملا ہوا ہو اور ست جگ مین ایسا ملا ہوا تھا پھر کلجگ مین کیا کہین جب دیوتا گو بغض فریب اور دوسرے کے نقصان مین لگے رہتے ہین تو منکھ اور دیت راچھس وغیرہ کی کیا بات ہو جب کوئی اپنا نقصان کرے اُسکے ساتھ دشمنی سے نقصان کرنا برابری ہو اور جو شانت ہو اور کسی سے نہ بولے نہ چاہے اُسکے ساتھ دشمنی کرنی بدواتی ہو

اُسمین شک نہین دیکھو جو کوئی تپسوی اور شانت ہو تو جب دھیان وغیرہ کرنے لگتا ہی تو اندر جا کے اسکا تپ بھنگ کر دیتے ہیں اور دیوتون کی کیا بات ہی ست جگ مین مہاتماؤن کا جگ ہی اور کلجگ کھلو نکاہ اور تریتا اور دواپر درمیان والونکے ہین کلجگ چھوڑ اور جگون مین کھل کم ہوئے ہین اور دھرم کی استھت مین باسنا کارن ہی اگر باسنا میلی ملین ہوئی تو دھرم بھی ملین ہوجاتا ہی یہ سچ ہی کہ ملین باسنا ناس ہوجانیکی جڑ ہی اب نرنارائن کے جنم کی کتھا کہتے ہین برہماجی کے ہردے مین دھرم نام پتر پیدا ہوئے جو سچ بولنے والے دھرماتما اور اچھے برہمن تھے اُنکی زوجہ کی کنیان سے دس استریان ہوئین اُنمین اونسے ہرکرشن نرنارائن یہ پتر ہوئے انہین ہراور کرشن جوگ ابھیاس کرتے رہے اور نرنارائن بدرکاشرم مین عبادت کرنے کو چلے گئے اور وہان پر برہم کو جپنے لگے اور ہزار برس تک تپ کرتے رہے کہ جنکے تپ سے سب سنسار دکھی ہوا اور اندر نہایت ڈرے کہ نرنارائن تپ کرکے ہماری پوری لے لیوینگے کوئی نقصان کرنا چاہیے کہ جس سے تپسیا نہو یہ بچار کام کرودھ لوبھ وغیرہ سخت پیدا کرا اور ایراوت پر چڑھ جہان وہ تپ کرتے تھے گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ مارے تیج کے گویا دوسرے سورج ہو رہے ہین اور عبادت کر رہے ہین اُنسے کہا کہ ہم آپ کے تپ کرنے سے بہت خوش ہوئے چاہے دینے والی چیز نہو مگر جو مانگوگے وہی دینگے اسی طرح باربار کہا مگر وہ تو عبادت کرتے تھے کچھ نہ بولے تو انھون نے بھیڑیے سنگھ اور شیر کی برکھا اور تیز ہوا وغیرہ پیدا کرکے انکو ڈرایا مگر وہ کب ڈرنے والے تھے جب کچھ نہوا تو اندر اپنے گھر چلے آئے سوچنے لگے کہ ہمنے بہت سی تدبیرین کین مگر نرنارائن بس نہوئے نہ اُنکی عبادت مین فرق آیا کیونکر ہو سکے کہ مہاتدیا آدشکت سناتنی کا دھیان ایسا ہی ہوتا ہی اُنکے دھیان کرنے والے کو ایسی کون مایا دی چیز ہی جو غافل کر سکے جس بھگوتی کی مہربانی سے سب دیوتا اور دیت وغیرہ کی مایا ہی پھر جو باکیچ کام بیچ مایا بیچ وغیرہ منترون کو جپ رہا ہی اُسے کون باندھ سکے مگر بھگوتی کی مایا سے موہت اندرجی نے پھر اُنکے تپ کے بھنگ کرنے کے لیے کام اور بسنت سے کہا کہ تم رت لیکر ابھی نارائن کے آشرم پر جاؤ وہان اونکی عبادت مین خلل ڈال دو کیونکہ تم سب کو موہت کر سکتے ہو۔

چوپائی

کواس جگت جیہہ تو شر سولا
برہما ہم شیو چند ربتا شا
گننا کون رگھن کی بہاہی
تلوتما تم رمبھا تم استیے
پُن سب ملے کون سندیہو
ہمسے بھیو نہا کچھ ناہین
یہ سُن کام کہیو چھین ناہینا
پر دیبی سیوا او لینا
اندر کہا تب تم سب لیہو
یہ سُن کام ہو نچو جائی

دلیو جیخ نر بیہہ نہین ہولا
کواس جو تو پاش نہ پھانسا
موہت کر ہوا نہین تم جانی
اکیلے ایک کارج کر لینیے
جیہہ چاہو تیہہ لبس کر لیہو
ٹھوت تیہہ کارن تم کا ناہین
موہب ہم کچھ سنشے ناہین
ہوے ہین جو تو ناند ملیتا
کارج ہمار ترت کر دیہو
سنگ سماج لیے سکھدائی

نرنارائن جنہہ تپ کرہین | تہان جاے بج گت بستر ہین

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یاچھٹئین ادھیاے ہین کام بسنت سماج | لکھ نارائن اوربسی اوپجایو یہ کاج

سری بیاس جی بولے کہ پہلے وہان بسنت رتو ہو پہنچا کہ جسکے ہوتے ہی سب درخت پھولے انپر بھونرے گونجنے لگے اور آنبہ — بکل — انکا — جھبول — سانکھو — تال — تمال — مہوا وغیرہ پھولے — کوکلا بولنے لگی درختون کی سب بیلین پھول کر درختون ہین لپٹ گئین اور سب جیو اپنی اپنی استریون سے لپٹے اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلنے لگی اور منیون کی اندریان چلایمان ہوئین اور کام دیو اپنی استری رت کے ساتھ بڈر کا سرم ہین بہار کرنے لگا — اور رمبھا — تلوتما — الپسرا گانے لگین اُن عمدہ گانے اور باجون کے بجنے سے نرنارائن جی جاگے تو بیوقت بسنت کا آنا دیکھکر نہایت متعجب ہوئے اور کہنے لگے کیا ششر رت گذر گئی اور بسنت رت آگئی — کیونکہ سب جو کام دیو سے پیدا ہوئے دیکھ پڑتے ہین یہ سوچتے سوچتے نارائن جی نر سے بولے کہ دیکھو بھائی درختونمین پھول پھول رہے ہین اور پرند بولتے — اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلتی ششر رت گویا مست ہاتھی ہے اسکے مارنے کے لیے پلاس کے پھول گویا نہایت تیز ناخن ہین انھین بسنت رتو دھار کر سنگھ بن گیا ہے صرف آپہی نہین آیا بلکہ ایسی بسنت لچھمی کو بھی ساتھ لایا ہے سنو دیوتون کی استریون کا گانا بھی سنائی دیتا ہے ارے یہ ہمارے تپ ہین خلل ڈالنے کے لیے اندر کا بھیجا ہوا بسنت آیا ہے یہ کہ رہے تھے کہ وہ سماج آگے آپہونچی کہ جسکے آگے کام اُسکے بعد ملنکا — رمبھا — تلوتما — پشپ گندھا — سوکیسی — مہاسوتیا منورما پرمدورا — گھرتاچی — گنبا گیا — چارہاسنی چندر پربھا — سوما — کوکلا — لاپ منڈتا — بدیو نمالا — امبوجاچھی کانچن مالنی — وغیرہ اور بھی الپسرا تھین اُنکو چھوڑ سولہ ہزار پانچ سو اور عورتین تھین اُنھین دیکھ نہایت متعجب ہوئے کہ زیور اور کپڑون سے سجی ہوئین پرنام کرکے نارائن جی کے آگے کھڑی ہوئین اور نارائن جی بولے کہ بیٹھو جو کہو تم ابھیاگتون کی کامنا پوری کرین — اتنا کہہ دل ہین غرور کرکے سوچنے لگے کہ اندر نے میری تپ ہین خلل ڈالنے کے لیے انکو بھیجا ہے یہ ہمارا کیا کرینگی ہم اِنسے اچھی عورت پیدا کرین یہ سوچ جانگہ پر ہاتھ دے مارا کہ اُس سے نہایت خوبصورت عورت اوربسی نام الپسرا نکل آئی اور انکی خدمت کے لیے سولہ ہزار پانچسو اور خوبصورت الپسرا پیدا کین جنکو دیکھ وہ سماج متعجب ہوئی اور اُن سبھون نے نارائن جی کی بہت استت کی تو نرنارائن جی بولے کہ ہم تمہارے اوپر خوش ہین بردان مانگو اور اس اوربسی کے ساتھ اندر کے یہان پہونچو یہ سن وہ بولین —

چوپائی

کہان جانہہ تو سچ پد تیاگی | مانگت یہ تم سن انراگی
جا اوربسی آدھین ناری | اندر پوری سو جانہہ مراری
ہم تو جرن سیو کی ناتھا | ہوے ہم پت اب کرو سناتھا
آنشا بھنگ جوت گن کیرے | درنا دھک جانہو پہ پھیرے

یاسھون کام سہت لکہ ناری — بنا گنہہ نہین جی دھرم بچاری
بھاگیہ جوگ سے سورگ بھائی — ائین آپ چرن سیوکائی
یہ سن پن نارائن سوامی — بولے گھٹ گھٹ انترجامی
شت سمبت تپ کینہ ہوتا — سوکرم تجین سبھے بدہ لوتا
یہ سن سکل اپسرا بولین — بچن سدھارس سہت امولین
چلے سرگ چل چپے ہی ٹھائین — پھر ہو ہم سنگ تج ہیسا ہین

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت ششم ادھیاے مین اہنکار سے ہرت — ہری جگ تہی جیت دے سنتوچ تسمر اروکرت

بیاس جی بولے اسطرح انکے کلام سن نارائن جی بچار نے لگے کہ یہ دکھ ہمکو اہنکار سے ملا کیونکہ دھرم کے ناس کا مول وہی ہی اور سنسار برچھ کا مول اہنکار ہی استریون کو دیکھ چپ کر کے نہ بیٹھ رہے بلکہ اونسے باتین کرتے رہے کہ جس سے اور سولہ ہزار پانچسو عورتین پیدا کین کہ وہ ہم سے رت چاہتی ہین — مین کسواری کیڑے کی طرح اس جال مین پھنسا جیسے کہ وہ اپنے منہ سے سوت نکالکر اپنے رہنے کے لیے گھر بناتا کہ جس مین نکلنے کی راہ نہین رہتی ویسے ہی مین نے ان عورتون کو پیدا کیا اب ہم کیا کرین اگر انکو چھوڑ کر چلے جاوین تو یہ ہمکو سراپ دین اور چلی جاوین اچھا تو ہوگا اب خفا ہوکر انھین چھوڑ دین یہ بچار پھر کہا کہ ابھی تو اہنکار ہی کا پھل بھوگتے ہین جب غصہ کرین گے تو دوسرا دشمن کھڑا ہو ویگا اور کام طمع وغیرہ نہایت تکلیف دینے والے ہین کیونکہ کرودہ یعنے غصہ کے ہونے سے آدمی جیو ہنسا کرتا ہی جس سے سبکو تکلیف ہوتی ہی اور ہنسا کرنے والے کو نرک ہوتا جیسا کہ درخت کی ٹہنی ٹہنی کے گھسنے سے آگ نکلتی ہی اس سے درخت جلتا ہی اسی طرح بدن سے کرودہ نکلکر بدن کو جلاتا ہی یہ سن نرجی بولے کہ شانت ہوکر اہنکار کو چھوڑ دیجیے کیونکہ ایک ہی دفعہ کرودہ کے کرنے سے پرہلاد سے لڑے کہ جسمین دیوتون کی ہزار برس کی کی ہوئی عبادت جاتی رہی اور بڑے بڑے دکھ ملے اسلیے کرودہ چھوڑیے ایسے بچن سن شانت ہوئے اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ پرہلاد جی اور نرنارائن جی تینون نہایت شانت ہین اور بلا غصہ اور غرور کے ہین پھر کیسے جدہ ہوا جو ایسے ایسے مہاتما بھی لڑنے لگے تو کون نہ لڑیگا یہ ہمکو بڑا سندیہ ہی آپ سمجھا کر کہیے یہ سن بیاس جی بولے کہ کارج ہی کارن سے علیحدہ ہو سکتا ہی جیسے کنڈل وغیرہ زیور سونے کے بنتے ہین مگر انکا سونے کا ہونا نہین جاتا یعنے سونے کا سونا ہی بنا رہتا ہے ایسے ہی برہمانڈ اہنکار ہی سے پیدا ہے پھر اہنکار کو کیسے چھوڑ سکتا ہے کپڑا دوروں سے بنتا اگر کوئی کہے کہ بغیر دورے کے کپڑا لاؤ تو کہان سے لا سکتا ہے مایا اور تینون گنون سے سب سنسار بنا ہوا ہے اور برہما وغیرہ دیوتا سب اہنکار سے موہے ہوئے ہین اور اس سنسار ساگر مین گھومتے ہین اور بسشٹ نارد وغیرہ سب بھی مین گھومتے ہین یعنے جو کوئی دیہہ دھارن کریگا وہ اہنکار کام کرودہ موہ لوبھ وغیرہ سے بنا ہوگا — اکثر دیکھا ہی کہ بید شاستر پوران وغیرہ پڑھے ہوئے اور اودبت سے تیرتھ کیے ہوئے لوگ بھی

لکھے کے قابو مین ہو چورون کی طرح کام کرتے ہین ست جگ۔ ترتیا دواپر مین بھی گر بڑ ہوتا پھر اس کلجگ کی کیا کیفیت ہی بغض۔ دشمنی۔ موہ ہمیشہ سے چلے آتے ہین انہین آپ کون سنکا کرتے ہین آسمین سادھو لوگ کوئی کوئی برے مد اور موہ وغیرہ سے رہت ہین۔ یہ سن راجہ پھر بولے کہ جو پن والے۔ مد۔ موہ کے بغیر جتیندری سدا چار نہین ہین وہ دہن ہین اور وہ تینون لوک کے جیتنے والے ہین۔ میرا دل ڈرا کرتا ہی کہ بقصد عابد مہامن کے گلے مین میرے پتا نے سانپ ڈالدیا اسلیے کون گت ہوگی۔ اب پرہلاد جی اور نرنارائن کا جدہ مفصل کہیے۔

چوپائی

کم پرہلاد پتال سے آیو
نرنارائن شانت سو بھائو
بیر ہوت دھن وار نمتو
ارو پرہلاد ہوئے بڑے گیانی

بدری تہہین کام بن بھایو
جدہ کین کیہ ہیت بتاؤ
سو نہین انچھت من نج چتو
رکم رن کین جتھا اکھانی

ادھیاے آٹھوائن

دوہا

کہت اشٹما دھیاے مین نارائن پرہلاد
کر جم بھیو سما گمن جیہہ سن ہٹت بکھاد

یہ سن بیاس جی بولے کہ مہاراج جب سری نرسنگھ جی نے ہرناکشپ کے بیٹے پرہلاد کو راجگدی دی اور پاتال مین راج قایم کیا تو وہ راج کرتے اور دیوتا اور برہمنون کی پوجا کرنے لگے جنکے راج مین راجہ لوگ جگہہ جگہہ جگیہ کرتے اور برہمن عبادت اور تیرتھ جاترا کرتے اور سب اپنے دہرم کو پالتے اور شو در تینون برنون کی خدمت کرتے تھے ایک سمے بھرگ کے سُت چیون منی نربدا ندی مین بیاہرتیشو ر تیرتھ پر اشنان کرنے گئے اور نربدا مین اشنان کرنے لگے جیسے ہی پانی مین پانون دہرا کہ ایک سانپ لپٹ گیا اور پاتال کو کھینچ لے چلا اُسکے زہر سے دکھی ہو اُنھون نے خوف کے ناس کرنے والے اور اپناسی اور بشو کے پیدا کرنے والے سری بشن جی کو یاد کیا کہ اُس سانپ کا زہر جاتا رہا اور منی کو کچھ تکلیف نہ ہوئی اور سانپ نے رساتل مین پہونچکر منی کے سر کڑے سے چھوڑ دیا اور منی وہان گھومنے لگے ایک دن اُنکو پرہلاد جی نے دیکھکر باعزاز پوجن کرکے پوچھا کہ آپ یہان کیسے آئے کیا آپکو اندر نے ہمارا راج دیکھنے کے لیے تو نہین بھیجا سچ سچ کہنا۔ یہ سن منی بولے کہ ہم تپسویون کو اندر کے ایلچی بن جانے سے کیا مطلب ہی ہم بھرگ کے بیٹے چیون ہین تیرتھ کرتے ہوئے نربدا کے کنارے پر آئے ایک سانپ نے پکڑ کر یہان کر دیا۔ آپ بشن جی کے بھگت ہین ہم کو بھی بشن جی کا بھگت جانیے۔ تب پرہلاد جی بولے کہ پرتھوی سورگ اور پاتال لوک مین کتنے تیرتھ ہین اُنھین مفصل کہیے منی بولے کہ جنکا دل زبان اور بدن شدہ ہی اُنھین قدم قدم پر تیرتھ ہین اور میلے دل والون کو گنگا بھی کٹ وغیرہ ولیسون سے اشدہ ہے۔ جو پہلے من شدہ ہی تو جیو بیگناہ ہو جاتا ہی اسی سبب تیرتھ بھی پوتر کرتے ہین نہین تو گنگا جی کے کنارے سب کہین نگر برج (یعنے جہان گو دین رہین) اور اہیرون کے گانون وغیرہ بستے اور ملاحون کے گھر ہون۔ بنگ رمحس بلیچھہ کے استھان ہوتے اور ہمیشہ جل پیتے اور اچھا سے تینون کالون مین اشنان کرتے مگر ایک بھی شدہ آتما نہین ہوتا جنکا بھیہ باسنا مین چت ہو رہا ہی اُنھین تیرتھ کیا کرین

سبکا کارن من ہی پہلے اُسے سُدہ کرنا چاہیے جو تیرتھ مین رہکر اورون کو فریب دیتے وہ کبھی سُدہ نہین ہو سکتے کیونکہ ۔

چوپائی

انیہ دیس کرت پاپ نسّاہین	تیرتھ گئے کچہ سنسیہ ناہین
جو جن کرہین تیرتھ بس پاپو	بجر لیپ سنئے ہون یہ سّاپو

اسلیے پہلے من سُدہ کرنا چاہیے جسکے سُدہ ہونے سے دربھیہ کی سُدہی ہوئی پھر سوچ آچار سُدہ کرکے تیرتھ مین جاوے تو فرو ہی تیرتھ کا پھل جیساکہ چاہیے ہو نہین تو تیرتھ کرنا ناحق ہو اگر سچ آپ پوچھتے ہین تو سب سے عمدہ تیرتھ نیمکھار ہی ہے پسکر اور اور تیرتھون کی تو کچہ بات نہین ہو سکتی بہت سے پوتر تیرتھ اجودھیا کاشی اور دوارکا ہین یہ سُن پرہلاد جی نے دیتون کو نیمکھار مین اشنان کرنے کا حکم دیا اور کہا چلو پیتامبر دھارن کیے ہوئے سری کشن جی کے درشن کو چلین اور اشنان وغیرہ کرین یہ کہکے چلے اور نیمکھار مین پہونچ اشنان اور دان وغیرہ کر بدر کا سرم مین سارسوت تیرتھ پر آئے اور وہان بھی بدھ سے اشنان دان کیے اور نہایت خوش ہوے

ادھیاے نوان

دوہا

یانو مین ادھیاے مین نارائن پرہلاد	کر بر نو سنگرام سب بھانت اور بہو باد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اشنان کرکے پرہلاد جی نے دیکھا کہ ایک برگد کے نیچے مختلف اقسام کے بان دھرے ہین انہین دیکھ متعجب ہوئے کہ منیون کے آسرم پر بان کہان سے آئے یہ سوچتے تھے کہ کرشنا جن یعنے کالے ہرن کا چمڑا اور جٹ دھارے ہوئے نر نارائن جی کو دیکھا جنکے آگے دھنکہ اور سُندر ترکش دھرے ہین اور آپ عبادت کرتے ہین ۔ یہ دیکھ نہایت خفا ہو پرہلاد جی بولے کہ آپ لوگون نے کیا فریب کیا ہو جس سے دھرم ناس ہوتا ہو کیونکہ سنسار مین تپسیا کا کرنا اور تیر ترکش کا رکھنا کہین دیکھا ہو اور نہ کہین سُنا ہو یہ ست جگ مین خلاف ہو بھلا کلجگ ہوتا تو اتنا حرج نتھا برہمن کو عبادت کرنا چاہیے نہ کہ تیر اور ترکش رکھنا کہان جٹا رکھنا اور کہان تپ کرنا یہ بڑے دھوکے دینے کی بات ہو ۔ آپ لوگون کو دھرم کا اچار کرنا چاہیے یہ سُن نر جی بولے کہ تمکو یہ چنتا ہو کہ یہ ناحق عبادت کرتے ہین ہمکو جدھ اور عبادت دونون کی طاقت ہو تم اپنی راہ چلے جاؤ برہمنون کا کٹھن ہوتا ہو جو اپنا بھلا چاہے اُنکی چرچا نہ کرے تم کہان بھولے ہو ۔ یہ سُن پرہلاد جی بولے تم بڑے کم عقل ہو اور جھوٹھے بھی ہو ایسی بات کہتے ہو بھلا تم کیا جدہ کروگے اگر طاقت ہو تو لڑو ہم تیار ہین ۔ یہ سُن نر جی بولے اگر تمھاری بھی صلاح ہو تو جدہ کرو ابھی ڈالتے ہین یہ سُن پرہلاد سوچنے لگے کہ کسی نہ کسی تدبیر سے ان عابدون کو جیتنا چاہیے اور رووے پر بان چڑھا کر ٹنکورا اُدھر نر جی بھی تیر اُٹھا کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور لڑائی ہونے لگی ۔ یہان تک کہ دیوتون کے ہزار برس تک سخت لڑائی ہوئی کہ جسمین بے ستر اور سستر طرفین کے شکست ہوئے اور جدہ بڑھتا جاتا تھا کہ اُسیوقت نارد مُن نے پربت مُن سے کہا کہ ایسا جدہ نہ تو تارکاسر ہوا نہ برتراسُر اور مدھو کیٹبھ کا بھی نہین ہوا پرہلاد دھنیہ ہین کہ کشن جی کے انس نر نارائن سے ایسا جدہ کرتے ہین اُسیوقت دیوتا اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کے آئے اور پھولون کی برکھا کرنے لگے ۔ جب طرح طرح کے جدہ ہوئے اور کوئی نہ ہارا تب سری کشن جی

سنگھ چلکر گدا پدم بن مالا کھچبی کا نشان وغیرہ دھارن کیے گرر پر سوار ہوکر وہاں پہونچے کہ جنکو دیکھکر پر بلاد جی بڑی استت کرنے بولے

چوپائی

جگن ناتھ دیون کے دیوا	مادھو بھگت بسل کرم سیوا
پوچھیو تمھین جتیون کم ناہین	ان تپسون سون بہو دن ناہین
دیون سنگ ست تمسر جدھے	جیتے پے انسے تم رُدھے
بولے ہر سُن دیتیہ بانی	سنہو تات تم نہین پہچانی
لیۓ ات سدّھ اہین ہم انسا	نہین جیتیو تو کا تم سنسا
اب تج سمر جاہو نج دھاما	دھرم دھیان لہو کسرایا
انسے کبھو بر ودہ نہ کیجیے	جو کچھ کہین سیس دھر لیجے
یہ سُن بھون گیو پر بلاد	رکھ تپ کرن لاگ تج بادا

ادھیاے دسوان

دوہا

یا دسوین ادھیاے مین پربلاد اُر ویل جدہ | دیون سنگ جن کرب سکر بھیے جنہہ کروہ

یہ سُن راجہ جنمجیہ جی بولے کہ ایسے مہاتما بشن جی کے اس نر ناراین جی عبادت چھوڑ کر کیون راگیون کیطرح جدہ کرنے لگے کیونکہ اہنکار بنا جدہ ہوتا ہی نہین اگر ایسے مُن لوگ بھی اہنکاری ہوجاوینگے تو اوروں کی کیا حالت ہوگی یہ سُن بیاس بولے کہ سنسار کے مول تو رجوگن ست وگن تموگن یہی تینوں ہوتے ہین اور یہ اہنکار سے پیدا ہوتے ہین پھر سنکھیہ بنا اہنکار کے کیسے ہوسکتا ہے یہ بات آپ سے بیان کرچکے ہین کہ کارن بنا کارج نہین ہوسکتا پھر مُن لوگ اُس اہنکار کو کیونکر چھوڑسکین اس سنسار مین مچھ کورم وغیرہ طرح طرح کے اوتار بشن جی نے لیے ہین اب جو اس ساتوین ہیوسوت منونتر مین بھرگ جی کے سراپ سے بھگوان کے اوتار ہوئے ہین انہین کہتے ہین سنو یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہوا کہ سری بشن جی نے مُن کا کون قصور کیا کہ بھرگ مُن نے سراپ دیا بیاس جی بولے کہ سُنیے جب ہرنیہ کشیپ نے بڑے بڑے فساد کیے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ کو بہت دُکھ دیے تو سری بشن جی نے نرسنگھ اوتار دھارن کر اُسے مار اُسکے بیٹے پربلاد کو راج دیا۔ انھون نے اندر سے سو برس تک بڑا جدہ کیا اخیر مین اندر سے ہارا اپنا راج اپنے پوتے بل کو دیا اور آپ بدرکا سرم پر تپسیا کرنے چلے گئے بل بھی راجہ ہوتے ہی اندر سے لڑنے لگے کہ سری بشن جی کی مدد سے دیوتون نے دیتون کو ہرادیا اور وہ اپنے کُل کے پوجنے کے لائق شکر جی کے سرن مین گئے اور اُنسے مدد مانگی انھون نے اُنکو تسلی دیکر کہا کہ ہم تمھاری رچھیا کرینگے تم مت ڈرو۔ یہ حال ایلچی کے ذریعہ سے اندر وغیرہ نے سُنا اور صلاح کی کہ جب تک شکر کے منتر دن سے منترت ہو دیت یہان نہ آوین تب تک چلو جیت لین اسی بات مین بشن جی نے بھی صلاح دی اور آپ اُنکے ساتھ چلے۔

چوپائی

جاے دیوگن کشن سہایا ۔ وتین گھیر لین من بھایا
ارو سنگہ منہہ اسر بچھاڑے ۔ جو بیہ بھیتو بھر گہی پکارے
رچھا کرو مہا مُن میری ۔ یہ سُن اسر بچن بھرگ ہیری
شنکا تجو کرمو پر کہا رتھ ۔ رچھب تم ہم کہت جتھارتھ
شکرہ دیکھ سکل سر لوہا ۔ وتین تیاگ سے چلے کرہوہا
آئے نج نج بھون سیانے ۔ ہر ہو گئے بیکنٹھ اپانے

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین شیو برت اسر جیا رتھ ۔ کینہو بھرگ ناجنن ہر جگہ بدہیو دیو ارتھ

سری بیاس جی بولے کہ جب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تو سکھدیو جی دیتون سے بولے کہ برہما جی سے ہمنے سنا ہے کہ سری کشن جی نے جیسے باراہ اوتار دھارن کر ہرناچھ کو اور نرسنگھ اوتار دہر کے ہرناکشپ کو مارا تھا ویسے ہی ایکبے پھر کوئی تدبیر کرکے تم لوگون کو مارینگے اور ہمارے منتر ایسے نہین جو سری کشن جی سے تمھین بچاوین ہان اتنا ہو سکتا ہے کہ اور دیوتون سے رچھیا ہو جاتی ہے اسلیے تم لوگ کچھ دن چھپکے ہو رہو اس باب مین ہم مہادیو جی سے صلاح کر اور کوئی اچھا منتر اور دوائی پوچھ آوین مصیبت مین دشمن سے بھی مل جانا چاہیے جب تک ہم نہ آوین تب تک تم کسی طرح دیوتون سے مل رہو اتنا کہہ آپ کیلاس پربت کو گئے اور اور دیتون کو لے پرہلاد جی دیوتون کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ دیکھو ہم بھی استر اور ستر دھر کے عبادت کرنے کے لیے یہان آئے ہین پرہلاد جی کو دیوتون نے سچ بولنے والا جان کے یقین کیا اور کرتپ مین دل لگایا اور دیت بھی فریب سے عبادت کرنے لگے اور شکر جی کیلاس مین پہونچے شیو جی نے پوچھا یہان تم کس لیے آئے ہو انھون نے کہا ہم ایسا منتر چاہتے ہین کہ جو برہسپت جی کے پاس بھی نہو اور اُسکے پڑھنے سے دیوتون کو شکست اور دیتون کو فتح یابی حاصل ہو یہ سُن مہادیو جی نے اپنے دل مین بچار کیا کہ اگر انکو بتاتے ہین تو دیوتون کی شکست ہوتی ہے اور نہین بتاتے تو سرناگت رچھک نام جاتا رہیگا یہ سوچ کر شکر جی سے کہا کہ پہلے تم نیچے مُنہ کرکے ہزار برس تک دھوان پیو بعد گذرنے ہزار برس کے منتر بھی بتا دینگے نہین تو نہین انھون قبول کیا اور دھوان پینا شروع کیا جب یہ حال دیوتون کو معلوم ہوا تو سب ستر اور استر دھارن کرکے جہان دیت عبادت کرتے تھے آئے۔ دیتون کو معلوم ہوا کہ وہ ہمکو مارینگے کسواسطے کہ ہتیار باندھے ہین بولے کہ لکھا ہے کہ جو بے ہتیار ہو یا خوف زدہ ہو اُسے نہ مارنا چاہیے پھر آپ لوگ کیون ایسے بیرحم ہین اور مارتے ہین یہ سُن دیوتون نے کہا کہ تم لوگون نے وہان فریب سے شکر آچارج کو تپ کرنیکے لیے بھیجا اور آپ جھوٹھ موٹھ فریب سے عابد ہو بیٹھے ہو جیسے تم نے دشٹتا کی ویسی ہم بھی کرتے ہین اب غافل مت ہو اپنے اپنے استر سمیت لڑنے پر تیار ہو اور ہمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ لکھا ہے کہ دشمن کو جیسا بنے

ماہی ڈالے اِس لیے اب مارتے ہین جب دیتون نے ایسے کلام سُنے تو عبادت چھوڑ بھاگ کہ شنکر جی کی ماتا کے سرن مین آکے کہا کہ چھپا کرو اُنھون نے اُنکو تسلی دی کہ سب دیوتا لوگ ستر اُٹھائے ہوے اور مارتے ہوئے آپہونچے کہ شنکر جی کی ماتا نے ایسی نیند پھیلا دی کہ جس سے سب اِندر وغیرہ غافل ہوگئے اُسوقت سری بشن جی نے اندر سے کہا کہ تم ہمارے بدن مین گھس جاؤ ہم تمکو اور جگہ لیجلین اُنھون نے ویساہی کیا کہ جس سے بے ڈر اور ہوشیار ہوگئے یہ دیکھ شنکر کی ماتا نے کہا کہ ابھی اپنے تپ کے زور سے اندر سمیت بشن جی کو کھالیتی ہون یہ کہ ایسی جوگ بدیا کی کہ یہ دونون دیوتا اور دیوتون کی نظر سے غائب ہوگئے اِس سے سب دیوتا متعجب ہوے کہ کیا ہوا۔

چوپائی

دیون شوک گرست ہر جائی ۔ ہرسُن کہی بچن جبت جبائی
ناتہ ستھو یہ پاپن آشو ۔ یہ مایا لکھ دیو اودواسو
یہ سُن بشن شو درشن ٹرے ۔ آئے تُرتا شور سے پھیرے
لہ تب تاشر چھیدن کینھا ۔ دیون کا نہہ پرم شکھ دینھا
استُت کرن لاگ سب دیوو ۔ جیہ جیہ جیہ ہر نیک کر لیو
پر ہر اور پُرندر دو ؤ ۔ جوگوتی بدھ بھرگو سراپ دیوؤ

ادھیاے بارھوان

دوہا

یاد وادس دھیاے مین ہری دینہ بھرگ سراپ ۔ سیوا تپسو ی شنکر کی کینہ جلنی آپ
تاسنگ سوشت بر کہہ لک شنکر رہیوا ایکانت ۔ تا آکرت کر گر چھلبو تین سے برتانت

سری بیاس جی اسی کتھا کو جنمیجیہ سے کہتے ہین کہ بھرگ جی نے اپنی استری کا مرنا سُن نہایت کرودھ کر سری بشن جی سے کہا کہ آپنے برہمنی کو مارا یہ بڑا نالائق کام کیا کیونکہ سب عورتون کا مارنا منع ہے پھر برہمنی کو کیا کہین آپ ستوگنی برتمار گُنی مہادیو تموگنی دُنیا مین مشہور ہین مگر یہ بخلاف کیسے ہوا جو آپنے تموگن اِندر کے کہنے پر قبول کیا اور استری ہتیا کی جاؤ اور تو کچھ ہو نہین سکتا مگر سراپ بھر منھ لیجے جو مُن تمکو سا تو لوگ کہتے ہین وہ بڑے مُورکھ ہین کیونکہ یہ سا تو کی کے کام نہین ہین جو تمنے کیے ہین جاؤ تمہارے اوتار مرت لوک مین بار بار ہونگے اور حمل مین آنے کے دُکھ بار بار اُٹھایا کروگے اسی سراپ کے سبب جب جب دھرم ناس ہونے لگتا ہی تب تب سری بشن جی طرح طرح کی جون مین جنم لے دھرم بچاتے ہین اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جب بھرگ کی استری مار ڈالی گئی تو اُنھون نے کیسے گرہست آسرم کیا سری بیاس جی نے کہا کہ بھرگ جی نے سراپ کے بعد کہا کہ اگر ہمنے دان پُن تیرتھ برت عبادت وغیرہ کچھ کیا ہو تو اُسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری استری زندہ ہو جاوے یہ کہتے ہی اُنکی برہمنی زندہ ہو گئی گویا سوتی تھی اِس طرح مُن کی استری جی اُٹھی اُسے دیکھ سب متعجب ہوے اور بھرگ جی کی تعریف کرنے لگے اور دیوتا کہنے لگے کہ بھرگ نے اپنی عورت زندہ کرلی مگر یہ نہین جانتے کہ شنکر جی تپسیا سے آکر کیا کرینگے یہ سُن اِندر جی نے اپنی کنیا جینتی سے کہا کہ تجھے ہم شنکر جی کو دیے دیتے ہین جو عبادت کرتے ہین تو اُنکو جاکر خوش کر

کہ اُنکے تپ مین خلل پڑے یا ایسے ہی ہمارے اوپر مہربانی کرنے لگین یہ سُن وہ وہان گئی کہ جہان مُن عبادت کرتے تھے اُنکو دیعوال
پیتے ہوے دیکھکر کیلے کے پتے سے ہوا کرنے لگی اور پینے کے لیے ٹھنڈھا پانی لائی اور اپنے آنچل سے ہوا کرتی ہوئی بہت عمدہ
اور اچھے پھل اُنکے کھانے کو لائی اور سونے کے لیے بہت عمدہ تنکے بچھا رکھتی یہ سب باتین کرتی مگر سراپ کے ڈر سے کوئی
غمزہ یا کرشمہ نہ کرتی اندر نے بھی ایسے وقت مین اپنے دُوت مُن کے پاس بھیجے تھے اس طرح تپ کرتے کرتے جب سو برس
بیتے تو شیوجی نے درشن دیکر بر دیا کہ جتنی چیزین دنیا مین ہین سب تمھارے قابو مین رہینگی اور تم سبکے جیتنے والے ہوگے اُ
شیوجی بھی انتردھیان ہوگئے شیوجی کے جانے کے بعد شُکر جی نے جینتی سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کیا چاہتی ہو سچ کہو ہم تمھار
خدمت سے خوش ہوے جو مانگو گی وہ دینگے اُنھون نے کہا کہ آپ اپنی عبادت کی طاقت سے ہمارا مطلب جان لیجیے مُن نے
کہا کہ ہمنے جان لیا مگر تم بھی کہو تب اُنھون نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ جسکے لیے آسے اندر نے بھیجا تھا مُن نے کہا اچھا ہم
تمھارے ساتھ چھپکر دس برس تک بہار کرینگے یہ کہہ ویسا ہی کرنے لگے کہ انھین دنون مین دیتون نے سُنا کہ شُکر جی برپا کرکے
آئے ہین وہان آئے مگر مُن تو بہار کر رہے تھے کون سُنتا ہی اپنے اپنے گھرون کو رنجیدہ ہوکر چلے آئے اور یہان اندر نے
یہ حال سُنکر برہسپت جی سے کہا کہ اب کسیطرح ہمارا کام کیجیے اوجتن لیجیے

چوپائی

یہ سُن بن مُن بھار گہ بیکھا — دھر گرو کیون بھون ربیکھا
وہین جا بھولیتپ آئے — بھارگو آپ چرن سرنائے
پوچھا گرو تشنگ کشلانا — آنند بھیو سکل سُکھ داتا
ہم شیو سے سُبھ بدیا پائی — تا سون کرب سُکھی تم بھائی
ادن مُن بار بسار پرنا ما — کہنہ جان بنچ پورن کا ما
تر بھیہ بھیسے دیو بھیہ تیاگی — جانت نہین یہ کرم ابھاگی

ادھیاے تیرھوان ١٣

دوہا

تیرہ کے ادھیاے مین گرو دھر شکر سروپ — دیتین کو موہت کیو کو ہوت سکرانوپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے بیاس سے پوچھا کہ برہسپت جی نے پھر پروہت ہوجانے کے پیچھے کیا کیا وہ مہربانی سے سُنائیے بیا
بڑے سندیہ کی بات ہی کہ برہسپت جی دیوتون کے گرد اور انگرا کے پُتر دھرم شاستر اور پوران اور بید کے بنانے وا
جھوٹھ بولتے ہین تو اور لوگ کیون جھوٹھ نہ بولین گے ایسا تو اُنکو مناسب نتھا جیسا انھون نے کیا تھا اور جو بشن برھما شیو
اور دیوتا فریب کرنے مین نہایت ہوشیار ہین تو اور لوگون کا کیا کہنا ہی اور جب بسشٹ نام دیو بسوامتر برہسپت وغیرہ
فریب کرنے لگے تو دھرم کہان رہا اور اندر اگن چندرما برھما اگر یہی لوگ دوسری استری سے بھوگ کرنے لگے تو

تینون لوکون مین کسی مین رہیگی اور رشکے بچن اُپدیش کے لیے مانے جاوینگے کیونکہ برہسپت وغیرہ کی تو یہ حالت رہی کہ دیوتون کے کہنے سے شکرجی کا روپ دیتون کو فریب دینے کے لیے دھارن کر لیا تو پھر دنیا مین کون فریب نکریگا یہ سُن بیاس جی امول بچن بولے کہ بہر ہما کیا اور دیوی یہ سب راگی ہین کیونکہ جو سریر کو دھارن کریگا اُسمین ضرور لیکار ہوگا کیونکہ چتر ہین اسلیے انکار اگی ہونا سب جگہ معلوم نہین ہوتا وقت پر یہ بھی دیتے اور وقت پر جنم لیتے ہین پھر انکے جھوٹھ بولنے اور فریب دینے مین آپ کو کیا شک ہوا۔ یہ دنیا اسطرح کی ہے بھلا دنیہ دھارن کرکے کون پاپ نہین کرتا دیکھو برہسپت کی استری چندرما نے لے لی تھی اور برہسپت نے اپنے چھوٹے بھائی انبرت کی استری لے لی۔ بھلا پہلے سنسار ساگر مین کبھی جنم ہونا دُکھ کا دینے والا ہے پھر گرہست آسرم کہ جسمین پڑکر آدمی چھوٹ نا رہ نہین سکتا۔ اسلیے یہی مناسب ہے کہ مہامایا بھگوتی کا دھیان کیا کرین اس سنسار مین ڈوبتے ہوئے کو پار اُتارنے کے لیے وہی مضبوط ناؤ ہے یہ سُن راجہ بولے خیر یہ باتین تو سنی اب یہ احوال کہیے کہ برہسپت نے دیتون کے گرو بنکر کیا کیا اور شکرجی کتنے دن پیچھے آئے مُن بولے کہ سُنیے برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس دھر دیتون کو خوب سمجھا کر اپنے قابو کیا۔ اور وہان جب دس برس گذر گئے تب شکر اچارج نے جنیتی اپنی استری سے کہا کہ اب ہم اپنے چیلون دیتون کی رچھیا کر آوین تو پھر تمھارے پاس آوینگے جنیتی نے کہا جائیے یہ سُن شکرجی دیتون کے یہان آئے تو کیا دیکھا کہ میرا روپ دھارن کیے برہسپت دیتون کو جین مت سکھا رہے ہین جسمین جگیہ اور بید وغیرہ کی نندا بہت ہے یہ دیکھ شکر کہنے لگے۔

چوپائی

چھلس وہورت منیہ مم جچا نا — دھرم روپ کہت من مانا
لوبھی ادھک جت نرک گرادہر — جیہی لبس سر گرم کہا بچھادر
جگ جیہے نجبین کرت پرمانا — سواب کہت ہما اگیانا
نومہ جپت سوئی کرت کراوت — تاکے بھیے نہ کچھ من بھاوت

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین شکر نراور کین — گرد کو گرد تب جان نج شراپ شکر تن دین

سری بیاس جی بولے کہ شکر اچارج یہ بچارتے بچارتے دیتون سے کہنے لگے کہ تمھارے گرو شکرجی ہم ہین یہ دیوتون کے آچارج برہسپت ہین یہان اُنھین کا کام کرنے کو آئے ہین کیا تم انکے جال مین آگئے انکو نہین پہچانتے تم انکے بچن نہ مانو اور نہ انکے جین مت کو مانو اب دونون کی ایک ہی سی شکل دیکھ دیت نہایت متعجب ہوئے کہ انمین ہمارے گرو کون ہین کہ اسیوقت برہسپت جی دیتون سے بولے کہ تم انکے بچن کبھی نہ ماننا یہ دیوتون کے گرو برہسپت ہین جو کہ ہمارا روپ دھارن کرکے تمکو بھرمانے کے لیے آئے ہین ہم تمھارے لیے دیکھو کیسی مہادیو کی تپسیا کرکے کیسے منتر اور دوائیان لائے ہین جس سے دیوتا بچارے تمھارا کچھ بھی نکر سکینگے یہ سُن دیتون کو یقین ہوا کہ یہی ہمارے گرو ہین اگرچہ شکرجی نے بہت سمجھایا مگر انھون نے نہ مانا تب

شکر جی نے اُنکو سراپ دیا کہ تم لوگ ہمارے بچن کو نہین مانتے نہ ہمکو پہچانتے ہو اسلیے جاؤ تمھارا گیان جاتا رہے اور تمھاری بیعزتی دیوتا کرین جب ایسا ہوگا تو آپ ہی پہچانوگے اتنا کہہ شکر جی توخفا ہو کر چلے گئے اور برہسپت جی نہایت خوش ہو کر وہین رہے جب اُنھون نے دیکھا کہ دیت اپنے اپنے کام مین مشغول ہین تب برہسپت جی نے شکر جی کا بھیس چھوڑ دیا اور اندر سے آکر سب حال کہا جسے سُن دیوتون نے جنگ کا سامان طیار کیا دیتون کو گھیر لیا تب دیتون کے کان کھڑے ہو گئے اور دانت کھٹے پڑ گئے کہ ہم لوگون نے اس فریبی برہسپت کے کہنے سے اپنے مہاتما شکر جی گرو کی بیعزتی کی اس طرح روتے پیٹتے پرہلاد جی کے آگے شکر جی کے سرن مین پہونچے اور پرنام کرنے لگے تو شکر جی بولے تب تو ہمنے سمجھایا مگر تم نے اُس فریبی کے کہنے مین آکر ہمارا کہنا نہین مانا اب کیون اُنکے پاس نہین جاتے ہم کیا کرین یہ سُن پرہلاد جی بولے ہم لوگ آپ کو جانکر اُنکے فریب مین آگئے تھے آپ تو تینون کال کے جاننے والے ہین جان لیجیے اور غصہ دور کر کے ہمارا قصور معاف کیجیے نہین تو ہم یہان نہین رہ سکتے بلکہ پاتال کو چلے جائینگے یہ سُن شکر جی بولے کہ اچھا آپ تم مت ڈرو اور پاتال کو نہ جاؤ اب تمھاری رچھا ہم کرینگے مگر ایک تم لوگون سے دوستی کی بات جیسے ہمنے برہما جی سے سُنا تھا کہتے ہین سنو

چوپائی

ہونی بار اوشیی ہوئی | شبھ وا اشبھ نہ سنشیہ کوئی
دیونتا دہشٹا دن ہارا | دوسر بیر اکو سنسارا
تم سب ہندبھاگ یہی کالا | تشترتیین چل جا ہو پتالا
یہ بدھ کیوں نہ سنشیہ کرہو | سپچلے جاؤ شترسنگ نہ لڑہو
دس جگ پور کین تم راجو | دیون اوپر ہٹہ کر ساجو
پُن سادر ناک منو نترہا | اندر اسن پہو کر دھاما
بامن و نیہ بل کو برد انا | تاکر سر لس سپے بھگوانا
تو ملین مُن منہہ بیرتیا ہوے ہین | بل پرہلاد پوتر شکہ سوے ہین

اس طرح بردان پاکر بل چھپے ہوئے پھرا کرتے تھے ایک دن گدہے کا روپ دھارن کیے کسی تنہا جگہ مین اندر جی کو نظر آئے تو انھون نے اُنسے پوچھا کہ تم گدہے کا روپ کیون دھارن کیے ہو تب بل جی بولے اسمین کون سوچ کی بات ہے دیکھو پرماتما سا چھات بشن جی مچھلی کچھوے سور وغیرہ روپون کو دھارن کرتے ہین جو ہمنے گدہے کا روپ دھارن کیا تو کیا نقصان ہوا یہ تو وقت کی بات ہے کہ جب تمکو برہم ہتیا لگی تھی تب تم کمل کی نالی مین چھپے تھے اس سے صاف ظاہر ہے کہ دیو کے اختیاری کام مین کسیکا بس نہین چلتا چاہے وہ جیسا کام کرے اس طرح بتلا کر بل اور اندر دونون اپنے اپنے استھان کو گئے

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھے کے ادھیاے مین دیو دیت سنگرام | شانت کرین جگدمبے کا پورت سب کام

سری بیاس جی بولے کہ سکر اچارج کے اتنے بچن سنکر پرہلاد جی بہت خوش ہوئے اور دیتون سے کہنے لگے کہ اگر دیوتون سے جدھ کرینگے تو ہار جاوینگے اسلیے چلو پاتال مین چلے چلین یہ سن بج وغیرہ دیت بولے کہ چلو لڑائی کرین یہ کون جانتا ہی کہ ہارینگے یا جیتینگے یہ بچارہ پرہلاد کو آگے کرکے لڑنے کے لیے دیوتون کو جاکر لکارا تو وہ آکر لڑائی کرنے لگے لڑتے لڑتے سو برس تک بڑی لڑائی ہوئی کہ جسمین دیوتون کی ہار ہوئی اور انھون نے جاکر سری دیبی جی کی بڑی استت کی جس سے بھگوتی نے خوش ہوکر گرڑ پرسوار ہو دیوتون کو تسلی دی اور نہایت خفا ہوکر دیتون کی فوج مین گھس گئین جنکو دیکھ پرہلاد جی نے بھی بڑی استت کی اور کہا آپ تو لبشو کی ماتا ہین آپ کے نظر مین جیسے ہم ویسے دیوتا یہ سن دیبی جی بولین

چوپائی

اسر جا ہو تم سکل تپالا ۔ لبسکے تھان تمہارا ہو کالا
آپہی سمیہ جبہی تم نیکا ۔ تب پھر آہو اب ہین نٹھیکا
یہ سن کرت پر نام بھوتا ۔ گئے پتال سکل من پوتا
یہ اکھیان سنا دانوہی ۔ سکل دکھ ناشک پر یہ مہی

ادھیاے سولھوان

دوہا

کھور ملش کے ادھیاے مین کہب شن دتار ۔ جن چرتر سن جنن کے مٹت سکل دکھ بھار

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے بولے کہ بھرگ کے سرپ سے سری لشن نے کب کب اور کون کون اوتار لیے اسے مفصل کہیے سری بیاس جی نے کہا سنیے کہ بھگوان کے اوتار جس جس جگ اور منونتر مین جتنے ہوئے ہین سب مختصر اً کہتے ہین۔ چاکھش منونتر مین دھرم سے سری بھگوان کے نرنارائن دو اوتار ہوے اور اس بیوسوت منونتر مین اترمن کے یہان دتاتری اوتار ہوا وہان برہما لشن مہادیو تینون دیوتون نے اوتار لیا تھا اسکا حال یہ ہی کہ اتر کی استری انسوئیا نے ایسی پرارتھنا کی جس سے برہما کے انس سے چندرمان اور سری لشن جی کے دتاتری اور مہادیوجی کے درباسا جی پیدا ہوے اور پھر چوتھے جگ مین ہرن کشپ کے مارنے کے لیے سری نرسنگھ اوتار ہوا اور پھر تریتا مین راجہ بل کے فریب دینے کے لیے بامن جی کا اوتار ادت من کشپ جی سے ہوا اور پھر انیسوین تریتا مین چھتریون کے مارنے کے لیے جمدگن جی سے رینکا مین سری پرسرام جی کا اوتار ہوا اور پھر اسی تریتا مین راجہ رگھوجی کے نہایت پوتر بنس مین دسرتھ جی کے یہان سری اجودھیا جی مین سری رامچندر جی کا اوتار راون کے مارنے کے لیے ہوا اور اس اٹھائیسوین دواپر مین بھی نارائن جی ارجن اور سری کرشن چندر جی ہوے جنھون نے بے تعداد دیتون اور دشٹ راجاؤن کو مار بھو بھار اتارا اسی طرح جگ مین سری نارائن جی کے بہت اوتار ہوا کرتے ہین اور وہ عمدہ عمدہ کام کرتے ہین اور وہی پرمیشری سبکا پیدا کرتی ہے جسکا اسکا نام ہی

چوپائی

تاکی کرپا سرجت بدھ لوکا ۔ ہر پالت کر سکل لشو کا

ہر سنگھرت یامین نہین سنکا | تمھین بجھاے کہت وے ڈنکا

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہوکے ادھیاے مین بھوپت سنکا کین | کرشن چرت سندیہہ کر چوتھی تین برہین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے بیان کیا تھا کہ اندر کی بھیجی ہوئی اپسرا نر نارائن جی کے آسرم پر آئین اور انکو دیکھکر کاماتر ہوئین اور نارائن جی سراپ دینے پر طیار ہوئے تو نر جی نے انکو منع کیا یہہ سری نارائن جی نے کیا کیا انکے ساتھ شادی کی یا نہین کیونکہ اندر جی نے انھین اسلیے بھیجا تھا۔ یہہ سن بیاس جی بولے جب نارائن جی نر کے کہنے سے سراپ دینے سے نرم ہوکر بولے کہ اس جنم مین تو ہم دونون برہم چریج کو دھارن کیے ہین اسلیے ہمارے تپ مین خلل نہ ڈالیے اٹھائیسوین دواپر مین ہم جدو کے بنس مین دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے اوتار لینگے وہان تم بھی جنم لیکر ہماری استری ہونا اور ہم تمھارے سب منورتھ سدھ کرینگے یہ کہہ سبکو رخصت کیا اور وہ چلی گئین اور اندر سے سب احوال کہا اندر نے انکی عبادت کی بڑی تعریف کی کہ نارائن جی وتعینہ ہین کہ ان اپسراؤن سے بھی موہت نہ ہوئے اور جنھون نے اروسی وغیرہ اینک اپسرا اپنے تپ کی قوت سے پیدا کین اے مہاراج وہی نر اور نارائن جی بھرگ کے سراپ سے ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے یہہ سن راجہ نے سوال کیا کہ کرشن جی کے اوتار کے چرتر مفصل کہیے اور نیچے لکھے ہوئے سندیہون کو بھی دور کیجیے جن دیوکی بسدیو کے سری کرشن چندر ایسے پتر ہوے انکو ایسے دکھ کیون ہوے کہ کنس نے بیڑی ڈالین اور پیدا ہوتے ہی پتر مار ڈالے اور کرشن جی متھرا مین گوکل کو کیون چلے گئے پھر کنس کو مار دوارکا مین کیون بسے اور اپنا کل برہمنون کے سراپ سے کیون ناس کرایا سب دشٹون کو مار سو بھار اتارا مگر ان دشٹون کو کیون نہ مارا جنھون نے انکے پرلوک جانے کے بعد ارجن جی سے انکی استریان لوٹ لین اور بھیکھم درون کرن جیرانٹ بالیک بکرن وھرسٹ دیومن سوم دتاتر سبکو مارا مگر ان چورون کو کیون نہ مارا اور دھرماتما اور بھیکھم پتر شوک سے آپ کیون مرے اور دھرم کرنے والے پانڈون کو کیسے تکلیفین ہوئین اور جھتی جی کے انس سے پیدا ہوئی دروپدی کو کیون دکھ ہوئے اور سوبھدرا کے پتر ابھمنیو جی بال اوستھا مین کیسے مارے گئے سری کرشن چندر اگرچہ سمرتھ تھے مگر انھون نے دیوکی کے بیٹے کیون نہ بچائے اور آپ ایشر ہوکر سین کی سیوا کیون کی اور رکمنی ہرن مین کیون بھاگے اور متھرا سے جراسندھ کے ڈر سے دوارکا مین کیون گئے اور بھی بہت سے سندیہہ ہین آپ دور کیجیے ایک سندیہہ کہنے والا نہین ہو مگر کہنا پڑا کہ دروپدی پانچ خاوندون کے پاس کیون رہتی تھی بھیکھم جی نے کہا کیا کہ گولک پتر آپ ایسے پیدا کرائے۔

چوپائی

دہک وہ دھرم کہائین لوگو | یہہ سن سکل کرائین بچار د
نہہ یکہہ بھانت کرے ست ہوگو | کہو کون بدھ ہوے ادہارو

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین دُشٹ بھوت بھر کرنت
ہوے پرتھوی بدھ سرن منھ کے سکل اتنانت

سری بیاس مُن بولے کہ سری بشن جی کے اوتار دیبی کے مہاتم کا سبب بیان کرتے ہین سُنئیے۔ ایک سمی دُشٹ راجاؤن کے بھار سے دُبائی ہوئی پرتھوی گاے کا روپ دھر کر سورگ مین گئی وہان اُس سے اندر نے پوچھا کہ تمکو کون تکلیف ہوا ور کس نے تمکو دُکھ دیا ہے زمین نے کہا سُنیئے مگدھ دیس کا راجہ بڑا پاپی جراسندھ ششوپال۔ چیدکا شراج۔ رُکمی۔ جانونکس نرک۔ شالو کیشی۔ دھنک۔ تنبیا شر وغیرہ سب دھرم کو چھوڑ کر آپس مین دُشمنی رکھ پاپ کرکے مدانده اور کال روپون کے بھار سے ہم دبی جاتی ہین کسکے سرن مین جاوین اور کیا کرین یہ دُکھ ہم سری باباجی کو دیتی ہین کیونکہ وہ ہمکو رساتل سے لاتے نہ یہ دُکھ پڑتا اور آگے بڑا دکھ دائی کلجگ آتا ہو اُسمین ہمکو زیادہ دکھ ہوگا تب پھر رساتل کو چلی جاونگی اسلیئے اندرجی ہمارے دُکھ کو ناس کیجیے مین آپ کے پیرون پڑتی ہون۔ یہ سُن اندرجی نے کہا کہ ہم تمھارے بھار کو اُتار نہین سکتے چلو برہماجی کے سرن مین جاکر عرض کرین یہ کہ آگے پرتھوی اور پیچھے اندر وغیرہ دیوتا برہم لوک مین پہونچے تب زمین کو نہایت دُکھی جانکر برہماجی نے پوچھا کہ تمکو کون دُکھ ہوا اور کس دُشٹ نے تمکو ستایا ہے وہ سب مفصلاً کہو یہ سُن زمین نے جواب دیا کہ اب یہ کلجگ آتا ہے اسکا ہمکو بڑا ڈر ہے کیونکہ اسمین سب رعایا پاپ کرنے لگیگی اور راجہ بدچلن ہوگا اور آپس مین دشمنی اور چوری کرنے مین لگے رہینگے راچھس روپ پورب کے ہمارے بیری ہونگے اور اب بھی جراسندھ اور کنس وغیرہ بہت سے دُشٹ راجہ مین آپ انکو مارکر ہمارا بھار اُتاریے۔ برہماجی نے جواب دیا کہ ہم تمھارا بھار اُتار نہین سکتے اسلیئے چلو سری پوران پورکھ بشن جی کے پاس چلین یہ کہ زمین اور اندر کو ساتھ لیکر بشن لوک مین پہونچے اور سری بشن جی کی استت کرنے لگی

چوپائی

شیش کہہ مین سہس تمھارے
پرتہما اور بہوت بہو کھیتا
تمھری کرپا کہت موہے بیدا
سکل کرت پالت اپ ہرتا

پورن پورا نہو جانن ہارے
ہو تم سکل جگت اوسکیسا
پر کچھ کرت نہ بد ہو کبھیدا
جب جس چہت اتیس کرہو

یہ سُن خوش ہو سب حال برہماجی سے پوچھا اُنھون نے سب زمین کا حال کہہ سنایا اور کہا کہ آپ وہ اپرادھ ہوگا آپ زمین کا بھار اُتاریے یہ سُن بشن جی پھر بولے کہ ہم تم۔ شیو جم۔ اندر وغیرہ کوئی خودمختار نہین بلکہ سب برہم سناتن مہا سکت کے اختیار مین ہین

ادھیاے اُنیسوان

دوہا

اُنیس کے ادھیاے مین بدھ ہارندر سمیت
دیبی استت کرنے سون کرنج ہی نکیت

یہ کہتے کہتے برہما اور اندر نے سری دیبی جی کی بڑی استدت کی اسکے بعد بشن جی نے دیبی کا مہا استوتر پڑھا تو خوش ہو کے بھگوتی نے
کہا کہ جراسندہ وغیرہ سب دشٹون کو ہم مارینگی - مگر تم سب دیوتا اپنی شکتیون سمیت اپنے اپنے انس سے اوتار لو اور سب ملکر پرتھوی کا
بھار اُتارو - کہ کشپ جی اپنی استری ادت کے ساتھ جدو بنس مین بسدیو اور دیوکی ہون اسیطرح بھرگ کے سراپ سے سری بھگوان جی
اُنکے بیٹے ہونگے اور تبھی ہم جسودا کے یہان جنم لینگی اور سب دیوتون کے کام کرینگی اور قیدخانہ مین جنم لیے ہوئے سری بشن جی کو
گوکل مین پہونچا دینگی - اور پہلے شیش جی کو دیوکی کے گربھ سے روہنی کے پیٹ مین ڈالینگی - ہماری شکت سمیت سری کرشن اور
بلرام نام سے مشہور ہو کر سب دشٹون کا ناس کرینگے کا بھار اُتارینگے اور اندر کے انس سے ارجن جی پیدا ہو کر وہ بھی بہت
سے دشٹون کو مارینگے اور دھرم کے انس سے مہاراج جدہشٹر اور ہوا کے انس سے بھیم سین اسونی کمار کے انس سے نکل
اور سہدیو ہونگے اور بسو کے انس سے بھیکم جی ہونگے اسلیے تم سب جاؤ جسکو جہان جہان تیا یا ہو وہان وہان اوتار لو اور اے پرتھوی
تم اطمینان سے اپنی جگہ قایم رہو اور اپنا بھار اُترا سمجھو کہ چھتیر مین کورب وغیرہ راج کی طمع سے نشٹ ہو جاوینگے اور جدو بنسی پربھاش
چھتیر مین بھگوان سری کرشن چندر جی اور تم سب اپنے اپنے استھانون کو جلدی کام کر کے چلے آوگے

چوپائی

نج نج نار سمیت سب دیوا | گوکل بدھ پو ہوے ہر سیوا
کرہو ہر وچھت بھیر نہین سنشا | ات یادون جدو اور کرنیشا
یہ کہہ انتردھیان بھوانی | بھئی سکل سریہی اکٹھانی
نج نج بھون گئی سب کاہو | دھر اسکمیت تن پرم اوچھاہو
اور کہدبر جہہ سمیت بہی تب ہین | دوج گن ہر کہت سکھکر سبہین
من گن مدت بھیمن اہین | اب جگت کھت منو کونا ہین

ادھیاے بیسوان ۲۰

دوہا

کہب مین ۲ ادھیاے مین دیبی الس سب لوک | بسو دیو ہو اور دیوکی کیو بیاجت شوک

اتنی کتھا سُنا کہ سری بیاس مُن بولے کہ اے راجہ پرتھوی کے بھار اُتارنے کی کتھا کہتے ہین سُنیے سری کرشن چندر جی کے اوتار کا سبب
بھگوتی ہین کیونکہ اُسی کے قابو مین چودہون بھون ہین اور بھرگ کا سراپ خاص سبب نہین ہو سکتا کیونکہ وہ بھی دیبی کی مہربانی سے
ہوا ہوگا اُسکی مہربانی بغیر کچھ نہین ہو سکتا اور برہما وغیرہ دیوتا سب اُسی کی سیوا کرتے ہین جسکی بھگت کے لیش لیش لیش کے لیش
سے آدمی مکت ہو جاتا ہے ایسا کون ہے جو اُسکی سیوا نکرے بھونیشی اس پد کے کہنے سے تینون بھون سُمن ہو سری بھگوتی دیتی ہین
اور اور نرجر یہ دونون نام دیوتون کے گرنتھ کارون نے لکھے ہین مگر ہمارے مت سے نام ہی نام ہے بلکہ انکے معنی دیوتون مین
کہین دیکھے نہین جاتے اُنکے معنی ہین کہ جو نہ مرے اور نرجر جو بوڑھا نہو پھر دیوتا تو وقت پا کر بوڑھے ہو جاتے اور مر جاتے ہین

اور پانی جل کے جیوون اور مچھروں کو دیتی تھی کہ جیسے وہ وقت پاکر سر پر چھوڑتے ہین ویسے ہی یہ بھی چھوڑتے ہین اور باری باری یہ جیو برہم
ہی متبھ اور استمبھ سے برہم تک پیدا ہوتا ہی بید کے بنانے والے اور جگت کے کرتا اور سبکے بدہ دینے والے جنکے چار منھ ہین ایسے برہما سرستی
اپنی لڑکی کو دیکھکر موہت ہوے اور جب مہا دیوجی کی استری جو جگیہ کی آگ سے جلکر راکھ ہو گئی تھی تو انکے سوگ سے کام دیو سے تکلیف
پائے ہوئے شیوجی جمنا جی مین گر پڑے اسی سے انکا پانی کالا پڑ گیا اور ایک دن کاما تر اور ننگے ہو کر بھرگ کے بن مین بہار کرنے
چلے گئے تھے کہ بھرگ نے سراپ دیا کہ تم بڑے بیشرم ہو تمھارا لنگ گر پڑے یہ سُن مہا دیوجی نے دیبی جی کی استتت کی اور کہا کہ اس
سراپ سے ہمکو بچاؤ سب تمھارے اختیار مین ہی اسوقت دیبی جی شیر پر سوار ہو کے مہا دیوجی کے پاس آئین اور سراپ سے بچایا
اب ہم سری کرشن کے اوتار کے چرتر سناتے ہین جمنا ندی کے کنارے پر ایک مدھو بن تھا جہان مدھو دیت کا بیٹا لون دیت
رہتا تھا جو برہمنون کو دکھ دیتا تھا اسے دہ جگیہ مین ستر گہن جی نے مار کر وہان متھرا پوری لبسائی تھی اور وہان کا راج اپنے بیٹون کو دے
آپ اپنے مکان کو چلے گئے تھے جب سورج بنس کا ناس ہوا تو اس پوری کے راجہ جدو بنسی ہوئے جن مین سورسین راجہ ہوئے
انکے یہان برن کے سراپ سے کشپ جی لبسدیو بیٹے پیدا ہوئے اور منیون کے بیشیہ مین مشغول رہے اور کنس کے پتا اگرسین
ہوئے اور راجہ دیوک کی کنیا ادت جی بھی برن کے سراپ سے دیوکی ہوئین۔ دیوک نے اپنی کنیا دیوکی کی شادی لبسدیو کے
ساتھ کر دی جب دیوکی اور لبسدیو کو رتھ پر چڑھا کر کنس پہونچانے چلا تو آکاس بانی ہوئی کہ ای مورکھ جسکو پہونچانے جاتا ہی اسکے
آٹھوین حمل سے جو پیدا ہوگا وہ تجکو مارے گا یہ سُن طرح طرح کے سوچ کر کے کنس دیوکی کو مارنے چلا تب لبسدیو جی نے بڑی
ہوشیاری اور ساؤدھانی سے یہ کہکے کہ اسکے جتنے بیٹے پیدا ہونگے تمھین دیا دینگے بچایا

چوپائی

پھر لبسدیو دیوکی لائے — ہر کہت دیو شمن جھر لائے
کنس سمجھ نج بھون سدائے — لکھ یہ چرت سکل ہر کھائے

ادھیائے اکیسوان[21]

دوہا

ایک بیس[21] ادھیائے مین پرتھم تنیہ جیہی بھانت — کنس ہتیو لبسدیو کے سوئی کہت سوہات

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ شادی ہونے کے بعد دیوکی جی کو پہلے حمل رہا اور دس مہینے کے بعد بیٹا پیدا ہوا تب لبسدیو جی نے کہا
کہ جب تمکو کنس مارے ڈالتا تھا تب ہم نے قول کیا تھا کہ جو بیٹے انکے پیدا ہونگے وہ ہم تمکو دیجا وینگے اسلیئے لاؤ دے آوین کہ برے
پہلے کرم سب بھگتنے ہوتے ہین ہماری تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یہ سُن دیوکی بولی کہ ای مہاراج جو پہلے جنم کا کیا ہوا کرم آدمیون
کو ضرور بھوگنا پڑتا ہی تو تیرتھ تپ وان کس لیے ہی مہاتماؤن نے پہلے جنم کے کیے ہوئے کرم کے مٹانے کے لیے پراسچت
کیا بہ لکھی ہی کہ برہمنون کے مارنے والا۔ سونا چرانے والا۔ شراب پینے والا۔ گرو کی عورت سے جماع کرنے والا
بارہ برس اتم برت کرین تو پاپ سے چھوٹ جاتے ہین تو کیا یہ جاگ بلک وغیرہ رکھون کے کہے ہوئے بچن جھوٹھ ہین کیا آپ

کہتے ہین کہ شدنی ضرور ہوتی ہے اور پہلے کا کیا ہوا کرم ضرور بھگتنا پڑتا ہے اگر ایسے ہی دیوکر کے بنائے ہوئے بڑے پہلے کرم ہوتے ہین توکیا بید - بڑیا - منتر - تنتر اور اور تدبیرین غلط ہین یہ کیون بنائے گئے ہین ہم تو جانتی ہین کہ ہونہار ہوتا ہے یہ جھوٹ ہے کیونکہ اگنشٹوم یا غیرہ جگیہ سُرگ وغیرہ سکھون کے لیے کیے جاتے ہین اور ملتے بھی ہین جو ان باتون کو نہ مانتا ہو تو دھرم کیون ناس نہین ہوتا صاف دیکھتے ہین کہ تدبیر کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہے اسلیے تقدیر کے بھروسے پر نہ بیٹھنا چاہیے اس بیٹے کے بچانے کے لیے تدبیر کرنی چاہیے پہلے کا لکھا ہوا کرم کیا کریگا - اور جیو کے بچانے کے لیے جھوٹھ بولنے مین بھی کچھ دوکھ نہین ہے اسلیے اس پتر کو بچائیے یہ سُن بسدیوجی بولے کہ سنو تدبیر تو ضرور کرنی چاہیے مگر اُسکا پھل دیو کے اختیار مین ہوتا ہے کرم تین قسم کے ہوتے ہوتے ہین سنچت - یعنی پیشتر کے جمع ہوے - پرالبدھ - برتمان - پھر برتمان تین قسم کے ہوتے ہین شبھ ساشبھ - بیچ بھوت - یہ سب بہت جنمون کے کیے ہوے ملتے ہین جب پہلے کی دیہہ کو چھوڑ کر جیو کرم کے بس ہوکے سُرگ یا نرک مین پہونچتا ہے تب دیوتا کی دیہہ پاکر طرح طرح کے بھوگ کرتا ہے پھر جب سُرگ کے سُکھ یا نرک کے دُکھ بھوگ چکتا ہے تو پھر پیدا ہوتا ہے یہان وہی کرم اُسکے پیچھے لگا دیے جاتے ہین جو پہلے جنم مین اُسنے کیے ہوتے ہین اور وہی پرالبدھ کے آدھین بھوگنے پڑتے ہین اور پرائسچت کرکے کوئی کوئی ناس ہوجاتے ہین مگر پرالبدھ والے تو بھوگنے ہی پڑتے ہین اسلیے پرالبدھ مین یہی لکھا ہے کہ بیٹا کنس کو دیدینا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ جیو کی رچھا کے لیے جھوٹھ بولنے مین دوکھ نہین ہوتا وہ اور دن کے لیے ہے اپنے یا اپنے گھر والون کے لیے نہین ہے نہین تو اپنے جیو کے لیے سنسار پھر جھوٹھ بولنے لگے گا اور دوکھ کسی کو نہوگا اس دنیا مین جینا مرنا ایشر کے اختیار مین ہے پھر جھوٹھ بولکر دین و دنیا مین کیون اپنی نندا کراوین اسلیے کچھ شوک نکرو اگر ست بنا رہیگا تو سب کچھ ہوگا اگر جھوٹھ بولنے سے بیٹا بچ گیا تو کیا ہوگا جسکی اس لوک مین نندا ہوئی اُسکو پرلوک بھی نہین ملتا اسلیے بیٹا دیدینا مناسب ہے یہ سُن تھرتھراتی ہوئی دیوکی نے اپنا بیٹا بسدیو کے ہاتھ مین دیدیا اور وہ لیکر چلے تب راہ مین سب لوگ اُنکی بڑائی کرنے لگے -

چوپائی

لکھو سکل لسبدیو ادارا ۔ دین جات نج لیے کمارا
مارن ہیت اپر جگت ماہین ۔ کو بچار دیکھو کوناہین
ستیہ بچن نج دھر ماروڑھا ۔ ان سمان کہو کوئی بھا بوڑھا
جات کنس دشٹھی ست دینے ۔ دھرم دُھرندران ہم لینے
یہ بدھ سنت کنس گرہ آئے ۔ تنیہ سو نپ دنیو پرکھائے
ستیہ بچن تا لکھہی کیری ۔ دنیو کنس تُرت سُت پھیرے
اشٹم سون مم مرن نہ پاسے ۔ سو تم دیو بلوک کرا سے
یہ سُن بھون گیوے بالک ۔ تب نارد آئے سُت گھالک
ارے کنس تم کین نہ نیکا ۔ پھیر دین سُت کام نہ ٹھیکا
مرتیو نہ پا سون پاسون پھیرا ۔ کہہ مُن نارد سُن سکھ میرا

جب سب دیو بلائے نہ سوجھے
یہ سُن پُن منگائے سُت نارا

کون پرتھم کو اشٹم بوجھے
نارد تب نج دھام سدھارا

ادھیائے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیائے مین یوگی کہت سُت ہنی کنس
مارے اُن پورو ج کتھا اور جنم بھیے سر انس

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی اُس لڑکے نے پورب جنم مین کون پاپ کیا تھا کہ پیدا ہوتے ہی مارا گیا نارد جی نے بھی ایسے مہاتما ہو کر کیا کیا کہ کنس کو بالک کے مارنے کا اُپدیش کیا شاستر مین پاپ کرنے والے اور سکھانے والے دونون کا برابر پاپ لکھا ہی پھر مُن تو اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہونگے کیون ایسا کیا یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ مہاراج آپ دھیان لگاکر سُنئے نارد جی تو ہمیشہ تماشا دیکھا کرتے ہین اور جھگڑا فساد لڑائی اُنکو بہت اچھا معلوم ہوتا ہی اور لوگون مین یہ مشہور ہی کہ جہان کہین جھگڑا بکھیڑا ہوتا ہی تو لوگ کہتے ہین کہ نارد مُن آئے مگر وہ جھوٹھ کبھی نہین بولتے ہان دیوتون کے کام کرنے مین ہمیشہ دل لگاتے ہین اسیطرح دیوکی کے چھ پُتر پیدا ہوتے ہی نارد کے کہنے سے مارے گئے انکو پہلے کے جنم کا سراپ تھا انکی کتھا سُنئے سوایمبھو منونتر مین مریچ جی کی اورنی نام استری سے چھ بیٹے پیدا ہوئے جب برہماجی اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے چلے تب یہ ہنسے تھے اسلیے برہماجی نے اُنکو سراپ دیا تھا کہ تمھارا جنم دیتون کی جون مین ہو یہ چھ دیت کے پُتر ہوئے پھر دوسرے جنم مین ہرن کشپ کے وہی بیٹے ہوئے اور پہلے کے سراپ کے ڈر سے بڑے گیانی ہوئے اور برہماجی کی اُنھون نے بڑی عبادت کی جس سے اُنھون نے خوش ہو کر کہا کہ ہم نے تمکو غصہ مین ہو کر سراپ دیا تھا اب خوش ہین جو چاہو مانگو یہ سُن وہ بولے جو آپ خوش ہین تو ہم دیوتا دیت راچھس سنگھ گندھرب بدیادھر سانپ وغیرہ کسی سے نہ مرین برہماجی نے کہا اچھا دھنم کے بعد پھر تم لوگ نہ مروگے یہ سُن خوش ہو اپنے گھر مین آئے مگر ہرن کشپ نہایت خفا ہوا اور کہنے لگا کہ ہمارے حکم بنا تم لوگون نے برہما کی کیون عبادت کی جاؤ تم پاتال مین بہت دنون تک رہو پھر پورب جنم کا تمھارا پتا کال نیم کنس ہوگا تب تم دیوکی کے پُتر ہوگے اور وہی تمکو پیدا ہوتے ہی ماریگا اسی سراپ کے سبب اُن چھون کو کنس نے پیدا ہوتے ہی مارا اور وہ سب سے برہماجی کے بردان سے امر ہو کر نچھتر روپ سے آسمان مین ہمیشہ طلوع رہتے ہین انکے مارے جانے کے بعد دیوکی جی کے ساتوین حمل مین سیس جی کے انس سے بلرام جی آئے مگر پانچوین مہینے جوگ ندرا نے کھینچکر اُنھین روہنی کے حمل مین ڈالدیا اسی سے اُنکا نام سنکرکھن ہوا اور لوک مین مشہور ہو گیا کہ دیوکی کا پانچ مہینے کا حمل جاتا رہا یہ سُن کنس نہایت خوش ہوا پھر آٹھوین حمل مین بھگوان کرشن چندر آئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ یہ تو جانا کہ کشپ کے انس سے بسدیو سیش جی کے انس سے بلدیو جی اور نارائن کے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے - مگر اور دیوتون کے بھی حال سُنائیے کہ کسکے انس سے کون ہوا - سری بیاس جی نے کہا اچھا سنو سلسلہ سبکے انسون کے ہونے کے حال کہتے ہین - بسدیو کشپ کے انس سے دیوکی ادت - بلدیو سیش جی کے انس سے تھے جو دھرم کے پُتر نارائن جی کہے جاتے ہین وہ بھی موجود رہے اُنکے انس سے سری کرشن چندر جی ہوئے

ارجن نر سے ۔ اور جدھشٹر دھرم سے ۔ بھیم سین ہوا سے ۔ نکل اور سہدیو اسونی کمار سے ۔ کرن سورج ۔ بدر دھرم سے ۔ درونا چارج برہسپت سے ۔ اسوستھاما شیو جی سے ۔ سنتنو سمندر سے اُنکی استری گنگا سے ۔ دیوک گندرپ پت چھتر سے بھیکھم لبسو سے ۔ براٹ پون سے سودھر تراشٹر ارشٹا نیم دیت کے پتر ہنس کے انس سے کرپا چارج اور کرت برمایہ بھی ہوا کے انس سے ورجودھن کلجگ کے انس سے اور دواپر کے انس سے سکنی ۔ سوم کے بیٹے سورج سوم پتر نام جادو ہوے ۔ دھرشٹ دیومن اگن کے انس سے سکھنڈی نام راچھس سے سکھنڈی پر دیومن کمار سنتکمار سے درو پد برن سے ۔ لچھمی کے انس سے دروپدی ۔ دروپدی کے پانچون بیٹے بشوے دیون سے ۔ کنتی سدھ سے ۔ ماوری دھرت سے ۔ گاندھاری جت سے سری کرشن چندر کی استریان دیوتون کی استریون سے ۔ دُشٹ راجا سب اسردن سے ششپال ہرن کشپ سے ۔ جراسندھ بپرچت سے ۔ شلیہ پرہلاد کنس کال نیم کیشی میگر یو ۔ ارشت بل کا پتر دھرشٹ کیتو انوہلاد سے ۔ باراہ اور کشور بڑے دیت جانور اور مٹک ترتیب سے ہوے کبیلا پتر ہاتھی دت کا بیٹا ہوا پوتنا بل کی بیٹی اور بکاسر سی کا بھائی ۔ اسوتھتاما جم رودر کام اور کرودھ کے روپ سے پیدا ہوے یہ سب دیوتا اور دیتیون کے انس سے پیدا ہوے ۔ جب برہما وغیرہ دیوتا استت کرنے گئے تھے تب سری کشن جی نے ایک کالا دوسرا سفید بال اپنے سر سے اُکھاڑ کر پھینک دیے تھے وہی سیام رنگ کے کرشن چندر جی اور سفید رنگ کے بلدیو جی ہوئے ۔

چوپائی

یہ انس اوتار کی گاتھا
سُنت سُناوت پایہی گاوت

تم سُن کہی مہی کے ناتھا
پاپ رہت ہو سب سُکھ پاوت

ادھیاے تیئسوان[۲۳]

دوہا

تیئس[۲۳] کے ادھیاے مین کرشن جنم کی گاتھ
سب تشو بدہت کنس کی ستیئے دیت سناتھ

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس مُن مین بچار بھر ہوے کہ جب دیوکی کے چھہ پتر کنس نے مارے اور ساتوین کو جوگ مایا نے روہنی کے بطن مین ڈال دیا اور آٹھوین مین آپہی سری کرشن چندر جی آئے تو کنس اُس حمل کی رچھا کے لیے بہت سی تدبیرین کرنے لگا کیونکہ آکاس بانی آٹھوین حمل کے لیے ہوئی تھی جب بھگوان سری کرشن چندر جی سری دیوکی کے حمل مین آتے تبھی جوگ مایا بھی جسودا کے پیٹ مین پہونچی ہوئی تھی روہنی کے سنکرکھن جی گوکل مین ہوے جو کنس کے ڈر سے وہ وہان نندجی کے یہان رہتی تھی ۔ اور یہان دیوکی اور بسدیو کے کنس نے بیڑیان ڈلوادین اور قیدخانہ مین کرکے دیتون کے پہرے مقرر کر دیے کہ جسوقت لڑکا ہو ہمین فوراً اطلاع دینا جب تھوڑے دن وضع حمل کے باقی رہے تو سب دیوتون نے کرشن جی کی بڑی استت کی جب دسوین مہینے بھادون کا مہینہ کرشن اشٹمی اور روہنی نچھتر آلگا تو کنس نے اپنے نوکرون سے کہا کہ اب اچھی طرح ہوشیار رہنا اسواسطے کہ یہی دیوکی کا آٹھوان حمل میرا دشمن ہوگا اسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے اسکو مار کر ہمی آرام سے سونا تم ایک لحظہ ہتیار نہ چھوڑنا اور نہ سونا اتنا کہکر کنس تو اپنے محل مین چلا گیا جب آدھی رات ہوئی تو دیوکی جی نے بسدیو سے کہا کہ مہاراج وضع حمل کا وقت آگیا

اور بے تو ادو پہار اچھا کر رہا ہے ہم سے اور آپکے دوست نندجی کی استری سے قول ہو چکا ہے انھون نے کہا تھا کہ لڑکی جب تمھارے بیٹا پیدا ہو تو ہمارے یہان بھیجو دینا ہم اسکی پرورش کرینگے جب بڑا ہوگا تمھین دیدینگی سو ہم جانتی ہین کہ یہ نہو سکیگا۔ اتنا کہ پھر کہا کہ آپ یہان سے اُٹھ جائیے یا ادھر منھ کر لیجیے ہملو بڑی شرم آتی ہے اتنا کہتے ہی نہایت خوبصورت بیٹے سری کرشن چندر جی پیدا ہوئے جنکو دیکھ دیوکی نے کہا کہ بیٹے کا منھ تو دیکھیے آخر کنس دشٹا تمام ہی ڈالیگا یہ سنتے ہی بسدیو جی بیٹے کا منھ دیکھکر بچارنے لگے کہ ہائے یہ پتر بچتا تو اچھا ہوتا کیونکہ اب اور ہونے کی امید نہین ہے اتنے مین آکاس بانی ہوئی کہ پتر لیکر نند کے یہان چھوڑ آو اور وہان کنیا ہوئی ہے اُسے لے آو دوار پال سب سوتے ہین کواڑ کھلے ہین کسی بات کا شک نکرو یہ سن سری کرشن چندر جی کو لیکر چلے تو ٹھیک ٹھیک ویسا ہی دیکھا اور جاتے جاتے جمنا جی کے کنارے جھٹ پٹ سوچنے لگے بھادون کا دریا اور آدھی رات کا وقت تھا اسوقت کی مصیبت کا بیان کیا کرین مگر جیسے ہی پانی مین پانون دھرا کہ جانگھ جانگھ پانی ہو گیا اور وہ اُتر کر گوکل کو پہونچے اور نندجی کے دروازے پر کھڑے ہوئے اسیوقت جسودا کے یہان جوگ نندرا بھگوتی نے بھی اُتار لیا تب ساچھات بھگوتی نے داسی کا روپ دھارن کر کنیا بسدیو جی کو دی اور اُنسے بیٹا لے جسودا کے آگے سولا دیا کنیا لے بسدیو جی نے دیوکی کو دی اور سوچ کرنے لگے کہ کنیا زور سے روئی اسکا رونا سن دوار پالون نے جاگ کر کنس سے کہا کہ مہاراج دیوکی کے بیٹا ہوا آپ چلیے یہ سن کنس گرتا پڑتا دیوکی کے سنوریہ مین آیا اور کواڑ بند دیکھ بسدیو جی کو پکارنے لگا کہ ہمارے دشمن لڑکے جی کو دے جاؤ کہ ہم ابھی مار ڈالین یہ سن بسدیو جی نے کنیا لے کنس کے آگے ہاتھون مین دی اُسنے کہا یہ کیا تعجب ہوا کہ ابکی کنیا ہوئی آکاس بانی اور نارد کے بچن جھوٹھے ہوئے ایسا تو ہونا نچاہیے۔ یہ کہ جیسے اُسے پتھر پر پٹکنے لگا کہ وہ مہامایا بھگوتی ہاتھ سے چھوٹ کر آکاس مین ہو رہی اور بولی کہ دشٹ ہمارے مارنے سے کیا ہوگا تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہے اُسے تلاش کر یہ کہکر چلی گئی اور کنس دیوکی اور بسدیو کو سمجھا کر اور نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے محل کو چلا آیا اور بکاسر دھینکاسر بتساسر۔ پوتنا وغیرہ کو بلا کر کہنے لگا

چوپائی

ایک دھینک بتساسر کیسی
جات ماتر سب بالک مارو
پوتنا سکل ششُ مارن
جنھہ کیہہ بدھ بیری ہت ڈارو
یہ کہہ گیو دشٹ نج گیہا
سوچت من کا کہون اپائی

جا ہو سکل دیش بدیشی
جو تن رو کین تن ہت ڈارو
گوکل جاے بسے اکھ کارن
سکل کاج تم ہاتھ ہمارو
چنتا بیا کل ببرن دیہا
کیہہ بدھ رپ ماروں کہہ جائی

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

سری پردیومنا ہر ج تک کہت بنے کچھ بھیب
چتر نبرا دھیاے مین کرشن کتھا سنکھیپ

سری بیاس جی اتنی کتھا سنا کر بولے کہ صبح کے وقت نندجی کے گھر مین بیٹے پیدا ہونے کے بڑے آنند منگل ہوئے اور لوگون سے کنس نے

نے سُنا کہ یہ بسدیو کا بیٹا ہے اور یہ جانتا تھا کہ بسدیو کی استریان اور چارپائی نند کے یہان بھی رہتے ہین اور نارد نے بھی کہا تھا کہ نند وغیرہ گوپ گوپی اور جدو بنسی ان سبکی دیوتون کی ونیہ ہے اسطرح اور باتین جانکر کنس نے نہایت غصہ ہو سبھون کو بھیجا تھا اور پوتنا بکاسُر تیناسُر اگھاسر اور پرلمباسُر وغیرہ کو سری کرشن اور بلدیجی نے مارا اور گوبردھن پربت اٹھایا گیا اور بھی بہت سے انکے کام سُنکر کنس نے جانا کہ ضرور یہ ہمکو مارینگے پھر آخر مین کیسی بھی مارا گیا تب اُسنے دھنش ناگ کے بھانے سے اکرور کو سری کرشن اور بلدیو کے بلانے کے لیے بھیجا وہ رتھپر چڑھا کر گوکل سے متھرا کو لائے اُنھون نے کبلیا نام بڑا ہاتھی کو مار کر دھنکہ توڑ ڈالا اور چانور مشتک وغیرہ کو مارا پھر شلیہ بھی مارے گئے انت مین کنس کو بھی مار ڈالا اور والدین کو چھوڑایا اُگرسین کو راج گدی دی اور اُنکے پتا بسدیوجی نے جگیہ وغیرہ کرم کیے پھر اُنھون نے ساندیپن نام گرو سے سری کاشی جی مین بدیا پڑھی اِس طرح سے بارہ برس کے ہوئے۔ جب جراسندھ نے اپنے داماد کنس کا مرنا سُنا تو تئیس اچھوہنی فوج لے متھرا مین آیا اور ہارا اور اسی طرح ستر ہ بار آیا اور شکست کھائی پھر اُسنے کال جمن کو بھیجا جسے دیکھ مُن کے سراپ سے جدو بنسی کھڑے نہین ہو سکتے تھے اُسکا آنا جان سری کرشن چندر اور بلدیوجی سب متھرا باسیون کو لیکر دوارکا مین بسا آئے اور آپ پھر متھرا مین آکر اور کال جمن کو اپنا روپ دکھا کر بھاگتے بھاگتے اُس پہاڑ کے درے مین گئے کہ جہان اجودھیا کے راجہ مچکند جی سوتے تھے وہان اپنا پیتامبر اُنکو اُڑھا انتردھیان ہو گئے وہان کال جمن نے سری کرشن چندر جی کو سوتا ہوا جان مچکند کو لات ماری کہ جسکی نظر کے پڑنے سے نشٹ ہو گیا اور سری کرشن جی مچکند سے اُستت سُنکر دوارکا مین آئے اور اُگرسین کو راجہ بنا کر طرح طرح کے بہار کرنے لگے پھر ششپال کی شادی ہوتی تھی مگر رکمنی کے خط بھیجنے سے آپ ہی جا کر لے آئے اور اُسکے ساتھ شادی کر لی۔ اُسکے بعد جاموتی۔ ستیہ بھاما۔ سترنبدا۔ کالندری۔ لچھنا۔ بھدرا۔ ناگن جتی انھین اور اور استھانون سے جنگ کر کے لائے یہی پٹ رانی ہین۔ پہلے رکمنی کے پردومن بیٹے ہوئے اور سب جات کرم کیے گئے مگر سنور ہی مین سے شمبر اسر دیت اُنھین چورا لے گیا اور کسی طرح اپنی کینا مایاوتی کو دیا یہان سری کرشن چندر مہاراجا دھراج نے بڑا سوچ کیا کہ بیٹا کیا ہو گیا اور بھگوتی کی بڑی اُستت کی کہ جس سے خوش ہو اُنھون نے ساچھات درشن دیے اور کہا کہ آپ بلاپ نہ کیجیے مَن مین سمجھ لیجیے تمھین پورب جنم کا سراپ ہے اسلیے تمھارا بیٹا شمبر اسر چورا لے گیا ہے جب سولہ برس کا ہوگا تو اُسے مار کر استری سمیت آپ کے یہان آپہونچیگا۔

چوپائی

یہ کہہ چلی گئی جگ ماتا
جو یہ چرت سُنے اور گاوے

کرشن سُکھی اَتِ پلات گاتا
یہ سُکھ کر پھر سُرگ کو جاوے

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنج بیس ادھیاے مین پھر ہر آدہ منتو
آگے کہہ پھر برنن کرب پراشکت کے تنو

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے نے پھر سُنکا کی مہاراج ایسے ساچھات الیشر نارائن کے انس سری کرشن چندر جی نے کیون نہ جانا کہ شمبر اسر بیٹا چورا لے گیا یہ سُن بیاس بولے اے راجہ وہ الیشری مایا بڑی طاقت ور ہے سنسار مین کسے موہت نہین کرتی منکو دنیہ دھارن

کرنے سے تینون گن سب مین ہوتے ہین چاہے دیوتا ہو یا اُسر ہو۔ اور بھوکھ۔ طمع۔ نیند۔ ڈر۔ جمہائی۔ موہ۔ سوگ۔ سنشے۔ خوشی۔
غرور۔ بوڑھاپا۔ مرنا۔ اگیانتا۔ نفرت۔ محبت۔ دشمنی۔ بغض۔ مد۔ محنت وغیرہ دیہہ دھارن کرنیوالے کے ضرور ہوتے ہین
اسلیے آپ سندیہہ نہ کیجیے جیسے رام اوتار مین جانکی جی کا ہرنا اور جٹایو کا مرنا وغیرہ اور دن سے پوچھکر کام کیے ہین ویسے ہی اب اس
اوتار مین بھی بہت سی باتین نا سمجھون کیسی کی ہین وکھیوست بھاما کے کہنے سے اندر سے لڑے اور کلپ برچھ لائے اور جب جاموتی
نے رکمنی کے بیٹا پیدا ہوا دیکھا تو کہا کہ ہمارے بھی بیٹا پیدا ہو یہ سُن سری کرشن چندر جی پہاڑ پر جاکر شیوجی کی عبادت کرنے لگے جہان
برم شیل پر اوپمنیو مُن عبادت کرتے تھے اُنکو گرو بناکر مہادیو جی کا منتر پڑھ کر سر منڈائے ڈنڈی کا بھیس دھر کر عبادت کرنے لگا ایک مہینے (نام پہاڑ کا)
بن پھل کھا کر رہے دوسرے مین صرف پانی پیا تیسرے مین ہوا پھانک کر ایک انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہے اسیطرح چھہ
مہینے کے بعد مہادیو جی نے خوش ہو برہما بشن گندھرب کنر وغیرہ کے ساتھ آکر بیل پر چڑھے درشن دیے اور کہا کہ ہم آپکی تپسیا سے
خوش ہین جو خواہش ہو مانگیے ہم سب کامنا پوری کر سکتے ہین یہ سُن کرشن چندر جی مہادیو جی کے چرنون پر گر کر استت کرنے لگے کہ آپکو
بار بار نمسکار ہے ہم گرہست آسرم کی طرح طرح کی تکلیفون سے حیران ہو رہے ہین سوائے آپ کے اور دوسرا رچھا کرنیوالا نہین ہے عورت کا
سوبھاو تو بہت کٹھن ہوتا ہے رکمنی کے پُترون کو دیکھ ہماری عورت جاموتی نے پتر کے لیے آپکی عبادت کرنے کو بھیجا ہے اسلیے ہم نے
سکام تپ کیا ہے مگر آپ ایسے مکت دینے والے کو پاکر پتر کا مانگنا بڑی مورکھتائی کی بات ہے مگر کیا کرین عورت کے قابو مین ہین اگرچہ
دنیا کے بڑے بڑے دکھ جانتے ہین کہ یہ سریر نہ رہیگا پھر پتر استری وغیرہ کس کام آوینگے مگر آپ سے پتر مانگتے ہین ہم اراین کے
آلس سے بھرگ کے سراپ کے سبب پیدا ہوئے اور انیک دکھ سہتے ہین یہ سُن مہادیو نے آشیرباد دیا کہ آپ کے بہت پتر ہونگے
یعنی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون مین دس دس پتر ہونگے ہماری تپسیا کا پھل ایسا ہی ہے پھر پاربتی جی بولین کہ آپ گرہستون مین
سب سے عمدہ گرہست ہونگے یعنے نہ اتنا کٹنب کسی کا ہوا ہے نہ ہوگا مگر سو برس کے بعد برہمنون کے سراپ سے آپکا کُل نشٹ ہو جاویگا
آپ غم نہ کرنا کیونکہ یہ دنیا فانی ہے اور گاندھاری اور اشٹاوکر مُن کا سراپ ہوگا اُس سے سب جادو ناس ہونگے اسکے بعد آپ دونون
بھائی بھی سریر چھوڑ اپنے لوک کو جاؤ گے اتنا کہہ مہادیو اور پاربتی انتردھیان ہو گئے اور کرشن چندر جی دوارکا مین آئے اتنی کتھا
سُنا کر بیاس پھر بولے کہ اگرچہ اور دیوتا بھی سراپ دینے کی طاقت رکھتے ہین مگر بھگوتی کے اشارہ سے کٹھ پتلی کی طرح گھوما کرتے
ہین اور اُسمین جیسے جیسے اُنکے پورب جنم کے کرم ہین تیسے تیسے وہ مہامایا پریرت کرتی ہے جو وہ اس سنسار کی رچنا کرے تو یہ چیزین
بھورت ہو رہے اسلیے دیا کرکے جگت کے جیون کو ظاہر کرتی۔ اور پھر پرورش کرتی اور آخر مین ناس کرتی ہے اسلیے اے راجہ برہما وغیرہ
دیوتون مین سنشے نکرنا چاہیے کیونکہ ان سبھون مین مایا بھری ہے اور یہ سب اُسی مایا کے قابو مین ہین خود مختار تو وہی دیبی اپنی اچھیا
کے موافق بہار کرنے والی ہے اسلیے سب طرح سے وہی ماہیشوری سیوا کرنے کے لایق ہے اس سے بڑا تینون بھونون مین اور کوئی نہین
اور جنم لینے کا پھل یہی ہے کہ اُسی پراشکت مہامایا کے پد کو یاد کرے۔ اور جس کُل مین دیبی دیوتا نہ پوجے جاتے ہون اُس کُل مین جنم ہو تو
اُتہارہ چاہیے کہ ایسی چنتا نہ کیا کرے کہ ہمین دیبی ہین اور ہمین ہم ہین اور ہمکو کبھی سوک نہین ہوتا اسلیے بیدانت اور گرو کے مُکھ سے جانکر
یقین کرکے سمجھنا چاہیے جس سے جیو آتما مکت ہو جاتا ہے اور تدبیرون سے کروڑ جنم مکت نہین ہو سکتا شوتیا شبھوتر وغیرہ رکھ اسلیے دھیان سے
مکت ہو گئے ہین اور برہما وغیرہ دیوتا بھی گوری لچھمی سرستی وغیرہ کی اوپاسنا کرتے ہین

چوپائی

جو جو پوچھیو تم مہراجا
اب کا شن جیت مہیالا
یہ پوران اد بھت ہین بھاکھا
جو ہی سنت بیدیت پورہ
وہی لوک جات سو پرانی
پنچم پوران مین گادا
سوت کہا یہ سونک پاہین
پن جنمیجہ جو کچھو سونا

سنو ہی سو ہی سکل کہا کرکا جا
برنن کین سکل ہم حالا
سکل پاپ ہر کر نہرت شاکھا
پاپ رہت اورکچھو نہین ورہ
سن پوران یہ مرکھا نہ بانی
بیاس بدن سون جو سن پاوا
دھن دھن کچھو سنشیہ ناہین
سو سب تمہین سنا اُپ ونا

اسکندھ پانچوان

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب یہ تہم ادھیاے مین کشن اوتھا سمبھ ۔ اہین بڑے مہجھاے کے شنبھو سکل رچ ونہہ

چوتھے اسکندھ کے آخری ادھیاے کی کتھا سنکر یہ کہ لوگ سوت جی سے بولے کہ اے سوت جی کہ آپنے سری کرشن چندر جی کا مہاچرتر کہا کہ جو بہت اچھا اور پاتکون کے ناس کرنے والا ہے مگر بیاس دیو کی اس کتھا مین جسے آپنے مفصلاً کہا ہے ہمکو سندیہ ہوتا ہے کہ سری کشن جی کے اوتار سری کرشن جی نے جنگل مین جاکر شیو جی کا بڑا بھاری تپ اور آرادھن کیا اور جگت ماتا سری دیبی جی کے انس سے پیدا ہوے سری پاربتی جی نے بردان دیا اور ایشر ہوکر سری کرشن چندر نے سری مہادیو اور پاربتی جی کی پوجا کیونکر کی اُنسے سری کرشن جی کیا کچھ تھے یہی شک ہے اتنا سن سوت جی بولے کہ سنو سری کرشن جی کی کتھا جو ہمنے بیاس جی سے سنی تھی اُسے کہتے ہین اس حال کو راجا جنمیجہ جی نے بیاس سے سنکر پوچھا کہ اے بیاس جی اگرچہ ہمنے سچا سبب اچھی طرح سے سنا تو بھی ہمارے من کی برت سنشی کو نہین چھوڑتی کیونکہ دیوتون کے دیوتا سری کرشن چندر نے عبادت کرکے سری شنبھو جی کا آرادھن کیا جو سری کرشن چندر جی سب سنسار کے آتما اور سبکے سوامی اور سب سدھیون کے دینے والے اور سمرتھ ہین اُنھون نے عام لوگون کی طرح کیسے اسقدر مشکل عبادت کی کیہیے کہ جگت کے پیدا کرنے اور پرورش کرنے اور ناس کرنے مین سمرتھ سری کرشن چندر جی نے کٹھن تپ کیون کیا اتنا سن سری بیاس جی بولے کہ آپنے سچ کہا کہ سری کرشن جی دیوتون کے سب کام کرنے مین اور دیتیون کے ناس کرنے مین سمرتھ ہین مگر کیونکہ دنیہ دھارن کی تھی اسلیے اُنھون نے عام لوگون کی طرح اپنے برن آسرم کا کام کیا جیسے بوڑھون کی پوجا گروُ کے چرن کی بندنا براہمنون کی سیوا دیوتون کا آرادھن برنج مین نج خوشی مین خوشی عاجزی وغیرہ طرح طرح کے معاملے استری کا سیون اور کام کرودھ لوبھ وغیرہ وقت وقت پر اُنکے ہوتے رہے کیونکہ دیہہ دھارن کیے رہے پھر نرگن کیسے رہتے اسکے سوا گاندھاری اور انپنا بکرکے سرپ سے جادون کا مرنا اور سری کرشن چندر

دنیہ کا موچن اور اُنکی استریون کا لُوٹا جانا ارجن کی استرون کا بے کام ہونا اُن لُٹیرون کے آگے نِشپک ہونا بنا جاننے پر دو مُن اور انرودھ کا ہر اجانا وغیرہ باتین آدمی کا چولا پا کر ضرور ہی ہوتی ہین کیونکہ آدمی کا روپ ہی دھارن کیے تھے اسلیے بشن جی کے اوتار این مُن کے انس سے پیدا ہوے سری کرشن جی کے شیو سیوا کرنے مین کیا تعجب ہی کیونکہ وہ سبکے ایشر اور بشن کے بھی کارن ہین اور بشن کرکے پوجیت کیے ہین پھر آنھین بشن کے انس سے کرشن وغیرہ پیدا ہوئے ہین کہو اُس کرکے کیون نہ پوجیت ہون اکار برہما کا اوکار ہر کا مکار رودر کا اردھ ماترا بھگوتی کا سروپ ہی اسلیے وہ یہ نسبت ایک دوسرے کے اوتم ہین یعنی برہما سے بشن اور بشن سے شیو اور شیو سے دیبی اُتم ہین اسلیے سب شاسترون مین دیبی سب سے اُتم گنی جاتی ہین کیونکہ وہ آدھی ماترا روپ سے استھت رہتی ہین اور نِتیہ ہین ہین اُنکا اُچارن اچھی طرح کوئی نہین کر سکتا بشن جی سے زیادہ شیو اور برہما سے زیادہ بشن اسلیے سری کرشن چندر نے جو شمبھو جی کی پوجا کی تو اسمین کچھ شک نہ کیجیے کیونکہ اپنی اچھا اور برہما کے بردان دینے کے لیے اُنکے مُنھہ سے مول رودر کے انس سے رُدر تا اور دوسرے رُدر پیدا ہوے ہین اُنکی بھی سب پوجا کرتے ہین ۔ پھر مول رودر کا کیا کہنا ہی دیبی تنو کے نکٹ رہنے سے ہوئین اُو متھا ہی جو لگ مایا کے پربھاو سے سری بشن کے اوتار جگ جگ مین ہوتے ہین اسمین کچھ بچارنے کی بات نہین ہی جو بھگوتی اپنے پلک مارنے مین سنسار کو اچھی طرح اوپجاتی اور پرورش کرتی اور ناس کرتی ہی وہی برہما بشن اور مہادیو کو بار بار پیدا کرتی ہی جو کہ طرح طرح کے اوتار ہونے سے دُکھی ہو رہے ہین اور جب بھگوتی کے حکم سے سُو دیو کے گھر مین پہنچائے گئے اور نند کے گھر مین چھپا کیے گئے پھر متھرا مین پہنچائے گئے اور پھر وہان سے ہوئے سری کرشن دوارکا مین پہنچائے گئے اور سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین اپنی کلا سے پیدا کرکے اور سری کرشن جی کو اُنکے بلاس کے قابو مین کیا ایک بھی عورت مرد کو مضبوط رہنے کی رسی سے باندھ سکتی ہی پھر سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین جیسے کوئی طوطے کے پنجرے مین بند کر رکھتا ہی ویسے ہی اُنھون نے اُنکو باندھا ہوگا ایک سمے ست بھاما کے قابو مین ہو نہایت خوشی سے سری کرشن چندر جی اندر کے مندر مین گئے اور اندر سے بڑی لڑائی کرکے وہان سے کلپ برچھ لائے جو ست بھاما جی کے گھر کا زیور ہوا اور سب دھرم بدھ کرنے کی اچھا کیے ہوئے سری کرشن چندر جی نے سس پال وغیرہ کو جیت اُسکی دھرم پتنی رکمنی کو اپنی استری بنایا کہو پرائی استری ہرنے کے لیے کہان اور بدھ ہی یہ انکو اہنکار کے قابو مین ہو کر شبھ اشبھ کرم موہ جال کرکے مورکھ ہو جاتا ہی کہ جسکے کرنے مین نرک کو جاتا ہی یہ استھاور جنگم سب اہنکار سے بنا ہوا ہی اور اہنکار ہی برہما بشن اور شیو کی جڑ ہی جو برہما اہنکار کے بنا ہوتے تو مکت ہو جاتی اور اس سنسار کے کرم نہ کرتے کیونکہ اہنکار سے چھوٹے ہوئے کو مکت اور اُسکے قابو مین ہوئے کو قیدی سمجھو اور استری دھن گھر بیٹا بھائی کوئی بندھن نہین کر سکتے جیو ون کا باندھنے والا اہنکار ہی جو کہ اس روپ سے سب مین سمایا ہی کہ ہم کرتے ہین یہ ہمارا کام ہی یہ بڑا بلوان اہنکار ہی کہ کرینگے اور کرتے ہین ایسے ہی کر کے پرانی آپ بندھتا ہی سکارن بنا کارج کبھی نہین ہوتا جیسے کہ مٹی کے بنڈے بنا گھڑا نہین بن سکتا بشن جی سنسار کے پرورش کرنے والے ہین مگر اہنکار سے بھرے ہوئے ہین نہین تو ہمیشہ فکر مند کیون رہا کرتے جب اہنکار سے جیو چھوٹ جاتا ہی تو اُسے تکلیفین نہین ہو سکتین اگر اُنمین اہنکار نہوتا تو اوتارون کی دھارا مین نہ ڈوبتے اہنکار موہ کی جڑ ہی اور سنسار اُسی سے ہوتا ہی جسمین اہنکار نہین اُسے نہ موہ ہو سکتا ہی اور نہ سنسار ہوتا ہی سو یہ کرم راجس تامس ساتوک کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین یہی گن برہما بشن مہادیو مین ترتیب سے رہتے ہین مُنھ لوگ کہتے ہین کہ تینون اُسی اہنکار کرکے باندھے ہوئے ہین اور یا کرکے موہت ہین کم جاننے والے پنڈت کہتے ہین کہ بشن جی

اپنی مرضی سے اُتار لیا کرتے ہین کوئی کم عقل بھی دُکھ کے پاس گرہباس کے سنکٹ مین بسنے کا اپنے آپ سے ارادہ نکریگا۔ پھر ایسے پنڈت بشن جی کیون کرتے۔ بشا ٹل مو ترسیت کو شلیا اور دیوکی حمل مین اپنی اچھا سے بشن جی کا جانا اندھے لوگ کہتے ہین بھلا بیکنٹھ باس چھوڑ کر حمل مین کون سکھ ہی جسمین کڑوڑون فکرین اُٹھتی ہین تپ اُور جگیہ کر کے اور دان دیکے لوگ گربھ باس نہین چاہتے اگر بھگوان خود مختار ہوتے تو گربھ مین رہنے کی خواہش کیسے کرتے اس سے ای راجہ برہما تک سنسار کو جوگ مایا کے قابو جانیئے مایا کی رسی مین باندھے ہوئے برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا گھومتے اور باندھے جاتے ہین جیسے لکڑی جال مین بندھی ہوتی ہی +

ادھیاے دُوسرا

دوہا

اکہب دُوتیا ادھیاے مین دیبی کیر متو		جا مین مہکھاسر جنن کتھا سہت سبھ تتو	

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ جو کیشوری بھگوتی کا پربھاو آپنے مفصلاً کہا تھا اب اُسکے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہی کیونکہ جو جانتا ہی کہ سب چراچر یہ سنسار اُسی سے پیدا ہوا ہی اُس مہادیبی کے پربھاو سُننے کی اچھا کون نہین کرتا یہ سُن بیاس مُن بولے کہ اے راجہ سُنیئے ہم مفصلاً کہتے ہین کیونکہ جو شردھاوان ادہشانت شروتا سے نہین کہتے وہ کم عقل ہین بہت دنون کی بات ہی کہ جب مہکھاسُر پرتھوی کا راجہ تھا تب دیوتا اور دانون کی بڑی لڑائی ہوئی تھی اب اُسکی کتھا کہتے ہین مہکھاسُر نام دیت نے سُمیر پہاڑ کے نزدیک جا کر نہایت سخت اور دیوتون کے تعجب دینے والی ایک لاکھ برس تک برہماجی کی عبادت کی تب وہ خوش ہوے اور وہان ہنس پر چڑھ کر آکے بولے کہ ای دھرماتما بر مانگو ہم تمکو دینگے یہ سُن مہکھاسُر بولا کہ مین چاہتا ہون کہ امر ہو جاؤن اسلیئے جس طرح مین نہ مرون ویسی جُگت کیجیے۔ برہماجی نے جواب دیا کہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی وہ پھر جنم لیتا ہی۔ جیوون کا ہمیشہ جنم مرن ہوا کرتا ہی جب وقت آتا ہی تب سب جیو پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا ناس ہی ہو جاتا ہی امر ہو جانے کے علاوہ اور جو کچھ تمہارے دل مین ہو بر مانگو۔ یہ سُن اپنے دل مین سوچ کر مہکھاسُر بولا کہ دیوتا منکھ اور پتر کمون سے ہم نہ مرین پھر استری کون مار سکیگی اسلیئے ہم استری ہی سے مرین ہمکو عورت کیونکر مار سکیگی برہماجی نے کہا عورت ہی سے مروگے پورو کی تمکو نہ مار سکیگا۔ اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی نے کہا کہ اسطرح بر دان دیکر برہماجی تو اپنے استھان کو گئے اور وہ دیت بھی بر پا کر خوش ہو اپنے گھر مین آیا اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجی نے پھر سوال کیا کہ مہکھاسُر کسکا بیٹا تھا اور اتنا طاقت ور کیسے ہوا اور کسے کیسے بھینسے کا روپ ملا۔ بیاس جی نے کہا کہ کشپ کی استری دُنو کے رمبہ اور کرمبہ دو بیٹے پرتھوی منڈل مین مشہور ہوئے اُنکے پتر نہین تھا اسلیئے اُنھون نے نہ ندی تیرتھ مین اولاد ہونیکے لیے بہت برسون تک عبادت کی اور کرمبہ پنچ ندی مین جو پنچ ندیون کا استھان ہی وہان جل مین ڈوب کر اگن کا تپ کرنے لگا جب کرمبہ اگ سے سادھنے مین لگا تو اندر جی نے دُکھی ہو وہان جا کر گراہ کا روپ بن کر مبہہ کے پانو جل مین پکڑے اور اُس دُشٹ کو مار بھی ڈالا اپنے بھائی کا مرنا سُن رمبہ نہایت غصہ مین ہوا اور اپنا سر اگ مین ہُننا چاہا بائین ہاتھ سے سر کے بال پکڑے اور داہنے ہاتھ مین تلوار لی۔ جیسے کاٹنے لگا ویسے ہی اگن جی نے سمجھایا کہ ارے دیت تو بڑا مورکھ ہی جو اپنا سر کاٹنا چاہتا ہی اپن آتم ہتیا کے کرنے

تو کیسے تیار ہوا ارے جو تیرے من مین ہو بر مانگ تو مرنے کا ارادہ چھوڑ تیرے مرنے سے کیا کام ہوگا۔ اگن کے ایسے بچن سن سر کے
بال چھوڑ رمبھ بولا کہ جو تم خوش ہوئی ہو تو ہمکو یہی بر دو کہ ہمارے تینون لوکون کا جیتنے والا اور دشمن کا مار ڈالنے والا بیٹا پیدا ہو
اُسکو دیوتا دیت منکھ کبھی جیت نہ سکین چاہے جیسا روپ بنالے اور وہ نہایت طاقتور اور سب لوگ اسکو بندنا کرین اگن جی بولے
کہا تمھارے دل کی بات ہوگی ایسا ہی بیٹا پیدا ہوگا اب اپنا سر نہ کاٹو یہان سے جاکر جس عورت پر تمھارا دل جاویگا اُسمین نہایت طاقتور
بیٹا پیدا ہوگا بیاس جی راجہ سے بولے کہ رمبھ نے جب اسطرح اگن سے من بھاونے بچن سنے تو آگ کو پرنام کرکے چلے گئے اور
اُسی جچھون کے سہاونے اور سندر استھان مین ایک بھینس کو دیکھ بھوگ کرنے کی اچھا کی جو بڑی متوالی روپ سے بھری ہوئی تھی
اگرچہ وہان بہت سی عورتین تھین مگر سبکو چھوڑ بھینس مین دل لگایا وہ بھی کام وتی تو تھی ہی نہایت جلد اُسکے پاس آئی اور رمبھ نے
بھاوی بس اُسکے ساتھ تیھن کیا اور وہ اُسکے بیج سے حاملہ ہوئی اُسے اور بھینسون سے بچاتا ہوا اُسے اپنی عورت مانکر پاتال کو
لیکر چلا گیا ایک سمے کوئی بھینسا اُسے دیکھ کاماتر ہوکے دوڑا اُسکے مارنے کے لیے وہ آپ بھی دوڑا اور اُس بھینسے کو مارا اُسنے
بھی اسے سینگون سے مارا کیونکہ کام کے بس موہت تھا جب نہایت تیز سینگ اُسکی چھاتی مین گھس گیا تب زمین پر گر پڑا اور
بیہوش ہوکر مر گیا۔ بس جب اُس بھینس کا خاوند رمبھ مارا گیا تو وہ نہایت عاجز ہو مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے بٹ جچھ کے استھان
مین جچھون کی سرن مین آئی اور پیچھے پیچھے وہ کامی بھینسا بھی اُسے ڈھونڈھتا ہوا بل پرچ اور مدسمیت وہان پہونچا اسے روتے
ہوئے اور بھینسے کو پیچھے دوڑتے دیکھ جچھ بچانے کو اُٹھے اُنسے اور بھینسے سے بڑی لڑائی ہوئی وہ تیرون کے لگنے سے زمین پر
گر پڑا پھر جچھون نے مری ہوئی رمبھ کی لوتھ کو لیکر چتا مین رکھا وہ بھینس اپنے خاوند کو چتا مین دیکھ اُسکے ساتھ آگ مین گھسنے
لگی اگرچہ اُسے جچھون نے روکا مگر جلتی ہوئی اگن مین پت کو لگھس گئی تب مکھاسر اُسکے پیٹ سے نکل چتا سے باہر آیا اور رمبھ
بھی پتر کے پیار کرنے کے لیے مرے ہوئے سریر سے نکل آیا اور وہی رکت بیج نام اسر ہوا

چوپائی

مہکھاسُر اُت بھیو بلوانا
راجہ تاہ کینہہ ہوے اُرکا
یہی بدہ رکت بیج مہکھاسُر
سر بارے دیتن کے مارے
یہ مہکھاسُر جنم کہانی
مہیپال سُن مَن گُن لیجے

اُسرن سنگھاسن دی مانا
سکل بھانت سمدن کرا بیشیکا
ات بل لکھ کا پت تت سُراُر
مرت نہین کاکہ مین بچارے
آر بہہ پاپ سکل بکھانی
دیبی چرت مانہہ چت دیجے

ادھیاے تیسرا

دوہا

پاترتیہ ادھیاے مین اندر جدھ کی ہیت
مہکھاسُر جیسن سپاہ ہوے پرجیت

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ اسی طرح اپنی طاقت سے مہکہہ دانونے راج پاکر سب سنسار کو اپنے قابو مین کر لیا اور سمندر تک
زمین اپنے بازوون کی طاقت سے حاصل کرکے پرورش کرنے لگا کہ جسمین ایک اسی کا سر پر چھتر تھا اور کسیطرح کا ڈر اور کوئی اسکا دشمن نرہا
اسکے افسر فوج جسکا نام چکشر تھا نہایت طاقت ور اور بہادر ہوا اور بہت فوج رکھتا تھا تام رویت اسکا خزانچی ہوا اور اسلوما۔ ادورک
بڑالاکھیہ۔ سباشکل۔ تمرنیتر۔ کال بندھک۔ بل ورک۔ یہ چھوٹے چھوٹے فوج کے افسر تھے اور سب ساگر تک پرتھوی کو گھیرے ہوئے
رہتے تھے۔ جتنے پرانے راجہ تھے سب خراج دیتے تھے اور جو چھتری لڑنے بھڑنے والے تھے انکو مارڈالا برہمن لوگ بھی اسکے قابو
مین ہوگئے اور جگیہ کا حصہ اسی کو ارپن کرنے لگے یہی سب پرتھوی منڈل مین حال ہوا ایک چھتر پرتھوی کا راج پاکر بردان سے مغرور ہوا
سرگ مین جانے کی اچھا کرکے ایک ایلچی کو بلاکر کہنے لگا کہ ہمارے دُوت ہو کر سرگ مین جاکر دیوتون کے پاس پہونچ بیخوف ہو اندر سے
کہو کہ اے اندر جی سرگ کو چھوڑ دو جہان چاہو چلے جاؤ دیر مت کرو اگر ایسا نکرو تو مہکھاسُر کی سیوا کرو۔ جب تم انکی سرن مین جاؤ گے تو
کیونکہ وہ سب کے راجہ ہین اسلیے تمھاری بھی رچھا کرینگے اسواسطے اب مہکھاسُر کے سرن مین چلو نہین تو لڑنے کے لیے بجر دھارن کرو ہمارے
بزرگون نے تمکو فتح کر لیا ہی ہم تمھاری طاقت کو جانتے ہین اہلیا وغیرہ استریون کے ساتھ برا کام کرنے کی طاقت ہی اگر لڑسکتے ہو تو لڑو یا جہان
تمھاری جی چاہے وہان چلے جاؤ بیاس جی بولے کہ ایسے ہی بچن دُوت نے اندر سے جاکر کہے اندر سُن نہایت غصہ ہو مسکراکر دُوت سے بولے کہ اے
نیچ ہم نہین جانتے کہ کسکے مدسے تو متوالا ہی اب تیرے مالک کی اس بیماری کی دوا کرینگے جاؤ اسکے آگے ہماری طرف سے کہدینا ہم اسکی جڑ
اکھاڑ لینگے مہاتما دُوت کو نہین مارتے اسلیے تجکو چھوڑے دیتے ہین جدھر کی اچھا ہو تو بھینس کے بیٹے جلد چلا آ ہمنے بھی تیری طاقت کو جان لیا ہی کہ
تو گھاس کا چرنے والا ہی کسواسطے کہ تو بھینس کا بیٹا ہی تیرے سینگ اکھاڑ کر دھنکہ بنوادین گے یہ ہم جانتے ہین کہ تمکو اپنے سینگون کا
بڑا زور ہی ہم انکو کاٹ کر تمھاری طاقت ضائع کر ڈالین گے جنکے بل سے پورن ہو گئے تمکو بل کا غرور ہی انکو ہم کاٹینگے کیونکہ تم سینگون
سے مارنا جانتے ہو نہ کہ جدھ مین سمرتھ ہو۔ بیاس جی نے راجہ سے کہا کہ دُوت اندر سے یہ باتین سُنکر جلدی مہکھاسُر کے پاس
پہونچا اور اُس متوالے کو پرنام کرکے بولا کہ اے راجہ اندر آپ کو کچھ نہین سمجھتا وہ دیوتون کی فوج سمیت اپنے بل کو پورن سمجھتا ہی جو اسنے
مجھسے کہا ہی اُسے کیسے کہون کیونکہ مالک کے سامنے نوکر کو چاہیے کہ پیارے اور سچے کلام بولے کیونکہ سبھ اچھا کرے تو انکا کلام
پیارا اور سچ بولے یہ نیت سبھ کرنے والی ظاہر ہی اگر صرف پیار کی باتین کہین تو انکا کام ہوگا جو کہو کہ کہدو تو یہ بھی لکھا ہی کہ جو اپنا فائدہ
چاہے تو تلخ کلام کبھی نہ کہے بھلا جیسے دشمن کے منہ سے زہر کے برابر بچن نکلتے ہین اسی طرح نوکر چاکر کے منہ سے کیسے نکل سکتے ہین
جس طرح کی باتین اندر نے کہی ہین اُس طرح میری زبان نہین کہہ سکتی اسی کتھا کو بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دُوت کے
ایسے بچن سُنکر مہکھاسُر نہایت غصہ ہوا اور دُم کو پیٹھ پر کرکے پیشاب کرتا ہوا مارے غصہ کے سُرخ آنکھین کر دیتون کو بلاکر بولا
کہ اے دیتو سب طرح سے اندر لڑنا چاہتا ہی اسلیے فوج اکٹھی کرو چھوٹے دیتون سے بھی اندر جیتا جاسکتا ہی اگر ہمارے آگے
اسکے برابر کروڑون کھڑے ہون تو کیا کھڑا ہو سکتا ہی اسلیے ہم کچھ بھی نہین ڈرتے آج ضرور ہی اسکو مار ڈالونگا یہ عابدون کے بیچ مین
شورے اور انھین کے سامنے طاقت کر سکتا یا فریب کرکے دوسرے کی عورت سے بھوگ کرنا جانتا ہی اور اپسراؤن کے بل سے متوالا ہو رہا
ہی کہ جہان کسیکو عبادت کرتے دیکھتا اپسراؤن کو بھیجکر خلل ڈالتا فریب سے مارنا بسواس گھاتی تو ہمیشہ ہی بنا رہتا ہی جس وشٹ نے پہلے
ملاپ کرکے بہت سی قسمین کھائین اور پھر فریب سے نمچ دیت کو مار ڈالا اسمین بشن جی جو اُس جماعت کے مالک ہین وہ تو کپٹ کے

اچاچ نیری جھوٹی قسم کے کھانے والے اور طرح طرح کے بھیس بنانے والے اور چلکھے دیتے ہین کیونکہ سور بنکر ہرنیا چھ کو جیب ر ڈالا اور انھون نے نرسنگھ اوتار دھر کے ہرن کشپ کو مارا ہم انکے قابو مین نہین ہین اور دیوتون کے بھروسے ہر گھبی نہ جاوینگے ہماا لشن درانا رطاقت ور کیا کرینگے شیوجی تو جنگ مین کچھ کر نہین سکتے پھر اور ون کی کیا بات ہے مین اندر برن جم کبیر اگن چندرمان سورج وغیرہ کو جیت کر سرگ بھی لے لونگا اور دیوتون کی جماعت کو فتح کر کے جگیہ کا حصہ لونگا اور جگیہ کی اوکھدی بیکہ دیتون کے ساتھ بہار کرونگا اور رای دیتیو ہمکو دیوتون کا کچھ ڈر نہین کیونکہ مین کسی پور کھ سے مر نہین سکتا پھر عورت بیچاری کیا کر سکتی ہر ای دیتیو پاتال اور پہاڑون سے عمدہ عمدہ دانودن کو بلا کر ہماری فوج کے افسر بناؤ ہم تو اکیلے ہی سب دیوتون کو فتح کر سکتے ہین مگر سوبھا کے لیے بلواتے ہین اور دیوتون کی جنگ مین چلینگے اور سنیگ اور پونچھون سے دیوتون کو مار ڈالینگے کیونکہ ہمکو بر دان کے پربھاو سے دیوتا اور آدمی نہین مار سکتے اسلیے دیوتون سے نہین ڈرتے ای دیتیو تم دیولوک کے فتح کرنے کے لیے طیار ہو جاؤ کہ انکو فتح کر کے نندن بن مین بہار کرین اور کلپ برچھ کے پھول پہنا کر دیوتون کی استریون کے ساتھ بھوگ کرین اور کام دھین گاے کا دودھ اور امرت پیکر خوش ہونگے اور دیوتا اور گندھریون کے گیت اور ناچ دیکھینگے

چوپائی

تلوتما اور لسبی گھرتا تھا جی — پر مدو ر اینکا ساچی
منشر کیش رمبھا مہ سینی — مدو مکتا ادک سکھ دیی
نرت گیت چتری سب کاہو — سکھ دے مین یہ ہی بڑا لاہو
پاسون ہو طیار سب لوگہ — سنگر ہیت کرو سبھ جوگو
سبکے رچھا ہیت بھار کو — لیہو بلاے پوچھ سو آؤ
کہو کرین گھر مین تت جاگین — جاسون جیت و یرنہ لاگین
بولے بیاس سنو مہپالا — ام دتین سون کہ سب حالا
گیو پاپ مت چل تج کیہا — ستیہ کہت نہین کچھ سندیہا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کب جیتر تہا دھیاے مین ہمت دیون کیر — دوت گئے پر جسم کہیو گرہی بلاے گھنیر

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر کا دوت اندر جی کے پاس گیا تبھی انھون نے بھی جم کبیر باو برن وغیرہ دیوتون کو بلایا کہ رمبھ کا بیٹا مہکھاسر جو سب دیتون کا راجہ ہے بردان پانے کے سبب مغرور ہے اور سیاہ ون مایا جانتا ہے اسکا بھیجا ہوا دوت سرگ مین آیا تھا اسنے تو ہمکو ایسے بچن کہلا بھیجے تھے کہ سرگ چھوڑ کر جہان دل چاہے چلے جاؤ یا مہکھاسر کی سیوا کرو وہ دیاوان ہین تمھاری جیوکا کر دینگے جو نوکر بنکر نمشکار کرتا ہے وہ اسکے اوپر خفا نہین ہوتے نہین تو سامان جنگ فراہم کرو ہمارے پہونچتے ہی وہ فورا یہان پہونچین گے اتنا کہکر اس دشٹ کا دوت چلا گیا کہیے کیا کرنا چاہیے آپ لوگ اسکی فکر کرین نا طاقت دشمن بھی بھلا سنکے لائق

نہین ہوتا نہ کہ جو ہمیشہ تدبیر اور طاقت ور اور اس طاقت سے مغرور ہو جیسی طاقت اور جیسی عقل ہو ویسی تدبیر کرنی چاہیے اور فتح اور
شکست تو دیو کے اختیار مین ہی جو کہین کہ ملاپ کر لین تو وہ بھی نہین ہو سکتا کیونکہ بدذات کے ساتھ میل کرنا بیفائدہ ہی اسیطرح
سادھون کے ساتھ میل بار بار سوچ سوچ کر کرنا چاہیے ۔ ہٹ سے یکایک چڑھائی نکرنی چاہیے ہان ایسے شخص کو بھیجنا چاہیے
کہ تیز ہو اور دل کی بات جان لیتا ہو اور اکیلا جاوے اور لالچی بھی نہو سچ بولتا ہو وہ دیکھکر معلوم کرآوے کہ کتنی فوج ہی اور کب چڑھیگی
اور کون بیر کیسا ہی یہ سب سمجھ کے چلا آوے تو اُسکی طاقت جانکر حملہ کرین یا قلعہ کوٹ بناکر بیٹھین کیونکہ بے سوچا ہوا کام ہمیشہ دُکھ دیتا
ہی اسلیے پنڈتون کو چاہیے کہ ہمیشہ سوچکر کام کیا کرین کیونکہ وہی سُکھ دینے والے ہوتے ہین اور جو کہین کہ اُنمین پھوٹ کرا دین سو بھی نہین
ہو سکتا کیونکہ یہ دانو ہمیشہ ایک چت ہوتے ہین اسلیے دُوت جاوین اور اُنکی طاقت بھی معلوم کرآدین اور یہان بھی نیت شاستر
کے مطابق سوچکر کام کرنا چاہیے اگر سوچ کر نہ کیا جاویگا تو اُلٹا پھل ہوگا پھر ویسے ہی تکلیف دیگا جیسے ناجانی دوائی ۔ یہ سمری بلین جی
بولے کہ اسطرح سوچکر نہایت ہوشیار دُوت کو طاقت جاننے کے لیے بھیجا دُوت وہان جاکر سب حال معلوم کرکے آیا اور اُسنے سب
اندر مہکھاسر کی فوج کا سب حال جانکر بہت ہی متعجب ہوئے اور دیوتون کے گرو برہسپت جی کو جو مشورہ دینے مین نہایت ہوشیار تھے
بلوا کر تخت پر بٹھایا اور پوچھا کہ ای دیوتون کے گرو اس باب مین کیا کرنا چاہیے آپ سب کچھ جاننے والے ہین مہکھاسر دانو جو نہایت
طاقت ور اور بیرج دان مد سے بھرا ہوا ہی بہت دانو لیکر ہمسے لڑنے آتا ہی اُسکی کوئی تدبیر آپ کیجیے کیونکہ آپ منتر شاستر کو جانتے
ہین جیسے کہ اُنکے شُکر آچارج بگھن ہٹانے والے ہین ویسے ہمارے آپ ہین یہی کتھا بیاس جی راجہ سے کہتے ہین کہ ایسے بچن سُنکر برہسپت
جی بہت سوچکر اندر سے بولے کہ ای اندر جی دھیرج رکھیے تکلیف مین دھیرج نہ چھوڑنا چاہیے فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہی کہا ہے
کہ عقلمند ہمیشہ دھیرج کو لیے رہے جو ہونی ہونی ہی وہ ہوتی ہی اسے جانتے ہو مگر جسقدر طاقت ہو تدبیر کرنا چاہیے ۔ دیکھو مُنی لوگ
بھی مُکت کے لیے تدبیر مین مشغول رہتے ہین یہ جانتے ہین کہ ایشر کے حکم سے سب کام ہوتے ہین مگر جوگ اور دھیان وغیرہ مین
مشغول رہتے ہین اسلیے ہمیشہ جیسا بیوہار ہو وہ کرنا چاہیے سُکھ ہو چاہے نہو ایشر کے کیے ہوتے ہین کیا کہنا ہی بغیر تدبیر کیے چاہے اور
لنگڑون کی طرح کام ہو بھی جاوے مگر کچھ سُکھ نہین ہوتا ۔ اگر تدبیر کرنے سے بھی سدھ نہو تو اُسکا کچھ دوکھ نہین کیونکہ جاندار ہمیشہ پرمیشر کے
اختیار رہتا ہی کام کا ہو جانا فوج منتر صلاح ہتیار وغیرہ پر منحصر نہین ہی بلکہ دیو کے ہاتھ ہی دیکھو طاقت ور دُکھ پاتا اور سُور کی ہار
ہوتی ہی دیو کے اختیار ہی امر مین کیا اختیار ہی تدبیر مین شدنی کو لگانا چاہیے پھر دُکھ ہو یا سُکھ جب کبھی دُکھ پڑے تو اپنے سے
زیادہ دُکھی کو دیکھنا چاہیے اور جب سُکھ ہو تو جو اپنے سے زیادہ سُکھی ہی اُنھین دیکھے اور پنڈت کو چاہیے کہ ہرکھ اور شوک دونون
مین دھیرج کو لیے رہے ۔ ادھیر لوگ جسطرح دُکھ پاتے اُسطرح دھیرج دان نہین پاتے مگر وقت پر کا دُکھ سُکھ سہنا نہایت مشکل ہی
جہان عقل کے یقین سے سُکھ دُکھ پیدا نہین ہوتا وہان کیا سُکھ اور کیا دُکھ یہ تو ہمیشہ نرگن اور سب سے علیحدہ ہی چوبیس تتون
سے علیحدہ جیو کو کیا سُکھ اور کیا دُکھ من ہی کو بھوک پیاس اور اُسی کو دُکھ اور بیہوشی ہوتی ہی بوڑھا یا مرنا یہ شریر مین ہوتے ہین
مگر وہ آتما تو کام کرودھ موہ لوبھ وغیرہ سے رہت ہی اور کلیان روپ ہی رنج اور موہ یہ شریر کے گن ہین صلاح کرنے
سے کیا ہی ہم نہ شریر ہین نہ اُسکے متعلق کوئی چیز ہین بلکہ سات مول پرکرت سولہ بکارون سے علیحدہ سدا سُکھی رہنے والے
ہین نہ ہم پرکرت نہ بکرت کہو ہمکو کیسے دُکھ ہو سکتا ہی ای اندر یہ جانکے آپ دل سے نرہم ہو جائیے (یعنی میرا کچھ نہین

آپ کے دُکھ کی ناس ہونے کی پہلے یہ تدبیر ہی

چوپائی

نہین سنتو کہہ سدرشن کوئی آنو — سکہہ نکیت یہ من ہچپانو

اتھوانربل گیان کٹھارا — کاتے متھی یہو بچارا

جو بھاوے تا مین جو بیکا — کرے سُر ادھپ دھرمن ٹیکا

نہین پرابدھ کرم کرناسا — بن بھوگے یہ سبہی پرگاسا

جو بھاوی سدھ ہو ہی سینکے — سکہہ دُکھہ کرم ڈھنگ کیجے جیکے

سب سُر کرہو سہایک آیو — وانچ بُدھّی سون سب تھہراپو

اتھوا منتر لیہو سب کیسا — جتن کرت اب کرہو نہ دیرا

جتن کیے بھاوے جو ہوئی — سب بدھ مہاراج ہو سوئی

نہ کہے ہوت بن کرناسا — دُکھہ سے پاپ نہ کرے پرکاسا

تاسون ہوے جبہی سُکہہ ناسا — کرے ہرکھہ جن ہوے اُدواسا

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین دیون کیبر برو تھہ — ہا ریو دیت سماج سون کہب ہی ات سو کہہ

سری بیاس جی بولے کہ اتنے بچن سُن کر اندر پھر برہسپت جی سے بولے کہ مہکھاسُر کے ناس کے لیے جنگ کی تیاری ضرور کرینگے کیونکہ تدبیر بغیر راج سکھ اور جس کچھ نہین ملتا تدبیر نہ کرنے والے کی تعریف نامرد لوگ کرتے ہین مگر تدبیر کرنے والے کبھی نہین کرتے سنیاسی کا زیور گیان برہمن کا سنتوکھ اور جو الیشور ج کی اختیار رکھتا ہی اُسکا زیور تدبیر اور دشمن کا ناس کرنا ہی تدبیر ہی سے برتراسُر نمچ اور بل کو ہمنے مارا ہی اب اسکو بھی تدبیر سے مارینگے پہلے تو آپ دیوگرو کی ہماری طاقت مین اور ہتیار بجر مددگار اور ضروری مہادیو اور لشن جی بھی مدد کرینگے آپ صرف ہمارے کلیان کے لیے رچھوگھن منتر پڑھیے ہم اور تدبیر کرتے ہین یعنی مہکھاسُر کے لیے فوج کی طیاری کرلیتے ہین بیاس جی کہتے ہین کہ اسطرح جب اندر نے کہا تو برہسپت جی پھر بولے کہ ہم تمکو لڑنے کو مستعد کرتے اور نہ روکتے ہمکو اسبات مین شک ہی کہ فتح ہوگی یا شکست ہوگی مگر اسمین کچھ دوکہ نہین جو سُکھہ یا دُکھہ ہونیوالا ہوگا وہ تو ہوہی گا ہمکو نہین معلوم ہوتا کہ ہمکو دُکھہ ہوگا یا سکھہ اگر ہمکو یہی سمجھ آتی تو جب ہماری عورت کو چندرمان نے لیا تھا تو ہمکو کیسے دُکھ ہوتا جو ہمکو اپنے آسرم پر بیٹھے بیٹھے ہوا تھا سب لوگون مین ہم عقلمند مشہور ہین پھر جب ہماری عورت زبردستی ہرلی گئی تھی تو ہماری عقل کہان گئی تھی اسلیے پورو کہہ کو چاہیے کہ ہمیشہ تدبیر کیا کرے مگر کام کا ہونا ایشور کے اختیار مین ہی بیاس جی کہتے ہین کہ گرو کے بچن ادھر تو سمیت سُنکر اندر برہما جی کے سرن مین جاکر یون بولے کہ اے پتامہ دیوتون کے مالک مہکھاسُر دیت ہمارے سُرگ کے لینے کی خواہش کرتا ہی اور اُسکی فوج مین اور بھی دانو

جو جنگ کرنے مین بڑے بیر مین لڑائی کی خواہش کرکے آئے ہین اُس سے ڈرے ہوئے ہم آپ کے پاس آئے ہین آپ سب جانتے ہین
بُہت کیا کہین ہماری مدد کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ چلو کیلاس کو چلین وہان سے شیوجی کو آگے کرلین اور نہایت بلوان سری لشن جی کو
بھی لے چلین پھر ولیس کال بچار کراور صلاح کر سب دیوتون کو لیکر جنگ کرینگے کیونکہ جو بنا طاقت بچارے اور گیان کو چھوڑ ہٹھ اور ابچار سے
پورکھہ کام کرتا ہی تو ضرور رہ گرتا ہی۔ بیاس جی بولے کہ اُسے سُنکر اندر برہماجی کو آگے کرکے کُوک پالون کے ساتھ کیلاس کو گئے اور شنکر جی کو
بید کے منترون سے استُت کرکے خوش کیا اور اُنکو آگے کر مع جماعت سری لشن جی کے پور کو گئے اُن دیوتون نے دیون کے مالک سری لشن جی
کی استت کرکے اُنسے اپنا مطلب بیان کیا کیونکہ بردان کے بل سے بھرے ہوئے مہکھاسر کا ڈر تھا اُس اندر کے خوف کو سُن لشن جی دیوتون
سے بولے کہ ہم اُس سے لڑینگے اور اُس دُشٹ کو مارینگے بیاس جی بولے کہ برہما لشن سورج مہادیو وغیرہ اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوکے
چلے یعنی برہماجی ہنس پر لشن جی گرڑ پر مہادیوجی بیل پر اندر جی ہاتھی پر اسکند موریر اور جمراج بھینسے پر سوار تھے اور فوج کو فراہم کرکے جبتک کہ دیوتا
پہونچین مہکھاسر کی فوج آپہونچی اور دیوتا اور دیتون کی فوج مین بڑا جدھ ہونے لگا کہ جسمین تیر۔ تلوار۔ برچھی۔ مُوسل۔ کُلھاڑا۔ گدا۔ پٹش۔
تُسول۔ سکر۔ شکت۔ تومر۔ مُگدر۔ ہل۔ وغیرہ مختلف طریقون سے استر ستر سے آپس مین لڑتے تھے مہکھاسر کی فوج کے افسر کا نام نام ہتھیارا
چکشر دیت تھا اُسنے اندر کے پانچ بان مارے اندر نے بھی تیرون سے اُسکے تیرون کو کاٹ کر ایک تیر اُسکی چھاتی پر مارا چکشر بیہوش ہوکر
ہاتھی پر سے گر پڑا تب اندر نے اُسکی سُونڈ مین بجر مارا اُس بجر کے لگنے سے وہ ہاتھی بھاگ کر فوج مین چلا گیا اُسے دیکھ مہکھاسر نام ڈڈلاکھیہ
سے بولا کہ ای بیر تم جاکر مغرور اندر کو مار ڈالو۔ اور برُن وغیرہ اور دیوتون کو بھی مار کر ہمارے پاس آجاؤ بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے
بچن سُن ڈڈلاکھیہ ہاتھی پر چڑھ اندر کے پاس پہونچا اندر جی نے اُسے آتے دیکھ نہایت غصہ ہوکر بڑے کڑے بان مارے اُسنے اپنے
بانون سے انکی بانون کو جلد کاٹ ڈالا اور پچاس بان اندر کے مارے اسیطرح اندر نے بھی نہایت غصہ ہوکر اُسکے بان اپنے تیرون سے
کاٹ ڈالے اور اُسکی طرف زہر کے بجھائے تیر مارے اُنھون نے پھر انکے مارے ہوئے بانون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا۔ اور اُسکے
ہاتھی کی سونڈ مین گدا ماری اُس سونڈ مارے ہوئے ہاتھی نے بار بار اونچی سانسین بھرین اور لوٹ کر دیتون کی فوج کو مارنے لگا تب
دانون نے دیکھا کہ ہاتھی لڑائی سے بھاگ گیا تو پھر رتھ پر چڑھ کے دیوتون سے لڑنے آیا اندر نے بھی دیکھا کہ یہ دیت رتھ پر چڑھ پھر آیا
ہی تو اُسے تیکھے بان مارے اُسنے بھی غصہ ہوکر تیرون کی برکھا کی اسی طرح دونون نے فتح کی خواہش کرکے بڑا جنگ کیا اندر جی نے
جب اُسے بڑا طاقتور دیکھا تو اپنے بیٹے جنیت کو آگے کرکے لڑنے لگے جنیت نے پانچ تیر اُسکی چھاتی مین مارے جس سے وہ رتھ پر
سے گر پڑا اور سارتھی اُسے میدان جنگ سے باہر لے گیا جب بیہوش ہوکر ڈڈلاکھیہ دیت میدان سے باہر گیا تو فتح اور دُندبھی کی
آواز ہونے لگی سب دیوتا خوش ہوئے اور اندر جی کی تعریف کرنے لگے اور گندھرب گانے اور اپسرا ناچنے لگین یہ سُن مہکھاسر نے
نہایت خفا ہوکر نام دیت کو جو دوسرے کے مد کا ناس کرنے والا تھا بھجا وہ بہت دیتون کو ساتھ لیکر آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا جیسے
کہ بادل سمندر مین برسنے لگے۔ تب برُن جی پھانسی اُٹھاکر جلدی وہان پہونچے اور بھینسے پر سوار ڈنڈ لیے جمراج جی بھی آئے۔ وہان
دیت اور دیوتون کا ردم ہرکھن جُدھ ہوا کہ جہان بان کھڑگ موسل شکت پھرسا۔ وغیرہ طرح طرح کے استر چلے

چوپائی

ماریو جم نامر جی نج ڈنڈا۔ پرسو چلیو نہ تنک پرچنڈا

کھینچ چاپ چھوڑیو بھو سا ایک
دیون شت اور اشت نجلی لکھ
کہین گنشٹہ پن نشٹہ ویج اہ
ہاہاکار دیت دل ماہین
یہ بدھ تام بچیتن بھیو ہ

اندر آدکن ہنیورن لاایک
چھوڑیو لاگ کہن و تین دکھ
شر لاگے سو کیو دھرن پر
پریو دیو دل کچھ دکھ ناہین
دیون اُرآ رہ و منگل ٹھیو

ادھیاے چھٹا

دوہا

باچھٹین ادھیاے مین پن دیو اسرین
لڑیو پر سپر جا ہ لکھہ کرتن کے من دین

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ جب تام بیہوش ہوگیا تو مہکھاسُر نہایت غصہ ہو کر بڑی بھاری گدا اُٹھا کر دیوتون کی جماعت مین پہونچا اور کہنے لگا کہ سبکے سب کھڑے رہو ہم گدا سے مارتے ہین تم سبکو کو دن کی طرح بل بھوگ کر رہے ہو اور سدا کے بل ہین ہو اتنا کہہ ہاتھی پر سوار اندر کو دیکھ اُنکے بازو کے سرے پر گدا ماری اندر نے بھی اپنے بجر سے اُسکی گدا کو کاٹ ڈالا تب اُسنے بھی غصہ ہو کر تلوار لی اور اندر کے مارنے کی اِچّھا کی اُسوقت اندر اور مہکھاسُر سے طرح طرح کے ہتیارون سے بڑا جدھ ہونے لگا۔ پھر مہکھاسُر نے شاورسی مایا کی جس سے مُنی لوگ موہت ہوجاتے ہین اور سب لوگ بھی موہت ہوگئے کہ کروڑون مہکھاسُر اُسکے روپ اور ویسے ہی زور آور اور اقسام اقسام کے استر لیے ہوئے دیوتون کی فوج کو مارتے ہوئے دیوتون کو نظر آئے اُس بنائی ہوئی مایا کو دیکھ اندر بہت متعجب ہوئے اور برن کبیر جم اگن سورج چندرماں وغیرہ سب ہارے ڈر کے بھاگے پھر برہما مہیش اور بشن جی کو یاد کرنے لگے جو ہنس گرڑ بیل پر سوار ہو کے آئے تھے آپہونچے اور سری بشن جی نے بڑے تجمان سودرشن چکر کو حکم دیا کہ جسکے تیج سے وہ مایا ناس ہوگئی۔ مہکھاسُر سنسار کے پیدا کرنے والے اور پرورش کرنے والے دیوتون کو دیکھ کہ یہ جدھ کرنے کے لیے آئے ہین سانگ لیکر چکشُر اگر اسیہ اُگر ہیرج اسلوما۔ ترنیتر۔ باسکل اندھکا سُر اور بھی دیت طیار ہوئے اور دھنک لیے ہوئے اونتھون پر چڑھے اور مدر کے بھرے ہوئے دوڑے اور دیوتون سے لوے جیسے بھیڑیے چھوٹے چھوٹے بچھڑون سے لوین اور دیوتا اور دیت آپس مین مارنے کی اِچّھا کر کے بانون کی برکھا کرنے لگے اُنمین اندھکا سُر نے زہر کے بجھائے ہوئے پانچ بان کان تک کھینچ کے بشن جی کو مارے بشن جی کے پاس اُسکے بان پہونچنے نہ پائے کہ اُنھون نے اپنے تیرون سے کاٹ ڈالے اور اُسکے اوپر تیر مارے اسیطرح بشن جی اور دیت سے تلوار۔ موسل۔ گدا شکت سے جدھ ہوا یہان تک کہ پچاس دن تک ہوتا رہا اسیطرح اندر اور بھسما وغیرہ سے جدھ ہونے لگا۔ بشن جی اور اندھک کا رودم ہرکھن جدھ ہوا یہان تک کہ پچاس دن تک ہوتا رہا اسیطرح اندر اور باسکل دیت سے اور مہکھاسُر اور مہادیو جی سے جمراج اور ترنیتر نام دیت سے کبیر اور برہما ہنو سے برن اور اسلوما سے جدھ ہونے لگا (جنمین رونین کھڑے ہوجاوین ۱۲)

سری بشن جی کے باہن گرڑ کے اندھکا سر نے نہایت زور سے گدا ماری کہ وہ گدا کے لگنے سے دُکھی ہوکر اونچی سانسین بھرنے لگا تب بھگوان بشن داہنے ہاتھ سے آپ سہرانے لگے کہ وہ وہان ٹھہر گیا اور آپ دھنک کھینچکر اندھکا سُر کے اوپر غصہ ہو کر بان مارنے لگے اُس دانو نے اپنے تیرون سے سری بشن جی کے بان کاٹ ڈالے اور پچاس تیر نہایت تیز بشن جی کے مارے کہ جنھین انھون نے

بچاکر سوورشن چکر اُسے مارا مگر وہ بھی اپنے چکر سے بچ گیا اور دیوتون کو موہت کیا اور شبد کرنے لگا کشن جی کے چکر کو نشپھل دیکھ دیوتون نے بڑا اسوگ کیا اور دیتون نے خوشی منائی سری کشن جی نے دیوتون کو رنجیدہ دیکھکر کومود کی گدا امایا جاننے والے کے سر مین ماری اُس گدا کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اُسے گرا ہوا دیکھ مہکھاسر نہایت غصہ ہو کر کشن سے لڑنے آیا بھگوان باس دیو جی نے بھی آتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ ہو کر اُسکے اوپر بانون کی برکھا کی اُسنے بھی اُنکے بانون کو کاٹ ڈالا اسیطرح دونون مین بڑا اُجدھ ہوا تب سری بھگوان نے اُسکے سر پر گدا ماری کہ وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اور دیتون کی فوج مین بڑا ہاہا کار ہوا مگر وہ دو ہی گھڑی مین اچھا ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور ہتیار اُٹھا کر کشن جی کو مارا کہ جس سے وہ بھی بیہوش ہوئے جب مہاراج بیہوش ہوئے تو گڑڑ جی اُنکو میدان سے باہر لیگئے اُنکی یہ حالت دیکھ اندر وغیرہ دیوتا رونے اور پکارنے لگے دیوتون کو روتے ہوئے سُنکر ترسول دھارن کیے ہوئے مہادیو جی آئے اور مہکھاسر کو مارا اُسنے بھی مہادیو جی کو شکت ماری اور ترسول کو بچا کر گرجنے لگا مہادیو جی کو بھی اُسکی شکت کے لگنے سے کچھ تکلیف نہ ہوئی اور اُسکو ترسول مارا اُسی سمے مین مہکھاسر سے لڑتے ہوئے مہادیو جی کو دیکھکر کشن جی پھر پہونچے مہکھاسر نے دیکھا کہ چکر اور ترسول دھارن کیے ہوئے آپ کشن اور شیو دونون موجود ہین تو نہایت غصہ ہو کر اُنکے سامنے آ کر بھینسے کا روپ دھارن کرکے پونچھ نچانے لگا اور خوفناک آواز کرکے دونون کو ڈرانے لگا جیسے کہ بادل گرجتا ہے اور سینگون سے اُٹھا اُٹھا پہاڑ پھینکنے لگا۔ اُسے دیکھکر وہ دونون مہاراج شیو اور برہما جی بھی اس دانو کے اوپر بان کی برکھا کرنے لگے جب ان لوگون کو بانون کی برکھا کرتے ہوئے اُسنے دیکھا تو پونچھ سے کھڑا کر پہاڑ کا ٹکڑا مارا۔ اُسے دیکھ سری بھگوان جی نے اپنے تیرون سے سو ٹکڑے کر ڈالے اور اُسے چکر مارا کہ جسکے لگنے سے وہ بیہوش ہو گیا اور پھر آدمی کا روپ بنا کر اُٹھا اور ہاتھ مین گدا لیکر پربت کے برابر ہو بادلون کی طرح گرجنے لگا

چوپائی

سوسُن کشن بچا یو سنکھا
تادُھن سے پورت بھو لوکا
رکھ مُن گن سب بھئے سکھاری
کیون بھوپ تم سُن گیا تھا
پانچ جنیہ نہی نام سونکھا
سُن سُر سکھی اسُر جبت شوکا
دانو منہ سکل دھن ہاری
پوجھ دیبی ہو وسنداتھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا ستم ادھیاے مین دیو ہار جسم بھاگ
ہرہر شنکر نیہہ چل گئے کہب یہی انوراگ

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر نے دیتون کو نہایت اُداس دیکھا تو بھینسے کا روپ چھوڑ کر شیر کا روپ بنالیا اور نہایت زور سے گرجا اور ڈراتا ہوا دیوتون کی فوج مین کُودا اور گڑڑ کو نوچ کھوچ ڈالا اُنکے سب بدن سے لہو بہنے لگا اور کشن جی کے بازو مین اُسنے پنجہ مارا بھگوان جی بھی اُسے دیکھ چکر اٹھا کے مارنے کے لیے غصہ ہو کر پہونچے جبتک بھگوان کشن جی چکر سے مارا چاہین

تب تک اُسنے بشن جی کو سینگ مارے کہ جس سے بیاکل ہو بھاگ کے وہ اپنے لوک کو چلے گئے جب مہادیو جی نے جانا کہ بشن جی چلے
گئے تو اُسکی آدمیوں سے موت نہ سمجھ کر کیلاس پربت پر مہادیو جی بھی چلے گئے برہما جی بھی ڈر کر جلدی اپنی گھر کو گئے مگر اندر بجر لیے
ہوئے میدان جنگ مین کھڑے رہے اور برن شکت اور دھیرج دھارن کیے کھڑے رہے اور جمراج بھی جو لڑائی مین بڑے
دلیر ہین ڈنڈ لیے مستعد رہے اور کبیر چندرمان اگن برن کبیر سورج یہ سب اُس دانو کو دیکھ جُد مین دل لگا کر اُسی جگہ پر کھڑے رہے
اسی وقت غصہ کیے ہوئے دیتیون کی فوج آپڑی اور سانپون کی طرح بانون کے جھنڈ کے جھنڈ چھوٹنے لگی اور بھینس کا روپ دھرے
ہوئے دیتون کا راجہ بھی کھڑا رہا دیوتا اور دیتون کے جُد ہونے کی آواز بہت طرح سے ہو رہی تھی دھنک کا ردوا اور جو دون
کے تال وینے کی آواز بادل کی طرح ہو رہی تھی اور مہکھاسر اپنے سینگون سے پہاڑ اور پہاڑ کی چوٹیان اُٹھا اُٹھا دیوتون پر پھینکتا
تھا اور کسیکو کھر سے اور کسیکو پونچھ سے مارتا تھا اسلیے دیوتا اور گندھرپ خائف ہوئے اور اندر اُسے دیکھ بھاگ کھڑے ہوئے
جب اندر بھاگ گئے تو جمراج کبیر برن بھی ڈر کر چلے گئے اور مہکھاسر اپنی جیت مانکر اپنے گھر کو چلا گیا اور بھاگنے کے وقت ایراوت ہاتھی
اندر اور اچیشرواگھوڑا سورج نارائن اور کام دھین کو بھی اندر چھوڑ گئے تھے مہکھاسر اُنکو بھی اپنے گھر لے گیا پھر اپنی فوج لیکر
سُرگ مین جانے کی خواہش کی وہان دیوتا تو خائف ہو کر اندر پوری چھوڑ گئے تھے اسنے جا کر قبضہ کیا۔ اور اندر اسن پر جاکر بیٹھ گیا
اور سب دیوتون کے جگہہ دیتون کو مقرر کر دیا اسطرح سَو برس نہایت جنگ کرنے سے اندر کا پد اسے ملا اور اُس سے دُکھ
پاکر جو دیوتا باقی بچے تھے وہ بھی بھاگ گئے۔ اور بہت دنون تک سب دیوتا پہاڑ کے درون مین پڑے رہے جب خوب تھک گئے
تو برہما جی کے سرن مین آئے وہان او نہین جوگنی سروپ چترنگ دھارن کیے ہوئے اور کمل پھول کے آسن پر بیٹھے ہوئے
رگ وید یجر وغیرہ سانت اور بید اور بیدانت کے جاننے والون اور کنر گندھرپ چارن اڑگ اور ناگون کو سیوا کرتے ہوئے دیکھ وہ
اُنکی اُستت کرنے لگے دیوتا بولے کہ اے سبکی تکلیف مٹانے والے اور کمل سے پیدا ہوئے برہما جی ہم مہکھاسر کے آزار
پہونچائے ہوئے اور جنگ مین تھکے ہوئے اور گھر سے نکالے ہوئے اور پہاڑون کی درون مین لیے ہوئے دیوتون کو دیکھکر
آپ رحم نہین کرتے یہ کیا ہے بھلا ہزار دن قصور کرنیوا لے بیٹون کو بھی نرلوبھی پتا چھوڑ دیتا ہے جو کہ دیتون سے نہایت دُکھ
پائے ہوئے ہم دیوتون کو آپ چھوڑتے ہین دیکھیے دیولوک کا راج جگیہ کا بھاگ کلپ برچھ کے پھول کام دھین کا دودھ
اور سب چیزین یہ ڈنٹا تمام مہکھاسر بھوگتا ہے اب آپ سے اپنا کام کیا کہین دیوتون کے دشمن مہکھاسر کے کیے ہوئے کام آپ جانتے
ہین کیونکہ گیان سے آپ سب کام کرتے ہین جہان کہین یہ پاپی مہکھاسر طرح طرح کے جتن سے دیوتونکو عذاب دیتا ہے وہان وہان
آپ ہی رچھا کرنے والے ہین اسلیے ہم لوگون کا کلیان کیجیے نہین تو ہم اب جو شانت تپسوی ہین چھوڑ کر کسکے سرن مین جاوین
بیاس جی اسی کتھا کو جنمیجہ سے کہتے ہین کہ اسطرح سب دیوتا استت کرکے برہما جی کے ہاتھ جوڑ اداس ہو پرنام کرنے لگے اُنکو اسطرح
اُداس دیکھ برہما جی اُنھین خوش کرتے ہوئے اچھی پیاری بولی سے بولے کہ ہم کیا کرین اُس دانو کو بردان کا اہنکار ہے کیونکہ وہ
استری سے مریگا پُورکھ سے کبھی نہ مارا جاویگا اسلیے کہو کیا کرنا چاہیے اب ہم جانتے ہین کہ ہم اور تم سب ملکر کیلاس کو چلین اور
وہان سے مہادیو جی کو آگے کرکے بشن جی کے پاس جو سبکی مراد پوری کرتے ہین بیکنٹھ کو چلین وہان ہم سب ملکے دیوتون کا کارج
بچارین کہ کیسے سدھ ہوگا اتنا کہہ شبھ پرسوار ہو دیوتون کو ساتھ لیکے برہما جی کیلاس پربت کو چلے تب تک سری شیوجی نے بھی دھیان دھر کے

جاناکہ دیوتون کو ساتھ لیے برہما آتے ہین آپ بھی گھر سے باہر نکل آئے اور دیوتون نے دیکھکر آپسمین پرنام کیا اور دیوتون کے نمشکار
کرنے سے خوش ہوئے اور سب دیوتون کو علیحدہ علیحدہ آسن دیا جب وہ بیٹھ گئے تو مہادیو جی بھی اپنے آسن پر بیٹھ گئے پہلے خیر و عافیت
پوچھکر مہادیو جی نے برہما سے دیوتون کے کیلاس مین آنے کا سبب پوچھا کہ یہان آپ اور اندر وغیرہ دیوتون نے آنیکا کیسے قصد کیا اسکا
سبب کہیے برہما جی نے کہا کہ مہکھاسر کے سبب یہ سب سرگ کے رہنے والے پہاڑون اور بن وغیرہ مین گھومتے ہین اور مہکھاسر
جگیون کا جوگ دیتون سمیت کرتا ہی اور یہ بچارے لوک پال آزردہ گھومتے ہین اسلیے آج آپکی سرن مین آئے ہین ہم نے
اُنکا کام ہوجانا آپ کے سبب جان آپ کے پاس انکو پہونچا دیا ہی اب آپ جو سمجھیے کیجیے یہ دیوتون کا کام ہی اب اُنکا بوجھ آپ کے
اوپر ہی یہ سُن ہنستے ہوئے شیو جی برہما جی سے بولے کہ یہ آپ کا کیا ہوا ہی کیونکہ تمھین نے آسے دیوتون کا دُکھ دینوالا بر دیا ہی اب کیا
کیا جاوے اس طرح کے طاقت ور اور خوف دلانے والے کو کون استری ایسی طاقت ور ہی کہ مارے گی نہ ہماری عورت جنگ مین
جاسکتی ہی نہ تمھاری اگر جاوین بھی تو وہ دونون دیبی کیسے لڑسکین گی اور اندرانی بھی نہین لڑسکتی پھر اُس پاپشٹ مغرور کو اَور
کون عورت مارسکے گی ہماری تو یہ راے ہی کہ بھگوان لشن جی کے پاس چلین اور اُنکی استُت کرکے دیوتون کے کارج کے لیے بھیجین
کیونکہ وہ بڑے عقلمند ہین اور سب مطلب برآدینگے اُنہین سے بلکہ کام کی چنتا کرنی چاہیے اور کسی تدبیر سے کارج سدھ نہوگا۔ بیاس جی بولے
کہ رود رجی کے ایسے بچن سُنکر برہما وغیرہ دیوتا اُٹھکر اور شیو جی کے ساتھ ہوکر فوراً اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو خوشی سے لشن پوری
کو چلے راہ مین کام سدھ کرنیوالے شگون دیکھ دیکھ بہت سکھی ہوتے تھے ہو اُسند راور سکھ دینے والے چلنے لگی پرند کلیان دینے والی بولی بولنے
لگے اور آکاس اور اطراف صاف ہوے وہان کے جانے مین دیوتون کو سب سبھ ہی معلوم ہوا۔

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین بھرگے جم مرلوگ	کیسو جگت ہر بھگوتی برکٹی کین لسوک

سری بیاس جی بولے کہ وہ دیوتا لشن لوک مین پہونچے جو لشن جی کو پیارا ہی آسے سب طرح سے سجا ہوا دیکھا اور اسمین عمدہ عمدہ مکانات
بنے تھے اور تالاب۔ باؤلی۔ ندی۔ سکھ دینے والی تھین اور ہنس سارس چکوی چکوا بول رہے تھے اور وہان چمپا۔ اشوک۔ کیل
کلپ برچھ۔ بکل۔ چنبیلی۔ تلک۔ امبا کر رہا ہین اور کوکلا اور بھونرے بول رہے اور عمدہ عمدہ پھلواریان لگی تھین اور رنگ سندان
وغیرہ اور پار تھد بھگتی سے اُستت کرتے تھے اور وہان کے دھوراہر رتنون سے کھنچے ہوئے اور سونے کی جڑکاری کیے ہوئے
گویا آسمان کو جاتے ہین ایسے خوبصورت کمل تھے اور دیوتا گندھرب گاتے اپسرا ناچتی اور کنر ون سے چارون طرف بج رہا ہی اور بید
پاٹھی مُن لوگ بید کے سوکتون سے سری لشن جی کے مندر کی استت کر رہے ہین اور وہان جے بجے دو دوارپال سونے کے عصا لیے
کھڑے ہین اُنسے دیوتون نے کہا کہ تم دونون آدمیون مین سے ایک اطلاع کرے کہ برہما مہادیو اور اندر وغیرہ دیوتا لشن جی کے درشن
کی اچھا کیے ہوئے دروازے پر کھڑے ہین سری بیاس جی بولے کہ بجے دوارپال یہ سُن سری لشن جی کے پاس جاکر سب دیوتون کا آنا
کہنے لگا کہ اے دیوتون کے دیوتا رما کانت اور دیوتون کے دشمنون کے مارنے والے برہما۔ رود راندر۔ برن کبیر اگن جمراج دیوتا دروازے

کھڑے استت کر رہے ہین اور آپ کا درشن چاہتے ہین یہ سن سری کشن جی دیوتون کے دیکھنے کے لیے گھر سے باہر آئے وہان دیکھا
کہ نہایت محنت سے تھکے ہوئے دُبلے دیوتا کھڑے ہین انکو محبت کی نظر سے دیکھا اور پرسن کیا تب وہ سب پرنام اور استت
کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ جگت کے پالنے والے اور مارنے والے اور دیا کے سمندر مہاراج ہم آپ کی سرن مین
آئے ہین ہماری رچھیا کیجیے یہ سن کشن جی بولے کہ چلو سب دیوتا مندر مین گھسو اور آسنون پر بیٹھو پھر اپنا حال کہو کہ سب اکھٹے ہو کر یہان
کس لیے آئے ہو اور اسقدر فکر مین کیون ہو اور اداس اور دُکھی کیون ہو اور بیمار رو رو کے ساتھ سب اپنا کام کہو یہ سن دیوتا
بولے کہ مہاراج پاپی مہکھاسر سے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین کیونکہ وہ بردان پانے کے سبب بڑا اہنکاری اور دُشٹ ہو رہا ہے
کیونکہ اسکو کوئی مار نہین سکتا اور برہمنون کے دیے ہوئے جگیہ بھاگ اب وہی بھوگتا ہے اور ہم لوگ پہاڑون کے درون مین
رہتے ہین وہ برہما کے بردان کے سبب نہایت مشکل سے مارا جائیگا اسلیے آپ کی سرن مین آئے ہین اور یہ کام بہت بڑا ہے اسلیے
ہم لوگون کو اس سنکٹ سے اُدّھار کیجیے کیونکہ آپ سب مایا جانتے ہین اے کرشن جی اب اُسکے مرنے کی تدبیر کیجیے کیونکہ آپ دانون
کے مارنے والے ہین برہمانے یہ بردان دیا ہے کہ تو آدمیون سے نہ مارا جائیگا پھر کون ایسی عورت ہوگی کہ اس بدذات کو جنگ
مین مارے گی۔ پاربتی۔ یا لچھمی اندرانی یا بدیا۔ اس بدذات بھینسے کے مارنے کو بردان کے سبب کس مین طاقت ہے
کوئی نہین ہے اے مہاراج اس دُشٹ کے مرنے کی تدبیر بچار کے دیوتون کا کام کیجیے کیونکہ آپ بھگتون کے دوست ہین ایسے
بچن سنکر ہنستے ہوئے سری کشن جی بولے کہ آگے ہمنے بھی جدھ کیا تھا تب بھی وہ نہین مرا تھا ہم جانتے ہین کہ سب دیوتون کے تیج سے
ایک عورت پیدا ہو تو جنگ مین اُسے زبردستی مار ڈالیگی اگرچہ بردان سے مغرور ہو کر سینکڑون مایاؤن کا جاننے والا ہے مگر ہم لوگونکی
شکت کے انس سے جو عورت پیدا ہوگی وہ ضرور ہی اسکو مار ڈالیگی پہلے اپنے اپنے تیجون کے انس اور ہملوگون کی استریون
کی پرارتھنا کرو کہ جسمین سے اُنکے تیج اور انس سے ایک تیج کی کھان عورت پیدا ہو جب وہ پیدا ہوگی تو ترور وغیرہ ہم سب دیوتا ترسول
وغیرہ ہتیار اُسے دینگے پھر وہ سب ہتیار باندھکر اس بدذات اور مغرور کو مار ہی ڈالیگی یہ کہتے ہی کہتے برہما جی کے منہ سے اپنے
آپ ایک بڑا تیج نکلا اور جلانے لگا وہ تیج سرخ رنگ کا کچھ سردی اور کچھ گرمی لیے ہوئے کرنون کے سمیت تھا ایسے تیج کو
نکلتے ہوئے دیکھ کشن جی اور برہما دونون نہایت متعجب ہوئے پھر مہادیو جی کے بدن سے سفید اور نہایت سخت اور دُکھ دینے والا
بہت عجیب تیج جو کہ دیتیون کو خوف دینے اور تعجب دینے والا بڑا گھور روپ پہاڑ کے برابر گویا دوسرا تموگن تھا نکلا پھر کشن جی کے شریر
سے نیلا ستوگن گویا دوسرے تیج کی راس تیج نکلا۔ پھر اندر کے سریر سے چتر بچتر روپ سب گنون سے ملا ہوا تیج ظاہر ہوا
کبیر جمراج۔ اگن۔ برن انکے بدن سے بڑا تیج نکلا اسیطرح اور سب دیوتون کے سریر سے بڑا تیج نکلکر سب اکٹھا ہو گیا اُس ہماچل
پربت کے مانند مہا تیج کو دیکھ کشن جی وغیرہ سب دیوتا متعجب ہوئے سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ تیج ایک اچھی استری
ہو گئی جو تینون گنون والی سری مہالچھمی جی سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئین اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوئے رجوگن ستوگن
تموگن سمیت جگت کی موہنے والی تھین اور اُنکا سفید منہ کالا رنگ اور آنکھین سفید اور ہونٹھ تانبے کے رنگ کے ہاتھون کی کلائی
عمدہ زیورون سے سجی ہوئی اسیطرح اٹھارہ بھجا والی بھگوتی دیتون کی ناس کرنے کے لیے سب دیوتون کے سریر سے پیدا
ہوئی اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس دیو جی سرجگت آپ دیوی کے دیوتون کے سریر سے پیدا ہونے کا

حال مفصلاً کہیے سبکا تیج ایک ہی مین مِل گیا تھا یا الگ الگ رہا تھا اُسکے انگ تیج کے بھرے تھے یا نہین اور سب مفصلاً کہیئے کہ جس دیوتا کے انس سے جو عضو ہوا ہو اور ہتیار زیور جسنے جو دیا ہو مجھے آپ کے مُنھ سے سُننے کی اچّھا ہی اِس مہالچھمی کے چرتر امرت روپ آپ کے مکھ چندر سے نکلے ہوئے کو پیکر ہم سیر نہین ہوتے سُوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین کہ راجہ کے اتنے بچن سُن بیاس جی اُنکو خوش کرتے ہوئے میٹھے بچن بولے کہ سُنیئے اُنکی دیہہ کی پیدائش اپنی سمجھ کے موافق مفصلاً بیان کرتے ہین جس مہالچھمی کا روپ برہما بشن رودر اور اندر وغیرہ جیسا کہ ہوا ہی ویسا نہین کہ سکتے اسلیے ہم دیبی کے روپ کو کیسے جان سکتے ہین مگر جیسا کچھ ہم سے ہو سکیگا ہم بیان کرینگے اور ہمیشہ ہی اور ہمیشہ بنی رہتی ہی اور دیوتون کے کام کرنے کے لیے طرح طرح کے روپ دھرتی ہی اور کام دیکھو ایک روپ بھی ہو جاتی ہی جیسے نٹ کا ایک ہی روپ ہی مگر دنیا کے خوش کرنے کے لیے تماشا کرنے کے وقت طرح طرح کے روپون کو وہ دھارن کرتا ہی اُسی طرح نرگن بھگوتی بھی جو روپ سے رہت ہی مگر سگن روپ دیوتون کے لیے دھارتی ہی اور کارج کے موافق اُسکے گُنون سمیت نقلی نام بنا لیے جاتے ہین سو اپنی عقل کے موافق جیسے کہ تیج پیدا ہوا اور جس طرح اُس مہامایا کا سروپ بنا سب بیان کرتے ہین

چوپائی

شنکر تیج بھیو مُکھ تا کے
اور جم تیج کیش بھئے تا کے
نین تین پاوک کے تیجا
سندھیا تیج بھونہہ بھئی تا کے
مانہو کام دھنکہ بھئی سوئی
پون تیج شرت سُندرتا کی
دو لاکام کیسر مُن آہین
سندرش اہے تل کُسم منوہر
چکن برن پہلے رتا کے
گنڈ سدرش سم سکھر پربھا کے
بشن تیج اشٹادش باہو
انگلی بسن تیج سودن تائی
اندر تیج مدھم سب انگا
جنگھا اور بیے بارن تیجا
یہ بدھ پرگٹ بھئی سو ناری
تیجو راس سکل گُن سائی

سوبت برن نشبھانت اجاگر
ویر گرہہ کُنٹل گہن برن جھٹا کے
کرشن رکت اور سوبت سُبھاجا
چکن کرشن کُنٹل کر بہا کے
تیج روپ کم سکے کہہ کوئی
نات دیر گنہہ نہین ہرشا کے
ناسا دھند تیج سے ناہین
ات بچتر برنے کم نوھسر
بھیے پرجاپت تیج جھٹا کے
اوشٹھ اُدھرن ات رمنیہ شبھا کر
شبھا کارتم کنٹھونہ کا ہوٹا
سومیہ تیج پچ شکہ شائی
بھیو تر بل جت سُدرش انگا
بھیے تھنہ مہہ تیج سوشبھا
تبھتا کار سروپ سنواری
شو بھیبن انگ سودنت سہائی

دیکھ دیو ہرکھت بھے سارے	بھگوتی پراس جو ہتی دکھارے
بولے بشن سرن سون ایہو	بھگوتی آیدہ سب ان دیہو
بچ بچ آیدہ مانجہ نکاری	سو نہیو ترت تیج بچ دھاری
یہ بدھ بشن سین سمجھاوا	کرت کام تن بلم نہ لاوا

ادھیاے نوان ۹

دوہا

یا نوہین ادھیاے بھگوتی آیدہ دین	جم دیون دیبی سوئی کہیون سنہو پربین

سری بیاس مُن بولے کہ دیوتا سری بشن جی کے بچن سُنکر سب خوش ہوے اور زیور اور کپڑے اور اپنے اپنے ہتیار دینے لگے اور چھیر سمندر نے نہایت باریک اور صاف اور نئے دو کپڑے اور بہت عمدہ پرویا ہوا ہار دیا اور کڑے اور سُورج طرح چمکتی نہایت عمدہ چوڑامن اچھے کُنڈل کونچھی ۔ بھوٹا ۔ اور کنگن بشوکرمانے دیے اور سُندر بجنے والے اور چمکدار اور عُمدہ رتنون سے جڑے ہوئے اور سورج کی طرح چمکدار اور عمدہ نوپُر اور ایک کنٹھی بھی بشوکرمانے دی اور رتنون کی جڑی ہوئی انگوٹھیان اور خوشبودار کمل کی مالا کہ جسکے پیچھے بھونرے چلے آتے ہین اور کبھی مُرجھاتے نہین اور ایک بیجنتی مالا برُن نے دی اور ہموان نے خوش ہو کر طرح طرح کے رتن اور ایک شیر سواری کے لیے دیا اُس شیر پر سوار ہو سب زیور پہنکر سری ہتی بھگوتی سج گیئن پھر بشن جی نے اپنے چکر سے چکر نکالکر دیا کہ جسمین ایک ہزار آرے ہین اور نہایت چمکدار ہے اور دیتون کا سر کاٹنے والا ہے اور پھر مہا دیوجی نے اپنے ترسُول سے نکالکر عمدہ ترسول جو کہ دیتونکا کاٹنے والا اور اوروں کی ناس کرنے والا ہے دیا اور برن نے بڑا بجنے والا سنکھ اپنے سنکھ سے پیدا کرکے دیا اگن جی نے ایک شکت جو دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور آسکا من کے برابر بیگ تھا دی پون نے ایک بانونکا بھرا ہو ترکش جسکی آواز کرس ہو دیا اندر نے اپنے کال ڈنڈے سے نکال کر ڈنڈ دیا کہ جس سے پرے کال مین سبکا ناس کرتے ہین اور گنگا جل کا بھرا ہوا کنڈل برہما جی نے دیا اور برن نے ایک پھانسی دی کال نے ڈھال اور تلوار اور ایک تیکھا پھرسا بشوکرمانے دیا کبیر نے شراب سے بھرا ہوا ایک برتن دیا برن نے ایک کمل کا پھول دیا بشوکرمانے کومودکی گدا دی ۔ جو سینکڑون گھنٹون کی طرح آواز کرتی اور دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور بشوکرمانے طرح طرح کے استر اور کوچ دیے سورج نارایَن نے اپنی کرنین دین ۔ ہتیار اور زیورون سے سجی ہوئی بھگوتی کو دیکھ نہایت متعجب ہو دیوتا اس نمونے لوگون کی موہنی کی استت کرنیلگے ۔

مول

मम शिवायै कल्याण्यै शान्त्यै पुष्ट्यै नमोनमः ।। भगवत्यै नमोदेव्यै रुद्राण्यै सततन्नमः ।।१
।। कालरात्र्यै तथाम्बायै इन्द्राण्यै ते नमोनमः ।। सिद्ध्यै बुद्ध्यै तथा वृद्ध्यै वैष्णव्यै ते नमोनमः ।।२
।। पृथिव्यां या स्थिता पृथ्व्या न ज्ञाता पृथिवी च या ।। अन्तःस्थिता यमयति वन्दे तामीश्वरीम्प-
राम् ।।३।। मायायां या स्थिता ज्ञाता मायया न च तामजाम् ।। अन्तःस्थिता प्रेरयति प्रेरयित्री-

न्नम शिशवाम् ॥ ४ ॥ कल्याणङ्कुरु भो मातस्त्वाह्नि नश्शत्रुतापितान् ॥ जहि पापं हयारिन्त्व
न्ते जसा स्वेन मोहितम् ॥ ५ ॥ खलम्मायाविनङ्घोरं स्त्रीवध्यम्बलदर्प्पितम् ॥ दुःखदंस-
र्वदेवानान्नानारूपधरं शठम् ॥ ६ ॥ त्वमेका सर्वदेवानां शरणम्भक्तवत्सले ॥ पीडिता-
न्दानवेनाद्य त्राहि देवि नमोस्तुते ॥ ७ ॥

ٹیکا

ای شیوا۔ کلیانی۔ شانتی۔ پشٹی۔ بھگوتی دیبی۔ رودرانی تمکو بار بار نمشکار ہی۔ کال راتر۔ امبا۔ اندرانی۔ سُدھ۔ بُدھ۔ بردہ
بیشنوی تمکو نمشکار ہی اُس پرا پرشٹھا الشری کی بندنا کرتے ہین جو پرتھوی کے بیچ مین رہتی ہی اور پرتھوی اسے نہین جانتی مگر وہ
پرتھوی کو اپنے کام کے لیے پریرنا کرتی ہی اور اُس شیوا بھگوتی کو نمشکار کرتے ہین جو مایا مین رہتی ہی مگر مایا کرکے جانی نہین جاتی
اور اُسکے بیچ مین رہکر اُس سے اُسکی مایا کرتی ہی ای ماتا ہم لوگون کا کلیان کیجیے اور ہم دشمن کے دُکھائے ہوئے ہین ہم لوگون کی رچھیا
کیجیے اس دشٹ دشمن مہکھاسُر پاپی کو مار دیے جو کٹھن مایا کرنے والا۔ گھور کٹھور اور استری سے جسکی موت ہی بر پانے سے مغرور
ہوکر سب دیوتون کا دُکھ دینے والا اور طرح طرح کے روپ دھرنے والا سٹھ اور مور کھ ہی ای بھگتون کے اوپر دیا کرنیوالی سب
دیوتا تمھاری سرن مین اسلیے مہکھاسُر کے آزار دیے ہوئے ہم دیوتون کی رچھیا کیجیے تمکو نمشکار ہی اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی بولے جب
اسطرح سے سب دیوتون نے سکھ دینے والی بھگوتی کی اُستت کی تب وہ دیوتون سے ہنسکر اچھے بچن بولین کہ ای دیوتو دُشٹ
مہکھاسُر کا خوف مت کرو آج ہم جنگ مین بر دان کے اہنکاری کو مارینگی اتنا دیوتون سے کہکر نہایت سُندر سُر سے ہنسی اور کہنے لگی کہ
دنیا مین یہ بڑا تعجب ہی کہ بھرم اور موہ سے جگت ہلا ہوا ہی کہ برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ اور دیوتا مہکھاسُر سے ڈرے ہوئے کانپ
رہے ہین اور بڑے تعجب کی بات ہی کہ دیو کا بل کٹھور اور دیوتون سے کبھی جیتا نہین جاتا اور دُکھ اور سکھ کرنیوالا وہی سُم تھا الشر کال روپ ہی
دیکھو سرشٹ کے پالنے اور مارنے والے برہما بشن مہا دیو ہین مگر وہ بھی مہکھاسُر سے دُکھی اور آزردہ اور موہت ہوتے ہین اتنی باتین
ہنستے ہنستے کہکر اٹہاس سمیت اونچی آواز سے دیبی جی بولین جسکو سُن دیتون کو نہایت ڈر ہوا

چوپائی

جا دھن سُن کُبدھا سب دیو ۔ پربت چلے او ڈولی بولیو
جلو سمیر وسا بھین پوری ۔ جھون بی سُن دلکیھ پربت ہی ڈوری
اسُر سبھیت بھی سُن تا ہین ۔ سُر کہین جیہ اور کہین ہا ہین
مہکھا سُنیو شبد یہ بھاری ۔ کوپ جگت تہی پیچھے لگاری
پوچھت یہ دھن کہہ کی ہیار ۔ تُرت بناد جانہ سب دھیرا
کہن یہ شبد کین دُکھ وایک ۔ دیو دیکھ انکھوا سُر نایک

جو کوئی ہوے شبد کا کارک نہون ترت دُشٹ جو گرجا دیو راجت کم رُد کرہین یہ کن کمین نہ جانت کاؤ	ہم سیب لیاؤ پر چارک ایکھ چھین تاہ کو بر جا ہم بس اُسر نہ وہ ادھر ہین تُرت جان تیہی ہم ڈھگ لاؤ	

ہم اُس پاپ آتما کو مارینگے سری بیاس جی اِس کتھا کو راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ جب اِس طرح مہکھاسُر نے دُوتون سے کہا تو وہ اُس سُر بانگ سُندری اٹھارہ بھُجا دھارے ہوئے سب زیورون سے آراستہ اور لچھنون سے بھری ہوئی بھگوتی کے پاس پہونچے مگر خائف ہوکر نہ بول سکے جلدی لوٹ آئے اور مہکھاسُر کے پاس جاکر بولے کہ اے دیتون کے ایشر کوئی وہی استری نظر آتی ہے جو سب انگون مین زیور دھارن کیے سب رتنون سے سجی ہوئی ہے نہ منکھ کی استری ہے نہ دیت کی بلکہ دیبہ روپ دھارن کیے ہوئے من ہرنے والی شیر پر سوار ہتیار لیے اور اُسکے اٹھارہ ہاتھ مین شور کر رہی ہے اسلیے مد سے مغرور معلوم ہوتی ہے اور شراب خوب پیتی ہے اور ہم جانتے ہین کہ ابھی اُسکی شادی نہین ہوئی انترچھ مین دیوتا اُسکی استُت کرتے ہین اور جے جے چھچھا کرو چھچھا کرو اور دشمن کو مار والیہا کہہ رہے ہین مگر یہ نہین جانا گیا کہ وہ کون ہے اور کسکی عورت ہے اور کس لیے یہان آئی ہے اور کیا چاہتی ہے اُسکا تیج ہم لوگ دیکھ نہین سکتے کیونکہ اُسمین سر نگار بیر ہاس رود روغیرہ عجائب رس ہین اُس طرح کی استری کو دیکھ چلے آئے ہین آپکا کیا حکم ہوتا ہے وہ کرین یہ سُن مہکھاسُر اپنے بڑے منتری سے بولا کہ اے بیر تم بڑے طاقت ور ہو سام دام وغیرہ دکھا کر اُسے ہمارے پاس لے آو اگر سام دام بھید ان تینون تدبیرون سے نہ آوے تو اُسے نہ مارنا ہمارے پاس پکڑ لانا ہم اُسکو پٹ رانی بناوینگے اگر وہ محبت سے چلی آوے تو رس بھنگ نہ کرنا کیونکہ اُسکے روپ کے سُننے سے ہم عاشق ہوگئے ہین مہکھاسُر کے ایسے بچن سُن منتری ہاتھی گھوڑے وغیرہ لیکر وہان پہونچا اور دور ہی سے کھڑے ہوکر نہ پورنک میٹھے بچن بولا کہ اے میٹھے بول بولنے والی آپ کون ہین یہان کیسے آئین آپ کو ہمارے ذریعہ سے ہمارے مالک پوچھتے ہین جنھون نے سب دیوتون کو فتح کیا ہے اور برہما کے بردان سے پورکھ سے ہرگز مر نہین سکتے اور نہایت طاقت ور جیسا چاہین ویسا روپ دھارن کر سکتے ہین

چوپائی

دھرما نگمہ تن تو ڈھگ ابہین جدمن ہوے چلو تیہہ پاسا جد نہین تو نج پر بھو بلاؤن کہہ کر بھوبد ترت سو کمہ ہوان	اہنوا تو برج جوگ سب نہین پورت کرہو مم پربھو آسا بھگت تمھار نہ مرکھا تجھاؤن چتھ سنات تاس پر یہ کرہون	

ادھیاے دسوان

دوہا

کسب دشم ادھیاے مین دیو دوت سمباد	جیہ تن اسُر سموہ کے پرکٹت دوکھ برواد	

سری بیاس جی بولے کہ ایسے دوت کے بچن سن کر سنکے بادل کی طرح بھاری آواز سے وہ بولین کہ ای منترلون مین سرلیسٹ تم ہمکو
دیوتون کی ماتا جانو ہمارا مہالچھمی نام ہی ہم سب دیتیون کی ناس کرنے والی ہین کیونکہ مہکھاسُر نے دیوتون کو آزار دیکر انکو جسگیہ
کے بھاگ سے باہر کر دیا ہی اسکے مارنے کے لیے دیوتون کی پرارتھنا کرنے سے آئی ہین اور اکیلی ہی اسکے مارنے کی تدبیر
کرتی ہین فوج سے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی کیونکہ تمنے خوشامد اور عزت اور شیرین زبانی سے ہمسے پوچھا ہی اسلیے تمھارے ادھ نوش
ہین نہین تو تمکو آنکھون سے دیکھتے ہی مار ڈالتین کیونکہ ہمارا دیکھنا کال کی آگ کے برابر ہی میٹھی زبان کسے اچھی نہین لگتی اسلیے
تم جاؤ اور اُس پاپی سے ہماری طرف سے یہ کہو کہ اگر ابھی جینے کی خواہش ہو تو ابھی پاتال کو چلے جاؤ نہین تو اُس قصور وار کو لڑائی
مین مارونگی اور ہمارے بانون سے کٹے ہوئے دیہہ کو یہان چھوڑ جم لوگ مین جاویگا ہماری اس مہربانی کو دیکھکر جلد چلا جا کیونکہ
ای مورکھ تیرے مرجانے سے دیوتا سرگ پاوینگے اسلیے جبتک کہ ہمارے تیر تیرے اوپر نہ گرین تبتک تو سمندر سمیت زمین کو چھوڑ
پاتال کو چلا جا اگر جدھ کی خواہش ہو تو اپنے سب بیرون کے ساتھ آ کہ ہم جلدی تجکو جم لوگ مین بھیجدین ای مورکھ پہلے جگ مین تمنے بہت
ہمنے مارے ہین اب تجکو بھی مارینگی ہمارے شسترون کا دھارنا سپھل کرین نہین تو محنت ضایع جاویگی مگر اچھا ہو کہ کام سے دُکھی ہو کر
تو جدھ نکرے اور اسکا بھی غرور نکر کہ ہمکو برہما کا بردان ہی کیونکہ عورت سے موت سمجھکر تونے دیوتون کو آزار دے رکھا ہی
ہم اُس برہما کے بچن پورا کرنے کے لیے استری کا روپ دھارن کر تجھ اپرادھی کے مارنے کو آئی ہین اسلیے بار بار یہی کہا جاتا ہی
کہ جو جینے کی خواہش ہو تو براہمنون اور دیوتون کے استھانون کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اتنے بچن سنکر وہ منتری بولا کہ ای دیبی مدسے
مغرور استریون کے مانند بچن بولتی ہو کہان وہ اور کہان تم کہان لڑائی یہ تو ان ہونی بات ہی ایک تو تم اکیلی پھر عورت پھر ابھی نئی
جوانی اُسمین نازک عضو اور مہکھاسُر کا بڑا بدن اسلیے یہ بات تو نہایت مشکل ہونیوالی ہی اسکے سوا اُسکے پاس ہاتھی گھوڑے
رتھ سمیت فوج بھی کئی طرح کی ہی اور پیادے طرح طرح کے ہتیارون سے سج رہے ہین جیسے بڑے ہاتھی کو چنبیلی کے پھول ملنے
مین کون محنت ہوتی ہی ویسے تمھارے مارنے مین مہکھاسُر کو کیا محنت ہوگی جو ذرا بھی کوئی تلخ کلام بولین تو سرنگار رس کے
خلاف ہوتا ہی اسلیے رس بھنگ ہونے سے ڈرتے ہین کیونکہ ہمارا راجہ جو دیوتون کا دشمن ہی تمھاری خواہش کرتا ہی اسلیے سمجھکے
بولنا چاہیے نہین تو تم جھوٹھی ابھمان کرنے والی اور روپ اور جوانی سے بھری ہوئی کو ہم ابھی ایک ہی بان سے مارینگے
ہمارے مالک تمھارے روپ اور جوبن کو جو دنیا مین لاثانی ہی اُسے سنکر عاشق ہو گئے ہین اسلیے اُسکے پیار کے لیے
تم سے ہمکو پیاری اور تمھارے من بھاونی بولی بولنی چاہیے اسلیے راج دھن سب تمھارا اور مہکھاسُر بھی تمھارا خادم
ہی ای بڑی آنکھون والی غصہ چھوڑ ہمارے سوامی کو پسند کرو

چوپائی

پرت چرن تو بھگت بھاوے ۔ بھانن کہت نہ ہم لگاوے
ہو ہو مھکہ نرپ کی پٹ رانی ۔ سمکہ سیان سنو ہم بانی
ہبو تہ لوک کیر سب لیہو ۔ سب سکھ لہو تاہ سنکہ دیہو
مھکھا بدھ ہوئے سکھ سنساری ۔ لیہو سب ہم کہت بچاری

یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ اے منتری ہم شاستر کے موافق پُتر ائی سے کہتی ہین ہمنے جانا کہ تم مہکھاسُر کے بڑے منتری ہو تمھارے بول سے جانا جاتا ہی کہ تمھارا بھی جانور کا سا سُوبھاو ہی جسکے تم ایسے منتری ہین وہ بُدھمان کیسے ہوسکتا ہی برہمانے تم دونون کا بھلا سنجوگ ملایا ہی جو ہمنے کہا تھا کہ تمھارا استریون کا سُبھاو ہی اسلیے اے مُورکھ تو بچار کر کیا ہم پُورکھ نہین اور پُورکھون سُبھاو ہم مین نہین ہی ہمنے تو صرف عورت کی صورت دھارن کرلی ہی کیونکہ تیرے مالک نے استری سے اپنی موت مانگی تھی اسلیے اسے ہم جانتی ہین کہ بڑا مورکھ ہی کیونکہ وہ برس اچھی طرح نہین جانتا کیونکہ عورت سے مرنا مخنث کو پیارا ہوتا ہی اور سُور بیرون کو دُکھ دینے والا ہوتا ہی سو تمھارے مالک مہکھاسُر نے ایسا مانگا اسلیے ہم اُسکو کم عقل کہتی ہین ہم کام کرنے کے لیے عورت کا روپ دھارن کرکے آئی ہین تمھاری دھرم شاستر کے خلاف باتون سے ہم کیسے ڈرین جب تقدیر خلاف ہوتی ہی تو تنکا بجر کے برابر ہوجاتا ہی اور جب تقدیر یاور ہوتی ہی تو بجر رُوئی کے برابر ہوجاتا ہی جسکی موت آجاتی ہی اُسکا فوج ہتھیار قلعہ وغیرہ کیا کرسکتے ہین بلکہ بیفائدہ ہین جب جیو کا دنیہ سے سمبندھ کرایا جاتا ہی تبھی سُکھ دُکھ مرنا اور جسطرح سے ہوگا سب لکھدیا جاتا ہی اُسے سب اُسیطرح ملتا ہی اور کا اور نہین ملتا یہ یقین ہی جسطرح برہما وغیرہ کی اپنے اپنے وقت پر موت اور پیدایش لکھی ہی اُس وقت پر اُسیطرح سبکا مرنا اور پیدایش ہوتی ہی اُنکے آگے اور کی کیا گنتی ہی جو برہما وغیرہ آپ مرجاتے ہین اُنکے بروان سے مغرور ہوکر جو لوگ جانتے ہین کہ ہم نہ مرینگے وہ نہایت مُورکھ اور کم عقل ہین اسلیے اب جاکر ہماری طرف سے راجہ سے جلد کہو اور کہین وہ جیسا حکم دین ویسا کرو اور یہی کہدینا

چوپائی

پاوین اندر سرگ اور دیوا ۔ ہرہین ہو سہج کرم سیوا
چھوتین تج تو پاتا لا ۔ چلے جاؤ سُن کے ننکالا
جدمت مہکھا کیر سر تکولا ۔ تو ہم سنگ بھرے سے شولا
مرنا ور جو تاہ پُٹانا ۔ تو کو میٹ سکے بلوانا
جو مانت برہما دک دیوا ۔ سنگر بھنگ لیے کم لیوا
کارن دیو تہان بدھ شاپو ۔ وہان نہ ننک آن کی دالپو

اسطرح دیبی کے کلام سُن کر دانو بچارنے لگا اور فکرمند ہوا کہ مین اب جُدھ کرون یا راجہ کے پاس چلا جاؤن مین اپنے کا ماتر راجہ کا بھیجا ہوا شادی کے لیے آیا تھا سو اب کیسے جاؤن یہ بات اچھی ہی کہ اس سے بنا لڑے چلا جاؤن اور جاکے کُل احوال سے مہاراج کو اطلاع دون وہ تو عقلمند ہین اور منتریون سے پُوچھ لینگے جیسا مناسب سمجھین گے ویسا کرینگے بنا بچارے اسکے ساتھ مجھے لڑنا مناسب نہین کیونکہ جیت ہار دونون مین مالک کا پیارا نہ ہونگا جو ہمکو استری نے مارا یا ہم نے کسی تدبیر سے اسے مارا تو راجہ خفا ہونگے اسلیے وہان جاکر جیسے دیبی نے کہا ہی ویسا ہی راجہ کو سمجھا دین اُنکی جیسی خوشی ہوگی ویسا کرینگے یہ بچار کر وہ عقلمند راجہ کے پاس جا پرنام کرکے بولا کہ مہاراج وہ نہایت خوبصورت شیر پر سوار اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوے عمدہ عمدہ ہتھیار لیے کھڑی ہی ہم نے اُس سے کہا کہ مہکھاسُر کے ساتھ شادی کرو اور تینون لوک کے راجہ کی رانی ہوجاؤ پٹ رانی تمھین ہوگی اسمین شک نہین ہی وہ تمھارے خادم کی طرح رہینگے کیونکہ تمھارے قابو مین ہین اور تِرلوک کے سُکھ بہت کال تک بھوگوگی ہمارے ایسے بچن سُن وہ سُندری ہنسکے یہ بولی کہ

وہ جانورون مین نیچ بھینس کے پیٹ سے پیدا ہوا ہی اُسسے ہم دیوتون کا بل وینگی ایسی کونسی مُورکھ کامنی ہی جو بھینسے کو خاوند بناوے ہماری ایسی عورتین کیا کہین جانورون کے ساتھ محبت کرتین ہین بھینس ہی بھینسے کو اپنا خاوند بناتی ہی کیونکہ دونون کے سر سینگ ہوتے ہین جب وہ جگالی کرنے لگا تو وہ بھی جگالی کرنے لگی ہم اُسکے لائق نہین ہین ہم میدان مین جنگ کرینگی اور اُس متوالے کو اگر اُسکو زندگی کی خواہش ہو تو پاتال چلا جاوے ای راجہ اسطرح اُسنے برابر سخت کلام کہے انکو سُنکر اور بار بار سوچ کر ہم چلے آئے رس بھنگ کے ڈر سے ہمنے جنگ نہین کی آپ کے حکم بنا ہم کچھ کیسے کر سکتے تھے وہ نہایت طاقت سے مغرور ہی یہ نہین جانتا کہ تبدیلی کیا ہی اِس کام مین آپ ہی کا بچار درست ہی ہماری صلاح کچھ کام نہ کریگی یہ ہمکو یقین نہین ہی کہ جنگ کرنا اچھا ہوگا یا بھلا گناہ

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین سمت مہکھہ سماج | ہوے جمع تا ڈر ہو دوت تنہہ کیو کہیا یہ ساج

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح کے منتری کے بچن سُن مدسے بھجے مہکھاسر بوڑھے بوڑھے منتریون کو بلا کر بولا کہ ای منتریو سوچکر جلدی بولو کہ اس باب مین کیا کرنا چاہیے ہم جانتے ہین کہ یہ دیوتون کی بنائی ہوئی مایا آئی ہی اس کام اور تدبیر مین آپ لوگ ہوشیار ہین ہمکو سام دھام ڈنڈ بھید ان چارون طرح مین کون تدبیر کرنی چاہیے وہ کہو۔ یہ سُن منتری لوگ بولے کہ ای راجہ سچ اور پیارا کام ہمیشہ کرنا چاہیے ستیہ تو بہت کاری اور پریہ اہنکاری ہوتا ہی جیسے دوا کھانے کے وقت تلخ اور پیچھے روگ ناس کرتی ہی سچ کا سُننے والا اور ماننے والا زمین پر کوئی نہین ہی اور سچ کہنے والا بھی نہین ہی کیونکہ لوک مین ٹھکر سہاتی میٹھا بولنے والے بہت ہین اس نہایت مشکل کام مین کیسے کہہ سکین کہ اچھا ہوگا یا بُرا اُسکے جاننے والے تینون بھون مین کوئی نہین تب مہکھاسر بولا کہ اپنی اپنی عقل کے موافق سب لوگ علیحدہ علیحدہ صلاح دو پھر سوچکر ہم ویسا کرینگے کیونکہ کارج آکارج کے جاننے والے کو چاہیے کہ بہت لوگون کی راے لے اور پھر بچارے جو کلیان کرنے والا سمجھ پڑے وہی کرے اُسکے بچن سُنکر بردباچھ دیت بولا کہ اے راجہ یہ سُندر استری کہان سے آئی ہم جانتے ہین کہ مد سے مغرور ہی جو ایسا بولتی ہی خالی ڈراتا ہی ڈرانا سمجھے بھلا عورتون کے کلام سے جو لوگ جنگ کرنے مین طیار ہوتے ہین کہین ڈرتے ہین کیونکہ جھوٹھ بولنا اُنکا ہٹھ وغیرہ عورتون کے کرم ہین تینون لوک جیت کر آج عورت کے ڈر سے خائف ہوئے تو اسمین بیرون کی بڑی بدنامی ہوگی اسلیے ہم اکیلے جاوینگے اور جنگ مین اُسکو مار آوینگے آپ بیخوف ہو کر بیٹھے اور نہین تو فوج لیکر جاوینگے اور طرح طرح کے ستر اور استرون سے اُس چنڈکی کو مار ڈالینگے یا سانپ کی پھانسی سے باندھکر آپ کے سپرد کرینگے اور وہ ہمیشہ آپ کے قابو مین رہیگی ہماری اتنی طاقت ہی۔ بردباچھ کے اتنے بچن سُن دُردھر دیت بولا کہ ای راجہ عقلمند بردباچھ نے سچ کہا مگر ہمارے بھی چند کلام سُننے قرینہ سے تو وہ ہمکو کامارتر معلوم ہوتی ہی کیونکہ اسطرح کی نایکا کا نام کر بھیتا ہوتا ہی آپ کو ڈرا کر اپنے قابو مین کیا چاہتی ہی جو رس کے جاننے والے ہین وہ عورت کی اس بات کو جانتے ہین استریون کی ٹیڑھی بات ہو کہ کو سُکھ دینے والی ہوتی ہی کوئی کوئی کام شاستر مین ہوشیار لوگ اسے اچھی طرح جانتے ہین جو اُسنے کہا ہی کہ باتون سے تمکو جنگ مین مارونگی جو ہیت گربھ یعنی اور مطلب کے کلام ہین اُسے بہت جاننے والے

جانتے ہین عورتون کے غمزے اور کنائے تیر کہلاتے ہین اسیطرح طنز کے کلام اور دل لگی وغیرہ بھی بان کہلاتے ہین اور بانون کی کیا طاقت ہی
کہ آپ کو کوئی مار سکے اور اسیطرح کی شرنگار والی استریون مین طاقت نہین کہ بان مار سکین جو طاقت برہما بشن مہادیو مین نہین یعنی
برہما بشن مہادیو آپ کو بان مار نہین سکتے وہ کیا مارینگی اُسنے یہ جو کہا ہی کہ اے راجہ تیرون سے تمکو مارونگی اس سے یہ مطلب ہی کہ
آنکھون کے تیرون سے مارون گی اور جو کہو کہ جنگ مین مارنے کو کہا ہی تو اُسکا اُلٹا مطلب ہی کہ تم سیج کے پت ہو اُسے سیج ہی گویا
جنگ ہی اُسمین گرا کے مارونگی جو اُسنے کہا تھا کہ رن سبھا مین مارونگی تو اسے برخلاف رت کر ٹیڑا سمجھنا چاہیے یعنی نیچے پُرکھ
اوپر استری ہو جو کہ اُسنے کہا کہ بیجان کر ڈالونگی اُسکا یہ مطلب نہین ہی کہ جان سے مار ڈالونگی ٹیڑھے کلامون سے چالاک عورت
گرہن کرتی ہی سو یہ باتین جو رس گرنتھ کے جاننے والے ہین وہ بچارے سے جان لیتے ہین یہ کلام سمجھکر آپ رسیلا کام کیجیے خفا ہوئی
تو ہوئی اپنے روپ سے مغرور عورت سام یا دام انھین دونون تدبیرون سے قابو ہوتی ہی اسیطرح رسیلے بچن کہکر ہم آپکے
پاس اُسکو لاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہی ہم اُسے آپکے قابو کرا دینگے ابھی مین جاکر اُسے آپکی داسی بنانے کیلیے آتا ہون اس طرح
کے بچن سُن تامردیت نام جو بڑا عقلمند تھا بولا کہ مہاراج ہمارے بھی بچن سُنیے نہ وہ استری کا ماتر ہی نہ آپ مین اُسکا جی لگا ہی بلکہ
وہ بڑی پنڈت ہی اور اُسنے ٹیڑھے بچن نہین کہے یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ اکیلی چتر بچتر روپ دھارن کیے ہوئے استری
آئی ہی اور اٹھارہ بھجا کی استری نہ کبھی کسینے دیکھی ہوگی نہ سُنی ہوگی یہان کیا تینون لوک مین نہوگی اور اور اُسنے ہی بلوان
ہتیار لیے ہی ہم اسے کال کرت کچھ اُلٹا پلٹا سمجھتے ہین رات مین ہمنے برے خواب بھی دیکھے اسلیے ہم یقین کرکے جانتے ہین
کہ کچھ برا ہونے والا ہی رات کے پچھلے پہر ہمنے دیکھا کہ کالے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت صحن مین روتی ہی اس برے
خواب کے مٹانے کی تدبیر کرنی چاہیے اسکے سوا یہ بھی دیکھا کہ کوّے اور گیدڑ وغیرہ گھر کے صحن مین بار بار رو رہے ہین
اور بھی طرح طرح کے فساد ہو رہے ہین اسلیے ہم جانتے ہین کہ کچھ سبب ہی کہ جس سے وہ آپ کو لڑنے کے لیے بلاتی
ہی نہ یہ سنگھ کی استری ہی نہ گندھرب کی عورت نہ دیت کی بلکہ دیوتون بنائی ہوئی مایا معلوم ہوتی ہی جو کہ سبکو موہت کیے
ہی آپ ہرگز نہ ڈریے یہ ہماری راے ہی جو ہونہار ہوگی وہ ہوگی دیو کا کیا ہوا سُبھ یا اسُبھ کوئی نہین جانتا مگر پنڈت کو چاہیے
کہ دھیرج کے ساتھ کام کرے جینا مرنا دیو کے اختیار مین ہی کوئی اُسے مٹا نہین سکتا یہ سُن مہکھاسُر بولا کہ اے تامر تم جنگ
کی طیاری کرکے جاؤ اور اُس استری کو دھرم جدھ سے جیت لاؤ اگر جنگ مین وہ تمہارے قابو نہو تبھی مارنا نہین تو وہ عزت
کرنے کے لائق ہی تم بیر اور کام شاستر کے جاننے والے بھی ہو جس کسی تدبیر سے بنے اُسے فتح کر لینا اگرچہ تم بیر ہو مگر فوج بھی
اپنے ہمراہ لیجانا وہان جاکر اور بار بار بچار کر اُسکے دل کا حال لینا کہ کسلیے آئی ہی کام بھاو سے یا بیر سے اور کسکی مایا ہی پہلے دریافت
کرکے اُسکے دل کا حال معلوم کر لینا پھر جیسا مناسب سمجھنا ویسی جنگ کرنا اور گھبرانا نہین ورنہ بیرحمی کرنا جسطرح اُسکا دل ہے اسی طرح
لڑنا اس طرح اُسکے بچن سُن کال کے بس ہوتامر بہت فوج لیکر چلا راہ مین جاتے ہوئے اُسکو طرح طرح کے بدشگون ہوئے اور تعجب
ہوکر ڈر گیا مگر نہ لوٹا اور جاکر اُسنے شیر پر سوار بھگوتی کو دیکھا جو کہ طرح طرح کے ہتیار لیے تھی اور دیوتا اُسکی استت کر رہے
تھے اسلیے مُلایم ہوکر بولا کہ اے دیوی مہکھاسُر دیت تمہارے اوپر عاشق ہوکر تمہارے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہی آپ اُنسے محبت کرین
کیونکہ اُنکو دیوتا بھی فتح کر نہین سکتے اُنکو اپنا خاوند بنا کر نندن بن مین بہار کرو ہر ایک جاندار کو چاہیے کہ سب طرح سے سُکھ کا استھان پا کر راستے

بہت طرح سے قبول کرے اور دُکھ چھوڑ دے یہ لکھا ہو اے سُندری یہ ہتھیار کیون لیے ہو تمھارے ہاتھ تو پھول لینے کے لائق ہین
کیونکہ کمل سے بھی نازک ہین ابرو تو خود دھنک رُوپ ہین تو ترکش کی کیا ضرورت ہو اور تمھاری ترچھی چتون تو بان روپ تھی
پھر تیرون کے لینے سے کیا مطلب ہو اسلیے جاننے والے کو چاہیے کہ جنگ نہ کرے ٹھی لوگ آپس ہین جنگ کرتے ہین پھول
سے بھی لڑنا نہ چاہیے تو تیرون سے کیا لڑین تمھارے انگون کا چھد جانا کسے اچھا معلوم ہوتا ہو۔

چوپائی

تاسون تمھو پرسن ہوہ رنگی
جیہی بسر اسر سمجھے کوئی پوچین
تم ہو گی تا کی پٹر انی
بچن کرہو ہم سب سُکھ بہیو
راج نیت جانت سب بھانتی
برس اجت کرو سب سُکھ بھو گو
جو آو ستھا بھر کر کہ بڑا
بھجو نہیہ ہم کر ہٹ آپن

ہم ہٹ پت کر چھوڑ گوہ رہی
تا با نچھت کرہ نہین کوئی دوجین
نہین دو سر کوئی یہ ہم جانی
رن منہو جو سنشیہ دُکھ لیہو
بھُگو گو راج رہت آراتی
تو سُت ہوے نہ باسن جو گو
برد ہ بھیو سُکھ نہین کچھ بر بڑا
تو ہی سمجھاے کہت کچھ داین

ادھیاے بارہوان

دوہا

دوادش کے ادھیاے ہین پھر تامر جب نیچ
تب باشکل دُر مکھ گمن کہب آے جن میچ

بیاس جی بولے کہ تامر کے ایسے بچن سُن سُندری جگدمباجی بادل کی طرح آواز سے ہنستی ہوئی بولین کہ اے تامر تو مرجانے کی اچھا کیے ہو
نہایت کا ناتر مور کھ ہو اور گیا نی مہکھاسُر اپنے راجہ سے کہ کہ جیسی تیری والدہ بھینس گھاس کھانیوالی بڑے سینگ اور لمبی پونچھ اور بڑا
پیٹ کیے ہوئے ہو ویسی ہم نہین ہین ہم نہ اندر کی اچھا کرین نہ بشن کی نہ کُبیر کی نہ برن کی نہ برہما کی نہ اگن کی بھلا اتنے دیوتون کو چھوڑ کر
کس گُن پر جانور کے ساتھ شادی کرینگی کہ جس سے لوگ مین ہماری بدنامی ہو ہم خاوند کی خواہش کرنے والی بے بیاہی عورت
نہین ہین ہمارا خاوند موجود ہو جو نہایت طاقت ور سبکا مالک ہو اور سبکا بنانیوالا اور سبکا ساکھی اور کچھ بھی نکرنے والا اور کسیکی
اچھا نہ کرنے والا اور سدا موجود نرگن ممتا رہت اننت اور کسی کے آسرے پر نہ رہنے والا اور سب جاننے والا سب مین ملا ہو
اور جسکی پوری کلا ہو اور کلیان روپ ہو اور جسمین سب رہتے ہین اور سبکے دیکھنے والے ہین اور سبکا من لیبا بر ہم ہو پھر اسکو چھوڑ
اس نیچ مہکھاسُر کی کیسے سیوا کرین یہ جانکے کہو جلد جو کرے ہم آسی جمراج کی سواری جو منکھون کا باپ لادنے والا ہو بناوینگی جو
اُسے زندہ رہنے کی خواہش ہو تو کہنا کہ پاتال کو سب دانوون سمیت چلا جاوے نہین تو جنگ مین اسکو مارینگی دُنیا مین جیسا کچھ جانے کے
ہمجنس کا میل سُکھ دیتا ہو جو اگیان سے بنالیا جاتا ہو وہ دُکھ دینے والا ہوتا ہو اور تو مُور کھ ہو جو کہتا ہو کہ ہمارے مالک کے

ساتھ محبت کرو کہان ہم کہان مہاسر سنیگ دار اُسکا ہمارا میل کیسے ہوگا چلا جا یا لڑائی کر ہم بھائی بندون سمیت اُسے مارینگے نہین تو
جا یہ کا بھاگ اور دیو لوک چھوڑ کر کہ سکھی ہو یہ ہو سنتا تھا کہ دیبی جی ہُنت گرجین وہ شور پرلے کی طرح ہوا جسے سُن دیت خائف ہوئے اور
اُسی آواز سے زمین اور پہاڑ ہل گئے اور دیتون کی عورتین جو حمل سے تھین وہ گر پڑے تامر اس آواز کو سُن ڈر کر بھاگ کھڑا ہوا اور
مہکہاسُر کے پاس پہونچا اور اُسکے شہر مین جو دیت رہتے تھے وہ بھی نہایت فکرمند ہوئے اور سب کے سب بہرے ہو کر بھاگ گئے اُسیوقت سنگھ
بھی غصہ ہو کر ایسا گرجا کہ جس شور سے دیت ڈر گئے تامر کے پلٹ آنے پر مہکہاسُر بھی متوحش ہوا اور منتریون کے ساتھ سوچنے لگا کیا
کرنا چاہیے جنگ کا سامان کرنا چاہیے یا باہر نکلکر بھاگنے مین کلیان ہوگا اے دیتو بچارو تم سب لوگ عقلمند اور سب شاسترون کے
جاننے والے ہو جو صلاح کرو وہ پوشیدہ رہے کیونکہ جو کام مشہور ہو جاتا ہے وہ اکثر سدھ نہین ہوتا راج کا مول صلاح ہے جو اچھی طرح رچھا کیجائے
گیانی کو چاہیے کہ منتری اور دوتون کے ذریعے سے بچار کر راج کاج کرے کیونکہ منتر کے بھید مین راجہ اور راج دونو کا ناس
ہو جاتا ہے اسلیے بھید کے ڈر سے جو الشرح چاہیے چھپی ہوئی صلاح کیا کرے اسلیے یہان شاستر کے موافق فیصلہ کرکے آپ منتری لوگونکو
کہنا چاہیے اور اسکا سبب بھی بچارنا چاہیے کہ عورت دیوتون کی بنائی ہوئی نہایت طاقتور اکیلی یہان آئی ہے اور پھر جنگ چاہتی ہے
تو اس سے زیادہ کیا تعجب ہوگا کلیان ہونا تو نہایت مشکل ہے مگر یہ بھی نہین کہ سکتے کیونکہ یہ بات تو کوئی تینون بھونون مین نہین
جانتا نہ بہتون کی فتح ہوتی ہے نہ ایک ہی کی شکست ہوتی ہے جنگ مین فتح اور شکست تقدیر کے اختیار مین ہے آپ ایسے بادی (تدبیر کے معتقد ۱۲) کہتے ہین
کہ جسکا نام نظر نہین آتا وہ تقدیر کیا چیز اور کسنے دیکھا ہے اور تقدیر کے ہونے کی کیا دلیل ہے ڈرے ہوئے لوگون کے لیے ہے سُمرتہ
لوگون کا نصیب کہین نظر نہین آتا سورمبیر کو چاہیے کہ دلیری کرے اور ڈرپوکون کو چاہیے کہ تقدیر کے بھروسے بیٹھے رہین اسلیے
عقل سے سوچ کر آج کام کرنا چاہیے اسطرح راجہ کے بچن سُنکر بڑالا کہہ (نام ۱۲) ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے راجہ ہم جانتے ہین کہ وہ کون اور
کسکی عورت ہے یہان کسلیے اور کہان سے آئی ہے یہ دریافت ہوتا ہے کہ دیوتون نے اپنا کام نا عورت سے جانکر سب طرح سے اُسے اپنے
تیج سے پیدا کرکے اس عورت کو بھیجا ہے اور وہ بھی آکاس مین جنگ کے دیکھنے کی اچھا کرکے بیٹھے ہوئے ہین جب وقت آویگا تو اُسکے مددگار
ہونگے اور بشن جی وغیرہ اس عورت کو آگے کرکے ہم لوگون کو مار ڈالینگے اور وہ آپ کو بھی ماریگی یہ مین نے بچارا ہے مگر انشدنی
نہین جاتا آپ نہ لڑین یہ ہم نہین کہ سکتے اس دیوتون کے بنائے ہوئے کام مین آپکی رائے درست ہے آپ کے لیے ہم سب
جان دینے کو موجود ہین اور آپکے ساتھ ہی بہار کرنا چاہیے کیونکہ نوکر چاکر کا دھرم یہی ہے اور کیونکہ اکیلی عورت فوج سمیت ہملوگون
سے جنگ کرنا چاہتی ہے اسلیے اس باب مین بڑا بھاری بچار ہے اتناسُن درمکھ نام دیت بولا کہ اے راجہ اس لڑائی مین فتح نہوگی یہ ہم
جانتے ہین مگر بھاگنا نہ چاہیے کیونکہ اُس سے اجس ہوتا ہے اندر وغیرہ کے جنگ مین بھی بھاگنا اجس کا کام نہین کیا گیا تو اس اکیلی عورت
کو دیکھکر کون بھاگے گا اسلیے جنگ کرنا چاہیے یا جنگ مین مر ہی جاوینگے یا فتحیابی حاصل ہوگی جو شدنی ہے وہ تو ضرور ہی ہوگی اسمین
کون فکر ہے جنگ مین مرنے سے جس ملتا ہے اور جیتنے سے سکھ اسلیے دونون صورتون مین جنگ کرنا چاہیے بھاگنے مین جس جاتا
اور مرنا تو عمر کے ہو چکنے سے ہوتا ہے اسلیے جینے اور مرنے کا سوچ نکرنا چاہیے درمکھ کے بچن سُن باشکل (نام ۱۲) جو بات جیت کرنے مین بڑا
ہوشیار تھا ہاتھ جوڑ کر پرنام کرکے راجہ سے بولا کہ اے راجہ ان ڈرپوکون کی وجہ سے اپنے کام مین فکر نہ کیجیے ہم اکیلے اس غصہ
کی بھری چنڈی کو مار ڈالینگے مگر اس کام مین جلدی نکرنا چاہیے کیونکہ وہ ٹھہر نہین سکیگی اور بدھیا تک رس بیرس کا بیری ہوتا ہے۔

اسلیے ڈر چھوڑ کر جنگ کرنا چاہیے ہم چنڈ کا کو جم پُری مین پہونچا دینگے ۔ ہم جم ۔ اندر ۔ کبیر ۔ برن ۔ پون ۔ اگن ۔ لشن ۔ تنکر ۔ چندرما ن اور سورج ۔ انسے نہین ڈرتے تو متوالی اکیلی ابلی سے کیا ڈرینگے ہم آسے بہت بڑے بانون سے مار ڈالینگے ہمارے بازؤن کی طاقت آج دیکھو اور تم آرام سے بہار کرو اسکے ساتھ آپ نہ لڑنے جائیگا اسیطرح مد کے اندھے باشکل کے کہتے ہی دُبہر دُہر دیت بولا کہ اے راجہ ہم دیوتون کی بنائی ہوئی عورت کو جیت لینگے جو کہ اٹھارہ بازو دھارن کیے خوبصورت کا رن پاکر آئی ہے آپکے ڈرانے کے لیے دیوتون نے یہ مایا بنائی ہے اسکو ڈرانے والی جانکر من کا موہ چھوڑ دیجیے یہ راج نیت ہم نے کہی اب منتریون کے کام کہتے ہین سُنیے ساتوک ۔ راجسی تامسی تین قسم کے منتری ہوتے ہین ساتوک اپنے مالک کا کام اپنی طاقت بھر کرتے کہ جسمین مالک کے کام مین کسیطرح کا خلل نہ پڑے اُس طرح اپنا بھی کام کرتے اور ایک چت دھرم دھارے اور استر مین ہوشیار ہوتے ہین راجسی بہت چت ہوتے اور ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے کبھی جب مرضی ہوئی تو مالک کا کام کر دیتے تامسی لوبھی ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے اور مالک کے کام کو بگاڑ کر اپنا کام سدھ کرتے اور وقت پر بگڑا اٹھتے دشمنون کے قریب مین آجاتے اور اپنے یہان کی بُری باتین دشمن کی طرف کے لوگون سے کہا کرتے اور کام مین ہمیشہ بھید کرتے اور خزانہ چُرا لیتے جب کہین لڑائی پڑ گئی تو مالک کو ڈراتے ہین اے راجہ ایسے منتریون کا یقین کبھی نکرنا چاہیے

چوپائی

کہل نہین کاہ کرین کوبھی ۔ جو لبھو اس کر ہوین کوبھی
تامس پاپ نرت مت ہینا ۔ سٹھ نجک بھو انجھل چنھیا
تاسون کاج کرب رن جائی ۔ چھوڑو جتنا اور کدرائی
پکر تاہ ورشٹھی لے آب ۔ لکھو دھیر بل کب کیا اب

ادھیاے تیرہوان ۱۳

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین باشکل درمکھ دوی ۔ جم رن منہہ مارے گئی کہب سنو ہم سوی

سری بیاس مُن بولے کہ اتنا کہہ بڑے بیر باشکل اور درمکھ دونون مغرور ہوکر ہتیار بند گئے اور دیبی سے بادل کی طرح بولے کہ اے دیبی جس مہاتما مہکھاسُر نے دیوتا جیت لیے اُس سب دیتون کے مالک کو اپنا مالک بناؤ وہ سب یور پہنکر منکھ کا روپ دھارن کرکے تنہائی مین تمھارے پاس آیا کرینگے تمکو تینون لوکون کے بھوگ ملینگے اے سندری مہکھاسُر مین اپنا جی لگاؤ ایسے مہا بیر کے خاوند بنانے سے بڑا اسکہہ پاؤگی جو کہ استریون کو لبھاتے ہین یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ اے نیچ تو کیا جانتا ہے کہ ہم کام سے موہت ہوئی عورت ہین کہ کم عقل اور بیوقوف مہکھاسُر سے شادی کرین کُل وان استریان اچھا خاندان اور گنی جو اپنے برابر یورکھ ہوتا ہے اُس سے شادی کرتی ہین بلکہ جو روپ چترائی بدھ وان وغیرہ مین اور اپنے سے زیادہ پاتی ہین تو اُسے خاوند بناتی اور اُسکے ساتھ شادی کرتی ہین کونسی کاماتر استری جانور سے شادی کرتی پھر جانورون مین نیچ پسو کو اور آپ یورروپ ہو تم جلدی دونون جاؤ اُس سینگ والے

ہاتھی کے برابر مہکھاسُر سے کہو کہ پاتال کو چلا جاوے یا یہان آکر ہمارے ساتھ جنگ کرے اور جنگ ہوجانے سے اندر بخوف ہوجاوینگے
یہ تو یقین ہی کہ بنا مارے ہم یہان سے نہ جاوینگی یہ جانکر اُس بیوقوف کو جو جان پڑے وہ کرے۔ ہمکو اُسے بنا مارے زمین پر رہنے کی جگہ
نہ ملیگی نہ سُرگ مین نہ پہاڑ دلن پر جب اسطرح دونون بیرون سے دیبی نے کہا تو غصہ ہوکر اُنھون نے جنگ کی خواہش کی اور بہت شور کر
دونون نے تیرون کی بوچھار دیبی کے اوپر کی مگر دیبی جی بخوف دخطر ہوکر مضبوط کھڑی رہین سری دیبی جی نے اِن دونون کے
اوپر بانون کے سموہ چھوڑے اور دیوتون کے کام ہوجانے کے لیے تھوڑا سا شور کیا اُنمین پہلے باشکل سری دیبی جی کے سامنے لڑنے
کے لیے آیا اور درمکھ بھگوتی کے سامنے دیکھنے کو کھڑا ہوا دیبی اور باشکل دونون کا جنگ بان کھڑگ وغیرہ سے ہونے لگا تب غصہ
ہوکر جگت ماتا نے پانچ بان بڑے تیز کان تک تان کے اُسکو مارے۔ دالو نے بھی اپنے بانون سے اُنکے بان کاٹ ڈالے اور سات بان
تیز پر سوار ہولی دیبی کے مارے اُنھون نے بھی اُسکے بانون کو کاٹ کر اسکے دس بان مارے اور اردھ چندرا کار بان سے اُسکا دھنک کاٹ
ڈالا ابھی گدا ہاتھ مین لے دیبی کے مارنے کو دوڑا اُنھون نے جب اُسے ہاتھ مین گدا لیے آتے دیکھا تو اپنی گدا مار کے اُسے زمین پر گرا دیا
وہ ایک مہورت بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو گدا ماری اور سری دیبی جی نے اُسکی چھاتی مین ترسول مارا جسکے لگنے سے وہ زمین
پر گر پڑا اور مر گیا باشکل کے مرنے پر اُس بدذات کی فوج بھاگ گئی اور آکاس مین دیوتون نے خوش ہوکے دیبی کی استت کی اُسکے
مارے جانے پر نہایت بلوان درمکھ غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے ہوئے دیبی جی کے سامنے لڑنے کے لیے آیا اور رتھ پر کھڑا رہو
کھڑی رہو ایسا کہتا ہوا دھنک بان دھارن کیے اور رتھ پر بیٹھا زرہ بکتر وغیرہ پہنے آیا اُسکو آتے دیکھ دیبی جی نے سنکھ بجایا اُسپر غصہ
کرکے دھنکھ کو ٹنکور دیا اُسنے بھی تیکھے سانپ کے مانند تیر چھوڑے ام انکو مہا مایا نے اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور گرجی اور اُن دونون
سے آپسمین بڑا جنگ ہوا اور بان۔ شکت۔ گدا۔ مشل۔ تومر وغیرہ چلے تب میدان جنگ مین لہو کی ندی بہ چلی کہ جسکے کنارون پر ایسے
سُوبھا دیتے تھے جیسے بیترنی آتارنے کے لیے جمراج کے کنکر تومبی لیے رہتے ہین اُسوقت میدان جنگ شیرون کے گرنے اور بھیڑیے وغیرہ
کے کھائے جانے کے سبب نہایت گھورا ور بھیانا ہو گیا اور سیار۔ کُتے۔ کوے۔ سفید چلین گدھ۔ باز وغیرہ دُشمنون کے سر پیرون
کو کھاتے اور مُردون کے شریر مین لگ کر ہوا مین بدبو آتی اور ماس کھانے والے پچھیون کی آواز ہوتی اُسوقت بدذات درمکھ
جسکی موت قریب پہونچی تھی غصہ مین ہوا اور غرور سے اوپر کو ہاتھ اُٹھا کر دیبی جی سے بولا کہ چنڈکی چلی جاؤ نہین تو ابھی مار ڈالونگا
یا مہکھاسُر سے شادی کر دو جو بڑے مد سے مغرور ہو رہا ہی یہ سُن دیبی جی بولین کہ تیری موت قریب آئی ہی اسلیے پاپ سے
تو ہٹ ہوا ایک رہا ہی آج ہی تجکو بھی مار ڈالتی ہون جیسے باشکل کو ابھی مارا ہی ارے بیوقوف جا جو مرنے کی خواہش ہو تو کھڑا رہ
ابھی تجکو مار اُس اگیانی مہنیس والے کو مارونگی یہ سُن مرنے کی خواہش کیے ہوئے درمکھ دیبی جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
اُنھون نے بھی اپنے چوکھے بانون سے اُسکے تیرون کو کاٹ ڈالا اور خفا ہوکر ایک بان مارا جیسے برترا سُر کو اندر نے مارا تھا
اُن دونون کا آپسمین بڑا جنگ ہوا جو ڈرپوکون کے ڈرانے والا اور سُور بیرون کے بل کا بڑھانے والا تھا۔

چوپائی

تاکر گت دھن دیبی چھینداا	پانچ بان سون رتھون بھیدا
بھگن بھیے رتھ پیدر دھاوا	لیکے گدا چنڈ نیہہ آوا

ہتھیو کیسری مسک ماہین	پرسو شنکھ ہتھیو صرنا ماہین
گدایان لکھیو تیہی جگت ماتا	کاٹیو منڈ کاٹہ ہو اس تاتا
مشک کٹے فرنگ سے وچھوری	گرلیو دیوگن جے جے بدنی
استت کرت دیوگن تاکی	ویڈ نکھیو ہتے پشپ جھمر باکی
رکھو گند صرب سبد بدیا دھم	کہنز آدھر کہت ادر شرود
رن مسک سینو جب مت ڈاری	چنڈی بھی تب سکل سکھاری

ادھیاے چودھوان ۱۴

دوہا

چودھ کے ادھیاے مین دیبی ہتھیو ہر جایہ	تاہر چھپورہ سو کہب سنو سکل جیت دھار

سری بیاس مُن بولے کہ دُرمکھ کو مرا سُن مہکھاسُر نہایت غصہ سے بیہوش ہو دانون سے بولا کہ کیا ہوا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ بڑے سور بیر باشکل اور دُرمکھ دونون ایک ہی استری سے مارے گئے تقدیر کے معاملے دیکھو کال نہایت زبردست ہی اور دکھ سکھ کرنیوالا ہی سنکھون کو دوسرے کے قابو ہونے سے پاپ پُن کے موافق سُکھ دُکھ کراتا ہی یہ دانو سر لشیٹ مارے گئے اسکے بعد اب کیا کرنا چاہیے سب بلکہ ہم سے کہو کہ جو اس سنکٹ کے کاج مین مناسب ہوا تنا مہکھاسُر کے کہنے سے چچھر الکھیہ فوج کا افسر بولا ای راجہ ہم اُسے مار ڈالینگے عورت کے مارنے مین کون جتنا ہی اتنا کہہ اپنی فوج سے رتھ پر سوار ہو کر چلا اور کرتا مرنام کو دوسرا ساتھی کیا اور بڑی فوج لیکر آکاس اور دسادن کو بھرتا ہو چلا اُسے آتے دیکھ دیبی بھگوتی نے سنکھ اور دوسرے کی اواز کی اس آواز سے دیت ڈرے کہ یہ کیا ہی یہ کہتے ہوئے سبکے سب بھاگے چچھر انکو بھاگتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ کر کے بولا کہ تمکو کیون خوف ہوا ابھی ہم اسی مغرور عورت کو بانون سے مار ڈالتے ہین تم سب ڈر چھوڑ کر جنگ مین کھڑے رہو اتنا کہہ ہاتھ مین دھنک لے دیبی جی سے یہ بولا کہ ڈرپوکون کو ڈراتی ہوئی کیا گرجتی ہو ہم تمھاری آواز سے نہین ڈرتے عورت کے مارنے مین دوکھ اور اجس سمجھکر ہمارا دل الجھتا ہی عورتون کا جدھ سُندرتا ہی اور ہاو بھاو کر کے ہوتا ہی کسیطرح کی استریون کو کہین ہتھیارون سے لڑتے نہین دیکھا تم ایسی استریون کو پھولون سے بھی لڑنا نہ چاہیے نہ کہ تیز بانون سے چھتری دھرم سے جینے والون کا لوک مین جنم دھرکا ہی کہ اس دولاری اور پیاری دنیہ کو تیز تیرون سے کٹاتے ہین جو پیارا بدن تیل کے لگانے اور میٹھے میٹھے بھوجنون سے پالا گیا اُسے دشمن کے تیرون سے چھدا دے اور تلوار کی دھار سے دنیہ کٹانے سے منکھ دھنی بھی ہو جا دے مگر اس دھن کو دھرکار ہی کہ جسمین پہلے اتنا دُکھ ہوا پھر جسے کون سکھ ہوگا تم بھی ہمکو کم سمجھ معلوم ہوتی ہو کہ بھوگ اور بلاس چھوڑ جدھ کی خواہش کرتی ہو جنگ مین تمنے کیا فائدہ دیکھا ہی کہ جسمین کمر لگ کا پاٹ گراؤن کا گھات بانون سے سر پر کا بھید ان ہونے کے اخیر مین اس طرح کے سنسکار کہ جسمین سیار نہ نوچین اس جنگ کی دھورت شاعرون نے نہایت تعریف لکھی ہی ہم جانتے ہین کہ جنگ مین مرے ہوئے کو سرگ ملتا یہ صرف بکواد ہی ہی اسلیے جہان تمھارا دل چاہے چلی جاؤ یا راجہ مہکھاسُر جو دیوتونکا مارنیوالا ہی

اُسکو خاوند بناؤ اس طرح سُن جگدمبا بولین کہ تو عقلمند پنڈت کے برابر ہو کہ کیون جھوٹھ بولتا ہی تو نے نیت شاستر نہین پڑھا اور نہ
تو اچھی کی بدیا پڑھی اور نہ بوڑھون کی خدمت کی اور نہ دھرم مین تیری مت ہی اِسلیے تو اورون کو مُورکھ جانتا ہی اسلیے تو مُورکھ
ہی راج دھرم نہین جانتا ہمارے آگے کیون بولتا ہی ہم جنگ مین مہکہاسُر کو مار کر اور خون کی کیچڑ کہ جسکا کھمبا گاڑھ کے سکھ سے
چلی جاونگی اور دیوتا کے دُکھ دینے والے اور مغرور بدچلن مہکہاسُر کو مارینگی اور تو کھڑا ہو کے لڑ۔ اے مُورکھ جو تجھے اور مہکہاسُر کو
جینے کی خواہش ہو تو سب دانوؤن کو لیکر پاتال کو چلا جا جو مرنے کی اچھا ہو تو جلدی جنگ کر وین سبکو ابھی مارونگی ایسے بچن سنکر
طاقت سے مغرور دانو دیبی جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا گویا دوسرے بادون کا مینھ ہی اُنھون نے اپنے بانون سے اُسکے
تیر کاٹ ڈالے اور سانپون کی طرح تیر مارے سب لڑنے والون کو بڑا تعجب ہوا اُسے گدا سے مار چنڈکا نے رتھ سے گرا دیا وہ دُشٹ
گدا کے لگنے سے بیہوش ہو گیا اور چار گھڑی تک بیہوش رتھ پر پڑا رہا اُسکی یہ حالت دیکھ دھنکھ لیے ہوئے تامر دیت چنڈکا
سے لڑنے کو آیا اُسے آتے ہوئے دیکھ ہنسکر چنڈکا جی بولین کہ آئیے سر شیٹھ دانو ہم تمکو جم لوک مین بھیجوا دین تم موت کے منھ مین
آئے ہو تم نربلون کے آنے سے کیا ہی وہ مُورکھ بھینسا کیون نہین آتا جو جینے کی تدبیر کرتا ہی اسلیے تم سب گھر کو جاؤ اُسی بدذات کو
بھیجو کہ ہم کو وہ بھی دیکھے کہ ہم جیسی ہین ویسی کھڑی ہین تامر اُنکے بچن سُن کان تک دھنکھ کھینچکر اُنکے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا بھگوتی
نے بھی سُرخ آنکھین کر دھنکھ کھینچ اُسکے مارنے کی خواہش کرتے بڑے زور سے بان چھوڑنے لگین اتنے مین چھپر بھی ہوش
مین آ کر اُسکے تیر کمان لے اُنکے سامنے کھڑا ہوا اب چھپر اکیلا اور تامر دونون مہابلی اور سُورہیر میدان مین دیبی سے لڑنے لگے
اور غصہ ہو کر بھگوتی نے بانون کی قطار چھوڑی اسلیے تیرون کے زخمون سے دانوؤن کے بدن پر کے جتنے بکتر وغیرہ تھے اُڑا
دیے اور اُنہر تیرون سے زخمی ہو کر مورکھ ہو بانون کے سمیت دیبی کے اوپر ڈالنے لگے تامر کے ساتھ جنگ کرنے مین رن کی گٹ
لڑائی ہوئی جسے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے تامر نے لوہے کا موسل لیکر سنگھ کے مستک پر مارا اور ہنسا اور گرجنے لگا اُسے
گرجتے دیکھ غصہ ہو دیبی نے نہایت تیز کھڑگ سے اُسکا سر کاٹ ڈالا

چوپائی

چنڈکا ہیو پر تامر بنسڈا	مسلی بلی چھنک بھرم گنڈا
گروشمر نہ ماہنہ کرالا	یہ گت لکھ چھپر تہہ کالا
لے اس دوڑیو سو جگدمبے	دیکھیو بھگوت تبھی آلمبے
کھڑگ بان لکھ شر مارا	جن لاگے تن کین تکارا
ایک سو کھڑگ ایک سے پانی	اپر مین سے مستک بھانی
سہہ بدھ رن دُوید دو بیرا	ہت جلد سب ہری شیر پڑا
بھگی سین شنکی چھوا اورا	دیو بدت کسما دل جھورا
جے جے کرین گگن منھو ہارے	ات ہرکھت جن آوت بارے
رکھ گندھرپ دیو بتیا لا	چارن سدھ سب بھئے نہالا

بارہا بارہا کہین بلہاری	بجے دیبی یہ کہین پکاری

ادھیاے پندرھوان

دوہا

بھیو سمر مین جہم کسب تم نہین کچھ بھاس	پندرھوین ادھیاے اس لوہ بادک ناس

سری بیاس جی بولے کہ دیبی کے مارے ہوئے دونون دیتون کو دیکھکر مہاتما نہایت متعجب ہوا اسکے مارنے کیلیے بڑے بلوان اسلوما اور بدلاکہیہ وغیرہ جو دیتون کے جنگ کرنے مین نہایت مضبوط تھے بڑی فوج ہتیار زرہ بکتر وغیرہ سمیت بھیجا اُنھون نے دیبی کو شیر پر سوار اٹھارہ بازون سے سجی ہوئی کھڑگ وغیرہ ہتیار لیے ہوئے دیکھا اُنمین اسلوما نے آگے جاکر ہنسکر اور نرم ہوکر شانت چیت دیتون کے مارنے مین طیار دیبی سے پوچھا کہ ای دیبی جی سچ کہو یہان کسلیے آئی ہو اور بیقصور دیتون کو کیون مارتی ہو اسکا سبب کہو ہم آپ سے ملاپ چاہتے ہین اور سونا من ۔ رتن ۔ برتن وغیرہ جو جو چاہتی ہو لو اور جاؤ دکھ دینے والی جنگ کی کیون خواہش کرتی ہو جسے مہاتما لوگ سب سکھ کا ناس کرنے والا کہتے ہین جس نازک بدن کو پھول کے لگنے کی برداشت نہین تو اُس دنیہ مین ہتیار ون کی چوٹ کیون سہتی ہو ہم یہ تعجب کرتے کہ چترائی کا پھل شانتی اور بار بار سکھ سیون کرنا ہی اسلیے کیون دکھ دائی جنگ کی خواہش کرتی ہو دنیا مین سکھ کرنا چاہیے اور دکھ چھوڑنا چاہیے وہ سکھ نت اور انت کے بھید سے دو قسم کا ہی آتم گیان کا سکھ تو ہمیشہ رہتا ہی اور جو بھوگ سے پیدا ہی وہ فانی ہی بید شاستر کے موافق انت سکھ چھوڑنا چاہیے بدہ مت کو قبول کرو جسمین لکھا ہی کہ پرلوک نہین ہی اور جوانی کا سکھ بھوگو اگر پرلوک مین تمنکا ہو تو سرگ لوگ کے سکھ بھوگون کو بھوگو اگر جوانی انت سمجھتی ہو تو سکرت یعنے اچھے کرم کرو جس کام مین دوسرے کو دکھ ہو اُسے پنڈت ہمیشہ ترک کرتے ہین دھرم کے لیے کام کا سیون بغیر دشمنی سے کرنا چاہیے اسلیے ای امبکا تم بھی دھرم مین بدہ لگا دینا بیقصور دیتون کو کیون مارتی ہو منکمو کا سرپا کر رحم رکھنا چاہیے اور ستیہ پران مین اسلیے پوری کو ہمیشہ دیا اور ستیہ کی رچھا کرنی چاہیے اب دانوؤن کے مارنے کا سبب کہیے کہ کسلیے مارتی ہو یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ تمنے پوچھا کہ کسلیے یہان آئی ہو سو ہم کہتی ہین کہ ہم دیتون کے مارنے کیلیے ہمیشہ لوک مین گھوما کرتی ہین اور لوگون کے انصاف اور بے انصافی کو دیکھا کرتی ہین نہ ہمکو کبھی بھوک کی اچھا ہوتی اور نہ کبھی لوبھ کی نہ بیر کی اس دنیا مین دھرم کے لیے ہم پھرتی ہین اور اس برت کو ہمیشہ پالتی ہین کہ سادھوؤن کی رچھا اور دشٹون کی سزا دین اور طرح طرح کے اوتار لیکر بیدکی رچھا کرتی ہین اور ہر ایک جگ مین ہم اوتار لیا کرتی ہین اب یہ بدچلن مہکہاسر دیوتون کے مارنے مین طیار ہی سو انکو ہم اب اسکے مارنے کیلیے آئی ہین اُس دشٹ دیوتون کے دشمن کو مارینگی جاؤ جاہے بیٹھو ہمنے یہ سچ سچ کہدیا چاہیے اُس بھینس والے ڈراتما اپنے راجہ سے کہدو کہ اور ونکو یہان کیون بھیجتا ہی آپ کیون جنگ نہین کرتا اگر اُسکو ملاپ کرنے کی خواہش ہی تو ہمارے ساتھ دشمنی چھوڑکر سب سمیت پاتال کو جہان پرہلاد رہتے ہین چلے جاوین اور جنگ مین جیت کر جو اُنھون نے دیوتون کی چیزین لے لی ہین وہ انکو دیدین یہ سُن اسلوما علحدہ کھڑے ہو بدلاکہیہ سے بریت پور بک بولا کہ ای بدلاکہیہ تم نے سُنا جو بھوانی نے کہا ہی ایسے وقت پر بگاڑ یا ملاپ کیا کرنا چاہیے بدلاکہیہ نے کہا کہ مغرور راجہ ملاپ کرنیکی خواہش نہین رکھتا اگرچہ اپنا مرنا یقیناً جنگ مین جانتا ہی اور ہم لوگون کو بھی مرا ہوا جانکر بھیجا ہی قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا ہی اُسکے نزدیک جاکر ہم اور تم دونون ایسے سخت کلام کہیںگے کہ سکین گے کہ دیوتون کو

تن دیکر تم پاتال کو چلے جاؤ نیت شاستر مین لکھاہی کہ جھوٹی بات کبھی بیر کو نہ چاہیے کہ راجہ کو سمجھاوے اور وہان ہت بھی کہنے کے لیے نہ جانا چاہیے کیونکہ پوچھنے بھی جاوینگے تو راجہ ناراض ہی ہوگا یہ سوچ جان کی امید چھوڑ جنگ کیجیے اور مالک کے کام کو سر نشیٹ مان تنکے کے برابر جان سمجھیے یہ سوچ دونون بیر تیر کمان سے میدان جنگ مین لڑنے کے لیے آمادہ ہوتے پہلے بڈلاکھیہ نے سات بان چھوڑے اور اسلوما دیکھتا ہوا دور کھڑا رہا اُن بانون کو امبکاجی نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور دیبی جی نے تین بان مارے جنسے وہ نہایت دُکھی ہوا اور میدان جنگ مین گر پڑا اور اتفاق سے بیہوش ہوکر مر گیا بڈلاکھیہ کو جنگ مین مرا ہوا دیکھ شکت اور تیر ہاتھ مین لیے ہوئے اسلوما جنگ مین لڑنے کو طیار ہوا اور بایان ہاتھ اوپر کو اُٹھا کر دیبی سے بولا کہ اے دیبی مین جانتا ہون کہ بدذات دانو ضرور مرینگے مگر پرادھین ہون مجھے ضرور جنگ کرنا چاہیے کیونکہ مہکھاسر کم عقل ہی پر یہ ایر یہ نہین جانتا اسلیے اسکے آگے ہت آہت کچھ کہنے کے لائق نہین ہی کیونکہ دھرم سے مرنا ہی صلاح ہی چاہیے اچھا کہو چاہیے بُرا – مین تقدیر کو مقدم مانتا ہون اور اندتھ پورکھ کو دھکار دیتا ہون کیونکہ دانو تمھارے بانون سے مرے ہوئے جلد زمین پر گرتے ہین اتنا کہہ تیرون کی برکھا کرنے لگا دیبی جی نے اُسکے تیر بیچ سے کاٹ ڈالے اور بانون سے اسلوما کو مارا اسوقت دیوتون نے بھگوتی کو نہایت غصہ مین دیکھا اور تیرون سے چھدا ہوا دانو کا سر جسمین خون ٹپکتا تھا نہایت سوبھا دینے لگا جیسے ٹیسول کا درخت تب وہ بڑی گدا لیکر دیبی کی طرف دوڑا اور غصہ ہوکر شیر کے ماتھے پر ماری سنگھ نے ناخون سے اُسکی چھاتی چیر ڈالی اور اُسکی ماری ہوئی گدا کچھ نہ سمجھا تب پھر وہ جلدی سے اُٹھا اور شیر کی مستک پر چڑھ کے گدا چنڈکا کے ماری دیبی جی نے بچا کر اُسکا سر کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی وہ جلدی زمین پر گر پڑا اور آس دُرآتما کی فوج مین ہاہاکار مچا –

چوپائی

جو دیبت دیوگن بولین ۔ استت سب کین تہہ ہی ڈولین
باجین دیو دُندبھی گا دین ۔ کنر آدبھو بھانت منا دین
دووُ دانون ہتے لکہہ سنکھا ۔ آرن تپت دیکھ کرنبھا
سکل سین تن ہتو ہتیلے ۔ کچھ بچھوچھن ماںہہ رنگیلے
رن نشتیش کین ملو انا ۔ بھاگ کوئی مکھے لپٹانا
ترِاہ ترِاہ کر رفے پُکارے ۔ اسلوما بڈلاکے مارے
اینہہ بھوپ سینک جی تہوان ۔ ہتے کیسری بھچھو لہوان
نرپ سون ام کہ رُودن کرین ۔ سو سُن مہکھا سر اور جرین
ہوا اُداس چیتا کل نانا ۔ دکھت سُوچت نج من مانا
اسلوما بڈال مکھ ناسا ۔ کیسون بھوپ تو سن کین بیاسا

ادھیاے سولھوان

دوہا

گھوٹتس کے ادھیاے مہکہ دیب سمباد ۔ کہب سنو بہو بھانت جم جے کی سکل بکھاد

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ سے کہتے ہین کہ انکے بچن سُن نہایت جلد مہاکہاسُر رتھ بان سے بولا کہ ہمارا رتھ لاؤ جسمین ہزار گدہے جوتے جاتے ہین اور تپا کا اور دہوجا سے سجا ہوا اور ہتھیار سمیت جسمین سُندر پہیے لگے ہین اور عمدہ مکور لگا ہی سار بان نے جلدی رتھ لاکر کہا کہ اے راجہ سب ہتیارون سمیت عمدہ بچھونا بچھا ہوا اور سب طرح سے سجایا رتھ دروازے پر کھڑا ہی یہ سُن وہ مہابلی مہاکہاسُر منکھ کا روپ دہارن کرکے جنگ مین جانے کے لیے طیار ہوا اپنے من مین بچارا کہ میرا منہ سینگ دہارن کیے ہوئے بھینسے کو دیکھ دیبی اداس ہوجاوے استریون کو روپ اور چترائی پیاری ہوتی ہی اسلیے خوبصورت اور چتر ہوکر اُسکے پاس جاوین جس سے وہ ہمکو دیکھ خوش ہوجاوے ہمکو بہی اتی سہروپ مین سُکھ ہی جسمین وہ سکھی رہے یہ دانون کا راجہ من مین سوچکہ بھینس کے روپ کو چھوڑ سُندر پرکھ بن گیا اور سب ہتیارون سے مسلح ہوا اور زیور اور کپڑے پہن نہایت خوبصورت بن کے اور بازو بند باندہ اور مالا پہن دہنکہ بان لیکر رتھ پر سوار ہوا اور استریون کا من ہرنے والا روپ دہرکر دیبی کے پاس گیا اُس دیبی جی نے اسے بہت جو دہون کے ساتھ آتے ہوئے دیکھ سنکھ بجایا وہ لوگون کے تعجب دینے والی سنکھ کی آواز سنکر ہنستا دیبی کے پاس آ بولا کہ اے دیبی اس دنیا مین جتنے جاندار موجود ہین چاہے وہ پُرکھ ہون یا عورت سب طرح سے سکھ کی اچھا کرتے ہین وہ سکھ پُرکھون کے سنجوگ سے ہوتا ہی بنا سنجوگ نہین ہوتا سنجوگ بہت طرح طرح کے علحدہ علحدہ ہین انکو کہتا ہون سُنو سو بہت سے اُتم ہوئے بھید اور سو بھاو سے ابہے ہوئے اینک بھید ہین اُمین جو محبت سے سنجوگ پیدا ہوا ہی اُسے اپنے عقل کے موافق کہتا ہون ماتا پتا کا بیٹے کے ساتھ سنجوگ اُتم کہا جاتا ہی اور بہائی بہائی کا کارن پاکر مدہم کہا جاتا ہی جس سے کہ اُتم سُکھ ہوتا وہ اُتم اس سے کچھ کم سُکھ دینے سے مدہم کہا جاتا ہی اور راہی اور بٹوہی انکا سنجوگ سو بہاوک ہوتا ہی جو کہ طرح طرح کے دربہ وغیرہ کے پرسنگ مین لگے ہین بہت کم سکھ دینے کے سبب ہی چہوٹا سنجوگ ہی اور ایک ہی سن کے پُرکھ اور استری کا سنجوگ نہایت عمدہ گنا جاتا ہی عمدہ سکھ دینے سے وہ اس طرح کا ہی وہ بہی چترائی روپ بھیس کل شیل گنون کر کے برابر ہو تو آپس مین سمتکر کو کہا جاتا ہی وہ سنجوگ اگر بیر جو ہم ہین اُسکے ساتہ کیا جاے کہ نہایت عمدہ سکھ تمکو حاصل ہوگا اسمین کچھ شک نہین ہی ہم طرح طرح کے روپ اپنے من سے کر لیتے ہین اندر آدک دیوتا ہم سے ہار گئے جو عمدہ عمدہ رتن ہین وہ آج کل ہمارے ہی گھر مین موجود ہین اُن سبکو بھوگو یا جسکو چاہو دے ڈالو تم پٹ رانی ہوگی اے سُندری مین آپکا خادم ہون تمھارے کہنے سے ہم دیوتون سے دشمنی ترک کرینگے جس سے تمکو سکھ ہوگا وہی کرینگے جو جاہے حکم دیجیے ہم اسیطرح کرینگے میرا دل تمھارے روپ پر موہت ہوگیا ہی آتُر ہوکر تمھارے سرن آتے ہین کام بان سے دُکھی ہوا آپکے سرن آیا ہوا خوش ہون میری رچھا کیجیے سب دہرمون مین سرناگت کی رچھا کرنا یہ بڑا دہرم ہی اے سُندری مین تمھارا خادم اب مرتے دم تک مین تمھارا سیوک رہونگا اسمین ذرا فرق نہ پڑیگا اور طرح طرح کے ہتیار پھینک کر تمھارے پاؤن پڑتا ہون اے کملالچھی یعنی جسکی بڑی آنکھین ہین میرے اوپر مہربانی کیجیے مین کام بانون سے بھسم ہوا جاتا ہون اے سُندری مین نے عمر بہر برہما وغیرہ سے مسکینی ظاہر نکی سو تمھارے آگے بار بار کہہ رہا ہون برہما وغیرہ دیوتا جنگ مین میرے چرتر جانتے ہین اے سُندری اب تمھارے پاؤن پڑتا ہون بھلا ذرا تو ہماری طرف دیکھو ایسے بچن کہتے ہوئے سری بھگوتی مہاکہاسُر سے ہنسکے بولین ہم پرم پُرکھ کو چھوڑ دوسرے پُرکھ کی خواہش نہین کرتین اُسکی مرضی سے ہم سب جگت بناتی ہین وہ سب کا آتما ہمکو دیکھتا ہی اور ہم اُسکی کلیان روپنی پرکرت ہین اُسکے پاس رہنے سے ہم مین چیتنتا رہتی ہی نہین تو ہم جڑ روپ مین اُسکے سنجوگ سے

حسین ہوتی ہین جیسے لوہے کی چیز لوہا روپ ہوتی ہی اسیطرح ہم دنیا کے سُکھ کی کبھی اچھا نہین کرتین اے بد ذات تو مُورکھ ہی جو استری کا سنگ چاہتا ہی تو پرکھ کی باندھنے والی استری زنجیر ہی زنجیر سے باندھا ہوا چاہے چھوٹ بھی جاے مگر استری سے باندھا ہوا نہین چھوٹتا اے بیوقوف موت سے استھان کا سیوان کیون چاہتا ہی اندریون کو جیتو اُس سے سُکھ پاؤگے عورت کے سنگ مین بڑا دکھ ہی آنکھو جانتے ہو اور موہ کو پراپت ہوتے ہو دیوتون سے دشمنی چھوڑکر جہان چاہے وہان رہو نہین تو پاتال کو چلے جاؤ جو جینے کی خواہش ہو یا جنگ کرو ہم طاقت ور ہین تمھاری ناس کرنے کے لیے دیوتون نے ہمکو بھیجا ہی کیونکہ تم نے استرون کیسے بچن کہے اسلیے ہم نے بھی تمکو سمجھا دیا اب تمھارے اوپر خوش ہین اپنی جان لیکر جہان چاہے چلے جاؤ اور جو مرنے کی خواہش ہو تو ہر جدم کرو مین تمکو مار ڈالونگی آئین کچھ تنک نہین ہی ایسے دیبی کے بچن سُن کام کرکے موہت دانو بہت ہی میٹھی بولی سے بولا تم بہت خوبصورت ہو اسلیے تمکو مارتے ہوے ڈرتے ہین اور شیونشن وغیرہ دیوتون کو بہت کر پور کھوان کی موہنے والی نازک بدن عورت کو مارکر ہمکو کیا ہی کا ہم تم سے جنگ کرنا نہین چاہتے جو تمھارا دل چاہے تو ہمارے ساتھ شادی کرو یا ہمکو خاوند بناؤ نہین تو جہان سے آئی ہو چلی جاؤ کیونکہ تم نے ہمارے ساتھ محبت کرا اسلیے ہمکو نا رہتے اور تم نے بہو اور بہیت سے بچن کہے اسلیے جہان مرضی ہو چلی جاؤ تم سی خوبصورت عورت کے مارنے سے ہماری کو لیسی تعریف ہوگی اور استری ہتیا بال ہتیا برہم ہتیا یہ بڑے پاپ ہین جو ہم تمکو غصہ کرکے زبردستی گھر مین لیجا دین تو بھی ہمکو مناسب نہین کیونکہ فریب سے بھوگ کرنے مین کیا سُکھ ہوگا اسلیے ہم تم سے خوشامد سے کہتے ہین کہ نیایت کے موکل کے جو سنے استری کو سُکھ ہوتا اُسکا خاوند کو ہوتا ہی کیونکہ دونون کو سنجوگ سے سُکھ اور بجوگ سے دُکھ ہوتا ہی تم زیورون سے سجی ہوئی ہو اگر تم مین ایسا نہین کیونکہ ہمارے ساتھ شادی نہین کرتین ہم کیا کرین تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یا کسی دشمن نے تمکو فریب دیا ہوگا اس سمجھ کو چھوڑ دو اور ہمکو اپنا خاوند بناؤ شادی ہو کر ہمکو تمکو دونون کو سُکھ ہوگا دیکھو لشن جی لچھمی سے سوبھا پاتے ہین ساوتری سے رودر پاربتی سے اندر سچی سے ایسی کون عورت ہی جو بنا خاوند کے سُکھ پاتی ہی وہ بیوقوف کام کہان گیا کہ تم خاوند کرنے کی خواہش نہین کرتی جو تمکو مدد کرے باتون سے مارنا ہم چاہتے ہین کہ تمھارے اوپر کام بھی مہربانی کرتا ہی کہ تمکو ابلا جانکر بان نہین مارتا اور یہ نہین جانتے کہ کام سے ہیت کیا دشمنی ہی کہ تمکو باتون سے نہین مارتا یا ہمارے دشمن دیوتون نے اُسے روک دیا ہوگا کیونکہ وہ ہمارے سُکھ کا ناش چاہتے ہین اے مرگ نینی ہمکو چھوڑکر پیچھے سے پچھتاوگی جیسے کہ مندودری نے پہلے اپنے موافق کے خاوند کو چھوڑ دیا پھر پیچھے کمبخت مورکھ خاوند قبول کرنا پڑا جبکہ کاماتر ہو کر موہ سے بیاکل ہوئی

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین مندودری کی گاتھہ	دیبی بودھن ہیت تن کہب کہی سُترنا تہہ	

سری بیاس جی بولے کہ مہاماشر کہ بچن سنکے سری دیبی جی نے پوچھا وہ مندودری کونسی استری تھی اور کس راجہ کو اُسنے چھوڑ دیا تھا اور پھر اُسنے کون مورکھ راجہ پیچھے سے پایا جس سے اُس عورت نے دُکھ بھوگے یہ مفصل کہو یہ سن مہاماسر کہنے لگا کہ اس مین سنگھ بولیس نہایت مشہور اور گنجان درختون اور دھن دھان کرکے جگت ہی وہان کے راجہ کا نام چندرسینا وہ سب تھا جو نہایت

منصف شانت چیت رعایا پرور سچ بولنے والا اور نیت شاستر کا جاننے والا اور سب شاستر پڑھا ہوا اور سب دھرم جاننے والا دھنک
بدیا مین نہایت ہوشیار تھا اُسکی عورت نہایت خوبصورت شبھ گاتی جو شبھ گنون والی پت برتا گن وتی نام سے مشہور ہوئین پہلے حمل
مین اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اُسکے پتا نے نہایت خوش ہو کر اُسکا نام مندودری رکھا جو چندرما کی طرح دن دن بڑھتی تھی
جب وہ خوبصورت کنیا دس برس کی ہوئی تو اُسکا پتا اُسکے بر کے لیے دن دن سوچنے لگا اتنے مین برہمنون نے کہا کہ مدر دیس کے
راجہ کا بیٹا جو بڑا سورما بیر ہی اور سب لچھنون والا اور اُسکا نام کمبُ گریو ہی آپ کی لڑکی کے لائق اور آپ کی مرضی کے موافق بر ہی
اُسمین سب لچھن ہین اور سب بدیاؤن کے ارتھ جاننے والا ہی تب راجہ نے اپنی رانی گنوتی سے پوچھا کہ اپنی لڑکی کی کمبُ گریو
کے ساتھ شادی کرینگے اُسنے خاوند کے بچن سُن لڑکی سے پوچھا کہ راجہ تمھاری شادی کمبُ گریو کے ساتھ کیا چاہتے ہین یہ سن مندودری
نے ماتا سے کہا مین شادی نکرونگی اور نہ شادی کرنے کی خواہش ہی کومار برت دھارن کرکے ساری عمر گذارونگی پنڈت لوگ خود مختار کو
موکھ روپ بیان کرتے ہین اسلیے مین مکت رہونگی خاوند سے مجھے کچھ مطلب نہین ہی شادی کے وقت آگ کے سامنے اقرار کرنا پڑتا ہی
کہ خادمون کی طرح خاوند کی خدمت کرنی ہوگی پھر سُسر کے گھر مین ساس دیور وغیرہ کے نوکرون کی طرح ٹہل کرنی پڑتی ہی خاوند کی مرضی
کے موافق چلنا دُکھ سے دُکھ ہی اگر خاوند دوسری استری سے محبت کرے تو سوت کے انیک دُکھ ہوتے ہین جو برداشت نہین
کیے جاتے اسلیے پھر خاوند سے بگاڑ ہو جاتا ہی اور بڑی بڑی تکلیفین ہوتی ہین اے ماتا دنیا مین سُکھ کہان ہی اور عورتون کے لیے
تو ہی ہی نہین اِس خواب کے سمان دنیا مین اُن لوگون کو جو دوسرے کے قابو مین ہین سُکھ نہین ہوتا ہمنے سُنا ہی کہ راجہ اُتانپاد کا بیٹا
اُتم جو دھرم وچی سے چھوٹا تھا اُنھون نے بیقصور پتی برتا اور سرب دھرم پارائن استری کو بن مین چھوڑ دیا اسی طرح کے پت کرنے مین
طرح طرح کے دُکھ ہوتے ہین اتفاق سے جو خاوند مر گیا تو عورت دُکھ کا باسن ہو جاتی ہی بیوہ ہو جانے مین بڑا دکھ ہوتا ہی جو سوگ
اور سنتاپ کا کرنے والا ہوتا ہی خاوند کے پردیس رہنے مین بھی بڑے بڑے دُکھ گھر مین رہنے سے ہوتے ہین کام کی اگن سے جلی
ہوئی استری کو پت کے ساتھ پھر کیا سُکھ ہوا اسلیے پت کرنا نچاہیے میری ہمیشہ یہی رائے ہی اس طرح کنیا کے بچن سُن اسنے خاوند
سے رانی بولی کہ کنیا تو پت کی اچھا نہین کرتی کومار برت دھارن کیا چاہتی ہی اور برت جاپ مین مشغول ہی مجھے باسنا سے بکھ
ہوا چاہتی ہی اور خاوند کے ہونے مین بہت دکھ بچارتی ہی رانی کے بچن سُن راجہ چپ ہو رہے اور جانا کہ بیٹی سنساری بھاؤ نہین جانتی
اسیطرح ماتا پتا سے حفاظت کی ہوئی مندودری گھر مین رہنے لگی رہتے رہتے عورتون کی جوانی کی چیزین ہین وہ سب ہوئین
اور ساتھ والی سکھیون نے اُسے شادی کرنے کے لیے بار بار اُسکایا مگر وہ گیان کی باتین کرتی رہی اُسنے کسیطرح قبول نہ کیا
ایک دن کی بات ہی کہ وہ طرح طرح کے درختون سے سجی ہوئی پھلواری مین سکھیون کے ساتھ پھرتی ہوئی پھول توڑتی تھی کہ
کوشل پوری کا راجہ بیرسین اتفاق سے اُس راہ ہو کر نکلا جو تھوڑے سپاہی ساتھ لیے ہوئے اکیلا تھا اُسے دیکھ سکھیون نے اُس سے کہا
کہ ایک راجہ رتھ پر سوار بڑا بیر اور روپ وان آتا ہی گویا دوسرا کام ہی ہم جانتی ہین کہ کوئی راجہ تقدیر سے یہان آپہونچا ہی ایسا سکھیان کہتی تھین
کہ وہ راجہ رتھ پر سے اُتر پڑا اور سکھی سے پوچھنے لگا کہ وہ سُندری جسکی آنکھین بڑی بڑی ہین کسکی بیٹی ہی جب اُس طرح راجہ نے
دوتی سے پوچھا تو وہ مُسکرا کر بولی کہ اے راجہ پہلے یہ بتائیے کہ آپ کون ہین اور یہان کس کام کے لیے آئے ہین راجہ بولے کہ
اس زمین مین کوشل نام سے ایک دیس مشہور ہی اُسکے پالنے والے ہم بیرسین راجہ ہین ہماری چترنگنی فوج پیچھے آتی ہی

ہم راستہ بھولکر یہان آئے ہین تب وہ سکھی بولی کہ یہ راجہ چندرسین کی کنیا ہی اور اُسکا نام مندودری ہی اِس پھلواری مین سیر کے طور پر آئی
ہی یہ سُن راجہ بولے کہ اے دُوتی تو ہوشیار ہی اِس راجہ کی بیٹی کو سمجھا دے ہم گلستہ نبس مین پیدا ہوئے راجہ ہین اُس سے کہ گندھرپ
بیاہ کی بدھ سے ہمارے ساتھ شادی کرے ہمارے کوئی استری نہین ہی ہم سُندر نگ کی استری کی خواہش کرتے ہین یا آنکا پتا بدھ
سے ہمکو دے ہم اُسکے لائق پت ہونگے اسمین شک نہین ہی یہ سُن دُوتی مندودری سے بولی کہ اے مندودری سورج نبس
مین پیدا ہوئے نہایت خوبصورت اور طاقت ور عمر مین تمھاری برابر راجہ یہان آپہونچے ہین اور تمسے اُنکو بڑی پریت ہی تمھارے
پتا اِس بات سے دُکھی ہو رہے ہین کہ تمھاری عمر اتنی گذری ہی اور شادی نہین کرتی ہو بلکہ بیراگ دہارن کیے ہو اُنھون نے
ہم لوگون سے کہدیا ہی کہ کسی تدبیر سے بیٹی کو سمجھا دو کہ شادی کرے مگر ہمکو بیٹی جانکر ابھی تک نہین کہ سکین مُن جی نے لکھا ہی کہ استری کو
خاوند کی سیوا کرنا بڑا دھرم ہی خاوند کی خدمت کرنے والی استری سُرگ مین جاتی ہی اسلیے اے سُندری بدھ سے شادی کیجیے مندودری
بولی ہم شادی نکرینگی بلکہ عبادت ہی کرینگی راجہ کو روک دو کہ ہماری طرف کیون دیکھتے ہین دُوتی نے پھر کہا کہ اے دیبی کام کسی سے
جیتا نہین جا سکتا اور دقت بہت کٹھن ہی اسلیے ہمارے ہت کے بچن جو نہ مانوگی تو ضرور دُکھ پاؤگی ایسے بچن سُن کنیا سکھی سے
بولی کہ جو ہونے والا ہی وہ ہوتا ہی مگر شادی تو ہم نہ کرینگی چاہے جیسا ہو

چوپائی

بولیو مکھہ سکھی سن بانی ۔۔۔ نرپ سون بولی پرم سیانی
جاہ بھوپ اپنے گہ نیکے ۔۔۔ نہین بیاہ بھاوت یہ جی کے
راجہ سن سنیا جبت گیھو ۔۔۔ نگر اجودھیا سوچت بھیھو
نسیرہ بھیو کامنی ماہین ۔۔۔ جب جانیو یہ مانت ناہین

ادھیاے اٹھاروان

دوہا

انسٹا دس ادھیاے مین مندودری بیرہانت ۔۔۔ کرسماپت پُن کہب جم سکھہ لیو کرتانت

سکھ مُنسری کتھا کو دیبی جی سے بیان کرتا ہے کہ اُسکی چھوٹی بہن کا نام اندومتی تھا وہ نہایت خوبصورت تھی اور شادی کرنے کے لائق
ہوئی اُسکا بیاہ پھیلا اور سوئمبر ہونے کی طیاری ہوئی جسمین دیس دیس کے راجہ آئے اُسنے ایک راجہ کے ساتھ جو خوبصورت
اور بلوان کلوان شیلوان سب لچھن وان اور گُن وان تھا اپنی شادی کرلی ایک وہورت راجہ کو دیکھ مندودری بھی کاماتر ہوئی
جو نہایت خستہ تھا صرف اوپر کی ٹیپ ٹاپ کیے تھا اتفاق سے موہت ہو کر اپنے پتا سے کہنے لگی کہ پتا جی ہماری شادی کر مدر دیس
کے اِس راجہ کو دیکھ ہمارا جی چاہتا ہی چندرسین بیٹی کے بچن سُنکر خوش ہوئے اور شادی کرنے مین مشغول ہوئے اور راجہ کو گھر مین
بلا کر اُنھون نے مندودری کی شادی کردی اور بہت دھیر دیا مدر دیس کا راجہ خوشی سے مندودری کو لیکر اپنے گھر مین گیا
اور بہت دنون تک بہار کرتے رہے ایک دن راجہ کہاری کے ساتھ تنہائی مین بھوگ کرتے تھے کسی لونڈی نے دیکھا اور

مندودری سے کہدیا اُنھون نے جاکر دیکھا تو سچ بات تھی مندودری نے راجہ کو ہنسکر اور غصہ کرکے دھرکار دیا ایک دن راجہ اور
کسی عورت سے بھوگ کرتا تھا اُسے دیکھ اسکو بڑا دُکھ ہوا اور من مین کہنے لگی کہ اس دُشٹ کو ہم نے سوپن مین ایسا نہ جانا کہ
ایسا ہی ہاے موہ کے بس ہوکر مین نے کیا کیا۔ ایسے پت مین کونسی پریت ہی میری زندگی کو دھرکار ہی آج سے اب مین دنیا کے
سکھ کو چھوڑ زیادہ کرکے پت کا سنجوگ سکھ تو چھوڑ ہی دونگی جو کرنے کے لائق کام تھا اُسے مین نے کیا جو مجکو دُکھ دیتا ہی جو دنیہ چھوڑ دون
تو بہی بھاری ہتیا ہوتی ہی جو والد کے گھر چلی جاؤن تو بھی سکھ نہوگا کیونکہ وہان سکھیان ہنسینگی اسلیے یہین تپسونی ہوکر رہنا چاہیے
اور کال جوگ کرکے کام کے سکھ کو ناچیز جانیے اتنا کہہ مہکھاسُر بولا کہ اس طرح سوچکر وہ استری نہایت دُکھی ہوکر والد کے گھر کو چھوڑ کر
اور جگہ جا بسی۔ اسلیے اے کامیابی تم بھی ہسے راجہ کو چھوڑ دوسری کسی نشٹ پُورکھ کا آسرا کروگی جب کام سے دُکھ پاؤگی ہمارے بچن
سچ مانو عورتون کے پرم ہت کارک ہین بنا کیے نہایت دُکھ پاؤگی اسمین کچھ شک نہین ہی۔ سری دیبی نے کہا کہ اے بیوقوف پاتال
کو چلا جا یا جنگ کر تجھے اور اور اسرون کو مار کر ہم آرام سے چلی جاوینگی جب سادھوؤن کو دُکھ ہوتا ہی تب تب اُنکی رچھا کے لیے
ہم ونیہ دھارن کرتی ہین مین اَرد پا اور اجنما ہون میرا جنم دیوتون کی رچھا کے لیے ہوتا ہی اے مہکھاسُر تجھے ہم سچ کہتی ہین کہ تیرے
مارنے کے لیے دیوتون نے ہماری پرارتھنا کی تھی اسلیے تمھین مار کر نشچل ہوکے رہینگی اسلیے لڑ یا پاتال کو چلا جا جو دیتون کا گھر
ہی نہین تو سب طرح سے تجکو ضرور مارینگی ہم یہ سچ کہتی ہین اس طرح جب دیبی نے کہا تو مہکھاسُر دھنکھ لے جدھ کی کامنا
کرکے میدان مین کھڑا ہو گیا اور کانون تک بان کھینچکر مارنے لگا دیبی جی نے لوہیا بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے آن دیبی
اور دیت کا آپس مین جنگ ہونے لگا اور سب دیوتا اور دیت بھی لڑنے لگے بیچ مین دُردھر نام دیت آکر دیبی کے اوپر بان
چھوڑنے لگا اور اُنکو نہایت غصہ کیا تب بھگوتی نے نہایت غصہ ہوکر تیز بانون سے دُردھر کو مارا جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور
مر گیا اُسے مردہ دیکھ ترنیتر دیت نے جو استر چلانے مین بڑا ہوشیار تھا آکر دیبی کے سات تیر مارے اُسکے تیر راہ مین بھگوتی نے
کاٹ دیے اور ترسول اُسے مارا وہ مر گیا ترنیتر کو مرا دیکھ اندھک آپہونچا اور لوہے کی گدا اُسنے شیر کے مستک پر ماری سنگھ نے اسے
ناخن سے چیر کر مار ڈالا اور جھٹ پٹ اُسکا گوشت کھا گیا مہکھاسُر ان سبکو میدان مین مرا دیکھ نہایت متعجب ہوا اور نہایت جلد تیز بان
چھوڑنے لگا بھگوتی جی نے اپنے تیرون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور اُسکی چھاتی مین گدا ماری وہ گدا سے بیہوش ہو گیا اور
درد کو برداشت کر وہ دُشٹ پھر آیا اور اُسنے سنگھ کے مستک پر گدا ماری اور سنگھ اُسے پھاڑنے لگا تب پُورکھ روپ چھوڑ مہکھاسُر
شیر بن گیا اور ناخونون سے دیبی جی کے شیر کو پھاڑنے لگا اُس بنے ہوئے شیر کو بھگوتی دیکھ سانپون کے سمان بانون کی برکھا
کرنے لگین تب وہ شیر کا روپ چھوڑ ہاتھی بن گیا جس ہاتھی کے مد ٹپکتا تھا اور پہاڑون کی چوٹیان دیبی کے اوپر پھینکتا تھا
دیبی جی نے اُن چوٹیون کو آتے دیکھ اپنے بانون سے تِل تِل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور پھین۔ تب شیر کود کر اسکے سر پر چڑھ گیا
اور اُس ہاتھی کے روپ بھینسے کو ناخونون سے نوچنے لگا تب وہ ہاتھی کا روپ چھوڑ شیر ہو بن گیا اور سنگھ کو کوب سے مارنے
دوڑا تب دیبی جی نے اُس شیر روپ مہکھ کو کھڑگ مارا اُسنے بھی اُنکو مارا اُن دونون کا آپس مین بڑا بھیانک جدھ ہوا تب اُسنے
مہکھ روپ دھارن کر لیا اور سینگون سے دیبی کو مارا اور پونچھ گھما کر تھتھنون سے دیبی کو مارنے لگا اور پونچھ سے پہاڑ اٹھا سینگون سے
طاقت سے گھما کر دیبی پر پھینکنے لگا اور مست ہوکر بولا کہ اے دیبی کھڑی رہو آج تمکو مارتا ہون جو روپ و جوبن سے مغرور

یعنی مغرور ۱۲

اور بُورکھ اور متوالی ہو جھوٹھ موٹھ اپنے کو طاقت ور اور تیز سمجھتی ہو تمکو مار کر اِن دیوتون کو مارونگا جو کپٹ کرنے مین پنڈت ہین اور
مورکھ استری کو آگے کر کے ہمکو فتح کیا چاہتے ہین تب دیبی جی بولین اے بیوقوف اہنکاری کر میدان مین کھڑا رہ تجھے مار کر دیوتون
کو خوش کرونگی ابھی مدرا پیکر تجھے جنگ مین مارے ڈالتی ہون تو ادہم اور دیوتون کا دُکھ دینے والا اور مُنیون کو ڈرانے والا ہے اتنا کہکر
سونے کا برتن شراب کا بھرا ہوا لیا اور راس دیت کے مارنے لیے بار بار غصہ ہو کر شراب پی اور میٹھی شراب پیکر جلدی سے ترسول لیکر دیوتون
کو خوش کراتی ہوئی دانو کے پیچھے دوڑی دیوتا اس بھگوتی کی اُستت کرنے لگے اور اوپر سے پھول برسائے اور نقارے بجا بجا کے جے جے شبد
پکارنے لگے اور رکھی سدھ گندھرب اپسرا اور گن چارن کنر سنگرام دیکھکر خوش ہوکے آکاس مین موجود ہوئے اور مہکھاسُر
طرح طرح کی دیہہ کر کے دیبی جی کو مارنے لگا کیونکہ کپٹ کرنے مین بڑا پنڈت تھا۔ اسوقت چنڈکا جی نے غصہ ہو کر لال نیتر کرکے اُس پاپی کی چھاتی
مین ترسول زور سے مارا ترسول کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور دو گھڑی تک بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو لاتون سے مارنے لگا اور
بار بار ہنسا اور اُسنے بڑی بھیانک آواز کی جسے سن دیوتا ڈرے تب دیبی جی نے بشن جی کے دیئے ہوئے چکر کو ہاتھ مین لے لیا جس میں ہزار
آرے لگے تھے اور مہکھاسُر سے زور سے بولین کہ مہاپنج اس چکر کو دیکھ جو تیرے کنٹھ کا کاٹنے والا ہے ایک لحظہ بھر کھڑا رہ تُجھے جم لوک کو ابھی بھیجتی
ہون یہ کہہ کر چکر مہکھاسُر پر چھوڑا اور اُسی سے مہکھاسُر کٹ گیا اور گلے کی نالی سے خون یہ نکلا جیسے پہاڑ کے جھرنے سے گیرو کی دھارا نکلے
اس دیت کا دھڑ گھوم کر زمین پر گر پڑا اور دیوتون نے جے جے شبد کیا اور سبکو سُکھ ہوا اور بڑا بلوان سنگھ بھاگتا ہوا سب دانوون کو کھا گیا
گویا بہت دنون کا بھوکھا تھا مہکھاسُر کے مارے جانے پر اور جو سنگھ کے کھا لینے سے بھاگ کر دیت بچ گئے وہ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

دیو منج مُن سادھو سُکھاری دیبی رن چج کون سبھ ٹھائین استت ابیت مدت سب کیکے نرپ یہ مہکھہ ناس مین برنا	سکل بھئے مہکھاسُر ماری تکے دیوتا تہہ چپل آئین کرن چہت سو سب بُدھ ٹیکے سُن پاسند جن شُبھ کرنا	

ادھیاے انیسوان[19]

دوہا

اون بنش کے ادھیاے مین دیون جم بھو بھانت	دیبی استت کینی کہب سو ئی سُن مت سانت

[19]

سری بیاس مُن بولے کہ سب اندر وغیرہ دیوتا مہکھاسُر کے مرنے سے خوش ہو کر سری دیبی جی کی استت کرنے لگے

مول ۱

॥देवाऊचुः॥ ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरिदं महेशः शक्त्या तवैव हरते ननु चान्तकाले ॥ ईशा न ते ऽपि च भवन्ति तया विहीना स्तस्मा त्त्वमेव जगतः स्थितिनाशकर्त्री ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اس سنسار کو تمھاری ہی شکت سے برہما بناتے بشن جی رچھّا کرتے اخیر وقت مین شیو جی ناس کرتے ہین تمھاری شکت بنا یہ کبھی کام نہین کر سکتے اسلیے تمھین اس جگت کی اُستھت اور ناس کرنے والی ہو۔

مول ۲

कीर्त्तिर्म्मतिःस्मृति गती करुणा दयात्वंश्रद्धा धृतिश्च वसुधा कमला जयाच ॥ पुष्टिः कलाच
विजया गिरिजा जयात्वन्तुष्टिः प्रभात्व मसि बुद्धिरुमा रमाच ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) کیرت ۔ مت ۔ سمرت ۔ گت ۔ کرنا ۔ دیا ۔ شردھا ۔ دھرت ۔ بسودھا ۔ کملا ۔ اجیا ۔ پشٹی ۔ کلا ۔ بجیا ۔ گرجا ۔ جیا ۔ تشٹی ۔ پربھاو ۔ بدھ ۔ اوما ۔ رما ۔ سب تمھین ہو۔

مول ۳

विद्या क्षमा जगति कान्तिरपीह मेधा सर्व्वन्त्वमेव विदिता भुवनत्रयेऽस्मिन् ॥ आभिर्विनातव
नु शक्तिभिराशु कर्त्तुङ्को वाक्षमस्सकल लोक निवास भूमे ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اس جگت مین ابدیا ۔ چھما ۔ کانتی ۔ میدھا وغیرہ سب کچھ تینون بھونون مین تمھین معلوم ہوتی ہو اے سکل لوک کی نواس کرنے والی بھوم ان تمھاری شکتیون کے بنا جلدی کون کر سکتا ہے کوئی نہین ہے۔

مول ۴

त्वन्धारणा न नु चेदसि कूर्म्मनागौ धर्त्तुङ्क्षमौ कथमिलाम्पयतौ भवेताम् ॥ पृथ्वी न चेत्त्वमसि
वागमने कथं स्यात्स्थतदन्वनिखिलम्बहुभारयुक्तम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا جو تم دھارنا شکت نہوتی تو کچھپ اور شیش دونون پرتھوی کو اپنے اوپر کیسے دھار سکتے اور تم پرتھوی نہوتی تو یہ سارا سنسار جو بہت سے بوجھ سے لدا ہوا ہے آکاس مین کیسے ٹھہر رہ سکتا کسیطرح نہ رہ سکتا۔

مول ۵

ये वास्तुवन्ति मनुजा अमरान् विमूढा मायागुणैस्तव चतुर्म्मुख विष्णुरुद्रान् ॥ शुभ्रांशुवह्नि य-
म वायु गणेश मुख्यान्किन्त्वाम्रते जननि ते प्रभवन्ति कार्य्ये ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے ماتا جو منکھ برہما بشن رودر چندرما اگن جم بایو اور گنیش وغیرہ دیوتون کی استت کرتے ہین وہ تمھاری مایا کے گنون کرکے موڑھ اور موہت ہین کیونکہ وہ دیوتا تمھارے بنا کسی کام کو کر سکتے ہین ہرگز نہین کر سکتے۔

مول

ये जिह्वति प्रवितते ऽल्पधियो ऽध्वयज्ञे वह्नौ सुरान्समधिकृत्य हविस्समृद्धम् ॥ स्वाहा न चेत्त्व
मसि ते कथमापुरद्धात्वा मेव किन्नहि यजन्ति ततो हि मूढा ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ای امب جو منکھ بستیرت جگیہ مین اور دیوتون کا اہنکار کرکے اچھی طرح ہیب الن ہین ہنتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ جو تم سواہا روپنی نہ ہوتی تو دیوتا اس اہت کو کیسے پاتے وہ مورکھ آدمی تمھارا ہوجگیہ کیون نہین کرتے۔

مول

भोग प्रदासि भवतीह चराचराणां स्वांशैर्ददासि खलु जीवन मेव नित्यम् ॥ स्वीयान्सुरान् जननि
पोषयसीह यद्वत्तद्वन्मरानपि च पालयसीति हेतोः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) ای ماتا کیونکہ تم چراچرون کے بھوگ دینے والی ہو اسلیے اپنے انشون سے سب کو ہمیشہ زندہ کرتی ہو اور جیسے اپنے دیوتون کی پرورش کرتی ہو ویسے ہی دیتون کو بھی پالتی ہو کیونکہ کیا وہ چراچر سے باہر ہین۔

مول

मातस्स्वयं विरचितान्विपिने विनोदाद्वन्ध्यान्फलाशरहितांश्च कटूंश्च वृक्षान् ॥ नो च्छेदय
न्ति पुरुषानि पुणाक थञ्चित्तस्मात्त्वमप्यतितरामपि पासि दैत्यान् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) ای ماتا جیسے کہ ہوشیار آدمی اپنے لگائے یا بڑھائے درختون کو جسمین پھل اور پتے بھی نہون اور کڑوے ہون اور آرام سے بن مین لگے ہون کسیطرح کبھی نہین کاٹتے ویسے ہی تم بھی اچھی طرح دیتون کو پالتی ہو کیونکہ یہ بھی تو تمھارے بنائے ہوئے ہین۔

مول

यत्त्वन्तु हंसि रणमूर्द्ध्नि शरैररातीन् देवाङ्गनासुरत केलिमतोन्विदित्वा ॥ देहान्तरे ऽपिकरु
णा रसमाद दाना तत्ते चरित्र मिदमीप्सित पूरणाय ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی جو تم جنگ مین دیوتون کی استریون کے ساتھ رت کیل کرنے کی اچھا کیے ہوئے دشمنون کو مارتی ہو تو دیوجون مین اسکے اوپر کرنا رس کو دھارن کرکے مارتی ہو نہ کہ دشمنی مانکر کیونکہ آپ کے ہاتھون سے مرکر دیوتا ہو کر دیوتاون کی استریون کے ساتھ بہار کرینگے اسلیے یہ تمھارا چرتر ان دشمنون کے منورتھ پورا کرنے کے لیے ہی۔

مول

चित्रं त्वमीयदसुभी रहितान सन्ति त्वच्चिन्तितेन दनुजाः प्रथित प्रभावाः ॥ ये वा कुतो जननि
देह निबन्धनन्ते क्रीडारसस्तव न चान्यतरो ऽत्र हेतुः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) اے ماتا جن دیتیون کے لیے تمھارا اوتار ہوتا ہے وہ دیت صرف آپکی اِچّھا سے مر نہین سکتے یہ بڑا تعجب ہے جو کہو کہ ہماری اِچھا سے مر جاتے تو اوتار لینے سے کیا مطلب تھا تو دیہہ دھارن کرنا تو کریڑا رس کے لیے ہے اور کوئی سبب نہین۔

مول ۱۱

प्राप्ते कलौ वहह दुष्टतरे च काले नत्वाम्भजन्ति मनुजा ननु वञ्चितास्ते॥ धूर्तैः पुराण चतुरै र्हरि शङ्कराणां सेवापराश्च विहिता स्तव निर्म्मितानाम्॥ ११॥

ٹیکا

(۱۱) اِت دُشٹ کال کلجگ مین جو منکھ تمھاری سیوا نہین کرتے وہ چھلے گئے ہین سو وہ بھی کیا کرین کیونکہ پُران شاسترون مین فریبیون اور ہوشیارون سے ہر ہر آدک کی سیوا مین لگائے گئے جو ہر ہر آدک تمھین سے بنائے گئے ہین۔

مول ۱۲

ज्ञात्वा सुरां स्तव वशानसुरार्दितांश्च ये वै भजन्ति भुवि भावयुता विभग्नान्॥ धृत्वा करे सुविमल ज्वलु दीपकन्ते कूपे पतन्ति मनुजा विजलेऽति घोरे॥ १२॥

ٹیکا

(۱۲) تمھارے اختیار مین دیتیون سے تکلیف پائے ہوئے کھنڈت دیوتون کو جانتے ہین جو منکھ تمکو چھوڑ انکو پرتھوی مین کسی بھاؤ کرکے بھجتے ہین وہ ہاتھون مین چراغ لیے ہین مگر اندھے کوئین مین ضرور گرتے ہین۔

مول ۱۳

विद्या त्वमेव सुखदा सुखदाप्यविद्या मातस्त्वमेव जनना र्त्तिहरा नराणाम्॥ मोक्षार्थिभिस्तु कलिता किल मन्दधीभि र्नाराधिता जननि भोगपरैस्तथाऽन्यैः॥ १३॥

ٹیکا

(۱۳) اے ماتا منکھون کے سُکھ بِدیا ابدیا دینے والی اور جنم کے کشٹ کے ہرنے والی تمھین ہو اور مُوچھ چاہنے والے مُنی تمھاری آرادھنا کرتے ہین مگر کم عقل مورکھون سے جو بھوگ بلاس مین مشغول ہین نہین ارادھنا کی جاتی ہو۔

مول ۱۴

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्यनिशं शरण्यम्पादाम्बुजन्तव भजन्ति सुरास्तथान्ये॥ तद्वैन येऽल्पमतयो मनसा भजन्ति भ्रान्ताः पतन्ति सततम्भवसागरे ते॥ १४॥

ٹیکا

(۱۴) برہما مہادیو اور بشن اسیطرح اور بھی دیوتا تمھارے سرن کے لائق چرن کملون کو بھجتے ہین ایسا جانکر بھی جو کم عقل مَن تمھارے چرن کملون کو نہین بھجتے۔ وہ بھولے ہین اور اُسی سے بار بار بھو ساگر مین ڈوبتے اور اُتراتے ہین

مول ۱۵

चण्डि त्वदङ्घ्रि जलजोत्थरजः प्रसादैर्ब्रह्मा करोति सकलम्भुवनम्भवादौ ॥ शौरिश्च पाति ख
लु संहरते हरस्तु त्वां सेवतेन मनुज स्त्वनिदुर्भगोसौ ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) ای چنڈی تمہارے چرنوں کی دھور کے پرساد سے سرشٹ کے شروع مین برہما سب بھون بناتے اور اُسی سے بشن جی پرورش کرتے اور مہادیو جی آخر مین ناس کرتے ہین ایسی جو تم ہو اُنھین جو منکہ نہین یاد کرتا وہ دنیا مین کمبخت ہی—

مول ۱۶

वाग्देवता त्वमसि देवि सुरासुराणां वक्तुन्नतेऽमरवराः प्रभवन्ति शक्ताः ॥ त्वञ्चेन्मुखे वससि
नैव यदैव तेषां यस्माद्भवन्ति मनुजा नहि तद्विहीनाः ॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) ای دیبی تم دیوتا اور دیتون کے بولنے کی طاقت ہو کیونکہ اگر تم اُنکے مُنہ مین نہ بسو تو وہ بول نہین سکتے بلکہ منکہ بھی اُس باگدیوتا بنا بغیر منہ کے ہوتے ہین گونگے ہین کچھ بول نہین سکتے—

مول ۱۷

रामो हरिस्तु भृगुराट्कुपितेन काममीनो बभूव कमठः खलु सूकरस्तु ॥ पश्चान्नृसिंह इति यश्छ
लकृद्धरायान्त्वां सेवतां जननि मृत्युभयन्न किं स्यात् ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) ای ماتا کوپ کیے ہوئے بھرگ جی کے سراپ سے بشن جی – مچھلی – کچھوا – سور – نرسنگھ – بامن وغیرہ اوتار زمین پر لیتے ہین اُنکی سیوا کرنے والون کو کیا موت کا ڈر نہین ہی ضرور ہی ہی—

مول ۱۸

शम्भोः पपात भुवि लिङ्गमिदं प्रसिद्धं शापेन तेन च भृगोर्विपिने गतस्य ॥ ते ये नरा भुवि भजन्ति
कपालिनन्तु तेषां सुखङ्क्व मिहापि परत्र मातः ॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) یہ بات مشہور ہی کہ کر بڑا کرتے ہوئے مہادیو بن مین چلے گئے اور وہان اُنھین بھرگ مُن کے سراپ سے اُنکا لنگ زمین پر گر پڑا ایسے کپالی مہادیو کو جو منکہ زمین پر بھجتے ہین اُنکو اس لوک یا پرلوک مین کسی طرح سے سُکھ ہوتا ہی نہین ہوتا—

مول ۱۹

यः भृङ्गजाम्मन गणाधिपतिम्महेशान्ते ये भजन्ति मनुजा वितथ प्रपन्नाः ॥ जानन्ति ते न र
लार्थ फल प्रदां त्वां देवि विश्वजननीं सुखसेवनीयाम् ॥ १९॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو گنیش جی مہادیو جی سے پیدا ہین اُنکو جو لوگ تم سمجھتے ہین وہ بھولے ہین کیونکہ جس سے وہ پیدا ہین وہی کلیان نہین کرسکتے تو وہ کیا کرینگے بلکہ وہ لوگ سب پدارتھون کے پھل دینے والی شنبھو کی ماتا کو سے سیوا کرنیکے لائق آپکو نہین جانتے ہین

مول ۲۰

चित्रन्त्वयारिजनतापि दयार्द्रभावाद्धत्वा रणे शितशरै र्गमिता द्युलोकम् ॥ नोचेत्स्वकर्म्मनिचिते निरयेनितान्तन्दुःखातिदुःखगतिमापदमापतेत्सा ॥ २०॥

ٹیکا

(۲۰) یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ تم دیت دشمنون کو بھی جنگ مین تیز بانون سے مار کر رحم سے سُرگ لوک مین بھیجتی ہو نہین تو وہ دشمن اپنے جمع کیے ہوئے کرمون سے بار بار نرک مین پڑتے اور دُکھ سے دُکھ کی گت اور بپت پاتے۔

مول ۲۱

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्युत गर्व्वभावाज्जानन्ति तेऽपि विबुधा न तव प्रभावम् ॥ केऽन्ये भवन्ति मनुजा विदितुं समर्थास्सम्मोहितास्तव गुणैरमितप्रभावैः ॥ २१॥

ٹیکا

(۲۱) جو برہما بشن مہادیو بھی اہنکار بھاو سے تمھارے پربھاو کو نہین جانتے تو تمھارے اَمت پربھاو گنون کرکے موہت ہم لوگ اور منکھ کیسے جان سکتے ہین۔

مول ۲۲

क्लिश्यन्ति तेऽपि मुनयस्तव दुर्विभाव्यम्पादाम्बुजन्नहि भजन्ति विमूढचित्ताः ॥ सूर्य्याग्निसेवनपराः परमार्थतत्त्वञ्ज्ञातन्नतैः श्रुतिशतैरपि वेदसारम् ॥२२॥

ٹیکا

(۲۲) اے بھگوتی جو مُن لوگ تمھارے روپ کو نہایت مشکل سے بھاونا کرنیکے لائق سمجھکر آپکے چرن کمل کو نہین سیوتے وہ موڑھ چت ہین کیونکہ سورج اگن کے سیون اور اگن ہوتر وغیرہ کے کرنے مین لگے رہتے ہین پرمارتھ تتو تُو جو روپ تمھارا ہی ہے اسکو نہین جانتے جو کہ سینکڑون شرتیون کرکے بتایا ہوا بید کا سار انش ہی۔

مول ۲۳

मन्ये गुणास्तव भुवि प्रथितप्रभावाः कुर्वन्ति ये हि विमुखाननुभक्तिभावान् ॥ लोकाननुबुद्धिरचितैर्विविधागमैस्त्वद्विष्णवीश भास्कर गणेश परान्विधाय ॥ २३॥

ٹیکا

(۲۳) اے بھگوتی ہم لوگ یہ مانتے ہین کہ آپکے ستوگن تم وغیرہ گن اپنی بدھ کرکے بنائے ہوئے طرح طرح کے آگم تنتر دن

وغیرہ سے لوگون کو لشن مہادیو سورج گنیش کی پوجن مین مشغول کرا کے تمھاری بھگت بھاوت سے الگ کرتے ہین جو کہ آپکے گن نہایت مشہور ہین

مول ۲۴

कुर्वन्ति ये तव पदाद्विमुखान्नराग्यान्स्वोक्तागमैर्हरिहरार्चनभक्तियोगैः ॥ तेषान्न कुप्यसि द
याद्रुरुषेम्बिके त्वन्तान्मोह मन्त्रनिपुणान्प्रणयस्यलञ्च ॥२४॥

ٹیکا

(۲۴) اے ماتا جو کہ پورکھ اپنے کیے ہوے آگم شاستروں کے بنائے ہوے شاستروں کرکے جو کہ لشن و شیو کی ارچن مین جوگ کرانے والے ہوتے ہین برہمنوں کو تمھارے چرن کمل سے الگ کراتے ہین انکے اوپر تم کوپ نہین کرتی بلکہ دیا کرتی ہو اور وہ منتر جو بسی کرن اکرکھن وغیرہ ہین انہین مین کراتی ہو بلکہ انہین اچھی طرح بشارت کراتی ہو

مول ۲۵

तुर्य्ये युगे भवति चातिबलङ्गुणास्य तुर्य्यस्य तेन मथितान्यसदागमानि ॥ त्वाङ्गोपयन्ति निपुणाः
कलयः कलौवै त्वत्कल्पितान्सुरगणानपि संस्तुवन्ति ॥ २५॥

ٹیکا

(۲۵) اے دیبی ست جگ مین ستوگن کی نہایت زیادتی رہتی ہے اسلیے اس گن کرکے است شاستر نکال دیے جاتے ہین اسلیے اس جگ مین اکثر لوگ تمھاری ہی عبادت کرتے تھے مگر کلجگ مین ہوشیار لوگ تمکو چھپاتے ہین یعنی تمھاری اپاسنا نہین کرتے اور تمھارے بنائے ہوے دیوتونکی استت کرتے ہین

مول ۲۶

ध्यायन्ति मुक्तिफलदां भुवि योगसिद्धां विद्यां पराञ्च मुनयोऽतिविशुद्धसत्वाः ॥ तेनाप्नुवन्ति
जननीजठरे तु दुःखं धन्यास्त एवमनुजास्त्वयि ये विलीनाः ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۲۶) جو شدھ ستوگنی من لوگون مکتی کا پھل دینے والی جوگ کرکے سدھ ایسی پرا بدیا جو تم ہو انکو دھیاوتے ہین اُن من لوگون کو ماتا کے پیٹ کے دکھ نہین ملتے اور جو منشکہ تمھارے مین لین ہوتے ہین وہ تو دھن ہی ہین کیا کہنا ہے۔

مول ۲۷

चिच्छक्तिरस्ति परमात्मनि तेन सोऽपि व्यक्तो जगत्सु विदितो भवकृत्यकर्त्ता ॥ कोऽन्यस्त्वयावि
रहितः प्रभवत्यमुष्मिन्कर्त्तुं त्विहतु मपि सञ्चलितुं स्वशक्त्या ॥ २७ ॥

ٹیکا

(۲۷) اے بھگوتی پرماتما مین جو چت شکت ہے وہ تمھین ہو اُسی سے وہ بھی سنسار کے کرنیوالے معلوم ہوتے ہین یہ مشہور ہے تو اور کون تمھارے بغیر اس سنسار مین اپنی طاقت سے کچھ کرنے پھرنے اور چلنے کی طاقت رکھتا ہے۔

مول ۲۸

तत्वानि चिद्विरहितानि जगद्विधातुं किंवा क्षमानि जगदम्ब यतो जडानि ॥ किन्त्वेन्द्रिया-

ाः गुणा कर्म्मयुतानि सन्ति देवि त्वया विरहिता निष्फलम्प्रदातुम् ॥ २८ ॥

ٹیکا

(۲۸) اے دیبی چت شکت بنا بتو جو پرتھوی جل تیج پایو اگن آکاس ہین وہ کیا جگت بنا سکتے ہین تو جڑ ہین اور کیا تمہارے بغیر گن کے کرمون سمیت اندری پھل دے سکتی ہین کبھی نہین

مول ۲۹

देवामरवे मयि हुतम्मुनिभिस्स्वभागन्नत्ती युरम्ब विधिवत्प्रतिमादितङ्किम् ॥ स्वाहान चेत्त्वमसि तत्र निमित्तभूता तस्मात्त्वमेव ननु पालयसीव विश्वम् ॥ २९ ॥

ٹیکا

(۲۹) اے ماتا جو تم جگیون مین کارن بھوت سوا ہا روپنی نہوتی تو کیا دیوتا ہم منیون کے ہٹنے ہوے اپنے حصے بدھ سے گرہن کرتے کبھی نہ کرتے۔ اسلیے ضرور ہی تم بشو کو پالتی ہو۔

مول ۳۰

सर्व्वन्त्वयेदमखिलं विहितम्भवादौ त्वम्पासि वै हरिहरप्रमुखान् दिगीशान् ॥ कालेः स्त्विवसमपिते चरितम्भवाद्या जानन्ति नैव मनुजाः कनु मन्दभाग्याः ॥ ३० ॥

ٹیکا

(۳۰) اے بھگوتی سرشٹ کے شروع مین یہ سب بشو تمھین سے بنایا ہے اور تم ہی اسے اور شو برہما وغیرہ کو پالتی ہو اور آخیر مین سبکا ناس کرتی ہو اور تمہارے چرتر مہادیو وغیرہ دیوتا نہین جانتے تو کم عقل آدمی کیا جانے۔

مول ۳۱

हत्वासुरम्महिषरूपधरम्महोग्रम्मानस्त्वया सुरगणाः किल रक्षितो यम् ॥ कान्ते स्तुतिञ्जननि मन्दधियो विदामो वेदा गतिन्तव यथार्थतया न जग्मुः ॥ ३१ ॥

ٹیکا

(۳۱) اے ماتا آپنے مہا اوگر روپ بھینسے کا روپ دھارن کیے اس اسر کو مار کر ہماری رچھا کی اب ہم کم عقل آپکی کون استت کرین جسکی گت کو صحیح طور سے بید بھی نہین پہونچے

مول ۳۲

कार्य्यं कृतञ्जगति नो यदसौ दुरात्मा वैरी हतो भुवनकण्टकदुर्विभाव्यः ॥ कीर्त्तिः कृता ननु जगत्सु कृपा विधेया प्यस्मांश्च पाहि जननि प्रथितप्रभावे ॥ ३२ ॥

ٹیکا

(۳۲) اے ماتا آپنے اس سنسار کے کنٹک روپ بڑے دکھ دینے والے دراتما بیری مہکھاسر کو مارا یہ ہم لوگون کا بڑا کام آپنے کیا اور جگت مین آپنے اپنی کیرت کی اب ہم لوگون کے اوپر آپ کرپا کیجیے اور ہماری پرورش کیجیے کیونکہ آپکا پربھاو اس باب مین مشہور ہے۔

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ جب اسطرح دیبی جی کی استت کی تو دیبی بہ آہستگی سے بولین کہ اے دیوتو کہ جو جو تمکو مشکلات
درپیش ہون وہ کہو جب جب دیوتونکا کوئی مشکل کام آ پڑیگا تب تب ہمکو یاد کرنا ہم جلدی آکر تمھاری مصیبت دور کردینگی ۔ دیوتا
بولے کہ اے دیبی کہ جو آپنے اس ہمارے دشمن مہکھاسُر کو مارا ہمارے سب کام آپنے کردیے اب اتنی ایسی اچل بھگت
دو کہ آپ کے چرن کملون کو یاد کیا کرین ہزارون قصور صرف ماتا ہی برداشت کرتی ہے جانکر جگت کی جون جگت ماتا دیبی کو
کیون نہین پوجتے اس برچھ روپ دنیہ مین وو پنچھی جیو اور پرماتما رہتے ہین اور دونون کی آپسمین دوستی رہتی ہے انکا ملنسر دوست
اور کوئی نہین جو قصورون کو سہے اس سے پاپاتما اور مندبھاگ یہ جیو آپ ایسے سکھا کو چھوڑ دیوتا اور منکھ کی جون مین کیا کریگا جو منکھہ درلبھ
دنیہ کو پاکر تمھاری یاد من کرم بچن سے نہین کرتا ہم سچ سچ بار بار کہتے ہین کہ وہ آدمیون مین نیچ ہے سکھ دکھ دونون مین تمھین ہم لوگونکی آدھت
سرن ہو اسلیے سب ہتیارون سے ہمیشہ ہماری پرورش کرتی رہو آپ کے چرن کملونکی دُھور کو چھوڑ اور کچھ سرن نہین ہے جب اس طرح
دیوتون نے دیبی جی کی استت کی تو دیبی وہان انتردھیان ہو گئین اور انکو گئے ہوئے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے

ادھیاے بیسوان ٢٠

دوہا

ملنست کے ادھیاے مین دیبی کتھ پربرت
بعیے جگت منگل سوئی بر نرسنھو شکر مت

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ اے منی جی جگت کے شانت کرنے والے اور ادبھت دیبی کے پربھاو کو دیکھکر اور انکی امرت
روپی کتھا کو آپ کے منہہ سے سنکر ہم سیر نہین ہوئے سری دیبی جی کے انتردھیان ہونے پر دیوتون نے کیا کیا اور نہایت پوتر
اور شبھ دیبی کے چرتر سنکر کون سیر ہوگا ایک کمبخت آدمی کو چھوڑکر اور جسکے کان کے چھید دن مین سننے کی طاقت ہوگی اور جس
بھگو کے چرتر امرت پینے سے امر ہوجاتا ہے جو لوگ عزت سے نہین پیتے انکو دھرکار ہے جن جگدمبا کے چرترون اور لیلاون کو
دیوتا اور منی حفاظت کرتے اور منکھون کو سنسار پار اتارنے والے ہین عقلمند لوگ آسے کیسے ترک کرینگے اور دھرم ارتھ کام مین
لگے ہوئے راجاؤن کو تو زیادہ کرکے پینے کے لائق ہین کیونکہ مکت لوگ جسے پیا کرتے ہین تو اور جو اُنسے علحدہ ہین وہ کیون
نہ پین ہم یہ سمجھتے ہین کہ جن لوگون نے پورب جنم مین اچھے کند اور چمپا کے پھول ملو تر وغیرہ سے بھوانی پوجی ہے وہ ہی لوگ
پرتھوی مین جو راجہ ہوتے ہین اور جو بھگوتی کی بھگت بنا منکھ کی دنیہ پاکر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین وہی لوگ دھن دھانیہ
سے نہاروگی اور بے اولاد ہوتے ہین اور وہی لوگ دردن کے نوکر صرف اگیا کرنے والے بوجھا ڈھونے والے دن رات اپنے ہی مطلب مین
لگے رہتے اور پیٹ بھرنے کو نہین پاتے اسی سے گھوما کرتے ہین بلکہ جو لوگ اندھے گونگے بہرے لنگڑے کوڑھی پرتھوی مین بہت
دکھی ہوکر انھین پنڈتون کو سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے ہمیشہ بھگوتی کی آرادھنا نہین کی اور جو لوگ راج بھوگ اور انیک
مردہ ہیون اور سدھیون کے بھرے ہوئے بہت منکھون سے خدمت کیے جاتے یا بھو سمیت دیکھے جاتے ہین انھین یہ سمجھنا چاہیے
کہ ان لوگون نے بھوانی کی پوجا کی ہے اسلیے اے بیاس جی آپ مہربانی کرکے اُتم چرتر دیبی جی کا کہیے کیونکہ آپ دیاوان
ہین اُس وشنتا تما مہکھاسُر کو مار کر اور دیوتون سے استت سنکر سب کے بیچ سے پیدا ہوئی مہالچھمی جی کہان گئین

آپ نے کہا کہ وہ مہالچھمی جی جلد انتردھیان ہوگئین تو وہ سُرگ یا مرت لوک مین کہان جا رہین یا وہان ہی استھول سریر سے زمین وغیرہ کے کرم سے لین ہوگئین یا بیکنٹھ کو چلی گئین یا سُمیر پربت کو گئین اسے سمجھا کر کہیئے سری بیاس جی بولے کہ جو ہمنے پہلے بڑا منوہر من دویپ جو دیبی کی کریڑا کی جگہہ ہے اور اُنکو بڑا پیارا ہے اور جہان برہما بشن رودر استری کے بھاو سے پہونچے اور پھر مرد ہوکر اپنا اپنا کام کرنے لگے تھے اور وہ دیپ امرت کے سمندر مین سجا ہوا ہے اور جہان طرح طرح کے روپ دھارے بھگوتی بہار کرتی تھین وہان چلی گئین اور وہان مایا شکت ہمیشہ کریڑا کیا کرتی ہین مہکھا سر کی جگہہ پر دیوتون نے سورج بنسی اجودھیا پوری کے راجہ ستر گھن کو بٹھایا جنہین سب راج لچھن تھے اور اُسے راج دیکر اندر وغیرہ دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوا اپنے اپنے استھانون کو چلے گئے دیوتون کے چلے جانے کے بعد زمین پر دھرم راج ہوا جس سے سب رعایا مین امن آمان ہوا بادل اپنے وقت پر برسنے لگا اور زمین مین پیدایش اچھی ہونے لگی سب درخت ہر وقت پہلے پھولے رہنے لگے اور گائین دودھ سے بھری ہوئی سب لوگون کو منور نہہ بڑے تہنون سمیت دیتی دریا ٹھنڈے اور صفا پانی سے اپنی اپنی جگہہ بہنے لگے آپنز پنچھی جا بجا خوش ہوکر بولنے لگے اور برہمن لوگ بید پڑھنے اور جگیہ کرنے مین مشغول ہوئے اور چھتری اپنے دھرم اور دان کرتے اور یدّیا مین لگے ہوئے اور رعایا پروری کرتے اور انصاف سے سزا دیتے اور اپنی اندریون کو اپنے قابو مین رکھتے تھے اور سب لوگون مین دوستی اور سُستھر محبت ہوئی اور لوگون کو کھانون سے دھن ملنے لگا اور راہیرون کے گانون مین گوون جُھنڈ کی جھنڈ تھین اور براہمن چھتری بیس سُودر سب دیبی کی بھگت مین لگے اور براہمن اور چھتریون کے کیے ہوئے جگیون کے کھمبون اور منڈپون سے زمین بھر گئی عورتین سچ بولنے والی اور پت برت دھارن کرتی تھین بیٹا باپ کی بھگت اور دھرمون مین بھی دل لگانے لگا اور زمین پر پاکھنڈ اور ادھرم کہین نہ رہا سوا سے بید اور شاستر کے اور جھگڑے وغیرہ کہین نہ ہوتے تھے اور لڑائی اور اسبھہ مت کہین سُن نہ پڑتی تھی سب کہین لوگ سُکھی رہتے تھے اور وقت پر مرتے تھے اور رشتہ دارون کا بجوگ۔ آپدا۔ ابرکھن۔ کال۔ وبا۔ ڈر۔ بیماری۔ اہنکار۔ دشمنی۔ نہ ہوتی تھی عورت مرد سب آرام سے رہتے تھے اور آدمی بھی دیوتون کی طرح سُرگ مین کریڑا کرتے تھے اور چور سپا کھنڈی۔ فریبی۔ دنبھی لمپٹ مغرور۔ ناستک۔ پاپی۔ ایسے لوگ ہوتے نہ تھے اور سب براہمنون کی سیوا مین لگے رہتے تھے اور کیونکہ سرشٹ رجوگنی ستوگنی تموگنی تین طرح کی ہے اسلیے براہمن تین قسم کے تھے

چوپائی

ساتوک راجس تامس بھو سر
دچھہ ستو بہ قی کرنا کر
شکل جگیہ ساتوک تے کارین
وانا دھین بچن تر یہ کرما
راجس بید پڑہین نرپ کرے
اور کٹ کرم شرت بدھ کیگے
یاجن بچن دان اسو لینا

ان مہہ ساتوک بید بادہر
دان نہ لیہہ سدا دم شم کر
ہیہ ہین پرلشو نہین مارین
ساتوک ہیر کرین یہ دھرما
ہومین لور وہت تن ہیہ سے
پچھین بانس لوبہت دیکے
پُھنا دھیا پن کھٹ کر دینا

تامس کرودھ جگت چت راگا — دولش پراین رہین ابھاگا
راجس کرم کرتن دن راتی — تنک پڑھین اور کہین پوساتی
سکلھی بھئے سب مہکھ نپاتے — بید نرت برت کرت سدھاتے
دان دھرم پالن رت بھوپا — بیش نچ سب بدھ انوروپا
کرکہی نچ گورچھ بیاجا — لینہہ بیش کن سب بدھ ساجا
یہی بدھ ندت بھئے سب لوکا — مہکھا ہتے پر سکل لشوکا
کچھ اودیگ نہ پرجہی ہناگم — بھوپی جت سرہن کر آگم
بھوپھل ترمانو رج ہینا — آدھ ابیت کا ہو نہین چینا
نہین اکال مرت پاوہین پرانی — سکل بہبوجت اور سوچ ہانی
تگم بہت دہر مہین سب کرہین — جینڈی پدسر وچ ہیہ دہرہین
یہ بہرنی نرپ مہکھہ کہانی — جیہہ سن ہوت سکل اگھہانی

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک[۲۱] بنش ادھیاے مین شنبھہ دیت کی گاتھ — کہب امرنج بھون جوئی جم بھی سکل اناتھ

انی تنہا سناکر بیاس من بولے کہ اے راجہ سُنیئے کہ جیودن کے سُکھ دینے والے اور سب پاپ کے ناس کرنے والے نہایت عمدہ دیبی کے چرتر کہینگے جسطرح شنبھہ نشنبھہ دونون بھائی نہایت طاقت ور جو پورکھون سے نمرسکتے تھے بڑے بیر ہوئے ہین اور بہت فوج ساتھ لیے دیوتون کو آزار دیتے تھے اور نہایت بدچلن اور مد کے بھرے ہوئے اور بہت دانوون سمیت رہتے تھے انکو دیوتون کے فائدہ کے لیے سب اپنے ساتھیون سمیت جنگ کر کے امبکا نے مارا اور چنڈ منڈ رکت بیج جو بڑا بیر تھا اور دہمو لوچن انکو بھی بھگوتی نے مارا انکو مار دیوتون کو بیخوف کیا اور دیوتون نے دیبی جی کی استت اور پوجا سمیر پربت پر کی یہ سن راجہ جنمیجہ بولے کہ پہلے یہ کہیئے کہ یہ دیت کون تھے اور بلوانون مین سرشٹھ کیسے ہوئے اور کیسے یہان جمے اور استری سے کیون مارے گئے اور کسکی عبادت اور بردان سے اتنے طاقت ور ہوئے اور پھر کیسے مارے گئے سب مفصل کہیے یہ سن سری بیاس جی کہنے لگے کہ اے راجہ سنو سب پاپون کے ناس کرنے والے دیبی کے چرتر اور سب پھل دینے والی سمبھ کی کتھا کہتے ہین آگے کی بات ہے کہ شنبھہ اور نشنبھہ دونون بھائی اسبھہ درشن اُسر پاتال سے پرتھوی پر آئے جب جوان ہوئے تو لوک کے پوتر کرنے والے پشکر تیرتھ مین ان جل چھوڑ کر عبادت کرنے لگے کیونکہ جوگ بدیا جانتے تھے اسلیے ایک آسن بیٹھکر دس ہزار برس تک عبادت کرتے رہے ان دونون کے اوپر خوش ہوکر ہنس پر سوار ہو لوک کے پتامہ برہماجی وہان آئے اور دیکھا کہ دونون دھیان لگائے بیٹھے ہوئے ہین بولے کہ اے خوش نصیبو اٹھو ہم تمہارے تپ سے خوش ہوئے جو تمکو خواہش ہو مانگو

ہم دینگے ہم تمھارے تپوبل کو دیکھکر کامنا دینے والے آتے ہین ایسے بچن سُن وہ دونون دھیان سے جاگے اور برہماجی کی پرچھنا کر
زمین پر گرکر پرنام کیا اور جو کہ نہایت دُبلے ہو گئے تھے اسلیئے میٹھی بانی سے گڑگڑا کے بہت دین ہو کر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا
اور دنیا کے سمندر اور بھگتون کے بچون کرنے والے جو آپ ہم پر خوش ہوے ہین تو یہ بر دیجے کہ ہم کبھی نہ مرین مرنے سے زیادہ کسی کا
زمین پر ڈر نہین موت کے ڈر سے آپ کے سرنا گت ہوے ہین اے دیوتون کے مالک جگت کے پیدا کرنے والے جہان کی
کہان موت سے جو ہمکو خوف ہوا ہے اُسے دور کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ یہ تمھارا مانگنا تو بالکل خلاف ہے جو سب جگہ اور سب تینون
بھُونون مین دیا نہین جاتا کیونکہ جو پیدا ہوتا ہے وہ ضرور مرتا ہے اور اسی طرح مر کر پھر جنم بھی ضرور ہوتا ہے یہ بات پہلے سے سنسار کے
پیدا کرنے والے نے مقرر کر دی تھی اسلیے جتنے جاندار ہین وہ ضرور مرینگے اسمین شک نہین اور جو کچھ مانگو وہ ہم دینگے یہ سُن وہ دونون
بچار کر کے برہماجی سے بولے کہ ہم کسی منش اور دیوتا اور پشو اور پنچھی کے مارنے سے نہ مرین اے دیاوان یہی بر دیجیے پھر ایسی کون طاقتور
عورت ہے جو ہم لوگون کا ناس کریگی استری سے ہم تینون لوگون مین نہین ڈرتے چاہیے چراچر مین جسکی عورت ہو کیونکہ اُنکا نام سُوبھاو
ہی سے ابلا یعنی بے طاقت رکھا گیا ہے ایسے کلام سُن کے اور بچار کر خوش ہو برہماجی اُنھین بر دیکر اپنے استھان کو چلے گئے اُنکے چلے
جانیکے بعد وہ دونون دانو اپنے گھر کو گئے وہان بھرگ مُن کو پُروہت کر کے اُنکی پُوجا کرنے لگے جب اچھا دن اور اچھا نچھتر آیا تب شُنبھ نے سنگھاسن بنا کر مُن نے راج کے لیے دیا اور شنبھ کہ بڑے بھائی تھے اسلیے راج گدی پر بیٹھے اور جلدی سیوا کرنے کو بڑے بڑے
دانو آئے پہلے چنڈ اور مُنڈ دونون بھائی جو بڑے بڑے بیر اور طاقت سے مغرور اپنی فوج لیے ہوے رتھ گھوڑے ہاتھی سمیت آئے
پھر دھومر لوچن جو اُسی کے روپ کا تھا شنبھ کو راجہ سُنکر وہان اپنی فوج لیکر آیا اور بڑا شُور رکت بیج دو اچھوہنی فوج لیکر موجود ہوا
اُسکا خواص تھا کہ لڑائی مین ہتیار کے لگنے سے جتنی بُوندین خون کی زمین پر گرتی تھین اتنے ہی رکت بیج کے مانند زبردست دیت
ہتیار ہاتھ مین لیے ہوئے پیدا ہو جاتے تھے اور لڑنے لگتے تھے اس سے یہ بڑا بلوان تھا اور کوئی لڑائی مین اس سے جیت نہین
سکتا تھا ملکہ کسی سے نہ مرتا تھا اور بھی بہت چار قسم کی فوج جسمین گھوڑے پیادے اور ہاتی ہون وہ چترنگنی فوج لیکر آئے اور شنبھ کو
راجہ جانکر اُسکی سیوا کرنے لگے اُسوقت شنبھ کی فوج بے تعداد ہوگئی جسکے ذریعہ سے سب راج شنبھ نے جیت لیے اور نشنبھ فوج اکٹھی کر اندر
کے جیتنے کے لیے سُرگ کو چلا گیا اور وہان پہونچتے ہی پہلے لوک پالون سے جدھ کرنے لگا اُسی بیچمین آکر اندر نے نشنبھ کی چھاتی مین بجر مارا
جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور کُل فوج بھاگ گئی بھائی کا بیہوش ہونا سُنکر شنبھ نے آکر دیوتون کے بان مارے اور ایسا بڑا بھاری جدھ کیا
کہ اندر وغیرہ دیوتا ہار کر جہان کے تہان چلے گئے اور اُسنے کلپ برچھ اور کام دھین سمیت اندر کی جگہ لیلی اور تینون لوگون کے جگیہ کا حصہ بھی
اُسی مہاتما نے لیا اور نندن بن مین پھر کر دیت نہایت خوش ہوا اور امرت کے پینے سے بڑا سُکھی ہوا اور کُبیر کو بھی اُسنے جیت لیا اور اُنکا
راج آپ کرنے لگا اسیطرح سورج چندرمان کے کام کو بھی آپ کرنے لگا پھر جمراج کو جیت کر اُنکے ادھکار کو لے لیا اسیطرح برُن کا راج لے لیا
اور اگن کا کام بھی آپ کرنے لگا اور پون کے کام کو بھی اپنی طاقت سے وہی کرنے لگا پھر دیوتا کانپ کر نندن بن کو چھوڑ پہاڑون کے
درون مین چلے گئے اور اب ادھکار تو چھوٹ ہی گیا ہے جہان کوئی نہین اُن بنون مین پھرنے لگے اب بچارے بے وارث نراد ھار
اور بنہیار بنا گھومنے لگے اور پہاڑون کے درون اور بڑے بڑے جنگلون مین گھومنے لگے کیونکہ اُنکی جگہ چھین لیگئی تھی اسلیے
کہین آرام پاتے تھے دیکھو لوگ پالون کی یہ حالت تھی سکم الشان کے اختیار ہی مین ہے۔

چوپائی

بیاس کہت دیکھو مہیپالا	جو بلونت دیو گن پالا
گیانی دھنی بھاگ جت سارے	کال پرے دکھ سہت بچارے
کال بخشیت اچہرج کاری	کرت نرہ نرپ نریہ بھکاری
دانہ جاچک بلّ ہی نستوا	بدھی بکل منو جان نہ تتوا
شورہ کاترہہ کرے شورا	کال کیر گت کو کرے دورا
ست مکھ کر اندراسن دھاری	پھر دکھ لہیو کال گت بھاری
کال کرت دھر سشٹھ نہ آنا	گیانی گنئی بڑو بلو انا
پائی گیان رہت تبہ کر ہیئے	جب جس چہت تہہ تس بھتری
نہین لسیے کچھ کال کلائین	بدھ ہر ہر رام کرت پلائین
سو کرادِ جو نن نہالی	جات کال بس ہرہ کپالی

ادھیاے بائیسواں

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیاے مین دیون اَنت کین	برکٹ بھئی جگدمبکا سوئی کہب برین

بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ دیوتا لوگ شکست کھا گئے اور شمبھ راج کرنے لگا اسطرح ہزار برس گذرے دیوتا لوگ نے راج کے جانے سے نہایت فکرمند ہوے اور نہایت دُکھی ہو کر گرو برہسپت جی سے یہ آدر پوربک پوچھا کہ اے گرو جی کہیے کیا کرنا چاہیے آپ سب جانتے ہین بھلا کوئی تدبیر دُکھ کے دور ہونے کی ہے بید کے ہزار دن منتر اور بچار یا بھگت کے کرنے والے اور سب کام کے پھل دینے والے بہت اِشٹ منتر ہین اُنکو آپ کرین کیونکہ اُنکی کرپا تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین دشمن کے ناس کرنے مین جو طریقہ شاستر مین لکھا ہے اُسے آپ بدھ سے کیجیے جس سے ہمارا دُکھ جاوے وہی آپ کے کرنے کے لائق ہے دانوون کے ناس کرنے کے لیے اپنی عقل کے موافق مارن کیجیے یہ سُن برہسپت جی بولے کہ اے دیوتون کے راجہ بید کے کہے ہوے سب منتر دیو کے آدھین پھل دیتے ہین اپنے قابو مین نہین ہین اور ویسے ہی نیم کر کے پھل دینے والے بھی نہین ہین منترون کے دیوتا تو تم لوگ ٹھہرے سو دُکھ کے برتن کال جوگ سے ہو رہے ہو پھر ہم اُن منترون کے سدھ کرنے مین کون تدبیر کرین اندر اگن برن وغیرہ کی جگیہ کرم مین پوجا ہوا جاہے سو تم لوگ مصیبت مین ہو گھو جابیہ کیا کرینگے ہماوی جو ہونی ہے وہی ہوتی ہے اسکے مٹانے کے لیے کوئی تدبیر نہین ہاں تدبیر کرنی چاہیے یہی مہاتماؤن کی نصیحت ہے کوئی کوئی عقلمند کہتے ہین کہ دیو ہی بلونت ہے آدمی جو چاہتا ہے سو کرتا تدبیر پر قایم رہنے والے دیو کو نِرتھک کہتے ہین مگر سدھانت تو یہ ہے کہ تقدیر اور تدبیر دونون آدمی کو برابر سمجھنا چاہیے صرف تقدیر ہی کے بھروسے نہ بیٹھ رہنا چاہیے اپنی عقل سے بچار کر سب طرح سے تدبیر کرنا چاہیے

اُس سے بار بار سُو چکا ہے تم لوگون سے تدبیر کہتے ہین آگے کی بات ہے کہ بھگوتی نے خوش ہو کر مہکھاسُر کو مارا اور جب تم لوگون نے استت کی تو اُنھون نے بردان دیا تھا کہ جب جب تم ہمکو یاد کرو گے تب تب ہم آکے تمھاری مصیبتون کو دور کرینگی اور جب جب تم دیتون سے دُکھ پاؤ گے تب تب بھی ہم اُنکو ناس کرینگی ۔ اُنھون نے کہا تھا کہ مصیبت پڑنے پر ہمکو ضرور یاد کرنا ہم تمھاری مصیبت کو دور کرینگی اسلیے ہمالے پہاڑ پر جا کر چنڈکا کا آرادھن پریم سے جا کر وہان ماپا بیج جو سرنیگ ہے اُسکے پُرشچرن کی بدھ جا نکر اُسی کے کرنے مین مشغول ہوجاؤ جوگ بل سے ہم یہ جانتے ہین کہ بھگوتی خوش ہونگی اُسی سے تمھارے دُکھ کا ناس ہوجاویگا اسمین شک نہین اُس پہاڑ پر ہمنے سُنا ہے کہ دیبی ہمیشہ رہتی ہین جیسے ہی تم اُنکی استت اور پوجا کرو گے ویسے ہی وہ مراد پوری کرینگی تم لوگ ہمالے پر جاؤ وہ بھگوتی تمھارے سب کام کرینگی اسطرح برہسپت جی کے بچن سُن دیوتا لوگ ہمالے پہاڑ پر گئے اور وہان دیبی کے دھیان مین مشغول ہو کر ماپا بیج دل مین جپنے لگے اور بھگتون کے ڈر دور دینے والی مہامایا کو نمسکار کرنے اور منتر استوترسے پرم بھگت کر کے خوش کرنے لگے ۔

مول[۱]

नमोदेवि विश्वेश्वरि प्राणनाथे सदानन्द रूपे सुरानन्द देते ॥ नमोदानवान्तप्रदे मानवानाम
नेकार्थदे भक्ति गम्य स्वरूपे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی بشنو کی اِشتر تمکو نمسکار ہے تم پران کی سُوامنی ہمیشہ آنند روپنی دیوتون کے آنند دینے والی ہو اور دیتون کا ناس کرنے والی اور منکھون کے انیک ارتھ دینے والی بھگت سے ملنے والی سروپ والی تمکو نمسکار ہے ۔

مول[۲]

नते नाम संख्यान्न ते रूप मीदृक् तयोःकोऽपि वेदादि देवादि रूपे ॥ त्वमेवासि सर्वेषु शक्ति स्वरू
पा प्रजा सृष्टि संहार काले सदैव ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے آدِ دیوا آدِ روپ ہرن کر یہ روپنی تمھارے نامون کی کوئی تعداد نہین کر سکتا ہے اور سبھون مین شکت سروپ اور پرجا کی سرشٹ اور ناس کال مین ہمیشہ تم ہی رہتی ہو ۔

مول[۳]

स्मृति स्त्वन्धृति स्त्वन्त्वमेवासि बुद्धिर्जरा पुष्टि तुष्टि र्धृतिः कान्ति शान्ती ॥ सुविद्या सुलक्ष्मी
र्गतिः कीर्तिमेधे त्वमेवासि विश्वस्य बीजम्पुराणम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سمرن کرنا ۔ دھارن شکت ۔ بُدھ ۔ بوڑھائی ۔ مضبوطی ۔ خوشی ۔ کانتی یعنی اچھا یا سوبھا ۔ شانتی سُندر بدیا ۔ لکشمی ۔ چال ۔ کیرت ۔ میدھا ۔ نہایت دھارن کرنیوالی بُدھ اور بشو کا پُوران بیج یہ سب تمھین ہو ۔

مول

यदा ये स्स्वरूपैः करोषीह कार्य्यं सुराणान्त्व ते भ्यो नमो मोद्य शान्त्यै ॥ क्षमा योग निद्रा दया
त्वं वि वक्षा स्थिता सर्व भूतेषु शस्तै स्स्वरूपैः॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جب جب جن جن روپون سے دیوتون کے کام کرتی ہو اُن اُن روپون کے پاپ شانت کے لیے نمشکار کرتے ہین۔ چھما۔ برداشت۔ جوگ ندرا۔ رحم۔ بولنے کی اِچھا تمھین ہو۔ اور سب پرانیون مین اُتم روپ سے تمھین موجود ہو۔

مول

कृत ङ्कार्य्य मादौ त्वयाय त्सुराणां हतोऽसौ महारिम्र्मदान्धोहयारिः ॥ दयाते सदा सर्व देवे षुदे
वि प्रसिद्धा पुराणेषु वेदेषु गीता ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) جوکہ آپنے پہلے دیتون کے بڑے دشمن نہایت مد سے اندھے مہکھاسُر کو مارا تھا وہ ہملوگون کا بڑا کام کیا تھا اسلیے اے دیبی سب دیوتون کی دیا کرنے والی مشہور ہو جو پوران اور بیدون مین گائی گئی ہو۔

مول

किमत्रास्ति चित्रंय दम्बा सुतं स्व म्मुदापालयेत्पोषये त्सम्य गेव ॥ यत स्त्व ञ्जनि त्री सुराणां
सहायं कुरुष्वै क चितान् कार्य्य समगूम् ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) جو والدہ اپنے بیٹے کو بخوبی تمام پرورش کرے تو کیا تعجب ہے کیونکہ تمھین سب کی پیدا کرنے والی ماتا ہو اسلیے دیوتون کا کام کرو

مول

नवाते गुणा नामियत्तां स्वरूपं वयन्देवि जानी महेवि स्मवन्धे ॥ कृपा पात्र नि त्येव मत्वातया
स्मान्भये भ्य स्सदा पाहि पातुं समर्थे ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی ہم لوگ آپ کے گنون کی اِچھا یعنی اتنے ہی گن ہین اور سروپ کو نہین جانتے اے بشنو کے پوجنے کے لایق ہمکو کرپا پاتر مانکر پرورش کیجیے کیونکہ آپ رچھا کر سکتی ہین۔

مول

विना बाण पाते र्विना मुष्टि घाते र्विना शूल खड्गै र्विना शक्ति दण्डैः ॥ रिपून्हन्तु मेवासि य
त्ता विनोदा त्तथा पीह लोको पकाराय लीला ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) آپ بانون کے چلانے اور گھونسا مارنے اور شول کھڑگ اور شکت اور دنڈ چلانے کے بغیر آنند پوربک دشمنون کو مار سکتی ہو مگر جو ان استردن کو لیکے دشمنون کو مارتی ہو وہ لیلا لوگ کے اوپکار کے لیے ہے۔

مول ۹

इदंशाश्वतन्नैव जानन्ति मूढान कार्य्यं विना कारणं सम्भवेद्वा ॥ वयन्तर्कयामोनुमान प्रमाणान्त्व मेवासि कर्त्र्यस्य विश्वस्य चेति ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) یہ جگت اپنے ہی آپ نہین بنا اس بات کو مورکھ لوگ بھی جانتے ہین کیونکہ بنا کارن کارج نہین ہو سکتا اسلیے ہم سب انومان سے بحث کرتے ہین کہ اس سنسار کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۱۰

अजस्सृष्टिकर्त्ता मुकुन्दोऽविताये हरो नाशकृद्वै पुराणे प्रसिद्धः ॥ न किन्तत्प्रसूतास्त्रयस्ते युगादौ त्वमेवासि सर्व्वस्य तेनैव माता ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) پورانون مین یہ مشہور ہے کہ برہما سرشٹ کرتے بشن جی حفاظت کرتے اور شیوجی ناس کرتے مگر جگت جگ کے شروع مین کیا وہ تم سے پیدا نہین ہوئے کیونکہ سبکی ماتا تم ہو۔

مول ۱۱

त्रिभिस्त्वम्पुराराधिता देवि दत्ता त्वया शक्तिरुग्राच तेभ्यस्समग्रा ॥ त्वयासंयुतास्ते प्रकुर्व्वन्ति कामञ्जगत्पालनोत्पत्ति संहारमेव ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) اے دیبی تینون برہما بشن مہادیو نے آگے تمھاری آرادھنا کی تھی اسلیے تمنے انکو بڑی اگر اور پوری شکتیان دین انھین تمھاری شکتیون سمیت برہما وغیرہ جگت کو پالتے پیدا کرتے اور ناس کرتے ہین۔

مول ۱۲

नोकिन्नमन्दमतयो यतयो विमूढास्त्वां येन विश्वजननीं समुपाश्रयन्ति ॥ विद्याम्परांसकल काम फल प्रदानाम्मुक्तिप्रदां विबुधवृन्द सुवन्दिताङ्घ्रिम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) وہ کم عقل سنیاسی کیا مورکھ نہین ہین جو بشو بھر کی ماتا آپکی سیوا نہین کرتے جو آپ پرا بدیا سب کامون کے پھل دینے والی اور مکت کی دینے والی دیوتون کرکے اچھی طرح چرن بندنا کرانے والی ہو۔

مول ۱۳

येवैषावाः पाशुपताश्च सौरा दम्भास्त एवं प्रतिभान्ति नूनम्॥ ध्यायन्ति नत्वाङ्घ्रि मलाम्ब लज्जाङ्कान्ति स्थितिङ्कीर्त्ति मथापि पुष्टिम्॥ १३॥

ٹیکا

(۱۳) جو بشنو۔ شیو۔ سورج کے بھگت۔ کلا۔ لجیا۔ کانتی۔ استھت۔ کیرت۔ پشٹ۔ ایسے نامون سے آپکا دھیان نہین کرتے وہ یقین کرکے پاکھنڈی سمجھ پڑتے ہین۔

مول ۱۴

हरिहरादिभिरप्यथ सेविता त्वमिह देववरैरसुरैस्तथा॥ भुवि भजन्ति न येऽल्पधियो नरा जननि ते विधिना खलु वञ्चिताः॥ १४॥

ٹیکا

(۱۴) ای ماتا تمھاری سیوا بشن اور شیو سرشیٹھ دیوتا کرتے ہین تمھین پرتھوی مین جو کم عقل ہین نہین بھجتے وہ بھاگ کرکے چھلے گئے ہین۔

مول ۱۵

जलधिजापदपङ्कजरञ्जनन्नतु रसेन करोति हरिः स्वयम्॥ त्रिनयनोऽपिधराधरजाङ्घ्रि पंकजपराग निषेवणतत्परः॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) ای لچھمی جی بشن جی آپکے چرن کمل کی مہاور سے اپنے کو رنگتے ہین اور مہادیو بھی پاربتی کے چرن کمل کی دھور کا سیون کرتے ہین۔

مول ۱۶

किम परस्य नरस्य कथा न के स्तव पदाब्जयुगन्न भजन्ति के॥ विगतराग गृहाश्च दयाङ्गना ङ्कृतिधियो मुनयोऽपि भजन्ति ते॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) جو راگ بنا گھر چھوڑے من دیا چھما رو پی آپکو بھجتے ہین تو اور لوگون کی کہانی سے کیا ہی ایسا کون ہی جو تمھارے چرن۔ کمل کو نہ بھجتا ہو۔

مول ۱۷

देवि त्वदङ्घ्रि भजनेन जनाऽनायेसंसार कूप पतिताः पतिताः किलासिं॥ ते कुष्ठ गुल्म शिर आधियुता भवन्ति दारिद्र्य दैन्य सहिता रहिता स्सुखौघैः॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) ای دیبی جو لوگ تمہارے چرنون کے بھجن مین نہین لگے ہین وہ پاپی سنساری کنوئے مین گرے ہین اور وہی لوگ کوڑھ بائی اور بسر کے روگون مین مبتلا رہتے ہین اور دلدر۔ ونیتا سمیت رہتے اور شکھ کے سموہ سے رہت ہوتے ہین۔

مول

ये काष्ठ भार वहने यवसा वहारे कार्य्ये भवन्ति निपुणाधन दार हीनाः ॥ जानी महे ऽस्वम-
ति भिर्भवदङ्घ्रि सेवा पूर्व्वे भवे जननि तैर्न्न कृता कदापि ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) جو لوگ جانور کی طرح بوجھ کے لیجانے والے اور تنکے وغیرہ کہاتے ہین اور اُنکے دھن اور استری نہین ہی ہم جانتے ہین کہ اُن کم عقل لوگون نے پورب جنم مین تمہارے چرن کی کبھی سیوا نہین کی۔

سری بیاس مُن جی بولے کہ جب اسطرح دیوتون نے استت کی تو دیا کرنے والی دیبی ظاہر ہوئین اُسوقت یہ روپ تھا کہ جوانی کی بھری ہوئی نہایت عمدہ کپڑے اور زیورات سے سجی ہوئی عمدہ مالا پہنے اور چندن لگائے اور جگت کی موہنے والی سُندرتا اور سب لچھنون سے بھری ہوئی بلکہ لاثانی روپ تھا اور وہ دیبی گنگا مین اشنان کرنے کی اچھا کر کے پہاڑ کے درے مین سے نکلی تھی اور دیوتون کو استت کرتے دیکھ کوکلا کے سمان پریم سے مسکرا کر بادل کی طرح بولی سے بولی کہ اے دیوتو تم لوگون نے کس استری کی استت کی ہے اور کس لیے کرتے ہو وہ کہو تم فکرمند کیون ہو اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ اُس بھگوتی کے بچن سُن اُنکے روپ سے موہت ہو دل مین دلیری رکھ بڑے پریم سے دیوتا بولے کہ اے لشو کی سوامنی اور کرپا کی سمندر تمہاری استت کرتے ہین ہملوگ دیتون سے دُکھ پاتے ہین سب دُکھون سے ہماری رچھا کیجیے۔ آگے آپنے دیوتون کے کنٹک مہکھاسُر کو مار کر ہم لوگون کو بردان دیا تھا کہ مصیبت کے وقت ہمکو یاد کرنا ہم ظاہر ہو کر تمہاری مصیبت دور کرینگی اسلیے ہم لوگون نے یاد کیا آج کل شنبھ نشنبھ نام دو دیت دُکھ کے دینے والے جو پُورکھون سے نہ مر سکین پیدا ہوئے ہین اور رکت بیج چنڈ منڈ وغیرہ نے دیوتون کا راج چھین لیا ہے ہم لوگون کی اور گت نہین بلکہ تمہین ہو اسلیے ہم لوگون کا کام کیجیے۔

چوپائی

سدا دیو تو چرن بھجن مین ۔ نرت رہت تے دُکھی سدن مین
پربل وپت کرت لہین بیتی ۔ تن دُکھ کاٹ جنن بلوتی
ہوہ شرن لکھ دیو دکھاری ۔ منگل بھون رچہو بلہاری
نج کرت سمجھ لبشو لبشوبشہ ۔ ہتو وپت دارن اکھلیشہ
کرت اُسر پیڑت سب لوکا ۔ مدبل جُبت تن ہت ہر شوکا
بار بار نوین جگدمبا
مار کرو سعیت اربا

ادھیاے تیئسوان[۲۳]

دوہا

تر نوبش[۲۳] ادھیاے مین کوشکیا داتپت | دیون تنکی ستت کری جبھ سن ٹمت بت

سری بیاس منی بولے کہ دشمنون سے دُکھ پائے ہوئے دیوتون نے دیبی جی کی استت کی تو اپنے سر سے دوسرا روپ ظاہر کیا
جو پاربتی جی کے بدن سے ابکا نکلین وہ سب لوک مین کوشکی کہی جانے لگین کوشکی کے نکل جانے پر پاربتی کے جسم سے بدل کر
وہی کوشکی سیاہ رنگ کی ہوگیئن تو انکا نام کالکا ہوا جنکا روپ روشنائی کی طرح کالا بڑا کرال روپ دیتون کو خوف بڑھانے والا تھا
اور سب کرم کی پھل دینے والی وہی کال راتری کہی جانے لگین پاربتی کا دوسرا روپ بڑا منوہر ہوا جو سب زیورات سے آراستہ اور سندرتا
گنون سے بھرا ہوا تھا پھر پاربتی جی ہنسکر دیوتون سے بولین کہ تم سب بیٹھو ہم سب دشمنون کو یہان مارینگی اور تمھارے کام کرکے
میدان جنگ مین پھرینگی اور تم لوگون کے سکھ کے لیے نشمبھ وغیرہ کو مارینگی اتنا کہہ شیر پر سوار ہو بڑا خوف دینے والا روپ بنا کالکا کو
بغل مین لیے ہوئے شمبھ کے نگر کو گئین سو پاربتی جی وہان جاکر باہین باغ مین کھڑی ہو کالکا سمیت ونا کا موہنے والا سو چھم راگ
گانے لگین جسکو سُن پنچھی سب موہت ہوگئے اور آکاس مین دیوتون نے بڑا آنند پایا اسیوقت شمبھ کے نوکر چنڈ منڈ دانو کھیلتے کودتے
ہوئے اتفاق سے وہان[۱۲] آپہونچے اور کالکا سمیت نہایت عمدہ روپ اور سروپ دھارن کیے ہوئے پاربتی جی کو دیکھا انکا ویسا
روپ دیکھ نہایت متعجب ہوکر شمبھ کے پاس گئے اُسکو بیٹھے دیکھ پرنام کرکے بولے کہ اے راجہ ایک کامنی سب کے موہنے والی شیر پر سوار
سب لچھنون کے سمیت ہمالے پہاڑ سے یہان آئی ہے نہ ایسی خوبصورت استری دیو لوک مین ہے نہ گندھربون کے پور مین
اور نہ پرتھوی بھر مین کہین نہین دیکھی ہے نہ سُنی ہے اور ایسا عمدہ راگ گاتی ہے کہ جسکے سُننے کے لیے میٹھے سُر سے موہت ہو ہرن اسکے پاس
کھڑے ہین آپ دریافت کر لیجیے کہ کسکی کنّیا ہے اور کس لیے یہان آئی ہے تو اُسے گرہن کر لیجیے کیونکہ وہ استری آپ ہی کے
لائق ہے یہ جانکر اُسکو گھر مین لائیے اور اُس کلیان کرنے والی بڑی آنکھون والی کو اپنی عورت بنائیے ایسی استری تو سنسار
بھر مین نہین ہے دیوتون کے سب رتن تو آپ نے لے لیے ہین پھر اُسے آپ کیون نہین لیتے اندر کا ایراوت ہاتھی کلپ برچھ
اوچیشروا گھوڑا جسکے سات منھ ہین ہنس کی نیا کا سمیت برہما کا بمان کبیر کا خزانہ برن کا چھتر یہ سب آپ زبردستی لے آئے
ہین اور شمبھ نے برن کو جیت انکی پھانسی چھین لی اور سمندر نے ایسے کمل کے پھولون کی مالا دی جو کبھی مرجھا نہ سکے اور بھی رتن آپ کے
ڈر سے سمندر نے دیے ہین مرتیہ کی شکت جمراج کا ڈنڈ جو بڑا دارن ہے آپنے اُن لوگون کو جیت کر ہر لیا پھر اور کیا بیان
کرین سمندر سے پیدا ہوئی کام دھین موجود ہے مینکا وغیرہ اپسرا آپ کے قابو ہین اسی طرح سب رتن آپ نے لیے یہ رتن
آپ کیون نہین لیتے سب رتن تو آپ کے گھر مین موجود ہین اسکے لینے سے رتن بھوت ہو جاوینگے تینون لوکون مین ایسی
استری کہین نہین ہے اسلیے جلدی اُسے لاکر اپنی عورت بنا لیجیے اسطرح چنڈ منڈ کے میٹھے بچن سُن خوش بغل مین کھڑے
ہوے سگریو[۱۲] دوت سے شمبھ بولا اے سگریو تم جاکر کارج کرو کیونکہ تم بڑے چتر ہو وہان جاکر ایسی باتین اُس سے کرنا جسمین
وہ نازنین یہان چلی آوے سرنگار رس مین ہوشیار لوگ کہتے ہین کہ استریون کے سامنے سام دام دوہی تدبیرین کرنی چاہئین

اور بھید بھی ہو جانے مین رس بنا رہتا ہی مگر ڈنڈ مین تو رس بھنگ ہی ہو جاتا ہی اسلیے ڈنڈ بھید نہ کرنا چاہیے ای دُوت نہایت میٹھی ہنسی اور سام دام وغیرہ بچنون سے ستائی ہوئی ایسی کون استری ہی جو قابو نہین ہوتی سُگریو شُمبھ کے ایسے کلام سُن وہان گیا جہان دیبی جی موجود تھین وہ دوت نہایت خوبصورت شیر پر سوار دیبی کو پرنام کر کے بولا کہ ای سُندری مین شُمبھ راجہ جو دیوتون کے دشمن اور سبطرح سے سُندر اور تینون لوک کے مالک ہین جسنے سب کو جیت لیا ہی اپنے مالک کا بھیجا ہوا آپ کے پاس آیا ہون جو تمھارے روپ کو سُنکر موہت ہو گیا ہی اے نازنین پریم کے بھرے ہوے جو بچن اُنھون نے کہے ہین اُنھین سنیے کہ ہم نے سب دیوتا جیتے اور تینون لوک کے ہم ہین مالک ہین یہان بیٹھے ہوے جگیون کا حصہ لیا کرتے ہین ہم نے سُرگ کو رتنون سے خالی کر دیا جتنے دیوتون کے رتن ہین وہ سب ہمنے لیے ہین اور تینون لوک مین رتنون کے بھوگنے والے ہم ہین اور دیوتا دیت منکھ سب ہمارے قابو مین تمھاری صفتون کو سُنکے دل پر تیر لگا اس سبب سے مین تمھارے قابو مین ہون اور داس کے برابر مجکو سمجھو جو حکم ہو وہ کرون جو جو حکم کرو گی اُسے بسر و چشم بجا لاؤنگا مین کام کے بانون سے ستایا ہوا ہون آپ رچھیا کیجیے اے کمل نینی مجسے قول کیجیے اور تینون لوک کی سوامنی ہو کر اچھے اچھے بھوگ بھوگیے عمر بھر آپ کا حکم مانونگا اور مین دیوتا اور دیتون سے مارا نہین جا سکتا اسلیے ہمیشہ سُہاگن بنی رہو گی جہان تمھارا دل چاہے کریڑا کرو دیبی اُس شُمبھ کے کلام مین دل مین سمجھ میٹھے بچن سے پریم پورب کہنا وہی ہم شمبھ سے جلدی کہین گے دُوت کے کلام سُن تھوڑا مسکرا کر دیوتون کے کام کے سادھنے والی بھگوتی میٹھے بچن دُوت سے بولی کہ ہم شمبھ نشمبھ دونون کو جانتی ہین کہ وہ نہایت طاقتور سب دیوتون کے جیتنے والے اور دشمنون کے مارنے والے سب گنون کے بھرے ہوے اور سب سمپدون کے بھوگ کرنے والے سودانی سور سُندر کام کے سمان روپ بتیس لچھنون کے بھرے اور دیوتا اور اسرون سے نہین مارے جاتے ہین یہی جانکر اُنکے دیکھنے کے لیے یہان آئی ہین کیونکہ اپنی شوبھا بڑھانے کے لیے رتن سونے کے پاس پہونچتا ہی وہان ہم اپنے خاوند کو دیکھنے دور سے آئی ہین ہم نے سب دیوتا بڑے بڑے عزت دینے والے منکھ گندھرب اچھس اور اور بھی خوبصورت لوگ دیکھے مگر وہ سب شمبھ کے ڈر سے ڈرے ہوے کانپتے ہین شمبھ کے گُن سُنتے سُنتے دیکھنے کی اچھا کر کے یہان آ پہونچین اے دُوت جاؤ شمبھ سے شیرین زبان سے تنہائی مین کہنا جہان کوئی دوسرا نہو کہ تمکو طاقتورون مین طاقتور اور خوبصورتون مین خوبصورت جانا گیا۔ سور سب بدیا کے جاننے والے اور سب دیوتون کے جیتنے والے دنیہ اور کُلین سب رتنون کے بھوگ کرنے والے خود مختار جانکر شادی کرنے کے لیے آئی ہین فی الحقیقت ہم تمھارے ہی لائق ہین اپنے ہی من سے شادی کرنے کے لیے تمھارے شہر مین آئی ہین مگر ایک سبب ہی کہ ہم لڑکپن مین سکھیون کے ساتھ کھیلتی تھین کہ اپنے من سے سکھیون کے سامنے ہمنے کہا تھا کہ جسکی طاقت میدان جنگ مین اپنے برابر بلکہ آپ سے بھی زیادہ دیکھین گی اُسکے ساتھ شادی کرینگی یہ سُن سکھیان ہمکو ہنستی تھین کہ اسنے کون پرتگیا کی اسلیے اے راجہ تم بھی ہماری طاقت کو جانکر اپنی طاقت سے ہمکو جیت کر یہان ہی شادی کرلو۔

ادھیاے چوبیسوان[۲۴]

دوہا

[240] چترنبس ادھیاے مین کہب دُوت سمباد		جہان اُسر کا مارت ہوے مرہین بہت بکھاد
تاسون جومت مان نرسونہ برا استری نیہہ		کرہین دکھاون ہیت یہ برنو کتھا ادھیہ

سری بیاس مُنِ راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دیبی کے ایسے بچن سُنکر متعجب ہو دُوت بولا کہ اے سندری تم استری شوبھاو یا ہٹ یا اُبچار سے ایسا بولتی ہو کیونکہ جس شُمبھ نے اندر وغیرہ دیوتا جیت لیے اُسے کیسے لڑائی مین فتح کرسکتی ہو تینون لوک مین اُسکے برابر کوئی نہین جو شُمبھ کو جنگ مین جیت سکے پھر کمل کے پتے کے مانند آنکھین تمھاری ہین سو جنگ مین اُنکے آگے کیسے کھڑی ہو سکتی ہو اے سندری بنا بچارے بچن کبھی نہ بولنا چاہیے اپنے اور دشمن کی طاقت کو جانکر جو جسوقت مناسب ہو وہ کہنا چاہیے راجہ شُمبھ تینون لوکون کا مالک ہے اور تمھارے روپ پر موہت ہوکر تمھاری پرارتھنا کرتا ہے تمکو بھی چاہیے کہ اُسکا کہنا پورا کرو اِس مُورکھ شوبھاو کو چھوڑ دو اور ہمارے بچن مانکر شُمبھ یا نشُمبھ سے جسکو چاہو اُسکے ساتھ شادی کرو یہ تمھارے ہیت کی بات کہتے ہین اور کیونکہ نو رسون مین سرنگار رس عمدہ گنا جاتا ہے اسلیے بُدھمان لوگون کو آنند سے اُس رس کو بھوگنا چاہیے جو نہ آوگی تو ہمارا راجہ خفا ہوگا اور فوج بھیجکر جلدی تمکو بُلالے گا جو لوگ آوینگے وہ تمھارے بال پکڑکے کھینچتے ہوے شُمبھ کے پاس لیجاوینگے اسلیے اپنی لاج رکھو اور ہٹھ چھوڑدو کیونکہ تم عزت ور ہو اسلیے عزت ہی کے ساتھ چلو کہان تیز بانون سے جنگ کرنا کہان بھوگ کا سکھ سارا سار کو جانکر ہمارا کہنا مانو کہ شُمبھ یا نشُمبھ سے شادی کرو بڑا آرام پاؤگی یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دُوت تم سچ کہتے ہو اور نہایت ہوشیار ہو شُمبھ نشُمبھ کو ہم جانتی ہین حقیقت مین وہ بڑے طاقت ور ہین مگر جو پرن کیا ہے ہمنے لڑکپن مین کی تھی وہ جھوٹھ کیسے ہوسکتی ہے اسلیے شُمبھ یا نشُمبھ سے کہو کہ جنگ کیے بنا ہمارا خاوند کوئی نہین ہوسکتا ہمکو جیت کر جیسی اچھا ہو ویسا کرین ہمکو جنگ کی اچھا کی ہوئی جانین اسلیے جُدھ وین بیر دھرم مین تو تُم تھی ہوگے جو ہمارے شُول سے ڈرتے ہون تو ابھی پاتال کو چلے جاوین دیر نکرین اور جو جینے کی اچھا ہو تو پرتھوی اور سرگ جلد چھوڑدین اسلیے اے دُوت یہ جلدی جاکر کہو کہ بھلا بُرا بچار کر ویسا کرین دُنیا مین دُوت کا دھرم بھی ہے کہ اپنے مالک اور دشمن سے بھی سچ سچ کہدے اسیطرح تم بھی کرو اسکے نیت حکیت بل بہت ہیتیو جیت ڈھٹھائی کے ملے بچن سُنکر دُوت چلا گیا اور جاکے بار بار بچار اور پرنام کر شُمبھ سے بولا کہ مالک کے آگے پیارے بچن کہنے نہایت مشکل ہین سخت الفاظون کے کہنے والے کے اوپر راجہ غصہ ہوتا ہے یہ مین نہین جانتا کہ یہ عورت کہان سے آئی ہے اور طاقت ور ہے یا ناطاقت جو یہ نہین معلوم ہوتا ہے تو یہ کیسے معلوم ہو کہ یہ بات اُسکے دل مین ہے ہان یہ تو ضرور ظاہر ہوا کہ اُسکو جنگ کرنے کی خواہش ہے کیونکہ سخت کلام بولتی ہے اور اُسنے جو کہا ہے وہ سُنیے کہ ہم نے تو لڑکپن مین سکھیون سے پرن کیا کی ہے کہ جو جنگ مین مجھے فتح کریگا اور ہمارے غرور کو دور کریگا اور ہمارے برابر ہوگا وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے ہماری پرن کیا جھوٹی نہ کیجیے جنگ مین فتح کرکے ہمارے ساتھ شادی کر لیجیے یہ سُن مین چلا آیا اب آپ جیسا چاہین ویسا کرین وہ تو جنگ ہی کی خواہش سے ہتیار بند شیر پر سوار ہو آئی ہین جیسی اچھا ہو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن شُمبھ اپنے نشُمبھ بھائی سے جو پاس بیٹھا تھا بولا کہ بھائی ہمکو کیا کرنا چاہیے ایک استری آئی ہے اور ہمین جنگ کرنے کے لیے بلاتی ہے تم پہلے جاؤگے یا ہم جاوین نشُمبھ نے کہا نہ ہم جاوین نہ تم جاؤ پہلے دھُومر لوچن کو بھیجا جاوے جو اُسے جیت کر یہان لادیگا اور تم اُسکے ساتھ شادی کرلینا چھوٹے بھائی کے

بچن سن شمبھ دھومرلوچن سے بولا کہ اے دھومرلوچن تم بڑی فوج لیکر جاؤ اور اُسے جیت کر پکڑ لاؤ شاید کوئی دیوتا یا منکھ یا دانو اُسکا مددگار ہو تو اُسکو مار ڈالنا اور اُسکے پاس جو کالی ہے اُسکو بھی مار ہی ڈالنا پھر اُسے لیکر جلد آنا چاہیے وہ بان بھی چلاوے مگر تم اُسے بچاتے رہنا کیونکہ وہ بڑی نازک بدن ہے اسلیے بہت اُسکی رچھیا کرنا مگر جو اُسکے ساتھی ہتھیار بند ہون اُنکو ضرور مار ڈالنا وہ کسی طرح سے مارنے کے لائق نہین ہے ملکہ رچھا کرنیکے لائق ہے اس طرح جب شمبھ نے کہا تب دھومرلوچن بڑی فوج لیکر لڑنے کو گیا جسکے ساتھ ساٹھ ہزار دیت تھے اور وہان پانچین باغ مین دیبی کو دیکھ پرنام کرکے شیرین زبان ہو کر بولا کہ اے دیبی سنو شمبھ تمھارے برہ سے دُکھی ہے اسی سے اپنے نہایت ہوشیار دُوت بھی تمھارے پاس بھیجا تھا مگر تمھارے رس بھنگ ہونے سے دُکھی ہے اور اُس دوت نے تمھارے بچن نہین سمجھے اُس سے جواب سنکر راجہ اُداس ہو گئے اے رس مارگ کے جاننے والی شمبھ دوت کے بچن سنکر کام سے موہت ہو گیا ہے اُس مُورکھ دُوت نے تمھارے بچنون کا مطلب نہین سمجھا جو تمنے کہا تھا کہ ہمکو جنگ مین جیت لیگا یہی مشکل بات تھی اُسنے نہین جانا کہ جنگ دو قسم کا ہے ایک رت سے پیدا ہوا دوسرا اُتساہ سے انمین رت سے پیدا ہوا اُسکھ دینے والا ہوتا ہے اور دوسرا دُکھ دینے والا سو ہمنے جانا کہ تمھارے دل مین رت کا سنگرام ہے اُس مُورکھ دُوت نے یہ نہین سمجھا اسلیے شمبھ نے بہت فوج لیکر تمھارے پاس بھیجا ہے تم بھی ہوشیار ہو ہمارے بچن سنو تینون لوک کے مالک شمبھ ہین اُنسے شادی کرو اور اُسکی پٹ رانی بنکر سب بھوگ بھوگو شمبھ کام کلا کے ارتھون کو خوب جانتا ہے تمکو رت کے سنگرام مین جیت لیگا بچترا و کرنا وہ بھی بھاو کریگا اور یہ کالکا اُس ہننے کی گواہی دیگی اس طرح کی جنگ مین ہمارا مالک شمبھ بڑے ارتھ کا جاننے والا ہے سکھ سیجا مین جیت کر تمکو تھکا دیگا ناخونون سے بدن مین خون نکالیگا اور دانتون سے لبون کو کاٹیگا اور پسینے سے بھر کر بھگا دیگا

چوپائی

رت سنگرام جانس کا ما تو دورتنے شمبھ جب پائی بچن ہمار تیہہ کرہ پیاری گنا دبہو شمبھ بھیج نیکے شستر جدہو پریہ ہے جگ مندا کراشوک راجہہ پدکھاتا	ہو ہی تول من لبرا ما سب پرکار تو لبس ہوجائی جوات پلنگ آہت کاری ما من مان داسے جو ٹیکے نہین تیہہ جوگ نہ پراتیہہ پھندا جا سون بکست ہوئی بھراتا

ادھیاے پچیسوان ۲۵

دوہا

نیچ نمیں اُدھیاے مین دھومر مین بدھ نیک
کیسے شمبھ سماج جو کین بچار نہ ٹھیک

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے بچن کہکر دھومرلوچن چپ رہا تب کالی ہنسکے بولین کہ اے نیچ تو بھانڈ ہے ہمکو تو نٹ ایسا معلوم ہوتا ہے اور میٹھے بچن بول ناحق دل مین منورتھ کرتا ہے کیونکہ تو طاقت ور ہے اور فوج سمیت بھیجا گیا ہے اسلیے اے نیچ تو جنگ کر

اور جھوٹھی باتین چھوڑ - اور تمکو اور شمبھ اور نشمبھ وغیرہ مار کر دیبی اپنے مندر کو چلی جاویگی کہان وہ کم عقل شمبھ کہان لبشنو کے موہنے والی بھگوتی ان دونون کی شادی اجگُت ہی کیا نہایت کامانی لکشمی سیار کو خاوند بناتی ہی یا ہتھنی کیا گدھے کو اور گائے بیل کو اسلیے جاکر شمبھ یا نشمبھ سے کہو کہ یا تو وہ جنگ کرین یا پاتال کو چلے جاوین کالکا کے ایسے بچن سُن غصہ سے سُرخ آنکھین کر کے دھومر لوچن بولا کہ جنگ مین تمھین اور مد کے بھرے ہوے شیر کو مار کر اس پاربتی کو راجہ کے پاس لیجاونگا مگر کیا کرون رس بھنگ کو ڈرتا ہون نہین تو تیز بانون سے تمکو جو کاہ چاہتی ہو مار ڈالتا کالکاجی بولین کہ وشسٹ مند آتما تو کیا بک رہا ہی دھنک بان باندھنے والے لوگون کا یہ دھرم نہین ہی اگر جمراج کی سبھا مین جانا چاہتا ہی تو اپنی طاقت بھر بان چلا ایسے بچن سُن دھومر لوچن مضبوط دھنک لیکے کالکاجی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا اور اندر وغیرہ دیوتا بمانون پر سوار ہو تماشا دیکھنے لگے اور جے جے کی آواز کر کے دیبی کی استُت کرنے لگے اور بان کھڑگ گدا انکُش مُوسل وغیرہ سے دیبی کا دیتّون سے بڑا جدھ ہوا اسُری کالکاجی نے پہلے بانون سے رتھ کے گدھے مار ڈالے پھر رتھ بھی توڑ ڈالا - وہ اَور رتھ پر سوار ہو کر غصہ کر کے کالکاجی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا انھون نے اُسکے بان کاٹ ڈالے پھر اور بانون سے اُسنے مارا اُسکے ہزارون ساتھی مارے گئے اور رتھ کے گدھے مارے گئے اور رتھ ٹوٹ گیا اور سارتھی بان بھی مارا گیا اور اُسکا دھنک بھی کٹ گیا تب دیبی نے سنکھ بجا کر دیوتون کو خوش کیا تب وہ پیدل ہوکر لوہے کی شکتی لیے دیبی کے پاس آیا اور زبان سے بیہودہ کہتا ہوا بولا اے بدصورت دیبی ابھی تجھے مار ڈالتا ہون یہ کہ جیسے ہی برچھی چلائی کہ بھگوتی نے ہنکار ہی سے اُسے بھسم کر ڈالا دیت کو بھسم ہوا دیکھ اُسکی فوج ہائے ہائے کرتی ہوئی بھاگ کھڑی ہوئی دیوتون نے اُسے مارا ہوا دیکھ آکاس سے پھول برسائے مرے ہوے دانوؤن اور گھوڑون اور گدھون سے میدان جنگ کا نہایت خوفناک ہوگیا اور وہان مُردون کو دیکھ گیدڑ - کاگ - گِدھ - سیار بٹ اور بہت جو پریتون کی ذاتین ہین رقص اور ناچ ہوتا دیبی جی نے اُس جگہ کو چھوڑ اور جگہ جاکر سنکھ بجایا جس سے سب دیت ڈر گئے اُس سنکھ کی آواز سُن اور خون سے بہتے ہوئے اور پانون - کمر - گلا ہاتھ - وغیرہ کٹے ہوے اور روتے ہوے انیک دیتّون کو دیکھ شمبھ کہنے لگا کہ دھومر لوچن کہان گیا یہ سب کیسے بھاگ آئے اُس استری کو کیون نہین لائے سب سے پوچھنے لگا کہ اے دشٹو سب فوج کہان گئی کہو تو کیا ہوا یہ کسکے سنکھ کی آواز سنائی دیتی ہی جو نہایت خوف دینے والی ہی یہ سُن وہ ہچکیلے بولے کہ فوج سب مار ڈالی گئی دھومر لوچن بھی مارا گیا سنگرام مین اُمانکمہ کم کالکا نے کیا یہ سنکھ کالکا نے بجایا ہی یہ سنکھ کی آواز امبکا کی ہی جو دیوتون کو خوش کرانی اور دیتّون کو دُکھ دیتی ہی جب سب فوج کو شیر نے مارا اور بانون سے رتھ ٹوٹے اور گھوڑے مارے گئے تو آکاس سے دیوتا پھولون کی برکھا کرنے لگے سب فوج ماری ہوئی اور دھومر لوچن کو بھی مارا ہوا دیکھ ہم لوگون نے یقین کیا کہ اب آپ کی فتح نہوگی آپ ہوشیار منتریون سے بچار کرائیے بڑے تعجب کی بات ہی کہ بغیر فوج کے اکیلی ہی امبکا آپ لوگون سے لڑنے کو بخوف شیر پر سوار مد سے بھری ہوئی کھڑی ہی یہ بڑے تعجب کی بات سمجھیے آپ مِلاپ کرنا یا بگاڑ کرنا قلعہ بنا کے بیٹھنا اُسپر چڑھ جانا انھین جو بچار مین آوے وہ کیجیے اُسکے ساتھ کچھ فوج نہین ہی مگر یہ یقین ہی کہ سُمیر دیوتا اُسکے ساتھ ہونگے اور وقت پر لشن اور مہادیو کو بھی اُسی کے پاس سمجھو لوک پال تو ابھی آکاس مین موجود ہین اور سب اُسکے نزدیک ہی ہین - اور جچھ - گندھرب - کنّر - سنکٹ وقت پر ان سبکو اُسی کے مددگار جانیے ہم لوگون کے بچار سے اُسکے مددگار تو سب ظاہر ہوتے ہین مگر اُس سے آپ کے کام کی کچھ امید معلوم نہین ہوتی اور یہ بھی یقین ہی

وہ اکیلی ابکا سب چراچر کا ناس کر سکتی ہی پھیر دانوؤن کی کیا گنتی ہی یہ جانکر جیسا مناسب ہو ویسا کیجیے تو کردن کا یہی دھرم ہی کہ مالک کے آگے سچ اور نا ید ے کی کہین اسلیے صحیح صحیح ہم لوگون نے بیان کر دیا یہ سن شمبھ نے نشمبھ اپنے چھوٹے بھائی سے کہا کہ بھائی کالکا نے دھوم رلوچن اور سب فوج مار ڈالی اور جو بچی تھی وہ بھاگ آئی اور آپ بھی سُکھ بچاتی ہی کال کی گت تو گیانی لوگ مشکل سے جانتے ہین تنکا بجر کے برابر ہے اور بجر تنکے کے برابر طاقت ور کو ناطاقت دیکھتا ہی اب تم سے پوچھتے ہین کہ اب کیا کرنا چاہیے ۔ بھاگنا چاہیے یا لڑنا اگرچہ تم چھوٹے ہو مگر کاج کے سنکٹ مین تمکو ہم بڑا سمجھتے ہین یہ سن نشمبھ نے کہا کہ نہ بھاگنا مناسب ہی نہ قلعہ مین گھس کر بیٹھنا اُس سے جس طرح سے جنگ کرنا مناسب ہی ہم فوج لیکر جاوینگے اور لڑائی مین اُسے مار کر چلے آوینگے شاید ہم بھی مارے گئے تو پیچھے آپ بچار کر جو مناسب سمجھنا کرنا یہ سن شمبھ نے کہا تم بیٹھو چنڈ اور منڈ تب تک جاوین خرگوش پکڑنے کے لیے ہاتھی نہین چھوڑا جاتا چنڈ منڈ اُسے ہر طرح فتح کر سکتے ہین یہ کہکر شمبھ چنڈ منڈ سے بولا ۔

چوپائی

چنڈ منڈ دھاؤ تنکالا	سین سمت جتیو رن مالا
کالہ مار ابکالاؤ	تُرت کارج کر پُن جاؤ
جو مد کر بہت چنڈ نہ آوے	تو تیہہ تم رن مار گراوے
اتنا کام کرو مت دھیرا	ہو سب جوگ سُمر کے بیرا

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین چنڈ منڈ کر جُدھ ۔ بر نو جم دیبی کیو تن سنگ ہوہی ات کرودھ

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح شمبھ نے حکم دیا تو وہ دونون بیر چنڈ اور منڈ بڑی فوج لیکر سنگرام کو گئے وہان دیبی کو دیکھ ملایم ہو کر بولے کہ بائی تم شمبھ نشمبھ کو نہین جانتی جنھون نے دیوتون کو بھی فتح کر لیا ہی تم اکیلی کالکا اور شیر سمیت طاقت ور شمبھ کو جیتنا چاہتی ہو کوئی عورت اور مرد ایسا تمکو سکھانیوالا نہین ہی جو سکھا دے اری دیوتون نے تمکو یہان مرنے کے لیے بھیجا ہی اپنی اور دشمن کی طاقت بچار کر کام کرو اٹھارہ بھجا ہونے کے سبب تم جھوٹھا اہنکار کرتی ہو یعنی بہت خالی بازوؤن سے کیا ہی اور بہت ہتیارون سے کیا فایدہ ہی اسقدر بوجھ کیون لادا ہی شمبھ کے آگے یہ ایک بھی کام نہ کرینگے جو دیوتون کو جنگ مین جیت لیتا ہی اسلیے ایراوت کی سونڈ چھید نے اور دیوتون کے جیتنے والے شمبھ کے دل کی بات کرو ۔ تم ناحق غرور کرتی ہو ہمارے بچن مانو جو تمھین سکھ دینے والے اور فائدہ پہونچانے والے ہین دُکھ دینے والے کام کو پنڈت چھوڑ دیتے ہین اور سُکھ دینے کا کام ضرور کرنا چاہیے اے سُندری تم تو چتر ہو شمبھ کی طاقت پر تجھ نہین دیکھتین جو دیوتون کا مارنے والا ہی پر تجھ کو چھوڑا نوبان کرنا ہی ناحق ہی جس کام مین شک ہو اُسمین پنڈت مشغول نہین ہوتے شمبھ دیوتونکا دشمن ہی اسلیے وہ تمکو بھیجتے ہین کیونکہ اُس سے دیوتا لوگ دُکھی ہو رہے ہین اسلیے تم دیوتون کی میٹھی میٹھی باتون سے ٹھگی گئی ہو یہ یقین جانو دیوتون کا سکھانا تمھارے دُکھ کے لیے اور اُنکے ارتھ سدھ کرنے کے لیے ہی تمنے

نہین سمجھا کہ کارج کے متر کو چھوڑ کر دھرم متر کا آسرا کرنا چاہیے دیوتا تو اپنا ارتھ چاہتے مین ہم تمسے سچ کہتے ہین کہ آدمیون کے مالک
سبکے جیتنے والے تینون بھونون کے مالک چتر سُندر اور کام شاستر مین ہوشیار شمبھ کے ساتھ شادی کرو۔ اُسکے حکم سے تینون لوکون کے
ایشرج بھوگو گی اسلیے ضرور ہمارے مالک کو خاوند بناؤ اسطرح چنڈ کے کلام سُن بادل کی طرح گرجکر جگدمبکا پھر بولین کہ اے نیچ چلا جا جھوٹھ کیون
باربار بولتا ہی ہم وشن اور شیو دیوتون کو چھوڑ کر شمبھ کو کیون بھجین ہم کسی سے شادی نکرینگی اور نہ ہمکو خاوند سے کچھ کام ہی ہمکو سب جاندارونکی
مالک جانو ہمنے ہزارون شمبھ نشمبھ دیکھے اور بہت دانو مارے ہمارے آگے دیوتا اور دیتون کے جھنڈ کے جھنڈ ناس ہوا کرتے ہین اور
اب دیتون کا کال سنگھار کرنے والا آگیا ہی تم اپنی اولاد کی رچھا کرنے کے لیے ناحق ہی تدبیر کرتے ہو اسلیے بیر دھرم کی رچھا کے لیے
جنگ کرو ایک دن تو ضرور ہی مرنا ہوگا اسلیے مہاتماؤن کو چاہیے کہ اپنے جس کو بچاوین تمھین دُرآتما شمبھ اور نشمبھ سے کیا ہی ٹرا بیر دھرم
کرکے سُرگ کو چلو شمبھ نشمبھ وغیرہ اور اور تمھارے رشتہ دار پیچھے سے آوینگے تم اکیلے وہان نرہو گے ترتیب سے ہم دیتون کا ناس
کرینگی تم کچھ رنج مت کرو جنگ کرنے کے لیے طیار ہو جاؤ تمکو اور تمھارے بھائی کو تو ابھی ہم مار ڈالتی ہین اُسکے بعد شمبھ اور نشمبھ کو بھی مارینگی
اور ون کو بھی مار کر جہان ہمارا دل چاہے گا جاوینگی تمھاری خوشی ہو تو جنگ کرو نہین تو چلے جاؤ استر کو جنگ کرو جھوٹھ کیون بکتے ہو
جب اس طرح دیبی نے کہا تو اُنھون نے دھنکھ مین ٹنکور دی اور بھگوتی نے بھی سنکھ بجایا جس سے چارون طرف بھر گئے اور شیر بھی غصہ
ہوکر گرجا اُس شور سے اندر دیوتا منچھ گندھرپ سدھ سادھیہ کنّر سب خوش ہوئے چنڈ کا اور چنڈ سے کاترون کے ڈر دینے والا
بڑا جدھ ہوا اور چنڈ کے چھوڑے ہوئے بان دیبی نے اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور تیرون کی برکھا کی اُنھین تیرون سے
آسمان ڈھپ گیا جیسے کہ پانی برسنے کے پیچھے ٹڈیون سے آکاس بھر جاتا ہی اتنے مین منڈ نہایت تیزی سے بانون کی برکھا
کرنے لگا تیرونکا بڑا جال دیکھ دیبی نے نہایت غصہ کیا اور غصہ سے مکھ کرشن برن ہوگیا اور کیلے کے پھول کے مانند سرخ آنکھین
ہوئین اور بھوین ٹیڑھی ہوگئین امبکا کے ماتھے سے کالی نکلی جو شیر کے چمڑے کے کپڑے پہنے تھی اور ہاتھی کے چمڑے کا انگوچھا بنائے
منڈون کی مالا پہنے نہایت گھور روپ باولی کے مانند پیٹ کیے کھڑگ اور پھانس لیے خوف دینے والی ترشول لیے مہا رودر
روپ مانو دوسری کال راتر ہی بہت چوڑا منھ کیے ادھر اُدھر زبان لپ لپاتی ہوئی دیتون کو ہاتھ سے پکڑ منھ مین ڈال آہستہ آہستہ
دانتون سے پیسنے لگی اور ہاتھیون کو سوار سمیت پکڑ کر منھ مین ڈال چبا کے اٹ ہاس کرنے لگی اُسیطرح گھوڑے اونٹ سوارون
سمیت مکھ مین ڈال دانتون کو کڑکڑا کے چبانے لگی جب چنڈ اور منڈ نے دیکھا کہ سب فوج ماری جاتی ہی تو بانون سے دیبی کو
ڈھانپ لیا اور ایک چکر دیبی کے اوپر مار کر بار بار گرجا اُسے گرجتے دیکھ کالی نے ایک ہی جھٹکے سے اُسے کاٹ ڈالا اور نہایت
تیز بان مارے جس سے وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اپنے بھائی کو گرا ہوا دیکھ منڈ بھی چنڈی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
تب چنڈکا نے لوہے کی شلاکا سے اُسکے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور ادھر چنڈ کا بان چھوڑا جسکے لگنے پر وہ بھی مدہت
ہوکر گر پڑا تب دانوونکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا اور دیوتا نہایت خوش ہوئے چنڈ جب ہوش مین آیا تو اُسنے گدا اُٹھا کر کالکا کے
دہنے ہاتھ مین ماری اُس گدا کو بچا کر کالکا جی نے بان کی پھانسی مین اُسے باندھ لیا اُن دونون کو خرگوش کے مانند پکڑ کر
امبکا جی کے پاس لیگئی اور بولی اے پیاری یہ جانور لیجیے رن جگیہ کے لیے ان دیتون کو ہم لائی ہین یہ سُن امبکا جی بولین
کہ انھین نہ مارو اور نہ چھوڑو مگر دیوتون کا کام کرو کیونکہ تم بہت ہوشیار ہو ایسے اُنکے بچن سُن کالکا پھر امبکا سے بولی کہ جدھ جگیہ مین

جسمین کھرگ ہی استمبھ ہوتے ہین اُنکا اِسبھن کرتی ہین جسمین ہنسا نہوا اتنا کہ دیتون کے سر کالی نے کاٹ ڈالے اور نہایت خوش ہوکر خون پی لیا اس طرح مارے ہوے دیتون کو دیکھ خوش ہوا ابکا جی بولی —

چوپائی

سُرن کارج کینہو پر لیہو — چنڈ مُنڈ ہت کیو سینہو
جاسُون چنڈ مُنڈ تم مارا — چامُنڈا اس نام تمہارا

ادھیاے ستائیسوان ۲۷

دوہا

سینت ہُبس ادھیاے مین رکت بیج سنگرام — کہب بھلی بدھ جادھ سُن سُجن لہین بسرام

سری بیاس مُن راجہ سے کہتے ہین کہ چنڈ مُنڈ کو مارے ہوے دیکھکر جو دیت مرنے سے بچ گیے تھے بھاگ کر شُمبھ کے پاس آئے اُنمین کسی کا پانون کٹا ہوا اور کسی کے بدن سے لہو ٹپکتا اور کوئی روتا پیٹتا تھا اور وہ سب منھ مین ہاتھ لگا لگا کر بولے کہ ای راجہ رچھّا کرو رچھا کرو کالکا کھائے لیتی ہی اُنسے بڑے بیر چنڈ مُنڈ مارے گئے اور سب فوج کے لوگ کھا لیے گئے ہم تو مارے ڈر کے بھاگ آئے ہین اور جنگ کا میدان کالکا نے نہایت بھیانک کر دیا ہی کیونکہ اسمین مرے ہوے ہاتھی بیر گھوڑے اونٹ پیدل سب پڑے ہین خون کی چھوٹی ندی بہتی ہی جسمین گوشت ڈوبا۔ بال سیوال اور ٹوٹے ہوے رتھون کے پہیے پڑے ہین اُنمین سے خون بہتا ہی وہی مانو لہرین ہین اور کٹی کٹائی جنگھا مچھلی روپ اور مستک تُمبی پھل ہی ایسی ندی کادرون کے ڈر دینے والی اور دیوتون کی آنند دینے والی ہی ای مہاراج کُل کی رچھیا کیجیے پاتال کو بھاگ چلیے نہین تو غصہ ہوکر دیبی مار ڈالیگی اسمین کچھ شک نہین ہی سنگ بھی جنگ مین دانوون کو کھاتا ہی اسی طرح کالکا بانون سے ہر طرح سے مارتی ہی اسلیے ای راجہ تم بھی نِشُمبھ اپنے بھائی کے ساتھ مارنے مین ناحق ہی اپنا دل لگاتے ہو ای مہاراج یہ کُل کی ناس کرنے والی ایک استری آکے کیا کریگی جسکے لیے کُل کا کل ناس ہوا جاتا ہی اور بھائی بندون کو مارے ڈالتی ہی دیکھیے ایک عورت نے بے تعداد راچھس مارے یہ بھی تعجب کی بات ہی کہ تینون لوک کے جیتنے والی آپ کو اکیلی عورت جنگ کرنیکے لیے بُلاتی ہی آگے تمنے پُسکر مین عبادت کی تھی تب بر دان کے لیے لوک کے پتامہ برہما جی آئے تھے اُنھون نے تم سے کہا تھا کہ تم بر مانگو تب تمنے امر ہوجانا مانگا تھا اخیر مین یہ بر ملا تھا کہ دیوتا دیت منکھ سانپ کنر دغیرہ پُورکھ سے کسی سے موت نہو۔ اسلیے آپ کے مارنے کے لیے یہ عورت آئی ہی اچھی طرح سوچ لیجیے اسلیے آپ جنگ نہ کیجیے یہ دیبی ہی جسے مہامایا پرکرت۔ پرما۔ امرتا کہتے ہین اور جو اخیر مین سبکو مارتی ہی اور لوگون کی پیدا کرنے والی۔ دیوتون کی مالک تینون گنون سے مشتمل۔ تامسی۔ سرب شکت جگت اجیتا اجھیا تیتا۔ سب جاننے والی۔ ہمیشہ اردت رہنے والی۔ بید کی ماتا گایتری روپنی سندھیا سب سُروُن کا گھر نرگن سگن سب سدھیون کی دینے والی۔ ناس سے رہت۔ آنند روپنی۔ آنند دینے والی۔ گوری۔ دیوتون کو ابھے دینے والی ایسی اُسے جانکر اُس سے دشمنی چھوڑ دیجیے اور اُسکی سرن مین جائیے وہ دیبی تمھاری رچھّا کریگی اسکے قابو کو

اپنے کل کو زندہ رکھیئے بھلا جو مارنے سے بچ گئے ہین یہ تو بہت دنون تک زندہ رہین اس طرح کے اُنکے بچن سن دیوتون کے بل کا ہرنے والا شمبھ بولا اے دشٹ تو تم لڑائی سے بھاگ آئے ہو اب چپ رہو اور جلدی پاتال کو چلے جاؤ کیونکہ جینے کی اچھا بڑی بلوان ہوتی ہے جگت سب دیو کے قابو مین ہے اسے جیتنے مین کون شک ہے جیسے برہما وغیرہ دیو کے قابو مین ہین ویسے ہم برہما۔بشن۔مہیش۔جم۔اگن۔برن۔سورج۔چندرمان۔اندر یہ سب تقدیر ہی کے قابو مین ہین اسلیے کون فکر ہے جو جو ہونی ہوگی وہ ہوگی تدبیر بھی ویسی ہی ہوتی ہے جیسی ہونی ہوتی ہے ہمیشہ بچار کے ہوشیار لوگ فکر نہین کرتے اور مرنے کے ڈر سے گیانی لوگ اپنا دھرم نہین چھوڑتے۔ اور سکھ۔ دکھ۔ عمر۔ زندگی۔ مرنا۔ لوگون کو اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین اور برہما بشن۔مہادیو بھی اپنے وقت پر سب گیرتے اور سب اندر وغیرہ زندگی کے ختم ہو جانے سے ناس ہو جاتے ہین اسی طرح ہم بھی کال کے بس مین ہین اپنا دھرم پالن کیا کرینگے ناس ہونگے یا فتح پاوینگے اب اس عورت نے جنگ کے لیے بلایا ہے پھر کیسے بھاگین کیا ہزارون سینکڑون برس زندہ رہینگے آج جنگ کرینگے جو ہونے والا ہو وہ ہو چکا ہے نتیجہ ہو چکا ہے مرن جو ہوگا اُسے منظور کرینگے تدبیر کے ماننے والے کہتے ہین کہ تقدیر کوئی چیز نہین ہے اُنکے بچن جگت سے جگت ہو سکتے ہین مگر جو اُنکو جانتے ہین تدبیر بغیر کوئی منورتھ سدھ نہین ہوتا ڈرپوک لوگ کہا کرتے ہین جو ہونی ہوگی وہ ہوگی جسے نہین دیکھا اُسے تو بلوان مورکھ کہ سکتے ہین پنڈت لوگ تو نہین کہتے اُسکے ہونے مین پرمان کیا ہے اَدرِشٹ پدارتھ کہین دیکھ پڑتا ہے اور ادرشت کہین درِشٹ ہو جاتا ہے یہ مورکھون کے ڈرانے کی بات ہے ترالنبہ والون کو یہ دکھ مین چت کی دھارنا ہے کمھار کے پاس مٹی رکھی ہوتی ہے مگر اُسکے ہاتھ پانون چلائے بنا برتن نہین بن سکتے تدبیر کے کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہے اور تدبیر کی کمی مین کبھی کام نہین ہوتا اور دیس کال اپنا اور دشمن کی طاقت جانکر جو کام کیا جاتا ہے وہ پورا ہوتا ہے یہ برہسپت جی کا قول ہے یہ بچار کر شمبھ لڑائی مین رکت بیج اسر کو بھیجنے کی طیاری کرنے لگا کہ اے رکت بیج تم لڑنے کو جاؤ اور جیسا دیکھنا ویسا لڑائی مین کرنا رکت بیج نے کہا مہاراج آپ کچھ بھی فکر نہ کیجیے ہم اکیلے جاکر اُسے جیت کر تمھارے قابو کراوینگے ہماری جگت کی چترائی دیکھنا ابھی اُسے جیت کر تمھارے قابو کرائے دیتے ہین۔ اتنا کہ رتھ پر سوار ہو کر رکت بیج اپنی سب فوج لے لڑنے کو گیا اور وہان ہاتھی گھوڑے اور سپاہیون سمیت پہونچا جہان دیبی پہاڑ پر تھین اُسے آتے ہوئے دیکھ دیوتون نے خوش کرانے والی اور دیتون کو دکھ دینوالی دیبی کے سنکھ کی آواز ہوئی سنکھ کی آواز سن رکت بیج دیبی کے پاس جاکر بولا اے دیبی ہمکو سنکھ بجاکر کیا ڈراتی ہو کیا ہم کا ماتر دھوم لوچن مین ہمارا رکت بیج نام ہے جو تمھارے پاس آئے ہین لڑائی کی اچھا ہو تو طیار ہو جاؤ ہم ہرگز نہین ڈرتے آج ہماری قوت دیکھو جو اور ڈرپوک کتنے تمنے دیکھے ہین وہ ہم نہین ہین جو منشتر تمنے بوڑھون کی خدمت کی ہو اور نیت شاستر سنا ہو اور بیاے شاستر پڑھا ہو یا پنڈتون کی سبھا مین بیٹھی ہو اور ساہت شاستر اچھی طرح جانتی ہو تو ہمارے یہ سچے اور فائدے کے بچن سنو نو دن رسون مین سرنگار رس اور شانت رس یہ دو پنڈتون کی سبھا مین اُتم رس گنے جاتے ہین اُنمین سرنگار رس سبھون کا راجہ ہے دیکھو بشن جی لچھمی کے ساتھ رہتے برہما ساوتری کو بھوگتے اور اندرانی اندر اور مہادیو پاربتی برچھ بیل کو ہرن ہرنی کو اور کبوتر کبوتری کے ساتھ رہتے اسیطرح سب پرانے سنجوگ کے رس مین جنکو بھوگ ملتا نہین وہ بچارے شانت رس مین لین ہو جاتے ہین مگر ہم جانتے ہین کہ کام دیو کے بہکے ہوئے برگیان اور مت کچھ نہین سوجھتا۔

چوپائی

تاسون تمنہ کرہوپت لائک	شمبھ نشمبھ ترلوکی نایک
یہ کہ مون بھیو جب وانو	ہنسی بھوانی جسم ہنسیانو
جامنڈا کالکھ تہان ہین	ہنسین ٹھٹاے کچھ من ناہین
یہ لکھ چکت بھیے سب تہوان	بول نہ سکین ٹھٹھ شنکھ جہھوان

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

انٹھائیس ادھیاے مین رکت بیج کر جدھ	کہب جودیی سون بھیو شنبھو جیتا کہ سدھ

سری بیاس جی بولے کہ بھگوتی خوب ہنسکر رکت بیج سے جاُت کے ملے ہوئے بچن بولین کہ اے دُشٹ ہم نے جو پہلے دُوت آیا تھا اُس سے جو کچھ لائق اور دُرست بچن تھے کہدیے اب تو کیون بکتا ہے وہ یہ ہے کہ تینون لوک مین چاہے جو ہو مگر روپ بل۔ اور ایشرج مین ہمارے برابر ہو اُسکو خاوند بناوینگی اسلیئے شمبھ یا نشمبھ سے ہماری پہلے کی کی ہوئی پرتگیا کو جاکر کہو کہ وہ ہمکو لڑائی مین جیت کر بدھ سے شادی کرلین۔ تو بھی اُنکے حکم سے اُنکا کام کرنے کے لیے آیا ہے چاہے لڑائی کر چاہے اُنکے ساتھ پاتال کو چلاجا ایسے بچن سُن وہ غصہ ہوکر بانون کی برکھا کرنے لگا امبکانے سانپون کی طرح تیرون کو آکاس مین آتے دیکھ تیز تیرون سے کاٹ ڈالے پھراور تیر رکت بیج کو مارے جنسے وہ پاپاتما بیہوش ہوکر رتھ پر گر پڑا۔ رکت بیج کے گرنے سے دیتیون کی سینا مین بڑا ہاہاکار ہوا تب فوج کے لوگ رونے لگے کہ ہاے مارے گئے رونے کو سُن شمبھ سب فوج کو بُلاکر بولا کہ کلیاج دیت اور سب دانو اپنی فوج لیکر جاوین اور یہی بڑے بڑے سُور بیر بڑے زور آور کال کیہ وغیرہ جاوین اسطرح شمبھ کے حکم سے مد سے بھری ہوئی فوج میدان جنگ مین آئی تب چنڈکانے دیتیون کی فوج آئی ہوئی دیکھ بڑا بھیانک گھنٹا بجایا اور دھنکھ مین ٹنکور کیا اُس آواز کو سُن جلدی کالی نے مُنھ پھیلایا اور دیبی کے سنگھ نے بھی مُنھ پھیلایا اور سبکو ڈراکر جینے لگا اُس آواز کو سُن بڑا بلی دانو غصہ سے مُور چھیتا دیبی سکے اوپر اُشتر چھوڑنے لگا اُس سے نہایت سخت جُدھ مین جسے دیکھ رودین کھڑے ہوتے تھے برہماوغیرہ دیوتون کی شکتیان چنڈکاکے پاس پہونچین جس دیوتا کا جو روپ زیور اور سواری تھی اُس دیوتا کی شکت اُسیطرح جنگ مین پہونچی برہمانی ہنس پر سوار رُودراچھ کی مالا پہنے اور سُوت اور کمنڈل دھارن کیے تھین اور برہمانی نام سے مشہور تھین بشنوی گرڑ پر سوار سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتامبر اوڑھے ہوئے آئین شنبا نکری شیو کی شکت بیل پر سوار ترسول دھارن کیے آدھا چاندما تھے پر دھرے سانپون کے زیور پہنے ہوئے آئی۔ کھٹ آنن کی شکت مور پر چڑھی شکت ہاتھ مین لیے سُندر نکھ کیے جنگ کی خواہش سے کاز کیہ پر دنی آئین اندرانی سُندر مکھ کیے سفید ہاتھی پر سوار بجر ہاتھ مین لیے عمدہ زیورات سے آراستہ سنگرام کے سامنے آئی باراہی سُور کا مُنھ کیے پریت پر سوار تھی نارسنگھی نرسنگھ کے مانند سر پر دھارن کیے ہوئے آئین۔ جامیا جمراج کی شکت بھینسے پر سوار ڈنڈ ہاتھ مین لیے خوف دینے والی جنگ مین آئی اسی طرح برن اور کُبیر کی شکتیان نہایت مد سے بھری آئین اسی طرح اپنی اپنی فوج لیتی آئین تھین

اُن سبکو آئی ہوئی دیکھ دیبی نہایت خوش ہوئی اور دیوتون کو بھی اطمینان ہوا اور خوش ہوے اور دیت ڈرے اتنے مین لوک کے
کلیان کرنے والے مہادیو جی سنگرام مین آکر چنڈکا سے بولے کہ دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے دیتون کو جلد مارئیے اور شُمبھ
نشمبھ کو بھی مار و جگت کو نجوف کر کے سب چلی جاؤ کہ دیوتا جگیہ کا بھاگ پاوین اور برہمن لوگ جگیہ کرین اور سب استھاور جنگم
پرانی خوش ہون بادل وقت پر برسے اور کھیتی بہت پھلے مہادیو جی کے بچن سن چنڈکا کے سریر سے بڑی بھیانک اور پرچنڈ سیارین
کی طرح شور کرتی ہوئین بڑے گھور روپ سے ایک شکت نکلی اور مہادیو جی سے ہنسکر بولین کہ اے دیوتون کے دیو آپ جلدی
دیتون کے مالک کے پاس جائیے اور ہماری ایلچی کا کام کیجیے کہ کامانتر شمبھ اور نشمبھ سے ہماری طرف سے جاکر کہدیجیے کہ سُرگ چھوڑکر
تم سب جلدی پاتال کو چلے جاؤ دیوتا سُرگ مین سُکھ پاوین گے اور اندر اندراسن پاوین گے اور جگیہ کے بھاگ دیوتا بھوگین اور جو تم
لوگون کو جینے کی اچھا ہو تو جہان سب دیت رہتے ہین وہین رہو یعنی پاتال کو چلے جاؤ یا جُدھ کی اچھا ہو تو آؤ تمھارے گوشت
سے ہماری سیارنی سیر ہونگی اُسے سن جلدی مہادیو جی شمبھ کے پاس جاکر بولے کہ اے راجہ ہم تُرت دیت کے ناس کرنے والے شیو جی
ہین اس وقت امبکا کے دُوت ہوکر تمھارے پاس تمھارا ہت کرنے آئے ہین سنو کہ تم سب سُرگ اور بھوم کو چھوڑ جلدی پاتال کو چلے
جاؤ جہان بلوانون مین بلوان پرہلاد اور بل رہتے ہین یا مرنے کی خواہش ہو تو آؤ ہم جنگ مین تمکو مارینگی تمھارے کلیان کے لیے
بھارگیی دیبی جی نے یہ کہا ہے اسطرح امرت کے سمان دیبی کے بچن شمبھ وغیرہ سے کہکر ترسول دھاری لوٹ آئے کیونکہ اس
کوشکی کے انگ سے پیدا ہوئی شکت سے بھیجے ہوے شیو جی دُوت بنکر گئے تھے اسلیے اُس شکت کا نام شیو دُوتی لوک مین مشہور
ہوا دیتون نے جب مہادیو جی سے دیبی کے کہے ہوے نہایت سخت بچن سُنے تو ہاتھون مین استر سستر لے کر جلدی میدان مین آئے
اور نہایت تیز آکر چنڈکا کے اوپر کان تک کھینچ کر بان چھوڑنے لگے کالکا اُنکو سُول گدا تیر وغیرہ مار مار کر کھانے لگین اور اُسی لڑائی مین
برہمانی جی کمنڈل کا جل ڈالکر دیتون کو مارنے لگین اور ماہیشری بیل پر چڑھی ہوئی ترسول سے دانوون کو مار مار کر جنگ مین
گرانے لگی برہمانی شکت اور بیشنوی جی چکر اور گدا کے مارنے سے دانوون کے سر کاٹنے اور مارنے لگی اور اندری اندر کی شکت ایراوت
کی سُونڈ اور لاتون سے مارے ہوے دیتون کو بجر سے مار مار پرتھوی پر گرانے لگی اور باراہی نے تھوتھن اور دانت وغیرہ کے
گھات سے غصہ ہوکر سینکڑون دانو مار ڈالے نارسنگھی دیتونکو تیز ناخونون سے چیر پھاڑ کر کھانے لگی اور جنگ مین بار بار
گرجنے لگی اور شیو دُوتی اٹ اٹ ہاس کرکے زمین پر دانوون کو گرانے لگی اور اُنھین کو چامُنڈ کھاتی جاتی تھین کوماری شکت
مور پر سوار کان تک کھینچ کھینچکر تیز بانون سے لڑائی مین دشمنون کو مارتی تھی اور برن کی شکت بارُنی پھانسی مین باندھکر جنگ
مین دیتون کو بے جی کر کے اور بیہوش کر کے پٹکنے لگین اسطرح دیبیون نے بڑے طاقت ور دیتون کی فوج کو مار ہی ڈالا کہ جس سے
وہ بچے بچائے بھاگ کھڑے ہوے اور ہاتھ سے منھ مُوند مُوند کلپنے لگے اور دیوتا دیبیون پر پھولون کی برکھا کرنے لگے

چوپائی

جو جو دشٹ اور نا دکٹھورا
بھاگت دیت دیو گن گرجت
سادھو جن تھار و ڑہ جیا رادہ

سن دانو دکھین جہون اورا
رکت بیج لکھ آیئہ برجت
کرت آے کرودھ من بھاد

دیبی سُن دھایو تتکالا	اتی بھیانک روپ کرالا

ادھیاے انتیسواں ۲۹

دوہا

اُن ترس ادھیاے مین رکت بیج بدھ گاتھ ۲۹	کہب کین لبتار ین شمبھو سین سے ساتھ

سری بیاس جی کہتے ہین کہ شیو کا دیا ہوا جو پرم بردان تھا اُسے کہتے ہین سُنو اُسکے بدن سے جتنی لہو کی بوندین زمین پر گرتی تھین اُتنے ہی دیت اُسی کے رُوپ اور پراکرم کے سمان پیدا ہو جاتے تھے اسلیے بے تعداد لہو سے بڑے طاقت ور پیدا ہو جاتے تھے یہ رودر کا دیا ہوا بردان تھا سو اسی بردان سے مغرور ہو کر چنڈکا اور کالکا کو مارنے میدان جنگ مین آیا تھا اور آتے ہی آتے اُسنے بیشنوی شکت کو گرڑ پر سوار دیکھ ایک شکت ماری اُس بیشنوی شکت نے گدا سے اُسے روک دیا اور چکر اُسے مارا اُس سے اُسکے بدن سے بُہت ہی خون چلا جیسے بجر سے کٹے ہوے پہاڑ کی چوٹی سے گیرو کا جھرنا بہ چلے جہان جہان جب جب خون کی بُوندین زمین پر گرین وہان اُسی کی طرح ہزارون پُرکھ پیدا ہوتے جاتے تھے اُسی وقت ایندری یعنے اندر کی شکت نے بجر سے اُسے مارا تب بھی اُس سے بُہت خون چلا تب اُسکے خون سے بے تعداد رکت بیج اُسکے سمان استر شستر لیے بڑے بیر اوٹھ کھڑے ہوے برہمانی نے برہم ڈنڈ سے غصہ ہو کر مارا اور ماہیشری نے ترسول مارا نارسنگھی نے ناخون مارے اور اُسی بیچ راچھس کو بٹھ بھی مارا کوماری نے چھاتی مین شکت ماری اُسنے اُن سبکو تیر گدا اور شکت سے علیحدہ علیحدہ مارا اُن شکتیون نے بھی اُسے تیرون سے مارا اور چنڈکا نے اُسکے سب استر اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور غصہ ہو کر اور تیر مارے اُسکے بدن سے بُہت خون بہا اسلیے بے تعداد اُسی کے برابر سُور نکلے اب اُسکے خون سے پیدا ہوے اور لڑتے ہوے رکت بیجون سے جگت بھر گیا اور اُنھین چارون طرف سے مارتے ہوے دیکھ سب دیوتا نہایت فکرمند ہوے اور کہنے لگے کہ یہ دیت کب مرینگے کیونکہ یہ دیت سینکڑون اور ہوتے چلے جاتے ہین ان کے مارنے کے لیے ایک ہی چنڈکا ایک کالی اور یہ ماتا ہین اُنسے یہ کیسے مارے جاینگے یہ تو بڑے کشٹ کی بات ہے اور پھر نشمبھ اور شمبھ ہٹھ سے اپنی فوج لے میدان مین آوینگے تو بڑا ہی غضب ہوگا اس طرح ڈرے ہوے اور فکرمند دیوتا جیسے ہوے ہین کہ ابکا کالی سے بولین کہ اے چامنڈا بہت جلد تم اپنا مُنھ پھیلاؤ اور ہمارے ستر سے بہا ہوا خون پیو اور دانوون کو کھاتی ہوئی آرام سے میدان مین لڑو جسمین ہم تیر گدا کھڑگ موسل وغیرہ اچھی طرح مارین ایسا کرو کہ ایک بُوند بھی زمین پر نہ گرنے پاوے سب پی لو اور اُن مارے ہوؤن کو کھاتی بھی جاؤ اسطرح پھر نہ رہنے دینگے اور تدبیر سے یہ کام سدھ ہوگا پس ہم اُنھین مارتی جاوین اور تم اُنھین کھاتی جاؤ اور لہو پیتی جاؤ اسطرح دیتون کو مار کر سُرگ اندر کو دیکر سکھ سے چلی جاوین جب اسطرح ابکا نے کہا تب چامنڈا رکت بیج کا خون پی گئی ابکا نے موسل سے اُسے کوٹ ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن کے سب ٹکڑے کھا ڈالے اگرچہ کھانے اور پینے کے وقت وہ چامنڈا کو بھی مارتا تھا مگر یہ کب مانتی تھین کھا پی کے اُسے برابر کیا اس طرح جتنے اُسکے خون سے پیدا ہوے رکت بیج تھے سبھون کو ختم کر ڈالا اب اصلی اور نقلی سب کھا پی ڈالے گئے رکت بیج سے

مارنے کے بعد جو کچھ باقی رہے وہ بھاگ گے اور ہاہا کہتے ہوے جو خون سے ڈوبے ہوے اور استرون بناہیوش تھے وہ شمبھ سے
بولے کہ اے راجہ امبکا نے رکت بیج کو مار ڈالا اور چامنڈا نے اسکے بدن سے گرا ہوا خون پی لیا اور جو جو سور بیر دانو تھے انمین سے
کسیکو شیر نے اور کسی کو کالی نے کھا لیا ہم لوگ دیبی کا کیا ہوا چرتر آپ سے کہنے کے واسطے چلے آئے اے راجہ وہ دیبی دیت
دانو گندھرب اسر چھپ تبنگ سرپ راچھس وغیرہ کسی سے نہین جیتی جا سکتی اسکے سوا اندرانی وغیرہ اور بھی دیبی وہان آئی ہین اور
اپنی اپنی سواریون پر سوار طرح طرح کے استر اور شستر ون سے لڑ رہی ہین انھون نے سب دانوؤن کی فوج مار ڈالی اور
رکت بیج بھی مارا گیا اکیلی ہی دیبی تھین اب اور سبھون سمیت ہو گئین کیا کہین پھر شیر بھی سنگرام مین راچھسون کو مارتا ہے اس لیے
چاہیے کہ منتریون سے صلاح کر کے جیسا مناسب ہو کیجیے مگر ہم لوگ جانتے ہین کہ دیبی جی سے دشمنی نہ کرنی چاہیے بلکہ ملاپ
کرنا چاہیے یہ تعجب کی بات ہے کہ استری راچھسون کو مارتی ہے اور رکت بیج بھی استری سے مارا گیا اور خون بھی پیا گیا اور چامنڈا
نے لڑائی مین سب کا گوشت کھا لیا یا تو پاتال مین جانا اچھا ہوگا یا اسکی سیوا کرنی کلیان دیگی مگر امبکا سے کبھی جدھ نکرنا چاہیے
یہ عام عورت ہے بلکہ دیوتون کے کارج سدھ کرنے والی پربل مایا ہے جو دیتیون کا سنگھار کرتی ہے اسطرح اسکے سچ سچ بھی بچن
ہین کال سے موہت اور مرنے کی اچھا کیے ہوئے اودھ کانپتا ہوا یہ بولا کہ تم سب پاتال کو چلے جاؤ اور اگر ڈرے ہوے ہو تو
اسکی سرن مین جاؤ مگر ہم تو آج اسکی سب شکتیون کو اسکے سمیت مار ہی ڈالینگے کیونکہ سب دیوتون کو جیت سندر اندر پوری
وغیرہ کا راج کرینگے اب استری کے ڈر سے کیسے پاتال کو جاوین اور رکت بیج وغیرہ پار کھدون کو مروا کر کون جس سنسار مین چھوڑ کر
ہم جان کی رچھا کرانے کو جاوین اور موت تو رکتی نہین کیونکہ وہ جنم کے ساتھ ہی پیدا ہوئی تھی اسلیے درلبھ جس کو کون چھوڑے
اے نشمبھ ہم رتھ پر سوار ہو کر جنگ مین جاتے ہین اسے مار آوینگے اگر ایسا نہوا تو اے بیر تم فوج سمیت ہماری مددگار ہونا
اور اس استری کو جلدی جم لوک مین بھیجنا نشمبھ بولا کہ ہمین ابھی جاکر اس ڈشٹا کالکا کو مار اور امبکا کو پکڑ جلدی چلے آوینگے اے
راجندر اس باب مین فکر نہ کیجیے کہان یہ استری اور کہان ہمارے بازوؤن کی طاقت جو تینون بھون کو قابو کر سکتی ہے اے بھائی دکھ کو
چھوڑ دو تم بھوگ بھوگو ہم اس مانی کو مان جگت لا دینگے۔

چوپائی

ہمرے رہت سمر تو مانو
تو ہت جاے جیہ نسری لاؤن
یہ کہہ جیشٹھ سہو دربا ہین
رتھ چڑھ بل بین ساتھا
منگل پڑھت بڑھاوت سنگ

ہے اجو کیہ بیش مم بچنو
تو نشمبھ نج نام کہاؤن
بل گرہت کنشٹھ رن کاہین
استر ستر لینہے سب ہاتھا
گیو روپ کرات ہی بھنگ

بندی سوت اننت بہو بھانتی
کرت رہے لکھ دیوا راتی

ادھیاے تیسوان

دوہا

کہت ترلش ادھیاے مین بدھ نشنبھ کرنیک | جنھہ دیبی دانون کہ پراکرمن ات ٹھیک

سری بیاس جی بولے کہ نشنبھ مرنے یا فتح کے لیے فوج سمیت میدان جنگ مین دیبی کے سامنے آیا اُسکے پیچھے میدان مین بڑا پنڈت شنبھ بھی اپنی فوج سمیت آیا اور دیوتا اور مُن آکاس مین بادلون کے بیچ بیچ سے جھُنڈون کے سمیت جنگ کا تماشا دیکھنے آئے اور نشنبھ نے میدان مین جاکر دھنکھ لیکر امبکا کو ڈراتا ہوا تیر برسانے لگا۔ میدان مین تیر چھوٹتے ہوے نشنبھ کو دیکھ چنڈکا بہت ہی ہنسی اور کالکا سے بولی کہ ان دونون بیوقون کو دیکھو کہ مرنے کے لیے ہمارے پاس آتے ہین اگرچہ دیتون کا بڑا جدھ اور رکت بیج کا مرنا بھی دیکھ چکے ہین مگر کیا کرین ہماری مایا سے موہت ہین کہ فتح کی اُمید کرکے آئے ہین آس بڑی بڑی ہوتی ہی جو آدمی کو کبھی نہین چھوڑتی چاہے وہ بھگا ہوا دھن ہرا ہوا پچھ رہت اور بجپت بھی ہو دیکھو آسا کی پھانسی مین بندھے ہوے یہ جنگ کرنے کو آتے ہین ای کالی ہم شنبھ نشنبھ دونون کو مارینگی اتنا کالکا سے کہہ کان تک تیر کھینچکر چنڈکا نے پہلے نشنبھ کو جو آگے کھڑا تھا مارا اُس دانو نے بھی تیز بانون سے بھگوتی کے بان کاٹ ڈالے اُن دیبی اور نشنبھ کا بڑا بھیانک جدھ ہوا اور شیر گردن کے بال ہلاکر فوج مین گھُس گیا جیسے ہاتھی تالاب مین گھُس جاتا ہی اور ناخون اور دانتون سے چیر پھاڑ کے دیتون کو کھانے لگا جیسے کہ ہاتھیون کو کھاتا تھا اس طرح شیر کو فوج مین کھاتے اور مارتے دیکھ نشنبھ دھنکھ بان لیکر دوڑا پھر اور بھی دانو غصہ ہوکر دانت کٹ کٹاکر جابھ لپ لپاکر آنکھین لال لال کر دیبی کے مارنے کو آئے وہان شنبھ نے رودر رس سمیت نہایت سُندر سر نگار رس سے بھری ہوئی اُتم اور تینون لوکون کی سُندری عمدہ طور سے کٹاچھ کرتی ہوئی اور غصہ سے نہایت سُرخ آنکھین کیے دیکھا اور شادی کی اچھا چھوڑ اور جینے کی اچھا دل مین یقین کر دھنکھ لیکر کھڑا ہوا اُسے ایسا جانکر جنگل مین سب دیتون کو سُناتی ہوئی امبکا کچھ مسکراکر یہ بچن بولین کہ ای نیچو جینے کی آس اگر ہے ہتھیار یہان دھر پاتال یا سمندر مین چلے جاؤ یا ہمارے تیرون سے مرکر سُرگ مین پہونچ بیخوف ہوکر بڑا کرودھ کا ماتر تا اور سورتا ہر جگہ نہین ہی ہم ابھی جیو دان دیتی ہین سُکھ سے چلے جاؤ ایسے دیبی کے بچن سُن مد سے مغرور نشنبھ تیز کھڑگ اور آٹھ چندر کی ڈھال لیکر بڑی تیزی سے شیر اور جگت امبکا کے سر پر مارنے لگا تب دیبی جی نے اپنی گدا سے کھڑگ کی چوٹ کو بچا کر اُسکے کاندھے پر بھی مارا اُسنے اُسکی تکلیف کو سہار پوٹ کے پھر مارا تب اُنھون نے بھی پورکھون کے خوف دینے والے گھنٹے کی آواز کی اور نشنبھ کے مارنے کی اچھا کرکے بار بار شراب پی اس طرح دیوتا دانو دن کا خوف دینے والا جدھ ہوا اور دیو اور دیت آپسمین جیتنے کی اچھا سے تھے اور گوشت کھانے والے کروڑون پنچھی۔ کنک سیار۔ گیدڑ سفید چیلین۔ کوّے یہ سب خوش ہوکر ناچنے لگے اور میدان جنگ مین دیتون کے سرون سے لہو گر گرکر بہا دیتا تھا جسمین ہاتھی اور گھوڑون کے بدن ایک ہی مین جُڑے تھے۔ ایسے دانو دون کے پڑے ہوے دیکھ نشنبھ غصہ کرکے بڑی گدا ہاتھ مین لیکر چنڈکا کے پاس پہونچا اور سنگھ کے ماتھے پر اور دیبی جی کے سر پر مارا پھر دیبی غصہ ہو مارتے ہوے نشنبھ کو آگے دیکھکر بولین کہ ای بیوقوف تب تک کھڑا رہ کہ جب تک اس گدا کو تمھارے گلے مین نہ مارون جس سے تم جم پوری کو جاؤگے اتنا کہہ دیبی جی نے کھڑگ سے نشنبھ کا سر کاٹ ڈالا مگر اسکا سر بڑا دانون

سروپ گدا ہاتھ مین لیے ہوے گھومتا اور دیوتون کو خوف دیتا تھا تب دیبی جی نے اُسکے ہاتھ پانون بانون سے کاٹ ڈالے وہ بیجان ہوکر زمین پر گر پڑا گویا کوئی پہاڑ ہی اُس بھیانک بلوان نشمبھ کے مارے جانے پر خوف سے کانپتی ہوئی دیتیون کی فوج مین بڑا ہاہاکار ہوا اور سب ہتیار میدان مین چھوڑ خون مین ڈوبے ہوے ہاتھ سے مُنھ بند کر کانپتے ہوے سب فوج کے لوگ راج مندر کو بھاگ گیے اُنکو آتے ہوے دیکھ دشمن کی ناس کرنے والے شُمبھ نے پوچھا کہ نشمبھ کہان ہی اور تم لوگ کیسے بھاگ آے راجہ کے بچن سُن پرنام کرکے بولے کہ اے راجہ آپ کے بھائی مارے ہوے میدان مین سوتے ہین اور اسیطرح جو تمہارے چھوٹے بھائی کے سب نوکر چاکر تھے وہ بھی مرے ہوے میدان مین سو رہے ہین ہم سب آپ سے احوال کہنے کو چلے آتے ہین نشمبھ کو بھی اُسی چنڈکا نے مارا یہ اب میدان مین تمہارے لڑنے کا وقت نہین ہی یہ استری دیوتون کے کام کرنے اور دیتیون کو کُل مارنے کے لیے ضرور آئی ہی آپ اسے یقین جانیے یہ عام عورت نہین ہی بلکہ اُتم دیبی کی شکت ہی جسکے چرتر سمجھ اور سنکلپ مین نہین آتے بلکہ دیوتا بھی مشکل سے جان سکتے ہین یہ طرح طرح کے روپ دھارن کرتی ہی اور مایا کی چرتر جانتی اور نہایت ہوشیار ہی اور عمدہ عمدہ زیورون سے آراستہ اور عجائب ہتیار لیے ہی اور ٹیڑی کٹھور چت گوڑھ چرت گویا دوسری کال راتر ہی اور پار کی پار جاننے والی اور سب پھولون سے بھری ہی اور اُسکو انترچھ مین رہکر دیوتا سب پرنام کرتے ہین اور جو دیوتون کے کارج کر رہی ہی

آسمان اور زمین کے بیچ مین خلا کو انترچھ کہتے ہین ۱۲

اسلیے اب بھاگنا بڑا ادھرم ہی کیونکہ دنیہ کی رچھا سب طرح سے کرنی چاہیئے جب اُس دنیہ کی رچھا ہوگی تو جب اپنا اچھا وقت آویگا تو تمہاری پھر فتح ہوگی اسمین شک نہین ہی کال بلوان کو کہین کہین ناطاقت کر دیتا اور پھر اُسی کو کبھی بلوان کرکے جتنے کے لیے دوڑاتا ہی اور کال ہی وقت پر کہین داتا کو جاچک اور بھچھک کو دھنوان کرتا ہی برہما۔ بشن۔ مہادیو۔ اور اندر وغیرہ دیوتا سب کال کے اختیار مین ہین اسلیے کال پر کچھو ابھی تمہارے خلاف وقت ہی اور دیوتاؤن کا اچھا وقت اور دیتیون کے ناس کا سبب ہی کال کی ہمیشہ ایک ہی گت نہین رہتی یہ تو مشہور ہی اور طرح طرح کے روپون کو وہ دھرے رہتا ہی اس لیے اُسکی چیشٹا جاننے کے لائق ہی کبھی پُورکھ پیدا ہوتے اور کبھی ناس ہو جاتے ہین پیدا ہونے کا دوسرا وقت ہی اور چھیہ کا دوسرا وقت ہی یہ تو پرتچھ ہی ہی کہ مہاراج اندر وغیرہ دیوتا پہلے تمکو نذر بھیٹ اور بوت وغیرہ دینے لگے تھے جبکہ کال سامنے تھا اُسی کال کے بکھ ہونے سے آج ہی استری[عورت ۱۲] بلا سے مارے گئے اسی سے یقین ہی کہ کال ہی بلابل کرتا ہی کیا کال بیان کارن نہین ہی اور دیوتا سناتن نہین ہین جیسا آپ مناسب سمجھین ویسا کیجیے یہ کال تمہارا اور دانوون کا کیا ہیت نہین ہے۔

چوپائی

تو نشمبھ سے شکر ترائیدہ
تہ بدھو لبشن برن جم دھن بت
تہ بدھو تمھو کال لبس جانی
جیون رہے سے سکھ بہو
تمھرو مرن دیکھ سُر جوہا
اور بچر ہین سب جگ ماہین

بھاگے سمر مانجھ تے تج بیدہ
بھاگ گیے جانت ہون گیت
جائیہ کرو پاتال بیانی
فرنک بھو بت نا گن ہر کھیو
منگل گیہین کیہ کر ہو ہاہ
ست کہت ہم نرپ تم پاہین

ادھیاے اکتیسوان

دوہا

ایک تریش ادھیاے مین شنبھ ناس کی گاتھ | کہب بھگوتی منگلی کین جگت دھرم ہاتھ

سری بیاس مُن بولے کہ اُسکے بچن سُن سُرخ آنکھین کر دیتون کا راجہ شنبھ بولا کہ اے نیچو کیا بکتے ہو کیا ہم اپنی بدنامی کر کے زندہ رہنا چاہتے ہین اور منتری اور بھائی کو مروا کے کیا ہم بیشرم ہو کر گھر مین کال تو بلوان اور بُرے بھلے کا کرنے والا ہی پھر اُسمین کیا فکر ہی کیونکہ وہ دُبدوار اور روپ رہت ہی جو ہوتا ہی وہ ہو جو وہ کرتا ہی اُسے کرے ہمکو مرنے اور زندہ رہنے مین کچھ فکر نہین وہ وقت بھی شدنی نہیں اور کچھ نہین کر سکتا کیونکہ ساون کے مہینہ مین پانی سب جگہ نہین برستا اور کبھی کبھی اگہن پوس ماگھ پھاگن مین برسات ہوتی ہی اسلیے وقت مکھیہ نہین ہی کال تو کارن مانر ہی تقدیر ہی زبردست ہوتی ہی کیونکہ دیو کا بنایا سب ہوتا ہی اُسکے خلاف کوئی کچھ نہین کر سکتا دیو کو ہم سرشٹ مانتے ہین انہک پورکھ کو دھرکار ہی کیونکہ جو نشمبھ سب دیوتون کا جیتنے والا اِس اکیلی دیبی سے مارا جاوے اور مہاشور رکت بیج بھی نشٹ ہو گیا تو ہم کیرت کو چھوڑ کیا زندگی کی اچھا کرین جب دو پرارد ھ بیت جاتے اور کال آجاتا ہی تو جگت کے کرتا برہما بھی ناس ہو جاتے ہین جب چار ون جُگ ہزار مرتبہ گذر جاتے ہین تو برہما کا ایک دن ہوتا ہی اُتنے دنون مین اپنی جگہ سے چودہ اندر گر جاتے ہین اور اُسکے دوگنے وقت کے بعد بشن جی کے مرنے کا وقت آجاتا اُسکے دوگنے وقت پر شیوجی کے مرنے کا وقت آجاتا ہی اسلیے اے مُورکھو دیو کی بنائی ہوئی موت مین کیا ہی پرتھوی پربت سورج اگن چندرمان ان سب کا ناس ہوتا اور جو پیدا ہوتا وہ ضرور ہی مرتا ہی اور بلاشک مرے ہوے کا جنم بھی ہوتا ہی اس لیے سریر کو پا کر جس جو ہمیشہ رہتا ہی اُسکو ضرور بچانا چاہیے ہمارا رتھ ساج کے لاؤ ہم میدان جنگ مین جاوینگے جو کچھ ہونا ہو وہ آج ہی ہوگا تقدیر سے مرین یا فتح پائین فوج سے ایسا کہہ رتھ پر سوار ہو شنبھ میدان کی طرف گیا جہان ہمانچل پربت مین اُسکے ساتھ ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل ہونے کے سبب چار طرح کی فوج چلی اُس پہاڑ پر جا کر شنبھ نے تینون لوک کی موہنے والی شیر پر سوار جگدمبکا کو دیکھا جو سب کپڑون اور زیورون سے سجی ہوئی سب لچھنون سمیت دیوتا گندھرب چھڑکرون سے استت کی جاتی تھین اور کلپ برچھ کے پھولون سے پوجا کی ہوئی تھی اور منوہر گھنٹا اور سنکھ بجاتی تھی ایسی دیبی کو دیکھ کام سے موہت شنبھ موہت ہو گیا اور کام سے مارا ہوا کام کو یاد کرنے اور کہنے لگا اہو روپ اہو اسکی چترائی نزاکت اور دھیرج سب تعجب دینے والی ہین ان چیزون مین آپس مین دشمنی ہی دیکھو نزاکت اور سوچھتا ان کی اور نئی جوانی مگر اسمین کام نہین یہ بڑے تعجب کی بات ہی یہ امبکا روپ مین رت کے برابر سب علامتون سے بھری ہوئی شرنگار رس کو چھوڑ بیر رس کو قبول کر سب لوگون کو مارتی ہی یہ بھی بڑے تعجب کی بات ہی اس باب مین کون تدبیر کرنی چاہیے جس سے یہ ہمارے قابو ہو نہ تو اس کے قابو کرنے کو میرے پاس منتر ہی نہ کچھ اور یہ سب منترون کی جاننے والی اور سب کی موہنے والی مد سے مغرور سب طرح سے سُندری میرے قابو کیسے ہوگی جنگ مین مجھے پانا ل بھاگنا نامناسب ہی کیونکہ سام دام بھید کر کے یہ مہابلوتی نہین سدھ ہو سکتی ہی کیا کرون کہان جاؤن مرنا بھی اس جگہ کا اچھا نہین کیونکہ استری ہی

مرنا جس کو ناس کرنا ہی اور جو رکھشون نے جنگ مین مرنا منگل کا استھان کہا ہی وہ برابر عمر والون کے جو ویاؤن کے ساتھ ہی مگر وہ ایسین
دونون مارے جاوین یہ ہم جانتے ہین کہ سب طرح دیوتون کی رچی ہوئی یہ ناری سینکڑون عورتون مین جو بصورت ہمارے کل
کے ناس کرنے کے لیے آئی ہی مین ناحق کیون خوشامد سے بات کرون کیونکہ یہ مارنے کے لیے آئی ہی پھر سمجھانے بجھانے
سے کیا مانے گی اور کیونکہ ہتیار بند ہر اسلیے دان سے بھی چلانے کے لائق نہین ہی جو کہین بھید ہی کرین تو وہ بھی بیفائدہ ہی
کیونکہ اسکے قابو اور سیوک دیوتا ہو رہے ہین اسلیے مرنا بھی بہتر ہی اور سنگرام مین بھاگ جانا تو اچھا نہین فتح یا مرنا جو تقدیر مین لکھا
ہو وہ ہوگا اس طرح دل مین فکر کر شمبھ شتؤ مین دل لگا جنگ مین مضبوط ہو آگے ٹھہرے ہوئے بھگوتی سے بولا کہ ای دیبی لڑائی
کرو مگر یہ تمھاری محنت ناحق ہی اور تم مورکھ بھی ہو کیونکہ استریون کا یہ دھرم کبھی نہین ہی انکی تو آنکھین ہی تیر ہوتین اور ابرو دھنکھ
آنکھون کی حرکت ہتیار منور تھو ہی رتھ آہستہ آہستہ بولنا اتر ہی عورتون کو اور شستر دھارنا ناحق ہی اور لجیا انکا زیور ہی ڈھٹا ہی
کبھی نہین لڑتی ہوئی استری کر کسا ہی دیکھ پڑتی ہی بھلا استن موندے کہ دھنکھ کھینچے کہان اسکو آہستہ آہستہ چلنا چاہیے کہان گدا
لیکر دوڑنا بدھ دینے والی تو تمھاری کالکا ہی چامنڈا پر نایکا ہین جو کہ چتر ہی نہین ہو سکتی چنڈ کا بیچ والی ہی ڈرانے کے لیے سندر ہو ہو
شبد کرنے والی شو اسیارنی ہی اور سواری شیر جو سب جیون کو خوف دینے والا ہی بین کا بجانا چھوڑ گھنٹا بجاتی ہو یہ سب
باتین روپ اور جوبن کی دشمن ہین جو تمکو جدھ کی خواہش ہو تو بدصورت ہو جاؤ کہ لمبے لمبے لب بڑے ناخون تلخ مزاج کوے کا
سا رنگ اندھی لمبے لمبے پانون ٹیڑھے میڑھے دانت بلی کیسی آنکھین اسطرح کا روپ دھار کر جدھ مین کھڑی ہو جاؤ
پہلے تلخ بچن بولو تم ہم جدھ کرینگے نہین تو نہ کرینگے اسطرح کی خوبصورتی کو دیکھ ہمارا ہاتھ تمھارے مارنے کو جنگ مین برس نہین
ہوتا ایسے کہتے ہوئے شمبھ کو کاماتر جانکر جگدمبکا مسکرا کر یہ بچن بولین کہ ای مند آتما کام کے بان سے موہت ہی کیا بکھاد کرتا ہی
ہم تو صرف ہین تو کالکا سے یا چامنڈا سے لڑائی کر یہ تیرے ہی لائق ہین انسے خوب لڑ ہم تجھسے نہ لڑینگی اتنا اس سے کہہ میٹھی زبان
سے کالکا سے بولین کہ ای کالکا اس بدصورتی کے پسند کرنے والے کو مارو جب اس طرح کال روپنی سے بھگوتی نے کہا تو فوراً گدا
لیکر لڑائی کو کھڑی ہو گئین اور بڑا جنگ ہونے لگا سب دیوتا اور منی اور مہاتمون کے دیکھتے ہی دیکھتے گدا اٹھا کر شمبھ نے کالکا کو
ماری انھون نے دیت کے راجہ کو گدا ماری اور اسکا سونے کا رتھ توڑ ڈالا اور گدھون کو مار بڑے شبد کرنے والے سارتھی کو مار ڈالا
اسنے پیدل ہو برچھی گدا کالکا کی چھاتی مین ماری مگر کالکاجی بچا گئین اور کھڑگ اٹھا کر جلدی ہتیار سمیت چندن لگائے ہوے اسکے بائین ہاتھ
کو کاٹ ڈالا تب اسنے دہنے ہاتھ مین گدا لیا کود کے کالکا کو ماری تب کالی نے گدا اور بازوبند سمیت اسکی داہنی بھجا بھی کھڑگ سے
کاٹ ڈالی وہ ہاتھ پانون بنا ہو کر بولا کہ کھڑی رہو اور دوڑا اسے آتے دیکھ کالکاجی نے اسکا کملاکار مستک کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی
وہ زمین پر گر پڑا اور اسکی جان نکل گئی اسکو بیجان زمین پر پڑا دیکھ اندر وغیرہ دیوتا اس دیبی کی استت کرنے لگے اور کلیان روپ ہوا
بہنے لگی طرفین صاف ہو گئین ہوم دچھنا ورت اگن اٹھنے لگا جو مارنے سے دیت بچے وہ جگدمبکا کو پرنام کر جدھ چھوڑ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

بہہ بین تم سن دیبی چرترا سر رچھن دیتین کرناسا	کیو شمبھ ناسن سو پوترا سنت پڑہت یہی چو کر آسا

سو گرتار تھ بھوتنچ نپتیا ۔ استت لہے سنت جو کرہی گتیا
نردھن دھنک جی رج چھوٹے ۔ سکل کام سوون دن ٹوٹے
رپ سن بھئے تاکہو نہین ہوئی ۔ سنت سناوت جو نر کوئی
اور سن چرت مکت پھل پاوے ۔ سو سب لہے جو کچھ من بھاوے

ادھیائے تیتیسواں ۳۳

دوہا

تینتس کے ادھیائے مین سرتھ بنش اتہاس ۔ کہب بھئے سیوک جنھا تین چرت کے داس

راجہ جنمیجہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ آپنے چنڈکا کی مہمایان کی مگر یہ تو بتایئے کہ ان تینون چرترون کے جوگ سے پہلے کسنے آرادھنا کی ہی اور خوش ہو کر کسے اُسنے بر دیا ہی اور کسنے مہا پھل کام دینے والی دیبی کو آرادھنا کرکے پایا ہی اور کہ پاکی کہان سب کہو اور دیبی کی اوپاسنا پوجا اور ہوم کی بدھ مفصلاً کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ راجہ کے ایسے بچن سن ست وتی کے پتر بیاس جی مہامایا کی پوجا کا طریقہ کہنے لگے کہ سوارو چکھ منونتر مین پورب ایک سرتھ راجہ ہوے جو بڑے فیاض رعایا پرور سچ بولنے والے چھتریون کے کرم مین مضبوط برہمنون کے پوجنے والے گرو جی کی بھگت مین رت ہمیشہ اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے والے دان مین شیل ابر و دہی دھنو بید خوب جاننے والے راجہ ہوے اور اسیطرح راج کی پالنا راجہ کرتے تھے کہ پربت کے رہنے والے ملیچھ چار طرح کی فوج ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل لیکر اُسکے دشمن ہوے اور سرتھ کی نگری کے توڑنے والے زمین چھین لینے مین موجود ہوے اور سرتھ فوج لیکر اُنکے سامنے گیا اُنسے اور راجہ سے بڑا جنگ ہوا اگرچہ ملیچھون کی سینا تھوڑی اور راجہ کی بڑی تھی تو بھی اتفاق سے راجہ نے شکست کھائی اور بھاگ کر اپنے پور مین آ اچھی طرح قلعہ کی حفاظت کرکے بیٹھے اور فکر کرنے لگے نیت شاستر مین تو چتر ہی تھے دیکھا تو منتری دشمن سے مل گئے اسلیے اُداس ہو کر استھان بڑا بھاری بنوالیا اور چارون طرف سے کھائی بنوا کر بیٹھے اور سوچنے لگے کہ وقت کو پرکھنا چاہیے منتری تو دشمن کے قابو مین ہو گئے وہ تو منتر صلاح کے لائق نہین ہین کیا کرون راجہ دل مین فکر کرنے لگا کہ اگر وہ پاپ چار منتری جو دشمن کے قابو مین مجھے پکڑ کر دشمنون کو دیڈالین تو کیا ہوگا پاپیون کا کبھی یقین نکرنا چاہیے کیونکہ لوبھی آدمی کیا نہین کر ڈالتے لکھا ہی کہ لوبھی آدمی بھائی ۔ باپ ۔ دوست رشتہ دار باندھو ۔ گرو ۔ پوجیہ اہین سب سے دشمنی کرتا ہی اسلیے مین اُنکا ہرگز یقین نہ کرونگا جو بڑے پاپی دشمن سے ملے ہوے ہین یہ دل مین بچار بڑے دُکھی ہو کر گھوڑے پر سوار ہو شہر سے باہر نکل گیا اور بے مدد ہو کر بڑے گہرے بن مین پہونچا پھر فکر کرنے لگا کہ مین کہان جاؤن وہان سے بارہ ۱۲ کوس سمیدھا مُن جو بڑے عابد تھے اُنکا استھان تھا یہ جانکر راجہ وہان پہونچے اُس جنگل مین طرح طرح کے درخت لگے اور اُسمین ندی کنارے پر نربیر لشو تھے اور کوکلا کا شبد ہو رہا اور مُن کے شاگردون کے پڑھنے سے بھرا ہوا سینکڑون ہرن گھومتے اور پھل دار لگے ہوم کے دھوئین کی خوشبو سے مہکتا اور وہان بید پڑھا جاتا اور سُرگ سے بھی خوبصورت ایسے آسرم کو دیکھکر راجہ نہایت خوش ہوے اور بیخوف ہو کر برہمن کے آسرم پر بسرام کرنے کا مُن کیا اور گھوڑے کو درخت سے باندھ دیا اور آگے جا کر سا کھو کے درخت کے

مُن کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو مرگ چرم پر بیٹھے شانت سروپ تپسیا سے دُبلے کومل سبھاو۔ شاگردون کو بید پڑھاتے بید شاستر کے ارتھ جاننے والے کرودھ لوبھ اور بغض وغیرہ سے رہت آتم گیان مین لگے ہوئے سچ بولنے والے اور اندریون کو جیتے ہوئے تھے ایسے مُن کو دیکھ راجہ ڈنڈوت کرکے زمین پر گر پڑے اور آنکھون سے پریم سے آنسو بہتے تھے تب مُن نے کہا اُٹھو اُٹھو تمہارا کلیان ہو جب اُٹھے تو گرو کے اشارہ سے ایک شاگرد نے کُشا کا آسن ویا دہ مُن کی اگیا سے آسپر بیٹھے اور ارگھ پاد آچمن سمیدھا جی نے بدھ پوربک دیے اور پوچھا کہ یہان کہان سے آئے ہو تم کون ہو فکرمند کیون ہو اپنا احوال کہو کہ تمہارے آنے کا کیا باعث ہے اپنے دل کا کام کہدو اگر وہ کام اساد ہو گا تو ہم تمہاری اچھا پوری کردینگے یہ سُن راجہ بولے کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون نے مجھے شکست دی ہے اب اپنا گھر اور راج چھوڑ کر تمہاری سرن مین آئے ہین جو آپ حکم دینگے وہی کرونگا سوائے آپ کے زمین پر ہمارا بچانے والا کوئی نہین ہے دشمن سے مین بہت خوف زدہ ہوا ہون اے مُن جی ہماری رچھیا کیجیے تب رکھ نے کہا آپ اطمینان سے بیخوف ہوکر یہان رہیے ہمارے تپوبل سے تمہارے دشمن یہان نہ آسکینگے اے راجہ تم یہان ہنسا نہ کرنا صرف پھل پھول وغیرہ کھا کر اوقات گذارنا اُنکے ایسے بچن سُن بیخوف ہو پھل مول کھاتے ہوئے راجہ اُسی آشرم پر بسے ایک دن راجہ ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے کہ اُنکو گھر کی یاد آئی اور فکر کرنے لگے کہ دیکھو میرا راج پاپی دُراچاری ملیچھ دشمنون نے لے لیا اب اُن بیشرمون سے رعایا دُکھی ہوگی اور ہاتھی گھوڑے سب چارا نہ پانے سے دُبلے ہوگئے ہونگے اسمین کچھ شک نہین ہے کیونکہ دشمنون سے دُکھی ہونگے اور جن خادمون کو ہمنے پالا تھا وہ دشمن کے قابو ہو بیٹھے نہایت دُکھی ہونگے اور بیجا صرف کرنے والے اور دُراچاری دشمنون نے خزانہ لیکر شراب اور تماش بینی مین صرف کر ڈالا ہوگا وہ پاپ بُدھ منتری اور ملیچھ دونون خزانہ ناس کرینگے کیونکہ پاتر کو دان دینے مین نپن نہین ہین اسی طرح کی فکر کرتے ہوئے راجہ درخت کی جڑ پر بیٹھے ہوئے تھے کہ اُسیوقت ایک بنیں جو راجہ ہی کی طرح دُکھی تھا آیا اور راجہ نے اُسے اپنی بغل مین بٹھا کر پوچھا کہ تو کون ہو کہان سے جنگل مین آئے ہو اور کیون دُکھی ہو سچ سچ کہو اب ہماری اور اپنی دوستی سمجھو ایسے راجہ کے بچن سُن سادھون کا سماگم مان بیس بولا کہ اے دوست ہم بنیے ہین ہمارا نام سمادھ ہے ہم بڑے دھنوان اور دھرم وان سچ بولنے کسیکی غیبت نکرنے والے تھے مگر لالچی پتر اور استریون نے زر کی طمع سے ہمکو نکال دیا اور رشتہ دارون نے بھی چھوڑ دیا اسلیئے دُکھی ہوکر بن مین چلے آئے ہین اب کہیے آپ بڑے خوش نصیب معلوم ہوتے ہین کون ہو راجہ نے کہا کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون سے دُکھائے ہوئے اور منتریون سے فریب دیے ہوئے اس بن مین آئے ہین بڑے بھاگ کی بات ہے جو تم ایسے دوست جنگل مین مل گئے اب دم لو آرام سے بن مین پھرین سگے یہ سُن بنیئے نے کہا کہ میرا پریوار میرے بنا دُکھی ہوگا اور بیادھ جیتا کرکے بیہرت ہوگا اور استری اور بیٹون کو سکھ ہوگا اسی طرح کی فکرون سے دُکھی ہوا دل شانت نہین ہوتا کب استری پتر گھر اور رشتہ دارون کو دیکھونگا گھر کی چنتا سے بیاکل ہوا چت نہین لگتا تب راجہ نے کہا کہ جن پتر اور استریون نے تمکو نکال دیا اُنکو دیکھ تمکو کون سُکھ ہوگا۔ ہتکاری ہو تو دشمن بھی بھلا ہے مگر دُکھ دینے والا رشتہ دار بھلا نہین اسلیے دل مضبوط کرکے ہمارے ساتھ پھرو بیس بولا۔

چوپائی

بھوپ مُو ہن سستھر ناہین
چنتا کُٹمب کیردن راتی
ات دُکھت نرت چھن سہاہین
و نیچ تیا گو کہو کھسانی

بولیو نرپت راج دکہ موہون	چھوڑت نہین جم ست دکہ توہون
پوچھین مُن سون چلو نیر ائی	سانت سوک ہر ہین وہ بھائی
یہ کہہ نیک بھوپ ود وسا تھا	مُن نیہہ جاے نوایو ماتھا
ہاتھ جوڑ ہنوت مہیا لا	کرپا کرو مُن ۔ اج کرپالا

ادھیاے تینتیسوان [۳۳]

دوہا

شریہ ترلش[۳۳] ادھیاے مین بھونیسوری نارت	سرتھ بھوپ سن ۔ کہ کیو سوئی کہت الاپ

راجہ بولے کہ اے مُن جی یہ بلیس ہمارا دوست ہی جو بیٹے اور استریون سے نکالا ہوا یہان تک پہونچا ہی اور بنا کارن ہمارے دل سے جلتا نہین جاتی گھوڑے دبلے ہوگئے اور ہاتھی بھی دشمن کے قابو ہونے سے ضعیف ہوگئے ہونگے اور ہمارے بغیر نوکر چاکر بھی دکھی ہونگے اور خزانہ دشمنون نے خرچ کر ڈالا ہوگا اسطرح کی فکر کرتے ہوے نہ نیند آتی ہی نہ سُکھ ہوتا ہی مین جانتا ہون کہ جگت جتھا خواب کے ملنے کے مگر دل کا وسواس نہین ہٹتا نہ دل ٹھہرتا ہی کون ہم کون گھوڑے کون ہاتھی کچھ ہمارے بھائی نہین ہین صرف بھرم ہی جنکا دکھ ستاتا ہی دوست اور نہ بیٹے ہین جانتا ہون تو بھی ہمارا دل موہ کو نہین چھوڑتا ہی یہ اچنبھا کون کارن ہی اے سوامی آپ سب جاننے والے اور وسواس دور کرنے والے ہین تبلائیے کہ ہمارے اور اس بیش کے موہ ہونے کا کیا باعث ہی اسطرح جب راجہ نے شمید مہامُن سے پوچھا تو وہ بڑے سوگ کی ناس کرنے والے گیان کی بات کہنے لگے کہ اے راجہ سُنیے کہ بندہ اور موچھ کا سبب یہ ہی کہ برہما۔ بشن۔ شیو اندر۔ برن بانو وغیرہ سب دیوتا سب منگھ گندھرپ سرپ راچھس برچھ بیل پشو مرگ پنچھی یہ سب مہامایا کے قابو مین ہین اسی سے یہ موچھ اور بندھن کے بھرٹوا ہو رہے ہین اور اُسی مہامایا نے یہ استھاور جنگم سب جگت بنایا ہی اور اُسی کے موہ مین بندھا ہوا ہی ۔ جو گنی منگھ جیتری ایک تم کیا ہو وہ گیانیون کے بھی چتون کو بار بار موہا کرتی ہی برہما ۔ شیو باسدیو گیان سے بھرے ہوے ہین مگر وہ بھی راگ کے قابو مین لوک مین موہت ہو گھوما کرتے ست جگ مین بشن جی نے سویت دیپ مین جا کر بہت تپ کیا ہاں تک کہ دس ہزار برس برہما بدیا کی اسپھرتا چاہتے تھے کہ جس سے ناس رہت سُکھ ہو اسکی فکر کیا کرتے تھے اور ایک سنسان جنگل مین رہ کے برہما جی بھی موہ کے دور کرنے کے لیے تپ کرتے تھے کبھی کی بات ہی کہ باسدیو اور استھان کے دیکھنے کی خواہش کرکے نکلے اور یہان وہان دیکھنے لگے اُسیوقت برہما جی بھی اور جگہ دیکھنے کے لیے اپنی جگہ سے نکلے کہ راہ مین برہما اور بشن دونون مہاراجون سے ملاقات ہوئی آپسمین پوچھا پاچھی ہوئی کہ تم کون ہو برہما بشن جی سے بولے کہ ہم جگت کے کرتا ہین سری بشن جی بولے کہ اے مورکھ جگت کے بنانے والے تو ہم اُچیت ہین تم کم طاقت رجو گن کیا ہو ستو گن کا آسرا کیے ہوے ہم کو سناتن باسدیو جانو ابھی تھوڑے دن ہوے ہین کہ جب تم مدہ کیٹبھ سے دکھ پا کر ہماری سرن مین آئے تھے تب تمھاری رچھا ان دیتون کو مار کر ہم نے کی تھی اب اے مند کیسے غرور کرتے ہو یہ موہ ہی اسے چھوڑ دو ہم سے زیادہ اس سے پہلے ہوے سنسار مین کوئی نہین اسی طرح آپسمین اٹوکپ کپاتے ہوے سُرخ آنکھین کرکے دونون مہاراج تکرار کرتے رہے کہ بیچ مین امرت سمان سفید بہتا ہوا

اور بہت ہی موٹا اور نہایت عجائب ایک لنگ ظاہر ہو گیا اُسی وقت دونون کو سُنا کر آکاس بانی ہوئی کہ اے برہما اور بشن تکرار نہ
نہ کیجیے اِس لنگ کے اِدھر اُدھر اوپر نیچے اونچے جا کر جو کوئی اندازہ معلوم کر آوے وہ تم دونون مین ہمیشہ سرشیٹ ہی ایک تو پاتال
کو جلد جاوے اور ایک آکاش کو ہمارے بچن کو پرمان کہو اور اِس بیفائدہ حجت کو چھوڑ دو بحث مین کوئی تیسرا منصف ہونا چاہیے
اِس بچن کو سُنکر دونون طیار ہوے اور آگے کھڑے لنگ کا اندازہ جاننے کے لیے گئے بشن جی پاتال کو گئے اور برہما بہت
اونچے آسمان کی طرف اُس لنگ کا اندازہ معلوم کرنے کو گئے اپنے اپنے منسو کی ترقی چاہتے تھے بشن جی کچھ دور گئے سب طرح
سے تھک اُٹھے اور لنگ کا انت نہ ملا تو گھوم کر پھر اُس جگہ پر آئے اور برہما جی اوپر کو گئے کہین شبو کی مستک سے گرے ہوے کیتکی پھول
کو پا کر لوٹ آئے اور آکر بشن جی کو کیتکی کا پھول دکھا دیا اور مدسے موہت ہو کر جھوٹھ کہا کہ لنگ کے مستک سے یہ کیتکی ہم تمھارے ہی
سمجھنے اور شانت چت ہونے کے لیے اُٹھا لائے ہین اُنکے بچن سُن کیتکی کا پھول دیکھکر بشن جی بولے کہ اِس باب مین گواہ کون ہے ابھی کہو
تو سست کہین تکرار مین سچ بولنے والا اور نہایت عقلمند اچھے چال چلن کا پوترا اور سبکے اوپر سم چت رکھنے والا گواہ ہونا چاہیے برہما
جی بولے ہم دور دیس سے آئے ہین اب اِسوقت گواہ کون ہے جو ہمارا بچن سچ ہے تو یہ کیتکی ہی کہہ دیگی اتنا کہہ برہما کی بھیجی ہوئی کیتکی بچن
بولی کہ اے بشن جی کسی شبھ کے بھاگت نے ہمکو مہادیو کی مستک پر چڑھایا تھا برہما وہان جا کر شبھو جی کی مستک سے اوتار لائے ہین
اسمین کچھ آپ شک نہ کیجیے ہمارے بچن کو سچ جانیے کیتکی کے بچن سُن ہنستے ہوے سری بشن جی بولے کہ اس باب مین مہادیو ہی
پرمان ہین تم کیا کہتی ہو بشن جی کے بچن سُن مہادیو جی غصہ ہو کر کیتکی سے بولے کہ اے جھوٹھ بولنے والی الساعت کہ برہما چلے جاتے تھے
کہ ہمارے مستک سے گری تھی بیچ مین انھون نے اُٹھا لیا ہے کیونکہ تونے جھوٹھ بولا اسلیے ہمیشہ کے لیے ہمنے تجھے چھوڑ دیا برہما سُن نہایت
شرمندہ ہوے اور بشن جی نے پرنام کیا اُسی دن سے پھولون مین کیتکی مہادیو جی نے چھوڑ دی اس طرح سے مایا کابل جانو گیانیون کو بھی
موہت کرتی ہے اے راجہ اور پرانیون کے بھرم ہونے کی کیا بات ہے دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے بشن جی ہمیشہ پاپ کا خوف
چھوڑ کے دیتون کو فریب دیا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین اوتار لیتے ہین اور آنند پورک سکھ کو چھوڑ جنگ کیا کرتے ہین لچھمی
پت بشن جی ہین جو جگت کے گرو ہین مایا کابل ہے جو سرب گیہ دیوتون کے کارج کرنے کے لیے اوتار لیتے ہین اُنکی یہ حالت ہے تو اور
کسیکی کون بات ہے وہ پرم پرکرت گیانیون کے لیے بھی چت طاقت سے کھینچکر موہ مین ڈال دیتی ہے جس مہا مایا بھگوتی
سے سب چراچر پورن ہین موہ گیان بندھ موچھ سبکے دینے والی ہمیشہ وہی ہے یہ سُن سُرتھ راجہ نے پوچھا کہ اے مُن اُسی دیبی کا
سروپ بل اور پیدائش کا کارن اور استھان کہو رکھ بولے وہ انادِ کبھی پیدا نہین ہوتی وہ ہمیشہ سب کارنون کی کارن سب پرانیون
مین شکت روپ ہمیشہ موجود رہتی ہے پرانی شکت بنا مُردے کے سمان رہتا ہے اسلیے پرانیون مین چیتن شکت وہی ہے اور
اُسکا جنم لینا نہ لینا دیوتون کے کارج کے لیے ہوتا ہے جب دیوتا اور منکہ استت کرتے ہین تب اوتار لیتی ہین اور پرانیون کا
دکھ ناس کرتی ہین اور طرح طرح کی شکت دھارن کر اپنی خواہش سے کارج کی سدھ کے لیے پیدا ہوتی ہین جیسے دیوتا تقدیر
کے قابو مین ہین ویسے وہ نہین ہین اور نہ کال کے بس مین ہوتین بلکہ ہمیشہ ہی پورکھارتھ کیا کرتی ہین وہ پورکھ اکرتا ہے مگر اُدرشٹا
ہے اور جب جگت درشیہ ہے یہی سب درشیہ (جو نظر آوے) کی کرنے والی ہے برہمانڈ ناٹک کر کے پورکھ پوران کو رنجت کر کے پیچھے سبکو
ہرتی ہے برہما بشن رودر سرشٹ وغیرہ کرتے ہین یہ جو لکھا ہے وہ نمت بھوت ہے کیونکہ وہ دیبی کر کے پریرت کیے گئے ہین

چوپائی

کلپت وہ نج کرم کرن مین	دیبی پریرت کرم دھرم مین
شوانش روپ تن منہ بلونتا	تہنے کین جو بھے بھگونتا
بانی رما او مانج روپا ۱۴	تہنے دین تے پوجت جوپا
دھیاوت تہنے کہت سب کاجو	سرشٹی بوری جان مہراجو
سرتست استب پالن کی کرتی	ہر دہ سدا کہت کسرتی
ہم دیبی ماہاتم بکھانا ۱۵	ست انو سارنہ انتہی جانا

ادھیاے چوتیسوان ۳۴

دوہا

چھتیس ترنس ادھیاے پوجا کیر یہ کار — دیبی کے برنو سنہو تیہ من سکل بچار

اتنی کتھا سن راجہ سرتجہ نے پوچھا کہ ہے منی جی دیبی کی پوجن آرادھن منتر اور ہوم کی بدھ کہیے منی نے کہا اچھا سنو ہم اسکی پوجا کی بدھ کہتے ہین جو منکھون کے موچھ کام گیان دینے والی اور دکھ ناس کرنیوالی ہے پہلے بدھ سے اسنان کرکے پوترا و سفید کپڑ دھارن کرے پھر آچمن کرانپی پوجا کا استھان عمدہ بناوے پھر زمین لیپ کراسمین آسن بچھاوے اسپر بیٹھ کر بدھ سے تین دفعہ آچمن کرے پھر جتھا شکت پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر پرانایام اور بھوت سدھ کرے پھر سب سامگری جل مین دھو کر پران پرتشٹھا کرے پھر سنکلپ کرانگ نیاس یا ماترکا نیاس کرے پھر عمدہ تانبے کے برتن مین سفید چندن سے شکت کون جنتر بناوے اسکے باہر باہیہ پوجا کے لیے آٹھ کونے کا جنتر بناوے اسمین نواچھر منتر آٹھ اچھر آٹھون کونون یعنے دونون مین ایک ایک لکھے اور اخیر کا اچھر بیچ مین پھر بید کے لکھے منتر سے پرتشٹا کرے یا دھاتو کی مورت بنوا سے جال کے کہے ہوے منترون سے بھگوتی کی پوجا کرے یا بید کے منترون سے بدھ کے موافق پوجا کرکے نواچھر کا منتر ایک سو آٹھ دفعہ دھیان کر کے جپے اور اسکا دسوان حصہ ہوم جبکا دشانش ترپن اسکے دشانش براہمن بھوجن کرادے اور تینون مہاکالی مہالچھمی مہاسرستی کے چرتر یعنی درگا پاٹ کرے جب نوراتر آوے تو نوراتر برت بدھ سے کرے وہ نوراتر کوار یا جیت سے کے اجالے پاکھ مین ہوتا ہے جو اپنا بھلا چاہتا ہے نوراتر برت ضرور کرے اور جو منتر جپے جاوین انسے گھی شکر شہد وغیرہ مشتمل کرکے ہوم کرے چھتری چاہے بکرے کے گوشت کرے مگر براہمن گوشت سے کبھی نکرے بیل کے پتے اور سرخ دھتورے کے پھول یا تل شکر ہی سے کرے اشٹمی چودس نومی کو زیادہ کرکے دیبی کی پوجا اور براہمنون کا بھوجن کرانا چاہیے جو کوئی ایسا کرتا ہے اگر غریب ہو امیر ہوجاتا روگی روگ سے بے اولاد کے اولاد ہوتی ہے جو نہایت بدبخت اور قابو مین رہین جس راجہ کا راج چھوٹتا ہے وہ زمین بھر کا راجہ ہو اور بھگوتی کے پرشاد سے اپنے دشمنون کا ناس کرتا جو بدیارتھی پوجا کرے تو اچھی بدیا پاوے اور براہمن چھتری بیش شودر چاہے سے پوجا کرے تو سب سکھ پاوے اور پورکھ یا استری چاہے تو نوراتر کا برت کرے مگر جو بھگت کرے تو پاپ چھٹ پھل

کنوار کے سکل پاکھ مین جو بھگت سے نوراتر کا برت کرتا ہو وہ سب کام پاتا ہو نوراتر پوجا یا برت کرنے مین پہلے بدھ سے منڈل کرکے پوجا کا استھان بناوے وہان بید کے منترون کے بدھان سے کلس کا استھاپن کرے پھر اوپر لکھا ہوا جنتر کلس کے اوپر لکھے پھر مول منتر سے کلس کے پاس چھوٹے چھوٹے اوپر پھول مالاونکا عمدہ چندوا تانے پھر چنڈکا کا منتر دھوپ دیپ وغیرہ سے معطر کرے اپنی شکت کے موافق تینون وقتون مین پوجا کرنی چاہیے اور چنڈکا کی پوجن مین بت ساٹھیہ تکرنا چاہیے اور دھوپ دیپ نیبد پھل پھول گانا بجانا اور گا وغیرہ اشتوتر کا پاٹھ بید کے پارایں اور طرح طرح کے باجے بجا کر وہان اوتسو کرنا چاہیے اور بدھ سے کنیاؤن کی پوجن کرنا چاہیے اور چندن۔ زیور۔ کپڑے عطر پھلیل وغیرہ طرح طرح کی مالا ان سب چیزون سے پوجا کرکے وہان منتر کے بدھان سے ہوم کرے اور اشٹمی یا نومی کو ضرور کرنا چاہیے پیچھے براہمنون کو بھوجن کراوے پھر دیبی کو پارن کرے اور شکت کے موافق دان دے اسطرح جو کوئی ناری یا پت برتا نوراتر کا برت کرتی ہو وہ اس لوک مین سکھ سے بھوگ بھوگتی ہو اور دیہانت مین پرم استھان کو جاتی ہو اگر پورکھ پوجا کرتا ہو اور جنمانتر مین امبکا کی ستھر بھگت اسے ہوتی ہو اور جنم بھی اچھے کل مین ہوتا ہو سب برتون مین اتم نوراتر برت اور دیبی کی پوجن ہم نے کہا جو سب سکھ کی دینے والی ہو اے راجہ اسی طریقہ سے تم بھی پوجا کرو چھوٹا ہوا راج ضرور پاؤگے اور دشمنون کو جیتوگے اور اس دنیہ مین گھر مین پہونچکر پتر اور استریون کے انیک سکھ پاوگے اسمین شک نہین ہو اور بسیو مین اتم تم بھی سب کام دینے والی اشبھ کی الیشری یا یا شرسٹ استیت سنگھار کی کرنے والی دیبی کا آرادھن کرو اس سے اپنے گھر مین جا کر رشتہ دارون مین مانے جاؤگے اور جیسا چاہوگے ویسا سنساری سکھ پاؤگے اور انت او ستھامین من دیپ نام دیبی کے استھان مین بسوگے جو بھگوتی کا آرادھن نہین کرتے وہ نرک مین جاتے ہین اور اس لوک مین طرح طرح کے دکھ پاتے ہین اور دشمنون سے ہارتے ہین

چوپائی

اتسکا شرست ریت بھی ہوئین ۔ بلبو تیر کربیسر کمل تے
ہاسمین تیہ دان لے پرانی ۔ دھن الیشرج سکھا دھیہ اروانی
بید منتر کرو بہی پوجاین ۔ بھان کرین سکھ تے بھوبانتی
اوجو پوچھین سکہ تن سوہین ۔ جگدھاتری پوجین جی چتے
شکت پراین ہوے گن کھانی ۔ گن بھاجن پنڈت شبھ بانی
نرپت تلک ہوے سب سوجھین ۔ انت کال بھگوت پور پانتی

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ نرلتی ادھیاے مین دیبی درشن کین ۔ شرنہ مہیپ سمادھ ونس سن کی کہب پرین

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے ان منی کے بچن سن منی کو پرنام کرکے بہت ملایمت کے ساتھ خوشی سے پھول کر راجہ سرتھ اور سمادھ بیس دونون ہاتھ جوڑ شانت چت اور بھگت سے دین چت ہو بولے اے بھگوان آج آپ کی بانی کرکے نہایت بھرا

وین سوک سمیت جو ہملوگ تھے پوتر ہوے جیسے گنگاجی سے بھاگی رتھ نے اپنے پُورکھاؤن اور سبکو پوتر کیا کیون نہو سادھو لوگ
دوسرے پر اوپکار کرتے ہین ست گنون مین بھرنے والے اور سب پرانیون کے سُکھ دینے والے تو ہوتے ہین پہلے کے پُن سنگ
سے یہ سب دُکھون کی ناس کرنے والا آپ کا شبھ آسرم ہملوگون نے پایا زمین پر تو اپنے ارتھ کے سدھ کرنے مین تو بہت لوگ
مشغول ہوتے مگر دوسرے کا ارتھ سادھتے ہین کوئی نہین کہین کوئی آپ کے مانند مہاتما جن ہوتے ہین ہم اور یہ بیس دونون جنے
دُکھی سنساری باسنا سے تپائے آپ کے آسرم پر آئے ہین دنیہ سے پیدا ہوا دُکھ تو آپ کے درشن سے جاتا رہا اور دل کا
دُکھ آپ کے کلام سُننے سے گیا ہم دونون دھن اور کرتارتھ ہوے جو آپ کی بھگت امرت کے برابر بولی سے کرپا پُورنک پوتر کیے
گئے بھوساگر مین ڈوبتے ڈوبتے نہایت تھکے ہوے جانکر منتر دان کرکے ہم لوگون کو ہاتھ پاکڑ کر پار لگائیے کہ جس سے ہملوگ تپ کرکے
بھگوتی کی آرادھنا کرکے اُنکے درشن پا کر اپنے اپنے گھر کو چلے جاوین آپ کے مُنہ سے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डाये विच्चे
اس نواچھر کے منتر کو نراہار برت دھارن کر اُس دیبی کا سمرن کرینگے جب اس طرح اون کے برپرنا کیے گئے تو مُن سُستھ
سمیدھ حاجی نے دھیان بیج سمیت وہی منتر اونہین دیا مُن سے منتر جپنے کی اگیا لیکر دونون او تم ندی کے کنارے پر جا کر ایکانت
جگہہ مین آسن لگا استھر بُدھ ہونا نہایت دُبلے منتر کے جپنے اور درگا استوتر کے پاٹ کرنے مین مشغول اور شانت چت
دھیان مین لگے ایک مہینہ اس طرح سے گذارا اس برت کرنے سے بھگوتی کے چرن کمل مین اُن دونون کی استر بُدھ ہوئی اور
پریت بڑھی ایک دن مُن کے پاس جا پرنام کر پھر کُش کے آسن پر بیٹھے پھر اور کارج مین کبھی نہ لگتے تھے بلکہ دیبی کے دھیان اور منتر
جپنے مین مشغول رہتے تھے اسیطرح پھلاہار کرتے ہوے ایک برس پھر گذرا جب دو برس پورے ہوے تو ایک دن خواب مین
نہایت منوہر دیبی کے درشن ہوے جنکا سروپ سُرخ کپڑے پہنے بہت انیک زیورون سے آراستہ تھا درشن پاکر نہایت پریت
ہوتی پھر تیسرے برس مین صرف جل کا ہی آہار کرنے لگے اسطرح تین برس تک تپ کرکے دونون دیبی کی درشن کی لالسا کرکے چنتا کرنے لگے
اور آپسمین کہنے لگے کہ اگر دیبی کے پرتچھ درشن نہوے جو سُکھون کو شانتی دینے والے ہین تو نہایت دُکھی ہو دنیہ تیاگ دینگے یہ بچار
راجہ نے ایک ہاتھ بھر کا ترکون کُنڈ بنایا اور اُسمین اگن کا آواہن کرکے دونون آدمی اپنے اپنے بدن کا گوشت کاٹ کر ہونے لگے اور
خون کا بل دینے لگے تب بھگوتی نے دونون کو پرتچھ درشن دیکر اور اُنھین دُکھی اور پریت جگت دیکھکر کہا کہ اے راجہ جو تمھاری اچھیا ہو بر مانگو
ہمنے تمھاری عبادت دیکھکر جانا کہ تم ہمارے بھگت ہو اور اُس سے ہم خوش ہوئین پھر بیس سے کہا کہ تمکو کیا چاہیے جسکی تمکو ضرورت
ہو گی ہم دینگی یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارا راج ہمکو دو اور دشمنون کی فوج زبردستی مار ڈالین یہ سُن دیبی نے کہا کہ اے راجہ اپنے گھر کو جاؤ
تمھارے دشمنون کا پراکرم جاتا رہا اب ہار جاوینگے اور منتری تمھارے پیرون پڑینگے تم اپنے نگر مین آرام سے راج کرو اور دس
ہزار برس راج کرکے دیہانت ہو کر سُورج سے جنم پا کر ساورن مُن ہوگے بیس ایسے بولا کہ ہمکو گھر تیر دھن سے کچھ کام نہین ک
کیونکہ یہ سب بندھن کرنیوالے اور خواب کی طرح ناس ہو جاتے ہین ہمکو موچھ دینے والا گیان دیجیے اس اسار سنسار مین بیچ اور
موہ کہ ڈوبتے ہین اور پنڈت اس سے ترتے ہین اسلیے گیانی لوگ اسکی اچھا نہین کرتے بھگوتی نے بیس کے ایسے بچن سُن
کہا کہ اے بیس ہمکو گیان ہوگا اسمین شک نہین اسطرح دونون کو درشن دیکر بھگوتی وہان سے انتردھیان ہو گئین جب دیبی نظر
نہ آئین تو راجہ نے مُن کو پرنام کرکے اپنے راج مین جانے کو دل لگایا جیسے گھوڑے پر سوار ہوکے چلے ہین کہ اُنکے منتری

اور رعایا انکے راجہ کے پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای راجہ آپ کے دشمن پاپ سے جنگ مین مار ڈالے گئے اب آپ پوری مین چلکر بے کھٹکے راج کیجیے انکے ایسے بچن سن راجہ من کو نمشکار کر کے اور انسے پوچھ کر منتریون کے ساتھ اپنے پور کو چلے گئے وہان اپنا راج حاصل کر ابستری اور رشتہ دار باندھو نکے ساتھ ساگر تک پرتھوی کو بھوگنے لگے اور بیس بھی گیان پا کر آرام سے چاروں طرف گھومتا ہوا انگشت بندہ کال بتانے لگا اور تیرتھون مین پھرتا ہوا بھگوتی کے گن گانے لگا ای راجہ جنمیجیہ یہ عجایب دیبی جی کا چرتر تمسے کہا جس طرح آرادھن کے پھل کی پراپتی راجہ اور بیس کو ہوئی تھی اور دیتیونکا مارنا دیبی کا ہونا سب کہا وہی بھگتون کی بہبود کرنے والی ہے

چوپائی

یہ آکھیان نیتہ نر جو تی ہے ۔ سنت سکل سکھ پاوت سوئی
گنا ند موچھد کیرتد سکھ ہے ۔ پاون شروُن پرت سب دکھ ہر
نران اکھل ارتھن کر داتا ہے ۔ سکل دھرم جت مرکھانہ باتا
دھرم ارتھ کامہ کو کرئی ۔ پرم موچھ کر کارن سرئی
بولے سوت سنہو من لوگا ۔ جنمیجیہ جسم کر اودیوگا ہے
پوچھیو سیتوتی ست پاہین ۔ بیاس سنگھتا کیہو تہان ہین
جاہین چنڈی چرت سہاوا ۔ شتمبھ دیت بدھ بھل بدھ گاوا
سن کاٹک بیاس جم بھاکھا ۔ کیہون پوران سار شرت بھاکھا

چھٹا اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہہ پرتھم ادھیاے مین دیبی کم بدھ کین ۔ برترا اُسر کر سنک یہ کر اوتر پن لین

پانچوین اسکندھ کے اخیر کی کتھا سنکر رکھیون نے سوت جی سے سوال کیا کہ ای سوت جی مہا بھاگ بیاس جی کے کہے ہوے بچن میٹھے سنکر ہم لوگ سیر نہین ہوتے اسلیے بید مین کہی ہوئی مشہور پاپ کی ناس کرنے والی اور دلچسپ اور شبھ پوران کی کتھا ہم آپ سے پوچھا چاہتے ہین کہ توشتا کا بیٹا بڑا پراکرمی جو برترا اُسر کے نام سے مشہور تھا اُسے لڑائی مین مہاتما اندر نے کیسے مارا کیونکہ پُران اور بید کے کہنے والون نے دیوتا ستوگنی شکھہ راجسی اور دیت وغیرہ تامس کہے ہین اور فریب سے جلیئہ اندر کے کرنے سے بڑا بلوان برترا اسر گر پڑا یہ بڑا ہی بروده پڑتا ہے اسکے علاوہ سری کشن جی اِس باب مین بر پیرا کر شوانے تھے جو بہت ہی ستوگن کے دھارن کر نیوالے ہین وہ ہی بجر کے بیچ مین چھل سے گھس گئے سو سب الشریح والے اور تم تھے

دیکھیے پہلے اُنھون نے ستوگن کا آسرا کرکے اُس سے ملاپ کیا اور پھر ستیہ کو چھوڑ پانی کے پھنسنے سے اندر اور لشن جی نے اُسے مار ڈالا ای سُوت جی لشن جی اور اندر نے یہ ابچار سے کیا کہ جو مہاتما لوگ بھی موہ سے چھلے ہوے اس طرح پاپ بدھ ہو کر بے انصافی کرینگے تو اور کیون نہ ایسا کرینگے بھلا ایسے دھرم کے کرنے والے پھر کیسی ہوتے ہین بھلا جو برتراسُر اون کے یقین پر تھا تو فریب سے مارنے پر برہم ہتیا کا پاپ ہوا تھا یا نہین اور پہلے آپ نے کہا تھا کہ سری دیبی نے برتراسُر کو مارا یہ بات اور ہمارے دل کو موہتی ہی اتنا سُن سُوت جی بولے کہ ای مُنیو برتراسُر کے مرنے کا احوال سُنو۔ اسی طرح ستوتی کے بیٹے بیاس جی سے جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اندر نے برتراسُر کو ستوگنی لشن جی کی مدد سے مارا تو دیبی سے وہ کیسے مارا گیا بھلا ایک ہی کو دونون نے کیسے مارا ہی ہمکو سُننے کی اچھیا ہی کیونکہ یہ بڑے شک کی بات ہی مہاتماؤن کے چرتر سُنکر ایسا کون شخص ہی جو خوش نہوگا اور برتراسُر کے مرنے کی کتھا دیبی کے بھگوت میت جیسے اتنا سُن بیاس جی بولے کہ ای راجہ تم دھن ہو کہ تمکو پُران سُننے مین ایسی بدھ آور سہمت پیدا ہوئی دیوتا تو امرت کو پاکر بے طمع ہو جاتے ہین مگر بھگت کی دن دن کتھا مین بھگتی زیادہ ہو جاتی ہی دھن ہو جو شرونا ایکاگر چیت ہو بھگت ہے سُنتا ہی تو بکتا پریت سے من لگا کر کہتا ہی سُنیے جو بید اور پُران مین اندر اور برتراسُر کی لڑائی مشہور ہی اور جس طرح اندر کو اُسکے مارے مین تکلیفین ہوئین سب کہتے ہین ای راجہ اسمین کون تعجب ہی کہ لشن اور اندر نے برتراسُر کو فریب سے مارا کیونکہ مایا کے بل سے موہت مُن لوگ بھی باربار بُرے کام پاپ سے ڈر کر کیا کرتے ہین جب ستوگی مورت لشن جی موہ سے ہمیشہ دیتون کو کپٹ سے مارا کرتے ہین تو سب لوگون کے موہ کرنے والی بھگوتی کو من سے کون جیت سکتا ہی جس بھگوتی کے رجوع کیے ہوئے نارائن نر کے سکھا مچھلی وغیرہ کی جونون مین ہو کے جوگیہ اور اجوگیہ کام کرتے اور جسکی مایا کے گنون سے موہت سب لوگ ہمارا دیہہ ہمارا دھن گھر رشتہدار بیٹا استری وغیرہ ہمارے ہین یہ کہا کرتے ہین اور پاپ کے ڈھیر کیا کرتے کیونکہ اس بھگوتی کی مایا کے گنون سے موہت جنکے انگ بکل ہو رہے ہین اور پارہ اوار کے جانیوالا بھی کوئی منکہہ موہ کو چھیہ نہین کرسکتا کیونکہ شرع سے وہ تینون گنون کرکے پرتھوی تل مین لیسی بھوت ہو رہا ہی اسی سے مایا سے موہت لشن جی اور اندر نے اپنے مطلب کے سادھنے مین مشغول ہو کر برتراسُر کو بدھ کیا اور اب برتراسُر اور اندر کے پورب کال کی دشمنی کا سبب بیان کرتے ہین سُنیے ایک دیوتون مین اُوتم بڑے تپسوی دیوتون کے کام کرنے والے بڑے ہوشیار برہماجی کے پیارے توشتا پرجاپت ہوے جنہون نے اندر کی دشمنی سے تین سر کا لبشوروپ بیٹا پیدا کیا جو نام اور روپ کر کے سب کے موہنے والے تھے وہ تینون مکھون سے تین علحدہ علحدہ کام کرتے ایک سے بید پڑھتے دوسرے سے شراب پیتے تیسرے سے سب دشا ایک ہی ساتھ دیکھتے تھے وہ ترشوا لبشوروپ مُن بھوگ بلاس چھوڑ دھرم مین لگ کر سخت عبادت کرنے لگے کہ گرمی مین پنچ اگن تاپتے اور سردی مین پانی مین سُوتے اور نراہار آتما کو جیت تپ کرتے اُنکو عبادت کرتے دیکھ اندر یہ سوچکر کہ یہ ہمارا راج نلے لین بڑے دُکھی ہوے اور اُن بڑے تپسوی کا تپوبل دیکھ نہایت رنجیدہ رہتے تھے کہ جب روگ بڑھ جاتا ہی تب شانت نہین ہوتا اسطرح جب دشمن بڑھنے لگے تو پنڈتون کو نہ چھوڑنا چاہیے اسلیے عبادت کے ناس کرنے کے لیے تدبیر ضرور کرنی چاہیے کام عبادت کے دشمن مین اُنہین سے عبادت ناس ہوسکتی ہی اب وہی کرنا چاہیے جس سے مُن بھوگ مین آسکت ہو جاوین یہ بچار بڑے عقلمند اور بل کے بڑھانے والے اندر نے لبشوروپ کے لبھانے اور موہنے کے لیے اپسراؤن کو

حکم دیا اور نہایت خوبصورت اور بسی مینکا رمبھا گھرتاچی اور تلوتما کو بلاکر بولے کہ اس ہمارے کام کو تم کرو کہ یہ بڑا کام ہی کیونکہ ہمارا دشمن
عبادت کر رہا ہی اسلیے یہ کام کرو کہ جاکر اُسے موہت کرو اب دیر نکرو طرح طرح کے سنگار اور طرح طرح کی حرکتین کرکے اُسے موہ لو اور
ہمارے اس بچار کا ناس کرو تم لوگون کا کلیان ہو سوائے مہابھاگو اُسکے تپوبل کو جانکر ہمکو دھیرج نہین ہی کیونکہ وہ نہایت طاقت ور ہی وہ
ضرور ہی ہمارا آسن جلدی چھین لیگا یہ ہمکو ڈر ہوا ہی تم جلدی ناس کرو۔ اس کام مین سب ملکر اوپکار کرو اندر کے ایسے بچن سنکر سب
بولین کہ آپ خوف نہ کیجیے ہم مُن کو موہت کرینگی اور آپ بیخوف ہونگے ہم نلح گانا اور بہار اور طرح طرح کے بدن گھمانے اور کرشمون
اُس مُن کو اپنے قابو مین کرینگی اس طرح سے کہکر وہ سب استریان تر شر مُن کے پاس سب کام شاستر کے موافق طرح طرح کی حرکتین
کرتی ہوئین سہو بخین اور نئے نئے قسم کے راگ اُنکے لبھانے کے واسطے تال سُر اور بھیدون سے گانے لگین مگر مُن نے اندھے
اور بہرے کی طرح نہ کچھ دیکھا نہ سُنا کیونکہ وہ اپنی اندریان قابو مین کیے تھے کچھ دن تک گاتی بجاتی ہوئین وہ استریان مُن کے اسرم مین
رہین مگر مُن کچھ موہت نہ ہوے اور نہ دھیان کو ہٹایا تب وہ سب اپسرا جو مُن کے خوف سے ڈرین ہوئین تھین لوٹ کر اندر کے پاس
آئین اور ہاتھ جوڑکر دیوتا کے راجہ سے بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا ہم لوگون نے بڑی تدبیرین کین مگر مُن بڑے جت اندری
ہین وہ اپنے دھیرج سے نہ ہٹے اب آپ اور تدبیر اس باب مین سوچیے اس جتیندری تپسوی مین سے ہمارا بل نہین چلتا بڑے بھاگ
کی بات ہی کہ اُس آگ کے سمان تپسوی نے ہم لوگون کو سراپ نہین دیا۔ اپسراؤن کو چھوڑ کر کم عقل اندر مُن کے مارنے کی تدبیر
سوچنے لگا اور لوک کے راج اور پاپ کے ڈر کو چھوڑ اُسکے مارنیکے لیے پاپ مین بدھ لگائی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

یاد و تیہ ادھیاے لشوروپ بدھ کین | اندر ار و برتر اسر جتن کتھا کہب برین

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ وشُت مت اندر نے موہت ہو برتر اسر مُن کے آسرم پر پہونچکر مُن کو بڑا تیجوان دیکھا کہ مون برت دھاری
ہوے سمادھ مین دل لگاے اور آگ سورج کے سمان تیج دھارن کیے آسن پر بیٹھا ہی اس سے نہایت فکر مند ہوا کہ یہ بنیا تما کیسے
ہم سے مارا جائیگا اور جو کہین کہ نہ مارین تو یہ ہمارے آسن کی کامنا کرکے بڑا دشمن عبادت کر رہا ہی کیسے چھوڑنے کے لائق ہی ایسی فکر
کرکے دیوتون کے راجہ اندر نے بجر عبادت مین مشغول ہوئے مُن کے اوپر چھوڑا اُسکے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور مر گیا اور دنت
اور بہا ٹیبھی بجر کے لگنے سے زمین پر گر پڑے اُسکو مار کر اندر تو نہایت خوش ہوے اور اور مُن بہت رونے اور چلانے لگے کہ اس
پاپی اندر نے کیا کیا کہ بیقصور عبادت کرتے ہوے مُن کو مار ڈالا یہ اندر بڑا پاپی اور دُر آتما ہی اس مُن کے مارنے کا پھل جلد پاویگا
اُسکو مار اندر جلدی اپنے استھان کو چلے آئے اور وہ مہاتما زندہ ہو گئے کیونکہ تیجوان تھے اُسے جیتے زمین مین گرے دیکھ اندر
فکر مند ہوے کہ کیا یہ مُن پھر جی اٹھے یہ من مین سوچ آگے کھڑے ہوے تپچیا سے بولے کہ ہمارے بچن مانو انکے سر کاٹ ڈالو جسمین
یہ تپسوی مُن اب نہ جیوین ابھی یہ جیتے معلوم ہوتے ہین اتنا سُن نندا کرکے تپچیا بولا کہ یہ بڑے مُن ہین ہمارا کلہاڑا انکے نہ کاٹ سکیگا
اسلیے ایسے بُرے کام کو نہ کرینگے آپنے یہ بہت بُرا کام کیا ہم مرے ہوے کے مارنے کے پاپ سے ڈرتے ہین یہ مُن مر ہی گئے ہین

سر کے کاٹنے سے کیا ہو اِی اندر تمکو کیا ڈر ہی تمکو اندر بولے کہ یہ کچھ زندہ سا معلوم ہوتا ہی اسلیے ہم ڈرتے ہین کہ ہمارا یہ دشمن جی نجاوے تچھیا بولا اِی اندر اس کڑور کرم کیے کیا نہین ڈرتے جو تم نے رکھی کے بیٹے کو مارا ہی کیا برہم ہتیا کا تمکو ڈر نہین ہی اندر بولے پیچھے پاپ کے ناس ہونے کے لیے پرایشچت کر ڈالین گے فریب کر کے دشمن کو مارنا چاہیے تب تچھیا بولا کہ اِی اندر تم تو طمع سے پاپ کر رہے ہو پھر ہمکو تو کچھ نہین ہم کیون کرین ہم سے کہو اندر بولے ہم تمہارا جگیہ مین حصہ لگوا دینگے جانور کا سر سنکھ تمھارا بھاگ تمکو دینگے اس طمع سے تم اسکا سر کاٹ ڈالو ہمارا کہنا مانو۔ اندر کے ایسے بچن سُن تچھیا نے بہت خوش ہو کے کُلھاڑے سے مُن کے سر کاٹ ڈالے جب تینون سر کٹ گئے تو جیسے ہی زمین مین گرے ہین ویسے ہی ہزارون پنچھی اُن مُکھون سے نکلے کلینگ یعنے گوریا۔ تیتر۔ کپنجل ہر ایک منہ سے نکلے یعنی جس منہ سے بید پڑھتے اُس سے کپنجل اور جس سے سب دشا دیکھتے اُس سے تیتر اور جو منہ شراب پینے والا تھا اُسے گوریا نکلے اسطرح تینون سرون سے تینون پنچھی نکلے اسطرح اُن تینون مُکھون سے نکلے ہوے پنچھیون کو دیکھ مُن کو مرا ہوا جان نہایت خوش ہو اندر سُرگ کو چلے گئے اندر کے جانے پر تچھیا بھی اپنے گھر کو چلے گئے جو جگیہ کا حصہ پا کر نہایت خوش تھے اندر نے اپنے گھر مین آ کر بڑے طاقت ور دشمن کو مار برہم ہتیا کو بھلا اپنے کو کرتارتھ مانا اُس بڑے دھرم والے بیٹے کو مرا سُن توشٹا نے نہایت ہی غصہ کیا اور کہا اِی اندر تم نے بےقصور ہمارے بیٹے کو مارا اسلیے تمھارے مارنیکے لیے ہم اور بیٹا پیدا کرینگے سب دیوتا ہمارے برج اور عبادت کی طاقت دیکھین اور وہ پاپاتما اندر بھی اپنے کیے ہوئے پھل کو جانے اتنا کہہ اتھرون بید کے مارن منترون سے نہایت خفا ہو کر بیٹا پیدا کرنے کے لیے اگن مین آہُت دینے لگے ہوم کرتے کرتے آٹھ دن کے بعد جلتی آگ سے ایک آگ کی طرح بیٹا نکلا جو تیج والا اور طاقتور گویا دوسری آگ ہی ہو ایسے بیٹے کو آگے کھڑا دیکھ توشٹا بولے کہ اِی اندر کے دشمن ہمارے تپ کی طاقت سے بڑھو اتنا کہہ وہ کہ جلے ہوے توشٹا کے کہتے ہی وہ تیز بڑھکر پہاڑ کے برابر ہو گیا جو کال اور مرتبہ کی طرح اپنے آپ چمکتا تھا اور اپنے باپ سے بولا کیا کرون پہلے میرا نام کرن کیجیے پھر کام تبلائیے آپ فکرمند کیون ہین اپنی تکلیف کا سبب کہیے ابھی آپکی تکلیف کو رفع کر دونگا میری برت ہی اُس بیٹے کے پیدا ہونے سے کیا فایدہ جو باپ دُکھی رہے آپکا حکم ہو تو ابھی سمندر کو پی لون اور پہاڑون کو چورن کر ڈالون اور نکلے ہوے سورج کو ہٹا دون یا دیوتون سمیت اندر کو مار ڈالون جمراج یا اور دیوتا چاہیے جو ہو مار ڈالون اور سب پرتھوی کو اُٹھا کر سمندر مین بہا دون اس طرح میٹھے بیٹے کے بچن سُن توشٹا نہایت خوش ہو پہاڑ کے سمان بیٹے سے بولے کہ کیونکہ تم برجن سے بھائی یعنی رچھیا کرنے والے ہوے ہو اسلیے تمہارا نام برتر ہوا تمھارے بھائی کا ترسرا نام تھا جو بڑا عابد تھا اور اُسکے تین سر تھے اور وہ بید اور بید کے انگ سنتر کو جاننے والا اور سب علمون کو جانتا تھا اور ترلوکی کو تعجب دینے والی عبادت کرتا تھا اُسے بےقصور اندر نے بجر سے مار ڈالا اور اُسکے تینون سر بھی کاٹ ڈالے

چوپائی

تاسون پور کہی بیا گھر تم تاہین
کرت ابر اود برہم ہت کاری
یہ کہہ توشٹا جُت تُست ہُوکا
اندر بدھن ہت کُنڈل ہُتا

ہمُو نر ندر بھرم کچھ ناہین
ستہ تیج پاپی اپکاری
آیُدھ دیہ کہین کہ جوگا
کھڑگ ترسول گدشکت سرنگا

توم شارنگ چاپ شر بر گھا
ٹپش کوچ تینر بان پرم
یہ بدھ سکل جبدھ کر ساما
توشٹا سُتہ پٹھا یو تھوان

چکر شو ورشن سم جوار گھ
رتھ ات پشٹ سبگ جت ورد ہم
کرم تپرہ وے ات ابھرام
اندر شرن جت نت رہ جھوان

ادھیائے تیسرا

دوہا

کہب تریتا دھیائے مین جم شر سنیا بھاگ
اُرپت آلیس سیس وھر برتر کرن تپ لاگ

بیاس جی بولے کہ براہمنون سے سوستین وغیرہ کرا کر بلوان برترا سُر رتھ پر سوار ہوا اندر کے مارنے کو چلا اُسیوقت وہ راچھس جو پیشتر اندر وغیرہ سے شکست پائے تھے برترا سُر کو نہایت طاقت ور جان اُسکی سیوا مین آئے اندر کے دوتون نے برترا سُر کو جنگ کے لیے آیا دیکھ جلدی اُسکا احوال اندر سے کہا کہ اے سوامی نہایت طاقت ور توشٹا کا پیدا کیا ہوا رتھ پر سوار آپکا دشمن برترا سُر یہان جلدی آتا ہے جو تمھارے ناس کرنے لیے نہایت غصہ ہوکر اے لوگون سے تمھارے مارنے کے لیے توشٹا نے پیدا کیا ہے اسلیے اے مہا بھاگ آپ کوئی تدبیر کیجیے وہ پہاڑ کے سمان ات دارُن بہت ہی جلد آتا ہے اسی وقت جب اندر دوت کی بات سُنتے تھے کہ دیوتا نہایت ڈرے ہوے آکر اندر سے بولے کہ اے اندر سرگ مین آج کل بڑے بڑے بدشگون ہوتے ہین یعنے پنچھیون کے بہت خوف کے دینے والے شبد ہوتے ہین۔ کووے۔ گیدڑ۔ باز۔ سفید چیلین وغیرہ بڑے پنچھی مندرون کے اوپر آکر بڑے شبد کرکے روتے ہین چھچی کوچی وغیرہ پنچھی بار بار آوازین کرتے ہین سواریون کے جانورون کی آنکھون سے جل کی دھار بہتی ہے رات کو گھرون کے اوپر راچھسیون کے رونے کی نہایت بدشگون آوازین سُنائی دیتی ہین دھوجا بنا ہوا کے گر گر پڑتی ہے اور پرتھوی اور انترچھ سے آبیات سُرگ مین ہوے ہین اور کالے کپڑے پہنے اور بکرت منھ کیے ہوے عورتین رات کو گھر گھر یہ کہتی ہین کہ جلدی گھر سے نکلو اور سب جگہ گھومتی ہین رات کو اپنے اپنے مندرون مین سوئی ہوئی استریون کو بار بار خواب مین راچھسیان نہایت ڈراتی ہوئی کاٹتی ہین اسیطرح زلزلہ اولکا پات وغیرہ انیک ہونے آنگنون مین سیار روتے ہین اور گرگٹون کے جھنڈ کے جھنڈ گھرون مین ہوگئے اور عضو کی پھڑکن کی بدشگونی بھی سب طرح سے ہوتی ہے انکے ایسے بچن سُن اندر بڑی فکر کرنے لگے اور برہسپت جی کو بلاکر پوچھا کہ اے برہمن یہ کیا بدشگونی ہے کہ دارُن پون بہتے اور آکاس سے بال برستے آپ سب جانتے ہین اور بگھن ناس کر سکتے ہین اور نہایت عقلمند شاستر کے جاننے والے اور دیوتون کے گرو ہین انکے شانت کی بدھ کیجیے جسمین دشمنون کا ناس ہوکر ہمارا دکھ جاوے برہسپت بولے کہ اندر ہم کیا کرین تمنے بہت برا کام کیا کہ بے قصور مُن کو مار کر کون پھل تھوڑا بڑے پن اور پاپ کا پھل جلدی ملتا ہے اسلیے جو کام مین اپنے سُکھ کی اچھیا کرے تو بچار کر کیا کرے دوسرے کی تکلیف دینے کا کرم نہ کرنا چاہیے کیونکہ دوسرے کے آزار دینے والا سُکھ نہین پاتا موہ اور طمع سے تمنے برہم ہتیا کی ہے اُسی پاپ کا یہ پھل ہے جو ملا ہے یہ برترا سُر جو کسی دیوتا سے مارا نہین جاسکتا بہت دانو دین

سمیت تمھارے مارنے کے لیے آتا ہے اور تو شٹا کے دیے ہوئے بجر کے برابر انیک استر سستر لیے ہوئے ہے اور برترا پرتاپی رتھ پر چڑھا ہوا اپرے کرتا ہوا آتا ہے وہ کسطرح نہین مر سکتا برہسپت کے کہتے ہی بڑا کلاہل شبد ہوا اور گندھرپ کنر جچھ مُن اور دیوتا سب اپنے اپنے مندر کو چھوڑ بھاگ کھڑے ہوئے اُس بڑے تعجب کو دیکھ اندر نہایت فکر مند ہوئے اور فوج سجوانے کے لیے نوکرون کو بُلا کر بُولے کہ بسو رودر اسونی کمار وغیرہ پوکھا بھگ بایو کُبیر برن اور جمراج کو لاؤ یہ بھی کہنا کہ ہتیار سمیت اپنے اپنے بھانون پر سوار ہو کر آوین اب دشمن آیا چاہتا ہے اتنا نوکرون سے کہہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو برہسپت جی کو آگے کر اپنے مندر سے نکلے اسیطرح سب دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو جنگ کرنے کا سنکلپ کر ہتیار باندھ باندھ چل کھڑے ہوئے اور برترا اسُر بھی دانوون سمیت مانس پہاڑ کے جنوب کی طرف جو دیوتون کے رہنے کا پربت ہے وہان پہونچا اندر بھی دیوتون سمیت برہسپت کو آگے کیے ہوے وہان آئے جہان برترا اسُر تھا دونون مین بڑا جنگ ہونے لگا جسمین گدا۔ پرگھ۔ پاش بان۔ شکت کلھاڑے وغیرہ طرح طرح کے ہتیار چلتے تھے اس طرح منکھون کے سو برس تک لڑائی ہوتی رہی جو رکھیون کے ڈرانے والی تھی اُسمین پہلے برن جی بھاگے پھر بایو۔ جم۔ اگن۔ اندر سب لڑائی سے نکل بھاگ کھڑے ہوئے دیوتون کو بھاگتے دیکھ برترا اسُر اپنے مکان پر آیا جہان اسکا پتا تھا اور پرنام کرکے بولا کہ کام کر آیا میدان مین دیوتا جیت لیے گئے اور جیسے شیر کے ڈر سے ہرن اور ہاتھی بھاگتے ہین ویسے ہی اندر سمیت سب دیوتا بھاگ گئے اور اندر پیدل چلے گئے اُنکا ایراوت ہاتھی مین لے آیا ہون آپ اس عمدہ ہاتھی کو لیجیے اور کیونکہ ڈرے ہوئے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے مین نے نہین مارا اب حکم دیجیے کہ آپ کا کون حکم بجا لاؤن دیوتا تو مین نے فتح کر لیے اور وہ خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے اور اندر بھی ایراوت چھوڑ بھاگ گئے ایسے برترا اسُر کے کلام سُن تو شٹا نہایت خوش ہوا اپنے بیٹے سے بُولے آج ہم بیٹے والے ہوئے اور ہماری زندگی سپھل ہوئی اے بیٹے تم نے ہمکو پوتر کیا اور ہمارے دل کا دُکھ جاتا رہا تمھارے پراکرم کو دیکھ ہمارے من مین اطمینان ہوا اب سُنو تمھارے فائدے کی بات کہتے ہین کہ سادھان اچھے آسن پر بیٹھ کر عبادت کرو کسی کا اعتبار نکرنا کیونکہ طرح طرح کے راز لینے مین ہوشیار اندر تمھارا دشمن ہے تپ سے لچھمی ملتی ہے اور تپ ہی سے اُتم راج اور بل اُسی سے زیادہ ہوتا ہے اور لڑائی مین فتحیاب ہوتا اسلیے برہما کی آرادھنا کرو اُنسے بر لے کر برہم تپسیا کرنے والے دُراچاری اندر کو مارو اور سادھان اور استھر ہو کر کلیان کرنے والے برہما کو بھجو وہ خوش ہو کر بانچھت بر دینگے اور بڑے پراکرمی لبشنو کی جون سری برہما کو خوش کرکے اپنا امر ہونا مانگ کر اندر کو مار ڈالو ابھی بیٹے کے مارنے کی دشمنی ہمارے دل مین موجود ہے اسلیے ہم نہ شانت ہوتے نہ سُکھ سے سوتے کیونکہ پاپاتما اندر نے بے قصور میرا تیسوی پتر مارا اس سے مین سُکھ نہین پاتا اے بیٹے ہم دُکھی ہین ہمارا دکھ دور کرو پتا کے بچن سُن نہایت خوش ہوا اور حکم لیکہ برترا اسُر آنند دینے والی عبادت کرنے کو چلا گیا اور گندھا دن پہاڑ پر پہونچ پن روپنی گنگا جی مین اشنان کر کُش کے آسن پر بیٹھ عبادت کرنے لگا

چوپائی

تیاگ ان جل جوگ پرا ین
استھر آسن کر بیٹھ تھا ہین

ہوے دھیاوت بدھ کہنہ من ماہین
جپت برنخ دھیان گت ناہین

کرت تپسیا تنہہ جب جانا ۔ اندر بہت چنتا اور آنا
بگھن کرن ہت بہو گن دھرا ۔ پٹھیو تنہہ تنہہ رہ جت گریجا
جچھہ سہ پتنگ کنر گن ۔ بدّیا دھر الپسرا اوت مُن
دُوت انیک دیو گن کیرے ۔ پہونچے جاے پرندر پریرے
تیو بگھن کے ہیت اُوپایا ۔ تنہہ مایا بن کیہہ تج دایا
پربرتراشٹر دھیان نہ تیاگا ۔ کرت تپسیا کر انوراگا

ادھیاے چوتھا [۴]

دوہا

کہب چترتھا دھیاے مین برگربت ہو برتر ۔ جم دیون کید یو سکل گے شیو شرن پوتر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکا مضبوط دل دیکھ کارج کی سدھی سے ناامید ہو عبادت مین خلل ڈالنے والے دیوتا لوٹ آئے اُسے عبادت کرتے ہوے جب سو برس ہوے تو لوک کے پتامہ برہما چار مکھ دھارن کیے ہنس پر سوار وہان آئے اور بولے کہ اے توشٹا کے بیٹے سکھی ہو جاؤ اور دھیان چھوڑ بر مانگو ہم تمھارے بانچھت کو دینگے تمھین عبادت سے دُبلا دیکھ ہم نہایت خوش ہوے تمھارا کلیان ہو جو خواہش ہو بر مانگو تب جگت کرتا برہما کی آواز سدھارس کے مانند سن دھیان کو چھوڑ خوشی کے مارے آنکھون سے آنسو بھر برتراشر نہایت جلد اُٹھ کھڑا ہوا اور برہما کے چرنون پر سر سے پرنام کرتا ہوا ہاتھ جوڑ جلد آگے کھڑا ہو کے بر دان دینے والے اور عبادت سے خوش برہما جی سے پریم اور گدگد کہہ کے بولا کہ مہاراج آج ہمنے سب کچھ پایا جو سب طرح سے دُرلبھ آپ کے چرنون کا درشن ہوا اگرچہ آپ میرے مطلب کو جانتے ہین تو بھی میرے دل کی بات جو نہایت مشکل سے ملنے والی ہے صاف صاف آپسے عرض کرتا ہون کہ مین لوہے بانس اور کاٹھ اور سوکھے اور گیلے اور اور ستر اور استرون سے نہ مرون اور میرا پراکرم بڑھ جاوے اور دیوتا مجھے فتح نہ کر سکین جب اسطرح اُسنے برہما جی کی پرارتھنا کی تو ہنستے ہوے برہما جی بولے کہ اُٹھو جاؤ تمھارا کلیان ہوا اور سب بانچھت سپھل ہون اور سوکھے گیلے اور پتھر کاٹھ سے تم نہ مروگے یہ ہم سچ کہتے ہین اتنا کہہ بر دان دیکر برہما اپنے لوک کو چلے گئے اور برتراشر بر پاکر خوش ہوا اپنے گھر مین آیا اور اپنے والد سے سب بر ملنے کے احوال کہے تو توشٹا بر پائے ہوے بیٹے کو جان نہایت خوش ہو کہنے لگے کہ تمھارا کلیان ہو ہمارے دشمن اندر کو مارو اُسے مار تم دیوتون کے مالک ہو جاؤ اور ہمارے دل سے بیٹے کے مرنے کا رنج مٹاؤ کیونکہ لکھا ہے ٭

چوپائی

کرے جیت بھتر نج بت بچنا ۔ بھوجن بھور چھپا ہم رچنا
گیا یدھیہ دو بند بھوری ۔ تین سو شوت بتر ناگوری
تاسون سنت مم دکھ اب ناشو ۔ کرشچیت سنبھ گیان پرکاشو

اُبھتو روپ سُت چت لیئے بھون
سُست باد سبھ شیل نپسوی
بن اپرادھ ہتس سو پاپی
اُترت ناہ کرت بدھو بھون
بید نپن جوات تپسوی
نندت سب بدھو مرکھا الاپی

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکے ایسے بچن سُن برترا اُسر رتھ پر چڑھ نہایت جلد گھر سے نکلا اور جنگ کے نقارے اور سنکھ کی آواز کرتا ہوا اور نہایت مد سے بھرا ہوا اور نوکرون سے نیت کے بچن کہتا ہوا چلا اور کہتا تھا کہ اندر کو جیت دیوتون کا راج لونگا اسیطرح کہتا ہوا چلا اور بڑی فوج کے شور سے اندر پوری کو ڈرایا اُسے آتا جان جلدی سے اندر خوف زدہ ہو کر فوج کی طیاری کرنے لگا اور سب لوگ پالون کو بلا گیدڑ پنچھی کے مانند فوج بنا کر کھڑے ہوے کہ وہان دشمن کی طاقت کا ناس کرنیوالا برترا اسُر آپہونچا اور دیوتا اور دیتون سے روم ہرکھن جدھ ہونے لگا جسمین اندر اور برترا اُسر دونون اپنی فتح چاہتے تھے اسطرح آپس مین لڑائی ہونے لگی کہ جنگ ہونے سے دیوتا ڈرے اور رشی نہایت خوش ہوتے جاتے تھے اور تومر بھندپال مگدر کھڑگ کلھاڑا پٹش وغیرہ عمدہ عمدہ ہتھیار آپس مین چلاتے تھے اسطرح کی نہایت سخت اور روم ہرکھن لڑائی کے ہوتے برترا اسُر نے اندر کو غصہ ہو کر پکڑ لیا اور کوچ اور کپڑے اُتار کر اپنے منھ مین ڈال لیا اور پچھلی دشمنی کو یاد کر وہ نہایت خوش ہوا جب اندر نگلے گئے تو سب دیوتا نہایت فکرمند ہو کے ہاے اندر ہاے اندر بار بار کہکے رونے اور پکارنے لگے اور نہایت دُکھی ہو کر پرنام کر برہسپت جی بولے کہ اے سریشٹھ براہمن کہیے اب کیا کرنا چاہیے تم ہم لوگون کے بڑے گرو ہو اندر کو برتراسر کھا گیا اگرچہ اور دیوتون نے اُنکی حفاظت بھی کی تھی بغیر اندر کے ہم کم طاقت ہو کر کیا کرینگے اُنکے چھوٹنے کے لیے اب کوئی پرسچرن کیجیے برہسپت بولے کہ اے دیوتو کیا تمھارے اندر کو برترا اسُر نے منھ مین ڈال لیا مگر ابھی زندہ ہین اسلیے پہلے اُنکے نکالنے کی تدبیر کرنی لازم ہے پھر دشمن کے مارنے کے لیے پرسچرن وغیرہ کیے جاوینگے دیوتا اندر کو ایسے جانکر نہایت متفکر ہوے اور سوچ بچار کر اندر کے چھوٹنے کی تدبیر کرنے لگے اتنے مین دشمن کی ناس کرنیوالی جمہائی دیوتون نے پیدا کی کہ وہ سکو آئی اُسی سے برترا اسُر کا منھ بھی پھیل گیا اور اندر اپنے انگون کو اُچھالتے ہوے نکل آئے تبھی سے لوگون کو جمہائی آنے لگی پہلے نہ تھی اندر کو دیکھ سب دیوتا خوش ہوے پھر دیوتا اور دیتون کا روم ہرکھن جدھ دس ہزار برس تک ہوتا رہا ایک طرف لڑائی کے لیے سب دیوتا تھے اور ایک طرف نہایت طاقتور برترا اسُر اکیلا تھا جب بردان کے سبب برترا اسُر بڑھ گیا تب اُس سے دہشت کھا کر اندر ہارے اور نہایت دُکھی ہوے اور سب دیوتا لڑائی کرنا چھوڑ بھاگ کھڑے ہوے اندر پوری برترا اسُر نے لیلی اور دیوتون کے پاس پائین باغ مین سکھ بھوگنے لگا اور ایراوت ہاتھی اُچیشروا گھوڑا کام دھین کلپ برچھ اپسراون کی جماعت طرح طرح کے رتن قسم قسم کی مالا یہ سب چیزین برترا اسُر کے قابو مین ہو گئین اور دیوتون کی جماعت اندرپوری اور جگتہ کے حصہ پانے سے علحدہ کیے گئے اور وہ پہاڑون کے درون اور جنگلون مین دق ہو کر گھومنے لگے اور برترا اسُر دیوتون کی جگہ کو لیکر بڑے مد سے مغرور ہوا تو تشٹا نہایت ہی خوش ہو کر بیٹے کے ساتھ خوشی کرنے لگے اور دیوتا آپس مین صلاح کرنے لگے کہ کیا کرنا چاہیے اور موہت ہو کر منیون کے حکم سے کیلاس کو گئے اور اندر سمیت مہادیوجی کو پرنام کر کے اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا مہادیو مہیشر کرپا کر کے سمندر برترا اسُر سے ہارے ہوے ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اور اُسی بلوان نے ہماری پریان چھین لین ہین اب اسکے پیچھے جو کرنا چاہیے آپ کہیے کیا کرین کہان جاوین

اِس دُکھ کے ناس ہونے کی تدبیر دیکھ نہین پڑتی اہی مہاراج ہم لوگ بڑے دُکھی ہین مدد کرو بر دان کے مد سے بھرے ہوے اِس دشسٹ بر ترا اسر کو مارو سری شیو جی بولے کہ آؤ برہما کو آگے کر کے سری بشن جی کے استھان کو چلین اور اُنکے پاس جا کر دشمن کے مارنیکی تدبیر سوچین کیونکہ اُس بکھے شکست اور فریب کے جاننے والے طاقت ور اور نہایت عقلمند سرنا گت کے پالنے والے دیا کے سمندر جنار دن باسدیو جی ہین اُن دیوتون کے مالک بغیر اور کہین کام سدھ نہوگا اِس سے سب کام کی سدھی کے لیے وہان چلنا چاہیے یہ سوچکر برہما اندر مہا دیو اور سب دیوتون کو ساتھ لیے سری بھگت تبسل سری بشن جی کے استھان کو گئے اور جو بشن جی پرمیشر ہر جگت گرو وغیرہ بے تعداد نامون سے مشہور ہین بید کے کہے ہوے پورکھ سوکت سے اُنکی استت کرنے لگے تب لچھمی کے پت بشن جی ظاہر ہوے اور سب دیوتون کی عزت کر کے بولے کہ اہی دیوتو برہما اور رودر کے ساتھ یہان کیسے آئے سب لوگون کے آنے کا سبب کہو یہ سُن سب رنج کے بھرے ہوے ہاتھ جوڑ کر کھڑے رہگئے اور بشن جی سے کچھ بول نہ سکے

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین اندر سمت سب دیو
بم دیبی استت کر لیشو برکھون یہ بھیو

سری بیاس مُن بولے کہ اس طرح چنتا سے دیوتون کو آتر دیکھ سب ارتھون کے تتھ جاننے والے سری بشن جی پریم کے بھاو سے بھرے ہوے دیوتون سے بولے کہ اہی دیوتو تم چپ کیون ہو رہے ہو برا بھلا جو کچھ کام ہو کہو کہ جسمین تمھارے دُکھ کے دور کرنے کی تدبیر کی جاوے یہ سُن دیوتا بولے کہ اہی مہاراج تینون لوک مین کیا آپ نہین جانتے ہین بار بار کیا پوچھتے ہو آپنے بیتیری مین کا اوتار دھر پانون سے تینون بھون دبا کر اور بل کو باندھ اندر کو دیوتون کا راجہ کیا تھا اور موہنی روپ دھارن کر کے دیوتون کو امرت پلایا اور دیتون کو مارا تھا اسلیے دیوتون کی مصیبت تمھین دور کر سکتے ہو سری بشن جی بولے کہ دیوتو تم مت ڈرو اُسکے مارنے کی ہم بہت اچھی تدبیر جانتے اور اُسکو کہتے ہین جس سے تمکو خوشی ہو گی آپ لوگون کے فائدے کی تدبیر ہمکو ضرور کرنی مناسب ہے بدھ بل دِرِبیہ اور فریب چاہے جس سے ہو تو درسیون نے سام دام ڈنڈ بھید یہ چار تدبیرین کہی ہین اُنمین کوئی دوستون سے کرنی چاہیے اور کوئی دشمنون کے ساتھ اُس نے برہما جی کی عبادت کی اسلیے برہما نے اُسے بر دان دیا ہے اُسکے پربھاو سے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتا اُسکو تو شٹل نے پیدا کیا ہے اسلیے وہ تمسے دشمنی رکھتا ہے اور دشمنون کے پرکو جیتنے والا ہے اسلیے بغیر سام کے یہ دشمن مارا نہین جا سکتا پہلے اُسکو طمع دیکر اپنے قابو مین کرنا چاہیے پھر مارنا اہی سب گندھرب جہان یہ طاقت ور برترا اسر ہے تم وہان جاؤ پہلے اُسکی خوشامد کرو پھر جیتو گے وہان جا کر جیسی باتین وہ کرے ویسی تم بھی کرنا اسطرح یقین دلا کر دوستی کرنا جب وہ خوب یقین کرنے لگے تو مارنا چاہیے طاقتور دشمن کے مارنے کی یہی تدبیر ہے ہم چھپے ہوے اندر کے بجر مین گھس جاوینگے یہی مدد کرینگے وقت کو دیکھتے رہو جب تک عمر پوری نہوگی تب تک وہ کیسے مر سکتا ہے اور گندھرب مُن سب جاؤ اور کپٹ سے اس سے دوستی کرو جیسے

وہ یقین لاوے ویسی تدبیر کرنا ہم چھپ کر بیچ مین گُھس جاوینگے او یقین دلاوے بنا کبھی اُسے اندر نہ مار سکینگے ہماری مدد سے اُسے
مارینگے وشسٹ دشمن سے مُٹھا کرنے مین کچھ دوکھ نہین شور وھرم سے طاقت ور دشمن نہین مارا جاتا دیکھو بامن روپ
دھار کر ہم نے دیتون کو فریب دیا تھا اور تم لوگ اکٹھے ہو کر بھگوتی مہامایا کی سرن مین جاؤ اور استوتر اور منتر پڑھو وہ تم
لوگون کی مدد کرینگی اُس ساتوکی پراکرت سدھ کی دینے والی اور کام کی دینے والی بھگوتی کی مہربانی سے اندر بھی اُسی
کی آرادھنا کر کے لڑائی مین دشمنون کو مارینگے وہ سبکی موہنے والی مہامایا دانوکو موہے گی جب موہت ہو جاویگا تو برترا اسُر
جلدی مر جاوے گا جب وہ ماتا خوش ہوگی تو سب کام سدھ ہو جاوینگے نہین تو کسی کے منور تھ کی سدھ نہو گی وہ انترجامی
سروپا اور سب کارنون کی کارن ہے اسلیے اُس پرکرت لبشنو کی ماتا کو ساتوک بھاو سے دشمن کی ناس کرنے کے لیے بھجو
پہلے ہی ہم نے نہایت سخت لڑائی پانچ ہزار برس کر کے مدھو کیٹبھ دیتون کو مارا تھا تب بھی ہم نے مہامایا کی اُستت کی تھی
جب اُسنے اُنکو موہت کیا تھا تب ہم نے فریب سے مارا تھا اسیطرح تم لوگ بھی پرکرت کو بھجو سب طرح سے وہ کام پورا
کریگی جب اس طرح لبشن جی نے دیوتون کو سکھایا تب دیوتا مندار وغیرہ کے درختون سے سجے ہوے سُمیر پربت پر گئے اور
تنہائی مین بیٹھکر دھیان جپ تپ کرنے لگے اور جگت کی ماتا سرشسٹ کی سنگھار کرنے والی اور بھگتون کا کام پورا
کرنیوالی کلیس کی ناس کرنیوالی امبا کی اُستت کرنے لگے

مول ۱

देवि प्रसीद परि पाहि सुरान्प्रतप्तान्चत्रा सुरेशा समरे परि पीडितांश्च ॥ दीनार्त्ति नाशन मरे परमार्थ तत्वे पाह्नाँ त्व दङ्घ्रि कमलं शरणां सदैव ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سنسار تاپ سے جلے ہوے اور برترا اسُر سے لڑائی مین دُکھ پائے ہوے دیوتون کی رچھیا کیجیے اور خوش
ہو جیے آپ عاجزون کے دُکھ کے ناس کرنے مین پر اور پرمارتھ ست کے نشچیہ روپنی تمھین ہو اور دیوتا آپ کے چرن کمل
کی ہمیشہ سرن ہین

مول ۲

त्वं सर्व्वं विश्वजननी परि पालयास्मान्पुत्रानिवात्ति पतितान् रिपु सङ्कटे स्मिन् ॥ मातर्नते त्वविदितम्भुवन त्रयेपि कस्मादुपेक्षसि सुरान सुर मतप्तान् ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا تم سب سنسار کی جننی ہو اسلیے اس دشمن کی مصیبت مین کھڑے ہوے ہم لوگون کی بیٹے کی طرح پرورش
کیجیے تم سے تینون بھونون مین کچھ چھپا نہین ہے تو دیتون کے ستائے ہوے دیوتون کو کیون چھوڑتی ہو۔

مول ۳

त्रैलोक्यमेतदखिलं विहितन्त्वयैव ब्रह्मा हरिः पशुपति स्तव वा मनोत्थाः कुर्व्वन्ति कार्य

मखिलं स्ववशान ते त्वद्भ्रू भङ्ग चालन वशा द्विहरान्ति कामम् ॥ ३॥

ٹیکا

(٣) اے دیبی سب تینون لوک تمھین نے بناتے ہین اور برہما بشن اور مہادیو تمھین سے پیدا ہو کر سب کام کرتے ہین مگر وہ تمھارے بھونون کے چلانے کے بس ہو کر بہار کرتے ہین خود مختار نہین ہین—

مول ۴

माता सुतान्परि भवात्परि पाति दीनान् रीतिस्त्वयैव रचिताप्रकटा पराधान् ॥ कस्मान्न पालयसि देवि बिना पराधान स्मान्त्व दङ्घ्रि शरणान्करुणा रसाब्धे ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے دیبی جن وین پترون سے قصور بھی ہو جاتا ہے اُنکی ماتا رچھا کرتی ہے یہ قاعدہ جگون کے شروع مین تمھین نے بنایا ہے اے کرپا کی سمندر ہم تمھارے چرن کے سرن مین پہونچے ہین تو ہم بیقصورون کی رچھیا کیون نہین کرتی ہو—

مول ۵

नूनं म्मदङ्घ्रिभजनाप्त पदाः किलै ते भक्तिं विहाय विभवे सुख भोग लुब्धाः ॥ नेमे कदास विषयाङ्लि चेन्न चैषा रीति स्सुतेजन न कर्त्तरि चाप दृष्टा ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اگر یہ بات ہو کہ یہ اندر وغیرہ ہمارے چرنون کے بھجن سے اندراسن وغیرہ اور اور استھان پا کر اب ہماری بھگت کو چھوڑ الشرج مین سکھ بھوگ وغیرہ کے تو بھی ہو گئے ہین اسلیے ہماری کرپا کے لائق نہین تو یہ قاعدہ بیٹے اور ماتا مین کہین نہین دیکھا

مول ۶

दोषो ननोऽत्र जननि प्रति भाति चित्ते यत्ते विहाय भजनं विभवे निमग्नाः ॥ मोहस्त्वया विरचिताः प्रभवत्यसौ न स्तमा त्त्वभाव करुणो दृमसे कथन्न ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) اے ماتا جو ہم لوگ تمھارے بھجن کو چھوڑ بھو مین ڈوب رہے ہین یہ چت مین ہم لوگون کا دوکھ نہین جان پڑتا کیونکہ تمھارا ہی بنایا ہوا موہ ہم لوگون مین ہوتا ہے آپ کرونا جگت ہین کیسے دیا نہین کرتی ہو—

مول ۷

पूर्वन्त्वया जननि दैत्य पतिर्व्वलिष्ठो व्यापादितो महिष रूप धरः किलाजौ ॥ अस्मात्कृते सकल लोक भया वहन्न म्वृत्तङ्कथन्न भय दं किधुनोपि मातः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا آپ نے پیشتر ہم لوگون کے لیے لڑائی مین طاقت ور مہکھاسُر کو مارا اب سب لوگون کے خوف دینے والے اُس برترا سُر کو کیون نہین مارتی ہو—

مول ٨

शुम्भस्तथापि बलवानुजो निशुम्भस्तौभ्रातरौ तदनुगा निहता हतौच ॥ वृत्रन्तथा जहि खलम्प्रबलन्दयार्द्रे मत्तं व्विमोहय यथा न भवेद्यथासौ ॥ ८ ॥

ٹیکا

(٨) اور اسیطرح طاقت ور شمبھ اور نشمبھ اسکے چھوٹے بھائی اور اسکے سب نوکرون کو آپ نے مارا ہی دیا کی مورت اسیطرح کھل اور پربل برترا اسر کا ناس کرو اس طرح سے اسے موہیے جس سے یہ مت نہونے پاوے۔

مول ٩

त्वम्पालयाद्य विबुधान सुरेश मातस्सन्तापिता नति तराम्भय विह्वलांश्च ॥ नान्योऽस्ति कोऽपि भुवनेषु सुरार्ति हन्ता यः क्लेशजालमखिलन्निदहेत्स्वशक्त्या ॥ ९ ॥

ٹیکا

(٩) ای ماتا دیت برترا اسر کے دکھ دیے ہوے اور اسکے خوف سے آزردہ دیوتون کی آپ پرورش کیجیے اور کوئی بھونون مین ایسا دیوتون کے کشٹ ہرنے والا نہین ہی جو سب کلیسون کو اپنی ہی طاقت سے بھسم کردے۔

مول ١٠

एत्ने दया तव यदि मथिता तथापि जह्येन माशु जनदुःखकरङ्खलञ्च ॥ पापात्समुद्धरभवानि शरैः पुनाना नोचेत्प्रयास्यति तमो ननु दुष्टबुद्धिः ॥ १० ॥

ٹیکا

(١٠) ای بھوانی اگر برترا اسر پر تمکو دیا ہو تو بھی لوگون کے دکھ دینے والے اس کھل کو جلدی ماریے اور تیرون سے پوتر کر کے اسے اودھاریے جو ایسا نہ کروگی تو یہ دشٹ بدھ ضرور نرک مین جاویگا۔

مول ١١

ते प्रापिता स्सुरवनं व्विवुधारयो ये हत्वा रणेऽपि विशिखै किल पावितास्ते ॥ त्राता न किन्निरयपातभया दयार्द्रे य च्छत्रवो नहि किं व्विनिहंसि वृत्रम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(١١) ای دیا کرنے والی دیوتون کے دشمنون کو جنگ مین اپنے تیرون سے مار اور انکو نندن بن پہونچایا تو کیا انکو تم نے نہین کیا اور نرک مین گرنے سے رچھا نہین کی بلکہ پوتر بھی کیا اور نرک مین گرنے سے بچا لیا اگرچہ وہ دشمن بھی تھے تو برترا اسر کو کیون نہین مارتی اسیطرح اسکے اوپر بھی مہربانی کیجیے۔

مول ١٢

जानीमहे रिपुरसौ तव सेवको न प्रायेन पीडयति नः किल पापबुद्धिः ॥ यस्तावकस्त्विह भवे

दमशानसौकिन्त्वत्पाद पङ्कजरक्तान्नतु पीडयेद्वा ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) ہم جانتے ہین کہ یہ دشمن تمھارا سیوک نہین کیونکہ یہ پاپ بدھ اکثر ہم لوگون کو ستاتا ہی جو تمھارا سیوک ہوتا تو تمھارے چرن کمل مین رت رہکر ہم دیوتون کو کبھی نہ ستاتا۔

مول ۱۳

कुर्म्मः कथञ्जननि पूजन मद्य तेम्ब पुष्पादिकन्तव विनिर्म्मित मेव यस्मात् ॥ मन्त्रावयश्च सकलम्प शक्ति रूपन्तस्माद्भवानि चरणे प्रणतास्य नूनम् ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) اے ماتا اے امب تمھاری پوجا ہم لوگ کیسے کرین کیونکہ کوئی سامان پاس نہین ہی جو پھول وغیرہ منتر تنتر اور ہم سب لوگ جانتے ہین وہ تو آپ ہی نے بنائے ہین اور سب پدارتھو ہی شکت روپ ہین اسلیے آپ کے چرنون مین پرنام کرتے ہین۔

مول ۱۴

धन्यास्त एव मनुजाहि भजन्ति भक्त्या पादाम्बुज न्तव भवाब्धिजेषु पोतम् ॥ यँय्योगिनोऽपि मनसा सततं स्मरंन्ति मोक्षार्थिनो विगतराग विकारमोहाः ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) جو سنکی سنسار ساگر کے جل کے اترنے کو بوہتر نوکا روپ تمھارے چرن کمل کو بھکت سے بھجتے ہین وہ دھن ہین کیونکہ جن چرن کملون کو موچھ کے چاہنے والے راگ بکار موہ سے رہت ہوکے دل سے یاد کیا کرتے ہین۔

مول ۱۵

ये याज्ञिकास्सकल लोक विदोपि नून न्त्वांसस्मरंति सतत ङ्किल होमकाले ॥ स्वाहान्तु तृप्ति जननी मसुरैश्वराणा म्भूयस्स्वधाम्पित गणास्य च तृप्ति हेतुम् ॥१५॥

ٹیکا

(۱۵) جو جگیہ کرنے والے بید کے جاننے والے لوگ ہون مین سواہا روپنی دیوتون کی ترپت کرنے والی تمکو ہمیشہ یاد کرتے اور پترون کی سیر کرنے والی سُدھا سروپنی کو یاد کرتے وہ بھی دھن ہین۔

مول ۱۶

मेधासि काकि सिशान्ति रपि प्रसिद्धा बुद्धिस्त्वमेव विशदार्थकरी नराणां ॥ सर्व्वंत्वमेव विभजम्भुवनत्रयेऽस्मिन्कृत्वा ददासि भक्ता ङ्कृपया सदैव ॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) میدھا- کانتی شانتی اور منکھون کی نرمل بدھ دینے والی تمھین ہو اور تینون بھونون مین سب الشرح تمھین ہو اور تم سب

بھو بنا کر جو تمکو نہ بھجتے ہین کرپا کرکے اُنکو ہمیشہ دیتی ہو۔
بیاس جی بولے جب اسطرح سب دیوتون نے استت کی تو دیبی جی ظاہر ہوئین جو نہایت سُندر رُوپ سب زیور پہنے پھانسی
انکس اور ابھیہ مُدرا سمیت چتر بھوجی مورت بجتی ہوئی کنکنی اور کردھنی اور کوکلا کی مانند آواز کرتی ہوئی اور بڑی سوبھاؤ دینوالے
کنگن اور گھنگرو پہنے ہوے اردہ چندرا کا رتن اور مُکٹ سمیت مند مند مُسکراتی ہوئی کمل لکھی تین نیتر کیے اور پارجات کی
ناڑی کی طرح سُرخ رنگ دھارے ہوے اور سُرخ کپڑے پہنے اور سُرخ ہی چندن لگائے خوشی سے سُندر مُکھ کرکے کرنا رس
دھارن کیے سب سنگار کیے سب جاننے والی سب کے رہنے کی جگہ سب بید انت شاستر سے سدھ سچدانند روپنی تھی اور دیوتون
سے بولی کہ تم لوگون کا کون کام ہے سو کہو دیوتا بولے کہ دیتون کے نہایت دُکھ دینے والے برترا سُر کو تو ہے جس طرح سے
تمہارے دیوتا پہلے تھے ویسے ہی پھر کیجیے اور ہتیار طاقت اور ڈنڈ دیجیے جس سے یہ دُشٹ مارا جاوے بھگوتی نے کہا سب باتین
ہونگی اتنا کہکر انتردھیان ہوگئین اور دیوتا اپنے استھان کو گئے

ادھیاے چھٹا

دوہا

یا چھٹین ادھیاے مین برترا سُر بدھ کا نہہ	اور دیبی مہاکہب جیہہ سُن سُکل سُنا تجھہ

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح برپا کر دیوتا تپسوی اور سب لوگون کو تیج سے پرجولت لوک کو جلاتا ہوا برترا سُر نظر آیا اور برکھ لوگ
اُسکے پاس جا پیارے بچن سام جگت رس رہت دیوتون کے کارج سدھ ہونیکے لیے بولے کہ اے برترا سُر اے مہا بھاگ سب لوگون کے خوف
دینے والے تم سے یہ سب برہمانڈ پورن ہوا مگر جو تمسے اور اندر سے دشمنی رہتی ہے وہ سکھ کے دور کرنے والی اور دُکھ دینے والی ہے
نہ تم سکھ سے سوتے نہ اندر اسلیے دونون کو دشمن سے خوف بنا رہتا ہے تم دونون کو لڑتے ہوے بہت عرصہ ہوا اور دیوتا اور دیت
اور سب رعایا دکھی ہے اس دنیا مین سُکھ قبول کرنا اور دُکھ چھوڑنا چاہیے دشمنی کیے ہوے کو سُکھ کبھی نہین ہوتا جنگ کی تو سنگرام
کے رسک لوگ تعریف کرتے پنڈت تو کبھی نہین کرتے کیونکہ جنگ سرنگار رس کا نقصان کرنیوالا ہوتا ہے اور لکھا ہے کہ بھول کے
بھی لڑنا نہ چاہیے پھر تیر بانون سے کون کہے جنگ مین فتح پانیکا ہمیشہ شک رہتا ہے مگر تیر تو ضرور ہی بدن مین لگتے ہین اس
دنیا مین فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہے یہ جانکر کبھی جنگ کرنا نہ چاہیے وقت پر بھوجن اشنان سجیا پر سونا استری سادھن
یہ چیزین سُکھ کی سادھن ہین اس خوفناک جنگ مین تیرون کی برکھا سے جُدھ کرنیوالے کو کون سُکھ ہے جسمین کھڑگ گرے
دشمنون کو سُکھ ہوتا جو لکھا ہے کہ سنگرام مین مرنے سے سُرگ کے سُکھ ملتے تو وہ للچانے اور برپا کے لیے ہے بھلا بدن کو کٹا کر اور دُکھ پاکے
سیار وغیرہ سے بدن نچوا کر کون منکھ سُرگ کی بانچھا کریگا اسلیے تمھاری اور اندر کی دوستی ہو جاوے جس سے تم اور اندر دونون سکھ پاوین
سب تپسوی اور گندھرب اپنے اپنے آسرم پر بیٹھکر سُکھی ہووین یہ باتین دوستی ہو جانے سے ہونگی اور تم دونون مین لڑائی نہی رہنے
عابد مُن گندھرب کنرسب سُکھی رہینگے ہم تو سبکی شانتی ہو جانے سے تمھاری اور اُنکی دوستی چاہتے ہین اور ہم لوگ بھی تمھارے
سُکھ کے پیچھے سُکھی ہین اور تمھاری دوستی کے مجھوانی ہم لوگ ہین قسم دلا کر دونون دمیون کو ملا دینگے اندر تمھارے آگے پہلے قسم کھائیگا

اور تمھارے دل کو خوش کرینگے دیکھو ست پر زمین جمی ہی ست ہی سے سورج تپتے ہوا بہتی۔ سمندر مرجاد کو نہین چھوڑتا اسلیے
ست ہی سے تمھاری اور انکی دوستی ہو جاوے اٹھتے کر ڈیرا جل تیل سکھ سے سب رہین گے تم دونون کو دوستی کرنی ضرور مناسب
ہی رکھیون کے بچن سن برترا سُر بولا آپ عابدون کی ضرور ہمکو عزت کرنی چاہیے آپ جھوٹھ کبھی نہین بولتے اور ہمیشہ آچار وار اور شانت
رہتے اس سے فریب کا سبب نہین جانتے بیر کیے ہوے شٹھ کامی بیشرم عقلمند کو چاہیے کہ ایسے دوستی نکرے سو یہ ڈر آچاری
بیشرم برہمن کے مارنے والا عیاش اور شٹھ اندر ہی اسلیے ایسے آدمی کا یقین نہ کرنا چاہیے آپ ہمیشہ عبادت کرتے ہین اور دشمنی مین
تمھارا دل کبھی نہین لگتا اور شانت چت ہو کر کارن اس بلھے کو نہین جانتے منی بولے کہ جو آدمی برا بھلا کرم کرتا ہی اسے بھوگنا پڑتا ہی
اسلیے دشمنی کرکے کہان شانتی ہوسکتی ہی بشواس گھاتی پورکھ ضرور نرک مین جاتا ہی اور دکھی رہتا ہی اور براہمن کے مارنے
والے اور شراب پینے والون کے پاپ چھوٹنے کی تدبیر بھی ہو جاوے مگر بشواس گھاتی اور شیودروہی کا پاپ دور نہین ہوسکتا
اب تمکو جس بات کی اچھا ہو قبول کرو اور دوستی کرو یہ سن برترا سُر نے کہا کہ سوکھے گیلے پتھر اور کاٹھ اور بجر سے دن اور رات مین
دیوتون کے مالک اندر سے نہ مارا جاؤن اسی طرح اندر سے دوستی چاہیے اور تدبیر سے نہین رکھیون نے کہا بہت اچھا اور اندر کو
وہان بلا کر اور اقرار سنا کر دونون کی دوستی کرا دی اندر نے بھی بہت سی قسمین کھائین اور یہ چیمین آگ کو گواہ کیا جب تینون کے آگے ایسی
دوستی ہوئی تو برترا سُر کو یقین ہوا اور اندر کے ساتھ دوستون کی طرح گھومنے لگا کبھی نندن بن مین کبھی گندھ مادن پہاڑ پر کبھی سمندر
کے کنارے پر دونون ساتھی بچرنے لگے اسطرح کے ملاپ سے برترا سُر نہایت خوش ہوا اور اندر بھی اسکے مارنے کی تدبیر رات دن
سوچنے لگا اور عیب دیکھنے لگا اسطرح بہت عرصہ گذر گیا اور برترا سُر کو اندر کا بہت یقین آگیا اس طرح کچھ برس گذر گئے ایکدن توشٹا
برترا سُر سے بولے کہ ای بیٹے جس سے دشمنی ہو اسکا یقین کبھی نہ کرنا چاہیے اندر تم سے دشمنی کیے رہتا ہی اور تمھاری بدگوئی
کیا کرتا ہی پھر طمع سے متوالا ہی۔ لگا رہین لگا ہوا دوسرے کے دکھ کو سکھ ماننے والا پر استری کو عیب سے دیکھنے والا دشمنی مین
موجود دیا یا دی بد سے مغرور اندر ہی جسنے ماتا کی سوت کے پیٹ مین گھس کر حمل کاٹ ڈالا پہلے سات حصے کیے جب وہ رونے لگے تو
ایسا بیرحم کہ اسنے ان ساتون کے پھر سات سات ٹکڑے کیے جو سات سو انچاس پون ہوگئے ای بیٹے تم یقین مت کرو جسنے ایک
دفعہ پاپ کیا اسے دوسری دفعہ کرنے مین کیا شرم ہی اگرچہ والد نے اسے اسطرح سمجھایا مگر اسکی موت تو قریب ہی آگئی
تھی کچھ دھیان نہ کیا ایک دن گھومتے گھومتے شام کے وقت سمندر کے کنارے پر اسے اندر نے دیکھا اور اسکے بردان کا
بچار کیا کہ نہ رات مین نہ دن مین مریگا شام کا وقت ہی نہ رات ہی نہ دن ہی اسلیے اسی وقت مارنا چاہیے کیونکہ اکیلا یہان مل گیا ہی
یہ سوچ پاس رہت سری بشن جی کا دھیان کیا سری بھگوان چھپ کر وہان آئے اور اندر کے بجر مین گھس گئے تب اندر سوچنے
لگے کہ لڑائی مین دشمن کو کیسے مارین کیونکہ یہ دیت اور دیوتون سے فتح نہین ہوسکتا اور اسکو مارنا ضرور ہی اسی وقت
پہاڑ کی طرح سمندر مین بہتا ہوا پھینا انھون نے دیکھا اور سوچا کہ یہ نہ تر ہی نہ خشک اور نہ کوئی ہتیار ہی یہ بچار لیلا پورک
پھینا لے لیا اور بڑی بھگت سے خوش ہو کر پراشکت مہامایا کو یاد کیا دیبی جی نے اپنا انس پھینے مین ڈال دیا اور بجر پھینے
سمیت برترا سُر کے اوپر چھوڑا بجر کے لگتے ہی وہ جلد زمین پر گر پڑا جیسے پہلے بجر سے پہاڑ گرتے تھے اسے گرے اور مرے
دیکھ اندر نہایت خوش ہوے اور رکھ طرح طرح سے اندر کی استت کرنے لگے اور دشمن کے مرجانے پر اندر دیوتا سمیت نہایت

نہایت خوش ہوے اور جسکے پرشاد سے دشمن مارا گیا اُس دیبی کی اُستت طرح طرح کے استوتروں سے کرنے لگے اور دیوتون کی پھلواری مین دیبی کا منڈپ بنوادیا اور پدم راگ دیبی کی وہان استھاپنا کی۔

چوپائی

تینھو کال دیو گن پوجا ۔ دیبی کیر کرہین نہین دوجا
تب سے سُر کُل دیو بھوانی ۔ بھئی مرکھا نہین یہ مم بانی
تربھون سر لیشٹھ لشن کرو جن ۔ کین پرندر من مُنھ دُوجن
دیو بھینا پر ترنیا تنے ۔ شنکہ کرہا بو بہت ہر کھانے
سر کھت بھیے دیو سمُدایا ۔ کٹز راچھس جھجھ نکایا
ار وگند ھرپ سکل سکھ پورے ۔ بھئے نہ یا منھ کہت کرورے
پرشکت پروشن جُت پاپنا ۔ سوما بیہو پر تر ہی کرکھٹینا
ارو بھگونتی کین تا موہو ۔ ست بچن سُنیے نہین کوہو
یا سُون بر تر تہستری دیبی ۔ کہی جات سُر نر مُن سیوی
ہتیو شنکر جاسون تیہی ہتیو ۔ شنکر نہت برتر ہی کہہ دتیو

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شیتا دھیاے مین ہتیا بھیہ سی شنکہ ۔ کپت رہیو جسم لہوین کھا امر پورچکہ

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسے گراہوا دیکھکے لشن جی لشن پوری کو گئے مگر برتراسُر کی ہتیا سے اُنکو شک رہا اندر بھی خوف زدہ ہو کر اندر پُری کو گئے اور مُن ایسے دشمن کے مرنے پر نہایت خایف ہوے اور کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسا فریب دیا یہ پاپ ہم نے کیا کیا اندر کے سنگم سے مُن کا لفظ ہی برتھا ہوگیا ہمارے ہی کہنے سے برتراسُر کو یقین ہوا دیکھو لشنواسش لگاتی اندر کے ساتھ ہملوگ بھی لشنواس لگاتی ہوے اس پاپ مُول ممتا کو دھکار ہے جو انرتھ کرنے والی ہے جو کہ بڑے فریب سے ہم لوگون نے قسم لی اور اُسے دھوکا دیا صلاح کرنے والا بدھو دینے والا یا اشارہ کرنے والا اور پاپی کی حمایت کرنے والا یہ سب پاپ بھاگی ہوتے ہین کیونکہ مدد کی ہے اسلیے لشن جی بھی پاپی ہوے کہ ستو مورت ہو بجر پاین گھس کر جنھون نے مارا لوگ اپنے مطلب مین ہی مشغول رہتے پاپ کا ڈر کچھ نہین مانتے اندر کے ساتھ لشن جی نے ضرور پاپ کیا دیکھو دھرم ارتھ کام موچھ یہ چار پدارتھ ہین اُنمین بیچ والے دو پدارتھ رہگئے ہین اور شروع اور آخر کے یعنی دھرم موچھ ناس ہوگئے ہین اور وہ ہی لوک مین دُرلبھ ہین صرف ارتھ کام ہی سبکو پیارے اور اُتم لگتے ہین دھرم دھرم کہنا تو صرف بات ہی بات ہے کچھ اُسے کوئی کرتا نہین ایسی بات کہنی تو اسکے لیے ہے کہ لوگ کہنے لگین کہ یہ بڑے دھرم والے بڑے گیانی بڑے پنڈت ہین کچھ سچ سچ نہین

مُن لوگ بھی امتلاج دل مین سوچکر اور اس ہوا نپے اپنے گھر کو چلے گئے تو شٹا اندر سے بیٹے کا مرنا سن بہت روئے اور وہ جہان مرا
پڑا تھا وہان گئے اور پرلوک کی اُسکی سب کریا کرنے لگے اور اسنان کر تلودک وغیرہ دیا اور دُکھی ہوکر اُنھون نے اندر کو سراپ دیا
کہ جیسے تمنے لبشواس گھات کرکے ہمارے بیٹے کو مارا ویسے ہی الیشر تمکو دکھ دیگا اندر کو اسطرح سے سراپ دے تو شٹا سمیر پربت
پر نہایت سخت عبادت کرنے لگے اتنی کتھا سنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ برترا سُر کو مار اندر کو کون سکھ یا دُکھ ہوا اُسے
کہیے بیاس جی نے جواب دیا کہ ای مہاراج بار بار کیا پوچھتے ہو بُرا یا بھلا چاہے جو کرے اُسکا پھل ضرور بھوگنا پڑتا ہی چاہے طاقت ور
ہو چاہے ناطاقت اور چاہے بہت کیا ہو چاہے تھوڑا دیوتا اور منگھ سب کو بھوگنا پڑتا ہی برترا سُر کے مارنے کے لیے بشن جی نے
اندر کو صلاح دی تھی اور بجر مین گھس کر مدد کی تھی مگر جب اندر کو مصیبت پڑی تو بشن جی بھی مددگار نہوے کیونکہ جب اچھے دن
ہوتے ہین تبھی سب دوست وغیرہ مدد کرتے ہین بیوقت کون کسی کی مدد کرتا ہی جب دیو بمکھ ہوتا ہی تو پتا - ماتا عورت بھائی
نوکر دوست بیٹا یہ کوئی مددگار نہین ہوتے پاپ اور پُن کرنے والا ہی بھوگتا ہی برترا سر کے مارنے کے بعد سب دیوتا آئے
اور اندر بناتیج کے ہوگئے اور دیوتا آپسمین آہستہ آہستہ کہنے لگے کہ یہ براہمن کا مارنے والا اندر ہی بھلا کہو ایسا کون ہی کہ قسم
کھاکر قول کرکے پھر جب دشمن کو بخوبی یقین ہو جاوے تو اُسے مارڈالے اسطرح کی کتھا دیوتون کی سبھا اور اُنکے باغ وغیرہ
سب جگہہ پھیل گئی کہ اندر نے یہ بُرا کام کیا کیا پھر مُنیون نے بید اور شاستر کی بات چھوڑ یقین کرایا اور پھر اُنھون نے فریب سے
مار ڈالا بھلا کون ہی جو قول کرکے پھر مار ڈالے ایک اندر اور بشن جی کو چھوڑ کہ جیسے اُنھون نے اُسے مار ڈالا ہی اسیطرح
طرح طرح کی گفتگو دیوتون کی سبھا مین ہوتی تھی اور اندر بھی سُنتے تھے جو اُنکے ہی کیرت کے خلل ڈالنے والی تھی جسکی لوک
مین کیرت جاتی رہی اُس کجیو ہی کو دھرکار ہی کہ جسکو دیکھکر دشمن بھاگے اور وہ اسے مارڈالے آسے بھی دھرکار ہے
اندر دیو مُن راجہ بھی کیرت کے ناس ہونے سے گر گیا تھا پھر ہلوگون کے سمان پانی کو کیا کہنا ہی تھوڑے قصور سے راجہ ججات
بھی گر گئے نرگ راجہ گرگٹ ہوے بھرگ جی کے سر کاٹنے مین بھگوان الیشر بشن جی بھی دُکھی ہوے اور براہمن بھرگ کے
سراپ سے جانور اور بکری وغیرہ کی جون مین پیدا ہوے پھر بامن ہوکر بل کے گھر مین بھیکھ مانگنے گئے اس سے
زیادہ کون دُکھ کسیکو پڑیگا اور بھرگ جی کے سراپ سے سری رامچندر جی نے بن باس مین بے تعداد دُکھ اُٹھائے اُسیطرح
اندر نے بھی برہم ہتیا کے پاپ سے بڑی تکلیفین اُٹھائین نہ سب سدھ سمیت گھر مین سُکھ پاتے تھے نہ کھاتے تھے نہ پیتے
تھے نہ آرام سے بیٹھے تھے اندرانی نے ایکدن اُنکو بناتیج کے دیکھ پوچھا کہ ای مہاراج آپ کس سے ڈرتے ہین اب تو سخت
دشمن بھی مارا گیا آپ کو کونسی فکر ہی عام لوگونکی طرح کیا سوچ کر رہے ہو اور اب تو طاقت ور کوئی دشمن بھی نہین ہی اندر بولے
کہ نہ دشمن ہی نہ شانتی ہی نہ سکھ ہی برہم ہتیا کے خوف سے ہم ہمیشہ ڈرا کرتے ہین نہ نندن بن سکھ دیتا نہ امرت کا پینا نہ گھر نہ بن
نہ گندھرپونکا گانا نہ اپسرونکا ناچ نہ سکھ کرنیوالی عورت نہ اور بسی عورتین نہ کام دھین نہ کلپ برچھ ہم کیا کرین کہان جاوین
ہمارا کلیان کہان ہوگا اسی فکر مین لگے رہتے ہین سکھ کہین دکھائی نہین دیتا اسطرح اپنی عورت سے کہکر گھر سے نکل کھڑے
ہوئے اور مانس سر کو چلے گئے اور خوف زدہ اور رنجیدہ ہوکر کنول کی ناڑی مین چھپ رہے اور وہان کوئی مددگار
نتھا جب اندر کی یہ حالت ہوئی اور اندراسن خالی ہوگیا تو دیوتون کو بڑی فکر ہوئی بڑے بڑے حادثے بھی ہونے لگے اور

رکھہ سدہ و گندھرپ راجہ بغیر راجہ کے بڑے دُکھی ہوئے اسطرح راجہ کے نہونے سے دیوتا اور مُنیون نے بچار کر نہکھ کو راجہ بنایا اور اندر کے آسن پر بٹھایا اگرچہ راجہ نہکھ دھرم والے تھے مگر راج پاکر جوگن کے بل سے اپسراؤنکے ساتھ دیوتون کے باغون مین کریڑا کرنے لگے اور سکھ باسنا مین نہایت مشغول ہوے اور اندر کی استری کے گن سُنکر اُسکی اچھا کی اور رکھیون سے بولے کہ اندرانی ہمارے پاس کیون نہین آتی تم لوگون نے ہمکو اندر بنایا ہی پھر اندرانی کو بھی ہماری خدمت مین بھیجو جو ہمارے دل کی بات کرنا چاہو تو ای رکھیو اور دیوتو ہم تو سب کے اندر ہی ہین ہماری خدمت اُنسے کراؤ آج ہمارے مکان پر اندرانی ضرور آوین دیوتا اور رکھیون نے ایسے بچن سُن اوداس ہو اندرانی سے کہا کہ یہ بدچلن نہکھ تمکو اپنے پاس بُلانا چاہتا ہی ہملوگون سے غصہ ہو کر کہتا ہی کہ اندرانی کو ہمارے پاس بھیجو کیا کرین ہمین لوگون نے اسے اندر بنایا ہی۔

چوپائی

یہ سُن سچی بھئی ات دینا	بولی گرو سُن بچن پر بنیا
رچھا کرو نہکھ سے میری	ہون پر بھو پڑی سرن مین تیری
یہ سُن گرو بولے شُبھ بانی	جن ڈرو پاپ نہکھ سون رانی
دھرم سناتن تج نہین تو ہین	دیمون نہکھ ہی بھیہ نہین مو ہین
سرناگت ہی دیت جو پاپی	جات نرک مُنھ مرکھا الاپی
سُوسھ ہوہ تیاگو نہین تو ہین	متھیا کہت نہ کرو تو سو ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

یا اشٹم ادھیاے مین سچی ہیت گرو رکھ	نہکھ تین دیبی کرپا اندر درش یہ لوکھ

بیاس جی بولے کہ نہکھ نے اندرانی کو برہسپت جی کے سرن مین جانکر کام بان سے دُکھی ہوکر برہسپت جی کے اوپر غصہ کیا اور دیوتون سے کہا کہ ہمنے سُنا ہی کہ برہسپت نے اندرانی کو اپنے یہان چھپایا ہی اسلیے ہم اُسے مار ڈالین گے نہکھ کو ایسے خفا دیکھ رکھہ اور دیوتا اُنسے بولے کہ ای راجیندر غصہ ضبط کرو پاپ سے بدھ ہٹاؤ۔ دھرم شاسترمین دوسرے کی استری بھوگ کرنیکی بڑی نندا لکھی ہی اندرانی پت برتا اپنے خاوند کی زندگی کیحالت مین کیسے دوسرا خاوند قبول کرے آپ تینون لوک کے مالک دھرم کے سکھانے والے جو ادھرم کرینگے تو یقین ہی کہ رعایا تباہ ہوجاویگی مالک کو اچھا چال وچلن ضرور رکھنا چاہیے یہان اندرانی کے برابر ہزارون بیٹھیا ہین مہاتما لوگ سرنگار کا سب رت بتاتے ہین اُسمین زبردستی کرنیمین رس مین خلل پڑتا ہی اُسمین دونون کی برابر محبت ہونی چاہیے اسلیے دوسرے کی عورت سے بھوگ کی اچھا نہ کیجیے تم اچھی جگہ پہونچکر اچھی طرف دل لگاؤ پاپ سے بردہ کی اچھے اور پُن سے ترقی ہوتی ہی اسلیے پاپ چھوڑکے اچھی مت کرو نہکھ بولے کہ گوتم کی عورت کے ساتھ جب اندر نے بھوگ کیا تھا اور جب برہسپت کی عورت کے ساتھ چندرمان نے کیا تب آپ لوگ کہان گئے تھے دوسرے کو نصیحت تو خوب لوگ کرتے ہین

دوسرے کو نصیحت کرنے والے اور اُسکے مطابق آپ بھی تو کام کرنے والے تو دنیا مین نہین ہین ہمکو اندرانی ملے جس سے تم لوگ اور اندرانی سبکا کلیان ہو نہین تو ہم کسیطرح سے خوش نہین ہو سکتے یہ سچ کہتے ہین چاہے خوشامد سے چاہے زبردستی جیسے ہو سکے اندرانی کو جلدی یہان لاؤ یہ سُن دیوتا اور مُن دُکھی ہو کر نہکھ سے جو بہت ہی کاماتر تھا بولے کہ اندرانی کو ہم تمھارے پاس سمجھا کر لیے آتے ہین اتنا کہہ برہسپت جی کے پاس جاکر بولے کہ ہم جانتے ہین کہ اندرانی آپکے یہان چھپی ہی کیونکہ نہکھ ہی آج کل اندر بنایا گیا ہی اسلیے اندرانی اُسکو دیجاوے اور سُبھی اُنکو خاوند سمجھکر قبول کرے یہ سُن دل مین سوچ برہسپت جی امول بچن بولے کہ پت برتا اور جو شرن مین آئی ہو اندرانی کو ہم چھوڑ نہین سکتے آپ لوگ کوئی اور تدبیر سوچین جس سے وہ خوش ہو نہین تو وہ نہایت خفا ہوگا یہ کہہ آپ ہی تدبیر کہنے لگے کہ اندرانی راجہ کے پاس جاکر شیرین کلامی سے اُسے موہت کرکے کہے کہ خاوند کے زندہ رہنے کی حالت مین ہم کیسے دوسرا خاوند کرین جب اندر کو مرا جانونگی تو آپ کو قبول کرونگی اسلیے ہمارے ساتھ چلو اور اندر کو ڈھونڈھو اسطرح قول کرکے اندرانی ہم لوگون کے ساتھ خاوند کے لانے مین تدبیر کرین یہ کہکر برہسپت وغیرہ اندرانی کو آگے کرکے نہکھ کے پاس گئے اُن سبکو اندرانی کے ساتھ آتے دیکھ نہکھ بہت ہنسا اور اندرانی سے بولا کہ اب ہمکو سب لوگ اندر مانکر پوجتے ہین اسلیے ہمکو خاوند بناؤ یہ سُن اندرانی شرم کے مارے کانپتی ہوئی بولی کہ ای راجہ آپ کو تو ہم خاوند بنایا چاہتی ہین مگر تھوڑی مدت خاموش رہیے ہمارے دل مین یہ شک بنا ہی کہ اندر ہین یا نہین یہ دریافت کرکے آپ کو خاوند بناوینگی جب تک معاف رکھیے یہ ہم سچ سچ کہتی ہین ابھی یہ تو نہین جانا جاتا کہ اندر مر گئے یا کہین چلے گئے جب اسطرح اندرانی نے نہکھ کی خوشامد کی تو اُنھون نے خوش ہو کے جانیکا حکم دیا اندرانی نے جاکر دیوتون سے کہا کہ آپ اندر کے ڈھونڈنے کی تدبیر کرو اندرانی کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ اندر کے ڈھونڈھنے کے لیے آدیوجگناتھ سرناگت بتسل سری بشن جی کے لوک کو گئے اور پرمیشر کی استت کرنے لگے اور بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا اندر برہم ہتیا سے خوف کھاکر نہ معلوم کہان چلے گئے جیسے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین رچھیا کیجیے اور اندر کو بتائیے کہ کہان ہین آپ تو سب جانتے ہین یہ بچن سُن سری بشن جی بولے کہ اندر کے پاپ مٹنے کے لیے اسومیدہ جگیہ کرو اُسکے پُن سے اندر نشپاپ ہو کر بیخوف ہو پھر اندر ہونگے اسومیدہ سے جگت کی ماتا خوش ہوگی اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ کا ناس کریگی اسمین کچھ شک نہین ہی کیونکہ اُس دیبی کی یاد کرتے ہی پاپ چھوٹ جاتے پھر اُنکے لیے اسومیدہ کرنے مین پاپ ناس ہوسے پڑے ہین اور اندرانی ہمیشہ ہی بھگوتی کی پوجا کرتی رہین دیبی کا آرادھن سُکھ دیگا اور نہکھ بھی مہامایا کرکے موہت اپنے کرم سے ناس ہو جاویگا اور اُسکے کرنے سے پوتر ہو کر بہت جلد اندر اپنے آسن کو پاکر سب بھو بھوگین گے تیج بھرے ہوے بشن جی کے ایسے بچن سُن جہان اندر مانس سر مین تھے وہان دیوتا آئے اور اندر کو سمجھا کر برہسپت جی کو پروہت بناکر اسومیدہ جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین برہم ہتیا کو درخت ندی زمین اور عورتون مین بانٹ دیا اور آپ بے گناہ ہو گئے اور وقت کی آزمایش کرتے ہوے پھر پانی مین گھس گئے اور کسیکو نظر نہ آتے تھے وہ جگیہ کام کرکے الگ کو چلے تب اندرانی برہسپت سے بولین کہ مہاراج جگیہ کرنے پر بھی ہمارے مالک اندر نظر نہین آتے اب ہم جس تدبیر سے اپنے خاوند کو دیکھین وہ تدبیر تبلائیے برہسپت جی بولے کہ ای اندرانی تم بھگوتی دیبی کی آرادھنا کرو وہ تمھارے خاوند کو دکھاوینگی اور نہکھ کو بھی آرادھنا کرنے ہی سے گرادین گی جب اسطرح اُنھین نے برہسپت جی سے سُنا تو اُنسے دیبی کے بس کرنے کا منتر لیا

اور دیبی کی آرادھن کی اور تب پا سیکھل پھل پھول ارچن کی سامگری سے سری بھونیشری کی پوجا بھوگ کی چیزین چھوڑ کر کرنے لگی کچھ دنون مین خوش ہوکر دیبی جی سومیہ رُوپ دھارن کیے اور چرن تک موتیون کی مالا پہنے خوشی سے تھوڑا تھوڑا مسکرائی تین نیتر دھارن کیے بر ہما سے چینٹی تک کی ماتا گُرنا سے بھری ہوئین بے تعداد برہمانڈون کی مالک پر میشری سومیہ اننت ددائتن سے براجت سبکی مالک سب جاننے والی پہار پر رہنے والی اچھے رُوپ سے نظر پڑین اور اندر کی استری سے بولین کہ اے اندرانی بر مانگو تمھاری پوجا سے ہم خوش ہوئی ہین جو مانگوگی ہم دینگی ہم بر دان ہی دینے کو آئی ہین سہج مین ہمارے درشن نہین ہوتے انیک کڑورجنم کے پُن سے ہمارے درشن ہوتے ہین اتنا سُن اندرانی بولین کہ اے پر میشری مین اپنے خاوند کے دُرلبھہ درشن چاہتی ہون اور نہکھ کا خوف ناس اور اپنی جگہہ پانی چاہتی ہون یہی دیجیے دیبی جی نے کہا کہ ہماری اِس دُوتی کے ساتھ مانس سر کو جاؤ۔

چوپائی

جہان مُورت اچلا مم رہیے ۔ بشنو کام نامٹی سب کہیے
تنھہ تم بُجھ ہت دیکھو جائی ۔ دُکھت لکھے بِھول او ہکائی
کچھ دن گئے نہکھ نرپ جب ۔ سُو سُتھہ ہوۂ تو سب تنھہ تُو جب
مُوہت نرپہ اندر پد سیھی ۔ ست گِرا وب چیت منھ تیہی
دیبی دوتی سنگ اندرانی ۔ چلی تھان سو بھاکی کھانی
جنھہ رہین اندر لکھو تیہی بالا ۔ مدت بھی لکھ تیہی چرکالا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جگدمبا پرساد ۔ ادہ پتن نرپ نہکھ کر سُنیے تیاگ بکھاد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اندر نے تنہائی مین اندرانی کو دیکھا جو نہایت غمگین تھین وہ ہنسکر بولے کہ اے سُندری یہان کہان سے آئی ہمکو کیسے جانا کیونکہ ہمکو کوئی نہین جان سکتا اندرانی نے کہا کہ اے سوامی سری دیبی جی کے پرشاد سے مین نے آپکو جانا ہو اور پھر اُنھین کے پرتاب سے ہم یہان آئی ہین راج رکھ اور دیوتا اور منیون نے نہکھ کو آپکے آسن پر بٹھایا ہو وہ ہمیشہ ہمکو دق کرتا ہو کہ ہمکو اپنا خاوند بناؤ وہ پاپی ہم سے ایسا کہا کرتا ہو کہیے ہم کیا کرین اندر نے کہا کہ جیسے ہم وقت کو دیکھتے ہوئے یہان پڑے ویسے ہی تم بھی وقت کاٹتی ہوئی اندر پوری مین رہو دُکھیاری اندرانی اندر سے بولی ہم کیسے رہین وہ پاپی مد سے بھرا ہوا بر دان سے مغرور ہمکو اپنے قابو کرے گا اور دیوتا اور سب منی ہم سے کہتے ہین کہ اب یہی اندر ہی اسیکی خدمت کرو وہ بھی کیا کرین اُسی کے ڈر سے بیاکل ہین اکیلے برہسپت برہمن کم طاقت دیوتون کے آسرے ہی ہمکو کیسے بچا سکتے ہین اسلیئے نہایت فکر ہی عورت تو ہمیشہ کسی نہ کسی کے قابو مین رہتی ہی ہم اناتھ کیا کرینگی اب تقدیر ہی بر خلاف ہے کچھ ہم

کلسا استری تو ہین نہین بلکہ پت برتا اور صرف آپ ہی مین دل لگائے رہتی ہین وہان ہمکو سرن دینے والا کوئی نہین جو ہم دُکھی کی
رچھیا کرے اندر نے کہا ہم تدبیر بتاتے ہین تمھارے سیل کا رہنا تو نہایت مشکل ہی کیونکہ کام سے بھن چت اور بہت چنچل عورت کڑوڑون
تدبیرون سے بچائی جاوے مگر جب اور کے بس پڑگئی تو کبھی پت برتا نہین رہسکتی استریون کو پاپ سے ہمیشہ شیل ہی رکھتا ہی اس
لیے تم بھی شیل مین مضبوط رہو جب وہ پاپی نہکھ راجہ تمپر زبردستی کرے تو تم تنہائی مین جاکر اس سے یہ قول کرنا کہ آپ ہمارے پاس
رکھیون کو پالکی مین جوت کر اسپر سوار ہوکر آئیے ہم یہی چاہتی ہین ایسا سُن وہ مُوہت ہوکر کاماتُر تو ہی ہی منیون کو سواری مین جوت
دیگا اور وہ سب لوگ ضرور ہی اُسے سراپ دیکر بھسم کرڈالینگے اسمین مدد جگت کی ماتا کریگی اسمین شک نہین اُسکے چرن کمل
کے یاد کرنے والے کو سنکٹ نہین ہوتا اسلیے تم مَن دویپ کی رہنے والی بھگوتی کو گرو کی کہی ہوئی بدھ کے موافق بھجو اسطرح
اندر سے سُنکر اندرانی نہکھ کے پاس آئی راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو بولا کہ ای سچ بولنے والی اچھی طرح آئین ای کامنی مین تمھارا
خادم ہون تم نے اپنا قول پورا کیا اسلیے مین تمھارا نوکر ہون اور تمھارے اوپر بہت خوش ہون تم شرم مت کرو مجھ اپنے بھگت
کو بھجو جو کچھ تمکو خواہش ہو کہو ہم سب کام کردینگے شچی نے کہا ای نہ بنائے ہوے اندر آپ نے ہمارے سب کام کیے اب ایک شرط
نام اندرانی ١٢
آپ سے چاہتی ہون اور اُسے کہتی ہون سُنیے ہماری ایک چھوٹی سی خواہش ہی اُسے پوری کیجیے پھر ہم آپکے قابو مین رہینگی اپنے
دل کی بات کہتی ہون آپ اُسے کرسکتے ہین نہکھ نے کہا کہ ای چندر مُکھی اپنا مطلب کہو جو چیز نایاب بھی ہوگی تو تمکو دینگے اندرانی
نے کہا کیسے کہین ہمکو تمھارا یقین نہین سچ بولنے والا راجہ زمین پر دُرلبھ ہی اگر قسم کھاکر کہو کہ جو خواہش ہوگی اُسے بر لاوینگے
تو ہم کہین مگر آپ کو جان لین کہ ست مین بندھے ہو جب ہمارا کام کردوگے تب تمھارے ہمیشہ قابو مین رہینگی نہکھ نے کہا تمھارا
کہنا ضرور کرینگے ہم نے جو جگیہ دان وغیرہ اچھے کام کیے ہین اُنکی قسم کھاتے ہین کہ جو کہوگی وہ کرینگے اندرانی بولی کہ اندر
کے گھوڑے ہاتھی اور رتھ سواریان ہین سری بشن جی کے گرڑ جمراج کا بھینسا ـ مہادیو جیکا بیل ـ برہما جی کا ہنس کارتیکہ کے
مور گنیش کا چوہا مگر ہم آپ کی عجایب سواری کی اچھا کرتی ہین جو نہ بشن جی کی نہ شیو کی نہ دیوتون کی نہ راچھسون کی سواری
کبھی ہوئی ہو وہ مُنّ لوگ آپکی سواری ہون اور پالکی مین آپ کو سوار کراکے لے آیا جایا کرین یہی ہم چاہتی ہین ای راجہ ہم
آپکو سب دیوتون سے زیادہ جانتی ہین اسلیے ہم تمھارے تیج کی ترقی چاہتی ہین اُسکے بچن سُن اگیانی مہادیوی سے موہت نہکھ
اندر کی استری سے بولے تمنے تو پنڈتون کی یہ اچھی سواری ہمکو بتائی ہم تمھارا ضرور کہنا کرینگے یہ کم پراکرم والے کا کام نہین ہی
جو مُنیون کو سواری بناوے ہمین ایسے ہین کہ اُنکے اوپر چڑھ کے تمھارے پاس آوینگے سپت رکھ اور دیو رکھ ہمکو تپسیا سے
زیادہ جانکر تینون لوک مین سب سے سریشٹھ کہینگے اتنا کہہ اندرانی کو تو رخصت کیا اور آپ منیون کو بُلاکر بولا کیونکہ کاماتر تھا
کہ ای براہمنو سب شکتیون سمیت ہم اندر ہین آپ اہنکار چھوڑکر ہمارا کام کرین ہم نے اندراسن تو پایا مگر اندرانی ہمکو
نہین ملتی جو بُلاتے ہین تو پریم سے ہمسے ایسے کہتی ہی کہ ای دیوتون کے راجہ ہمارے پاس مُنیون پر سواری کرکے آیا کیجیے اور یہی
خواہش پوری کیجیے ای منیو ہمارا یہ بڑا کام ہی اسلیے آپ لوگ مہربانی کرکے اُسے کرہی دیوین کیونکہ آپ مہربان ہین اِس
سُندری کے پاس جانیکے لیے کام ہمکو بھسم کیے ڈالتا ہی مین آپ لوگونکی سرن ہون اس کام کو کیجیے اگست وغیرہ رکھیون
نے ایسی بے عزت کی باتین سُن بھاوی بس قبول کرلیا جب منیون نے نہکھ کے بچن منظور کرلیے تو جو اندرانی مین دل

لگائے نہکھ تھے نہایت خوش ہوئے اور اچھے اچھے مُنیون کو سواری بنا پالکی پر سوار ہو جلدی سے سرپ سرپ یعنے چلو چلو ایسا کہتے ہوئے چلے اور کاماترا اور مُورکھ تو تھے ہی لوپامُدرا کے پت اگست جی کو لات سے چھو دیا جو تپسویون مین بڑے سریشٹھ تھے اور جو باتاپی کو کھا گئے تھے اور سمندر کو پی لیا تھا اُنھین اگست جی کو پید سے مارا اُسکا تو اندرانی مین ہی دل لگا تھا پھر سرپ سرپ کہنے لگا تب تو اگست جی نے سراپ دیا کہ اے بدچلن کیونکہ تو سرپ ہی سرپ کہ رہا ہے اس سے بڑا سر یر دھارن کر بن مین جاکر سانپ ہو جہان ہزارون برس طرح طرح کی تجھے تکلیفین ہونگی اور بن ہی مین گھومتے راجہ جدھشٹر کو دیکھکر اُس جون سے چھوٹ کر پھر سُرگ باسی ہوگا تو چار سوال کریگا اُنکے جواب بھی اُنھین کے مُنھ سے سُنے گا اسطرح جب سراپ پایا تو مُن کی اُستت کر راجہ نہکھ سانپ کا روپ دھارن کر سُرگ سے زمین پر گرے اور برہسپت نے یہ احوال بانسوتر مین جاکر سب سمجھا کے اندر سے کہا نہکھ کو سُرگ سے گرا ہوا جان اندر نہایت خوش ہوئے اور دیوتا اور مُن لوگ بھی نہکھ کی یہ حالت دیکھکر سب جہان اندر تھے وہین آئے اور اندر کو سمجھا کر عزت سے سُرگ مین لائے اور اُنکو اندراسن پر بٹھا کر راج تلک کیا اندر بھی اندراسن پاکر نندن وغیرہ بن مین اندرانی کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اسطرح اندر نے بشوروپ اور برتراسر کو مار دُکھ پایا پھر دیبی کے پرشاد سے اپنی جگہ پائی

چوپائی

یہ سب برتراسُر بدھ گا تھا	تم سن کہی نہی کے ناتھا

ادھیاے دسنواں

دوہا

کہت ونسم ادھیاے مین تربدہ کرم کے روپ	جن سے بند ہت نر پڑت سکل بسیں بھوکوپ

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ ہے براہمن اندر کے استھان کے ناس ہونے اور دُکھ کے پانے کے چرتر آپ نے کہے جسمین دیوتون کی مالک دیبی کی بڑی مہما بیان کی مگر ہمین شک ہے کہ بڑے تپسوی اندر بھی دیوتون کے مالک ہو کر پھر دُکھی ہوئے اور ننو جگیہ کر کے عمدہ جگہہ اندرپوری اور دیوتون کا اُنکو راج ملا پھر اپنی جگہہ سے کیسے وہ پھر گر گئے اسکا سبب ہم سے کہیے اے دیا کے ساگر کیونکہ آپ سب پرانون کے بکتا ہین اسلیے سب جانتے ہین سر دھاواے شاگرد کے آگے مہاتما لوگ سب باتے کچھ چھپاتے نہین اسلیے ہمارے شک کو رفع کیجیے سُوت جی سونکادک مُنیون سے کہتے ہین کہ راجہ نے اسطرح سیتوتی کے بیٹے بیاس جی سے پوچھا تب وہ خوش ہوکر ترتیب وار جواب دینے لگے کہ اے راجہ اسکا باعث سُنو تتّو جاننے والے پنڈت کرم ہی کی تین گت کہتے ہین ایک سنچت دوسرا برتمان تیسرا پرالبدہ گت جو انیک جنم کا کیا ہوا ہے اُسکو سنچت کہتے ہین سب کرم ساتوک راجس تامس کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین سنچہ ابھ بہت عرصہ کا جمع ہوا سب بھوگنا پڑتا ہے جیون کے پہلے پچھلے جمع کیے ہوئے کرمونکا کڑوڑ جنم تک بھی ناس نہین ہو سکتا شریر پاکر جو بُرا یا بھلا کرم کرے اوسے پرتمان کہتے ہین اور سنچت کرمون کے بیچمین سے کچھ کرم لیکر دیہہ کے شروع مین کال پریرت کرتا ہے اوسے پرالبدہ

اگستی جی کی بیوی کا نام

کرم کہتے ہین اُسکا ناس بھوگ ہی کرنے سے ہوتا ہی یہ پُرانے ضرور ہی کرم بھوگتے ہین اسمین شک نہین پہلے جنم کا کیا ہوا بُرا یا بھلا کرم ضرور ہی دیوتا سنکھ دیت جچھ اور کنر بھوگتے ہین اور کرم ہی دنیہ کی پیدایش کا سبب ہی اور کرم کے ناس ہونے سے جنم کا ناس ہوتا اسمین شک نہین اور برہما بشن رودرا ور اندر وغیرہ دیوتا دانو جچھہ گندھرپ سب کرم ہی کے قابو ہین جو یہ کرم کے بس مین نہوتے تو دنیہ کا سمبدہ نہوتا کیونکہ سُکھ دُکھ کا سبب کرم ہی ہی اور اپنا جنم کے اُٹھے ہوے کرمونکی کال کے زور سے کرم بچپین پراپتی ہوتی ہی اُس سے پرالبدہ کے قابو ہو کر پُن اور پاپ جس طرح آدمی کرتا ہی اسیطرح دیوتا بھی کرتے ہین کرشن اور ارجن یہ نر نارایَن ہی کے انس سے پیدا ہوے تھے اسمین پُران ہی پرمان ہے جسکا بھا و زیادہ ہوا اُسے دیوتون کے انس سے پیدا ہوا جانو رکھہ کو چھوڑ اور کوئی شاعری نہین کرتا اور رودر کو چھوڑ رودر کی پوجا کوئی نہین کرتا دیون کے انس کو چھوڑ آتن کوئی نہین دیتا اور بشن جی کو چھوڑ اور کوئی زمین کا مالک نہین ہو سکتا اندر اگن جم بشن اور کُبیر سے پربھتا پربھاو اور کوپ اور پراکرم لیکر راجہ کا دیہ بنایا جاتا جو کوئی لوک مین بلوان اقبال مند بھوگوان علم ور۔ فیاض ہوتا اُسے دیوتا کے انس سے جانو اُسی طرح یہ پانڈو بھی دیوتا کے انس سے ہین اور دیوتا کے انس سے سری کرشن جی بھی ہین جنکا نارایَن کے برابر تیج ہی پرانی کا بدن دُکھ سکھ کا برتن ہی سُکھ دُکھ سر پر ہی کو ہوتے ہین کوئی جاندار اپنے قابو مین نہین بلکہ دیو کے قابو ہی یہ جاندار جنم مرن سُکھ دُکھ ضرور ہی پاتا ہی پانڈو پہلے بن کو گئے پھر سُکھی ہوے اور اپنی بازونکی طاقت سے راجسوی جگیہ کیا اُنکو خوش ہو کر دیوتون نے بردان دیا مگر بن باس کا دُکھ بھوگنا ہی پڑا کھو منکھ دیہہ سے کیا ہوا پُن کہان گیا نر کیشری سے بدر کا سرم مین ارجن نے عبادت کی تھی پھر اُنکے سر پر مین تپ کا پھل کہان نظر آیا جاندارون کو بدن کے پانے پر کرم کی بڑی سخت گت نظر آتی ہی اُسکو دیوتا بھی نہایت مشکل سے جانتے ہین تو منکھونکی کون کہتا ہی باسدیو بھی قید خانہ مین قید ہوے تھے پھر بسدیو نے اُنکو نند گوپ کے گھر مین پہونچا دیا اور گیارہ برس وہان رہکر پھر متھرا مین آئے اور کنس کو مارا اور اپنی تکلیف پائے ہوئے والدین کو قید شدید سے چھوڑایا اور متھرا پوری کا اوگر سین راجہ کیا پھر کال جمن کے ڈر سے دوارکا کو چلے گئے سب تقدیر سے اتنا پورکھ کرشن جی نے کیا اور دوارکا مین بے تعداد کام کرکے اپنے کُنبہ سمیت پر پچاس چھتر مین شریر چھوڑ کر سُرگ کو چلے گئے پھر اُنکے بیٹے پوتے دوست بھائی وغیرہ جادو براہمنون کے سراپ سے پر بھاس چھیتر مین ناس ہوے۔

چوپائی

یہ بدھ بھوپ کرم گہنائی کرشنھو مرن بیادہ شر لاگے		تم سن سکل بھانت ہم گائی بھیو منج کا کرہین ابھاگے

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین دھرمانگ اَنَنت	کہب جہان سد سُتسکل دھرم تبر نے سُنت

اتنی کتھا سُن جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای بیاس جی آپ نے کرشن چندر یا ارجن یا بلرام جی کا اوتار پرتھوی کا بھار اوتارنے کے لیے بیان کیا مگر ہمکو یہ شک ہو کہ دواپر کے اخیر مین بہت بوجھ سے دبکر زمین گاے کا روپ دھارن کرکے برہما جی کی سرن کو گئی تب برہما نے بشن جی کی پرارتھنا کی جن الیشر سادھوؤن کی رچھا کرنے والے بشن جی نے بھوم کا بھار اوتارنے کے لیے بسدیو کے گھر مین بلدیو جی کے ساتھ جنم لیا اور انیک پاپ بدھ دُراچاری پاپ مت راجاون کو مارا اور بھیکھم اور درونا چارج براٹ دروپد بالھیک سوم دت کرن بیکرین وغیرہ کو بھی مارا مگر جن دُشٹون نے جواہیر ملچھ اور نکما تھے راہ مین کرشن چندر کیکا دھن اور استریان لوٹ لی تھین اُن دُشٹون کو کیون نہین مارا وہ زمین پر بنے ہی رہے تو اُنھون نے پرتھوی کا بھار کیا اوتارا اور پھر اس کلجگ مین سب رعایا پاپ ہی مین لگی ہی اُنکو دیکھکر اور بھی شک ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ جس جگ مین جسطرح کی پرجا وقت کے سوبھاو سے ہوتی ہی اُسکے خلاف نہین ہوسکتی اس باب مین جگ کا دھرم ہی سبب ہی جو دھرم کی خواہش کرنے والے جیو ہوتے وہ ست جگ مین ہوتے جو دھرم ارتھ دونون کی خواہش کرتے وہ ترتیا مین اور جو دھرم ارتھ کام تینون کی اچھا کرتے وہ دواپر مین اور جو ارتھ کام کی خواہش کرتے وہ ہمیشہ کلجگ مین جنم لیتے ہین ای راجہ جگ کا دھرم کبھی نہین اولٹ سکتا اور دھرم ارتھ کا کرنیوالا وقت ہی جب جیسا وقت ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی راجہ نے پھر پوچھا کہ ای مہاراج جو ست جگ مین جیو دھرم مین لگے رہتے تھے وہ اب اس جگ مین کہان رہتے ہین اور ترتیا اور دواپر مین جو دان برت کرنے والے مُن تھے وہ اب کہان ہین اور جو جیو بد چلن اور بیشرم اس کلجگ مین دیوتون کی نندا کرتے ہین وہ ست جگ مین کہان چلے جاتے ہین یہ سب مفصل کہیے ہمکو سب سُننے کی خواہش ہی بیاس مُن بولے سُنیے جو لوگ ست جگ مین ہوتے ہین وہ پُن کرکے سرگ مین چلے جاتے ہین جو کہ برہمن چھتری بیس سُودر اپنے اپنے دھرم مین لگتے وہ کرم کرکے جیتے ہوے لوگونکو جاتے ہین اور دھوبی وغیرہ نیچ لوگ بھی ست دان ویا صرف اپنی عورت سے بھوگ اور سب جانداروں سے محبت اور سب مین برابری سادھارن کرم کرنیکے سبب سرگ مین جاتے اور براہمن وغیرہ بھی یہی دھرم کرتے اسیطرح ترتیا دواپر مین بھی لوگ اچھے کام کرکے سرگ مین جاتے تھے مگر اس پاپ کلجگ مین لوگ نرک ہی مین جاتے اور جب تک جگ گذرتا ہی تب تک نرک ہی مین رہتے پھر منکھ لوک مین منکھ ہی ہوتے جب ست جگ کا شروع اور کلجگ کا اخیر ہوتا تو سرگ سے پُن والے لوگ منکھ ہوتے جب دواپر کا اخیر اور کلجگ شروع ہوتا ہی تو نرک سے پاپی لوگ آکر پیدا ہوتے ہین اسطرح وقت کی گت بر خلاف نہین ہوتی اسلیے کلجگ نہایت بُرے کام کرانے والا ہی اُسمین اُسی طرح کی پرجا ہونی چاہیے شاید اتفاق سے جانداروں کا اولٹا پلٹا ہو جاے تو کلجگ مین جو سادھو لوگ ہین وہی دواپر مین پیدا ہوتے ہین اسیطرح کوئی کوئی ترتیا مین اور کوئی ست جگ مین اور جو ست جگ مین دُشٹ ہوتے وہ کلجگ مین پیدا ہوتے اور کیے ہوے کرمون کے پربھاو سے دُکھ پاتے پھر جگ کے پربھاؤ سے جگ کے موافق کرم کرنے لگتے ہین جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج جگ کے دھرم سے جس جگ مین جس طرح کا دھرم ہوتا ہو وہ کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس جی بولے کہ ای سرشٹھ راجہ سُنیے جگ کے پربھاو سے جس طرح سادھون کے دل لوٹ جاتے ہین مثال سمیت کہتے ہین جس طرح کلجگ نے براہمن کی بعزتی کرنے کے لیے آپ کے دھرماتما والد کی بدھ کردی تھی جو جگ دھرم نہوتا تو جات کے کُل مین پیدا ہوکر عابد کے گلے مین مرا ہوا سانپ کیون ڈالتے گیان وان کو سب جگ کی طاقت جاننی چاہیے اسلیے ہر ایک تدبیر سے دھرم کرم

کرنا چاہیے ست جگ مین براہمن لوگ بید جانتے اور پراشچت کی پوجن مین مشغول رہکر اُنکے درشن کی خواہش رکھتے تھے اور گایتری اور اونکار مین آشکت اور گایتری کے دھیان مین لگے رہتے اور گایتری اور مایابیج کے جپ کرنے مین ہوشیار ہوتے تھے اور گانون گانونمین بھگوتی کے منڈپ وغیرہ بناتے اور اپنے اپنے دھرم کرم مین لگے رہتے سب سیتہ سوچ ویاسمیت بید ترئی کے کرم مین مشغول تو کے جاننے مین ہشیار ہوتے چھتری لوگ رعایا کی پرورش کرتے بنیے کھیتی بیپار گوؤن کی خدمت کرتے اور سودر تینون برنون کی خدمت کرتے یہ سب پن روپ جگ کا احوال ہی اُسمین سب کی ماتا جو دیبی ہین اُنکا پوجن کرتے اسیطرح تریتا مین بھی سب ہوتے مگر کچھہ دھرم کی کمی تھی دواپر مین ست جگ سے زیادہ کمی ہوگئی اور جو پہلے کے جگون مین راچھس تھے وہی کلجگ مین براہمن ہوے جو پاکھنڈ کرتے عقلمندون اور پنڈتون کے فریب دینے والے کر و رادھرمی بید کے دھرم کے بغیر سودرونکی خدمت کرنے والے اور بات چیت مین بڑے ہوشیار اور طرح طرح کے دھرم چلانے والے اور بید کی بڑائی کرنے والے اور منھہ دیکھی کہنے والے ہین اے راجہ جیسا جیسا کلجگ ترقی پکڑتا ہی ویسا ویسا دھرم کا ناس ہوتا ہی اسیطرح چھتری اور بیس سودر بھی بیدھرم ہوگئے ہین اور باقی چانڈال بڑے جھوٹھے اور پاپی ہوتے ہین اور کلجگ مین براہمن سودرون کا دھرم کرنے اور دان لینے مین نپُن ہونگے اور عورتین نہایت فاحشہ کام موہ لوبھ کی بھری ہوئین پاپنی اور خومخواہ تکرار کرنیوالی اور ہمیشہ کلیس کرنے اور اپنے خاوند کے فریب دینے والی اپنے آپ دھرم کے کہنے مین پنڈت ہونگی اے راجہ پوتر بھوجن کے کھانے سے دل پوتر ہوتا اور چت کے سدھہ ہوجانے پر دھرم کی روشنی ہوتی جب براہمن سودرونکا دھرم کرین اور سودر براہمنونکا اُسے برت سنکر دوکھ کہتے اور اُسیکو دھرم سنکر کہتے اور دھرم سنکر کے ہونے سے برن سنکر ہوجاتا اور برن سنکر نرک کا مول ہوتا اسیطرح سب دھرم اور کرم بنا کلجگ مین اپنے اپنے دھرم کی بات نہ کہین نظر آویگی نہ سنائی دیگی دھرم کے جاننے والے مہاتما لوگ بھی ادھرم کرتے یہ کلجگ کا سوبھاو ہی ہی اور کوئی چھوڑ نہین سکتا کیونکہ اسمین سوبھاو ہی سے پاپ کرنے والے منکھون کے پاپ سدھہ نہین ہوسکتے یہ سن جنمیجیہ جی بولے کہ اے مہاراج اور اے سب دھرمون کے بتانیوالے اس کلجگ مین لوگون کی کون گت ہوگی جو اس پاپ کے دور کرنیکی تدبیر ہوگی وہ کہو بیاس جی نے کہا سنو کہ اے مہاراج دیبی کے چرن کملونکا دھیان کرنا ہی ایک تدبیر ہی اور تو نہین ہی جتنی طاقت پاپ کے بھسم کرنے مین دیبی جی کے نام مین ہی اوتنے پاپ کہین نہین ہین تو پھر پاپ سے کیا خوف ہوسکتا ہی جس دیبی کا نام کوئی بے قابو ہوکر لیتا اور وہ جو جو پھل دیتا اُنکا بیان مہادیو وغیرہ نہین کرسکتے پاپون کے سودھن کی تدبیر دیبی جی کے نام کی یادگار ہی ہی اسلیے کلجگ کے خوف سے لوگون کو چاہیے کہ اجودھیا کاشی وغیرہ پن کی جگہون پر جارہے اور ہمیشہ بھگوتی کا نام یاد کرے کیونکہ پرانیونکے چھیدن بھیدن جی کیے ہی اور اس دنیا بھر کو بدھ کیے ہونگے جیسے ہی دیبی کو بھگتی سے یہ منکھ نمسکار کرتا ویسے ہی پاپون سے چھوٹ جاتا ہی سب شاسترونکا رہسیہ ہمنے کہا

چوپائی

گر بچار دیبی پد پنکج + اچیا نام بیاسر تی لوگا	بھجھو بھوپ ہیی بحیت شمبھراج + جیہین سداگر ہبو بدھ جوگا

پر مہما وبیہ نہین جانہین	ناپایکیسر کہو کم ہا نہین-
براہمن سکل جپت گا تیری	ہروے مدھیہ بھٹر مم چھپیا- لن اتری
جانت نہین مہما تیہ کیرا	یہ سب برنیو بھیو سپ گنمیرا
جوجگ دہرم بیو ستہا پوچھیو	سوسب کہیو ان سکل بدہ بھیو کھیو

ادھیاے بارھوان

دوہا

دو اُدّیش کے ادھیاے مین تیرتھ جاترا ہیت | آٹھ ہی باسر جدھ اب برنوسنو چیت

راجہ جنمیجے جی نے سوال کیا کہ اے مُنی جی پرتھوی مین جو پُن تیرتھ چھیتر اور ندی منگل اور دیوتاؤن کے جاننے کے لائق ہون اُنکو کہیے اور جس تیرتھ مین اشنان اور دان سے جیسا پھل ہوتا ہے اور تیرتھ کے جاترا کا طریقہ اور نیم بھی کہئیے بیاس جی بولے کہ راجہ سینئے تیرتھ طرح طرح کے ہوتے ہین جنمین دیبی کے مشہور مندر بنے ہین ندیون مین گنگا سرشیشٹھ ہین اور جمنا سرستی - نربدا - گنڈکی - سندہو گومتی - تمسا ندی کابیری چندر بھاگا بیتر ونی چرمنوتی سرجو تاپی الکھ متی وغیرہ اور بھی سینکڑون ہین اُنمین جو سمندر مین ملتی ہین وہ پُن روپ ہین اور جو نہین ملتین وہ تھوڑا پن دیتی ہین اور سمندر مین ملنے والیون مین زیادہ پُن کی دینے والی ہین جنمین ہمیشہ پانی بہا کرتا ہے مگر ساون اور بھادون دونون مہینون مین سب ندیان رجسولا رہتی ہین اسلیے ان مہینون مین اشنان کرنا نہ چاہیے مگر گنگا جی مین چاہیے اور پشکر کرچھیتر دھرمارنیہ پربھاس - پریاگ - نیمکھار - اربدارنیہ سری شیل سمیر گند مادن مانس بند وسر - اچھود بدر کا سرم جسمین نر نارایں عبادت کرتے ہین بامناسرم سنجو پاشرم جسنے جہان تپ کیا ہے وہ اُسکے نام سے مشہور ہے یہ سب پُن کی دینے والی جگہہ ہین اور اُنکے علاوہ اور بھی بے تعداد تیرتھ ہین ان سب جگھون مین درشن کرنیکے لائق دیبی کے استھان بنے ہین جو درشن سے پاپ چھوڑا لیتے ہین اور تیرتھ دان برت جگیہ عبادت پُن کرم یہ سب پوتر تاسے پھل دیتے ہین کہین دربیہ کی سُدھی کہین کریا کی سُدھی کہین چت کی سُدھی ہوتی ہے اور انھین سے تیرتھ تپ برت سب پوتر ہوتے ہین کبھی دربیہ کی سُدھی ہوتی کبھی کریا سُدھی مگر من کی سُدھی ہمیشہ دُرلبھ ہے کیونکہ دل چنچل ہونے کے سبب ایک چیز کا آسرا کرتا ہی نہین پھر کیسے دل سُدھ ہو سکے کیونکہ اسمین طرح طرح کے بھاو رہتے ہین اور کام کرودہ لوبھ اہنکار مدیہ سب تیرتھ برت اور عبادت مین ہمیشہ خلل ڈالتے ہین - ہنسا - ستیہ چوری نہ کرنا سوچ اندریون کا جیتنا اپنے دھرم کو پالنا یہ سب تیرتھون کے پھل دیتے ہین نت کرم کے چھوڑے اور راہ مین چھونے کے دوکھ کے سبب تیرتھ کا جانا بیفائدہ سمجھو اُسمین صرف پاپ ہی پاپ ہوتا ہے تیرتھ بدن کے ہی میل کو دھو سکتے ہین دل کے میل کو دھو نہین سکتے اگر تیرتھ مانسی میل کو دھو سکتے تو گنگا جی کے کنارے منی لوگ دشمنی سمیت کیسے رہتے دیکھو برہما کے بیٹے بید کے جاننے والے بسشٹ جی نے راگ دویش مین مشغول ہو گنگا جی کے کنارے پربستی بستے ہی بستے آڑی بک نام نے بڑا جنگ بسوامتر جی کے ساتھ کیا جس بیفائدہ جنگ کے دیکھنے سے دیوتون کو تعجب ہوا اُس جنگ مین بڑے عابد بسوامتر جی راجہ ہریشچندر کے سبب بسشٹ جی کے سراپ سے

نکلے ہوے اور بسوامتر کے سراپ سے بسشٹ جی اڑی پنچھی ہوے ایسے منی کے سراپ سے مانس سرور کے کنارے ناخون اور چونچ وغیرہ سے دس ہزار برس تک جنگ کرتے رہے جیسے مد کے بھرے ہوے دو سنگھ آپسمین لڑنے لگے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ اُن بڑے عابد منیون نے کس سبب سے آپسمین دشمنی کی اور آپس مین سراپ کیون دیا جو کلیس اور دُکھ دینے والا ہوتا ہی بیاس بولے کہ راجہ ترسنکو کے بیٹے سورج بنسی رام چندر جی کے پُرکھون مین ایک بڑے راجہ ہرشچندر ہوے اُنکے بیٹا نتھا اسلیے اُنھون نے برن کی پوجا کر کے کہا کہ اگر ہمارے یہان بیٹا پیدا ہو گا تو ہم اُسی سے تمھارے لیے نرمیدہ جگیہ کرینگے یعنے جگیہ مین بیٹے کا بلدان دینگے اسی سے برن جی نہایت خوش ہوے اور راجہ کی نہایت خوبصورت عورت کے حمل رہا راجہ رانی کو حاملہ دیکھ نہایت خوش ہو گربھ کے سنسکار موافق طریقہ کے کرنے لگے جب وقت آیا تب اُنکی عورت کے لڑکا پیدا ہوا اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور جات کرم اور سنسکار کر کے سونا اور گودان وغیرہ براہمنون کو دینے لگے یہان راجہ کے گھر مین بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشی ہو رہی تھی کہ برن جی براہمن کا بھیس دھر وہان پہونچے راجہ نے اُنکی پوجا کر کے آسن پر بٹھایا اور پوچھا آپ کون ہین اور آپکا کیا کام ہی برن نے کہا ہم برن ہین اب تو تمھارے فرزند پیدا ہوا جگیہ کرو اور اُسے بلدان کرو اب اپنا قول پورا کرو جو سنکلپ تمنے کیا تھا راجہ ایسے کلام برن کے سُن کے نہایت رنجیدہ ہوے اور دل کی تکلیف کو سمھال کر برن کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے سوامی جس جگیہ کا آپ سے ہمنے وعدہ کیا تھا اُسے بدھ پور بک کرینگے اور آپ کی نظرون مین سچے بنے رہینگے لڑکا پیدا ہونے کے ایک مہینے کے بعد دھرم پتنی پاک ہوتی ہی تبھی آپ کا جگیہ کرینگے ابھی بن استری کے کیسے کرین یہ سُن برن جی اپنے گھر کو گئے تب راجہ نہایت خوش ہوے مگر کچھ اوداس بھی ہوے جب مہینہ ختم ہوا تو راجہ کا امتحان لینے کے لیے براہمن کا روپ دھر پیارے بچن بولتے ہوے پھر راجہ کے یہان برن جی آئے راجہ نے اُنکی پوجا کر کے کہا کہ اے مہاراج بنا سنسکار کیے ہوے بیٹے کو جگیہ مین جانور بنا کر کیسے باندھین سنسکار مین چھتری بنا کر ضرور آپکا جگیہ کرینگے اگر دیا رکھتے ہو اور مجھ اپنے خادم کو دین سمجھتے ہو تو مان لیجیے سنسکار بنا مالک کا کہین ادھکار نہین ہوتا برن نے کہا ای راجہ آگے کا وعدہ کر کے ہمکو ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ بیٹے کی محبت نہایت زبردست ہوتی ہی اچھا ہم کچھ دن ٹھہر کر پھر آوینگے تب تم اپنے کلام سچے کرنا نہین تو ہم غصہ ہو کر تمکو سراپ دینگے راجہ نے کہا اب سچ ہی سچ کہتے ہین جب اُسکا مونڈن ہو جاویگا تو اُس سے آپ کا جگیہ کرینگے یہ سُن خوش ہو برن اپنے گھر کو چلے گئے اور راجہ سکھی ہوے اور اُنکا وہ روہتا کھیہ بیٹا پڑھنے لگا اور سب علم پڑھکر ہوشیار ہوا اور کسی سے جگیہ کا احوال مفصلاً سُن کے خوف زدہ ہو اپنی جان بچانے کے لیے بن مین بھاگ گیا جہان راجہ کے جاننے کے لائق جگہہ نتھی وہان جا کے چھپا جب وقت آیا تو برن پھر وہان آئے اور کہنے لگے کہ تم جگیہ کرو راجہ نہایت رنجیدہ ہو بولے ای مہاراج کیا کرون میرا بیٹا کہین چلا گیا ہی یہ سُن برن نے اُنکو جھوٹھ بولنے والا جان سراپ دیا کیونکہ تمنے فریب ہمکو دیکر بہلایا تھا اسلیے جاؤ تمھارے جلندھر کا عارضہ ہو گا اتنا سراپ دے برن اپنے لوک کو چلے گئے اور راجہ اسی عارضہ مین مبتلا ہو کر نہایت فکر مند ہوے ایک دن کسی راہ گیر کے کہنے سے روہت نے والد کا احوال سُن کر جلندھر کا عارضہ ہو گیا ہی اُسنے کہا کہ تمکو دھکار ہے کہ والد کو دُکھی جان جنگل کو چلے آئے اِس سر پر سے تم نے

کیا پھل پایا کہ اِس بدن کے دینے والے کو آزردہ کرکے یہان آئے اچھے بیٹے کو چاہیے کہ باپ کے لیے جان دیدے مگر تمھارے دُکھ سے تمھارے والد آزردہ نبے رہتے ہین

چوپائی

سُنکے بچن تپھک جُت دھرما
جبھی چلیو باسو تہنہ آئی
کہی ایکانت دَیا جُت بانی
جاسون جات بدھن کی ہلتیا

پِتا دیکھنے ارتھ سکرما
بیر روپ دھرلو لیہو بھائی
راج پتر مور کہہ ہم جانی
نہی نہ جانس دُکھ سمیتا

ادھیائے تیرھوان[۱۳]

دوہا

تیر ہ[۱۳]کے ادھیائے مین شُنہ سیف کی گاتھا
پُن اڑی بَک نام رن کہب سُنومن ناتھ

اندر نے رُوہت سے کہا کہ تمھارے والد نے پہلے قول ہارا تھا کہ جو بیٹا ہوگا اُسے برُن کے جگیہ مین بلدان دینگے یہ بڑے اُبچار کی بات اُنھون نے کی تھی اسلیے جب تم جاؤگے تو تمھارا بیرحم والد تمکو جگیہ کے کھمبے مین باندھے گا اخیر مین پھر ماریگا کیونکہ جلندھر کے عارضہ سے نہایت تکلیف مین ہو رہا ہی اسطرح جب اندر نے رُوکا تو راج پتر اپنے گھر کو نہ گیا کسواسطیکہ بھگوتی کی مایا سے مُوہت تھا اور رُوہت جب جب اپنے والد کو دکھی سُنتا تھا اور چلنے کی طیاری کرتا تھا تب تب اندر آکر روک دیتے تھے ہرشچندر بھی نہایت دُکھی ہو اپنے عقلمند گرو وشسٹ جی سے دریافت کرنے لگے کہ مہاراج مین کیا کرون اب مین بڑا دُکھی ہو رہا ہون اس سے میری رچھا کیجیے وشسٹ جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تمھارے دُکھ کے ناس کی تدبیر کہتے ہین دھرم شاستر مین تیرہ[۱۳] طرح کے پتر لکھے ہین اُنمین کریت پتر یعنے مول لیے ہوئے بیٹے سے برُن کا جگیہ کرو پھر یہ دُکھ ناس ہوگا کسی برہمن کا لڑکا مول لے لو اور جسقدر روپیہ مانگے اسکو دیدو پھر اُسی سے جگیہ کرو اسطرح جگیہ کرنے سے تمھارا روگ بھی ناس ہوجاویگا اور برُن بھی خوش ہوجاوینگے اتنا سُن راجہ نے منتریون سے کہا کہ لڑکے کو ڈھونڈو اگر کوئی براہمن اپنا فرزند زر کی طمع سے بیچتا ہو تو جتنا روپیہ مانگے دیکر لے لو کنجوسی نکرنا اُسے منہ مانگی قیمت دیدینا اتنا سُن منتری شہر شہر گانو گانو دیس دیس تلاش کرنے لگے تلاش کرتے کرتے ایک اجی گرت نام براہمن بہت غریب تھے جنکے تین پتر تھے اُنمین سے منجھلے بیٹے کو اُنھون نے منتری کے ہاتھ بیچ ڈالا منتری اُسکے منہ مانگے دام دیکر راجہ کے پاس لایا اُسکا نام شُنہ شیف تھا راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو براہمنون کو بُلا جگیہ کی طیاری کرنے لگے جب جگیہ ہونے لگا تب مہامُن بسوامتر جی نے اس براہمن کے لڑکے شُنہ شیف کو جگیہ کے کھمبے مین چوپائے کی جگہہ دیکھ کھلوا دیا اور کہا کہ ای راجہ ایسے اپچار کی بات نہ کیجیے اس براہمن کے بیٹے کو چھوڑ دیجیے ہم تمھاری عمر دیوتا سے مانگ لینگے اور تمکو سکھ ہوگا بڑے شک کی بات ہی کہ آپ اپنی جان بچانیکے لیے اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہین دیکھیے یہ شُنہ شیف بار بار رو رہا ہی تو اُسکے اوپر بڑا ہی رحم آتا ہی

آپ بھی رحم کیجیے اور ہمارا کہنا مانیے رحم والے چھتریون نے دوسرے کی دنیہہ بچانے کے لیے اپنا بدن دے دیا ہی اور سُرگ کو چلے گئے ہین اسی دنیہہ کے بچانے کے لیے براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو اے راجہ پاپ نہ کرو اور اس لڑکے پر رحم کرو اپنے بدن کی طرح سبکے بدن مین محبت کرنی چاہیے اگر ہمارا کہنا مانو تو اس لڑکے کو چھوڑدو راجہ نے مُن کا انادر کرکے نہایت آزردہ ہو شُنہ شیف کو نہ چھوڑا تب بسوامترجی نے نہایت غصہ کیا اور شُنہ شیف کو بُرن کا منتر انھون نے بتایا اور شُنہ شیف نے اُسے نہایت زور سے پڑھکر بُرن کو یاد کرتے ہوے پکارا برُن نے استُت کرتے ہوے مُن کے بیٹے کو جان وہان آکر اُسے چھوڑادیا اور راجہ کا عارضہ اچھا کرکے اپنے گھر کو گئے اسطرح بسوامتر نے موت سے اُس براہمن کے بیٹے کو چھوڑایا اور کیونکہ راجہ نے بسوامترجی کا کہنا نہ مانا اسلیے انھون نے دل مین نہایت غصہ کیا ایک دن کی بات ہی کہ راجہ گھوڑے پر سوار ہوکر جنگل کو گئے اور ایک سُور کے مارنے کی اچھا کیے ہوے کوشکی ندی کے کنارے پر پہونچے وہان بوڑھے براہمن کا بھیس دھر بسوامترجی آئے اور راجہ سے سربس دان مانگ کر انکا سب راج کاج لے لیا اب راجہ ہرشچندر نہایت آزردہ ہوے ایک دن اُنکے ججمان کو دُکھی دیکھ بن مین کہین بسوامتر سے بسشٹ جی نے کہا کہ ادھم ورندہی تو ناحق ہی براہمن کا بھیس دھرے ہی تیرا بگلے کا سا دھرم ہی تو بڑا فریبی ہی اور ناحق اہنکار کرتا ہی بھلا ای نیچ تو نے ہمارے ججمان بڑے دھرم والے راجہ سے سربس دان مانگ کر کیون اُسکا راج لے لیا اور اُسکو دُکھ دیا کیونکہ تو بگلے کی طرح دھیان لگاکر بیٹھا ہی اسلیے تو بگلا ہوجا جب بسوامترجی نے اس طرح کا سراپ پایا تو انھون نے بسشٹ جی سے کہا تم بھی جاؤ آڑی نام پنچھی ہوجاؤ اور جبتک ہم بگلا رہین تب تک وہی تم بنے رہو اسطرح غصہ کر بگلا اور آڑی پنچھی ہوگئے اور کسی تالاب کے پاس ایک درخت پر جھونجھہ لگاکر بگلے کا روپ دھارن کر بسوامترجی اور دوسرے درخت پر آڑی پنچھی ہوکر بسشٹ جی رہے اور دن دن جنگ کیا کرتے تھے اور چونچ اور ناخونون سے لڑکر بار بار بڑے دُکھی ہوتے اسیطرح دونون مُن بہت برس تک پنچھی کا بھیس دھرے ہوے لڑتے رہے اور سراپ کی پھانسی مین باندھے گئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج دونون مُن کیسے سراپ سے چھوٹے ہمسے کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس نے کہا کہ مہاراج جب اِن مُنیون کو لڑتے ہوے برہماجی نے جانا تو آکر اُنکی لڑائی ختم کرائی اور سراپ سے دونون کو چھوڑادیا اُنکے ساتھ جو دیوتا تھے اپنے اپنے استھان کو گئے اور بسشٹ اور بسوامتر دونون نے آپس مین غصہ چھوڑدیا اور صلح اختیار کی

چوپائی

جو بسشٹ کو شک یہ بھانتی ۔ مُن ہو لڑے منہو آرانتی
نولو دیو دُنج ارو مانو ۔ اہنکار جانیے یہ جانو
تاسون جیت شدہو مہیا لا ۔ ہی دُرلبھ جانہ سب حالا
جتن لو رپ تیہہ سادھو ہویا ۔ تاسن سکل پتہ تھا انو ردیا
تیرتھہ دان تپ ست سہاون ۔ جو کچھہ دھرم سادھیہ من بھاون
کریا سنار ہت نچ چیتا ۔ سروُن آونچ ہوہ سو بیتا
لبہ تیرتھہ پوچھہ نت دلوی ۔ تاکی نام رٹھو ہو سیوی

تاکے گن کی اُستت نت کہہ
ڈرہ سدا کلجگ کے دُوکھن
جو جن کرہین ہی بدھ کا جا

تاپد وھیان چت منھ دھرہو
یہی بدھ کرہو سدا نج دُوکھن
بھو بھے چھوٹ جاہین نرراجا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین متیرا برن ستنام
شاپ سون بھیو بشسٹ کر سو تی کہب سو نام

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ مہاراج برہما کے بیٹے بشسٹ جی کا نام آپ نے متیرا برن بتایا اسکا کیا سبب ہے یہ اُن کا کرم سے نام ہوا یا گن سے اسکا سبب ہمسے مہربانی کرکے کہیے بیاس نے کہا سُنیے اے راجہ برہما کے بیٹے بشسٹ جی راجہ نم کے سراپ سے دیہہ کو چھوڑ کے پھر مہا پرتاپی مترابرن کے یہان پیدا ہوے اسلیے اُنکا نام متیرا برن لوک مین مشہور ہوا راجہ نے پھر سوال کیا کہ برہما کے بیٹے بڑے دھرماتما بشسٹ مُن کو راجہ نے کیسے سراپ دیا اور ایسے بڑے پرتاپی مُن کو راجہ کا دیا ہا سراپ کیسے لگا اور بے قصور مُن کو راجہ نے کیون سراپ دیا اسکا سبب کہیے بیاس جی نے کہا کہ اسکا سبب تو تیسرے اور چوتھے اسکندھ مین پہلے ہی آپ سے کہہ آئے ہین کہ اس سنسار مین مایا کے تینون گن ملے ہین۔ راجہ دھرم کرتا عابد عبادت کرتے سبکے وقت پر ستوگن ہی بنا رہتا راجہ اور مُن سب کام اور کرودھ سے بھرے رہتے اور طمع اور اہنکار ہی مین پڑکر نہایت سخت عبادت کرتے ہین اور براہمن اور چھتری سب رجوگن ہی مین رہکر جگیہ کرتے ستوگن مین مضبوط رہکر کوئی نہین کرتے رکھنے اُنکو پہلے سراپ دیا پھر نم نے غصہ ہوکر رکہ کو سراپ دیا تقدیر سے دونون بڑے دُکھی ہوے در بیہ سُدھ کریا کی سُدھ من کی سُدھ نرگنا تمام سنسار مین بہت ہی نایاب ہین پراشکت کی شکت کوئی نہین جانتا وہ جسکے اوپر مہربانی کیا چاہتی ہین اُسے سنسار سے چھڑا دیتی ہین برہما بشن مہادیو وغیرہ مہاتما بھی نہین چھوٹتے اور اُسکی مہربانی سے ستیہ برت وغیرہ کی کتھا تیسرے اسکندھ مین کہہ آئے ہین وہ چھوٹ جاتے ہین اُسکی دل کی بات تینون بھونون مین کوئی نہین جانتا تو بھی ہم کہتے ہین کہ وہ بھگتون کے قابو تو ضرور ہی ہے اسمین کچھ شک نہین اسلیے اُس بھگوتی کی بھگتی دوکھ کے مٹانے کے لیے کرنی چاہیے مگر جو وہ راگ اور بیر وغیرہ سے ملی ہوگی تو ناس نہین کریگی اکشواکو کے کُل مین ایک نم راجہ ہوے جو نہایت خوبصورت گن والے دھرم دان لوگون کے نیک خواہان سچ بولنے اور دان دینے اور جگیہ کرنے والے گیان دان اور پوتر رعایا پرور عقلمند اور اکشواکے بارھوین بیٹے تھے اُنھون نے گوتم جی کے آشرم کے قریب جنیت پور صرف براہمنون کے لیے بسایا ایک دن نم کو یہ خیال آیا کہ ہم راجسی جگیہ بہت دچھنا سمیت کرین اور اپنے والد اکشواکے حکم سے جیسا مہاتماؤن نے کہا تھا جگیہ کی طیاری کرنے لگے اور بھرگ انگرا بام دیو گوتم بسسٹ پلست رچیک پلہ کرتو وغیرہ سب بدیا کے جاننے والے منیون کو نیوتا دیا اور اپنے کُل کے گرو بسنسٹ جی کی پوجا کر ملائم ہوکر اُنسے بولے کہ مہاراج ہم جگیہ کرینگے آپ کرائیے کیونکہ آپ ہی ہمارے کُل پوجیہ ہین جگیہ کی سب سامگری ہمنے بٹور رکھی ہے اور پانچ ہزار برس کی دیچھا کرنے کا بچار ہے جس جگیہ مین سری جگدمبکا پوجی جاویگی اُسکے لیے جگیہ کرینگے یہ سُن بسنسٹ جی راجہ

بولے کہ ہمارا نیوتا پہلے ہی اندر کے یہان ہوچکا ہی وہ بھی دیبی کے جگیہ کرنے کو طیار ہین اسلیے جب تک ہم اُنکا جگیہ نہ کرا آوین تبتک
تم ہمکو نہ بلاؤ جب آوینگے تو تمکو جگیہ کرا دینگے راجہ نے جواب دیا کہ مہاراج ہمنے جگیہ کے لیے اور منی بھی بلائے ہین اور سب
سامان اکٹھا کرایا ہی پھر اب کیسے رہ سکتے ہین اگستوا کو نبسیون کے گرو ہوکر ہمارے جگیہ کو چھوڑ اور جگہہ آپ کیسے جاتے ہین یہ
آپ کو مناسب نہین ہی جو اندر کی طمع سے ہمارے جگیہ کو چھوڑ اندر کے یہان جانا چاہتے ہین اسطرح راجہ نے اُنکو روکا مگر بشسٹ
جی اندر کے جگیہ کرانے کے لیے چلے ہی گئے راجہ بھی اوداس ہوکر گوتم کی پوجا کرکے ہموان پربت کے قریب سمندر کے کنارے
جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین راجہ نم نے براہمنون کو بڑی دچھنا دی اور پانچ ہزار دیچھا کا جگیہ ختم ہوا جگیہ کرانے والون کو زر اور
گائے کپڑے وغیرہ دیے پانچ ہزار برس کے بعد اندر کا جگیہ کرا کے نم کا جگیہ دیکھنے کے لیے بشسٹ جی آئے اور راجہ کے دیکھنے کے
لیے اُنکے مندر مین اُترے راجہ سوتے تھے اسلیے نوکرون نے نہ جگایا پھر منی کے درشن کرنے کو راجہ کیسے آوین بشسٹ جی نے
اس بعزتی ہونے کے سبب نہایت غصہ ہو نم کو سراپ دیا کہ ہم نے تم کو منع کیا اور تم نے دوسرا گرو بنا کر جگیہ کرا لیا اور اب ہمارے
سامنے بھی نہین آتے اس سے یہ دنہہ تمہاری ناس ہو اور تم بدیہہ ہو جاؤ جب اُنھون نے سراپ ایسا دیا تب راجہ کے نوکرون
نے جلدی راجہ کو جگایا راجہ نہایت غصہ ہو کر بولے کہ ای دھرم کے جاننے والے اسمین ہمارا کچھ دوکھ نہین ہی کیونکہ تم طمع
سے اپنے ہمکو یجمان چھوڑ چلے گئے ہمنے روکا بھی تھا اب شرماتے نہین اور سراپ دیتے ہو براہمن کو ہمیشہ صبر رکھنا چاہیے پھر
تم برہماجی کے بیٹے بید اور بید کے انگ جاننے والے ہو کر براہمنون کی گت نہین جانتے جو بہت نازک ہی اپنے دوکھ کو جانتے
بھی ہو مگر ہمکو سراپ دینے مین طیار ہوا اچھے لوگون کو چاہیے کہ چنڈال کے غصہ سے بھی بچے رہین تمنے ہمکو ناحق سراپ دیا اچھا
تمھارا بھی یہ غصہ کا بھرا ہوا بدن گر پڑے اسطرح منی نے راجہ کو سراپ دیا اور راجہ نے منی کو اب دونون سراپ پا کر بڑے
دکھی ہوے بشسٹ جی نے دکھی ہو برہما کی سرن مین جا کر راجہ کے سراپ کا سبب عرض کیا کہ راجہ نم نے ہمکو سراپ دیا ہی
اب یہ ہماری دنہہ گر پڑیگی ای پتا اب ہم کیا کرین یہ دنہہ گرنے کی تکلیف ہوئی ہی اب دوسری دنہہ کے دھارن کرنے کے لیے
کسکو والدین بناوین اسلیے پہلے کی طرح ہماری دنہہ کا سنجوگ ہو جاوے جس طرح گیان اس دنہہ مین ہی اُسی طرح اُسمین بھی
ہو جاوے آپ سمرتھ ہین ہمارے اوپر خوش ہو جائیے بشسٹ جی کے کلام سُن برہما جی بولے کہ متر اور برن کے تیج
مین گھس جاؤ اُسی سے تم وقت پا کر بناجون کے پیدا ہوگے اسمین شک نہین ہی پھر دنہہ دھارن کر اسی دنہہ کی طرح سب کام
کرنے کے لائق ہوگے جب اسطرح برہما نے کہا تو پتا کو پرنام کرکے برن کے لوک کو گئے اور جیو انس سے متر ا برن کے
بدن مین گھس گئے اور پہلے کی دنہہ چھوڑ دی ایک دن کی بات ہی کہ اُورلسی اپسرا سکھیون کے ساتھ برن کے گھر مین گئی اُسے
دیکھ متر اور برن دونون دیوتا کاماتر ہو کر اُورلسی سے بولے کہ ای اُورلسی ہم دونون کاماتر ہین ہم دونون کو قبول کرو اور اس
سُندر استھان مین ہمارے ساتھ بہار کرو یہ سُنکے اُورلسی دونون کو قبول کرتے اُنکے گھر مین رہنے لگی ایک دن اتفاق
سے اُسکو دیکھ دونون کا بیج گھڑے مین گر پڑا اُس سے اگست اور بشسٹ دونون منی پیدا ہوے یہ دونون متر ا برن
کے بیج سے سرشیٹ منی ہوے اُسمین بڑے اگست جی تو لڑکپن ہی مین بن کو چلے گئے اور اکشواکو بشسٹ جی کو اپنا
پوروہت کرکے اپنے یہان لائے اور اُنکی پرورش کرنے لگے اور اُنکو منی جان زیادہ محبت کرنے لگے۔

چوپائی

یہ بسشٹ کارن مین گاوا پلے شراپ جنیو کل ماہین	جیہی بدھو تن وبیانتر پاوا منترا برہنو کے شکہ چھاہین

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین نم وبیانتر باس	کہلے تن ہر ہیہ نرپ کتھا رمبھ سبلاس

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ بسشٹ کے دوسرے دیہہ کے پانے کی کتھا تو آپ نے کہی اب نم کا احوال کہیے کہ انھون نے کون دیہہ پائی بیاس جی نے کہا کہ جسطرح بسشٹ جی نے دوسری دیہہ پائی اُسیطرح سراپ ہونے کے بعد نم نے نہ پائی جب بسشٹ نے سراپ دیا تھا تب براہمنون نے جنکو راجہ نے جگیہ کرانے والا بنایا تھا وہ سوچنے لگے کہ راجہ نے جو جگیہ مین دچھپت ہوے سراپ پایا ابھی جگیہ ختم نہین ہوا اب ہم لوگ کون بچار کرین اس سراپ کا پھل ضرور ہی ہوتا ہے اُسکو ہم لوگ مٹا نہین سکتے یہ سوچ کے کچھ فکرمند ہو راجہ کے بدن کو منترون سے رچھا کر کے رکھا اور چندن وغیرہ خوشبودار چیزین لگاتے ہوے منتر کی شکت سے اُسے روکے رہے بگڑنے نہ پایا جگیہ کے ختم ہونے پر سب دیوتا آئے اور رتوج یعنی جگیہ کے کرانے والون نے پوجا کی اور خوش ہوے اُسیوقت انھون نے راجہ کو استوتر وغیرہ سے کچھ جگا سا دیا تب دیوتا راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہم تمھارے اس جگیہ سے بہت خوش ہوے اب تم بردان مانگو پہلے تو دیوتا اور منکھ وغیرہ جس دیہہ مین آپ کو رہنا منظور ہو مانگیے ہم وہی دیہہ تمھاری کر سکتے ہین جسطرح تمھارے سراپ سے چھوٹ دوسری دیہہ کو پاکر تمھارے پروہت بسشٹ جی آرام سے مرتیو لوک مین گھومتے ہین اُسی طرح تم بھی مانگو ایسا کہنے پر نم کا آتما خوش ہو کر دیوتون سے بولا کہ اے دیوتو ناس ہونے والی دیہہ دھارن کرنے کی اچھا ہمکو نہین ہے اب یہ بردان دو کہ جس سے ہم سب جیون کی نظر پر رہین ہم سب جانداروں کی آنکھون مین ہوا کا روپ ہو کر بچرین اتنا سُن دیوتا بولے کہ اے مہاراج آپ سبھی مالک دیبی جی سے یہ عرض کیجیے وہ تمھارے اس جگیہ مین خوش ہو کر تمھاری مراد پوری کرینگی اسلیے راجہ نم نے طرح طرح کے استوترون سے دیبی جی کی استت کی جس سے اُنھون نے خوش ہو کے درشن دیے اُسوقت مین روپ مہارانی کا کڑوڑ سورج کے مانند روشن اور خوبصورت تھا اُنکے روپ کو دیکھ سب خوش ہوے اور راجہ نے اُنکو خوش جانکر بردان مانگا کہ اے دیبی پہلے ایسا نرمل اور عمدہ گیان دیجیے جس سے موچھ ہو اور سب جانداروں کی آنکھون مین رہون یہ سُن خوش ہو سری جگدمبا بولین کہ سب پرالبدہ کا گیان تمکو ہوا اور سب جانداروں کی آنکھون مین رہوگے تمھارے سبب دیہہ دھاریون کی آنکھین پلک بھانجین گی اور تمھارے رہنے سے منکھ جانور پتنگ پلک بھانجنے والے ہونگے مگر دیوتا پلک نہ بھانج سکینگے اسطرح بردان دے اور مُن دیوتون سے کچھ باتین کر دیبی وہان ہی انتردھیان ہو گئین اُسکے بعد مُن لوگ نم کی دیہہ کو بیٹیا پیدا ہونے کے لیے بدن پر اپلا دھر کے منتر اور ہوم وغیرہ کر کے متھنے لگے اُپلے کے ملتے ہی ایک لڑکا سب لچھنون سمیت گویا دوسرا نم ہے دیہہ سے پیدا ہوا اُپلے کے متھنے سے پیدا ہوا اسلیے اُسکا نام متھ ہوا اور جنک یعنی والد سے پیدا ہونے کے سبب جنک کیونکہ نم بدیہہ

ہوگئے تھے اسلیے اُنکے نسب مین پیدا ہو لیکا نام بدیہہ ہوا اسطرح نم کا بیٹا جنک نام سے مشہور ہو کر راجہ ہوا اور اُسی نے گنگاجی کے کنارے پر متھلا پوری وصن دہانیہ سے پورن اور نہایت خوبصورت بسائی اس نسل مین جو راجہ ہوے اُنکا جنک بھی نام ہوا اور بڑے گیانی بدیہہ نام سے مشہور ہوے ای راجہ یہ عمدہ کتھا ہمنے تم سے کہی جسکو سراپ سے بدیہہ ہوا راجہ نے پوچھا کہ ای بھگون آپنے نم کے سراپ کا سبب بیان کیا اُسے سُن میرے چنچل من مین بڑا ہی شک ہوا کہ براہمن سرلیشٹھ راجہ کے پوروہت اور برہما کے بیٹے بسشٹھ مُن نے راجہ کو کیون سراپ دیا اور نم نے براہمن گُرو کو پھر گرو جانا ر چھما کیون نہ کی بھلا ایسا شبھ کرم جگیہ مین کر کے کیسے راجہ غصہ ہوے اور اکشو کوا کے بیٹے ہو دھرم کا گیان جان غصہ ہو کیسے اپنے گرو براہمن کو سراپ دیا بیاس جی بولے کہ ای راجہ راگی لوگون مین چھما نہین ہوتی پھر جو تپجہ کر سکتا ہو وہ تو چھما وان ہوتا ہی نہین مُن لوگ سکتے تیاگی عابد اور نیند اور بھوکھ کے جیتنے والے جوگ ابھیاس مین لگے رہتے مگر کام کرودھ طمع اور اہنکار اس بدن مین موجود دشمنون کو جیت نہین سکتے کیونکہ یہ جیتے نہین جا سکتے اس دنیا مین ان دشمنون کا جیتنے والا کوئی ہوا ہی اور نہ اب کوئی موجود ہی اور نہ اب ہوگا نہ سرگ مین نہ زمین پر نہ برہم لوک مین نہ بیکنٹھ مین نہ کیلاس مین ایسا کوئی ہی جو ان دشمنون کو جیت لے مُن لوگ برہماجی کے بیٹے اسیطرح اور عابد تینون گنون سے ملے ہوے ہین پھر منکی بچارن کی کیا گنتی ہی دیکھو کپل دیوجی سانکھیہ شاستر کے جاننے والے جوگ ابھیاسی اور نہایت پاک تھے انہون نے بھی اتفاق سے سگر کے بیٹون کو بھسم کر دیا اسلیے ای راجہ کارج کارن کے بھاو اور اہنکار سے تینون بھون پیدا ہین پھر اسکے بغیر کوئی کیسے ہو سکتا ہی اور برہما شِو اور ردر ان سب مین تینون گن ہین اور اُنکے سریر دل مین تینون گنون کے بھاو علیحدہ علیحدہ موجود ہین پھر منکا صرف ستوگنی کیسے ہو سکتا ہی ای راجہ گنون کا میل سب جگہہ موجود ہی کبھی ستوگن کی ترقی ہوتی کبھی رجوگن کی کبھی تموگن کی اور کبھی تینون گن برابر رہتے ہین وہ پرماتما نرگن نرلیپ بے عضو بےنظیر اور بے اندازہ اور سناتن ہی وہ پرم شکت بھی نرگن برہم مین رہتی ہی جنکو عقلمند بھی مشکل سے جانتے ہین اور سب جاندارون مین موجود ہی اسلیے پرماتما اور شکت ہمیشہ ایک ہی ہو سکتی ہی جو ان دونون کے سریر علیحدہ نہین جانتا ہی اُسکے سب دُکھ چھوٹ جاتے ہین اور اُسکے جاننے سے موچھ ہوتا ہی یہی بیدانت شاستر کا ڈنکا بج رہا ہی جو اس نرگنا تمک سنسار مین اسکو جانتا ہی وہ مکت ہو جاتا ہی گیان دو طرح کے ہین اُنمین پہلے شابدک ہی وہ عقل اور بید اور شاسترون کے ارتھ کے جاننے سے ہوتا ہی اسمین عقل کے فرض کیے ہوے بہت لکاپ ارتھ ہوتے دوسرا انوبھو اچھیہ گیان تونایاب ہی وہ گیان جب انوبھو کے جاننے والے کا ساتھ ہوتا ہی تبھی ہوتا ہی شبد گیان سے کارج سدھ نہین ہوتا اسلیے انوبھو گیان آسانی سے نہین ہوتا بلکہ بڑی تدبیرون سے ہوتا ہی وہ شبد بودھ اور شبد گیان دل کے اندھیرے کو ناس کر سکتا ہی اور جیسے چراغ کی باتین کرنے سے اندھیرا نہین مٹتا بلکہ چراغ کے جلانے سے مٹتا ہی کرم وہی ہی جو بندھن کے لیے نہو اور بدیا وہی ہی جو مکت کے لیے ہو اسکے علاوہ نہین ابھیاس کرنے کے لیے اور کرم ہین اور کاریگری چتر تا وغیرہ کے اور ہنر ہین ایسے کچھ نہین ہو سکتا شیل پرارتھنا کرنا غصہ کا ابھاو چھما مکتی اور صبر یہ بدیا کے پختہ ہونے کے عمدہ پھل ہین بدیا عبادت جوگ ابھیاس انکے بنا کام اور کرودھ وغیرہ دشمنون کا کبھی ناس نہین ہو سکتا کام کرودھ وغیرہ دل سے پیدا ہوے ہین اسلیے جو مُن جیت لیا جاتا ہی تو یہ نہین ہوتے اسلیے کام اور غصہ سے مُن کے اوپر معاف نہ کیا جیسے قصور سے سلہ کے اوپر جات نے مہربانی کی تھی بھرگت کے بیٹے نے انکو سراپ بھی دیدیا مگر جات نے

معاف ہی کیا اور منی کو سراپ نہ دیا آپ برٹھا پا قبول کر لیا کوئی راجہ تحمل مزاج کا ہوتا اور کوئی غصہ ور ہوتا ہی مزاج کے بھید سے اس باب مین کسکو دوکھ دین

چوپائی

ہی ہیہ نبس کیر نرپ سارے جو بہارگو گل کیر پورو ہت ڈالیو تنہو چار د وج مو لا گنیو نہ برہم گھات کر پایو

دہ بہ لو بھ سے بھنرگن بچھارے تہے تنا ین ہی ہیہ نرپ تت کرودھ بس ہوے گہی کر سولا سمجھو میٹھ پاچھ دہ دا پو

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولرہ کے ادھیاے مین سارے ہی ہیہ بھوپ بپر بھار گون لو بھ سے ہر ہن کرین روپ

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس جی ہے ہیہ نام راجہ کسکے خاندان مین ہوے جنھون نے برہم ہتیا کر کے بھرگ بنسی براہمن کو مارا انکی دشمنی کا کیا سبب تھا ہم سے کہیے کس لیے ان راجاؤن نے غصہ کیا اور پوروہتون کے ساتھ انکی دشمنی کیسے ہوئی تھوڑے سبب پر چھتریون کو دشمنی نہین ہوتی پھر پوجنے کے لائق بقصور براہمنون کو وہ کیسے مارتے چھتری طاقت ور بھی ہو مگر پاپ کے ڈر سے براہمنون کو نہین مارتے تھوڑے سے قصور مین براہمنون کو کون اچھا چھتری ماریگا ہمکو اس باب مین نہایت ہی شک ہے اسے آپ دور کیجیے سوت جی نے اسی کتھا کو سونک وغیرہ منیون سے بیان کیا کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ نے پوچھا تب وہ پرانی کتھا کو دل مین یاد کر خوش ہو بولے کہ راجہ چھتریون کی پرانی بات تو تعجب دینے والی پہلے ہی جانی تھی کہتے ہین سنیے ایک کارت بیرج نام سے راجہ ہوے جنکے ہزار بازو تھے اور انھین کا ارجن بھی نام تھا جو بہت دھرم کرتے اور ہری بشن جی کے اوتار دتاتری جی کے چیلے بڑے سدھ سب ارتھون کے دینے والے اور شکست کے نوجنے والے وہی بھرگ کے نسل کے ججمان تھے اور ہمیشہ جگیہ کرتے اور بڑا دھرم کرتے تھے انھون نے بے تعداد جگیہ کر کے بھرگ بنسیون کو بہت زر دیا جس راجہ کے دان سے بھرگ بنسی سب کے سب زر اور رتن پاکر دولتمند ہو گئے اور اس زمین پر مہاجن ہو کر مشہور ہوے جب راجہ کارت بیرج ارجن سرگ کو گئے تو بہت عرصہ کے بعد اسکے خاندان کے ہیہ نام سب چھتری غریب ہو گئے کسی سے انکو روپیہ کا کچھ کام لگا اسے مانگنے کے لیے بھرگ کی نسل کے لوگون کی سرن مین جا کر عرض معروض کرکے بہ مانگا مگر انھون نے طمع سے انکار کر کے کچھ نہ دیا کسی نے چھتریون کے ڈر سے روپیہ زمین مین گاڑ دیا اور کسی کسی نے براہمنون کو دیدیا اسطرح اپنا اپنا روپیہ ادھر ادھر گاڑ دیا اور اپنا اپنا مکان چھوڑ نہایت رنجیدہ ہو ادھر ادھر کو بھی ہو کر چلے گئے اور ججمانون کو دکھی دیکھ طمع مین آکے کچھ بھی نہ دیا اور بھاگنا قبول کر پہاڑون کے درون مین جا بسے پھر ہی ہیہ لوگ کسی بڑے مہم سے دکھی ہو روپیہ کے لیے ان بھاگے ہوے بھرگ کے خاندان کے لوگون کے پاس آئے اور دیکھا کہ وہ

لوگ بھاگ گئے ہین اور سبکے مکان خالی پڑے ہین اور زر کے لالچ سے اُنکے گھر کی زمین کھودنے لگے کھودنے سے کسی کسیکے گھر مین کچھ روپیہ نکلا تب اُنکے قریب کے گھر کھودنے لگے اور جو براہمن بھاگنے سے رہگئے تھے اُنکے گھر بھی کھودے جانے لگے تو وہ ہاہاکار مچا کر نہایت دین ہوگئے کہ اُن دشٹ چھتریون کی شہر مین آئے اور تلاش کرنے سے اُن براہمنون کے گھر مین بہت سا روپیہ نکلا اُسے بھی لیلیا اور اُنکے سرن مین آئے ہوے براہمنون کو تیکھے تیرون سے غصہ ہوکر مار ڈالا پھر جہان بھرگ کی نسل کے لوگ تھے وہان گئے اور حمل سے لیکر لڑکا بوڑھا جوان سبکو تلاش کرنے لگے اور مارنے لگے اب اور کام سب چھوڑ چھوڑ دیے صرف یہی کرنے لگے کہ جہان کہین بھرگ کی نسل کا کوئی براہمن ملجاوے اُسے مار ڈالتے جن عورتون کے حمل گرادیے اور اُنکے خاوند اور بیٹے مار ڈالے گئے وہ سب کی سب پیٹ پیٹ اور ہاے ہاے کرکے رونے لگین اس حالت کو دیکھ اور مُن جو تیرتھ پر رہتے اور عبادت کرتے تھے کہنے لگے کہ ارے چھتریو ان غریب براہمنون پر رحم کرو اور غصہ کو چھوڑ دو یہ بہت نالایقی اور نندا کا کام تمنے کیا ہے کہ بھرگ بنشیون کی عورتون کے حمل گرادیے ارے بڑے پن اور پاپ کا بدلا اسی لوگ مین ملتا ہے اسلیے تو اپنا بھلا چاہے تو بُرے کام کرنے سے باز آوے تب اُن منیون سے غصہ ہوکر وہ ہیہیہ لوگ بولے آپ لوگ سادھو ہین پاپیون کے کام نہین جانتے ان لوگون نے ہمارے بزرگون کا دھن ہر لیا یہ بڑے فریبی ہین جیسے مارگ مین چور چھین لیتے ہین یہ بڑے فریبی بگلے کیسی برت رکھتے ہین دیکھیے ہمکو مہم پڑی ان سے ہم لوگون نے کہا کہ تمھین سوائی دینگے مگر تو بھی اُنھون نے نہ دیا ہم جیانون کو دُکھی دیکھ کر ان مُورکھون نے یہی کہا کہ ہمارے پاس نہین ہے کارت برج سے اُنھون نے روپیہ پایا اب تک کسلیے رکھ چھوڑا تھا جگیہ کیون نہین کیا جس سے براہمنون کو دے ڈالتے براہمنون کو کبھی کہین دھن اکٹھا کیا ہوا دیکھا ہے وہ ہمیشہ جگیہ کرتے وے ڈالتے اور بچے ہوے کو کھا لیتے ہین روپیہ مین چور کا ڈر راجہ کا ڈر آگ کا بڑا ہی خوف اور فریبیون کا بڑا ہی ڈر رہتا ہے سب تدبیرون سے جو روپیہ اکٹھا کرتا ہے اُسکے پاس نہین رہتا اگر رہ بھی گیا تو دولت مین دل لگا کر جو آدمی مرتا ہے وہ نرک مین جاتا ہے ہمنے سوائی دینے پر بھی مانگا مگر ہمارے پروہتون نے نہ دیا دھن کی تین گت ہین یعنے تین طرح سے جاتا ہے ایک[۱] دان ۔ دوسرے[۲] بھوگ تیسرے[۳] ناس ان مین دان اور بھوگ عقلمند آدمیون کے ہوتے اور پاپ آتمون کا روپیہ تو ناس ہی ہوتا جو نہ دیوے اور نہ آپ اُسے بھوگے اور جو اُسے زمین مین گاڑدے اور گھر مین رکھ چھوڑے وہ فریبی اور دُکھ بھاگی آدمی راجہ کی سزا کے لائق ہوتا ہے اسلیے ہم لوگ ان نیچ براہمنون کو جو دھوکا دینے والے ہین ایسے گُرون کے مارنے کے لیے طیار ہوئے ہین اس بات کو سب مہاتما لوگ جانتے ہین اسطرح مُنیون کو سمجھا کر بھرگ کے نسل کی عورتون کو وہ ڈھونڈھنے لگے وہ عورتین خائف ہو روتی ہوئین ہماے پہاڑ پر کانپتی ہوئی چلی گئین اسطرح طمع ہے ہیہیون نے بھرگ کی نسل کو مارا اور دُکھ دیا اے راجہ طمع بڑی دشمن ہے جو سب دکھون کی کھان دُکھ دینے والی اور پران کی ناس کرنے والی ہے اور سب پاپ کی جڑ ہے ۔

چوپائی

تین برن کر کرت بردودھا ۔ سکل کشٹ دینے مین جودھا
لوبھی تے تیاگت سب دھرمی ۔ کُل کے دھرم اور شبھ کرمی

ماتا پتا بھائی ارو بندھ ہوئی ۔ گورو سُت منتر بھام نج سندھوئی
بھگنی آدِ سکل جے پیارے ۔ لوبھی سے مارت نرسارے
لوبھاوشٹ کرت جو نا ہین ۔ نند کرم اس نہین جگت ماہین
موہت پاپ نکر سے ہوکے ۔ کرت سکل انوچت مت کھوکے
کرودھ کام ارو اہنکار تے ۔ لوبھ مہا رپُ ہم لکار تے
پراتہوتجے لوبھ لبس پرانی ۔ بھرکا شیش رہیو جو بھانی
باسون لوبھی کرت نہ جوئی ۔ الیسو نند کرم نہین کوئی
پاپ بدھ ہی ہیہ کر لوبھا ۔ مایہ لوبھ سر گن نہین کچھ شوبھا

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین استھت بھرگ کُل ٹھیک ۔ سری دیبی کی کرپا سے تین ہی ہیہ کی نیک

اس سے پہلے کے ادھیاے کے اخیر کی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ بھرگُ کے خاندان کی عورتون کا دُکھ کیسے دور ہوا اور اُن براہمنون کا بنس کیسے چلا اور بد چلن طمع کے بھرے ہوے ہیہ چھتریون نے براہمنون کو بھی مار کر پھر کون کام کیا کہئے اے پرلوک کے پھل دینے والے تمھاری کتھا امرت کے پینے سے ہم سیر نہین ہوئے جو پوتر اور سکھ دینے والی ہے بیاس جی بولے سُنئیے جس طرح بھرگ کے خاندان کی عورتین اس دُکھ سے چھوٹین اب ہم اُس پاپ کے ناس کرنے والی کتھا کو کہتے ہین جب ہیہیون سے دُکھی ہوئی نہایت خوف زدہ اور نا اُمید بھرگ کے نسل کی عورتین ہمالے پہاڑ پر پہونچین تو وہان مٹی کی گوری کی مورت بنا ندی کے کنارے پر پوجا کر آپس یعنی برت کر کے مرنے پر طیار ہو بیٹھین ایک رات کو اُنھون نے خواب دیکھا کہ گویا دیبی کی مورت کہتی ہے کہ تم عورتون مین کسی عورت کی جانگھ چیر و ہمارے انس سے پُورکھ پیدا ہوگا وہ تمھارے سب کام پورے کرے گا اتنا کہ وہ بھگوتی انتر دھیان ہوگئین جب جاگین تو سب عورتین خوش ہوئین اُنمین سے کسی ہوشیار عورت نے بھگوتی کے پرشاد سے جانگھ مین کُل کے بڑھنے کے لیے حمل دھارن کیا اور بھاگ کھڑی ہوئی جب چھتریون نے دیکھا کہ یہ بجود ہوئی عورت بھاگی جاتی ہے اسکو پکڑو پکڑو باندھو باندھو یہ حاملہ عورت بھاگی جاتی ہے یہ کہتے ہوے پیچھے سے دوڑے اور ہتیار ہاتھون مین لیے ہوئے پہونچ گئے تب وہ عورت حمل کے بچانے کے لیے روتی ہوئی نرادھار آنسو بہاتی کانپتی ہوئی کھڑی رہی ماتا کا بڑی زور سے رونا سُننکر جانگھ پھوڑ ایک بیٹا نکل آیا گویا دوسرا سورج ہے اسکے ہوتے ہی ہوتے چھتریون کی آنکھین مارے تیج کے بند ہوگئین اور دیکھتے دیکھتے سب اندھے ہوگئے اور پہاڑ کے درے وغیرہ بھیانک جگہون مین گھومنے لگے گویا جنم کے اندھے ہی تھے اور دل مین سب سوچنے لگے کہ ابھی تو سب اچھے تھے اب یہ کیا ہوگیا دیکھو اُس لڑکے کے دیکھنے سے سب اندھے ہوگئے یہ براہمن کا پربھاو اور اُس پت برتا عورت کا بل ہے یہ سوچتے ہوے سب براہمنی کی سرن مین گئے اور ہاتھ جوڑ یہ نام

کرنے لگے اور نہایت خوف زدہ ہوکر براہمنی سے نظر پانے کے لیے بولے کہ اے ماتا ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمہارے غلام ہین اور ہم لوگون نے تمہاری بڑی خطا کی اسی سے تمہارے دیکھنے سے اندھے ہوگئے ہین اب تمہارا چہرا ہمکو نہین دکھائی دیتا گویا ہمیشہ کے اندھے ہین تمہارے تپ کی طاقت سے عجیب حال ہے ہم پاپی کیا کرین اب آپ کی سرن مین ہین ہم لوگون کو آنکھین دیجیے اندھا ہونا مرنے سے زیادہ دکھ دیتا ہے اب ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اور نظر کا دان دیکر پھر ہم لوگون کو اپنا خادم بنایئے اور اب ہم پاپی لوگ کچھ پاپ نہ کرینگے جو ہوا وہ ہوا آج سے کبھی ایسا کام نکرینگے سب بھارگو کی نسل کے ہم خدمتگار ہین ہم نے جو اگیان سے قصور کیا ہے اُسے معاف کیجیے آج سے بھرگ بنسی اور چھتریون کی دشمنی جاتی رہی اب کبھی کوئی نہ سنیگا ہم سب ہی ہیہ لوگ قسم کھاتے ہین اب آپ بیٹے سمیت آرام سے خوشی کیجیے ہم تمکو بار بار پرنام کرتے ہین آپ خوش ہون اب کبھی ہمسے دشمنی نہوگی اُنکے ایسے کلام سن برہمنی نہایت متعجب ہوئی اور اُن نیچ چھتریون سے بولی کہ ہم کو غصہ نہین ہے اسکا سبب سنو کہ اس ہماری جانگھ سے پیدا ہوکر بھارگو نے غصہ سے تم پاپیون کی آنکھین روشنی سے روک دین کیونکہ تم لوگون نے اُنکے بھائی اور بیٹے اور رشتہ دارون کو مار ڈالا تھا اور اُسپر طرہ یہ کیا تھا کہ حمل بھی اُنکی عورتون کے گرا دیے تھے جب تم لوگ بے قصور عابدون کو مارنے لگے تھے تو ہمنے سو برس تک جانگھ ہی مین حمل دھارن کیا اسنے حمل ہی مین چھ انگون سمیت بید پڑھے ہین اور اپنے والد کا مرنا سنکر اب تم لوگون کو جلانا چاہتا ہے بھگوتی کے پرشاد سے یہ بالک ہمارے پیدا ہوا ہے جسکے دیہہ تیج سے تم لوگون کی نظر جاتی رہی ہے اسلیے ہمارے اس لڑکے کی پرارتھنا پرنام سمیت کرو یہ تمہارے آنکھون کی روشنی کو درست کر دیگا ایسے بچن سن اُن لوگون نے اُس لڑکے کی بڑی استت کی اُسے سن وہ نہایت خوش ہوکے بولا کہ اے چھتریو اب تم غصہ چھوڑ اپنے اپنے گھر کو جاؤ تمہاری آنکھین جیسی تھین ویسی ہی ہو جاوینگی مگر اب ایسا کام کبھی نہ کرنا جب اسطرح اُس لڑکے نے کہا تو سب کے سب دیکھنے لگے اور اُنکو پرنام کر اپنی اپنی جگہ کو گئے اور براہمنی اپنے بیٹے کو لیکر اپنے گھر کو گئی اور اُس تیجسوی بیٹے کی پرورش کرنے لگی اے راجہ جس طرح تو بھی چھتریون نے پاپ کرکے بھرگ کی نسل کا ناس کیا تھا وہ سب آپ سے ہمنے کہا راجہ بولے ہمنے چھتریون کا نہایت برا کام سنا اور جانا کہ دونون کا دکھ دینے والا طمع کا سبب ہوا اب ہم کو یہ تبلائیے کہ ان چھتریون کا ہیہ نام کیون ہوا جیسے جدو سے جادو اور بھرت سے بھارت نام پتر وغیرہ ہوے ویسے ہی کیا کوئی ہیہ نام بھی راجہ تھا کہ جس سے پیدا ہوکر ان چھتریون کا ہیہ نام ہوا یہ ہمکو سننے کی اچھا ہے کہ ہیہ چھتری کیسے پیدا ہوے سری بیاس جی بولے کہ اے راجہ ہیہون کی پیدایش کی برائی پُن دینے والی اور سب پاپون کی ناس کرنے والی کتھا مفصلاً کہتے ہین سنیے ایک دن شوبھن سورج کے بیٹے ریونت جو نہایت خوبصورت اور نوجوان تھے اوچیشروا گھوڑے پر سوار ہو بیکنٹھ کو بشن جی کے درشن کی اچھا کرکے گئے اُنکو گھوڑے پر سوار ہوے لچھمی جی نے دیکھا اور ساگر سے پیدا ہوے اُس گھوڑے کو دیکھ سوچا کہ یہ ہمارا بھائی ہے کیونکہ وہ بھی تو سمندر کی کنیا ہین دیکھتے دیکھتے اُسی گھوڑے مین نظر لگا دی سری بھگوان جی نے بھی دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہوا سورج کا بیٹا آتا ہے لچھمی جی سے بولے یہ کون گھوڑے پر سوار گویا دوسرا کام کا سروپ ہے جو تینون بھونون کو موہتا چلا آتا ہے اتفاق سے بار بار بشن جی نے پوچھا مگر لچھمی جی اُس گھوڑے کو دیکھتی رہین اور کچھ نہ بولین بشن جی نے گھوڑے مین بہت موہت اور بڑے پریم سے دیکھتی ہوئی لچھمی جی کو دیکھ غصہ ہوکر کہا کہ اے سندری کیا دیکھتی ہو کیا تم گھوڑے کو دیکھکر موہت ہو گئی ہو پوچھنے پر بھی نہین بولتی اچھا کیونکہ تم سب جگہ رمتی ہو اس لیے

تمھارا ایک رما نام ہوگا اور چنچلتا سے چلا نام ہوگا اسمین شک نہین جیسے عام عورتین چنچل ہوتی ہین ویسے ہی تم بھی ہوگی اسمین شک نہین تم کبھی ایک جگہہ پر نہ ٹھہروگی تم ہمارے پاس بیٹھی ہوئی گھوڑے کو موہت ہوکر دیکھتی ہوا سلیے مرت لوک مین گھوڑی ہوجاؤ اسطرح اتفاق سے بشن جی سے سراپ پاکر لچھمی جی نہایت دکھی ہوکر کانپتی ہوئی رونے لگین اور نہایت خوف زدہ ہو بشن جی سے پرنام کرکے ملائم ہوکر بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ دیا کرنے والے کشنو کونہد تھوڑے قصور کرنے مین آپ نے سراپ کیسے دیا ہم نے اسطرح کا غصہ آپکا کبھی نہ دیکھا جو آپ نے ہمارے اوپر کیا آپکی محبت جو کبھی ناس ہونے والی نہ تھی وہ کہان گئی بجز دشمن کے اوپر مارنا چاہیے اپنے رشتہ دارون کے اوپر کبھی نہ چاہیے ہم ہمیشہ آپ کے بردان دینے کے قابل ہین اب سراپ کے لائق کیسے ہوگئین۔

چوپائی

تجھون پران ترت تو آگے ۔ کیہہ کارن یہ رہ ہین بھاگے
تم بن جیب کون بدھ ناتھا ۔ برہا نل تاپت سب گاتھا
کرہو پرسا د سراپ سے دیوا ۔ دائرن سون کرہون تو سیوا
چھوٹت کب یاسون پربھو کہھو ۔ کب تو نکٹ آ د سکھ لہھو
بولے ہر کرناجت بانی ۔ جب تمھرے ست ہوئے سیانی
مم سم بھوتل منھ بگیانی ۔ تب موہی لہہ لہھو سکھ کھانی

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھروین ادھیاے مین ہر ہیہ کتھا بکھان ۔ سری بھگوتی پرسا د تابس رہیو یہ جان

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی پوچھتے ہین جب سری بھگوان نے لچھمی جی کو سراپ دیا تو وہ گھوڑی کیسے ہوئین اور ریونت نے کیا کیا اور کس دیس مین لچھمی جی گھوڑی کا روپ دھارن کرپہ ولھت تپکا استری کی طرح اکیلی رہنے لگین اور کب تک کیا کرتی رہین اور باسدیو یعنی بشن جی سے کب ملین اور بنا بشن جی کے کیسے بیٹا پیدا ہوا اے براہمنون کے راجہ ہمکو اس احوال کے سننے کی اچھا ہے آپ مفصلاً کہیے سوت جی شونکادک منیون سے کہتے ہین کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا تو وہ بیان کرنے لگے سنیے اے راجہ پاپ کے ناس کرنے والی اور سکھ دینے والی پران کی کتھا کہتے ہین ریونت نے جب دیکھا کہ بشن جی نے لچھمی کو سراپ دیا تو دور ہی سے سری بشن جی کو پرنام کر خوف زدہ ہو وہان سے چل دیا اور سری بشن جی جگت کے مالک کے غصہ کا سبب اپنے پتا سورج نارائن سے بیان کیا اور لچھمی جی آزردہ ہو سری بھگوان جی کو پرنام کرکے اور انکے حکم سے مرتیولوک مین پہونچی جہان پہلے ہی سورج کی استری نے نہایت سخت عبادت کی تھی وہان ہی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے پہونچی جہان کالندی اور تمسا ندی کا سنگم سوبرن تیرتھ

سے جنوب کی جانب سے جو سب کام دینے والا اور عمدگی سے سجا ہوا باغ تھا وہاں آئین وہ نمسا ندی نہین ہی جو اجودھیا پوری
سے تولہ کوس شمال کی جانب ہی بلکہ اُسی نام سے مشہور دوسری ندی ہی کیونکہ درمیان مین گومتی ستی اور گنگا جی کے
ہونے سے اس تمسا اور جمنا کا سنگم نہین ہوسکتا اُس جگہ رہکر سری مہادیوجی کی اُستت اور دھیان کرنے لگی جنکے پانچ
مُنہ دس بازو آدھے انگ مین گوری کپور کے مانند بدن نیل کنٹھ تین آنکھین اور شیر کے چمڑے کے کپڑے ہاتھی کے
چمڑے کا انگوچھا کھوپڑیون کی مالا سانپ کا جگیوپیت اُس تیرتھ پر اسطرح سے مہادیوجی کی عبادت لچھمی گھوڑی کا روپ دھارن
کرکے کرنے لگین اسی طرح کرتے کرتے دیوتون کے ہزار برس گذر گئے اسکے بعد مہادیوجی نے خوش ہو بیل پر سوار پاربتی
سمیت آکر درشن دیے اور عبادت کرتی ہوئی گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوئی لچھمی سے بولے کہ اے جگت کی ماتا اور
کلیان کرنے والی تم کس لیے عبادت کرتی ہو ہمسے کہو سب ارتھ دینے والے اور سب لوک بنانے والے تمہارے خاوند
ہین اور ہر یا سدیو جگنناتھ بھگات مُکت دینے والے اپنے خاوند کو چھوڑ ہماری اُستت کیون کرتی ہو بید کا کہا ہوا بچن یہی ہی
کہ عورتون کا دیوتا خاوند ہی اُسیکا پرمان کرنا چاہیے عورتون کو دوسرے پُرکھ مین سب طرح سے کبھی اور کہین بھاونہ کرنا چاہیے
بلکہ اپنا ہی خاوند اُنھین سب پدارتھ دیسکتا ہی خاوند کی خدمت کرنا استریون کا سناتن دھرم ہی جیسا تیسا سادھو یا اسادھو
خاوند ہو مگر سبھون کی کامنا کیے ہوئے عورتون کو معزز اور پوجا کے لائق ہی پھر تمہارے تو خاوند نارائن جی ہین جو سب سنسار کے
سیوا کرنے کے لایق اور سب طرح کے لایق ہین اُن دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کو چھوڑ ہمکو کیون دھاوتی ہو یہ سُن
لچھمی جی بولین کہ اے شیو ہمکو ہمارے خاوند نے سراپ دیا ہی اس لیے اے دیا کے سمندر اِس سراپ سے ہمارا اُدھار
کیجیے جب اُنھون نے سراپ دیا تھا اور ہمنے سراپ سے چھوٹنے کے لیے عرض کی تھی تب دیاوان ہمارے خاوند بشن جی نے
یہ کہا کہ تمہارے گھوڑی کے روپ مین بیٹا پیدا ہوگا تب اس سراپ سے چھوٹ کر بیکنٹھ مین آؤ گی اُس وقت سے بن مین
آکر عبادت کرنے لگی اب سب ارتھون کے دینے والے آپ کی آرادھنا کرنے لگین اے دیوتون کے مالک خاوند کے
سنگ بغیر لڑکا کیسے پیدا ہو وہ تو ہم بے قصور کو چھوڑ بیکنٹھ مین رہتے ہین اِسلیے اے شنکر جی اگر آپ خوش ہین تو یہ بردان
دیجیے اور تم اور بشن جی مین کچھ فرق نہین ہی بلکہ آپ دونون ایک روپ ہین یہ ہم نے اپنے خاوند سے سُنا ہی جو وہ ہین وہی
آپ اور جو آپ ہین وہی وہ ہین اسمین کچھ شک نہین ہمنے اپنے خاوند اور آپ کو ایک جانکر آپ کو یاد کیا ہی جو ایسا جانکر
نہ کرتی تو تمہارے آسرا کرنے مین ہمکو دوکھ ہوتا شیوجی بولے کہ اے لچھمی جی ہمکو اور بشن جی کو ایک تمنے کیسے جانا ہمسے
سچ کہو تکرار کرنے والے دیوتا اور مُنی اور بید کے تتو جاننے والے بھی ہمکو اور بشن جی کو ایک نہین جانتے کیونکہ
ہمارے بہت سے بھگت بشن جی کی بُرائی کرتے اور بشن جی کے بھگت ہمارے بُرائی کرنے مین مشغول رہتے اور جگون
مین بھی کچھ ایسے ہمارے اور بشن جی کے بھگت تھے مگر کلجگ مین زیادہ کرکے ایسے ہی دونون دیوتون کے
بھگت ہوتے ہین اے سُندری تمنے اُنکو اور ہمکو ایک کیسے جانا اُسکا جاننا تو نہایت مشکل ہی جب اس طرح خوش
ہو لچھمی جی سے پوچھا تو اُنکے ایک جاننے کا حال شیوجی سے کہنے لگین ایک دن ہمنے سری بشن جی کو کمل کے آگے
آسن پر بیٹھے ہوے تنہائی مین دھیان کرتے دیکھ متعجب ہو پوچھا کہ اے دیوتون کے دیوتا جگنناتھ جب ہم سمندر سے نکلی تھین

اور خاوند کی کامنا کر کے ہم نے سب دیوتون کو دیکھا مگر سب دیوتون مین آپ ہی کو نر رگ جان آپ ہی کو قبول کیا آپ ہمارے نہایت پیارے مالک ہین کہیے آپ کس کا دھیان کرتے ہین سری کشن جی نے کہا سنو جس بڑے دیوتا کا دھیان کرتے ہین سنتے ہین ہم ہمیشہ ان پاربتی کے خاوند مہادیو جی کا دھیان کرتے ہین کبھی کبھی وہ دیوتا ہمارا دھیان کرتے اور کبھی کبھی ہم انکو شیو کی پیارے اور جان ہم ہین اور اسی طرح ہمارے وہ ہین ہم مین اور انمین کچھ بھی فرق اور علیحدگی نہین ہے کیونکہ ہم دونون کا آپس مین دل ایک ہی ہے جو ہمارے بھگت شیو جی کی نندا کرتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین یہ ہم سچ کہتے ہین اس طرح جب ہم نے تنہائی مین پوچھا تھا تب کشن جی نے کہا تھا اسلیے اے مہادیو جی تم کو کشن جی کا پیارا جانکر ہمنے دھیان کیا ہے آپ مہربانی سے یہی کیجیے کہ جس سے ہمارے مالک ہمکو ملجاوین لچھمی جی سے ایسے پیارے بچن سن کے او سمجھا کر مہادیو جی بولے اے لچھمی جی تم اطمینان رکھو تمھارے تپ سے ہم خوش ہوے خاوند کا سنگ تمکو ہوگا اسمین شک نہین یہان تمھارا کام کرنے کے لیے بھگوان کشن جی گھوڑے کا روپ دھرکر آوینگے ہم جاتے ہین انکو بھیجدینگے جس طرح مد سے اٹھ ہو گھوڑے کا روپ دھارن کرکے تمکو ملینگے اسی طرح ہم بھیج دیتے ہین تمھارے نارائن ہی کے سمان بیٹا پیدا ہوگا اور زمین پر راجہ ہوکر سب لوگون کے نمسکار کرنے کے لائق ہوگا جب بیٹا پیدا ہوگا تب اپنے خاوند کے ساتھ بیکنٹھ کو جاؤگی اور پھر انکی عورت ہوگی اور تمھارے لڑکے کا ایک ہیہ نام ہوگا اسی سے ہیہ نام نسل زمین پر مشہور ہوگا مگر تم اے دیبی ہر دے مین رہنیوالی دیبی کو بھول گئی ہو اسیکا پھل یہ ہوا اسلیے اب ہردے مین اُسی دیبی کی استت کرو جو تمھارا دل بھگوتی مین لگا ہوتا تو سوچ کر گھوڑے مین کیسے لگتا

چوپائی

ام دیبی کرچاہت تھوان	انتر دھیان بھیے تبہی تہوان
اوماسہت گونے من بھائے	لچھمی تہہ ہی لیسی من لائے
دھیاوت دیبی چرن کمل تت	شوبھن پرم دیے بہو بدھ چت
دیو اسر تیہر رکت نکھر شٹا	جاکے پد نکھ لکھ سب سر شٹا
گدگدگر اکرت تیہی کیری	استت پرکھت سر آون بھری
کب ہر روپ دھار بھگوانا	ایہین بہر کرت تت دھیانا

ادھیاے انیسوان[19]

دوہا

[19] اُنس کے ادھیاے مین ہر سے بڑوا مانہہ
بھیو تبر سوئی کہب سنو چت دے نانہہ

سری بیاس جی بولے کہ لچھمی جی کو بردان دیکر مہادیو نہایت جلد کیلاس پربت پر چلے گئے جو طرح طرح کی اپسرا اور گندھربون سے سجا ہوا تھا وہان جا کر لچھمی جی کے کام کے لیے چتر روپ بڑے کام کے سادھنے والے اپنے گن کو بیکنٹھ مین بھیجا اور کہا اے چتر روپ ہماری طرف سے کشن جی سے اسطرح کہنا کہ جس سے سن وہ نہایت دکھیاری عورت کا دکھ دور کرین جب چتر روپ گن کو شیو جی نے اسطرح کہا تو بیشنون سے سجے ہوے بیکنٹھ کو پہونچا جہان طرح طرح کے درخت بیل وغیرہ سے بھرے ہوے اور جب سیکڑون باولیان نفیس خوبصورت تھا

کوکلا انول رہے اور بڑے بڑے مکان اور تپا کا سے بجا ہوا اور ناچ اور گانے سے پورن کالپ برچھ سمیت اور بکل اشوک تلک چمپا وغیرہ درخت سے بجا ہوا اور کانون کے آنند دینے والے پچھیون کی آواز سمیت تھا وہان جا اور بجی دوار پالون سے پرنام کرکے بولا اے بھائیو پرماتما بشن جی سے کہوکہ مہادیو کا بھیجا ہوا دوت آیا ہی یہ سن بڑے عقلمند جے نے جاکر بیٹھ پورنک سری بشن سے پرنام کر ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے دیوتون کے دیوتا رما کانت کرنا کر کیشو شیول پان یعنے شیوجی کا بھیجا ہوا دوت آیا دروازے پر کھڑا ہی حکم ہو تو اندر لاوین نہین تو جیسا حکم ہو ویسا کیا جاوے وہ چتر روپ دھرے ہی مگر کارج کا کو رو نہین جانتے اتنا سن کر سے بشن جی نے کہا بے آؤ یہ سن جے نے مہادیو کے سیوک سے کہا یہان آؤ اسطرح بلاکر چتر روپ مہادیو کے نوکر کو جے نے بلالیا وہ سری بشن جی کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کے آگے کھڑا رہا اُسے دیکھ کُنٹھ سمیت مہادیوجی کی خیر وعافیت پوچھی کہ یہان تم کیون بھیجے گئے مہادیو کا یہان کیا کام ہی اور دیوتون کا بھی کیا کام ہی یہ سن دوت بولا کہ بشن جی اس دنیا مین آپ سے کیا چھپا ہی جو ہم آپ کو بتادین ہمکو مہادیوجی نے یہان بھیجا ہی انھین کی زبانی آپ سے کہتے ہین انھون نے کہا ہی کہ آپ کی عورت لچھمی جی کالندی اور تمسا ندی کے سنگم پر عبادت کر رہی ہی اور گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوے ہی آس سب ارتھ دینے والی دیوتا چھ کنز آدمی وغیرہ سے پوجا کرنے کے لایق جسکے بغیر کوئی سکھی نہین رہتا اُسے چھوڑ آپ نے کون سکھ بچارا دبلے اور غریب آدمی بھی عورت کو رکھتے ہین بے خطا جگت کی مالک مہامایا کو کیون چھوڑا جسکی عورت دنیا مین دکھ پاتی اُسکی زندگی پر دھکار ہی دشمنون کے آگے اُسکی نندا ہوتی ہی اب آپ کے دشمن خوش ہونگے لچھمی جی دکھی اور تمکو اُنسے علحدہ دیکھ رات دن ہنسینگے اس لیے لچھمی جی کے ساتھ رہیے اور اُنکو آپ گود مین لیجیے وہ سب لچھنون کی بھری ہوئی ہین اور سروپ سوشیل اور سرونپی ہین اُس نازنین کو قبول کرکے خوشی رہیے ہین استری کے برہ سے پیدا ہوے دکھون کو یاد کرکے یہ بات کہتا ہون جب میری عورت ستی دچھ کے جگیہ مین مرگئی تھین تب مین نے بڑے دکھ اُٹھائے تھے مہادیوجی کہتے ہین کہ مین بچارتا تھا کہ میرے برابر دنیا مین کوئی دکھی نہوگا اور اُسکے برہ سے دل مین رنج کیا کرتا تھا جب ہم نے نہایت سخت عبادت کی تو تب جو دچھ کے جگیہ مین ستی جلی تھی وہی ہموان کی کنیا ہو پاربتی کے نام سے ہمکو ملی اے بشن جی آپ نے عورت کو چھوڑکر ہزارون برس تک کونسا سکھ پایا اور پاؤگے آپ تنہا رہنے مین بڑا سکھ ملتا ہی اسلیے وہان جاکر اور رما کو سمجھا کر انکو لائیے اور انہین بیٹا پیدا کرکے بیکنٹھ کو لائیے سری بشن نے مہادیو کے بچن زبانی چتر روپ کے سن منظور کر اُسے شیوجی کے پاس بھیج دیا دوت کے جانے کے بعد سری بشن بھگوان گھوڑے کا روپ دھارن کر جہان لچھمی جی گھوڑی کے روپ سے تھین پہونچے اور لچھمی جی انکو دیکھ آنسو بہانے لگی اُن دونون کا سنگم اُسی جگہ پر ہونے لگا جو لوک مین نہایت پوتر اور مشہور جگہ ہی لچھمی جی حاملہ ہوئین اور وقت پر لڑکا پیدا ہوا تب سری بھگوان نے ہنسکر لچھمی جی سے کہا کہ اب گھوڑے اور گھوڑی کا روپ چھوڑ اپنا روپ دھرو آؤ بیکنٹھ کو چلین جو تم مین ہم سے لڑکا پیدا ہوا ہی یہان ہی رہے لچھمی جی بولین کہ اپنی دیہہ سے پیدا ہوے بیٹے کو کیسے یہان چھوڑ چلین اپنے لڑکے کی محبت تو نہایت سخت ہوتی ہی بے وارث ناطاقت اور چھوٹے لڑکے کو دریا کے کنارے پر چھوڑنے سے کیا گت ہوگی بنا آسرے کے لڑکے کو چھوڑ ہمارا رحیم دل کیسے چل سکتا ہی مگر جیسا حکم ہو یہ کہہ لچھمی اور نارائن دونون وہ بیہ روپ دھارن کر بجان پر سوار ہو چلے راہ مین انکی دیوتا استت کیے تھے اور چلتے وقت لچھمی جی نے اپنے خاوند سے

کہا کہ ای ناتھہ اِس لڑکے کو بھی لیے چلیے ہم اسے چھوڑ نہین سکتین یہ آپ کے برابر خوبصورت لڑکا ہمکو اپنی جان سے زیادہ پیارا ہے اِسلیے لیکر بیکنٹھہ کو چلیین سری لشن جی نے کہا ای لچھمی رنج مت کرو یہ لڑکا آرام سے یہان رہے اُسکی رچھا ہم کیے دیتے ہین اِسکے یہان رہنے مین میرا بڑا کام ہوگا سب کہتے ہین ۔

چوپائی

نرپ ججات سُت ترلبس نا نا | ہر ہر ما تپو کرت تیہی نانا
سوترلبس راجہ ہی آسرم | تُپر ہیت تپ کرت سُدھا ہم
شت سنوت تپ کرت گئے اب | تیہی ہت یہ سُت پرگٹ کین ڈب
تہان جاے بجھ ٹبہ اوب چھوپھی | تہی یہ تلینہ دیو تیج روپھی
سُت کا منا اہی نرب کیرے | یاسون لیجائی نج کھیرے
ام سمجھای پرہی سُت رچھا | کرہان جڑھکے ہر دچھا

ادھیاے بیسوان[۲۰]

دوہا

نشٹت[۲۰] کے ادھیاے مین کہب بن سُت گاتھہ | جو نُر گی مین جنم دھر بھید مہی کرناتھہ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے سوال کیا کہ یہ ہمکو شک ہے کہ پیدا ہوتے ہی لڑکا جنگل مین چھوڑ دیا گیا ویران جنگل مین اُسے کسنے لیا اور اُسکی کیا گت ہوئی نہایت چھوٹے لڑکے کو شیر اور چیتے نے کیون نہ کھایا بیاس جی نے بیان کیا کہ جب لچھمی اور نارائن جی بمان پر سوار ہو کر اُس جگہ سے بیکنٹھہ کو چلے ویسے ہی چمپک نام بدیا دھر اپنی مدنالسا استری سمیت بمان پر سوار وہان ہین پہونچا جہان وہ لڑکا تھا اُسے دیوتا کے لڑکے کی طرح تیجسوی دیکھہ نہایت جلد بمان سے اُتر لڑکے کو لے لیا اور جیسے غریب دولت پاکر خوش ہوتا ہے ویسے ہی وہ لڑکا پاکر خوش ہوا اور لڑکے کو لیکر اپنی عورت کو دیا وہ گود مین لے اُس لڑکے کا مُنہ چوم نہایت خوش ہوئی اور پیار کر پُتر بھاو سے گود مین بٹھا لیا لڑکے کو لے بمان پر سوار ہوا استری پُور کہ نہایت خوش ہو اپنی جگہ پر گئے مدنالسا نے[نام ۱۲] اپنے خاوند چمپک سے پوچھا کہ یہ لڑکا کس نے چھوڑا ہے ہم جانتے ہین کہ ہمکو مہادیو جی نے دیا ہے چمپک بولے ای سُندری چلو ہم سب جاننے والے اندر سے پوچھین گے کہ یہ لڑکا دیوتا یا دانو یا گندھرپ یا منگھ کون ہے اِسلیے پوچھکر اسکا سنسکار کرینگے بغیر پوچھے کچھ نکرینگے اتنا کہ تینون بمان پر سوار ہوئے اور اندر پُوری مین پہونچے اندر کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہمنے کالندی اور تمساندی کے سنگم پر یہ نہایت خوبصورت لڑکا پایا ہے یہ کس کا ہے کیونکہ نہایت خوبصورت ہے شاستر مین کرتم پُتر لکھا ہے اندر جی بولے یہ لڑکا گھوڑے کے رُوپ دھارن کیے لشن جی کا ہے اسکا نام ہر ہیہ ہوگا اور یہ لچھمی سے پیدا ہوا ہے لشن جی کا بھیجا ہوا بڑا دھرم والا ترلبس راجہ آج لڑکا لینے کے لیے اُس منوہر تیرتھہ مین آویگا اِسلیے جبتک راجہ وہان آیا چاہے تب تک تم اسے وہین چھوڑ آؤ کیونکہ جب راجہ اسے وہان نہ دیکھے گا تو دُکھی ہوگا اِس لیے تم اسے

چھوڑاؤ کہ راجہ کو یہ بیٹا ملجاوے اور اسکا دوسرا نام ایک بیر ہوگا یہ سُن چمپک جہان سے لڑکا لایا تھا وہان ٹھاکر چلا آیا تبھی لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بمان پر سوار ہو راجہ تر لس کے پاس گئے بمان سے اُترتے ہوئے لشن جی کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور ڈنڈوت کرکے زمین پر گر پڑے تب سری لشن جی بولے کہ اے فرزند اُٹھو اتنا سُن وہ سری لشن جی کی اُستت کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا اور سب لوگون کے مالک اور کرپا کرنے والے اور لوک کے گرو اور دیا کے ساگر اور جوگیون کو البھ آپکے درشن مجھ مندکو ہوے مین بڑا قسمت ور ہون جو مُن لوگ بے اُمید اور بکھے باسنا سے علحدہ رہتے اُنکو آپکے درشن ہوتے ہین اور مین اُمیدون سے بھرا ہوا آپکے درشن ہونے کے لائق نہین تھا ہے بھگوان اننت اور دیوتون کے دیوتا جب اسطرح راجہ نے لشن جی کی اُستت کی تو اپنے چندر مُکھ سے امرت کے سمان بچن بولے کہ اے راجہ آپ کی جو اچھا ہو وہ مانگو تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوے تمھین دینگے بعدہ راجہ سری لشن جی کے چرن کملون پر گر پڑا اور آگے کھڑے ہوے مہاراج سے بولا کہ مین نے بیٹے کے لیے عبادت کی ہے آپ اپنے سمان لڑکا دیجیے راجہ کی عرض سُن آدِ دیو سری نارائن جی بولے اے حجابت کے بیٹے جمنا اور تمسا کے سنگم پر جاؤ تمھارے لائق لڑکا ہم نے لچھمی مین اپنے سے پیدا کیا تھا اور چھوڑ دیا تھا اُسے لو وہ بڑا اقبالمند لڑکا ہوگا سری لشن جی کے ایسے کلام سُن راجہ نہایت خوش ہوا اور لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے سری لشن کے چلے جانے کے بعد راجہ تر لس اچھے رتھ پر سوار ہو وہان گیا جہان لشن جی بیٹے کو چھوڑ آئے تھے وہان جاکر دیکھا تو بالک نہایت خوبصورت زمین پر کھیل کر رہا ہے اور ایک ہاتھ سے پکڑے اپنے پانو کا انگوٹھا چوس رہا ہے اور کام کے مانند روپ نارائن جی کے انس سے لچھمی جی مین پیدا ہے پربھاؤ ایسے لڑکے کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور نہایت جلد رتھ سے اُتر اُٹھا لیا اور سر چوم کے نہایت خوش ہو لڑکے کو گلے لگایا اور لڑکے کا مُنھ دیکھ مارے محبت کے راجہ اُسی سے بولا کہ اے بیٹے تمکو جن داروں نے ہمکو دیا ہے اسلیے دُکھ سے ہمکو بچاؤ تمھارے لیے ہمنے سو برس تک عبادت کی ہے تب لشن جی نے تمھین ہمکو دیا ہے لچھمی جی تمھاری ماتا نے تمکو پیدا کر ہمارے لیے یہان چھوڑ نہایت خوش ہو سری لشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گیئن وہی دھن ہین جنھون نے تمھارا کمل ہنستا ہوا اپنی گودی مین دیکھا ہے سری لشن جی نے سنسار ساگر کے اُتارنے کے لیے تمھین نوکا روپ ہمارا بنا کیا ہے یعنی تمھارے ہونے سے ہم سنسار ساگر کو تر جاوینگے اتنا کہ لڑکا لے راجہ اپنے شہر کو آیا راجہ کو آتے ہوے سُن سب شہر کے رہنے والے سوت ماگدہ بندی گن پروہت وغیرہ کے ساتھ نذر لیے مجرا کرنے کے لیے آئے ان سب لوگون کی حسب لیاقت خیر و عافیت پوچھتے اور خاطر داری کرتے ہوے اور شہر کی عورتون کی کی ہوئی کھیلون کی برکھا قبول کرتے ہوے راج محل کے پاس پہونچے اور منتریون کے ساتھ راج مندر مین جا وہ خوبصورت لڑکا اُسیوقت کا پیدا ہوا رانی کو دیا۔

چوپائی

رانی لے ابھنوست بولی
پایو بھوپ کہان یہ بالک
کہیو نرت گن دین کمارا
راجہ کہو دین موہی بیتا

راجہ سون سنبھ بات امولی
کام سدرش نج کرکل پالک
ہرے لیت جو چت ہمارا
جو سب جن کے ہرت کلیشا

ہرسے پرگٹ رمایہن بھئیو
رانی ست بے بھئی سکھا ہی
دربیہ بیدھ جاچکن لٹاوت
باجہین باج بیبدھ پرکارا
اوسب کہ بھوپت ست ناما
سب بدھ سکھ پایہو مہیپالا
رن سے نکت بھیو اب بھوپا
سکل مہیشو رہر سے بالک
بھرت ست لہہ نج گرہ ناہین
سکا شمان پرتاپ مہی پت

سوکر کرہ پار ماپت دیئو
نرپ ست جنم اچھاہ لپاری
بیرن دان دیت ہرکھاوت
ناچہین بارید ہو نرپ دوارا
راکھیو ایک بیر سکھ دھاما
اوبھت ست لہی بھیو نہالا
جو بیرن کرہ ستو انو پا
پالی سکھی نرپ بھئے سوناکت
سنکھ کی کھان بھوپ سب بھائین
رانی جت لکھ سکھی بال گت

ادھیائے اکیسوان ۲۱

دوہا

ایک نبش ۲۱ ادھیائے مین ایک بیر ابھشیک
تہب بھرتا برت کچھ سنہو سکل جن نیک

سری بیاس مُنی بولے کہ راجہ ترلبش اپنے بیٹے کے جات کرم کرنے لگے اور لڑکا دِن دن بڑھنے لگا راجہ بیٹے کے پیدا ہونے سے سنساری سُکھ پاکر دیوتا پِتر اور رکھہ ان تینون رنون سے اُس بیٹے سے اپنے کو مُکت سمجھا اور چھٹے مہینے سے قاعدے کے موافق نمک چشی کا رسم ادا کیا پھر تیسرے برس مُونڈن کی رسم کی جسمین براہمنون کو بہت روپیہ اور بہت جوڑے دے کر پُوجا کی اور گؤ وغیرہ کے انیک دان دیے گیارھوین سال جگیوپبیت کرا کے دھنور بید شاستر پڑھایا پھر اور بھی بید پڑھائے جب لڑکا پڑھ چکا اور راج دھرم مین نہایت ہوشیار اپنے فرزند کو دیکھا تو اُسکو تخت پر بٹھانے کی نیت کی جس دِن نکھہ نچھتر کے سورج سدھ جوگ آیا تو ابھشیک کے لیے سامان راجہ طیار کرانے لگے اور بید شاستر کے جاننے والے براہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے اپنے بیٹے کا ندی اور تیرتھ اور سمندرون کا پانی منگا کر جب سُبھ دن آیا تب آپ نے ابھشیک کیا اور برہمنون کو بہت روپیہ دے کر راج سنگھاسن فرزند کو دے سرگ کی کامنا کر راجہ آپ بن کو چلے گئے ایک بیر کو راجہ کرا اور سب منتریون کی عزت کر عورت سمیت اندری جیت ہو مینا ک پہاڑ کی چوٹی پر بان پرستھ کے آسرم پر رہکر ہمیشہ پھل کھاتے ہوئے پاربتی بھگوتی کو یاد کرتے رہے اسطرح تپ کرتے ہوے راجہ اپنی عورت سمیت مر کر اندر لوک مین گئے یہان ایک بیر راجہ بیر نے والد کا سرگ باس سُن براہمنون کو بُلا کر اُنکی دیہک کریا کی اور بِتا کی کریا کے بعد دھرم کی راہ مین مضبوط ہو راج کرنے لگے اور طرح طرح کے بھوگ بلاس منتریون کے ساتھ کرنے لگے ایک دن منتری کے لڑکون کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو گنگا جی کے کنارے پہونچے وہان طرح طرح کے درختون پر کوکلا بولتی اور پھول اور پھل لگے ہوے بھونرے گونجتے اور بید کے طریقہ سے ہوم ہوتا جسکا دُھوان اُڑتا اور تینون کے

آسرم لگے ہوے وہان سمیت جنگلی گویا ان حفاظت کرتی اور کمل پھولون سمیت پھلواری جسمین خوبصورت کنج اور الاچی کٹھل لکچ ململک آمب مندار پھولے ہوے تھے اور سال تال تمال جامن اور انبہ اور گنگاجی کے جل مین سنو پتون کے کمل کھلے ہوے دیکھے انھین کناون کی بغل مین ایک عورت خوبصورت اچھے کیس والی جسکا گلا سنگھ کے مانند پتلی کمر سرخ لب بمبہ کے مانند لبان اور سب عضو خوبصورت تھے اس استری کو دیکھا اسکے پاس کوئی سکھی نتھی اسلیے نہایت دکھی ہو روتی تھی اسے دیکھ سچ کا سبب راجہ نے پوچھا کہ اے نازنین کہو تم کون ہو اور کہان سے آئی ہو اور کسکی لڑکی ہو گندھرب یا کسی دیوتا کی لڑکی ہو اور کیون روتی ہو اور تم کو اکیلی کسنے یہان چھوڑا ہی تمھارا خاوند اور والد کہان گیا انکو کیا دکھ ہی ہمسے کہو ہم اسے ناس کرینگے ہمارے راج مین جب سے ہم راجہ ہوے ہین کوئی کسیکو دکھ نہین پہونچا سکتا چوری کا ڈر نہین ہی اور راچھس کا بھی بالکل ڈر نہین اور برے برے بدشگون نہین ہوتے اور چیتے اور شیر کا بھی خوف نہین کہو گنگاجی کے کنارے پر تم کیون روتی ہو اور تمکو کیا دکھ ہی ہم دکھیون کا دکھ ناس کردیتے ہین دیوتا منکھ چاہے جسکا کشٹ ہو ہم ناس ہی کردیتے ہین یہ ہمارا برت ہی راجہ کے ایسے کلام سن وہ بولی کہ اے راجہ سنیے بغیر مصیبت کے آدمی زمین پر کیسے رہ سکتا ہی جسکے لیے روتی ہون وہ سنیے تمھارے راج سے اور دیس مین ایک رمیہ نام راجہ بڑا دھرمی اور سچ بولنے والا ہی اور اسکی عورت کا رکھا نام ہی جو نہایت خوبصورت اور شیلا پتی برتا اور لچھنون سمیت ہی مگر اسکے کوئی لڑکا پیدا نہوا تھا اسلیے دکھی ہو بار بار اپنے خاوند سے کہنے لگی کہ مجھ بانجھ اور دکھی استری کی زندگی پر دھکار ہی اسطرح رانی کے بچن سن راجہ برہمنون کو بلاکر بید کے طریقہ سے بیٹے کے لیے جگیہ کرنے لگے جسمین بہت سا زر برہمنون کو دیا گیا جب جگی کی آہت ہونے لگی تو ایک نہایت خوبصورت سب لچھنون سمیت چندر مکھی کُند رو پھل کے سمان اونٹھ و دانت انار کے دانہ اور ابرو وغیرہ بہت اچھے تھے اسطرح کی ایک کنیا آگ سے نکلی جسکا سونے کے برابر رنگ اور سندر اور کالے بال سرخ رنگی سرخ آنکھین اور سرخ ہی پانون کے تلوے تھے اسے لیکر ہوم کرنے والے نے راجہ کے پاس جاکر عرض کیا کہ اے مہاراج اسے قبول کیجیے کیونکہ یکسان موتیون کے مالا کی سمان آگ سے یہ نکلی ہی اسلیے لوک مین اسکا نام ایکاولی مشہور ہوگا آپ بیٹے کے سمان اس لڑکی کو پاکر خوش ہوجیے اور صبر کیجیے کیونکہ یہ دیوتون کے دیوتا سری کشن جی کی دی ہوئی ہی اس سے سب تمھارے منورتھ پورے ہونگے انکے بچن سن خوش ہوکر راجہ نے کنیا قبول کرکے اپنی رانی کو دی رانی اسے پاکر نہایت خوش ہوئی جیسے لڑکے کے پیدا ہونے سے کوئی خوشی کرتا ویسے ہی رانی لڑکی کو پاکر خوش ہوئین پھر اسکے سب جات کرم کیے گئے اور برہمنون کو دچھنا دے جگیہ ختم کیا گیا وہ کنیا پاکر دن دن رانی اور راجہ خوش ہونے لگے مہاراج اسی راجہ کے منتری کی مین بیٹی ہون میرا جسودرتی نام ہی اور ایکاولی ہی کے برابر میری عمر ہی اسلیے مین اس راجہ کی لڑکی کے ساتھ کھیلنے کے لیے سکھی مقرر کی گئی ہون تب سے اسی کے ساتھ رہتی ہون ایکاولی کا یہ مزاج ہی کہ جہان خوشبودار کمل دیکھتی ہی وہین رہتی ہی —

چوپائی

گنگا تیر دور تہی جو گو ٹھا — کمل رہین لکھ کین سنجو گو
مین تیہی سنگ گئی جل بھو پا — تاکی گت لکھ مین انورو پا

کبہون تاہ کے پتو سے بچہا ۔ دور جات بیٹی لکہہ رچنا
نیرجن بن مین نت چل جاتی ۔ یہ سُن رو کیو پتا تہاتی
اور کرہ دین کُس پہلواری ۔ گرہ باپن منہ بہت سنواری
تاہو پہ پیچ من لائی ۔ چلی جات سُنکاتج بہائی
بہوپت سُسر پان کہواری ۔ ناسنگ کین بہت سمبہاری
یہی بدہ سکہی بہت ہم سنگا ۔ نت آوت جاوت تٹ گنگا

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین ایکاولی تہاس ۔ جسووتی برنن کرے سوسن بہت ہلاس

اسی کتہا کو جسووتی راجہ سے بیان کرتی ہے کہ صبح کے وقت ایکاولی سکہیون کے ساتہہ بہت رکہوارون سے حفاظت کی ہوئی کریڑا کے لیے ہمارے ساتہہ گنگا کے کنارے پر پہولون اور السپراون کے ساتہہ کریڑا کرنے لگی جب ہم اور ایکاولی دونون کریڑا مین مشغول ہوئین اسیوقت نہایت طاقت ور کال کیتو نام دانو وہان آیا اُسکے ساتہہ بہت راچہس تہے جو سر گہ کہڑک گدا دہنکہ بان تومر وغیرہ ہتہیار ہاتہون مین لیے ہوے تہے اُسنے دانو نے روپ اور جوانی اور سب لچہنون سمیت گویا کام کی استری کے سمان دیکہا اور اُسے دیکہہ ہم نے ایکاولی سے کہا یہ سب راچہس کون ہین آؤ ہم تم جہان سب رکہوارے ہین وہان بہاگ چلین یہ سوچ بہت جلد مارے خوف کے جو دہاؤن کے بیچ مین آئین کال کیتو اُسے دیکہہ کاماتر ہو پیچہے پیچہے دوڑ کر آیا اور رکہوارون کو علیحدہ کر اُس نازنین روتی اور کانپتی ہوئی کو لیکر چل دیا ہمنے یہ بہی کہا کہ اسے چہوڑ دے مجہے لے چل مگر اُسکا ماتر نے نہ مانا اُسے ہی لیجانا منظور کیا جب لیکر بہاگا تب جو یہان کے رکہوالے تہے دوڑے اُنسے اور اُسکے ساتہہ والے راچہسون سے بڑا جنگ ہوا اور سب محافظون کو مارا اُسے لیکر اپنی فوج کے ساتہہ اپنے گہر کو وہ چلا گیا پیچہے سے جہان میری سکہی گئی تہی وہان مین بہی چلی گئی مجہے دیکہہ اُسے کچہہ اطمینان ہوئی اور مجہے گلے مین لپٹا کر رونے لگی یہ حالت دیکہہ کال کیتو نے نہایت محبت سے مجہسے کہا کہ اپنی سکہی کو سمجہا دو کہ خوش ہووے اور کہدے کہ ہم اُسکے خادم ہین ہماری بیوی ہو کر رہے اتنا کہہ اُس بدذات نے مجہے بہی پکڑ کر اسکی بغل مین رتہہ پر بٹہا لیا اور اپنے شہر کو گیا اور ایک مندر مین ہم دونون کو رکہہ ہزارون راچہس حفاظت کے لیے مقرر کر دیے اور پہر اپنے خاص گہر کو چلا گیا دوسرے دن تنہائی مین مجہے بُلا کر کہنے لگا کہ تو اپنی سکہی کو سمجہا دے کہ یہ آج بات ہمین کا ہے اور مین اُنہین کا خادم بنا ہونگا وہ میری عورت ہووے سب خوف اور دُکہہ ترک کر دے یہ سُن مین نے کہا کہ مین ایسے نالایق کلام نہین کہہ سکتی آپ ہی کہیے یہ سُن وہ کاماتر ہوا ایکاولی سے ہاتہہ جوڑ کر بولا اے نازنین تم نے ایسی کرن منتر میرے اوپر کیا ہے جس سے میرا دل تمہارے ہی قابو ہو رہا ہے اسلیے کام کے بانون سے دُکہی مجہہ اپنے خادم کے اوپر مہربانی کرکے جو یہ جوانی ورتہہ ہے اور جاتی ہے اسلیے اسے سپہل کرو اور ہمین بہجو یہ سن ایکاولی بولی ہمارے والد نے ہماری شادی ہے

راجہ کے ساتھ تجویز کی تھی اسلیے ہم اُس راجہ کو چھوڑ دوسرا خاوند کیسے کرین کیونکہ آپ دھرم شاستر بخوبی جانتے ہین کہ کینیا کا دھرم یہی ہی
کہ جسکے ساتھ پتا شادی کردے اُسی کے ساتھ اپنی عمر بسر کرنا چاہیے ایسا ہی کہا ہی مگر اُسنے نہ مانا پاتال مین ایک مندر تھا اُسمین ہم
دونون کو بند کردیا اور ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کردیے اُسی سکھی کے برہ سے مین روتی ہون یہ سن راجہ ایک بیرے
یہ ہمکو بڑا ہی تعجب ہی کہ اُس ڈشٹ کے شہر سے تم کیسے یہان آئین اور تم کہتی ہو اُسکو ہی یہہ راجہ کے لیے پتانے رکھا تھا سو یہہ تو ہمارا ہی
نام ہی کیا ہمارے ہی لیے تھی سچ کہو تمہارے کلام مین ہمکو شک ہی اگر ہمارے ہی لیے ہو تو اُس بدذات راچھس کو مار ہم اُس تمہاری
سکھی کو لے آوین جو جگہ تم جانتی ہو تو وہ جگہ ہمکو دکھا دو بھلا وہ کہو اُسکے پتا راجہ سے کہا تھا یا نہین جسکی ایسی پیاری لڑکی تھی اُنھون نے
اُسکے چھوڑانے کے لیے کیون تدبیر نہ کی اپنی لڑکی کو قید مین پڑی ہوئی جانکر کیون نہ چھوڑایا ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ راجہ کم طاقت مین
جلدی کہو تم نے اُس نازنین اپنی سکھی کا احوال کہا یہ ہمکو موہت کیا اب نہین معلوم کہ اُسکا مکھ کنول دیکھنا ہمکو کب نصیب ہوگا اور اُسکو سنکٹ
سے کیونکر اور کب چھوڑا دین گے اب وہان جانے کی تدبیر ہمکو بتاؤ اور تم اُس سے چھوٹ کے کیسے یہان آئین یہ سُن چسودتی
بولی کہ لڑکپن مین ہمنے ایک سدھ برہمن سے انگ نیاس اور کرنیاس سمیت منتر لیا اُسکا طریقہ ہمکو آتا ہی اُسکو یاد کرتی ہوئی اور سری
دیبی جی کا دھیان کرتی ہم قید سے نکل آئین آپ بھی اُس بھگوتی کا دھیان اور اُس منتر کا جپ کیجیے تو سب منورتھ آپ کے دیبی جی
پورے کرین گی کیونکہ وہی پہلے سبکو پیدا کرتی ہین اور پرورش کرتی ہین اور اخیر مین ناس کرتی ہین اور سبکے منورتھ پورے کرتی ہین
جب ہمنے دھیان کیا تھا تب خواب مین ہمکو وہ مہامایا چنڈکا نظر پڑین اور بولین کہ کیا سوتی ہی اُٹھو جلدی گنگا کے کنارے پر جا وہان
ایک یہہ راجہ آویگا جسنے دتاتری جی سے ہمارا مہابدیا کا منتر لیا ہی اور ہمارے ہی دھیان پوجن مین لگا رہتا اور سب جاندارون مین ہمکو دیکھتا
دیکھتا وہ اس بدذات راچھس کو مار تمہاری اس سکھی کو چھوڑا لیجاویگا پھر تم اُسی راجہ کے بیٹے کے ساتھ شادی کرنا اتنا کہہ دیبی انتردھیان
ہوگئین جب مین جاگی تب اُس خواب کا حال اپنی سکھی ایکاولی سے بیان کیا اُسنے کہا تو ضرور جا اور گنگا کے کنارے پر بیٹھ اور راجکمار
سے یہ احوال کہہ کہ وہ ہمکو لے جاوے ۔

چوپائی

پریم جگت سُن سکھی سیانی ۔ تا اگیا سر دھر اگو وانی
چلی پرساد بھگوتی کیرے ۔ پہونچی یہان نہین کچھ دیرے
مارگ گیان اور چھٹ چال مین ۔ تاہی کرپا الپ کال مین
آئی یہان چلی تُرنت کا ۔ بیٹھی تب سے رہت کلنکا
اپنے دُکھ کارن مین گاوا ۔ سکل بھانت نرپ تمھے سناوا
اب تم کیہو تینہ ہو کا کے ۔ کون بھرت کم گھومت بانکے

ادھیاے تیسوان ۲۳

دوہا

تیئس ۲۳ کے ادھیاے مین کال کیتو ایک بیر ۔ بھیو بدھ جم دھن کر کہت سنوت دھیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جسوہ تی کے بچن سُن لچھمی جی کے بیٹے ایک بیر راجہ بولے کہ ای جسوہ تی سنو ہمارا ہی بیہ اور ایک بیر نام
ہی ہم لچھمی جی کے بیٹے ہین تمنے جو ہمارا دل دوسرے کے قابو مین کر دیا ہی کیا کرین کہان جاوین برہ سے دُکھی ہین پہلے تمنے
سب لوگون سے زیادہ اپنی سکھی کا روپ بتایا اُسے سُن ہمارا دل کام کے بانون سے دُکھی ہوگیا پھر اُسکی تم نے صفتین تبلائین
اُنھون نے اور زیادہ فریفتہ کیا پھر جو تم نے ایکاولی کی بپتا کہی ہی کہ ہی ہیہ کو چھوڑ ہم اور خاوند نہین کر سکتین اس سے
بڑا ہی تعجب ہوا اور اُسکا خادم اپنے دل سے ہوگیا کہو ہم اسکے لیے کیا تدبیر کرین اُس بدذات راچھس کا نہ تو ہم گھر جانتے ہین اور نہ وہان
طاقت جانے کی رکھتے ہین تم ہمکو وہان پہونچاؤ جہان تمھاری سکھی ہی تو اُس بدذات راچھس کو مارکے تمھاری پیاری سکھی کو چھوڑا
لادین جو دوسرے کے قابو مین نہایت آزردہ ہی اُس کا دُکھ چھوڑا کر اُسے اپنے شہر مین پہونچا کر اُسکے پتا کو سونپ دین
پھر لگنے اور تمھارے پتا ہمارے ساتھ شادی کر دینگے اُسمین تمھاری اور ہماری دل کی مراد بھی پوری ہوجاویگی اُسکا شہر ہمکو
دکھادو پھر ہماری طاقت دیکھ لینا جس طرح اُسنے غیر کی استری کو ایذا دی ہی دیکھنا ہم اُسکو کس طرح مارتے ہین اُس
شہر کا صرف ہمکو راستہ بتادو ایک بیر کے ایسے کلام سُن جسوہ تی اُدھر سے جانے کی تدبیر بتانے لگی کہ ای راجہ آپ بھگوتی
کا منتر لیجیے ہم راچھسون کا شہر آپ کو دکھادینگی ہمارے ساتھ چلیے اور بڑی فوج وہان لیے چلیے وہان بڑا جنگ ہوگا
ایک تو کال کیتو ہی بڑا بیر ہی پھر نہایت طاقتور راچھس اُسکے پاس ہین اسلیے تم منتر لیکر ہمارے ساتھ چلو ہم اُس بدذات کا
شہر تمکو دکھادینگی اُس بدذات کو مار کے ہماری پیاری سکھی کو چھوڑا لاؤ اُسکے ایسے کلام سُن نہایت جلد دیبی کا منتر لیا جسکو دتاتری
نے اتفاق سے راجہ کو پڑھایا تھا وہ یہ ہی ह्रीं ह्रो रि रु दुदयिते योग स्वा रि हुं स्फ दु स्वाहा ॥ اُس منتر کے لینے سے
سرگیان ہوئی اور جسوہ تی کے ساتھ چلے جو اُسکے شہر مین انیک جودھے تھے اپنے ہمراہ بڑی فوج لے وہان جا پہونچے تب اُسکا آنا سُن
کال کیتو کے دوت دیکھکر نہایت خائف ہو روتے ہوے اور پکارتے ہوے کال کیتو کے بغل مین جا کھڑے ہوے اور وہ اُسوقت
ایکاولی کے آگے عرض کر رہا تھا کہ دوت پہونچکر بولے کہ ای راجہ جو ایکاولی کے ساتھ عورت آئی تھی وہ بڑی فوج ساتھ لیکر آئی
ہی اور اُسکے ساتھ ایک راج پتر بھی ہی ہم جانتے ہین کہ ضیت یا کارتکیہ دونون مین سے کوئی آتا ہی اسلیے طیار ہوجاؤ اس دیوتا کے
بیٹے سے جنگ کرو یا راج پتری کو وید وہان سے بارہ کوس پر فوج ہی تم ہی بچاؤ اور جنگ کرنے کے لیے چلو اُسکے ایسے کلام سُن
راچھس نے نہایت غصہ ہوے تعداد راچھس لڑنے کے لیے بھیجے اُنکو بھیجکر ایکاولی سے کہلا بھیجا کہ تمھارا والد آتا ہی یا اور کوئی
طاقتور آتا ہی جو برہ سے اتر ہو تمھارا والد ہی آتا ہو تو ہم اُسے نہ مارین اور اپنے گھر مین لاکر رتن وغیرہ کپڑون سے پوجا کرین
اور اگر کوئی اَور آیا ہو تو اُسے مار ہی ڈالونگا ہم جانتے ہین کہ کال نے اُنکو مرنے کے لیے بُلایا ہی اسلیے ای نازنین بتاؤ ہم
اس کال روپ کو نہین جانتے یہ سُن ایکاولی بولی ہم نہین جانتین کہ کون آتا ہی ہم تو آپ کے بندھن مین پڑی ہین نہ ہمارا پتا ہی
نہ بھائی یہ کوئی دوسرا بلوان ہی مین یہ بھی نہین جانتی کہ کس کام کے لیے آتا ہی کال کیتو بولا کہ ہمارے دوت کہتے ہین کہ تمھاری
سکھی جسوہ تی اس بیر کو لے آئی ہی مگر وہ سکھی نظر نہین آتی کہ کہان ہی اور کوئی تو ہمارا دشمن بھی نہین ہی یہی سچ ہی
کہ وہی کسیکو لائی ہو یہی گفتگو ہوتی تھی کہ اور دوت آکر کہنے لگا کہ مہاراج اطمینان سے گھر مین کیا بیٹھے ہو کسی بیر کی
فوج دروازے پر آئی ہی یہ سُن کال کیتو گھر سے باہر نکلا اور جنگ کرنے لگا یہان تک کہ اندر اور برتراسُر کی طرح

لڑائی ہو رہی تھی کہ ایک بیر نے گدا ماری جسکے لگتے کال کیتو مر کر گر پڑا جیسے بجر کے مارے ہوے پہاڑ گرے تھے اُسکے مارے جانے کے بعد سب فوج اُسکی بھاگ گئی اور جسو وتی ایکاولی کے پاس آئی اور بولی اے سکھی یہان اُ راج پتر سے یہ بد ذات وا نو مارا گیا اور وہ راجہ شہر کے نزدیک محنت سے تھکا ہوا بیٹھا ہے اور تمہارے دیدار کی خواہش رکھتا ہے اسلیے اِس کُٹل کنا جہ سے اُسے دیکھیے ہمنے تمہارا احوال ندی کے کنارے بیر راج کمار سے کہا تھا اُسے سُن وہ عاشق ہوے تھے یہ سُن اُسنے چلنے کی طیاری کی اور اپنے دل مین شرماتی ہوئی پالکی پر سوار ہو راج کمار سے ملنے آئی جب وہ پہونچی تو راج کمار نے کہا کہ ہم کا ماتھے مین اپنا جمال مبارک دکھایئے اور شرم نہ کیجیے یہ سُن جسو وتی بولی کہ راج پتر انکا پتا تمھین کو دیا چاہتا ہے اور یہ بھی آپ کو چاہتی ہین مگر ابھی بقیہ حلم والد کے شرماتی ہین کچھ دن آپ صبر کیجیے انکو اُنکے والد کے پاس پہونچایئے وہ طریقہ کے موافق انکی شادی ضرور آپ سے کر دینگے ایک بیر ایسی بات سُن دونون عورتون کو ساتھ لیے فوج سمیت اُنکے والد کے پاس آئے اور بہت دن پیچھے میلے کپڑے پہنے اپنی کنیا کو دیکھ متعجب ہوے جسو وتی نے سب احوال کہا راجہ با عزاز و اکرام ایک بیر کو اپنے مکان پر لائے جب اچھا دن آیا تو بید کے طریقہ سے اپنی کنیا کی شادی کر دی اور بہت سا جہیز دیا۔

چوپائی

یہ بدھ بھیو بیاہ اُنو پا — رما پُتر مین پر کھت روپا
نج گرہ آے سکل سُکھ بھوگے — پریا سنگ کر سکل سنجوگے
بھیو پُتر تا مین کرت بیرجا — تا سُت کارت بیرج اِت دھرجا
کیسون ہنس تو سُن مہپالا — ہر ہیہ کیر بچتر لبشالا

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چوبیس [۲۴] کے ادھیاے مین گیا ہو جم جُت بیگ — شکت کیر بچھپ سب مین ٹک بہت سنیگ

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ مہاراج آپ کے چندر مکھ سے عمدہ کتھا سنتے ہوے جو امرت کے مانند ہے پیتے ہوے ہم سیر نہین ہوے یہ ہیہیون کی پیدائش عمدہ کتھا آپ نے بیان کی جو نہایت تعجب دینے والی ہے یہ بھرم کو تو بل ہے کہ سری لچھمی جی کملا کے پت دیوتون کے دیو جگناتھ سرلیثٹ پالنے اور سنگھار کرنے والے بھی گھوڑے کا روپ بنگئے جو بھگوان ہر اور راجپت کے نام سے برن پوران پرکھوتم ہین وہ خود مختار ہو کر دوسرے کے قابو مین کیسے ہوے اِس ہمارے شک کو آپ مٹا سکتے ہین اِسے دور کیجیے آپ سب جانتے ہین اِسکا احوال کہیے بیاس جی کہنے لگے مہاراج سُنیے اِس شک کو ہم رفع کرتے ہین جیسا پہلے ہمنے نارد مُن سے سنا ہے برہما جی کے مانسی پُتر نارد جی بڑے عابد اور برہم دان سب کہین جانے والے شانت اور سب لوگ کے پیارے اور بڑے شاعر ہین وہ ایک دن تان سمیت اپنی بڑی بین بجاتے ہوے اور سام بید کے انیک برہدر تھنت وغیرہ اسی بید کو گاتے ہوے اور زمین کی سیر کرتے ہوے ہمارے آسرم پر آئے جو سرستی ندی کے کنارے پر شمیا پراش

نام سے نہایت پوترا اور بڑے بڑے تیرتھون کے رہنے کی جگہ اور کلیان اور گیان دینے والا ہی اُن بڑے تیجوان
برہماجی کے بیٹے کو آتے ہوئے دیکھ ہمنے نہایت عزت کر پوجن کیا اور ارگھ پادیہ آچمنی وغیرہ کرکے اُنکو آسن دیا اور
اُن بڑے تیجوان مُن کے پاس بیٹھے جب وہ اچھی طرح دم لے چُکے تب جو آپ نے ہمسے پوچھا وہی ہمنے اُنسے پوچھا کہ ای بسشٹ
مُن جی اسار سنسار مین جانداروں کو کون سُکھ ہی ہم کبھی کہین نہین دیکھتے ہمکو جب والدہ نے پیدا کیا تھا اُسی وقت دو بیہ ہی
مین چھوڑ دیا اور اپنی تقدیر کے موافق لاوارث ہوے پھر پہاڑ پر لڑکے کی کامنا کر مہادیوجی کی ہم نے بڑی عبادت کی
اُس سے گیانیون مین سرشٹ شُکدیوجی لڑکا پایا اُسے پہلے ہی سے بیدون کی سار دیبی بھاگوت پڑھائی وہ ہمکو روتے
اور برہ سے اُتر کو چھوڑ کہین لوک سے لوکانتر کو چلا گیا تب ہمکو آپ نے سمجھایا تھا اسلیئے سُمیر پربت کو چھوڑ ماتا کو یاد کر کر جانگل
دیس مین پہونچے اگرچہ اس سنسار کو جھوٹا ہی ہم جانتے ہین مگر مایا کی پھانسی مین بندھے ہوے لڑکے کی محبت کے سبب
دُبلے ہوگئے وہان جا کر جانا کہ ہماری والدہ کو راجہ شانتنو قبول کر کے لے گئے ہین پھر ہم سرستی کے کنارے پر آشرم
بنا کر رہنے لگے جب راجہ شانتنو سُرگ کو گئے تو ہماری بیوہ ماتا ستیبوتی کی دو بیٹون سمیت بھیکھم جی نے پرورش کی مگر وہ دُکھی
ہتی چھی بھیکھم نے ہمارے بھائی چترانگد کو راجہ بنایا مگر وہ تھوڑے ہی عرصہ مین مر گئے چترانگد بیٹے کے مرنے پر ستیبوتی ماتا شوک کے
ساگر مین ڈوبی ہوئی رونے لگی ہم اُنکو دُکھی جان وہان پہونچے اور بھیکھم کے ساتھ سمجھایا تب استری اور راج سے بمکھ بھیکھم
جی نے بچتر بیرج کو راج دیا اور کاشی کے راجہ کے یہان انیک راجاؤن کو فتح کرکے دو کنیا لائے اور بچتر بیرج کی شادی
کردی تب ہم بھی خوش ہوے پھر اُنکے لڑکا نہین ہوا تھا کہ ہمارے بھائی بھی چھئی روگ سے بچتر بیرج مر گئے اور ستیبوتی نہایت
دُکھی ہوئی کاشی کے راجہ کی دونون کنیا خاوند کے مرنے کے بعد پت برت دھرم لیے رہین اور اپنی ساس ستیبوتی سے بولین
کہ خاوند کے ساتھ ستی ہو جاوینگی اور تمھارے بیٹے کے ساتھ نندن بن مین بہار کرینگی مگر محبت کے سبب اور بھیکھم جی کے
کہنے سے اُنکی ساس یعنے ہماری والدہ نے اُنکو ستی ہونے نہ دیا بھیکھم جی اور ہماری والدہ نے صلاح کر اُنکا مرتک
کرم طریقہ کے موافق کرایا اور ہستناپور مین ہمکو یاد کیا ہم والدہ کے دل کی بات جانکر وہان پہونچے اور ماتا کو پرنام کر ہاتھ
جوڑ نزدیک بولے کہ ای والدہ کیون بُلایا کیا حکم ہوتا ہی کیا کرین اتنا کہہ جب اُنکے آگے کھڑے ہوئے تو بھیکھم جی کو دیکھتی
ہوئی بولین کہ ای بیٹا تمھارے بھائی چھئی روگ سے بے اولاد مر گئے اسلیئے بنس کے ناس ہو جانے کے خوف سے مین نہایت
دُکھی ہون اسلیئے بھیکھم جی کی صلاح سے ہم نے تمکو بُلایا ہی یہ تمھارے چھوٹے بھائی کی عورتین کاشی کے راجہ کی بیٹی ہین اِنکا سنگم کرکے
بیٹا پیدا کرو جسمین راجہ شانتنو کی نسل کا ناس نہو اسمین ہمارے حکم سے تمکو دوکھ نہوگا ماتا کے ایسے بچن سُن نہایت متفکر اور
شرم سے آکُل چت ہو ہم والدہ سے بولے کہ ای ماتا دوسرے کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے کا زیادہ پاپ اور دھرم
کرم جانتے ہوے ہم کیسے کرین پھر چھوٹے بھائی کی عورت کنیا کے برابر ہوتی ہی اُنکے ساتھ بید شاستر پڑھکر زنا کیسے کرین
پاپ سے کُل کو بچانا چاہیے کیونکہ پاپی کُنبے پتر سنسار سے نہین ترتے بھلا لوگ کی نصیحت کرنے والے اور پُران بنانے والے
ہم جان بوجھ کر کیسے بُرا کرم کرین پھر جب اُنھون نے بار بار دکر اور بیٹے کے رنج سے نہایت دُکھی ہوکر کہا کہ ای بیٹا ہمارے
کہنے سے تمکو کچھ دوکھ نہوگا کیونکہ لکھا ہے +

چوپائی

دو کہہ سہت اپ گرُو کے بچنا ۔ کہن یہی نہین کچھو بچرنا
ستنتا چار یہی پر مانا ۔ جو گرو کہین سوئی کر ٹھانا
یا سون بچن کر ہو ہم پیارے ۔ تنک نہ دو کمہ تمھین ہم بارے
پتر جبن کر سکھی کر ہو ۔ ماتھی پتر بھئی انسہ ہو

اِتنا کہتی ہوئی ستیوتی کے بچن سُن بھیکھم جی نے ہم سے کہا جو سُوچھم دھرم کے جاننے والے تھے کہ اے دو بیاپن جی آپ اِس باب مین بچار نہ کیجیے ماتا کے بچنون کو منظور کرکے بہار کیجیے بیاس جی نارد جی سے کہتے ہین جب اسطرح بھیکھم جی نے کہا اور والدہ نے پرارتھنا کی تو ہم اِس بُرے کام کرنے پر طیار ہوئے پہلے ہم ابکا سے بھوگ کرنے لگے اُنھون نے ہمکو عابد دیکھ آنکھین بند کر لین اسلیے ہمنے سراپ دیا کہ تمھارے اندھا بیٹا پیدا ہوگا دوسرے دن ماتا نے ہمسے پوچھا کہ اے پتر بیٹا ہوگا ہمنے شرما کر کہا کہ ہمارے سراپ سے اندھا بیٹا پیدا ہوگا تب ماتا نے ہمکو بہت دھکارا کہ تمنے اندھے ہونے کا سراپ کیون دیا۔

ادھیاے پچیسوان [۲۵]

دوہا

پچیسوین ادھیاے مین پرکٹ کرت نج مُوہ ۔ بیاس گیان ورموہ مین کارن تُو کہت سُوہ
برنو پانڈو کی کتھا جیہی بدھ تن اُتپت ۔ سنجھیپی سو سنہو نر ہوت جاہ سُن گت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ہمارے ایسے بچن سُن ہماری والدہ نہایت ہی متعجب ہو بیٹے کے لیے فکرمند ہو کر ہمسے بولین کہ اے بیٹے بچتر بیرج کی دوسری عورت ہماری بہو امبالکا بیوہ ہوجانے کے رنج سے بھری ہوئی ہے اور سب لچھنون سمیت روپ اور جوانی سے بھری ہوئی ہے اُسکا سنگ کرکے بیٹا پیدا کرو کیونکہ پہلے جو تم نے بیٹا پیدا ہونے کی تدبیر کی ہے وہ تو اندھے ہونے کے سبب راج ادھکاری نہین ہوسکتا اسلیے اُنکے اچھا بیٹا پیدا کرو جب اسطرح والدہ نے حکم دیا تو جبتک امبالکا رتومتی نہوئی تب تک ہم ہستناپور مین رہے جب وہ رتوسنان کرکے بھوگ کے لیے سونے کو مندر مین آئی تو ہمکو جٹل اور دُبلا دیکھ اُداس ہو پسینے سے بھر گئی اور مارے رنج کے پانڈو برن یعنی زرد پڑ گئی اور ہمارے سنگ تھرتھر کانپتی رہی اسلیے غصہ کرکے ہم اُس سے بولے کہ کیونکہ تو ہمکو دیکھ پانڈو برن ہوگئی اسلیے تیرے پانڈو ہی بیٹا پیدا ہوگا یہ کہہ رات کو ہمنے اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور صبح کے وقت اپنی والدہ کے پاس گئے اور اُنسے پوچھکر اِدھر اُدھر سیر کرنے لگے جب وقت آیا تو ایک کے اندھا دوسرے کے زرد رنگ کا بیٹا پیدا ہوا جو اندھا ہوا اُسکا نام دھرتراشٹر جو زرد رنگت کا تھا اُسکا نام پانڈو ہوا مگر ایسے پوتون کو دیکھ ہماری ماں اداس ہوگئین اور ایک برس کے بعد پھر ہمکو بلا کر بولین کہ اے دوپیاین دو بیٹے ہوئے دونون راج کے لایق نہین اسلیے ہمارے کہنے سے اور راج کرنے کے لائق لڑکا پیدا کرو ہمنے کہا اچھا تو انھون نے بہو کے لیے ابکا سے عرض کی کہ اے بیٹی بیاس جی کا النگن پریم سے کرکے ایک اچھا بیٹا پیدا کرو جو نبس اور راج کا بڑھانیوالا ہو تو تم ہمسے کچھ نہ بولی رات کو ہم سونے کی جگہ پر گئے مگر ابکا آپ تو نہ آئی بچتر بیرج کی ایک داسی کو سب زیورون سے آراستہ کر

ہمارے پاس بھیجا وہ پلنگ پر چندن وغیرہ سگندھ بدن مین لگائے ہوئے مالا وغیرہ پہنے ہوئے ہاو بھاو کرتی ہوئی ہمارے پاس آئی اور اچھی طرح سے خدمت کی جس سے ہمنے خوش ہو کر کہا کیونکہ رت کیل مین تو نے ہمکو خوش کیا ہے اِسلیے بڑا دھرم والا جس وال اندری جیت اور بڑا گیانی بیٹا پیدا ہوگا اُس سے بدا ہوے اتنا کہہ پھر بیاس جی بولے کہ ہمسے تین بیٹے پیدا ہوے اُنکے ہونے سے محبت ایسی بڑھی کہ جس سے سکھدیو جی اپنے لڑکے کے مرہ کا دُکھ بھول گیا اسلیے اے نارد جی مایا نہایت طاقت ور ہے اور روپ رہت نرالمب اور مایا دی لوگون کو موہا کرتی ہے ہمارا دل آتا اور نہ چترون مین لگا رہتا ہے بن مین شانتی نہین ہوتی نہ کہین اب چھن بھر من اتھمت رہتا ہے کبھی ہستنا پور مین آتے کبھی پھر سرستی کے کنارے پر جاتے کبھی کبھی دل مین فکر کرتے یہ گیان ہوتا تھا کہ کہان یہ بیٹے مرنے پر ملاردھ کرنے کے لائق نہین کیونکہ رنا سے پیدا ہوے یہ ہمکو کیا سکھ دینگے یہ مایا ہی بلوتی ہے جو جنمن کو موہت کرتی ہے اس موہ کے اندھے کنوئین مین ناحق ہی پڑے ہین اے نارد جی کبھی کبھی ایسا دل ہوتا تھا کبھی تاپ کبھی سکھ اسمین دل لگا رہتا تھا جب بھیکھم جی نے پانڈو کو راج دیا تو اپنے بیٹے کو راج پایا ہوا جان دل خوش ہوا پانڈو کے کنتی اور مادری دو عورتین تھین کنتی راجہ سورسین کی کنیا اور مدر راج کی کنیا مادری تھی۔ پانڈو کو جب براہمن کا سراپ ہوگیا تو بن کو چلے گئے اُنکی عورتین بھی ساتھ ہی خدمت کرنے کے لیے چلی گئین جب ہمنے لڑکے کی یہ حالت سُنی تو نہایت رنجیدہ ہو جہان وہ دونون استریون کے ساتھ جنگل مین تھے وہان ہم گئے پانڈو کو سمجھا کر ہستنا پور مین لائے وہان دھرتراشٹر کو سمجھا کر سرستی کے کنارے پر آئے وہان پانڈو کے حکم سے بن مین کنتی نے منتر سے کھینچکر پانچ دیوتون کو بلا کر تین بیٹے اپنے مین اور دو مادری مین پیدا کیے دھرم کے انس سے جدہشٹر بایو سے بھیم سین اندر سے ارجن یہ تین کنتی کے بیٹے ہین اور اسونی کمار کے انس سے مادری سے نکل اور سہدیو دو بیٹے ہوے پانڈو کو برہمن کا سراپ تو تھا ہی کہ جب عورت سے بھوگ کروگے مرجاوگے ایک دن تنہائی مین مادری کو دیکھ بھوگ کرنے کے لیے پکڑا چاہتے تھے کہ اُس سے بھوگ کرین کہ اتنے مین دم نکل گیا اور منیون نے پانڈو کی اگن کریا کی مادری پت برت کو لیے اپنے بیٹے کنتی کو سونپ کر خاوند کے ساتھ جل گئی اور کنتی اپنے بیٹون سمیت وہین رہی پھر منی ہستنا پور مین کنتی کو لائے اور بدر اور بھیکھم کو سونپ دیا ہم سُنکر سکھ اور دُکھ دونون سے رنجیدہ ہوے اُنکو پانڈو کے چھیتر کے پتر جانکر بھیکھم جی نے پرورش کی اور بدر اور دھرتراشٹر بھی پالتے رہے مگر دھرتراشٹر کے بیٹے دُرجودھن وغیرہ جو نہایت بدذات تھے اپنے ساتھ کھیلنے مین اُنکے ساتھ بدذاتی کیا کرتے بھیکھم جی نے درونا چارج کو لڑکون کی تعلیم کے لیے اپنے شہر مین بسایا اور اُنکی پرورش کی کرن کو کنتی نے ہوتے ہی بچہ ڈر مین کرکے گنگا مین بھجوا دیا جنکو پاکر راجہ ادھیرتھ نے پرورش کی جو کرن بڑے شور بیر اور دُرجودھن کے بڑے پیارے ہوے تب بھیم سین اور دُرجودھن وغیرہ سے آپس مین نہایت دشمنی ہوئی دھرتراشٹر نے پانڈو اور اپنے بیٹون کی دشمنی جان اُسکے دور ہونے کے لیے ہستنا پور مین پانڈو کے رہنے کی جگہہ بنوا دی دُرجودھن تو بگاڑ مانتے ہی تھے اسمین لاکھ کے گھر اُنھون نے بنوا دیے اور جب ہم نے سُنا کہ کنتی اور پانڈو لاکھ کے گھر مین جلائے گئے تو ہم مایا سے موہت پوتون کا کشٹ مان رنجیدہ ہوئے اور سوگ کے سمندر مین ڈوب گئے اور جنگل مین رات دن دُکھی رہنے لگے جب پانڈون کا ایک چکر راج ہو گیا تو نہایت خوش ہوئے اور پانڈون کو ہم نے درپد راجہ کے شہر کو بھیجا اور وہ وہان جا کر لڑائی کر کے دروپدی کو لے آئے اور ماتا ہی کے حکم سے اُن پانچون نے اپنی بیوی بنائی جب اُنکی شادی ہمنے دیکھی تو ہم نہایت خوش ہوے اور وہ دروپدی کے ساتھ ہستنا پور مین پہونچے تب دھرتراشٹر نے کہا اندر پرستھ مین

سمیت سری کرشن چندر اور پانڈون کے لیے مقرر کر دیا جہان سری کرشن چندر اور ارجن کے دینے سے اگن کھا کر سیر ہو گیا جب پانڈون نے راجسوی جگیہ کیا تو بھی ہم خوش ہوئے پانڈون کا اقبال اور بڑے دانو کی بنائی سبھا دیکھکر دُریجودھن نہایت رنجیدہ ہوا اور اُسکو بغض ہوا اور کپٹ کے پانسے بڑے جہان سکنی جو فریب کا جوا کھیلنے والا تھا اور جدھشٹر دھرم کے جاننے والے اس بات کو نہ جانتے تھے اسلیے سب راج خزانہ ہار گئے اور بارہ برس کے لیے جنگل کو نکال دیے گئے اور دروپدی کے سمیت سب چلے گئے تب اُس دُکھ سے بھی ہم دُکھی ہوئے

چوپائی

یہ بدھ سُکھ دُکھ جت جگت ما ہین	نارد ہین ڈوبت ہلکھا ہین
پہ بھرم اور نہیں کچھ آئی	جانت دھرم سناتن بھائی
کو ہم کا کے سُت کو ماتا	کا سُکھ جو دُکھ دیت بدھاتا
جا سُون مُوہ ہر بدہی دون راتی	بھرمت رہت چنتا جر چھاتی
کاد کہون کہوان چل مین جاؤن	نہین سنتو کھہوت بہی ٹھاؤن
چڑھا ہنڈولے برمن چنچل	تھر نہوت مانت نہین اب بل
تم ہر گیہ اہو مُن رایا	ناتہو سنشی کر کے دایا
سو بدھ سکھی کرہو جم موہون	ہوے جو رہت سیتہ کہولو ہون

ادھیاے چھبیسوان [۲۶]

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین نارد آپن موہ	کہہ ہین کہب لگاے من سنہو سکل تج موہ

بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے بیان کرتے ہین کہ جب ہم نے نارد جی سے ایسے سوال کیے تو اُنھین سُنکر نارد جی ہمارے تُو کے جاننے والے موہ کا سبب کہنے لگے کہ بیاس جی آپ کیا پوچھتے ہین اس دنیا مین کوئی جاندار موہ سے بچا نہین ہے برہما بشن شیو سنگ کپل وغیرہ سب مایا اور موہ مین پھنسے ہوے سنسار مین گھومتے ہین لوگ ہمکو گیانی جانتے ہین مگر ہم بھی سب لوگون کی طرح بھرانت چت ہین ہمارے پلپشتر کے احوال سُنیے سچ کہتے ہین کہ ہمنے پلپشتر بڑے بڑے دُکھ عورت کے لیے پائے تھے ایک زمانہ مین ہم اور پربت مُن بھرت کھنڈ کے دیکھنے کے لیے دیو لوک سے زمین پر تیرتھون کے پوتر استھان اور طرح طرح کے تیرتھ دیکھتے آئے جب دیو لوک سے چلے تھے تب یہ قسم کر لی تھی کہ جسکے دل مین جسوقت کھانے پینے بیٹھنے اُٹھنے اور متھن وغیرہ کی خواہش ہو آپس مین کپٹ نہ کرنا سچ سچ اپنی خواہش کو کہدینا کوئی بات نہ رکھنا شبھ ہو یا اشبھ ہو اس طرح قسم کھا کر ایک دل ہوکے مرت لوک مین آئے اسی طرح گھومتے گرمی کے آخر مین اور برکھا کے شروع مین سنجیہ راجہ کے شہر مین پہونچے اُس مہا تما راجہ نے پوجا کی اور ہم چوماسے کے لیے اُسکے یہان ٹھہرے برکھا کے چار مہینے راہ چلنے کے قابل نہین رہتے اس لیے عقلمند کو چاہیے کہ جا

مہینے کہین نہ چلے ایک ہی جگہ رہے کام کرنے والے منکہہ کو چاہیے کہ آٹھ مہینے پردیس مین رہے اور ادھر اُدھر گھومے مگر چار مہینے برسات مین ایک ہی جگہ بیٹھا رہے کہین نہ جاوے جو سُکہہ چاہتا ہو یہ سوچکر راجہ سنجیہ کا کہا ہوا مانکر اُسکے گھر مین ہملوگ رہے راجہ نے اپنی کنیا دمینتی کو ہم لوگون کی خدمت کے لیے بھیجا جو بڑی عقلمند تھی ہر وقت ہم لوگون کی خدمت کیا کرتی تھی اور نہانے کے لیے پانی اور میٹھا بھوجن اور پان وغیرہ جب جسکی خواہش کرے وے آتی تھی اور جو دل مین ہوتا تھا وہ لاوتی تھی اس طرح بید پاٹ کرتے ہوئے ہم وہان رہے ایک دن ہم نے بین ہاتھ مین لیکر عمدہ طور سے سُر ساد ہ کر گا یتر سام سُننے مین کرن رسا ین گا یا راج پُتری نے اُسے سُن کے ہم مین اپنا دل لگایا اور زیادہ محبت کرنے لگی اُسکا دل ہم مین اور ہمارا دل اُسمین لگنے لگا اب ہماری اور پربت کی خدمت مین زیادہ راگ گانے کے سبب بھید کرنے لگی ہمارے نہانے کے لیے گرم پانی اور پربت کے لیے سرد ہمارے لیے دہی اور پربت کے لیے مٹھا جیسی ہمارے لیے بچھونا بچھاوے ویسی اُنکے لیے نہین ہمکو محبت کی نظر سے دیکھتی اُنکو نہین اس حالت کو دیکھ پربت جی نے محبت کا سبب سمجھ لیا اور تنہائی مین ہمسے پُوچھا کہ ای نارد جی سچ ہی کہنا راج پُتری تمسے زیادہ محبت کرتی ہی اسکا کیا سبب ہی ہم جانتے ہین کہ سب طرح سے وہ تمکو خاوند بنانا چاہتی ہی تمھارا بھی بھاؤ آنکھ منھ وغیرہ کے گھُمانے سے اور طرح کا معلوم ہوتا ہی سچ کہنا جب سُرگ سے ہم تم چلے تھے اُس قسم کو یاد کرنا نارد جی بُولے کہ جب اس طرح پربت نے ہمسے ہٹھ کرکے پُوچھا پہلے تو ہم شرمندہ ہوئے مگر پیچھے سے کہنے لگے کہ اے پربت یہ ہمکو خاوند بنایا چاہتی ہی اور ہم بھی اسکے ساتھ شادی کیا چاہتے ہین یہ سُن پربت نے نہایت غصہ ہوکے ہمسے کہا کہ تمکو دھرکار ہی پہلے ہم سے قسم کھائی تھی اور اب فریب کیا اسلیے جاؤ تمھارا مُنھ بندر کا ہوجاوے اسطرح جیسے ہمکو سراپ ہوا ہی ویسے ہی ہمارا مُنھ بندر کا ہو گیا ہم نے بھی چھمانہ کی اگرچہ وہ ہمارے بھانجے تھے مگر ہمنے بھی کہا کہ تم سُرگ مین نہ جا سکوگے کیونکہ تھوڑے ہی قصور پر تم نے سراپ دیا اسلیے تم زمین پر ہی رہ سکوگے پربت اوداس ہو اُس شہر سے چلے گئے ہم بندر کا مُنھ لگائے وہان رہے اتنا سُن بیاس جی نے نارد جی سے پُوچھا اُسکے بعد کیا ہوا آپ سراپ سے کیسے چھوٹے پھر منکہہ کا مُنھ کب ہو گیا کہیے پربت مُن کہان گئے پھر تمھارا اور اُنکا ملاپ کہان ہوا اور کب ہوا مفصلاً کہیے یہ سُن نارد بُولے کہ بیاس جی ہم کیا کہین مایا کا بل بہت ہی کٹھن ہی جب پربت غصہ ہوکر چلے گئے تب ہم بہت ہی دُکھی ہوئے اور وہان رہنے لگے راج پُتری بیدھڑک ہوکر ہماری خدمت کرنے لگی اور ہمیشہ فکرمند رہنے لگی سنجیہ نے دیکھا کہ کنیا کچھ جوان ہونے لگی اُسکی شادی کے لیے منتری کو بُلایا اور کہا کہ کنیا کے لائق کہین راج پتر ڈھونڈھو کہ شادی کرین جو بہت خوبصورت جوان فیاض سُور اُچھے کُل کا ہو اُسکے ساتھ راج پُتری کی شادی کردینگے منتری بُولا مہاراج آپ کی پُتری کے لائق سب اچھے لچھنون والے بہت سے راجہ ہین جسمین آپ کی مرضی ہو اُسے بُلاکر کنیادان دیجیے اور دہیز مین بہت سا روپیہ اور ہاتھی گھوڑے دیجیے جب اپنے پتا کے من کی بات دمینتی نے جانی تو اپنی دایہ کے ذریعہ سے والد کو کہلا بھیجا۔

چوپائی

دمینتی نرپ سوں کہئی
ہم نارد مُن سنگ بیاہو

کہو پتا سوں مم ہت کرنی
آپن چہت نہ آن اُچھاہو

ہم ہی دیور کہہ سم نہین کوئی
تات مور تہی سنگ بسیا ہا
ناد سندہ ہو منہہ مو من محبت
سکھ پونب ات ہدہ تمنگل

برہت لاگت چھپیہ جو ہوئی
کرہو آن پت کین نہین چاہا
نکر بین رس مہت مسبحت
رہت سکل سکھ جہان جات پل

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

ستپت نبس ادھیاے مین نارد کیہ بیاہ ۔ نر تو جا مین موہ کر مہما ہے بن تہاہ

ناردجی بیاس جی سے یہی کتھا کہتے ہین کہ راجہ نے دایہ کے منہہ سے لڑکی کے کلام سن لیکئی نام اپنی عورت سے کہا کہ اہی سندری دایہ نے لڑکی کے بچن کہے تم نے سنے جو بندر کا منہ لگائے ہوئے ناردجی کو خاوند بنایا چاہتی ہی یہ لڑکی نے کیا سوچا بھلا اس بندر سے منہہ لگائے من کو کیتنا ہم کیسے دین کہان وہ بدصورت نارد کہان ہماری لڑکی ایسا الٹا پلٹا کام تو کبھی کرنے کے لائق نہین اسلیے تم شاستر جگت سے اس بوڑھے عابد کے ساتھہ شادی کرنے سے روک دو پت کے ایسے کلام سن ویتنی کی ماتا کیتنا سے بولی کہ اہی بیٹی کہان تمھارا روپ کہان بندر کا منہہ والا یہ غریب عابد ۔ تو ہوشیار ہو کر اس بھکٹ سے کیسے موہ گئی تیرا بیل کے برابر بدن نازک اور ریشم کے مانند روکھے بدن والا یہ فقیر بھلا تو بندر کے منہ کی باتین کیسے سمجھے گی ایسے کڈھنگے پورکہ کے ساتھ تیری کون محبت ہوگی ۔ برابر کوئی راج تیرہ ہوگا تو ہٹھہ نکر دایہ کے منہہ سے بچن سن تمھارے والد بڑے رنجیدہ ہین کیون نہو ببول کے درخت مین چنبیلی کی بیل لگی ہوئی دیکھہ کر کون سے عقلمند آدمی کا دل رنجیدہ نہوگا بھلا نازک پان اونٹ کے کھانے کے لیے کون دیگا ایسا کون مورکہ ہی بھلا نارد کے ساتھہ شادی ہونے سے سب لوگون کا دل کیونکر خوش ہوگا بلکہ اور دل جلے گا اس بندر کے منہہ والے کی باتین تمکو کیسے اچھی معلوم ہوئی نارد کہتے ہین کہ ماتا کے ایسے بچن سن دمینتی ہم مین دل لگائے ہوئے نہایت دکھی ہوئی اور کہنے لگی کہ کہہ روپ دھن مورکہ کے ہوا تو کیا ہوا اور رس مارگ کے نہ جاننے والے مورکھ کے راج سے کیا ہرنی بن مین رہتی ہی جو آواز سنکر عاشق رہتی ہی اور جان چھوڑ دیتی ہی اسلیے مورکھ لوگون کو دھرکار ہی نارد جس سات سرون کی بدیا کو جانتے ہین سواے مہادیو جی کے اور کوئی نہین جانتا مورکہ کے ساتھہ تکرار کرنے سے تحفظ ملحوظ مرنے کے برابر دکھ ہوتا ہی چاہتا خوبصورت اور روپیہ والا ہو مگر بےگن منکہ چھوڑنے کے لائق ہی مورکھ راجہ کی دوستی کو دھرکار ہی جو ناحق غرور کیے رہتا ہی اور گن جاننے والے بھک کی دوستی اچھی ہی جو بولنے سے سکھ دیتی ہی سر کے جاننے والے آدمی نایاب ہین جیسے گنگا اور سرستی کیلاس کو جاتی ہین ویسے ہی سر کے جاننے والے پورکہ بہو سنجتے ہین جو سر سمیت بید جانتا ہی وہ منکہ دیوتا کے برابر ہی جو گانے کے ساتون بید نہین جانتا ہی تو اندر بھی ہو وہ بھی جانور ہی جو مان سنگ کے مارگ کو سن کے خوش نہین ہوتا وہ جانور سے بھی زیادہ ہی اور سر کے بھید جانتے ہی سے ہرن جانورون مین گنے نہین جاتے دیکھو کانون کے بغیر سانپ عمدہ اور دلچسپ گانا سنکر خوش ہوتا ہی وہ زہریلے ہونے پر سر لشٹھ ہی اور جو کانون سمیت آدمی گانا نہین سنتے انکو دھرکار ہی کیا ہمارے پتا نارد کے گن نہین جانتے جنکے برابر تینون لوک مین کوئی سام گانے والا نہین ہی اسلیے ہمنے انھین کو قبول کیا انکا پیچھے سے

بندر کے مانند منہ ہو گیا پہلے اُنکے عمدہ عضو تھے کیا گھوڑے کا مُنہ دھارن کیے کنز سب کو پیارے نہین ہوتے سُندر منہو سے کیا فائدہ ہر اچھے گُن چاہیین تپاسے کہیے کہ ہم نے پہلے ہی سے آنکو قبول کر رکھا ہے اسمین ممانعت نہ کرین اُنکے ساتھ شادی کر دین اُتنے لڑکی کے بچن سُن رانی راجہ سے بولین اب مُن کے ساتھ شادی کر دیجیے اور مُن سب گُنون سے بھرے ہوئے ہین اسلیے انھین کے ساتھ شادی کر دیجیے اسطرح رانی کے بچن سُن راجہ نے بید کے طریقہ سے شادی کرنے کی طیاری کی اور دہیز بھی دیا اور شادی کرکے وہان رہنے لگے مگر بندر کا مُنہ ہمارا تھا اسلیے نہایت شرمندہ اور دُکھی رہتے تھے جب راج کنیا ہماری خدمت کے لیے آتی تھی تب ہم دُکھی ہوتے مگر وہ بیٹی ہمارا منہ دیکھکر ہمیشہ خوش ہی رہتی کبھی اداس نہوتی تھی اس طرح کچھ دن گذر گئے ایک سمے تیرتھ جاترا کرتے ہوئے ہمارے دیکھنے کے لیے پربت مُن پھر وہان آئے اور ہمنے اُنکا بڑا آدر اور ستھان اور پوجن کر آسن پر بٹھایا وہ ہمکو دُکھی دیکھ آپ بھی دُکھی ہوئے اور ہم سے بولے کہ اے ماتا نارد ہمنے غصہ مین آکر سراپ دیا تھا اب اُسکے چھوٹنے کی تدبیر بتاتے ہین اب ہمارے پُن سے تمہارا منہ سُندر ہو جاویگا ہمین راج کنیا کو دیکھ رحم آتا ہے نارد جی کہتے ہین کہ ہم نے یہی کہا کہ اے بھانجے پربت جی ہمنے جو تمکو سراپ دیا تھا اب کرپا کرتے ہین آپ سُرگ مین آرام سے جاکر رہیے نارد جی کہتے ہین کہ مُن کے کہنے سے ہم خوبصورت ہو گئے ہمکو دیکھ راج پُتری جلدی جا کر اپنی والدہ سے بولی کہ اے ماتا آج پربت مُن کے آشیرباد سے تمہارے داماد خوبصورت ہو گئے یہ سُن رانی نے راجہ سے کہا وہ مُن کو دیکھنے کو آئے اور خوش ہو کر ہم کو اور ہمارے بھانجے پربت کو بہت سا روپیہ اور بہت سا دہیز دیا یہ احوال مُفصّل ہمنے آپ سے کہا جو مایا کے بل کا مہاتم ہوگا تھا اسلیے اے مہابھاگ مایا کے گُنون کے کیے ہوئے اس جھوٹے سنسار مین نہ کوئی سُکھی ہوا ہے نہ ہوگا کیونکہ کام کرودھ لوبھ غرور محبت اہنکار مد انکو کون جیت سکیگا اور بنا انکے جیتے سُکھی نہین ہو سکتا ست رج تم یہ تینون گُن ہین اور یہی جاندارون مین دیہہ گرہن کرنیکے سبب ہین ✣

چوپائی

ایک سمے ہر پور مین گیون
مایا بل موہت نرپ ناری
یہ سُن بیاس کہیو سُن نارد
گیان وان ہوے کیم مُن رایا
پُن کیم بھیو پور کہہ بدھ نندن
کیہی نرپ سدن ماہین تم رہیو
جاسون سُنگل چرا چر موہت
سُنت نہ ترپت ہوت تو گاتھا

ہہنسیون تہان استری بنکین ہوین
بھیون بھیے مجہ مین سُت بھاری
سنئیے موکہہ ہوت بشارد
ناری بھیو کہو کہہ دایا ✣
ارو کم سُت جا یو ہھند ہھندن
یہ مایا چرتر سب کہیو ✣
کہیو کتھا یہ تو مکہہ سوہت
سب سارانس سہت مُن ناتھا

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین نارد مُن بج گاتھ
کہین کہون سُنہو ہرجہ دھرلینے اتھ

سری نارد بیاس مُن سے بولے کہ اے مُن جی اچھی کتھا کہتے ہین سُنیئے مایا کے بل کو مُن بھی مشکل سے جانتے ہین سب استھاور جنگم جگت
مایا مین پیوست ہی اور برہما وغیرہ تک اُس مایا ہی سے موہت ہی ایک سمے ستیہ لوک سے بشن جی کے درشن کی اچھا کیے ہوے
منوہر شویت دیپ کو ہم گئے اور عمدہ بین کو بجاتے ہوئے سُرتان سمیت گاتر سام ساتون سُر سمیت جا کر ہم نے گایا اُسے
سُن باسدیو جی کی پریا لچھمی جی صورت اور جوانی سے مغرور اور سونے کیسی چمک دمک کیے ہوئی گھر کے اندر چلی گیئن جگت
کے مالک دیوتون کے دیوتا باسدیو سے ہمنے دریافت کیا کہ ای دیوتون کے دیوتا اور ایشر ہمکو دیکھ لچھمی جی کیون چھپ رہین
نہ ہم کسی نایک کے بھیجے ہوے دُوت ہین نہ کوئی فریبی ہین ای جگت کے گرو ہم تو عابد جتیندری اور کرودھ کے جیتنے والے اور
مایا کو جیتے ہوئے اچھے تپسوی ہین کچھ غرور کے ملے ہوئے کلام سُن بشن جی ہم سے بولے کہ ای نارد جی یہ نیت کی بات ہی کہ اپنے خاوند کے
سامنے استری کسی اور پورکھ کے آگے نہ نکلے کیونکہ ہوا کو جیتے ہوئے سانکھ جوگ جاننے والے نراہار جتیندری عابد ون سے بھی
مایا جانی نہین جاتی اور دیوتا بھی نہین جان سکتے ای نارد جی جو آپ نے کہا ہی کہ ہمنے مایا کو جیتا ہی سو ایسا تو کبھی کہنا نہ چاہیے جب اُس
مایا کو ہم برہما شیو وغیرہ نہین جیت سکتے اور کچھ نہین جانتے تو تم کیا جیت سکوگے جو دیوتا کی دیہہ یا منکھ کی دیہہ یا ترجگ دیہہ
کو دھارن کرتا ہی وہ اُس مایا کو کیسے جیت سکتا ہی چاہے ست رج تم سمیت دیہہ دھاری بید اور جوگ کے جاننے والے اور
برگیہ جتیندری بھی ہو مگر مایا کو کیونکر جیت سکتا ہی کال ہی جو روپ بناتا اور روپ کرنے والا ہی اُسی کے قابو ہی تو وہی چاہے مورکھ
پنڈت ہو وہ تو اُسکے قابو ہی ہی اسلیے سوبھاو یا کرم سے کال جانا نہین جا سکتا سری بشن جی اتنا کہہ چپ ہوے تو ہم پھر ہاتھ
جوڑ کر متعجب ہو کر بولے کہ ای رماناتھ مایا کا کیسا روپ اور وہ کس طرح کی ہوتی ہی اُسکی کتنی طاقت ہی اور کہان رہتی ہی اور کسکے
اوپر رہتی ہی ہم سے کہیے ہم اُس مایا کو دیکھنا چاہتے ہین آپ دکھایئے اُسکے جاننے کی اچھا ہی سری بشن جی بولے وہ ترگن اکھل
ادھار سربگیہ سرب سمت اجر انیک روپ اور سب جگت مین ملی ہوئی ہی اے نارد جو تمکو دیکھنے کی خواہش ہو تو ہمارے
ساتھ گڑڑ پر سوار ہو جاو یہان سے اور جگہ چلین اور اُس مایا کو تمھین دکھا دین مگر ای برہما کے پُتر بکھاد مین من نہ کرنا اِس طرح
ہم سے کہہ سری بھگوان نے گڑڑ کو یاد کیا یاد کرتے ہی گڑڑ جی آئے سری بشن جی پہلے آپ سوار ہوے پھر ہمکو سوار کر کے چلے
اور ہوا سے تیز چلنے والے گڑڑ بیکنٹھ سے چلے راہ مین بڑے بڑے بن چشمے دریا شہر گانو کھیت گھر ہٹ گئون کے رہنے کی جگہ
منیون کے آسرم کنوئین چھوٹے تالاب سور وغیرہ دیکھتے ہوئے کان کُبج دیس مین پہونچے وہان ہم نے ہنسون سمیت نہایت
خوبصورت ایک تالاب دیکھا جسمین طرح طرح کے کمل کے پھول پھول رہے اور اُسمین نہایت شفاف اور میٹھا جل تھا اُسے
دیکھ سری بھگوان نے ہمسے کہا کہ ای نارد جی دیکھو اِس تالاب مین طرح طرح کے کمل کھل رہے ہین اور طرح طرح کے پنچھی بولتے
ہین اور صاف جل سے بھرا ہی اسمین نہا کر کان کبج پور کو چلین اتنا کہہ آپ گڑڑ سے اُترے اور ہمکو بھی اُتارا اور ہنسکر ہماری
اُنگلی پکڑ تالاب کی تعریف کرتے ہوئے اُسکے کنارے پر گئے وہان سایئے مین بیٹھ تھوڑی دیر دم لیکر ہمسے کہنے لگے
کہ صاف پانی کے عمدہ تالاب مین نہایئے پیچھے ہم اِس سادھو کے دل کے سمان صاف پانی والے تالاب مین اُتر کر ہم
اشنان کرینگے جب سری بھگوان نے مجھ سے کہا تو ہم کنارے پر بین اور مرگ چھالا رکھ پریم سے پانی کے پاس جا کر ہاتھ
پانون دھو سکھا باندھ آچمن کر نہانے لگے جیسے ہی ہمنے نہایا ویسے ہی سری بشن جی کے دیکھتے دیکھتے پورکھ بھاو چھوڑ استری ہو گئے

چوتھی

ہمکو ایسے دیکھ سری بھگوان کنارے پر آکر ہماری بین اور مرگ چھالا لے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کو چلے گئے تب ہم عمدہ زیورات
سے آراستہ عورت ہوجانے پر پہلے کے بدن کی یاد بھول گئے اور جگناتھ بھگوان اور اپنی بین کو بھی بھول گئے اور موہنی روپ
دیکھتے ہوئے تالاب سے نکلے اور پھر گھوم کر اسی کو دیکھ سوچنے لگے کہ یہ تالاب کہان سے آیا اسی طرح تعجب کر رہے تھے
کہ ایک تال دھوج نام راجہ ہمکو نظر آیا جو گھوڑے ہاتھی رتھ سمیت اور جوان زیور پہنے گویا دیہہ دھارن کیے کام ہی تھا اُسنے عمدہ
زیور پہنے ہوئے چندرمان کے سمان مُنھ کیے ہوئے اکیلی استری کو دیکھ نہایت متعجب ہو پُوچھا تم کون ہو اور کسکی عورت ہو۔

چوپائی

سُر بالکھ گندھرپ کماری	اور کہ دکا کی ہو پیاری
جوبن رُوپ دتی ایکا کی	کم بیٹھی سُو چھوات تا کی
اہو بیاہت کی تم کنیا	ست کہو سمجھت تم دھنیا
دیکھت کا دہ تڑاگ نہاری	جھت کاہ کہو ستت پکاری
منمتھ موہن بھوگ انیکا	بھوگہو ہم سنگ سہت ببیکا
کرو پت موہ موہ سُکھ ساری	ہوہین تم سن کہت پکاری

ادھیائے اُنتیسواں[۲۹]

دوہا

اُنتس[۲۹] کے ادھیائے مین نارد جو تی بھاو	چھوڑ لیے جسم پور کھ پن سوئی کہب بناو

نارد جی بیان کرتے ہین کہ جب ہماری اُس استری کی مورت نے راجہ تال دھوج کے ایسے بچن سُنے تو دل مین سوچ کر بولی کہ اے
راجہ ہم نہین جانتی کہ ہم کسکی بیٹی ہین اور یہ بھی نہین جانتی کہ ہمارے پتا اور ماتا کہان ہین اور کسنے ہمکو بٹھا یا ہے کیا کرون کہان جاؤن
کیونکہ میرا فائدہ ہوگا ہم بے وارث ہین دیو کا کیا ہوا اپنے حق مین سمجھتی ہین ہمکو کچھ طاقت نہین آپ دھرم کے جاننے والے
ہین جیسا چاہین ویسا کرین اب ہم تمھارے ہی قابو مین ہین ہمکو کوئی پرورش کرنے والا نہین نہ پتا نہ ماتا نہ جگہ نہ بھائی نہ ہمکو کوئی
نہین ہے اس طرح نارد جی کہتے ہین کہ ہمکو دیکھکر راجہ کا ماتہ ہوئے اور اپنے نوکرون سے بولے کہ اُنکے سوار ہونے کے لیے ریشمی
کپڑے سے سجی ہوئی پالکی جسے چار کہار لیجاتے ہین اور جسمین اچھا بستر بچھا ہوا اور موتی کی جھالر لگی ہو جو کو نہ بڑا اور سونے کا بنا ہو لاؤ اُسکو
کلام سُن بہت تیز جانے والا راجہ کا نوکر پالکی سجا کر ہمارے پاس لایا اُس پر ہم سوار ہوئین اور وہ ہمکو گھر مین لیجا کر نہایت خوش
ہوا اور جب اچھا دن آیا تو موافق طریقہ کے آگ کے سامنے ہمارے ساتھ شادی کی اور راجہ کی ہم جان سے بھی زیادہ عزیز ہوئین
اور وہان سوبھاگیہ سُندری ہمارا نام ہوا اور کام شاستر کے کہے ہوئے طرح طرح کے بھوگ بلاسون سے راجہ ہمارے ساتھ کھیل کرنے
لگے وہ سب راج کاج چھوڑ رات دن کام کلا مین کُشل ہو ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور جاتے ہوئے وقت کو اُسنے نہ جانا اور
سُہاونی پھلواری کنوان گھر پہاڑ وغیرہ مین شراب پی ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور سب کام چھوڑ ہمارے ہی قابو مین ہوگئے

اور ہم بھی کرٹیرا رس مین مشغول ہو کر اُسکے قابو مین ہو گیئن پیشتر کی دنیہ پونہ کچھ بھاؤ اور مُن کا جنم سب ہمکو بھول گیا اور یہ ہمارے خاوند اور ہم
اُنکی سب عورتون مین پیاری عورت سمجھنے لگین ہم اُنکی پٹ رانی بلاس کی جاننے والی تھین اور یہ ہماری زندگی دھن ہی مین پریم مین بندھی
ہوئی رات دن یہی فکر کیا کرتی تھی اور کرٹیرا مین آشکت سُکھہ مین لُوبھہ کیے ہوئے راجہ کے قابو مین تھین اور بید کا گیان برہم گیان دھرم شاستر
کا گیان سب بھول گئی اسطرح بہار کرتی ہوئی کرٹرا مین دل لگ کر ہمکو ایک ساعت کے برابر بارہ برس گذر گئے پھر مین حاملہ ہوئی اُسے
دیکھہ راجہ خوش ہوئے اور موافق طریقہ کے حمل کا سنسکار کرانے لگے اور ہم سے بار بار پوچھتے تھے کہ کسی اور چیز کے کھانے پینے کا دل
تو نہین چاہتا ہی مگر مین شرم کے سبب کچھ کہتی نہ تھی جب دسوان مہینہ ختم ہوا تو اچھے نچھتر اور مہورت وغیرہ مین لڑکا پیدا ہوا اور راجہ
کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشی ہونے لگی راجہ لڑکے کے پیدا ہونے سے بہت خوش ہوئے اور سوتک کے آخر مین راجہ
اور ہم دونون خوش ہوئے پھر دو برس کے بعد ہمکو حمل رہا اور سب لچھنون سمیت لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون کے کہنے سے سُودھنوا
رکھا گیا اور بڑے لڑکے کا نام بیر دھرما رکھا تھا اسطرح بارہ لڑکے پیدا ہوئے اور اُنکی پرورش کرنے مین ہم مشغول رہتی تھی اُنکے بعد
وقت وقت پر آٹھ لڑکے اور پیدا ہوئے اور ہماری گرستھی بڑھ گئی اور وقت وقت پر اُن بیسون لڑکون کی شادی ہوئی وہ بھی کرٹرا
مین لگے اسیطرح کوئی پروا مین سُکھی کوئی دُکھی اُنکے دُکھہ مین ہمکو بھی دُکھہ ہونے لگا کبھی کبھی لڑکون اور بہوؤن سے دشمنی کبھی ملاپ
اسی طرح کے دُکھہ ہونے لگے اور جھوٹے سنکلپ بکلپ مین دُکھہ ہونے لگے پہلے کا شاستر گیان بگیان سب بھول گیا اور عورت کے
بھاؤ اور گھر کے کام کاج مین ہمیشہ رہنے لگی اب غرور بھی ہونے لگا کہ اتنے ہمارے طاقتور بیٹے اور اتنی ہماری اونچی کُل کی بہوؤن ہین اب
ہماری برابر دُنیا مین کوئی عورت نہین ہی ہم دھن مین وغیرہ اور یہی اہنکار ہونے لگے یہ کبھی یاد نہ آتا تھا کہ ہم نارد مین اور ہمکو بھگوان نے
چھلا اور موہت کیا ہی صرف یہی جانتی تھی کہ ہم راجہ کی عورت ہین اور یہ ہمارے بڑے پیارے بیٹے پوتے مین اب ہمارے برابر دنیا مین
کوئی عورت نہین ہی ایک دن کسی دیس کا راجہ ہمارے خاوند کا دشمن ہوا اور اُسکی فوج نے آکر گھیر لیا اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ فوج سمیت
کنوج نگر کو اُسنے خوب اپنے قبضہ مین کر لیا تب گھر سے ہمارے بیٹے اور پوتے جنگ کرنے کے لیے باہر نکلے اور دشمن کی فوج
سے بڑا جدھ کیا اتفاق سے بیٹے اور پوتے ہمارے سب مارے گئے اور راجہ میدان جنگ سے بھاگ کے گھر کو آئے ہمنے سُنا کہ وہ
سب ہمارے پیارے دُلارے مارے گئے اور راجہ مار کر اپنے دیس کو لوٹ گیا تو مین بھی روتی ہوئی میدان جنگ مین پہونچی اور اُنکو
مرا دیکھہ رنج کے سمندر مین ڈوبنے لگی کہ ہاے ہاے آج ہمارے بیٹے اور پوتے کہان گئے اتنے دنون کی محنت اور مشقت آج
ہماری سب برباد ہو گئی مین نے بڑے دُکھون سے اپنے بیٹون کو پالا تھا ایسا ہمارا رونا پیٹنا اور بلاپ کرنا سُنکے سری بھگوان بشن جی نہایت
خوبصورت بوڑھے براہمن کا روپ دھارن کر ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو روتے ہوئے دیکھہ ہم سے پوچھنے لگے کہ اے سُندری کیا رنج کرتی
ہی یہ ہمنے بھرم ظاہر کیا ہی جو خاوند بیٹے اور گھر وغیرہ مین تم پھنسی ہو تم کون ہو اور کسکی ہو یہ لڑکے کسکے ہین تم اپنی پہلے کی گت کو یاد کرو اور
رونا ترک کر کے اُٹھو اور دم تو اب نہا کر لڑکون کو تل انجلی دو پرلوک کے جانے والون کے لیے یہی مرجاد لکھی ہی کہ تیرتھ کا اشنان کرنا
چاہیے گھر مین نہانا ہیچ ہی مرے ہوے رشتہ دارون کے لیے دھرم شاستر کا یہی مت ہی جب سری بشن جی نے ایسے کلام کہے تو ہم اُٹھ کر
رشتہ دارون سمیت کھڑے ہوئے آگے آگے براہمن روپ دھاری بھگوان چلے پیچھے پیچھے ہم بھی پوتر تیرتھ مین پہونچے جب اُس پوتر
تیرتھ کے قریب پہونچے تو بشن جی نے ہمسے کہا کہ اے سُندری اس تیرتھ مین اشنان کرو اور لوگون کا بیفائدہ رنج چھوڑ دو تمہارے جنم جنم کے

بیٹے پتا خاوند بھائی دیورانی جیٹھانی کڑوروں مرے ہین اور ہونگے تم اس دل سے پیدا ہوئے بھرم مین کن کن کا اور کہان کہان تک رنج کروگی ناردجی کہتے ہین ۴

چوپائی

ام سن بچن لشن کے تب ہم
ٹھین سنان کرن ہت جہین
مجن کرت ترت تنہہ بھیو
ہر بتیا کرے سر تیرا
سر اُٹھاے جل سے جب دیکھا
نج من منہہ تب سوچن لاگا
ہر کے سنگ نار لت لیہون
جب ہی بدہ چنتا ہم کینہا
نار دیہان آو کاکہ ہو ۴
دارن جوت بھاو ہم بھوے

پور کہہ سنگیہ تر تحہین کہہ ہم
ہر پر پیرت جو بھاشن تہہین
پور کہہ روپ وہ چھن ہوے گیو
کھڑے رہے نر کہت موہے ویرا
کمل نین کر کنٹھ تب پیکھا
نارد ہون مین یہ انوراگا
بھو دکھہ سہہ موہت مین بھیون
تب سے ہم سے ہر کہو پر بینا
من مین کھڑے بچارت اہو
پور کہہ بھاو کہہ کارن ہوے

ادھیاے تیسوان ۳۰

دوہا

یا تیسوین ادھیاے مین دیبی مہما بھور
ناردسون ہر نے بہین سو بر نوگن پور

نارد جی کہتے ہین کہ نارد براہمن کو دیکھہ راجہ تال دھوج نہایت متعجب ہوا اور کہنے لگا کہ میری استری وہ کہان گئی اور تالاب سے یہ مُن کہان سے نکلا رو رو کر سر پیٹ کے کہنے لگا کہ ہاے پیرے ہاے پیرے روتے ہوئے مجکو چھوڑ کہان گئی بنا تمھارے ہماری زندگی گھر راج خزانہ سب جھوٹھا ہی ہاے مین کیا کرون تمھارے برہ سے میری جان اسیوقت باہر نہین ہوتی اور تمھارے بنا پران دھارن کرنے سے پریت کا دھرم جاتا رہیگا ای سندری مین روتا ہون اسلیے جواب دو جو پہلے ملاقات مین تمھاری محبت مجھہ مین ہوئی تھی وہ کہان گئی اور کیا میری کھوٹی تقدیر سے پانی مین ڈوب گئی یا تمکو مچھ یا کچھہ کھا گیا یا جلدی بُرن پکڑ لے گئے ای سندری جو تم تبرون کے ساتھ چلی گئی ہو اسلیے دھن ہو تمھاری بناوٹی محبت نہ تھی بلکہ اصلی تھی ای امرت کے سمان بولنے والی جو مجھہ خاوند کو روتے ہوئے چھوڑ بیٹون کی محبت مین چھپنسار سُرگ کو چلی گئی تو یہ اچھا نہین کیا ای سندری تم اور تیرجان سے عزیز میرے دونون جاتے رہے اسپر بھی نہایت دکھی میری جان بدن سے نہین نکلتی کہا کرون کہان جاؤن پرتھوی مین اب سری رام چندر جی نہین ہین رام کے برہ سے پیدا ہونے کے دکھہ کو اچھی طرح جانتے ہین کٹھور برھما نے یہ خلاف کیا ہی کہ ایک دل عورت مردون کا مرنا علیحدہ علیحدہ کہا ہی مُن لوگون نے جو استریون کو مردون سے

ساتھ جل جانے کا حکم دیا ہی وہ اُنکے ساتھ بڑا ہی سلوک کیا ہی ہاے عورتون کے ساتھ جلنے کے لیے پورکھون کو حکم نہین دیا نہین تو
جل مرتا اسطرح روتے ہوئے راجہ کو دیکھ سری بھگوان نے جگت کے ملے ہوئے بچنون سے اُسکو تسلی دی کہ ای راجہ کیا رنج کرتے ہو
تمھاری پیاری عورت کہان گئی تم نے پنڈتون کی سنگت نہین کی اور کیا شاستر نہین سُنا وہ استری کون ہی اور تم کون ہو تمھارا
سنجوگ بجوگ کیسا ہی اور اِس سنسار مین تیرتے ہوئے لوگون کا سنجوگ بجوگ ناو کا روپ ہی یعنے جیسے ناو کے اوپر سوار ہونیوالے
مختلف جگہ کے رہنے والے ہوتے جبتک دریا کے اندر ناو رہی تب تک بولتے چالتے جاتے جیسے اُترے ویسے اپنی راہ لگے
کہو بجوگ کیسا ای راجہ گھر کو جاو تمھارے ناحق رونے سے کیا ہی منکھون کا سنجوگ بجوگ ایشر کے اختیار مین ہی اِس عورت کے
ساتھ تمھارا سنجوگ ہونیوالا تھا وہ ہوا اور اُس سُندری سے تو تمنے صرف بھوگ ہی کیا نہ اِسکے ماتا پتا کو دیکھا نہ اور کچھ دیکھا صرف
تالاب مین پایا تھا ویسے ہی تالاب مین جاتی رہی ای راجہ رنج نکرو جو ہوا وہ ہوا اب تمھارا رنج کرنا نامناسب ہی وقت نہایت زور آور
ہی اِسلیے وقت پاکر جو کچھ گھر مین ہو ہو گو جیسی آئی ویسی ہی گئی اِسلیے جاؤ اپنا کام کرو تمھارے رونے سے وہ عورت نہ آویگی ای راجہ کیون
سوچ کرتے ہو ناحق روتے ہو اب جوگ جگت ہو بھوگ وقت پر آتا اور وقت پر چلا جاتا اِس بیفائدہ دنیا کی راہ پر نہ چلو ایک جگہ نہ سُکھ کا
سنجوگ رہتا نہ دُکھ رہتا چکر کی طرح دُکھ سُکھ کا سنجوگ گھوما کرتا ہی اور دل کو مضبوط کرکے آرام سے جاکر راج کرو نہین تو راج بیٹے کو دے
جنگل مین جاؤ جاندارون کو منکھ کی دنیہ نایاب ہی جو ساعت بھر مین ہی ناس ہو جاتا اِسلیے اُسکو پاکر ہمیشہ آتما کو سادھنا چاہیے اور
بان اور بھوگ کا رس جانور کی جون مین بھی ملتا مگر گیان آدمی کے چولے مین ملتا ہی اور جون مین نہین ملتا اسلیے عورت کا رنج ترک
کرکے گھر کو جاو یہ بھگوتی کی مایا ہی جس سے کل دنیا غافل ہی اِس طرح جب بھگوان کشن جی نے کہا تو راجہ اُنکو پرنام کر اور نہاکر اپنے
گھر کو گیا اور اپنے پوتے کو راج دے نرموہ ہو جنگل کو چلا گیا اور اُسکو پرم تتو کا گیان ہوا نارد جی بیاس جی سے کہنے لگے کہ راجہ کے
جانے پر ہم بار بار ہنستے ہوئے سری بھگوان جی سے بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہم آپ سے چھلے گئے اور مایا کی بڑی طاقت ہی
جاتی عورت کی دنیہ مین جو ہمنے جپ تپ کیے تھے وہ سب ہمکو یاد ہین ای دیوتون کے دیوتا تالاب مین گھُستے ہی اور نہانے ہی ہمارا
پہلے کا گیان کہان چلا گیا عورت کی دنیہ پاکر ہم نے راجہ تال دھوج کو خاوند بنایا تھا اور موہت ہو گئے تھے جیسے اندر رانی اندر کو پاکر
موہت ہوگئی تھین ای کشن جی وہی دل وہی پورانی دنیہ وہی لنگ بنا رہا پھر یاد کیسے بھول گئی اِس گیان کے ناس ہونے مین
ہمکو بڑا تعجب ہی ای کشن جی آپ اِسکا سبب کہیے عورت کا بدن پاکر ہم نے مختلف بھوگ بھوگے اور شراب ہمیشہ پیتے رہے
اور یہ نجانا کہ ہم نارد ہین جیسا کہ اب اِس دنیہ مین جانتے ہین اِسکا کیا سبب ہی سری کشن جی بولے کہ ای نارد جی جاندارون کے بدن
مین بہت سے بھید ہین یہ مایا کا بلاس ہی اِسے دیکھو جاگنا خواب دیکھنا سونا اور تریا یہ چار دشا کے بھید جاندارون کے ہوتے مین
اُسی طرح دیہانتر کے پانے مین کیا شک ہی سوتا ہوا آدمی نہ جانتا نہ سنتا نہ کچھ بولتا اور جب جاگتا ہی تو سب سُننے اور جاننے لگتا ہی
اور جب نیند سے چت چلایمان ہوتا تو خواب مین طرح طرح کے من کے بھید ہو جاتے ہین جیسے کوئی خواب دیکھتا ہی اُسے ہاتھی
مارنے کو آیا اور وہ بھاگ نہین سکتا اور کیا کرے کہان جاوے کہین جگہ نہین ہی کوئی مرے ہوئے واد کو گھر مین آیا
آیا ہوا دیکھتا ہی اور اُسکے ساتھ باتین کرنا ملاقات بھوجن کرنا ماننے لگتا ہی جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ خواب مین ہمنے سکھ یا دکھ پایا
ہی اور یاد کرکے سب مفصل لوگون سے کہتا ہی مگر خواب مین یہ کوئی نہین جانتا کہ یہ بھرم ہی ہی جیسے یہ سب باتین ہوئین

ایسی ہی مایا ہی ای ناردجی مایا کے بڑے دُرگھٹ پار کو ہم شیو اور برہما بھی اچھی طرح نہین جانتے تو دوسرا کم عقل آدمی کیا جان سکتا ہی مایا اور گنون لگا گیان کسی کو بھی نہین ہوتا تینون گنون کا کیا ہوا یہ استھاور جنگم جگت ہی بنا گُن کے یہ سنسار مین کچھ بھی نہین ہو سکتا ہمارے ستوگُن زیادہ ہی مگر رجوگُن اور تموگُن بھی ظاہر ہوتے ہین اور تینون گنون بنا تو کبھی بھُونون کا مالک نہین ہو سکتا ویسے ہی برہما کے رجوگن زیادہ ہی اور ستوگن اور تموگن بھی آجاتے ہین اور شیوجی ویسے ہی تموگنی ہین اور کبھی کبھی ستوگن اور رجوگن بھی آجاتے ہین کہان تک گناؤن تینون گنون بنا ایک بھی نہین سُنا ❊

چوپائی

تاسون مُوہ نہ کرہو نیشا ❊ مایا کرت جگ لسو اہیسا ❊
ارو آسار دُرگھٹ ہو اپارا ❊ یہی بدہ جانو سکل سنسارا
دیکھو مایا تم مُن رایا ❊ بھگو گیو بھوگ انیک سُہایا
پونچھت چرت کاہ تیہی کیرے ❊ اودبھت مہا بھاگ پریہ کیرے

ادھیاے اکتیسوان [۳۱]

دوہا

ایک نرلس ادھیاے مین مہادیی کیسر ❊ کہہ مایا ناشتا رتھ رتن مایا دھیان گمبھیر

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ مہاراج جو ہمنے ناردجی کے مُنہ سے مایا کا مہاتم سُنا ہی سو کہتے ہین استری دینیہ پانے کی کتھا سُنکر نارد مُن سے پھر ہمنے پُوچھا کہ ای ناردجی کہیے کہ سری کِشن جی نے پیچھے کیا کیا اور تمھارے ساتھ سری بھگوان مادھوجی کہان گئے ناردجی بُولے کہ اُس خوبصورت تالاب کے کنارے پر یہہ بھگوان نے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کے جانے کی طیاری کی اور ہم سے کہا کہ ای ناردجی جہان تمھارا دل چاہے جاؤ یا ہمارے لوک کو آؤ جیسی تمھاری خواہش ہو ویسا کرو تب ہم مدھوسودن بھگوان جی سے پوچھکر برہم لوک کو چلے گئے اور سری بھگوان گرڑ پر سوار ہوکے بیکنٹھ کو چلے گئے تب جیارون سری کِشن جی کے جانے کے بعد ہم پتا کے لوک کو گئے راہ مین سُکھ دُکھ کی فکر کرتے ہوئے وہان پہونچے اور پرنام کر جیسے ہی پتا کے آگے کھڑے ہوئے ہین ویسے ہمکو فکر مند دیکھ پتاجی نے پُوچھا کہ ای مہا بھاگ کہان گئے تھے اور فکر مند کیون ہو اے لڑکے تمھارا دل خوش نہین دیکھتے کیا تمکو کسی نے فریب دیا یا کچھ عجائب چیز تم نے دیکھی ہی ناردجی بُولے جب اس طرح پُوچھا تو پتاجی نے ہمکو آسن پر بٹھایا تو ہم اُس مایا کا دیکھا ہوا حال کہنے لگے کہ ای پتاجی ہم کو کِشن جی نے فریب دے کے بہت برسون تک استری بنا دیا تھا اُسمین ہمنے پتر سُوگ سے نہایت تکلیف اُٹھائی پھر کومل بچن کہکر اُنھون نے سمجھا دیا پھر اُنھین کے کہنے سے تالاب مین نہا کر نارد ہوئے ای برہما جی اسکا سبب کہیے کہ ہمارا گیان بھُول گیا اور مُوہ ہوا اور جلدی سے عورت بنا ڈالے گئے اس مایا کا بل ہم نہین جانتے جو گیان کا نقصان کرنے والا اور مُوہ کا مُوہ ہوا سب بُرا بھلا ہمنے جانا اور بھوگ کیا آپنے اُسے کیسے جیتا وہ تدبیر ہمسے کہیے جب ہمنے برہما جی سے اسطرح پُوچھا تو وہ نہایت محبت سے مُسکرا کے بُولے کہ ای بیٹا

یہ مایا سب دیوتا مہا تما مُن گیانی عابد ہوا پینے والے جوگی وغیرہ سے نہین جیتی جاسکتی ہم بھی سب جگہ بڑی بلوتی مایا کو نہین جان سکتے ویسے سری کشن جی اور شیوجی بھی نہین جان سکتے وہ سر شٹ کے پالنے اور مارنے والی مہا مایا کال کرم سُوبھاو جگت اور نمت کارنون سے نہایت مشکل کر کے جانی جاتی ہی اسلیے ای نارد جی اُس مایا کی طاقت مین رنج اور تعجب نہ کرو ہم سب اُسی سے مُوہت ہین نارد جی بیاس جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح پتاجی نے کہا تو اہنکار چھوڑ کر اُنسے پُوچھ طرح طرح کے عمدہ تیرتھ دیکھتے ہوئے یہان آئے اسلیے آپ بھی کورون کی ناس ہونے کا مُوہ چھوڑ اس جگہ پر اوقات بسر کیجیے اور کیے ہوئے بُرے بھلے کام ضرور بھوگنے پڑتے ہین یہ دل مین یقین کر کے آرام سے بچرییے بیاس جی جنمیجیہ جی سے کہتے ہین کہ ای راجہ یہ کہ اور ہمکو سمجھا کر نارد جی تو چلے گئے ہم سے جو بچن مُن نے کہا تھا اُسکی فکر کرتے ہوئے سارسُوت کاپ مین سرستی ندی پر رہے اور وقت گزاری کرنے کے لیے اس عمدہ دیبی بھاگوت پُران کو ہمنے بنایا جو سب سنشیون کا ناس کرنے والا اور کتھاؤن سے بھرا ہوا اور بید کے پران سمیت ہی اسلیے ای راجہ اس بات مین آپ شک نہ کیجیے جیسے کوئی اندرجالی کاٹھ کی پتلی کو ہاتھ مین لیکر جس طور سے چاہتا ہی اُسے نچاتا ہی اسیطرح اپنے قابو مین کر یہ مایا جگت کے استھاور جنگم سبکو نچاتی ہی برہما تک دیوتا دیت منکھ سمیت پانچون اندریان من کی فکر کرنے والی ای راجہ مایا کے سب تینون گُن ہی ہمیشہ سبکے کارن ہین کیونکہ یہ تو یقین ہی ہی کہ کارج کارن سے ملا ہوتا وہ گُن جو مایا سے ملے ہوئے ہین اُنکے علحدہ علحدہ لچھن ہوتے ہین اس لیے شانت گھور موڑھ یہ طرح طرح کے سُوبھاو ہین پھر اُنھین کا بھرا ہوا منکھ اُنکے بنا کیسے ہوسکتا ہی دیوتا کی دیہہ یا منکھ یا دیت جو جاہے بے گُن نہین ہوسکتا جیسے مٹی بنا گھڑا نہین ہوسکتا برہما کشن شیو یہ بھی تینون گنون کے آسرے مین کبھی آپس مین دوست اور کبھی دشمن گنون کے جوگ سے ہوتے ہین برہما کبھی ستوگن مین رہتے تو شانت چت ہو سمادھ لگاتے اور سب جانداروں مین گیانی ہو محبت کرتے جب برہما تموگنی ہوتے تو دشمنی کے بھرے ہوئے مُورکھ ہو جاتے جب وہ رجوگنی ہوتے تب گھور روپ اور سب کہین بے مروت سب لوگون کے لیے گھور روپ گُن کے قابو مین ہو کر ہو جاتے اسیطرح شیوجی بھی ستوگن کے بھرے ہونے سے پریت مان اور شانتی کے بھرے ہوتے جب رجوگن سے بھرے ہوئے ہوتے تب گھور روپ بے محبت ہوتے اور جب وہ تموگن ہی کے بھرے ہوتے تو مُورکھ اور دشمنی کے بھرے ہوئے ہوتے اگر برہما کشن رودر سورج نبسی چندر بنسی او چودھون مُن یہ سب گُن کے قابو ہین تو اس دُنیا مین اورون کی کیا گنتی ہی مایا ہی کے قابو سب سنسار دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ سمیت ہی اسلیے ای راجہ اس باب مین کبھی شک نہ کرنا چاہیے کیونکہ سب جاندار مایا کے قابو ہو کام کرتے ہین وہ مایا پرتو برہم مین ست چت روپ ہمیشہ سے ہی اور اُسیکے قابو رہتی ہے —

چوپائی

تاسون مایا ناسن ہیتو — نہین کوئی آن دیوتا کیتو
بن پجدا نند نی دیبی — کو شرتھ جاکے سب سیوی
نہین تم راس ناس ہی تم سُن — کنتو بھان ششش جلا بریھا گن
تاسون ما بھیتری بھوانی — سوپرکاس جت ست گن کھانی
مایا گنی نبرت کے ہیتو — آرادھوا ت پریت سچیتو

یہ بر تر اسُر بدھ مین گاوا ۔ جو پُوچھیو وہ تمہے سُناوا
اب کا سنن چہت مہپا لا ۔ یہ پور وار وہ پُوران لبشالا
تم سُن کہا سکل بدھ پُورا ۔ جنہہ دیبی مہما کہ دھورا
لبتر سہت کہا بھو بھانتی ۔ یہ دیبی رہسیہ اگہہ کا تی
جیہی کبہی دیو نہ بھوپ اُودارا ۔ بھگوت شانت جو ہوات پیارا
دیبی بھاگت نرت جو ہوئی ۔ شیشہ جیشٹھہ ست وا نرکوئی
گرو بد بھگت جاسو اور پوری ۔ تاہی دمہو کر سنشیہ دوری
اکہل کتھا کر سار پورانا ۔ نکھل نگم سم جہت جگ مانا
جو نر پڑہت بھاو جت تاہی ۔ بھگت سہت واسن گنتے تاہی
سو دھنوان گیان جت ہوئی ۔ ستیہ کہت سنشیہ نہین کوئی
ارو سُت پوتر سہت سُکھہ نانا ۔ لہے سدا نہ نج من مانا

اِسکندھ ساتوان

اودھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین سورج سوم کل بھوپ ۔ جو ہین تنکی سبہ کتھا پرار نبھو انوروپ

سری سُوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اے رکھیو پریکشت کے بیٹے راجہ جنمیجہ جی نے اِس کتھا کو سُن نہایت خوش ہو بیاس جی سے پُوچھا کہ اے سُوامی سُورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کے خاندان کا مفصل احوال سُننے کی ہمکو خواہش ہے اے سر بگیہ اور پاپ رہت اُس پاپ کی ناس کرنے والی کتھا کو کہیے جسمین دونون سُورج بنسی راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیے ہون ہم نے سُنا ہی کہ وہ سب راجہ پراشکت کو تو جتنے تھے بھلا دیبی کے بھگتون کے جیرتر سُنکر کون برکت ہوگا اِسطرح جب راجہ نے پُوچھا تو ستیوتی کے بیٹے بیاس جی نہایت خوش ہو راجہ سے بولے کہ اے مہاراج سوم بنس اور سُورج بنس وغیرہ اور راجاؤن کی نسل کی کتھا مفصل ہم کہتے ہین سُنیے سری بشن جی کے ناف سے کمل ہوا اُس سے برہما پیدا ہوئے تب اُنکے چار منھہ ہین اُنھون نے عبادت کر دیبی کی ارادھنا کی اُس سے بروان پا کر وہ جگت کے کرنے مین طیار ہوئے مگر برہما جی منکھ کی سرشٹ نہ کر سکے تب اُنھون نے سرشٹ کے لیے بہت طرح سے دل مین فکر کر سات مانسی بیٹے پیدا کیے اُنکے نام ہین مریچ ۔ اتر ۔ انگرا ۔ بشسٹ ۔ پلہ ۔ کرتو ۔ پلست ۔ یہ ساتون مانسی پتر ہین پھر کبدوہ سے رودر اور گود سے نارد پیدا ہوے اور دچھہ برہما کے انگوٹھے سے ہوے پھر سنک وغیرہ چار اور مانسی بیٹے پیدا ہوئے اور بائین انگوٹھے سے دچھہ کی نہایت

ہوی پیدا ہوئی جسکا پورانون مین بیرنی نام مشہور ہر اہی راجہ اسکا نام اسکنی بھی ہی جسمین برہما کے مانسی بیٹے نارد پیدا ہوئے اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج اس بات مین ہمکو شک ہی جو آپنے کہا کہ بیرنی مین بڑے عابد نارد جی پیدا ہوئے سو دچھ کی عورت بیرنی سے بڑے عابد برہماجی کے بیٹے کیسے پیدا ہوئے دچھ سے انکی عورت مین نارد کا جنم بہت تعجب دینے والا آپنے بیان کیا مہاتما سرگبیہ نارد جی نے کسکے سراپ سے پہلے کی دنیہ کو چھوڑا اور دوسرا جنم کیسے لیا یہ سن بیاس جی بولے دچھ پرجاپت سے برہماجی نے رعایا کی پرورش اور ترقی ہونے کے لیے کہا کہ تم پرجا بناؤ یہ سن دچھ جی نے بیرنی اپنی عورت سے پانچہزار ہرجسو نام بیٹے پیدا کیے جو نہایت طاقتور تھے نارد جی ان سبکو پرجا کی ترقی کرنے مین لگے ہوئے دیکھ کال سے پریرت ہنسنے لگے کہ تم لوگ زمین کا اندازہ جانے بنا کہان پرجا پیدا کروگے اسمین لوگ ضرور ہنسینگے زمین کا اندازہ جانکر جو کام کروگے تو وہ پورا ہوگا نہین تو نہین تم لوگ بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا اندازہ جانے بغیر پیدا کرنے مین طیار ہوگئے تو یہ کام کیسے ہوگا جب نارد نے ہرجسون سے ایسا کہا تو آپس مین کہنے لگے کہ مُن اچھا کہتے ہین زمین کا اندازہ جانکر آرام سے پرجا بناوینگے یہ سوچکر سب پرتھوی تل مین آئے اور نارد جی کے کہنے سے کوئی مشرق کوئی شمال مین کوئی جنوب کوئی مغرب وغیرہ مین گئے دچھ اپنے بیٹون کے جانے کی خبر سنکے سوچ کے مارے بہت دکھی ہوئے اور لوگون کی ترقی کے لیے اور لڑکے پیدا کیے وہ پرجا کے پیدا کرنے مین طیار ہوئے کہ نارد نے آکے پہلے کی طرح انکو بھی وہی راہ بتائی کہ تم بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا بغیر اندازہ جانے رعایا بنایا چاہتے ہو مُن کے ایسے بچن سن وہ بھی اسیطرح زمین کا اندازہ دریافت کرنے کو چارون طرف سب چلے گئے ان لڑکون کو بھی گئے ہوئے جانکر دچھ جی نے غصہ ہوکے نارد جی کو سراپ دیا کیونکہ تمنے ہمارے لڑکون کا ناس کیا اسلیئے تم بھی ناس ہوجاؤ اور اس پاپ سے حمل مین آکر ہمارے بیٹے ہو کیونکہ ہمارے لڑکے تم نے گمراہ کیے ہین اس طرح نارد جی دچھ سے سراپ پاکر بیرنی مین پیدا ہوئے پھر دچھ نے ساٹھ کنیا پیدا کین اور لڑکون کا رنج چھوڑا انمین سے تیرہ ۱۳ کنیا مہاتما کشپ کو دین اور

چوپائی

دش و ہرمہی ستائیس سومہہ دوے مُن بھر گوہ دنیہ کر مود ہہ
چار ارشٹ نیم کنہہ دنیہی دو ہو کرشاشو کنہہ سب بدھ جنیہی
دوے انگرا کا ہین تن دینا یہی بدھ بیا ہیو سبن پر بنیا
تنکے پتر لوتر سر دانو ات بلوان بھیے سن بانو
کرت برودھ پرسپر سارے راگ دولیش جت سکل بچارے
اروسب موہ سہت بڑ شورا مایا نرت سکل بدھ کورا

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوتیہ ادھیاے مین سوم سورج کربس دیبی بھاگت پران جو سب بدھ سبھ انس

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے مہا بھاگ سورج بنس مین پیدا ہوئے راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیجیے خاص دھرم والے راجاؤن کا احوال تو زیادہ تر کہیے بیاس جی بولے کہ اے مہاراج سورج بنس کا احوال مفصل بیان کرتے ہین جو ہمنے بڑے رکھ نارد جی سے سنا ہے ایک دن سری نارد جی اپنی اچھا سے گھومتے ہوے سرستی کے کنارے پر ہمارے آسرم مین آئے ہم سر سے انکے چرنون کو پرنام کرکے سامنے کھڑے ہوئے اور انکو آسن دے اور عزت سے پوجا کر نہایت ملائم بچن کہا کہ اے مُن جی آپ کے آنے سے ہم پوتر ہوئے اے مہاراج جو راجہ لوگ اس ساتوین مُن کی نسل مین مشہور ہین انکی کتھا کہیے ان سورج بنسیون کی پیدائش اور عجائب چرتر لبستار سے کہیے اے مُن جی تھوڑا اور مختصر حال مفصل بیان کیجیے جب اسطرح نارد جی نے ہمسے پوچھا تو پرمارتھ کے جاننے والے مُن ہنستے ہوئے نہایت محبت سے خوش ہو ہم سے راجاؤن کی نسل کا حال کہنے لگے کہ اے ستیہ وتی کے بیٹے کو تر اور کانون کے سکھ دینے والے اور دھرم گیان سے بھرے ہوئے نہایت عمدہ راجاون کے بنس کا حال کہتے ہین سنیئے پہلے لشن جی کی ناف سے کنول پیدا ہوا اور اس سے جگت کے بنانے والے برہ سب کے کرتا اور سب شکت کے بھرے برہما جی پیدا ہوئے یہ سب پورانون مین مشہور ہے انھون نے سرشٹ کی کامنا کرکے پہلے دس ہزار برس عبادت کر بھگوتی کے دھیان سے اُتم شکت پائی اور مریچ وغیرہ مانسی بیٹے پیدا کیے جو سب لچھنون کے بھرے ہوے تھے انمین سرشٹ کے کام مین مریچ جی مشہور ہوئے ان کشپ جی کے دچھ کی تیرہ ۱۳ کنیا بیویان ہوئین انھین سے دیوتا دیت جچھ اینگ پشو پنچھی یہ سب پیدا ہوئے اسی سے کاشپی سرشٹ کہلاتی ہے دیوتون مین کشپ جی کے بیٹے سورج بیوسوان نام سے مشہور ہوئے اُنکے بیٹے بیوسوت نام مُن راجہ ہوئے انکے اچھواکو نام بیٹا سورج بنس کی ترقی کرنے والا ہوا مُن کے اچھواکو وغیرہ نو بیٹے تھے انکے نام دل لگا کر سنئیے اچھواکو ۱- نابھاگ ۲- دھرشٹ ۳- سرجات ۴- نرکھنیت ۵- پرانشو ۶- دشٹ ۷- کروکھ ۸- پرکھدا ۹- یہ نو مُن کے بیٹے پیدا ہوئے ان مین اچھواکو مُن کے بڑے بیٹے تھے جنکے یہان سو بیٹے پیدا ہوئے جن مین کچھ بڑے تھے نوؤن کے بنس کے لبستار کا حال مختصر سنئیے جو مُن کے بیٹے بڑے سور بیر ہوئے نابھاگ کے بیٹے پرتاپی دھرم کے جاننے والے راست باز رعایا پرور امبریکھ نام بیٹے پیدا ہوئے دھرشٹ کے دھارشٹک بیٹا ہوا جو لڑائی مین نہایت ڈرپوک تھا مگر برہم کرم مین اچھی طرح مشغول رہتا تھا سرجات کے انرت نام بیٹے پیدا ہوئے اور خوبصورت سوکنیا نام کنیا ہوئی راجہ نے اندھے چیون مُن کو وہ نہایت خوبصورت لڑکی دیدی مُن اسونی کمار کی مہربانی اور سوکنیا کے شیل اور گن سے بینا ہوگئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے مہاراج جو آپنے کہا ہے کہ راجہ سرجات نے اپنی خوبصورت کنیا کی نابینا چیون مُن کے ساتھ شادی کر دی اس باب مین ہمکو بڑا شک ہے کیونکہ بدصورت گن ہین اور استریون کے گن نہ جاننے والے اندھے کو لڑکی نہین دی جاتی پھر مُن کو اندھا جان اپنی خوبصورت کنیا راجہ نے کیسے دی اے بیاس جی مہربانی سے اسکا سبب کہیے راجہ کے ایسے کلام سن بیاس جی ہنستے ہوئے ایسے بولے کہ اے مہاراج بیوسوت مُن کے بیٹے راجہ سرجات کی شادی کی ہوئی چار ہزار عورتین تھین اور وہ سب راجاؤن کی لڑکیان سب لچھنون کی بھری ہوئین اور خوبصورت تھین اور سب خاوند کی پیاری تھین انمین صرف ایک ہی سوکنیا نہایت خوبصورت والدین کی بڑی دُلاری تھی راجہ کے شہر کے نزدیک ایک تالاب مانس سر کے برابر تھا جسمین زینہ بنا ہوا تھا اور اسکا پانی نہایت صاف تھا اُسپر ہنس بگلے اور چکوا چکوی اور کوکلا سارس وغیرہ چہچہاتے تھے اور اسمین پانچ طرح کے کنول تھے جنپر بھونرے بیٹھے تھے

اور سال تمال سرل نپاگ اسوک برگدپیپل کدمب کیلہ جمبھیری لیمو بجورا کھجور کٹہل سپاری ناریل کتکی کچنال جوتھکا ملکا جامن آنبہ انبلی کنجا کرپا پلاس نیم کھٹے کے درخت آنولا وغیرہ درختون سے گھرا ہوجنپر کوکلا وغیرہ عمدہ پنچھی بولتے اُسکے نزدیک درختون سے سجی ہوئی اچھی جگہ مین بھرگُ کے بیٹے چیون مُن شانت چت عبادت کررہے تھے جو ویرانہ جہان مضبوط آسن مارخاموش ہوہوا کو جیت اندریون کا سنجم کر کھانا پینا چھوڑ پر اسکا کا دھیان کرتے ہوئے وہان رہتے تھے بہت دن ہوجانے کے سبب سے اُنکے بدن کے اوپر گھاس جم گئی تھی اور چیونٹیان گوشت کھاگیین گویا مٹی کے پنڈ مُن بنے ہوئے تھے ایک دن راجہ سرجات اپنی عورتون کے ساتھ بہار کرنے کی خواہش کرکے وہان آئے اور اِس صاف پانی والے کماون سے بھرے ہوئے تالاب مین عورتون کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اور سوکنیا سکھیون کے ساتھ پھول توڑتی ہوئی بجلی کی طرح اِدھر اُدھر چمکنے لگی جو سب زیور اور آواز کرنے والے گھونگرو پہنے ہوئے تھی جاتے جاتے چیون مُن کے نزدیک تھکی ہوئی بیٹھ گئی اور اُس بانبی کے نزدیک پہونچی تو کیا دیکھتی ہے کہ بانبی کے بیچ مین جگنو کی طرح چمکتی ہوئی چیون مُن کی دو آنکھین ہین اور سوچنے لگی یہ کیا بات ہے یہ سوچ تیز کانٹا سے اُنکی آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کی اور مُن نے دیکھا کہ یہ کام کی کامنی کے سمان لڑکی ہماری آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کررہی ہے اسلیے آہستہ سے بولے کہ یہ تو کیا کرتی ہے اے سندری تو دور بھاگ جا ہم تپسوی ہین کانٹے سے بانبی کو نہ چھو مُن نے ایسا کہا مگر اُسنے نہ سُنا یہ کیا ہے ایسا کہ مُن کی آنکھین اُسنے پھوڑ ڈالین اور کھیلتی ہوئی چلی گئی مُن نے نہایت تکلیف اُٹھائی اور بہت غصہ کیا جسکے سبب سب فوج اور سارے سنتری اور راجہ کا پیشاب و پاخانہ بند ہوگیا یہانتک کہ ہاتھی گھوڑے اونٹ وغیرہ سب جاندارون کا پاخانہ اور پیشاب رک گیا اور یہی حال راجہ سے اُنہون نے کہا اسلیے راجہ دُکھی ہوکر کہنے لگے کہ کس نے یہ کام کیا تالاب کے مغرب کی طرف چیون نام عابد عبادت کرتے ہین

چوپائی

کاہو نے تہی تاپس کیرا ۔ کینہیو ہے اپکار گھنیرا
اگن سمان تیج جو دھاری ۔ تاسون پیڑا ہوئی ہماری
اروسکے یا منہہ نہین شنکا ۔ کہت پکار وسیے ہم ڈنکا
تپو بردھ تپ بردھ برشٹھا ۔ بھر مہا تما گیان گرشٹھا
تاکر کن اپکار سنوارا ۔ گیا تا گیات نہ جات بچارا
یہ سُن مُن گن سینک ساری ۔ کشٹت نرپ سن بچن اچاری
یہ سُن من گن سینک ساری ۔ کشٹت نرپ سن بچن اچاری
مُن بچ کرم نہ کینہہ اکاجا ۔ ہم مُن کر سُنینے مہراجا

ادھیائے تیسرا

دوہا

کہب تریتا دھیائے مین چیون سوکنیا بیاہ ۔ جم کینہو سرجات نرپ سوسُن جت اُتساہ

سرہی بپاس مُن راجہ سے بولے کہ اس طرح اُن فوج کے لوگون سے راجہ نے فکرمند ہوکے پوچھا اور پھر اپنے رشتہ دارون سے پوچھنے لگے اُسوقت سب لوگون اور پتا کو دُکھی دیکھ سوکنیا جس سے جنگل مین یہ خطا ہوئی اُسکی فکر کرتی ہوئی بولی کہ اے پتا جنگل مین ہم نے کھیلتے ہوئے درختون مین چھیدون سمیت ایک بامبی دیکھی اور اسمین جگنو کی طرح چمک دیکھکر جگنو سمجھ کانٹے سے چھیدا جب اُسمین سے کانٹا نکالا تو پانی مین نے بھرا ہوا دیکھا اور اُس بلمیک کے اندر سے ہاے ہاے کی آواز بھی سُنی ای راجہ یہ کیا ہی اس شنکا سے ہم متعجب ہوئین مگر اب تک نہین جانتین کہ ہمنے کیا چھیدا تھا راجہ سرجات سوکنیا کے ایسے ملائم کلام سُن اور مُن کی بعزتی ہوئی جان بامبی کے پاس پہونچے اور وہان دیکھا کہ بھرگ کے بیٹے چیون جی نہایت دُکھی بیٹھے تھے اُنھین دیکھ زمین پر ڈنڈوت اور پرنام کر بولے کہ اے مہاراج میری لڑکی نے کھیلتے اگیان سے آپ کی بعزتی کی اُسے آپ معاف کیجیے ہم نے سُنا ہی کہ مُن لوگ ہر بات کے متحمل ہوتے ہین اسلیے اس لڑکی کی خطا معاف کیجیے ایسے ملائم بچن راجہ کے سُن چیون مُن بولے کہ ای راجہ ہم کبھی ذرا بھی غصہ نہین کرتے نہ آج تمھاری کنیا سے دُکھی ہو کر ہمنے سراپ دیا ہی بخطا ہماری آنکھون مین درد ہوا ہم جانتے ہین اُسی پاپ سے آپ دُکھی ہین بھلا دیبی کے بھگت کا قصور کر کے کون آدمی سُکھ پاویگا چاہے اُسکو بچانے والے مہادیو جی آپ ہی ہون ای راجہ بوڑھے اندھے ہو کر کیا کرین ہم اندھے اور بوڑھے کی خدمت کون کریگا راجہ سرجات بولے کہ آپکی خدمت بہت لوگ کرینگے اسلیے آپ معاف کیجیے کیونکہ عابد کم غصہ رکھتے ہین یہ سُن چیون مُن بولے ای راجہ ہم اندھے اور تنہا کیسے عبادت کر سکین گے نوکر کیا ہمارے کام کیا کرینگے جو ہمسے معاف کرایا چاہتے ہو تو اپنی لڑکی خدمت کرنے کے لیے دو ہم تمھاری لڑکی سے خوش ہو جاوینگے اور وہ ہماری خدمت کریگی ایسا کرنے سے ہم خوش ہونگے اور اُسی سے آپ اور آپکی فوج کے لوگون کو سُکھ ہوگا اُسمین شک نہین یہ سوچ کر ای راجہ سوکنیا اپنی لڑکی ہمکو دیجیے اسمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ ہم عابد ہین سرجات نے مُن کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ انکار اور اقرار کچھ نہ کیا اور دل مین سوچا کہ اندھے بوڑھے بدصورت عابد کو دیوتون کی کنیا کے برابر سوکنیا اپنی لڑکی کیسے دین بھلا اپنے سُکھ کے لیے ایسا کون ہی جو اپنی لڑکی کے دنیا کے سُکھ کو ناس کرے جو کہ برا بھلا جانتا ہو بھلا وہ چیون سے شادی کر کے کامانر ہو اندھے بوڑھے کے ساتھ اپنا وقت کیسے گذاریگی جوانی مین عورتون سے اپنے جیسا خاوند بھی پاکر کام جیتا نہین جا سکتا زیادہ کر کے خوبصورت اور جوان سے پھر بوڑھے اندھے ناطاقت کو پاکر کیا کہین یہ بہت مشکل ہوئی دیکھو گوتم جی کی عورت اہلیا کو اندر نے فریب دیا اور دھرم کے خلاف جانکر خاوند سے سراپ پایا اسلیے ہمکو چاہے دُکھ ہو مگر مُن کو سوکنیا نہ دینگے یہ فکر کر سرجات اُداس ہو اپنے گھر مین آئے اور دُکھی ہو منتریون کو صلاح کرنے لگے کہ ای منتریو اس باب مین سوچ کر بولو مُن کو لڑکی دینی چاہیے یا دُکھ بھوگنا لازم ہی کیا کرنا ہوگا منتریون نے کہا مہاراج کیا کہین اس سنکٹ مین کچھ کہا نہین جاتا اس بدصورت مُن کو خوبصورت لڑکی کیسے دی جا سکتی ہی تب سوکنیا پتا اور منتریون کو فکرمند دیکھ اُنکے دل کی بات جان ہنسکر بولی اے پتا جی آپ ہمارے لیے اُداس کیون ہین ہم وہان جا کر مُن کو خوش کرینگی کنیا کے ایسے بچن سُن راجہ نے منتریون کو سُنایا اور لڑکی سے ایسے بچن بولے کہ ای بیٹی تم اس اندھے بوڑھے اور غصہ ور مُن کی خدمت کروگی اور تم کروبھی تو ہم اس اندھے کورت کے سمان لڑکی کیسے دین جو نہایت ضعیف ہو والد تو اپنی لڑکی ایسے بر کو دینی چاہیے جو نو عمر ہو اور گُلوان اور دھن دھانیہ سے بھرا ہو غریب کو تو کبھی دینی نہ چاہیے کہان تمھارا روپ کہان وہ بوڑھا جنگل مین گھومنے والا بھلا ہم ایسے بر کو تمکو کیسے دین یہ تو ہمسے نہوگا فوج سمیت مر جاوین گے یہ بہتر ہی

مگر ایسا کرنا بہتر نہین اے بیٹی ہم تمکو اندھے کو دینا نہین چاہتے جو شُدنی ہوگی وہ ہوگی ہم دھیرج کو نہ چھوڑینگے اور راج خزانہ دیکھہ جاے ہمارا جاوے بار ہے مگر تمکو مُن کو نہ دینگے ایسے کلام سُن سُوکنیا والد سے بولی اے تاتاجی ہمین مُن کو دیجیے وُہ ہمارے لیے کاہے کو دُکھ اُٹھاؤ ہم نہایت بوڑھے اندھے عابد اندھے مُن کی خدمت جنگل مین کیا کرینگی اور پت برتا کا دھرم ہمیشہ رکھینگی ہمارا دل نہایت صاف ہے بھوگ کی اچھّا کچھ نہین ہے اسکے کلام سُن منتری نہایت متعجب ہوے اور راجہ مُن کے پاس گئے اور پرنام کر اُنسے بولے کہ اے مہاراج خدمت کے لیے ہماری لڑکی منظور کیجیے اتنا کہہ بیاہ کی بدھ سے راجہ نے اپنی لڑکی مُن کو دیدی آپ سے پاکر مُن بہت خوش ہوئے راجہ بہت سا دھن دیتے تھے مگر مُن نے کچھ نہ لیا اپنی خدمت کے لیے صرف راج کماری کو قبول کیا مُن کے خوش ہوتے ہی فوج کے لوگون اور راجہ کا دُکھ جاتا رہا اور نہایت خوش ہوے جب راجہ کنیادان کرکے گھر کو چلے تو سُوکنیا ملائم ہوکر بولی کہ اے تاتاجی ہمارے کپڑے اور زیور لیجیے درخت کی چھال اور ہرن کا چمڑا پہننے کے لیے دیجیے ہم منیون کی عورتون کا بھیس بنا کے خاوند کی خدمت کرینگی اور تمھاری زمین سُرگ اور رساتل مین بڑی کیرت ہو پرلوک کے سکھ کے لیے ہم رات دن برت کرینگی اندھے بوڑھے اور غریب مُن کو ہمکو سُندری اور جوان دیکر دھرم کے جانے کی فکر نہ کیجیے جیسے بسشٹ جی کی عورت ارون دھتی نے کیا ہے ویسے ہی کرینگی اور جیسے اتری کی عورت انُسوئیا پت برتا ہے ویسے ہی ہم آپ کی لڑکی ہونگی اور تمھاری کیرت بڑھاوینگی سوکنیا کے بچن سُن راجہ مرگ چرم اُس سُندری کو دے بہت روئے کہ اب کنیا کپڑے اور زیورون بغیر مُن کا بھیس رکھے ہے اسلیے راجہ نہایت اُداس ہو وہان ہی رہے +

چوپائی

راج ستھی لکھہ بلکل دھارے	رودت سب جن کرت چنگھارے
کانپت تھر تھر سب نر ناری	منھی لُوچھہ ارونکر سر دھاری
منترن سہت بھوپ نج بھونے	ستا تیاگ تنہہ پل سب گونے
یہ بھوپت تم سُن سب گاتھا	مین برنی سُن ہووہ سناتھا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کیسے چنتا دھیاے مین جتم نرت کنیا کین	مُن سیوا سُو اور اسونی کمار رہین

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سرجات کے چلے جانے کے بعد وہ سُکنیا خاوند کی خدمت مین مشغول ہوئی اور اسطرح آگ کی بھی سیوا کرنے لگی اور میٹھے میٹھے پھل طرح طرح کے لاکر مُن کو دینے لگی اور سب طرح سے خدمت کرنے لگی خاوند کو گرم پانی سے نہلا آسن پر مرگ چرم بچھا بٹھاتی پھر تل جو کشا کمنڈل آگے دھر کر کہتی کہ ہے مُن جی نیتہ کرم کیجیے جب نیتہ کرم ختم ہوجاوے تو مُن کو ہاتھہ سے اُٹھا آسن یا مرگ چرم وغیرہ بچھونے پر بٹھاتی پھر پکے ہوئے پھل تنی لساڑھی وغیرہ اُنکو اچھی طرح بنا چُنا کر کھلاتی جب کھا چکتے جیون جی سیر ہوتے تو آنچر سے آچمن کرا سپاری وغیرہ سمیت پان دیتی اور پھر اُنکو آسن پر بٹھا اُنکا حکم لے اپنے شریر کا سادھن کرتی اور پھلاہار کر خاوند کے پاس جا ملائم ہوکر بولتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے جو حکم ہو تو پانون دبادون اسطرح دن کو خدمت کرتی شام کو ہوم

کرنے کے بعد عمدہ اور رس دار پھل مُن کو دیتی اور جو باقی بچتے اُنکے حکم سے آپ کھا لیتی اُسکے بعد نہایت ملائم بچھونا بچھا کر خاوند کو سُلاتی
جب مُن لیٹتے تو اُنکے پانون دباتی اور کُل کی استریون کے دھرم خاوند سے پوچھتی اور بہت رات تک پانو دباتی جب مُن سو جاتے
تو بڑی بھگت سے خاوند کے پاون کے پاس آپ بھی سو رہتی اور بیساکھ جیٹھ وغیرہ گرمی کے مہینون مین تاڑ کے پتون کے پنکھے سے ٹھنڈی
ہوا کرتی اور سردی کے مہینون مین پہلے لکڑی ٹوہ کر جلاتی پھر خاوند کو اُٹھا کر اُسکے نزدیک بٹھا پوچھتی کہ مہاراج آپ کو کچھ آرام ملا جب
دو گھڑی رات رہجاتی تو سوچ کرنے کے لیے پانی کا برتن اور مٹی خاوند کے ہاتھ مین دے اُس جگہ سے اُٹھا وہان سے دور بٹھا آپ دور
کھڑی ہوتی جب جانتی کہ اب مُن سوچ کر چکے تب وہان جا اُنکو اپنی جگہ پر لا اچھے آسن پر بٹھا مٹی اور پانی سے اُنکے ہاتھ پانون دھو
آچمن کرا دنت دھاون لا اُسے بنا چبا اُنکو دے آپ پانی گرم کرتی پھر وہ پانی خاوند کے نہانے کے لیے لیکر اُنکے پاس دھر ملایم ہوکر
پوچھتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے آپ دانت دھو چکے گرم پانی دھرا ہے آپ منتر سمیت نہائیے اب ہوم کا وقت آگیا اور صبح کی سندھیا
ہوئی اور بدھ کے موافق ہوم کر دیوتا کا پوجن کیجیے اسطرح ہر ایک دن سب طرح سے خاوند کی خدمت کرتی رہی اور آگ اور مہمانون کی
پوجا بھی جیسا چاہیے کرتی رہی اور چیون مُن کی آرادھنا کرتی کچھ عرصہ مین سورج کے بیٹے اسونی کُمار گھومتے ہوئے چیون کے آشرم
پر آئے وہان ایک تالاب تو تھا ہی اُسمین نہا کر دیکھا کہ نہایت خوبصورت سُکنیا تالاب سے پانی لیے ہوئے اپنے خاوند کے پاس
جاتی ہے اُس کنیا کو دیکھ موہت ہو دوڑ کر اسونی کُمار بولے اے نازنین ذرا ایک ساعت ٹھہر ہم دیوتون کے بیٹے ہین کچھ تم سے
پوچھنا چاہتے ہین سچ کہنا تم کسکی لڑکی اور کسکی عورت ہو اور اکیلی اِس تالاب مین نہانے کیسے آئی ہو سچ ہے تم لچھمی سی معلوم ہوتی ہو
ہم دونون جاننا چاہتے ہین وہ تم کہو تمھارے نازک پانون خالی زمین پر چلتے ہوئے ہمکو دُکھی کرتے ہین بمان پر چلنے کے لائق تم
پیدل کیسے چلتی ہو ریشمی کپڑون بغیر اس جنگل مین کیسے گھومتی ہو تم سینکڑون داسیون سے بھرے ہوئے مکان سے کیسے نکلین سچ
کہنا تم راج کنیا ہو یا اپسرا جس سے تم پیدا ہوئی ہو وہ ماتا دھن ہے اور پتا بھی دھن ہے اور خاوند کی تقدیر کی تو کوئی تعریف نہین
کرسکتا یہ زمین دیوتا کے لوک سے بھی آدھک ہے جسمین تمھارے چرن کمل پھرتے اور اُس زمین کو پوتر کرتے ہین اور ہرنون کی خوش
نصیبی ہے جو تمکو جنگل مین دیکھتے ہین اور جو پرند تمکو دیکھتے ہین وہ بھی خوش نصیب ہین اور یہ زمین تو نہایت ہی پوتر ہے زیادہ تعریف
کرنے سے کیا فایدہ ہے آپ بتلائیے کہ آپکے کون والدین اور کون خاوند اور کہان ہین بتاؤ ہمکو اُنکے دیکھنے کی خواہش ہے آن
دونون دیوتون کے بیٹے اسونی کُمار کے کلام سُن نہایت شرمندہ ہو راج کنیا سُکنیا اُنسے بولی کہ ہم راجہ سرجات کی کنیا ہین
اور چیون مُن کی عورت ہماری خواہش سے والد نے ہمکو مُن کو دیا ہے اے دیوتاؤ ہمارے خاوند اندھے اور نہایت ضعیف اور عابد
ہین اُنکی خدمت ہم دل سے رات دن خوش ہوکر کرتی ہین تم دونون آدمی کون ہو اور یہان کیسے آئے ہمارے خاوند اپنے آشرم
مین وہان چلکر استھان پوتر کرو اُسکے ایسے کلام سُن اسونی کمار بولے اے کلیان کی کرنے والی تمکو پتا نے تپسوی کو کیون دیدیا جو
سُدا مانام پہاڑ پر کی بجلی کی طرح چمک دار ہو جسکے برابر دیوتون کی بھی عورتین ہم لوگون نے نہین دیکھین تم عمدہ کپڑے پہننے کے
لائق ہو ہرن کی کھال پہننے سے سوبھا نہین دیتی تم زیورون کے لائق ہو قسمت کا لکھا ہوا بھوگنا پڑتا ہے اسلیے اس جنگل مین تم
رنج کرتی ہو کیونکہ تمھاری بڑی آنکھین ہین اِس اندھے اور ضعیف بوڑھے سے تمھاری شادی ہوئی ہے تم نے ناحق ہی اسے
قبول کیا اِس اندھے کے ساتھ تم اچھی معلوم نہین ہوتی کیونکہ کہان تمھاری جوانی اور کہان یہ بوڑھا اور ضعیف خاوند کہو جب کام دیو

پان چلاویگا تو وہ کسکے اوپر گرینگے تمہارے خاوند تو ایسے ہین۔

چوپائی

تو جو بن جت اندھو کہ ناری | کینہہ تمھے بدھو جڑمت بھاری
نہین ہی جو گیہ اہو مرگ لوچن | اب پت آن کرہ دکھ موچن
کمل نین تو جیون بتر تھا | بھیو اندھ پت پاے اتر تھا
بن نواس کرشنا جن دھارن | ہم نہ جوگیہ نانت یہ کارن
پاسون پاونانگ دو ماہین | کرہ ایک پت کچھ بھے ناہین
مُن سیوت جو بن کم کھووت | مانن تو مت کینہہ ہم رووت
بھاگیہ رہت مُن کا گن سیوہو | پوکھن رچھا کچھ نہین لیہو ہو
سب سُکھ برجت مُن پرہرہو | تج پت ہم کینہہ انکھی کرہو
نندن اور چیتر رتھ ماہین | کانتے کرہ بہار تمہا ہین
لوچن ہین بروہ کے سنگا | کال تبے ہو کم بن رنگا
بھوپ ستاتم سب گن کھانی | جانت جگت بہار رسیانی
بھاگیہ ہین نرجن بن ماہین | کال نہیو کم مت ناہین
پک بھاکھن شبھ مکھ مرگ نینی | دوے مین ایک ہی بھجو سو بینی
دیوالے ہین سنہو کر شودہ | بھوگھو بھوگ جرٹھ مُن پرہر
کہو سو کیش مرگ ساوک لوچن | بروہ سنگ کس سُکھ دُکھ موچن
تو توے بن نین منیشا | کم سیوا کرہو دھر شیشا
ششش مکھ توات کومل گاتا | پھل جل ہرن نہ ہمین لبھاتا
پاسون ہمین بھجو چت لائی | سنت کہت نہین کرت جُھٹائی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین چیون جو اجیہ بکھانت | بھے اسونی کمار کی کرپا پاے گن پانت

سری بیاس جی بولے کہ اسونی کمار کے ایسے بچن سن کانپتی ہوئی بچاری راج کماری دھیرج کو دھارن کر اُن دونون سے بولی آپ دیوتا ہین اور پھر سورج کے بیٹے دھرم شیل ہین ہمسے ایسے نہ کہیے اور دیوتو ہمکو بنانے بڑے دھرم والے سُکرمی مُن کو دیا ہے پھر ہم فاحشہ کیسے ہون کشیپ جی کے بیٹے سورج سبکے کام دیکھنے والے ہین اسلیے ایسا نہ کہو کُل کی کینا پت کو چھوڑ دوسرے کو

کیسے بھیج سکتی ہو اس سنسار مین ایسا نہ کرنا چاہیے آپ تو دھرم جانتے ہونگے پھر ایسی بات کیسے کہتے ہین ہم سرجات کی لڑکی ہین
جہان چاہے چلے ہی جائیے نہین تو ہم سراپ دینگی پھر کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ ہم اپنے پت کی بھگتی رکھتی ہین اُسکے ایسے بچن سُن اسونی کمار
بچار کر نہایت متعجب ہو من اور سُکنیا کے سراپ سے ڈر کر بولے کہ اے راج پُتری تمھارے پت برت کے دھرم سے ہم خوش
ہوئے بروان مانگو ہم تمھاری خواہش پوری کر دینگے ہمکو دیو تو لکا بید جانو ہم تمھارے خاوند کو جوان اور خوبصورت کر دینگے تب ہم
بھی ہمارے برابر ہو جاوینگے تم تو بہت ہوشیار ہو ہم تینون مین سے جسے چاہنا اُسے قبول کر لینا اُنکے بچن سُن سُکنیا متعجب ہو
اپنے خاوند کی سرن مین گئی اور اسونی کمار نے جو کہا تھا وہ اُنکو سُنایا کہ اے سوامی سورج کے بیٹے اسونی کمار دیوتون کے
بید یہان آپکے آسرم پر آئے ہین جو بہت خوبصورت ہین ہم نے اُنکو دیکھا ہے پہلے تو وہ ہمکو دیکھ کامانرہ ہوے مگر پیچھے سے اُنھون
نے کہا کہ ہم تمھارے خاوند کو نوجوان بنا دینگے مگر اسبات کی شرط ہے کہ ہم اور تمھارے خاوند ایک ہی روپ ہو جاوینگے
تم اپنے دل سے بچار کر تینون مین سے ایک کو جسے چاہنا خاوند بنا لینا یہ سُن ہم آپ سے پوچھنے آئی ہین اس کام مین کیا کرنا چاہیے
دیوتون کی مایا مشکل سے جانی جاتی ہے مین نہین جانتی کہ اُنکے دل مین کیا ہے جو آپ حکم دین عمل مین لاؤن یہ سُن چیون مُن بولے
کہ اے سُندری ہمارے پیارے بید اسونی کمار کو یہان بُلاؤ اور اُنکا کہنا کرو اسمین کچھ سوچ نکرنا یہ سُن سُکنیا نے بیدون کے
پاس جا کر کہا کہ آپ لوگون نے جو کہا ہے وہ ہمارے خاوند اور ہمکو منظور ہے وہان چلکر تدبیر کیجیے یہ سُن اسونی کمار مُن کے
آسرم پر آئے اور سُکنیا سے بولے کہ تمھارے پت روپ کے لیے پانی مین پربیس کرین ہم تدبیر کرتے ہین روپ کے لیے
چیون جی تالاب مین گئے اُسکے پیچھے اُسونی کمار بھی اُسمین پربیس کر گئے پھر اُسی وقت وہ تینون اُس تالاب مین سے نکلے جو ایک
سے روپ کے نہایت خوبصورت جوان عمدہ کُنڈل پہنے اور سب زیورات سے آراستہ اور برابر رنگ کے جنمین کسیطرح کا فرق
نہین پایا جاتا تھا وہ تینون ساتھی بولے کہ ہمکو خاوند بناؤ جس سے تمکو زیادہ محبت ہو اُسے قبول کرو اُسنے دیکھا تو یہ برابر روپ
اور عمر سے ایک ہی طرح بولتے ہین اور اُنکا ایک ہی سا بھیس ہے اسلیے اُسکو بڑا شک ہوا اب اپنے خاوند کو کسی طرح نہین پہچان
سکتی نہایت دق ہو سوچنے لگی کہ کیا کرون تینون ایک ہی سے ہین کسکو قبول کرون یہ نہین جانتی اب خاوند اور اسونی کمار مین
کچھ فرق نہین اور ہم اپنے خاوند کو چھوڑ اُنکو قبول نہ کرینگی چاہے جو دیوتا ہو مگر ہمکو اُس سے کچھ مطلب نہین ہے ہم جانتی ہین کہ
ان دیوتون نے اندرجال کیا ہے اب اسمین کیا کرین مرنا ہی ہوا خاوند کو چھوڑ دیوتا قبول کرنے نہ چاہین یہ سوچ سب لیشری
شوا کا دھیان کرنے لگی اور اُس مہامایا کی استت کرنے لگی کہ اے جگت کی ماتا تمھارے سرن مین ہون میرے پت برت دھرم
کی رچھیا کیجیے مین تمھارے چرنون کو پرنام کرتی ہون اور اے پدم سے پیدا ہوئی اور شنکر کی پیاری لچھمی بید کی ماتا سرستی تمکو
نمسکار ہے تمھین نے استھاور جنگم سب سنسار بنایا تھا تمھین پرورش کرتی ہو اور اسیطرح لوک کی شانتی کے لیے ناس کرتی
ہو اور تم برہما بشن مہیش کی ماتا ہو اور مورکھون کو بدھ دینے والی اور گیانیون کی موجھ دینے والی ہو اور آدپرکرت پورن پورکھ
کی پیاری اور جاندارون کو بھگتی اور مکتی دینے والی اور دشٹون کو دکھ کی دینے والی اور ستوگنیون کے سُکھ کی ساد دینے والی
اور جوگیون کی سدھ اور سبکو جی اور کیرت دینے والی ہو تمھاری سرن مین ہون اور مین سوک ساگر مین ڈوبتی ہون اے ماتا میرا
پت دکھاؤ ہمسے اسونی کمار نے فریب کیا ہے اب مین کسکو اپنا خاوند سمجھون کیونکہ ان دیوتون سے موہت ہون میرا پت برت

جانکر میراپت دکھایئے جب اسطرح تر بُرا بھگوتی کی اُستت کی تو اُنھون نے سکینا کے ہردے مین سُکھ دینے والا گیان دیا اگرچہ وہ سب شکل مین برابر تھے مگر سُکینا نے اپنے ہی خاوند کو قبول کیا جب اُسنے چیون کو قبول کیا تو اُسکے پت برت کو دیکھ خوش ہوا سونی کمارنے اُسے بردان دیا اور بھگوتی کے پرشاد سے پرسن ہو منی سے پوچھ چلنے کو طیار ہوے تب چیون منی کہ اُنھین آنکھین اور روپ اور عورت اور نئی جوانی حاصل ہوئی تھی خوش ہوا سونی کمار سے بولے اے دیوتو تم نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کیا کہ اِس سنسار مین پھر سُکھ بِلا کہان تک کہین اگرچہ ہمکو عورت بھی حاصل تھی مگر اندھے بوڑھے اور بھوگ ہین کو بڑا ہی دُکھ تھا آپ لوگون نے آنکھین جوانی اور روپ دیا اِس سے ہم تمسے کچھ سلوک کیا چاہتے ہین کیونکہ جو اُپکاری کے ساتھ اُپکار نہین کرتا اُسے دھرکار ہے اور وہ اُسکا قرضدار بنا رہتا ہے اسلیے ہم لوگ بھی آپ لوگون کی کچھ خواہش پوری کیا چاہتے ہین جس سے یہ ہمارا قرض ادا ہو آپ مانگین دیوتا دیت کوئی نہین دلیسکتا ہو مگر وہ ہم دلیسکین گے وہ دونون بولے اے منی جی پتا کی مہربانی سے ہمکو سب کچھ حاصل ہے صرف دیوتون کے ساتھ جگیہ اور کھد پینے کی اچھا ہے کیونکہ اندر نے بید جانکر برہما جی کے جگیہ مین سُمیر پربت پر منع کیا ہے اسلیے اگر آپ کر سکتے ہین تو جگیہ مین ہم لوگون کا بھی حصہ لگوا دیجیے فقط سوم پان کی خواہش ہے اور کچھ نہین اُسکے ایسے بچن سُن چیون مُنی بولے۔

چوپائی

جا سون ہمہی کین تم دُو و — جو ارُوپ جُبت جم ہنین کو دو
بردہ رہیون پر تھری دایا — بھار جھ پا وا جم رب چھایا
تا سون کرب تمھین ہم بھائی — سوم پائی نہین کرت جٹھائی
سکیے ستگھ اندر نرادر — ہوہی بھاگ لہو تم سادر
جب سرجات بھوپ مکھ ہوئی — تب تم بھاگ لہو نہین گوئی
یہ سُن ہرکھت بھیے دو بھائی — سُرگ لوک کنہہ کرت ہنسائی
چیون سکینے نج آسرم — آئے بدت سکل بدھ جُبت جم
یہ مین چیون کتھا مہیالا — برنیون یہی سُن ہوہ نہالا

ادھیاے چھٹا

دوہا

یا چھٹین ادھیاے مین چیون اگیا سرجات — جگیہ کرین یہ کہت تیہہ سُنکے مرہین ارات

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ چیون منی نے اسُونی کمار بیدون کو سوم پائی کیسے کردیا اور اُنکے بچن کیسے سچ ہوئے بھلا اندر کی طاقت کے آگے چیون کی طاقت کیسے زیادہ ہوگئی جو اندر کے روکے ہوئے نند بید سوم پائی کیئے گئے اے دھرم کے جاننے والے یہ تعجب ہے اسے مفصل کہیے چیون منی کے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہے یہ سُن سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ چیون منی کا چرتر سنیئے جو اُنھون نے راجہ سرجات کے جگیہ مین کیا ہے وہ خولصورت سُکنیا کو پاکر دیوتون کی طرح روپ دھارن کے

خوش ہو بہار کرنے لگے ایک دن کی بات ہی کہ سرجات کی رانی نہایت فکرمند ہو کانپتی ہوئی سرجات سے بولی ای راجہ آپنے جنگل
مین اندھے مُن کو لڑکی دی تھی پھر اُسکی خبر نہ لی دیکھیے کہ وہ زندہ ہی یا مر گئی ہی اِی ناتھ مُن کے آسرم کے دیکھنے کو آپ ضرور جائیے دیکھیے
تو ویسے خاوند کو پاکر سُکنیا کیا کرتی ہی اِی راج رکھ ہم بیٹی کے دُکھ سے ہر وقت راکھ کے مانند ہوئی جاتی ہین اسلیے سُکنیا کو ہمارے
پاس لائیے ہم سب طرح سے لڑکی کو دیکھین گی کیونکہ چھال لپیٹے ہوئے اور اندھے خاوند کو پاکر بہت دُکھی اور دُبلی ہوگئی ہوگی یہ سُن راجہ
بولے آج ہم پیاری پتری سُکنیا اور بڑے عابد مُن کو دیکھنے جاوینگے اس طرح رنجیدہ ہوا نپی رانی سے کہکر راجہ رتھ پر سوار ہو بہت جلد
مُن کے استھان پر پہونچے وہان آسرم کے پاس پہونچکر اُس نوجوان اور دیوتا کے بیٹے کے سمان مُن کو دیکھا اسلیے راجہ نہایت متعجب
ہوئے کہ لڑکی نے یہ بُرا کام کیا اور مُن کو ضعیف اور بوڑھا جان مار ڈالا اور نیا خاوند کر لیا جب کام سے دُکھی ہوئی ہوگی تو اُن
شانت اور غریب کو اِسنے ضرور مارا ہوگا کام تو کبھی سہا نہین جا سکتا اور زیادہ کر کے نئی جوانی مین اسنے راجہ مُن کے کُل مین کلنک کا
ٹیکا لگایا اسکی زندگی کو دھِکار ہی جسکی بیٹی بُرا کام کرے سب باتون سے زیادہ پاپ سے دُکھ دینے والی لڑکی منکھون کے
ہوتی ہی مین نے اپنے فایدے کے لیے یہ بُرا کام کیا کہ بوڑھے اور اندھے کو جان بوجھکر لڑکی دی جو دُشٹ اور پاپ کرنیوالی
اس کنّیا کو مار ڈالون تو ایک استری ہتیا دوسرے پتری ہتیا یہ بڑا پاپ ہوگا بھائی اور پتا کو چاہیے کہ اپنی لڑکی لائق بر کو دے
جیسا مین نے کیا ویسا پایا اپنا بنس تو غارت ہی کیا مُن کا بنس جو نہایت مشہور تھا اسکو بھی مین نے کلنک لگایا لوکا پواد تو بلدان ہی مگر
کیسے مار سکتا ہون کیونکہ محبت تو چھوٹتی نہین کنّیا کیسے ماری جا سکتی ہی ہائے کیا کرون اتنا کہ جیسے ہی راجہ بڑے رنج مین ڈوبے ویسے ہی
سُکنیا نے راجہ کی طرف اتفاق سے دیکھا کہ ہمارے والد نہایت فکر سے دُکھی ہین پتا کو دیکھ محبت سے بھری ہوئی سُکنیا بہت جلد انکے
پاس پہونچی اور پوچھنے لگی کہ ای راجہ اُداس ہو کر جوان اور کمل نین مُن کو بیٹھے ہوئے دیکھ کیا سوچتے ہو یہان آئیے ہمارے خاوند کو
پرنام کیجیے اور رنج نہ کیجیے لڑکی کے ایسے بچن سُن نہایت غصہ ہو راجہ لڑکی سے بولے کہ ای بیٹی بوڑھے اور بڑے عابد اور اندھے
چیون مُن کہان ہین اور یہ جو ابن مد سے بھرا ہوا پُرکھ کون ہی یہ ہمکو بڑا شک ہی ای دُشٹنی پاپنی تو نے کیا مُن کو مار ڈالا اور اپنے من مانا
نیا خاوند تو نے کر لیا ای کُل کی غارت کرنے والی اسی سے ہم متفکر ہین کہ ہم مُن کو آسرم پر نہین دیکھتے فاحشہ عورتون کے مانند تو نے یہ
کام کیسے کیا ای بد ذات ہم تیرے کیے ہوئے سوک ساگر مین ڈوبے ہین کیونکہ اس سُندر پُرکھ کو دیکھتے ہین اور چیون مُن کو نہین دیکھتے
ہین ایسے کلام سُن ہنسکے ہاتھ پکڑ چیون مُن کے پاس عزت سے لائی اور کہنے لگی کہ ای پتا جی یہ تمھارے داماد چیون مُن ہی ہین کوئی
دوسرے نہین ہین اسونی کُمارنے اُنکو خوبصورت اور کمل لوچن بنایا ہی ایک دن دونون اسونی کُمار یہان آئے اور رحم کر کے مُن
کو ایسا بنا گئے ہم آپکی کنّیا ہو کر ایسا پاپ کرنے والی نہین ہین جیسا آپ روپ کے بدلنے سے سمجھتے ہین ای راجہ آپ چیون
کو پرنام کیجیے اور سبب دریافت کیجیے یہ مفصل کہین گے لڑکی کے ایسے کلام سُن راجہ نے مُن کو پرنام کیا اور کُل باعث مُن سے پوچھا
کہ ای بھارگو اپنا احوال کہیے تم نے آنکھین کیسے پائین اور تمھارا بوڑھاپا کہان گیا تمکو خوبصورت دیکھکر ہمکو بڑا شک ہی آپ مفصل
کہیے جسے سُن ہم خوش ہون یہ سُن چیون جی بولے کہ دیوتون کے بید اسونی کُمار یہان آئے تھے اُنھون نے ہمارے ساتھ اُپکار
کیا ہی اور ہم نے بھی اُنکو بردان دیا ہی کہ ہم بھی تمھارے ساتھ سلوک کرینگے سرجات کے جگیہ مین تمھارا حصہ کرا دینگے اس طرح
ہم نے عمر روپ اور آنکھین وغیرہ پائین اور اطمینان سے آسن پر بیٹھے جب اس طرح مُن نے کہا تو رانی سمیت راجہ بیٹھے اور کلیان

دینے والی کنیا اُن مہاتما مُن سے پُوچھنے لگے اور مُن کہنے لگے مُن راجہ سے بُولے کہ آپ جگیہ کا سامان مہیا کیجیے ہم آپکا جگیہ کرادینگے کیونکہ ہمنے اسونی کُمار سے قول کیا ہے کہ تمہارا جگیہ مین حصہ دِلوادینگے اسلیے اے مہاراج آپ ہی کا جگیہ ہوگا ہم اپنے تیج کی طاقت سے اندر کو رُوک دینگے اور اسونی کمار کو سوم پان کرادینگے یہ سُن راجہ نہایت خوش ہوئے اور چیون مُن جی کی تعریف کی اور اُنکو مانکر راہ مین اُنھین کی باتین کرتے ہوئے اپنے شہر کو آئے وہان پہونچ کے اچھا دِن دیکھکر جگیہ کی جگہ بنواکے جگیہ کا سب سامان مہیا کرایا اور چیون جی نے بسشٹ وغیرہ منیون کو بُلاکر راجہ سرجات کا جگیہ کرایا جب جگیہ ہونے لگا تو اندر وغیرہ سب دیوتا آئے اور سوم پینے کے لیے اسونی کُمار بھی آئے اُن دونون کو دیکھ اندر کو بڑا شک ہوا اور سب دیوتون سے پوچھنے لگے کہ یہ دونون کہان آئے ہین یہ بید جگیہ کے لائق نہین ہین انکو کون لایا ہے دیوتا کوئی نہ بولا تب چیون مُن نے سوم کا برتن اسونی کمار کے پینے کو دیا اُسے دیکھ اِندر نے منع کیا کہ یہ بید جگیہ مین حصہ لینے کے لائق نہین اسلیے سوم پاتر نہ دو یہ سُن چیون مُن اندر سے بولے کہ یہ سُورج کے بیٹے ہو کر اسونی کُمار کیسے جگیہ کے لائق نہین ہین اے اِندر سچ سچ کہیے نہ تو یہ برن سنکر پیدا ہوئے بلکہ یہ سُورج نارائن کی خاص عورت سے پیدا ہین پھر بیدراج سوم پینے کے لائق کیون نہین ہین

چوپائی

نرنے یہی مکھ ماہین پرندرا
سوم گرہن کرو ارب ان گنہ
ہمی پر یرنا کینہی بھوبھی
ستّ بچن ہم کرب سُریشر
اِن او پکار کین بڑمیرا
تاسون ہمہو کرب او پکارا
اُس مُن سُرپت بچن اُچارا
دود چکتسک اہین اُپاؤن
سُنت چیون مُن اُس تب کہیو
اب تم برتھا کرو دوجن ہو و
کاہے نہ سوم پان کے بھاگی
چیون سچی پت کر اِم بادا
تیجو وزت چیون من گیانی

کھوکرین بل سکل دیو بر
کین سوم پائی گن من منھ
تو مکھ ہت کین یہ پوچھی
اسکے دین ہے ہمھو یہ بر
تو بے کرت کین نہین بیرا
یہ بخ من پن سمجھ ہمارا
نندسہ نہ منھ اسونی کمارا
دیہو نہ انھین سوم من بھاون
جا رہا ہلیا مو نہی گھو
ارے بڑندر سرستا دود
انش انہو کر سب منہ لاگی
بہو تیہی سُن سب سُبھ بکھاوا
نج تب بل سے سوم بکھانی

دین پان ہت بیدن سے کر
کچھ بولت نہین کوئی نہ خر

ادھیاے ستاتوان

دوہا

بھیے سپتما دھیاے مین نج مکہ نرپ سرجات ۔ بھاگی سوم ارو ترپت اِت اسونی کمار سوبھانت

بیاس جی بولے کہ جب اِن دونون کو چیون مُن نے سوم پاتر دیا تب اِندر نہایت غصہ ہو چیون مُن کو اپنی شکت دکھانے لگے کہ ای برہمن تمکو ایسا طریقہ جاری کرنا لازم نہین ہین لشور روپ کی طرح تمکو بھی دشمن جانکر مار ڈالونگا چیون جی بولے ارے اِندر تو اپنے روپ اور راج کے غرور سے اِن مہاتمون کی بیعزتی کرتا ہی جنھون نے میرا دیوتا کے برابر روپ کر دیا کیا تم اکیلے اِس سوم کا حصہ پاتے ہو جیسے سب اور دیوتا پاتے ہین ویسے ہی اِن لوگون نے بھی سوم قبول کیا اِنکو دیوتا جانو کچھ یہ کسی سے کم نہین ہین یہ سُن اِندر بولے جگیہ مین کسیطرح سے بید حصہ پانے کے لائق نہین جو تم دوگے تو تمھارا سر کاٹ ڈالین گے چیون جی نے اُنکا کلام نہ مانا اور اُنکی نندا کر کے سوم کا برتن اسونی کمار کو دیہی دیا جیسے اُنھون نے پینے کی اِچھا کر کے سوم کا برتن لیا ویسے دیکھکر اِندر یہ بولے اگر اِنکے لیے تم سوم گرہن کراؤگے تو تمھارے اوپر بجر چھوڑینگے جیسے لشور روپ کے اوپر چھوڑا تھا جب اِندر نے ایسا کہا تو چیون جی نے بدھ سے اسونی کمار کو سوم پاتر دیدیا اِندر نے یہ حالت دیکھ اپنا ہتیار بجر جسمین کروڑ سورج کی چمک تھی سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے نہایت غصہ سے مُن کے اوپر چھوڑا چیون جی نے دیکھا کہ اِندر کا چلایا ہوا بجر آتا ہی تو اپنے تپ کی طاقت سے روک دیا اور آپ اِندر کے مارنے پر طیار ہوئے جیسے ہی منتر پڑھکر اگن مین آہت دی ویسے ہی چیون جی کے تپ کی طاقت سے مہا کرتیا اگن سے نکلا جسکا نہایت طاقت ور اور کروڑ پہاڑ کے برابر بدن تھا اور بڑے بڑے دانت جسکے دیکھنے سے لوگون کا پِتا پانی ہوا جاتا تھا اور لمبائی مین سّو کوس کے برابر اُسکے دانت تھے اور بازو اُسکے پہاڑ کے مانند تھے اور نہایت بھیانک ور خوف دینوالا تھا اور زبان نہایت بھیانک اور بدصورت اور خوف دلانے والی اور لمبائی مین آسمان تک پہونچتی تھی اور گلا پہاڑ کی چوٹی کے برابر اور بھیانک تھا اور ناخون چیتون کے ناخون کی طرح بال سُرخ کہ جسکے دیکھنے سے نگاہ نہین ٹھہرتی تھی اور خوف کے مارے پاخانہ اور پیشاب خطا ہوئی جاتی تھی اور تمام بدن نہایت سیاہ کاجل کے مانند مُنھ نہایت بدصورت اور بھیانک اور آنکھین گویا داوانل تھین ایک ہونٹھ زمین پر اور دوسرا آسمان مین لگا تھا ایسا بڑا بدن والا دیت پیدا ہوا اُسے دیکھ سب دیوتا خوف زدہ ہوئے اور اِندر بھی خائف ہو کر جنگ پر طیار ہوئے اور دیت مُنھ مین بجر دبا کر کھڑا ہو گیا اور اُسکے سب بدن سے آسمان چھپ گیا گویا تینون لوگون کو کھا لیا چاہتا تھا وہ یکبارگی دیکھتے دیکھتے اِندر کو کھا لینے کے لیے دوڑا اُسے دیکھ سب دیوتا چلائے کہ ہاے ہاے مارے گئے اِندر کا بازو رک گیا جو بجر لیے ہوئے کھڑے تھے اب بجر سمیت ہاتھ اونچے کو نہ اُٹھتا نہ نیچے کو آتا نہ بجر اُس دیت کے اوپر چلا سکتے تھے بجر ہاتھ مین لیے ہوئے اِندر نے اُسے موت کے مانند دیکھ اپنے گرو برہسپت جی کو دل مین یاد کیا یاد کرتے ہی برہسپت جی آئے اور اِندر کو نہایت مصیبت مین دیکھا اور اُسکی تدبیر سوچ کر بولے کہ ای اِندر یہ بڑے منترون سے بھی مارا نہین جا سکتا کیونکہ چیون مُن کے تپ کی طاقت سے جگیہ کے کنڈ سے نکلا ہی اور اُسکا نام کرتیا ہی یہ دشمن ہمارے اور تمھارے بلکہ اور کسی دیوتا کے لڑنے سے بھی فتح نہوگا اسلیے آپ اُنھین مہاتما مُن کی سرن مین جایئے اپنی کی ہوئی کرتیا کو وہی

ہٹا وینگے اور کوئی شکات کے بھگت کے غصہ کو مٹانے والا نہین ہے جب اسطرح برہسپت جی نے اندر سے کہا تو نہایت ملائم ہو چیون من کے پاس جاکر بولے کہ منجی ہمارا قصور معاف کیجیے اور اُس دیت کا ناس کیجیے اور خوش ہو جیے اب مین آپ کا حکم بجا لاؤنگا آج سے یہ دونون جگیہ کے لائق ہوئے یہ بات ہم سچ کہتے ہین آپ ہمارے اوپر خوش ہون اے تپودھن یہ تدبیر تمہاری ہی تھی نہ ہم نے جانا کہ آپ دھرم کے جاننے والے ہین اپنے بچن جھوٹھا نہین کرتے آپ کے کیے ہوئے اسونی کمار ہمیشہ کے لیے سوم پائی ہوئے اور راجہ سرجات کی بڑی کیرت ہوئی ہم نے جو بکار کیا ہے وہ صرف آپ کی طاقت کے آزمانے کے لیے تھا کہ جسمین آپکی طاقت ظاہر ہو ہمارے اوپر خوش ہو جیے اور اس دیت کا ناس کیجیے جب اندر نے اس طرح چیون من سے کہا تو اُنھون نے اپنا غصہ ٹھنڈا کیا اور دشمنی ترک کردی اور اندر کو اچھی طرح سمجھا یا بجھایا اور دیت کے چار حصہ کر کے عورت شراب پینا جوا اور شکار مین برابر تقسیم کر دیا پھر دیوتون کو استھاپنا کر کے جگیہ کرانے لگے جگیہ کے اخیر مین اندر اور اسونی کمار کو ساتھ ہی سوم پان کرایا اے راجہ اس طرح چیون من نے سورج کے بیٹے اسونی کمار جو بید کی کرنے کے سبب نندا کیے جاتے تھے اندر کا غرور توڑکر سوم پان کرایا اور ہمیشہ کے لیے وہ سوم پائی ہوئے اور وہ تالاب تبھی سے مشہور تھا اور من کا آسرم تو اچھی طرح سے زمین پر مشہور رہوا راجہ سرجات بھی اس کام سے نہایت خوش ہوئے اور جگیہ ختم کرا کے اپنے شہر کو گئے اور بڑے پرتاپی ہو کر دھرم سے اپنا راج کرنے لگے سرجات کے آنرت نام بیٹا پیدا ہوا اور اُنکے ریوت بیٹا پیدا ہوا جسنے سمندر کے اندر کشستھلی نام پوری بسائی اور اُنکی مکت دینے والی انرت وغیرہ دیسون کا راج کرنے لگے جنکے ککدمی سمیت سو بیٹے پیدا ہوئے اور ریوتی نام ایک کنیا پیدا ہوئی ۔

چوپائی

جب بھر جوگیہ سنا نرپ کری
ڈھونڈھے سکل کلین مہیپا
ریوت نام شکہر پر بھو پا
لاگیو بھوپ بچارن ایہون
پوچھیو جائے سکل کے گیاتا
یہ بچار نرپ لینہہ ریوتی
جب نرپ پہونچو برہم لوک منہہ
اود وہ ندی سب دیبہ اُپ ہر
ہنگ چارن سب کرہ جو ہرے

بھیئی تبھی ریوت بر ہیری
پر بھو دن نہ پایو یہی دو بپا
راج کرن لاگیو سبھ روپا
کیہہ نرپ کاہی ستا مین دیون
برہم لوک منہہ جائے بدھاتا
بدھ پور پوچھن گیہو سیوتی
دیو جگیہ ستُرت کرہو رہے تنہ
رکھو گندھرپ سدھ بدیادھر
ہنوین بدھ ارو کرہین ٹھور رے

سکل بھانت گاوہین تو سب لیے
سب بدھ چھتر اور پر سب ملیے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب انشٹما دھیاے مین ریوت کتھا پرسنگ
پھیر بھویت کو بنس کچھ جامین ہی ست سنگ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے براہمن ہمکو بڑا شک ہوا ہی کہ آپنے کہا کہ ریوتی سمیت راجہ برہم لوک کو چلے گئے کیونکہ ہم نے کتھا کے بیچ مین براہمنون کے منھ سے بھی سنا تھا کہ برہم کے جاننے والے براہمن برہم لوک کو جاتے ہین پھیر مجبور لوک کے راجہ ریوتی سمیت کیسے برہم لوک کو چلے گئے یہی شک ہی جو ست لوگ نہایت مشکل سے ملتا ہی اور مرجانے پر سرگ لوک ملتا ہی دیگر سرگ لوک سے کیسے مرت لوک مین ویسے ہی آسکتا ہی اس ہمارے شک کو آپ رفع کیجیے جسطرح برہما جی سے پوچھنے گئے تھے مفصل طور سے کہیے سری بیاس جی بولے کہ سمیر پربت کی چوٹی پر سب لوگ بستے ہین اندر لوک اگن لوک سنجمنی جمراج کی پوری برن لوک کیلاس لشن جی کا لوک بیکنٹھ لوک یہ سب ہین جیسے دھنکھ کے دھارن کرنے والے ارجن اندر لوک کو چلے گئے اور پانچ برس تک وہین دیوتون کی جگہ پر اسی منکھ کی دیہہ سے اندر پوری مین رہے ایسے ہی گلستھ وغیرہ راجہ برابر سرگ کو چلے جاتے تھے سرگ لوک تک سب دیت جاسکتے ہین اور اندر وغیرہ کو جیت اندراسن لیتے ہین اس سے پہلے مہابھج نام راجہ برہم لوک مین پہونچے اور سندر روپ دھارن کیے ہوئے گنگا کو دیکھا اسوقت ہوا نے انکا کپڑا اُڑا یا راجہ نے انکو بے پردہ دیکھ کے کچھ مسکرا دیا اور گنگا جی بھی تھوڑا سا مسکرائین برہمانے دیکھکر دونون کو سراپ دیا جس سے دونون پرتھوی مین آکر جنمے بیکنٹھ کو بھی دیوتا دیتون سے تکلیف پاکر چلے جاتے ہین اور دیوتون کے دیوتا جگناتھ کی استت کرتے ہین اس باب مین آپ کچھ شک نہ کیجیے سب منکھ جاسکتے ہین اور پن آتما من تو ضرور جاسکتے ہین سب لوکون مین پن ہی سبب ہی اسیطرح جگہ سے سب لوگ جاسکتے ہین اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ریوت راجہ ریوتی کو لیکر برہم لوک کو پہونچے تو اسکے پیچھے انھون نے کیا کیا برہما جی نے کیا حکم دیا اور انھون نے کنیا کسکو دی وہ سب مفصل ہم سے کہیے سری بیاس جی بولے کہ اے راجہ سنیے ریوت راجہ لڑکی کے بر پوچھنے کے لیے جب برہم پوری مین پہونچے تو اسوقت سب گندھرب گا رہے تھے اور لحظہ لحظہ بدے جاتے تھے کنیا سمیت راجہ عجیب گانا سنتے سنتے سیر نہوئے جب گندھربون کا گانا ختم ہوا تو راجہ نے برہما کو پرنام کر اپنی کنیا برہما جی کو دکھا کر مطلب کہا کہ اے برہما جی ہماری لڑکی کے لیے بر بتلائیے ہم کسکو دین آپ سے پوچھنے آئے ہین بہت سے کل والے راجہ ہمنے دیکھے مگر من جنکل کسی مین گوتا نہین کہ جسکو کنیا دین اسلیے اے دیوتون کے مالک آپ سے پوچھنے کے لیے آئے ہین آپ کسی بڑے راجہ کے بیٹے کو بر کرنے کے لیے تبلائیے راجہ کے ایسے کلام سن خلاف وقت جانکر برہما جی نے ہنسکر کہا کہ اے راجیندر جو راج پتر تم نے دیکھکر بر بنانے کے لیے دل مین سوچے تھے سو وہ اپنے پتا اور رشتہ دارون سمیت مرگئے اب ستائیسوان دواپر گذر رہا ہی تمھاری نسل کے لوگ سب مرگئے اور پوری دیتون نے لوٹ لی اب وہان سوم بنسی راجہ راج کرتے ہین جنکا اگرسین نام ہی اور وہ متھرا پری کے راجہ ہین اور ججات کی نسل مین پیدا ہوئے متھرا منڈل مین مشہور ہین اگرسین کا بیٹا کنس بڑا طاقتور اور دیوتون سے دشمنی کرنے والا دیت کے انس سے پیدا ہوا اپنے پتا کو قیدخانہ مین ڈالے تھا اور آپ ہی راج کاج کرتا تھا اسلیے پرتھوی نہایت بوجھ سے دب گئی اور برہما کی سرن مین آئی جو بدذات راجاؤن کی فوج کے بوجھ سے پسی جاتی تھی وہان دیوتون کے انس سے اوتار لیا گیا ہی اور دیو دونی دیوکی

مین باسدیو اور کرشن نام سے نارائن مُن نے اوتار لیا ہی جو نارائن مُن بدرکا شرم مین گنگاجی کے کنارے نر کے ساتھ عبادت کرتے
ہین اُنھون نے جدو کُل مین باسدیو نام سے مشہور ہو کر اوتار لیا ہی اُن سری کرشن چندر سے پاپی کنس مارا گیا ہی اور اُنھون
نے اُگرسین کو راج دیا ہی کنس کا سُسر پاپی جراسندھ تو نہایت طاقت ور تھا غصہ مین آکر متھرا مین سری کرشن چندر جی سے لڑا اُسے
مہاتما سری کرشن چندر نے فتح کیا تب اُسنے نہایت طاقت ور کالجمن کو بھیجا سری کرشن جی نے فوج سمیت کالجمن کو آتا دیکھ
سب جادون کو لیکر دوارکا مین آبسایا وہان باسدیو جی اپنے رشتہ دارون سمیت رہتے ہین اور لبسدیو کے بیٹے ایک بلدیو جی
بھی ہین جنھون نے سیس جی کے انس سے اوتار لیا ہی اور مُوسل وغیرہ ہتیار لیے رہتے جو بڑے بیر ہین وہی تمھاری کینا
کے بر ہونے کے لائق ہین اس سے اُنھین کو یہ کمل نینی کینا دیجیے ریوتی بیاہ کی بدھ سے بلبھدر جی کے دینے کے لائق ہی
راجہ کینا دان کرکے تم بدرکاسرم مین چلے جاؤ اور وہان جاکر عبادت کرو اور گنگاجی کے کنارے پرد نیھ تیاگ کر سُرگ کو پہونچو۔

چوپائی

جنمیجیہ بولیہو سُن یہو
ریوت سُتا سہت بُدھ لُوکا
کینا سہت نرپی نہ برہائی
اتنے سمے آیو کم تنکی
یہ سُن بیاس کیہو سُن بھوپا
گاان پیاسادک بدھ لُوکا
جب سرجات گئے سُر لُوکا
لین راچھس کھا لیے بچی جو
مُن کے چھینکت ناسا پاہین
جاسُون سورج نبس لبتارا
نبس ہیت نرپ دیبی دھیاو
شت شت ہی اچھوا کو بھوپ کیے
نرپ اچھوا کو اجو دھیا ہین
اوتر تیہہ رچھا کے ہتیو
دچھن تیہہ رچھا ہت پیارے

مہاراج یہ بڑ سندیہو
اشٹوتر شت جُگ بسیو دھوکا
کیہہ کارن تہوان چل آئی
رہی کہو مُن گُن تج من کی
جرا چھُدھا مرت یہ انور وپا
ہو ہین نہ کا ہو اور ہین سُوکا
تب تن سنتت بھئی سُشوکا
کشتھلی تج بھاک گئی سو
بھو اچھوا کو مہیپ تھا ہین
بھیو جون بشُرت سنسارا
نارد کر آپدیش جو پاوا
پرتھم نکھج سموہ روپ کے
بست سُکُن نکہنا سُت اہین
نرپت بچاس پُتر کرد تیو
اڑتالس نرپ کین بچارے

سیوا کرن ہیت دوراکھے
اپنے نکٹ پتر سکھ چاکھے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جنم ککستھ بکھان
پُن ماندھاتا کر جنن جو سب گن کی کھان

سری بیاس جی نے بیان کیا کہ کبھی راجہ اچھواکو نے اشٹکا سردھ کرنے کے لیے بکچھ اپنے بیٹے کو حکم دیا کہ جلدی گوشت لاؤ اور پوتر ہوکر سردھ کے لائق ہو جب اسطرح بکچھ نے سنا تو ہتیار بند ہو جنگل کو گئے اور جا کر بانون سے سور ہرن خرگوش وغیرہ مار کر بہت تھکے اور بھوکھے ہوئے اشٹکا سردھ کی یاد تو جاتی رہی ایک خرگوش کا گوشت کچھ انھون نے کھالیا کچھ لا کر اپنے والد کو دیا اور سردھ کرانے کو بسشٹ جی آئے تو انھون نے کہا کہ یہ جوٹھا ہونے کے سبب نالائق گوشت ہے یہ کہہ نہایت غصہ کیا اور راجہ سے کہا کہ سردھ جوٹھے گوشت سے نہین ہوتا یہ سن غصہ کر گرو کے کہنے سے بکچھ اپنے بیٹے کو دیس سے نکال دیا تب اسکا بکچھ کا ششاد نام ہوگیا اور وہ جنگل مین جاکر خرگوش اور پھل پھول کھانے سے وقت بتانے لگے جب انکے پتا اچھواکو جی مرگئے تو ششاد سری اجودھیا کے راجہ ہوئے اور دھرم سے راج کرنے لگے اور سرجو کے کنارے پر انھون نے بے تعداد جگیہ کیے ششاد کے ککستھ نام لڑکا پیدا ہوا اسکے اندر باہ اور پورنجے بھی نام تھے راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا اے بیاس جی راجہ کے لڑکے کے اتنے نام کیون ہوگئے اسکا سبب کہیے بیاس جی بولے سنیے جب ششاد سرگ لوک کو گئے تو ککستھ راجہ ہوئے اسوقت سب دیوتا دیتون سے ہارے اسلیے سری سناتن بشن جی کی سرن مین آئے ان دیوتون سے سری بھگوان جی بولے اے دیوتو پرتھوی تل مین جاکر ششاد کے بیٹے ککستھ کی خوشامد کرو تو وہ اگر دیتون کو مارینگے تم لوگ جاؤ تمھاری مدد کرنے کو وہ دھرماتما ضرور آوینگے براشکت او پاسک ہونے کے سبب انکو بڑی طاقت ہے سری بشن جی کے کہنے سے اندر وغیرہ دیوتا اجودھیا جی مین راجہ کے پاس آئے انکی راجہ نے بڑی پوجا کی اور آنے کا سبب پوچھا اور کہا اے دیوتو مین دھن ہون اور پوتر ہوا اور میری زندگی سپھل ہوئی جو آپ لوگون نے میرے مکان آکر درشن دیا آپ لوگ اپنا مطلب کہیے اگر وہ مشکل سے ناممکن بھی ہوگا تو ہم کرینگے یہ سن دیوتا بولے کہ اے راجیندر ہماری مدد کیجیے اور اندر کے دوست ہو جیسے لڑائی مین دیتون کو فتح کیجیے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتے اور پراشکت کی مہربانی سے آپ کو یہ کام مشکل نہین ہے یہی کہکر سری بشن جی نے ہم لوگون کو آپ کے پاس بھیجا ہے یہ سن راجہ نے کہا ہم دیوتون کی مدد کرینگے مگر جو اندر ہمکو سواری دینگے تو لڑائی دیتون سے کرینگے مگر اندر ہی کے اوپر سوار ہو کر کرینگے نہین تو نہین یہ سن دیوتا اندر سے بولے آپ شرم چھوڑ کر راجہ کی سواری ہون یہ سن اندر نہایت شرماتے مگر اپنے مطلب کے لیے کیا نہین کیا جاتا راجہ کے چڑھنے کے لیے بڑا بھاری بیل کا روپ اندر نے دھرا جیسا مہادیو جی کی سواری کا نندیشر ہے راجہ اس بیل کے اوپر سوار ہوئے اور جنگ کرنے کو چلے کیونکہ اس ککد یعنی بیل کی پیٹھ پر راجہ سوار ہوئے اسلیے انکا نام ککستھ ہوا کیونکہ اندر انکی سواری ہوئے اسلیے انکا نام اندرواہ نام ہوا۔ اور کیونکہ دیتون کا پور جیت لیا اسلیے پورنجے نام ہوا بیل پر سوار ہو راجہ نے جا دیتون کو شکست دی اور انکا دھن دیوتون کو دیدیا اور دیوتون سے پوچھا اپنی پوری کو گئے اسطرح اندر اور ککستھ راجہ کی دوستی ہوئی جبھی سے ککستھ جو نسل چلی وہ ککستھ کہلانے لگے جو زمین پر بڑے راجہ ہین ککستھ کے پرتھو نام بیٹے پیدا ہوئے جو سری بشن جی کے انس سے

ہوتے ہین وہ بڑے اقبال مند اور پراشکت کے پوجنے والے تھے پرتھو کے پُرندھر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے چندر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے
جو ناشو بڑا تیجسوی بیٹا ہوا جوناشو کے شاونت نام بیٹا ہوا جسنے گوڑ دیس مین شاونتی پوری بسائی جو اندرپوری کے برابر ہی شاونت
کے برہدشو بیٹا پیدا ہوا برہدشو کے کبلاشو بیٹا پیدا ہوا جسنے دھوندنام دیت کو مارا اسلیے اُنکا نام دھوندمار ہوا اُسکے درڈاشو پتر
پیدا ہوا اُسنے خوب رعایا کی پرورش کی اُنکے ہرجاشو نام بیٹا ہوا اُسکا بیٹا نکمبھاشو راجہ ہوا اُسکے برہناشو اور کرستاشو اور
اُنکے پرسین جت جو بڑا طاقتور راجہ ہوا ہی اُسکے بیٹے کا جو ناشو نام ہوا جسکے مہاراج اوھراج ماندھاتا راجہ ہوئے جنھون
نے ایک ہزار بھگوتی کے مندر بنوائے جس سے بھگوتی بہت ہی خوش ہوئین یہ راجہ والدہ کے حمل سے پیدا ہوئے تھے بلکہ
والد کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہین اسلیے پتا کی کوکھ چیر کر نکالے گئے ہین یہ سن راجہ بولے مہاراج جیسا آپ ماندھاتا کا جنم بتاتے
ہین ایسا ہمنے کبھی نہین سُنا نہ دیکھا ہی اسلیے یہ ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے ماندھاتا کے پیدائش کی کتھا مفصلاً کہیئے جس طرح راجہ کے
بطن سے بیٹا ہوا سمجھا کر کہیے بیاس جی نے کہا سنیے جوناشو راجہ کے بیٹا نہین تھا جو بڑے دھرم والے تھے اُنکی سو عورتین
تھین اسلیے راجہ اکثر فکرمند بنے رہتے تھے لڑکے کے لیے دُکھی ہو راجہ جنگل کو چلے گئے وہان رکھیون کے آسرم پر اُداس ہوکر
گھوما کرتے تھے جاتے جاتے کسی مُن کی کُٹی پر بیٹھکر اونچی سانس لینے لگے کہ منیون نے دیکھکر پوچھا کہ ای راجہ کیا سوچتے ہو تمکو
کس بات کی فکر ہی کہیے ہم لوگ آپ کے دُکھ دور ہونے کی تدبیر کرینگے یہ سُن جوناشو جی بولے ای منیو راج دھن اچھے گھوڑے
وغیرہ عمدہ عورتین یہ سب چیزین ہمارے یہان موجود ہین اور تینون لوکون مین کوئی طاقتور ہمارا دشمن بھی نہین منتری اور سپاہ
سب فرمان بردار ہین صرف ایک اولاد ہی کا دُکھ ہی اور کچھ تکلیف دکھائی نہین دیتی ۔

چوپائی

ہوت اُترگیرگت ناہین ✤ یہ برنت سب بیدن ماہین
سُرگ کیہو نہیں ہوت اُتری ✤ یاسون سکھی رہت نہین کترہی
سنتت ہیت رہت نت شوکو ✤ ہنست موہ تاکے بن لوکو
بیدشاستر کے جانن ہارے ✤ آپ لوگ ہم کہت بچارے
کرکے کرپا اوپاے بتاؤن ✤ جاسون مین سنتت سکھ پاؤن
ہوے کرپا جو مو پر آجو ✤ تواب کر دیہی مم کاجو
سُھوب بچن سُن سب مُن رایا ✤ جگیہ کرادن لگے کر دایا
جل پورت تھا یو گھٹ نوتن ✤ بید منتر منترت کر نوتن
پترہیت منترت جل جوئی ✤ لسش مُنہ بھوپ پان کیو سوئی
بھار جا پان کرن کے ہتیا ✤ منترت جل مُن کین سچیتا
سُو بن جانے بھوپت پیا ✤ یہ اتہ تھو تن سب بدھ کیا
پراچھی جل بن کاشش بلوکی ✤ سکل بپر تب بھیے سشوکی

پوچھن لاگ نرپت سن بپرا ۔ جل کن پیو بھوپ کہو کہپرا
نرپت کہیو ہمہی یہ پانی ۔ پیا کہین کا چھوا پانی
یہ سن اشٹ سما پیو بپرن ۔ نج نج سدن گئے سب گھرن
منوہل گربچہ بھوپ کیو دھارن ۔ یہ دیکھو بدھ کرت سبھ کارن
جب دش ماس گئے تب لوگو ۔ دچھن کچھ بھید ست جوگو
کین نکار لین تب بالک ۔ دیلوکہ پانہ مرلیو کل پالک
کندھاسیث منتری یہ بولے ۔ ماندھاتا شمرپت ٹکہ کھولے
یہ کہہ دلیشن دین پیائی ۔ بھوون بھو کہہ بیاسن آئی
سو بلوان بھوپ ماندھاتا ۔ بھیو سکل جن پانچھت داتا
کہی تاس ادبہت بکھانی ۔ بھوپت سنو مرتھانہ بانی

ادھیائے دسواں

دوہا

کہب دشم ادھیائے مین نرپ ماندھاتا برت ۔ ہن ستیہ برت بھوپ کے چرت گرت جو برت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ مہاراجہ دھراج ماندھاتا چکرورتی راجہ ہوئے جو لڑائی مین بڑا سَت رکھتے تھے جنھون نے سب بھوی فتح کی اُنکے خوف سے چور ہمیشہ خوف کھاتے تھے اور کوئی چوری نہین کر سکتا تھا اسی سے اندر نے اُنکا ترس دسیُو نام رکھا تھا اُنکی عورت کا نام بندومتی رکھا تھا جو راجہ ششں بندو کی کنیا تھی وہ پت برتا خوبصورت اور سب لچھنون سے بھری ہوئی تھی اُس سے ماندھاتا جی نے دو لڑکے پیدا کیے ایک پورو کُتس دوسرا مچکند پورو کُتس سے انرنیہ نام بیٹا پیدا ہوا جو بڑا دھرم والا راجہ ہوا انرنیہ کے ہرجشو نام بیٹا ہوا یہ بھی بڑا دھرم والا راجہ ہوا اُسکے بیٹے کا تروبہنو انام ہوا جسکے اُرن نام لڑکا ہوا اُسکے ست برت نام راجہ ہوا جو اپنی ہی اِچھا سے چلتا تھا اور بڑا کامی مند آتما اور چنچل تھا اُس پاپاتما نے ایک براہمن کی عورت لیلی تھی جسکی شادی مین گھمن ڈالدیا تھا جب ست برت نے اُس براہمن کی شادی کی ہوئی عورت کو لے لیا تب براہمن لوگ جمع ہو کر اُنکے پتا اُرن جی کے پاس جا پکارے کہ اے مہاراج ہم لوگ مارے گئے آپ کے لڑکے نے بڑا قصور کیا یہ سن راجہ بولے ہمارے لڑکے نے کیا آپ کا قصور کیا یہ سن براہمن بولے مہاراج آپ کے لڑکے نے شادی کی ہوئی کنیا زبردستی چھین لی یہ راجہ ایسے براہمنون کے سچے کلام سن لڑکے سے بولے تیرا ست برت ناحق ہم نے نام رکھا اے مندآتما بدذات ہمارے راج سے نکلکر کہین دور دیس کو چلا جا وہ غصہ ہو کر والد سے بولا کہان جاؤن بتلایئے راجہ نے کہا ڈومون کے ساتھ پھرا کر کیونکہ سوپچ ہی کا یہ کام ہے کہ براہمن کی عورت ہر لاے اُنھین سوپچون کے ساتھ پھرا کر اور اُنھین کی برت سے اپنی جیو کا کر ہم تجھ ایسا بیٹا نہین چاہتے اے بدذات کل کے کلنک لگانے والے جہان چاہے چلا جا تو نے ہماری گیرت کھودی والد کے ایسے کلام سن ست برت شہر سے نکلکر ڈومون کے یہان پہونچا

اور اُنھین کے ساتھ وہ سنکھ بان لیے نہایت رحیم ہو کر گھومنے لگا والد نے تب نکالا تھا جب بسشٹ جی نے دھرم شاستر دیکھکر حکم دیا تھا
اسلیے بسشٹ جی کے اوپر وہ ہمیشہ غصہ رہا کرتا تھا کہ اُنھون نے راجہ کو نہین سمجھایا کہ لڑکے کو گھر سے مت نکالو کسی سبب سے اُنکے پتا
اُرن جی لڑکے کے لیے جنگل مین تپسیا کرنے کو چلے گئے تب ست برت کے ادھرم سے اُس راج مین اندر نے نو برس تک برکھا نہ کی اُنھین
دنون مین بسوامتر جی اپنی عورت کو اُسی راج مین چھوڑ کو شکی ندی کے کنارے بڑی عبادت کرنے لگے اور اُنکی عورت اب پروار کی پرورش
کرنے سے نہایت عاجز ہوئی جب لڑکے بھوکھے ہون تو کھانے کو مانگین مگر جب وہ نہ دیسکے تو نہایت دُکھی ہو فکر کرنے لگی کہ ان لڑکون کے
لیے کھانا کہان پاؤن راجہ بھی نہین ہی کہ جاکر اُس سے مانگون ہاے کیسے زندگی ہو ہمارا خاوند بھی نہین ہی یہ لڑکے بھوکھون کے
مارے رُو رہے ہین ہماری زندگی کو دھکار ہی مجکو میرے خاوند بے زر چھوڑ عبادت کرنے گئے ہین کیا نہین جانتے تھے کہ یہ کہان
سے بالکون کی پرورش کریگی بنا خاوند ان لڑکون کی پرورش کیسے کرون ہاے اب یہ مرجاوینگے مین جانتی ہون کہ ان پترون مین سے
ایک کو بیچ ڈالون اُسمین جو زر ملیگا اُس سے اور لڑکون کی پرورش کرونگی سب کا مار ڈالنا اچھا نہوگا ایک کو بیچ کر تب تک وقت
گذار دن اور اُن لڑکون کی پرورش کرون دل سخت کرکے ایک لڑکے کے گلے مین رسّی باندھ کے بیچنے کو نکلی یہ منجھلا بیٹا تھا جسکے
گلے مین رسّی باندھ کر مُن کی عورت نکلی تھی یہ لڑکے کو باندھے ہوئے اُداس جاتی تھی کہ راہ مین ست برت راج پتر ملا جسکو بڑا رحم تھا
کہنے لگا اہ مُن کی استری تم رنجیدہ ہوئی کہان جاتی ہو اور کیا چاہتی ہو اس لڑکے کو رسّی باندھے ہوئے کیون رُلاتی ہو اور کیا کروگی سچ
کہنا یہ سُن دل مین سُوچ رکھنی بولی کہ ہم بسوامتر جی کی بیوی ہین اور یہ ہمارا منجھلا لڑکا ہی اسکو بیچکر اور لڑکون کی پرورش کرینگی ہمارے
گھر مین اناج نہین ہی اور ہمارے خاوند ہمکو چھوڑ عبادت کرنے چلے گئے ہین اسلیے اورون کی پرورش کے لیے اسکو بیچنے جاتی ہین
یہ سُن راج پتر بولا اہ پت برتا اس لڑکے کی بھی رچھیا کیجیے ہم کچھ روپیہ دینگے تب تک پرورش کیجیے پھر تمھارے خاوند آجاوینگے
تمھارے آسرم کے کسی درخت مین ہم کھانے کی چیز ہر روز باندھ آیا کرینگے یہ سچ ہی کہتے ہین جب اسطرح کوشک کی عورت سے
راج پتر نے کہا تو لڑکے کے گلے سے رسی کھول اپنے مکان پر آئی کیونکہ اُسکا گلا باندھا تھا اسلیے اُسکا نام گالو ہوا (بسوامتر کا نام ۱۲) جو بڑے مُن عابد ہوئے
ہین مُن کی استری اپنے گھر پر آئی اور لڑکون کے ساتھ نہایت خوش ہوئی اور ست برت راج کمار بسوامتر کے لڑکون کی پرورش کرنے
لگے اور جنگل مین جا ہرن اور سُور وغیرہ کو مار کر ہر روز بسوامتر جی کے مکان پر درخت مین باندھ آیا کرتے تھے اور مُن جی کی عورت
اُسے لیکے اپنے لڑکون کو دیتی تھی جب سے راجہ چلے گئے تھے تب سے اجودھیا کا راج اور راجہ کی عورتین ان سبکی رچھیا بسشٹ مُن
کرتے تھے اور دھرماتما ست برت بھی والد کا حکم سر پر دھرے ہوئے اجودھیا کے کنارے باہر جانورون کے مارنے والون کا کام
کرتے رہتے تھے اور بسشٹ جی کے اوپر نہایت غصہ کیے رہتے تھے اُسکا سبب یہ ہی کہ جب تک سپت پدی نہین ہو جاتی تب تک
براہمن کی عورت نہین ہوتی یعنی اُسکے پیشتر کنیا ہی بنی رہتی ہی پھر ست برت نے سپت پدی کے پیشتر ہی کنیا ہری تھی اسلیے
خطاوار نہ تھے بسشٹ جی اس دھرم کو جانتے تھے مگر جب راجہ انکو گھر سے نکالنے لگے تھے تب اُنھون نے روکا نہ تھا ایک
دن جنگل مین کوئی ہرن نہ ملا ست برت نے دیکھا کہ بسشٹ جی کی گاے چرتی تھی اُسے مار بسوامتر جی کے گھر پر کچھ گوشت
درخت مین باندھ آئے کچھ آپ کھایا اور مُن کی عورت نے سب اپنے لڑکون کو کھلایا اُسے پیچھے سے معلوم ہوا کہ گاے کا گوشت
ہی جب بسشٹ جی نے سُنا کہ ست برت نے ایسا کام کیا تو جاکر اُسے دھتکار دیا کہ اہ بدذات یہ کون کام تو نے کیا

ارے پشاچون کی طرح گاے مار ڈالی جا تیرے تین پاپ کے نشان ہون ایک گاے کے مارنے کا دوسرا براہمن کی عورت کے ہرنے کا تیسرا پتا کے کرودھ کا۔

چوپائی

اور ترشنکو اس نام تمھارا ۔ بھول بدت ہوے نرپ بارا
رہے پشاچ روپ تو بالک ۔ سب دیکھین بھاسا کر کل گھالک
یہ بدھ جب بشسٹ مُن شاپا ۔ تب ست برت بچرت پایا
کرت تپسیا کوشک آسرم ۔ ات بچیر جو ہو تیر تھ سم
کاہو مُن سُت سے او پدیشا ۔ لین بھگوتی جیت نریشا
پرم پر کرت جو جگ کی جننی ۔ بھجت تاہ جم تراس موچنی

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین نرپ پُتر تشنکو کی گاتھ	کہیے جاہین ہے اُدھاک دیبی مہما ناتھ

جینمیجہ جی نے پوچھا کہ راجہ کے لڑکے ترشنکو نے بشسٹ جی سے سراپ پایا تو پھر کیسے سراپ سے چھوٹے ہم سے بیان کیجیے سری بیاس جی بولے کہ جب ست برت نے سراپ پایا تب پشاچ ہوئے اور اُسی آسرم پر دیبی کی بھگتی مین مشغول ہو رہنے لگے ایکبار راجہ نوانجھر کا منتر جپ کر ہوم کرانے کے لیے برہمنون کے پاس گئے اور پرنام کر کے بولے ای براہمنون میرے بچن سُنو آپ مہربانی کر کے رتوک (یعنی ہوم کرنے والے) ہون اور جتنا مین نے منتر جپا ہی اُسکا دسوان حصہ ہوم کرایئے آپ بید کے طریقہ کو جانتے ہین ایسا کیجیے کہ ہمارا کام پورا ہو جاوے ہم راجہ کے بیٹے ست برت ہین ہمارا کام سب طرح سے آپ لوگ کر سکتے ہین یہ سُن براہمن بولے کہ تم کو گرو نے سراپ دیا ہی اِسلیے تم پشاچ ہو گئے ہو اور جگیہ کے لائق نہین ہو بید مین ایسے پُورکھو نکا دھکا نہین ہی جو جگیہ کرا دین یہ پشاچ کی جون سب لوک مین نندت ہی یہ سُن راج پُتر ترشنکو نہایت دُکھی ہو رونے لگا کہ میری زندگی کو دھکار ہی مین جنگل مین پڑا گیا گرون پتا نے چھوڑ دیا گرو نے سراپ دیا اور راج سے بھی نکالا گیا اور پشاچ ہوا ہاے کیا کرون اسطرح رو کر راج پُتر نے ایک چتا بنائی اور دیبی کو یاد کر اُسکے اندر جانے کی تدبیر کی جب چتا خوب جل اُٹھی تو نہا کر دیبی کو یاد کرتا تھا جوڑ چتا کے آگے کھڑا ہوا جب بھگوتی نے جانا کہ یہ راجہ مرنے پر کمر باندھے چتا کے آگے کھڑا ہی اور چاہتا تھا کہ جل مرون تو آسمان کی راہ شیر پر سوار ہو کر دیبی جی آئین اور درشن دیے اور نہایت مہربانی کر کے راج کمار سے بولین ای راج پُتر تو نے کیا سوچا آگ مین بدن نہ چھوڑ ای مہا بھاگ اطمینان رکھ تیرے پتا بوڑھے ہو گئے ہین اِسلیے تمکو راج دینگے اور عبادت کرنے چلے جاوینگے اب رنج چھوڑ دے یہ بات پرسون ہو گی تمھارے لینے کے لیے منتری آتے ہین ہمارے پرشاد سے تمکو راج کے سنگھاسن پر بٹھا کر کرودھ چھوڑ تمھارے پتا برہم لوک کو جاوینگے اتنا کہ دیبی جی وہان ہی انتردھیان ہو گئین اور راج پُتر کو آگ سے بچا لیا اُسوقت اجودھیا پوری مین

جاکر مہاتما نارد نے کل احوال راجہ سے کہا جیسا دیبی جی نے بردان دیا تھا راجہ نے سُنا کہ لڑکا مرنے پر طیار ہی اس سے وہ نہایت فکرمند
ہوئے اور منتریون کو بُلا کر کہنے لگے تم لوگون نے ہمارے لڑکے کے دل کی بات جانی ہی ست برت نام لڑکا نہایت عقلمند جسے ہمنے
چھوڑ دیا تھا اور وہ ہمارے حکم سے چلا گیا تھا وہ راج کرنیکے لائق ہی کیونکہ پرمارتھ کو خوب جانتا ہی اگرچہ وہ بن مین رہتا ہی اور غریب ہی مگر
گیانی ہو گیا ہی اسلیے چھپا کرنے مین لگا ہی اور بسشٹ جی سے سراپ پاکر پشاچ کی طرح ہو گیا ہی وہ مارے دُکھ کے آگ مین جلنے پر طیار
ہوا تھا مگر سری دیبی جی نے آکر رُوک دیا اسلیے تم سب جاؤ اُس نہایت طاقت ور ہمارے بڑے لڑکے کو سمجھا کر بہت جلد یہان لے آؤ
اور اُسے راج پر بٹھا کر ہم عبادت کرنے کو جاوینگے کیونکہ اب ہم بوڑھے ہوئے ہین اتنا کہ راجہ نے منتریون کو لڑکے کے لے آنے
کے لیے بھیجا اُسکے حکم کے مطابق منتری جنگل مین جاکر سمجھا بُجھا کر باعزاز و اکرام ست برت کو اجودھیا مین لائے جسکو نہایت دُبلا اور میلے
کپڑے پہنے جٹا رکھائے کر راجہ نے دیکھا تب راجہ فکر کرنے لگے کہ مین نے کیا کیا جو لڑکے کو نکال دیا یہ راج کے لائق اور بڑا پنڈت ہی
اور دھرم کو جانتا تھا کہ ایسی کوئی خطا اسنے نکی تھی اسطرح فکر کر لڑکے کو چھاتی سے لگا لیا اور اپنے پاس دوسرے آسن پر بٹھایا اور اُس سے
بولے ای بیٹے دھرم مین ہمیشہ خیال رکھنا اور براہمنون کو بخوبی ماننا انصاف سے دھن لینا اور رعایا کی حفاظت ہمیشہ کرنا جھوٹھ کبھی نہ بولنا
بُری راہ مین کبھی نہ چلنا اور جو پُوجا کرنیکے لائق ہو اُسکی پُوجا کرنا اور ہمیشہ عابد لوگون کو ماننا اور بدذاتون اور چورون کو ضرور مارنا
اور اندریان ہمیشہ جیتے رہنا کاج کی سدھی کے لیے بیٹے کو راجہ بنانا چاہیے منتریون کے ساتھ بیٹھکر ہمیشہ تنہائی مین صلاح کرنا چھوٹے
سے دشمن کو بھی بڑا سمجھنا جیسے آسکے ویسے ہی مار ڈالنا جو دوسرے مین دل لگائے ہو اُس منتری کا یقین نہ کرنا اور دوست دشمن کے
پاس دُوت بھیجا کرنا جس سے دل کی بات معلوم رہے دھرم مین ہمیشہ دل لگانا اور دان ہمیشہ دینا اور بیفائدہ باتین کبھی نکرنا اور دشٹون
کا سنگ نہ کرنا طرح طرح کے جگیہ اور بڑے بڑے رکھیون کی پُوجا کرنا استری کے قابو مین رہنے والے اور جواری کا کبھی یقین نہ کرنا
چاہیے شکار مین اتنا آورکبھی نکرنا چاہیے اور جوا اور شراب پینا گانا سُننا تماشہ دیکھنا ان چیزون سے الگ رہنا اور ایسے رہنا کہ کوئی کبھی
بھی انمین نہ لگنے پاوین چار گھڑی رات رہے ہمیشہ سُو کر اُٹھنا اور اشنان وغیرہ سب براہم مہورت ہی مین کرنا پھر پرشکت کی پُوجا کرنا اُسی سے
لڑکے بالے بھی ہوتے ہین اسلیے ہمیشہ پراشکت کے چرنون کی پوجا کرے کیونکہ ایک دفعہ بھی مہا پُوجا کرکے جو دیبی کا چرنودک لیتا ہی وہ ماتا
کے حمل مین جنم نہین لیتا اسلیے ہر دن صبح کے وقت پُوجا کرکے دیبی کا چرنودک لے راج سبھا مین جاکر دھرم شاستر کے موافق کام کرنا اور بید اور
بید کے جاننے والون براہمنون کی ہر روز پُوجا کرنا اور انکو گائے زمین سُونا وغیرہ دان دینا مگر پاتر اپاتر یعنی لائق نالائق کا بچار ہمیشہ سے
مُورکھ براہمن کی پُوجا تم کبھی نکرنا اور کھانے سے زیادہ اُسے کبھی نہ دینا ای عزیز طمع سے دھرم ہرگز ترک نکرنا اور براہمن کی بعزتی
بھی نہ کرنا یعنی مُورکھ کی پوجا نہ کرنا صرف پیٹ بھرنے کے لیے دینا مگر پرچھا اُسکی بھی ضرور کرنا براہمن پرتھوی کے دیوتا ہین اسلیے چھتری
سے ماننے کے لائق ہین چھتریون کے راجہ ہونے کے سبب براہمن ہی ہین۔

چوپائی

براہمن پرچھا ہیت مہیپت
تاسون راجہ دُوجھ سدا ہین
دان بہو سب بدھ و وج پُوجا
اوپجاؤ بدھ آن نہین گت
مانہین پوجھین سب بدھ ناہین
من بچ کرم آپا سے نہ دُوجا

ڈنڈنیت سب ون کرے بھوپا — دھرم شاستر جیہہ بدھ انوروپا
نباے اُو پارجت وھن کرسنگرہ — سداکہون ست اور نہ بگرہ
راج نیت یہ سو چھم بکھانی — سمجھو بہت اہو تم گیانی

ادھیاے بارہوان ۱۲

دوہا

دوادشوین ادھیاے مین بشوامتر پرتاپ — سو ترشنکو سرگہی گیو ہی کہب کرتھاپ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین جب اسطرح ترشنکو کو والد نے سمجھایا تو پرنام کرکے بولا کہ بہت اچھا تب بید اور شاستر اور منتر ون کے جاننے والے براہمنون کو بُلوا کر راجہ نے کہا ابھشیک کے لیے سامان موجود کرو پہلے سب تیرتھون کا جل اکٹھا کرو جب یہ سامان سب اکٹھا ہوا تب رعایا اور دیس دیس کے راجاؤن کو بُلوایا جس دِن شبھ مہورت آئی اُسدن لڑکے کو سنگھاسن پر بٹھایا اور سب سے ابھشیک کرایا اور آپ تیسرے آسرم مین اپنی عورت کے ساتھ گنگاجی کے کنارے پر عبادت کرنے لگے کچھ دنون پیچھے سریر چھوڑ سرگ مین پہونچے اور دیوتون نے پوجا کی اور پھر اندراسن کے پاس رہنے لگے اور سورج کی طرح چمکنے لگے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی آپ نے کتھا کے سلسلہ مین یہ کہا تھا کہ راجہ ست برت گاے کے مارنے کے سبب بشسٹ جی کے سراپ سے پشاچ ہوگئے پھر اُس سے کیسے چھوٹے یہ ہمکو شک ہی سراپ پایا ہوا سنگھاسن کے لائق نہین ہوتا اور کس کرم سے مُن نے سراپ سے چھوڑایا اے براہمنون کے راجہ ہم سے اس سراپ کا سبب کہیے اور پشاچ کی صورت ست برت کو باپ نے کیسے اپنے گھر مین بلایا بیاس جی بولے سُنیے جیسے ہی بشسٹ جی نے سراپ دیا ویسے ہی پشاچ ہوگئے جو نہایت بدصورت اور سب لوگون کے خوف دینے والے ہوگئے تھے مگر جب ست برت نے دیبی کی اُپاسنا کی ویسے ہی سری دیبی جی نے خوش ہوکر اُسے دیبہ دینہہ کر دیا اور پشاچتو اور پاپ دونون ناس ہوگئے اور اُسکی کرپا امرت سے پوتر اور بڑے تیجسوی ہوگئے اور شانت کی مہربانی سے بشسٹ جی خوش ہوئے اور اُسکے باپ کو بھی محبت ہوئی کہ جب اُنکے باپ مرگئے تو وہ دھرماتما راجہ راج کرنے لگے اور طرح طرح کے سامان سے سناتنی دیبی کے مختلف اقسام کے جگیہ کیے اور اُنکے نہایت خوبصورت ہرشچندر نام بیٹا پیدا ہوا جو شاستر کے لکھے ہوئے سب لچھنون سے بھرا ہوا اور خوبصورت تھا اُس لڑکے کو ولیعہد کر راجہ نے چاہا کہ منکھ کی دینہہ سے سرگ مین جاؤن یہ سوچ بشسٹ جی کے آسرم پر جا کر طریقہ کے موافق پرنام کر ہاتھ جوڑ مُن سے بولے کہ اے مہاراج ہماری ایک غرض ہے اُسے آپ غور سے سُنیے ہمکو اسی منکھ سریر سے سرگ لوک کے عمدہ سکھ بھوگ کرنے کی خواہش ہوئی ہے جہان اپسراؤن کا گانا اور اُنکے ساتھ رہنا نندن بن کی سیر کرنا اور دیوتاؤن کا عمدہ عمدہ گانا سُننا یہ ارادہ ہین اسلیے آپ ایسا جگیہ کرائیے جس سے ہم اسی سریر سے سرگ لوک مین جا بسین اے مُن جی آپ سب طاقت رکھتے ہین یہ ہمارا کام کیجیے اور نہایت جلد جگیہ کرا کر دیولوک مین بھیجدیجیے بشسٹ جی بولے اے راجہ منکھ دینہہ سے سرگ مین رہنا نہایت مشکل ہے کیونکہ جب پُن کرم کرتا ہے تو مرنے پر سرگ باس ملتا ہے اسلیے ہم اس تمھارے منورتھ کو پورا نہین کرسکتے کیونکہ اپسراؤن کے ساتھ یہ جیو نہین رہ سکتا آپ جگیہ کیجیے مرکر سرگ مین جاؤگے اسطرح

کے کلام سُن راجہ نہایت اُداس ہوگئے اور پہلے کے غصہ کے بھرے ہوئے بشسٹ جی سے بولے کہ اگر غرور سے تم جگیہ نہ کراؤگے تو ہم دوسرا پُروہت کرکے جگیہ کرائینگے اور سُرگ کو چلے جاوینگے اُسکے ایسے کلام سُن نہایت غصہ ہو بشسٹ جی نے راجہ کو سراپ دیا کہ ای بیوقوف چنڈال ہو اسی سریر سے تو شریچ ہواے سُرگ) کاٹنے والے پاپی گائے مارنے والے براہمن کی استری کے ہرنے سے دھرم کی راہ کے توڑنے والے بھانڈ جیتے جی تو کیا مرکربھی تو سُرگ مین نہ جاویگا جیسے ہی بشسٹ جی نے ایسا کہا ویسے ہی راجہ چنڈال کی صورت اُسی سریر سے ہوگئے بدن مین جو چندن کی خوشبو تھی وہ لہسن کی بدبو ہوگئی اور کانون کے کنڈل پتھر کے ہوگئے اور بدن کی رنگت ہاتھی کے رنگ کے مانند ہوگئی یہ سب حالت پرانشکت کے پوجنے والے بشسٹ جی کے کرنے سے ہوئی اسلیے شکت کے بھگت کی بعزتی کبھی نہ کرنی چاہیے کیونکہ بشسٹ جی گایتری کا جپ کرتے تھے جب راجہ نے اپنا بدن دیکھا تو نہایت دُکھی ہوئے اور بہت روئے اور پھر گھر کو راجہ نہ گئے جنگل مین رہنے لگے اور یہ فکر کرنے لگے کہ کہان جاؤن کیا کرون میرا بدن تو بُرا ہو ایسی کوئی تدبیر نظر نہین آتی کہ جسکے کرنے سے میرا دُکھ رفع ہو اگر گھر مین چلا جاؤن تو مجھے دیکھ بیٹا شرمندہ اور دُکھی ہوگا عورت بھی مجھے چنڈال دیکھکر قبول نہ کریگی اور مجھے ایسا دیکھ منتری بھی میری عزت نہ کرینگے رشتہ دار اور ذات کے لوگ ساتھ نہ بیٹھین گے ان سب سے چھوٹا ہوا ہون اسلیے مرنا ہی بہتر ہے اب زہر کھاکر یا دریا تالاب مین گرکے یا پھانسی دیکے سریر چھوڑنا اچھا ہے یا جلتی ہوئی آگ مین زندگی گرپڑون یا اب کچھ نہ کھاؤن کچھ دنون مین اپنے آپ مرجاؤنگا اب سب جنم مین آتم ہتیا کا دُکھ ہوا چنڈال ہونا اور سراپ یہ سب ہتیا دُکھ سے ہی ہوتی ہین پھر راجہ نے سوچا کہ چاہے جو ہو آتم ہتیا یعنے خودکشی کبھی نکرنی چاہیے اب اپنے کیے ہوئے کرم جنگل مین اسی سریر سے بھوگتے ہین یہ ابراودھ بھوگ ہی کرنے سے چھوٹینگے پرابدھ کرم بنا بھوگ کرنے کے کبھی چھٹی نہین ہوتے اسلیے جو مین نے بُرا بھلا کرم کیا ہے اُسکو بھوگون پُن دینے والی جگھون اور تیرتھون مین رہکر امبکا کی پوجا کرتا ہوا وقت گذارون اسی سے پاپ ناس ہوگا اس طرح جنگل مین کرم چھپے کرون تقدیر سے کبھی تو کوئی سادھو ملجاویگا ایسا سوچکر راجہ اپنے شہر کو نہ گئے اور گنگاجی کے کنارے پر کسی جنگل مین جا بیٹھے ہرشچند رنے سُنا کہ پتا کو سراپ دیا گیا ہے اس سے نہایت رنجیدہ ہو راجہ کے پاس منتریون کو بھیجا منتریون نے وہان جاکر کیا دیکھا کہ چانڈال کی صورت راجہ گنگاجی کے کنارے پر بیٹھا بار بار سانس لیتا ہے اُسے دیکھ پرنام کرکے بولے ای راجہ ہم تمھارے لڑکے کے بھجوائے ہوئے یہان آئے ہین اور تمھارے منتری ہین آپکے لڑکے نے کہا ہے کہ ہمارے باپ کو سمجھا کر یہان بُلا لاؤ اُسی سے ہم لوگ یہان آئے ہین اسلیے ای راجہ آپ بیخوف ہو کر راج کو چلیے ہم سب منتری اور رعایا آپ کی خدمت کرینگے جب وہ مہاتجسوی بشسٹ جی خوش ہونگے تو سب تکلیفین رفع ہونگی یہ بات آپکے لڑکے نے کہی ہے آپ گھر کو چلیے راجہ نے اس طرح اُنکے کلام سُنے مگر گھر کے جانے کی خواہش نہ کی اور کہا کہ تم لوگ جاؤ اور بیٹے سے کہدو کہ اب ہم گھر کو نہ آوینگے براہمنون کو مانتے ہوئے اور طرح طرح کے جگیہ کرتے ہوئے خوشی سے راج کرین ہم اس چنڈال دیہہ سے جسکی مہاتما نندا کرتے ہین اجودھیا کو نہ آوینگے تم سب ابھی جاؤ ہمارے بیٹے ہرشچند کو راج پر بٹھا کر سب راج کاج کرو راجہ کے ایسے کلام سُن سب منتری رونے لگے پھر دھیرج دھر پرنام کرکے چلے گئے۔

چوپائی

اودھ آئے کہہ سب ایہ مانتا | راج تلک ساجت جیت شنا نتا

جب شبھ دن آیو تب کینا — ہرشچندر لکھ نرپت پر بینا
منترت کین جیے ابھشیکا — ہرچند نرپ بھیو سمت بیکا
کرت راج ست نیت انیکا — سوچت تبھی سمت من نیکا

ادھیاے تیرہواں

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین ہرشچندر بھے بھوپ — بشوامتر ترشنکو کر ہن کتھا انوپ

راجہ جنمیجہ جی سری بیاس سے پوچھتے ہین کہ ترشنکو کے حکم سے منتریون نے ہرشچندر کو راجہ بنایا مگر یہ تو کہیے کہ آس چنڈال کی دنیہ سے ترشنکو کیسے چھوٹے اور گنگاجی کے کنارے جنگل کے بیچ مین مر گئے یا گرو نے مہربانی کر کے اس سراپ سے چھوڑایا اس سب حال کو مفصل میرے سامنے کہیے راجہ کے احوال سننے کی مجکو خواہش ہے سری بیاس جی نے کہا سنیئے کہ ترشنکو بیٹے کو راج دلا کر خوش ہو بھگوتی کا دھیان کرتے ہوئے اس جگہ پہ وقت گذارنے لگے اسطرح کچھ عرصہ گذرا کہ عبادت کر کے لڑکے وغیرہ کے دیکھنے کے لیے بسوامتر جی اپنے گھر آئے اور ان سبکو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پوجا کے لیے بیٹھی ہوئی اپنی عورت سے پوچھنے لگے کہ اے سندری کال پڑنے سے تمنے کیونکر اپنا وقت کاٹا اور لڑکون کو اناج تمنے کیونکر کھلا کے پرورش کی ہم تو عبادت کرنے مین مشغول تھے اس سے نہین آئے بے روپیہ تمنے کیا کیا کال کا حال سنکر ہمنے فکر کی تھی مگر ہم بچار کر کے نہین آئے کیونکہ بغیر روپیہ کے آکر یہان کیا کرتے اور ہم بھی بھوکھ سے دکھی تھے ایک دن چور بنکے چنڈال کے گھر مین گھس گئے وہان چنڈال کو سوتا ہوا دیکھ آہستگی رسوئین مین گئے کہ کچھ کھانا کھاوینگے پھر برتن کھولکے پکے ہوئے کتے کا گوشت کھانے کے لیے لینے لگے ویسے ہی اسنے دیکھا اور پوچھا کہ رات کو تم ہمارے گھر مین کیسے آئے اور کون ہو اپنا کام کہو کس لیے برتن اٹھاتے ہو تب ہم گڑگڑا کر اپنا مطلب کہنے لگے کہ اے مہابھاگ ہم براہمن ہین اور عبادت کرنے مین مارے بھوکھ کے دکھی تھے اسلیے چور بنکر ان برتنون مین کھانے کی چیز دیکھتے ہین اور چور ہو کہ تمھارے ابھیاگت ہوئے ہین اور بڑے بھوکھے ہین اسکو مہمان ۱۲ وید کہتے ہین کہ یہ پکا ہوا گوشت کھاوین بسوامتر جی اپنی عورت سے کہتے ہین کہ چنڈال ہمارے کلام سن ہمسے کہنے لگا کہ آپ براہمن ہین اسکو نہ کھاوین یہ چنڈال کا گھر تمھارے کھانیکے لائق نہین ہے پہلے تو منکھ کا جنم پانا بہت مشکل ہے پھر دوج پھر براہمن تو نہایت ہی مشکل ہے کیا آپ نہین جانتے جو لوگ سرگ مین رہنے کی خواہش رکھتا ہو اسکو برا کھانا نہ کھانا چاہیے منُ جی نے کرم سے سات انتیج یعنی چانڈال بتائے ہین وہ اور اُنکی دیا نہ اچھی نہین اے براہمن اُنہین انتیجون مین مین کرم سے نہایت چھوڑنے کے لائق ہون کسواسطے کہ مین چنڈال ہون اسمین کچھ شک نہین آپ کے لائق نہین ہے اسلیے آپ کو روکتا ہون کچھ طمع کے مارے نہین جسمین برن سنکر دوکھ آپ مین آوے بسوامتر جی بولے اے دھرم کے جاننے والے سچ کہتے ہو تمھاری عقل اور فہم نہایت عمدہ ہے تو بھی آپت کال مین سو جسم دھرم ہم تمنے ہین آپت کال مین جیسے بنے دنیہ کی رچھا کرنی چاہیے پیچھے سُدھ ہونے کے لیے پرانسچت کر ڈالنا چاہیے سندر کال مین پاپ کرنے دیکھ آپت ہوتی ہے آپت کال مین نہین ہوتی بھوکھ مرنے سے نرک ہوتا ہے اسلیے جو اپنا بھلا چاہے بھوکھ کسی تدبیر سے مٹاوے اسلیے اے انتیج ہم چوری کر کے دنیہ کی رچھیا کرنی چاہتے ہین جو پاپ پنڈت لوگون نے کہا ہے وہ ابرشٹن مین کرنیوالے کو نہین ہوتا بلکہ جو

مینھ نہین برستا اُسیکو ہوتا ہی لسوا متر جی کہتے ہین کہ جب ہمنے ایسے بچن کہے تو اُسیوقت بادل گھر آئے اور آسمان سے ہاتھی کی سونڈ کے برابر بوندین برسنے لگین تب بجلی کے ساتھ برستے ہوئے بادل کو دیکھ ہم نہایت خوش ہوئے اور اُس چنڈال کے گھر کو چھوڑ نکل کھڑے ہوئے اے سُندری تم کہو تم نے کیونکر اوقات گذاری کی جو وقت نہایت خراب اور بڑا سبب جانداروں کے ناس کرنیوالا تھا خاوند کے ایسے کلام سُن وہ شیرین کلامی سے یون بولی کہ جیسے ہمنے وقت اپنا کاٹا کہتی ہون سُنیے جب آپ چلے گئے تھے تو بڑا قحط پڑا تھا اور کھانے کے لیے سب لڑکے دُکھی ہوئے جب مین نے لڑکون کو بھوکھا دیکھا تو اُسکے مٹانے کے لیے جنگل جنگل گھومی اور دلاسا دیتی تھی جب کسی جنگل مین پھل ملتے تھے تو لڑکون کو کھلاتی تھی اسیطرح کئی مہینے پھل سے گذرے پھر جب وہ بھی نہ ملے تو مین نے دل مین سوچا کہ اس قحط مین نہ تو بھیک ملتی اور نہ جنگل مین پھل وغیرہ رہگئے ہین نہ زمین پر مُول اور لڑکے بھوکھ سے دُکھی ہوکر بار بار روتے ہین کیا کرون کہان جاؤن اور لڑکون کو کہانتک بہلاؤن یہ سوچ کے مین نے بچارا کہ ایک لڑکا کسی امیر کو دون اور اُسکی قیمت لے اُسی روپیہ سے لڑکون کی پرورش کرون سواے اسکے اور کوئی تدبیر نہین یہ سوچ کر اس لڑکے کو بیچنے کے لیے مین لیچلی تو یہ نہایت رونے لگا مگر مجھ بے شرم نے نہ مانا روتے ہوے لڑکے کو لیے ہی چلی تب راہ مین ستبرت راج رکھو نے ہمکو دُکھی اور لڑکے کو روتے ہوئے دیکھ رحم کی نظر سے پوچھا کہ یہ لڑکا کیون روتا ہی تب ہم نے راجہ سے کہا کہ اسے بیچنے کو لیے جاتی ہون اسی سے روتا ہی میرے بچن سُن نہایت رحم کر راجہ نے کہا اسے لے تم اپنے گھر کو جاؤ تمھارے لڑکون کے لیے کچھ فکر ہم کرینگے یعنی ہر روز گوشت دے جایا کرینگے جبتک مُن نہ آوینگے یہ سُن ہم یہان چلی آئین اور راجہ ہرن اور شور مار کر ہر روز گوشت اس درخت مین باندھ جایا کرتے تھے اے مہاراج اُسی سے اس مصیبت مین ہمنے لڑکون کی پرورش کی راجہ کو ہمارے ہی سبب بسشٹ مُن نے سراپ دیا سبب یہ ہوا کہ کسی دن راجہ نے جنگل مین گوشت نپایا اُس دن بسشٹ جی کی گاے انھون نے مار ڈالی اسی سے مُن نے غصہ کر کے اسکا نام ترشنکو رکھا اور گاے مارنے کے سبب راجہ کو سراپ دیکر چنڈال بھی کر دیا اسلیے اب اُسی دُکھ سے دُکھی ہین کیونکہ ہمارے لیے اُس راج کُمار کو چنڈال ہونا پڑا جس کسی تدبیر سے بنے اُس راج کُمار کی رچھیا عبادت وغیرہ کی طاقت سے کیجیے اسطرح جب استری کے بچن سُنے تو سمجھاتے ہوے لسوا متر جی اپنی عورت سے بولے کہ اے سُندری کیونکہ تم کو راجہ نے بڑی مصیبت سے پرورش کیا ہی اس سے ہم ضرور اُنکو بدیا اور تپ کی طاقت سے سراپ چھوڑا وینگے اسطرح عورت اور بیٹے کو سمجھا کر لسوا متر جی سوچنے لگے کہ راجہ کا دُکھ کیسے دور ہوگا اپنے دل مین خوب سوچ جہان راجہ ترشنکو تھے گئے جو چنڈالون کے گاؤن مین رہتے تھے مُن کو آتے ہوئے دیکھ ترشنکو نہایت متعجب ہوئے اور اُٹھکر مُن کے چرنون کے پاس زمین پر ڈنڈوت کر کر پڑے مُن نے اُنکا ہاتھ پکڑ نہایت محبت سے اُٹھایا اور کہا کہ تم کو مُن نے سراپ دیا ہی اسلیے کہو کیا چاہتے ہو وہ ہم کر دین

چوپائی

یہ سُن بولیو تبہی بھوالا ❊ تم ہت یہ کرو بپر کرپالا
پرتھمی مین بسشٹ سون کہیون ❊ جگیہ کراون سو نہین لہیون
ہمین جگیہ کروا وہو ایسو ❊ سرگ لہون یہ تن سے جیسو
تب مُن کہیو کوپ کر موہی ❊ تنج دنیہ سے کم سو توہی

سرگ لو بجہ سے پُن مین بھاکھا — انیہ لو روہت کہہ کر باکھا
تب مُن سراپ دینہہ اَتِ بھاری — تم چنڈال ہوس آلیکاری
یہ مین نیچ برتانت بکھانا — جیہہ بدھ بھیو موہ اپمانا
اب ہم دُکھ ناشہو مُن رایا — جیتے سُر لو ردے کروایا

ادھیائے چودھوان [۱۴]

دوہا

چودہ کے ادھیائے مین نرپ ترشنک سُرلوک — گیہو تد نو ہرچندر کی کہون کتھا بشوک

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بسوامتر جی نے اپنے دل مین سوچکر جگیہ کی سامگری اکھٹی کرائی اور منیون کو جگیہ کرانے کے
لیے نمنترن دیا مگر مُن لوگون نے جانا کہ یہ تدبیر ترشنکو کے لیے ہوتی ہی اور بسشٹ جی نے روک بھی دیا اسلیے کوئی مُن نہین آیا
بسوامتر جی یہ حال جانکر بڑے اُداس اور دُکھی ہو وہان آئے جہان راجہ تھے اور آکر راجہ سے نہایت خفا ہو کر بولے کہ
بسشٹ جی نے روک دیا ہی اسلیے براہمن جگیہ کرانے نہین آئے اب ہماری عبادت کی سدھی دیکھیے کہ کیسے تمکو سُرگ مین
بھیجتے ہین اتنا کہہ ہاتھ مین پانی لے گایتری جپ کر جو جنم بھر پُن اکٹھا کیے تھے راجہ کے لیے سنکلپ کر دیے اور راجہ سے کہنے
لگے کہ ہمارے بہت دن کے اکٹھے کیے ہوئے پُن سے اندر پُری کو خوش ہو کر چلے جاؤ وہان سُرگ مین تمہارا کلیان ہو مُن کے ایسے
کہتے ہی راجہ ترشنکو اُس جگہ سے ایسے اُٹھے جیسے کوئی تیز اُڑنے والا پرند اُڑتا ہی اور اندر پوری کو پہونچے جب دیوتون نے دیکھا
کہ کوئی چنڈال کا روپ بنائے نہایت کُروپ منکھ آیا تب اُنھون نے جا اندر سے کہا کہ یہ آکاس مین ہوا پر اُڑتا ہوا چنڈال کی
صورت کون آتا ہی یہ سُن اندر بہت ہڑبڑا کے اُٹھے تو دیکھا کہ ایک نیچ پُرکھ چلا آتا ہی جانا کہ یہ ترشنکو ہی اور بہت سخت کلام کہتے
ہوئے بولے کہ اے چانڈال کہان دیولوک مین ایسی بُری صورت سے آتا ہی اب جلدی زمین کو چلا جا یہان تیرے لائق جگہ نہین ہی
جب اسطرح راجہ کو اندر نے کہا تو ترشنکو سُرگ سے نیچے کو گرے جیسے پُن کی چھین ہو جانے پر دیوتا گر پڑتے ہین تب پھر راجہ زور
سے روئے کہ اے بسوامتر جی مین گرتا ہون اسلیے مجھ دُکھی کی رچھا کیجیے سُرگ سے مین نہایت جلد گرتا ہون اُسکا رونا سُن بسوامتر جی
نے کہا کھڑے رہو مت گرو اگرچہ سُرلوک سے گرے بھی مگر مُن کے کہنے اور اُنکے تپ کے پربھاو سے پھر راہ مین اٹک گئے اور بسوامتر
جی نے پانی چھوڑ کر جگیہ کرنے کا سنکلپ کیا اِس بچار سے کہ اب نئی سرشٹ بناوینگے جسمین دوسرا سُرگ بن جاوے اُنکی ایسی تدبیر جانکر
نہایت جلد اندر جی وہان پہونچے جہان مُن تھے بولے کہ اے براہمن اے سادھو کیا کرتے ہو اور کیون غصہ مند ہو آپ نئی سرشٹ
نہ بنائیے کہیے کیا کرین بسوامتر جی نے کہا کہ ترشنکو کو اسی سریر سے اپنے استھان پر لیجاؤ نہین تو ہم نئی سرشٹ بنا کر اُسے سُرگ
مین بساوینگے اندر نے کہا اچھا اُنکا دیبہ دیہہ کر دیجیے بسوامتر نے دیبہ دیہہ دکھا دیا اندر اپنے ساتھ ترشنکو کو لے چلے گئے تو بسوامتر جی
خوش ہو اپنے مکان پر گئے اور ہرچندر نے سُنا کہ ہمارے پتا کے ساتھ بسوامتر جی نے بڑا سلوک کیا کہ اسی شریر سے سُرگ مین بھیجدیا
اسلیے اُنکی تعریف کر کے خوش ہو کر راج کرنے لگے اجودھیا کے راجہ ہرچندر اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے لگے جو سب

پھولون سے بھری ہوئی تھی مگر بہت دن گذرے رانی حاملہ نہوئی تب راجہ نہایت فکرمند ہوئے اور بششٹ جی کے آشرم پر جاکر پرنام کر
بیٹا پیدا نہونے کی فکر سُنائی کہ اے مہاراج آپ بڑے جوتش کے جانتے والے ہین اور شاستر مین بھی کُشل ہین اِسلیے لڑکے ہونے کی تدبیر
بتائیے اپتر کی گت نہین ہوتی اس بات کو جانتے ہو پھر جان بوجھکر ہمارے دُکھ کو کیسے بُھلاتے ہو یہ گورو انچھی وقت ہر جوا نے
لڑکے کو دلرایا ہے ایک مین ہی کمبخت ہون جو رات دن لڑکے کے لیے دُکھی رہتا ہون اِسطرح راجہ کے کلام سُن دل مین سوچ بششٹ جی
راجہ سے بولے ای مہاراج آپ سچ کہتے ہین اس دُنیا مین بے اولاد ہونے کے برابر کوئی دُکھ نہین اِسلیے ای راجہ تم برن جی کی آرادھنا
تدبیر سے کرو وہ تمہارا کام کردینگے کیونکہ برن سے زیادہ اولاد دینے والا اور کوئی دیوتا نہین ای دھرم مشٹھ اُسکی ارادھنا کیجیے تمہارا کام
سدھ ہوگا تقدیر اور تدبیر دونون پُورکھ کو ماننی چاہئین کیونکہ بنا تدبیر کام کیسے سدھ ہوسکتا ہے بنا یے شاستر کے مت سے یہی بات ہے کہ
منش کو ہمیشہ تدبیر کرے کیونکہ تدبیر کرنے سے ہی کام سدھ ہوتا ہے اور طرح کبھی نہین ہوتا جب ایسے گرو کے کلام سُنے تو عبادت مین یقین کر گنگاجی کے
کنارے پر جا پہونچے وہان جا اچھی جگہ پر پدماسن بیٹھ برن کا دھیان کرتے ہوئے بڑا تپ کرنے لگے اسطرح راجہ کو عبادت کرتے ہوئے
جانکر برن جی نے آکر درشن دیے جنکا مکھ کمل نہایت خوش تھا اور ہریشچندر سے کہا کہ ہم آپکی عبادت سے نہایت خوش ہوئے آپ
بردان مانگیے یہ سُن راجہ بولے ای مہاراج میرے لڑکا نہین ہے اسی سے آپکی عبادت کرتا ہون آپ وہی دیجیے جس سے تینون رنون سے
چھوٹون راجہ کے کلام سُن ہنسکر برن جی بولے ای راجہ تمہارے گنی اور منوبانچھت کرنیوالا بیٹا پیدا ہوگا تم ہمارے ساتھ کون اُپکار کروگے
جو تم اُسی پتر سے ہمارا جگیہ کرو تو ہم تمکو لڑکا دین راجہ نے کہا ای دیوتا ہمارا بانجھ ہونا چھوٹے خبر جو لڑکا ہوگا تو اُس سے آپکا جگیہ کرائینگے یہ
سچ کہتے ہین کیونکہ بانجھ ہونا بھوتل مین بڑا دُکھ دینے والا ہے جو سہا نہین جاتا بغیر لڑکے کے ہوئے دُکھ بنا رہتا ہے اِسلیے لڑکا دیجیے یہ سُن برن جی بولے
کہ ای راجہ تمہارے راج پتر ہوگا گھر کو جائیے مگر جو ہمارے آگے کہتے ہو اُوسے ضرور کرنا ۔ ٭ ٭

چوپائی

سُن یہ بھانت برن کی بانی
نج پتنا سون کہیو بکھانی
تشت رانی ہرچندر بھوپ کی
تن منہہ ششو یا تہی ہٹ رانی
کچھ دن بیتے نرپ کی رانی
راجہ دو ہرش سُن اتی ہرشے
سمیتا دیکین سنسکارا
دسوین ماس بھیو تشت سُندر
جب سُت بھیو بھوپ اشنانا
جات کرم کینہیو بھو بھانتی
پرمودار بھیو مہپالا ٭

نج گرہ گیو بھوپ ہرکھانی
جہم بردان لہیو سنیہ بانی
آگر ایک تے ایک روپ کی
ہت بر تا اروشیہ گن کھانی
ششو یا گربھ بھوتی بھی آنی
شُکل کی ودہا چھتون ورش بڑھے
بھید پت بھیو مہر بندر جہارا
بانہو دو مہر آسے بہ اندر
کین دوجن دیئیو بھو دانا
پُرمدت بھوپ خبر لائی جہانی
دھن ارو دانیہ من کی مالا

سبھی وین نرپ کین ادچھا ہو ۔ گا یک گاے آٹھا وین باہو

ادھیاے پندرہواں

دوہا

پندرھویں ادھیاے ہین جب ہو نرپ کے پوت ۔ تب آیلے پاشی کہب تن جس ترمضبوط

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ راجہ کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہو رہی تھی کہ اُسیوقت برن جی براہمن کا بھیس کرکے آئے اور کہنے لگے کہ اے راجہ اسی لڑکے سے ہمارا جگیہ کیجیے اور اپنا قول پورا کیجیے جو آپ نے کہا تھا دیکھیے ہمارے کہنے سے بیٹا ہوا تمھارا بانجھ ہونا جاتا رہا اُسکے بچن سن راجہ نے بڑی فکر کی کہ مین کمل کے مانند مُنھ والے پُتر کا برن کے کہنے سے پیدا ہوتے ہی کیسے بلدان دون اور یہ تو کپال نہایت طاقت اور آچھے براہمن کا بھیس دھارن کرکے آئے ہین لکھا ہے کہ جو اپنا بھلا چاہے تو دیوتا کی بعزتی نہ کرے اور پرانی سے بیٹے کی محبت نہین چھوٹتی اب مین کیا کرون لڑکے کا سُکھ کیسے ہو یہ سوچ دھیرج کر برن کو پرنام کر بہت طرح سے پوجا کی اور ملائم ہوکر کہا اے دیوتون کے دیوتا کرپا کرنے والے آپکا حکم مانونگا اور بید کے جاننے بدھان سے بہت دچھنا دے جگیہ کرونگا پتر کے ہونے کے دس دن پیچھے پتا کرم کے لائق ہوتا ہے اور مہینہ بھر مین اُسکی مان شدھ ہوتی ہے اور جگیہ بنا استری پورکھ دونون کے نہین ہوسکتا اے برن جی آپ تو سب جانتے ہین اسلیے کرپا کیجیے اور تب تک معاف کیجیے جب اسطرح راجہ نے برن سے کہا تو برن بولے کہ راجہ تمھارا کلیان ہو ہم جاتے ہین اپنا کام کرو ہم مہینے کے آخر مین آوینگے جگیہ کرنا تب تک جات کرم نام کرن وغیرہ کیجیے یہ کہہ برن تو چلے گئے اور ہرشچندر نے نہایت خوش ہوکر گھڑے کے برابر والی تھنون کی کرور گووین سونے کے سینگ اور روپے کے کھر سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دین اور اتنے ہی تل کے پہاڑ بھی دیے اور پتر کا مُکھ دیکھ نہایت خوش ہوئے اور اُسکا نام روہت رکھا اتنے مین مہینہ ختم ہوا اور برن براہمن کا بھیس دھر آپہونچے اور کہنے لگے اب جگیہ کرو اسطرح انیک بار کہنے لگے راجہ اُنکو دیکھ کے دریاے فکر مین غوطہ زن ہوئے اور دل مین سوچا کہ اب مین کیا کرون آخر کو مجبور ہو کے پرنام کیا اور ارگھ پادیہ آچمنی وغیرہ دے ہاتھ جوڑکر بولے اے بارلش لینے پانی کے مالک میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ تشریف لائے آپ کے آنے سے میرا گھر پوتر ہوگیا اب آپکا جگیہ کرتا ہون مگر بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ جب تک پشو کے دانت نہین جمتے تب تک اپوتر رہتا ہے اسلیے جب اسکے دانت جمین تب ضرور ہی جگیہ کرونگا یہ سن برن جی پھر چلے اور ہرشچندر گھر مین خوش رہے اور بہار کرنے لگے پھر جب دانت ہوئے تو برن جی براہمن کا بھیس بنا کر آئے اور کہنے لگے کہ جگیہ کیجیے راجہ نے بھی دیکھا کہ برن براہمن کا روپ دھارن کیے آئے ہین اسلیے پرنام کر آسن وغیرہ دے عزت سے پوجا کی اور استت کرکے کہا کہ جیسا چاہیے ویساہی بدھ سے جگیہ کرونگا مگر مین نے بوڑھون کے منھ سے سنا ہے کہ جبتک لڑکے کا مونڈن نہین ہوتا پیٹ کے بالون کے ہونے سے جگیہ کے لائق نہین ہوتا اسلیے تب تک آپ معاف رکھیے مین بدھ جانتا ہون جگیہ تو مجھے کرنا ہی ہے مونڈن ہوجانے پر ضرور کرونگا اُسکے ایسے کلام سن برن بولے کہ اے راجہ پھر کرینگے یہ کہکر ہمکو ہر بار ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ جگیہ کا سامان سب تمھارے گھر مہیا ہے مگر لڑکے کی محبت کے سبب ہمکو بار بار دھوکا دیتے ہو اچھا

مُونڈن کرنے پر بھی جو ہمارا جگیہ نہ کرو گے تو ہم سخت سراپ دینگے اور نہایت غصہ ہونگے آج تو ہم چلے جاتے ہین اور تمھارا کہنا مانتے ہین
مگر آپ اپنا قول جھوٹھا نہ کرین کیونکہ راجہ اچھواکو کے کُل مین تمھارا جنم ہی اتنا کہہ برن جی راجہ کے گھر سے چلے گئے اور راجہ خوش
ہوئے اور اپنے گھر مین بہار کرنے لگے اور چوڑا کرن ہونے لگا تو برن جی پھر آئے جیسے رانی لڑکے کو گود مین لیکر مونڈن کرانے
راجہ کے پاس بیٹھی ہی ویسے ہی برن جی آپہونچے اب کی بار برن جی کا روپ گویا آگ کے برابر تھا کہ جنکے تیج سے آنکھ نہین ٹھہرتی
تھی راجہ اُنھین دیکھ نہایت فکرمند ہوئے اور مارے خوف کے ہاتھ جوڑ پرنام کیا اور بدھ سے پوجا کر نہایت مُلایمت سے بولے کہ ای
سوامی آج جگیہ کا کام بدھ سے کرتا ہون مگر ابھی ایک بات کہنی ہی اُسے مَن لگا کر سنیے جو آپ اُسے لائق سمجھین تو کہون بید کے جاننے والے
لوگ کہتے ہین کہ براہمن چھتری اور بیش یہ تینون برنون کا جب سنسکار ہوتا ہی تبھی وِدِ جاتی کہاتے ہین نہین تو سودر بنے رہتے ہین اسلیے
یہ میرا لڑکا ابھی شودر ہی کے برابر ہی جب اسکا جگیو پویت ہوگا تب جگیہ کریا کے لائق ہوگا یہ بید مین لکھا ہی اور راجاؤن کا ہمیشہ گیارہوین
برس جگیو پویت ہوتا ہی اور آٹھوین برس براہمنون کا اور بارہوین برس بیسون کا ہوتا ہی جو مجھ اپنے سیوک کے اوپر دیا کرتے
ہو تو جب اسکا جنیؤ ہو جاوے تو اسی بشو سے ضرور جگیہ کرونگا آپ تو کپال ہین اور سب شاسترون کے اور دھرم کے جاننے
والے جو میری باتین سچ مانین تو آپ پھر اپنے گھر کو چلے جاوین راجہ کے پاس سے برن جی اُٹھ کے رحم کی نظر سے پھر اپنے گھر کو
چلے گئے اور راجہ نہایت خوش ہو کے لڑکے کے مونڈن کی خوشی کرانے لگے اُسکے ختم ہونے پر اپنا راج کاج کرنے لگے جب عرصہ
گذرتے گذرتے لڑکا دس برس کا ہوا اُسکے جگیو پویت کی طیاری کی بشسٹ براہمن کو بُلا کر اپنے الشرج کے برابر اپنے منتریون
کی صلاح سے کرنے لگے گیارہوین برس جب لڑکے کے برت بندھن کا وقت آیا تو راجہ کام تو کرنے لگے مگر دل مین فکر ہوا کہ
برن جی آتے ہونگے جیسے ہی جگیو پویت ہونے لگا ہی کہ ویسے ہی براہمن کا روپ دھر برن جی آہی گئے اُنھین دیکھ راجہ نے ہاتھ
جوڑ پرنام کر کے کہا کہ اہ دیوتا اسکا جگیو پویت تو آپکی مہربانی سے ہوگیا اور میرا بانجھ ہونا بھی جاتا رہا اب کچھ باقی نہین رہا صرف
آپکا جگیہ ہی جگیہ باقی رہگیا ہی اُسکے لیے سچ ہی سچ کہتا ہون کہ جیسے آپ اتنے دن خاموش رہے ہین ویسے ہی اب سماورتن بھی
ہو جانے دیجیے جو جگیو پویت کے چھٹے مہینے مین ہوتا ہی تب جگیہ ضرور کرینگے تب تک میرے اوپر مہربانی کر کے معاف کیجیے
برن جی نے کہا کہ اہ راجہ مارے محبت کے ہمکو دھوکھا دیتے ہو اور بار بار جگت بچن بنا بنا کر کہا کرتے ہو ہم جانتے ہین کہ تم
بڑے عقلمند ہو اچھا ابکی بار بھی تمھارے کہنے سے ہم لوٹے جاتے ہین جب سماورتن کرم ہونے لگے گا تو پھر آوینگے یہ کہہ راجہ
سے پوچھکر برن تو چلے گئے اور راجہ کو کچھ کرم کرنے کو رہ گیا تھا کرنے لگے اور روہت بالک نے برن کو آتے ہوئے دیکھا تھا
جو نہایت ہوشیار تھا دیکھا جگیہ کا تو وقت ہی اور راجہ نہایت فکرمند ہین اسکا کیا سبب ہی اُس فکر کا سبب ادھر اُدھر سے پوچھنے
لگا کسی سے جان گیا کہ ہمارے مارنے کے لیے یہ سب باتین ہورہی ہین اسلیے بھاگنے کی تدبیر کرنے لگا اور منتری کے لڑکون
سے صلاح کر اجودھیا سے نکل کھڑا ہوا اور جنگل کو چلا گیا لڑکے کے چلے جانے پر راجہ بڑے دُکھی ہوئے اور اُسکی تلاش
کرنے کو اپنے دُوت بھیجے اسطرح جب سماورتن کا وقت گذر گیا تو برن جی پھر آئے اور نہایت فکرمند راجہ سے کہنے لگے
اب جگیہ کرو راجہ پرنام کر کے بولے کہ اہ دیوتون کے دیوتا کیا کرون مارے ڈر کے میرا لڑکا کہین چلا گیا اور میرے دُوتون
نے پہاڑ کے دَرون اور مُنیون کے آسرم پر سب کہین تلاش کیا مگر نہ ملا۔ اہ مہاراج اب آپ کیا حکم دیتے ہین لڑکا تو چلا گیا

اب کیا کرون اس باب مین میری کچھ خطا نہین بلکہ تقدیر کا قصور ہی آپ تو سب جانتے ہین اسطرح برن جی کو راجہ نے کہا تو اُنھون نے غصہ ہو کر سراپ دیا کہ اے راجہ تم نے بار بار کہکر ہمکو بہت ٹالا اور تم نے ہمکو دھوکا دیا اسلیئے تمکو جلندھر کا عارضہ ہو جو نہایت تکلیف دینیوالا ہی

چوپائی

یہ بدھ برن سراپ لس راجہ	پیٹرت بھیو سنو مہا راجہ
کوپ کین جاسون جل سوامی	راجہ بھیو بیادھ جت نامی
نرپہی سراپ دی برن سوکا	گیہو نرپہی کرگیو سشوکا
یہ تم سن برتانت انوپا	بھاکھیون مین بچار سنو بھوپا

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولہ کے ادھیاے مین شنہ شیف کی گاتھ	ہر چند لسوامتر سون بیر بھیو تج ساتھ
کچھ پرالبدھ کچھو کیہی کارن سون بہا ہر	ہر شچندر اور کوشکی جو نہ ہتے کچھ غیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب برن جی چلے گئے تو راجہ عارضہ سے نہایت دُکھی ہوئے تب جنگل مین راج تپتر نے سنا کہ پتاجی عارضہ مین مبتلا ہوئے ہین اسلیئے اُسنے گھر آنے کا قصد کیا کیونکہ محبت مین بندھا تھا اسطرح ایک برس گذر گیا تب رو ہت راج کمار جنگل سے گھر کو چلا اندر وہان براہمن کا روپ دھر کر راہ مین اُسسے ملے اور اُسکو روکا کہ اے راج پتر تم راج نیت نہین جانتے اسلیئے جانیکا قصد کرتے ہو تمھارے والد بید کے جاننے والے براہمنون سے جلتی ہوئی آگ مین ہون کراوینگے کسواسطیکہ اپنے جیو کی رچھا سب کرتے ہین بلکہ اولاد سے بھی بڑھکر اپنا جیو مقدم جانتے ہین اور اسی کے لیے عورت اور لڑکا اور روپیہ ہوتا ہی اسلیئے اپنے جیو بچانے کے لیے وہ تمکو مار ڈالینگے اور ہون کراکر آپ روگ سے چھوٹ جاوینگے اسلیئے اے راج پتر پتا کے گھر کو نہ جاؤ جب تمھارے پتا جان دیدین تو تم راج لینے کے لیے جانا اس طرح اندر نے راج پتر کو روک دیا اسلیئے وہ اندر کے کہنے سے برس دن تک وہین رہا پھر جب ہر شچندر کو اُسنے بہت دُکھی جانا تو مرنے پر طیار ہو جانیکا ہی قصد کیا مگر پھر اندر جی نے براہمن کے بھیس سے وہان آ جاکر اُسے روک دیا اور یہان نہایت دُکھی ہو راجہ ہر شچندر نے اپنے پوروہت بشسٹ جی سے عارضہ کے دور ہونے کی تدبیر پوچھی اُنسے بشسٹ جی نے کہا کہ اے راجہ کسیکا لڑکا مول لیکر جگیہ کرو گے تو تمھارا عارضہ چھوٹ جاویگا کیونکہ بید کے جاننے والون نے لڑکے دس طرح کے کہے ہین اُنمین ایک یہ کرت یعنی مول لیا گیا بھی ہی اسلیئے روپیہ دیکر اپنا لڑکا بناؤ برن بھی خوش ہو کر تمکو آرام کردینگے اور روپیہ کی طمع سے کوئی برہمن تمھارے راج کا اپنا بیٹا بیچ ڈالیگا اور تمکو دیدیگا جب اسطرح سے بشسٹ جی نے اُنکو سمجھایا تو راجہ نے اپنے منتری کو اُسکی تلاش کے لیے بھیجا راجہ کے راج مین ایک اجیگرت نام براہمن تھے جنکے تین لڑکے تھے اور وہ بہت غریب تھے بڑے منتری نے اُنھین براہمن سے پوچھا کہ سنو گاے دینگے جگیہ کرنے کے لیے ایک لڑکا دو شنہ پچھ شنہ شیف شنو لانگل یہ تین تمھارے لڑکے ہین انمین چاہے جسے ہمکو دو ہم سنو گاے دینگے اجی گرت نے انکی بات سنی بھوکھ سے تو دُکھی تھے ہی ایک لڑکے کے بیچنے کے واسطے قصد کیا بڑے کو مرتک کریا کا ادھکاری جانکر نہ دیا اور چھوٹے لڑکے کو ماتا نے نہ دیا اور

کہا یہ میرا ہی اِس سے منجھلے بیٹے کو جو شُنہ شیف تھے اُسکو سونوگا ے لیکر بیچ ڈالا جب جگیہ کا پشو آگیا تو راجہ نومیدہ جگیہ شروع کرنے لگے جب اُسکو
جگیہ کے کھمبھے مین راجہ نے باندھا تو یہ نہایت دُکھی ہوکر تھر تھر کانپتا ہوا زور سے رونے لگا اِسکو دیکھ کے مُن بھی اُدھر سے رونے
لگے جگیہ مین مارنے کے لیے تو باندھا تھا راجہ نے بل پردان کرنیوالے سے کہا اسے مارو اُسنے کہا ہم زر کی طمع سے روتے ہوئے
اِس براہمن کے لڑکے کو نہ مارینگے جب اِتنا کہہ اِس بُرے کام سے مارنیوالا ہٹ گیا تو راجہ سبھاسدون سے بولے کہ ای براہمنو اب کیا کرنا چاہیے
اِسی بیچ مین شُنہ شیف پھر چلا کر رویا اُسکی آواز سُن سبھا مین بڑا شور مچا اور راجہ کی بات کا کسی نے جواب نہ دیا تب اجی گرت جسکا وہ
لڑکا تھا اُٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا ای راجہ ہم تمہارا کام کرینگے آپ اطمینان رکھیے ہمکو دوگنی قیمت دیجیے ہم تمہارے پشو کو مارینگے یہ کام
اور کوئی نہ کریگا مجھ طمعی سے یہ کام ہوگا کیونکہ دُکھی اور روپیہ چاہنے والے کی سب کہین بدنامی ہوتی ہی اور وہی اُسکو سہہ سکتا ہی اسکے
ایسے کلام سُن ہرشچندر نہایت خوش ہوئے اور اجی گرت سے کہنے لگے کہ اچھا اور سونوگا تے تمکو دینگے اِس بات کو سُن شُنہ شیف کا
پتا جو لوبھ سے دُکھی ہونے کے سبب سے بدعقل تو ہو ہی رہا تھا مارنے پر طیار ہوا جب اُسکو سبھا والون نے مارنے پر طیار دیکھا تو
سبھی سب دُکھی ہو ہاے ہاے کہتے ہوئے بولے کہ یہ براہمن کا بھیس بنائے ہوئے بڑا پاپی اور بُرا کام کرنے والا پشاچ ہی ای بیشرم کمبخت
بدنصیب نالائق تو آپ ہی اپنے لڑکے کے مارنے کو طیار ہی ای چنڈال مہاپاپی تجھے دھکار ہی تونے یہ کیا پاپ کرم سوچا ہی لڑکے کے مارنے
پر تو نے ور بیہ بھی پائی تو تجھے کون سُکھ ہوگا کیونکہ لکھا ہی کہ آتما ہی پتر ہوکر پیدا ہوتا ہی یہ بید کا قول ہی اِسلیے ای پاپی تو کیسے آتما کو مارنا
چاہتا ہی اِسطرح کی باتین ہو رہین تھین کہ بسوامتر جی راجہ کے پاس جاکر نہایت رحم کرکے بولے کہ ای راجہ بار بار روتے ہوئے اور
نہایت دُکھی شُنہ شیف کو چھوڑ دو تمھارا جگیہ بھی پورا ہو جاویگا روگ بھی دور ہوگا دنیا مین رحم کے برابر کوئی پن نہین اور ہنسا کے
برابر کوئی پاپ نہین ہی اور جو لوگ یہ کہتے ہین کہ جگیہ مین ہنسا کرنی چاہیے یہ صرف روگیون کے روچن کے لیے ہی جیسے وہ گوشت
کھانے والے ہوئے کچھ جگیہ وغیرہ تو کرتے نہین اُنسے کہدیا گویا گوشت کھانے کے بہانے سے اُنھون نے جگیہ کیا نہین تو مطلب
یہی ہی کہ ہنسا کبھی نہ کرنی چاہیے اسلیے ای مہاراج اپنی دیہہ کی رچھا کے لیے پرائی دیہہ کا کاٹنا جو اپنی بہتری چاہتا ہو کبھی نہ
کرے کیونکہ جاندارون نے اور رحم کرنے سے جو کوئی کچھ پاوے اُس سے خوش ہوئے اور اندریون کے شانت کرنے
سے جگت کے مالک نراین خوش ہوتے ہین ای راجہ اپنے کی طرح سب کی دیہہ کو سمجھنا چاہیے زندگی سبکو پیاری ہی پھر تم
اِس براہمن کے لڑکے کو مار کر سُکھ کی اچھا کرتے ہو بھلا یہ اپنی دیہہ کی رچھا جس سے سب سُکھ ہوتے ہین کیون نہ چاہتا ہوگا کچھ پہلے
جنم کی کوئی دشمنی بھی تو اِس سے نہین جس سے بیقصور اِس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو جو جسکو بنا دُشمنی کے مارتا ہی دوسرے جنم مین وہ
اُسے بھی مارتا ہی اور اِسکا پتا تو دُشٹ آتما ہی جس نے اِسکو تمھین سپرد کر دیا ہی دیکھو روپیہ کی طمع سے اُس پاپ آچار بیوقوف نے
تمکو مارنے کے لیے دیا ہی لکھا ہی کہ بہت سے لڑکے پیدا کرنے چاہین کیونکہ اُنمین ایک بھی گیا کو جاویگا یا اسومیدھ جگیہ کریگا یا نیلو
تسرگ کریگا تو نجات ہوگی اور جو کوئی دیس مین پاپ کرتا ہی اُسکا چھٹا حصہ راجہ بھوگتا ہی اِسمین کچھ شک نہین اِس سے جو راج مین
پاپ کرنے پر طیار ہو تو راجہ کو چاہیے کہ اُسے روک دے پھر جب اِسکا پتا پتر کو بیچنے لگا تھا تو تم نے اُسے کیون منع نہ کیا ای راجہ
تم سورج بنس مین پیدا ہو ترشنکو کے بیٹے ہو کر نادانی سے کرم کرتے ہو ہم کہے دیتے ہین کہ اِس مُن کے بیٹے کے چھوڑنے سے
اور ہمارا کہنا ماننے سے تمھارا دُکھ چھوٹ جاویگا اِسمین کچھ بچار نہ کرنا چاہیے دیکھو تمھارے پتا سراپ کے جوگ سے پشاچ ہوگئے تھے

آنکو ہمنے اُسی وقت سے سُرگ لوک مین بھیج دیا بھلا اُسی محبت سے ہمارا کہنا مانو اس بے بس روتے ہوئے دُکھی بالک کو چھوڑ دو ہم نے اس راجسوی جگیہ مین آپ سے بھی مانگا ہی پھر تم جانچا بھنگ کے دوکھ سے کیون نہین ڈرتے اور کیون نہین سمجھتے اس جگیہ مین مانگا ہوا سب کو دینا چاہیے اور جو تم ہمارا کہنا نہ کروگے تو بہت پاپ ہوگا پن کچھ نہو گا اسواسطے ایسے بُرے کام نہ کرنے چاہیین —

چوپائی

نرپ یہ سُن کوشک کی بانی — بولیہو مُن سون چھتر سیانی
ہے گاؤ دیہ جابنہ بھرپیٹ رت — ہون پاسون شُنیے مُن اٹیرت
یہی تج آن پرار تھنا کیجے — جو چاہو ہمسون لے لیجے
ہمرے یہی کارج ہین آیو — جن ناگہرہ کیجے کہ دا پیو
سُن نرپ بچن کو پ مُن کینا — بھیو دُکھت لکھ دوج ست دینا
نہین چھوڑت نرپ کہو ن کاہ آ — سمجھ کچھاک سُت نکٹ گئے تب

ادھیاے ستہتروان

دوہا

سترہوین ادھیاے مین لِشوامتر دیال — شنہ شیف موچن کیو ہرشچندر نرج حال

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ روتے ہوئے لڑکے کو دیکھ رحم کرکے لشوامتر جی نے شنہ شیف کی بغل مین گئے اور کہا اے ہمارے بتلائے ہوئے برن کے منتر کو تم دل سے یاد کرو جسوقت اُسکو جپوگے اُسیوقت ہماری اگیا سے تمہارا کلیان ہوگا لِسوامتر جی کے ایسے کلام سُن شنہ شیف تو نہایت دکھی تھے کوشک کے کہے ہوئے منتر کو جپنے لگے جیسے ہی اُنھون نے منتر جپا ویسے ہی مہربانی کرنے والے برن جی لڑکے کے اوپر خوش ہو ظاہر ہوئے اُنکو آتے ہوئے دیکھ سب دیوتا نہایت متعجب ہوئے اور اُنکے درشن سے نہایت خوش ہو اُنکی اُستت کرنے لگے اور راجہ نے بہت متعجب ہو کر اُنکے چرنون پر پرنام کیا اور ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا کرپا کرنیوالے مجھ پاپاتما بیوقوف قصور کرنے والے کو آپ نے پوتر کیا اور پُتر کی کامنا کرکے مجھ دُکھی نے آپکی بیعزتی کی سو آپ نے معاف کیا اس دُرمت کا کون قصور ہی خودمطلبی اپنے دُوکھ کو نہین جانتا اسلیے لڑکے کی خواہش کرنے والے اور نرک سے ڈرے ہوئے مجھسے آپ چھلے گئے کیونکہ لکھا ہی کہ اپُترے کی گت نہین ہوتی اور سُرگ ہوتا ہی نہین اس قول سے ڈر کر مین نے آپ کو دھوکھا دیا ہی اسلیے اے مہاراج گیان وان لوگ مورکھون کے دوکھ کو نہین سوچتے اب مین عارضہ سے دبایا ہوا اور اپنے لڑکے سے چھلا گیا نہایت دُکھی ہون اے مہاراج مین یہ نہین جانتا کہ میرا لڑکا کہان چلا گیا یہ تو جانتا ہون کہ مرنے کے ڈر سے کہین جنگل مین چلا گیا مگر یہ نہین جانتا کہ کہان ہی اب وہ یہ دیکھ اس براہمن کے لڑکے کو لیا ہی اور اسی خرید کیے ہوئے لڑکے سے آپ کے خوش ہونے کے لیے جگیہ شروع کرایا ہی آپ کے درشن پانے سے کیا نہین ہوسکتا ہی اسطرح دُکھی راجہ کے کلام سُن رحم کرنے والے برن جی راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہماری اُستت کرتے ہوئے اور نہایت دُکھی شنہ شیف کو چھوڑ دیجیے تمھارا یہ جگیہ

ختم ہوگیا اور عارضہ تمھارا جاتا رہا اتنا کہ برن جی نے راجہ کو تندرست کردیا سب سبھا والون نے یہ کام دیکھا اور اپنے ہاتھ سے شنہ شیف جی کو پھانسی سے چھڑایا تب جگیہ منڈل مین جو جی کی آواز ہوئی اور روگ سے راجہ چھوٹ گئے اور بہت خوش ہوئے اور شنہ شیف جگیہ کے کھمبے سے چھوٹے ہوئے نہایت خوش ہوئے اور راجہ نے اپنا جگیہ پورا کیا تب شنہ شیف ہاتھ جوڑ کر جگیہ کرانے والون سے بولا کہ ای مہاراج تم لوگ دھرم کے جاننے والے ہو اسلیے بید شاستر کے موافق دھرم کا نرنے کہو کہ ہم کسکے لڑکے ہین اور ہمارا کون باپ تھا اور پھر کون ہوا تم لوگون کے کہنے سے ہم اسکی سرن مین جاوین جب شنہ سیف نے ایسے کلام کہے تو براہمن آپسمین بولے تم اجی گرت کے بیٹے ہو اور کسکے ہوسکتے ہو انھین کے انگ سے پیدا ہوا اور انھین نے تمکو پرورش کیا ہی پھر تم کسکے بیٹے ہوسکتے ہو یہ سن بام دیو جی بولے کہ ای سبھا والون سنو اجی گرت اسکے باپ نے تو روپیہ کے لوبھ سے اسے بیچ ڈالا اسلیے اب روپیہ دینے والے ہرشچندر کا بیٹا ہی اسمین شک نہین ہی یا برن جی کا ہی جنھون نے اسے پھانسی سے چھڑایا کیونکہ —

چوپائی

بدیا دین ہار ببھے تر اتا۔
پتا تپایہ یہ سب ہین جانہو۔

بہت پتا آن کر داتا
ہمری کہی بات تم مانہو

اس وقت مین کوئی راجہ کا اور کوئی برن کا اور کوئی اصلی باپ کا بیٹا کہنے لگا مگر بخوبی فیصلہ نہ کرسکے اسیطرح کی گفتگو مین بسشٹ جی بولے کہ ای مہابھاگو بید کے طریقہ کا فیصلہ سنو جب محبت چھوڑ کر طمع کے بس ہو باپ نے لڑکپن ہی مین اسے بیچ ڈالا تبھی اسکا تعلق جاتا رہا پھر ہرشچندر کا خریدا ہوا لڑکا ہوا جب راجہ نے مول لیکر مارنے کے لیے اسے جگیہ کے کھمبے مین باندھا تب انکا بھی یہ لڑکا نہ رہا اور برن کی جب اسنے استت کی تب خوش ہوکر انھون نے چھوڑ دیا ہی صرف اتنے ہی سے بھی یہ لڑکا نہین ہوسکتا ہی کیونکہ بڑے منترون سے جو استت کرتا ہی تب وہ خوش ہوکے اسے روپیہ جان جانور راج مودھ اور جو کچھ چاہتا ہی وہ دیتا ہی یہ لسوامتر جی کا لڑکا ہی جنھون نے بڑے سنکٹ مین برن کا منتر اسے بتایا جس سے یہ بڑے ارشٹ سے بچا بسشٹ جی کے بچن سن سب سبھا والون نے کہا واہ واہ یہی بات ہی تب لسوامتر جی نے اسکا دہنا ہاتھ پکڑا اور کہا ای بیٹے تم ہمارے گھر چلو شنہ شیف نہایت محبت سے من کے بچن سن لسوامتر جی کے ساتھ چلے گئے اور برن نہایت خوش ہو اپنے گھر کو چلے گئے رتوک یعنی جگیہ کرانے والے اور سب براہمن وغیرہ اسیطرح اپنی اپنی جگہ چلے گئے راجہ بھی روگ سے چھوٹ نہایت خوش ہوئے اور بہت آرام سے رعایا کی پرورش کرنے لگے وہان روہت راجہ کے لڑکے نے جنگل مین برن کے حالات سنے اسلیے وہ خوش ہوکر اس جنگل اور پہاڑ سے اپنے گھر کو آئے اسے دیکھ دونون نے راجہ سے کہا کہ وہ راج کمار گھر کو آیا یہ سن اجودھیا کے راجہ خوش ہو مجرا کرنے گئے راجہ کو آتے ہوئے دیکھ نہایت محبت سے راج کمار نے آنسو بہا ڈنڈوت اور پرنام کیا راجہ نے بھی اسے چھاتی سے لگا لیا اور آب دیدہ ہوئے پھر بہت خوش ہو اپنے لڑکے کے ساتھ راج کرنے لگے اور لڑکے سے نرمیدھ جگیہ کا احوال مفصل کہا پھر ایک راج سوی جگیہ راجہ نے کیا اسمین بسشٹ جی کو ہوتا یعنی ہون کرنیوالا بنایا جگیہ کے ختم ہونے پر بسشٹ جی کی بہت پوجا ہوئی اور پھر اندر پوری کو پہونچے وہان لسوامتر اور بسشٹ جی کی ملاقات ہوئی اور دونون اتم من اندر کے پاس بیٹھے انکی نہایت پوجا کی ہوئی دیکھ لسوامتر جی نے پوچھا کہ ای من یہ بڑی پوجا آپنے کہان پائی یہ کسنے پوجا کی ہی ہمسے سچ کہو یہ سن بسشٹ جی بولے ہمارا ججمان بڑا اقبالمند راجہ ہرشچندر ہی اسی نے بڑی دھنیا سے راجسوی جگیہ کیا ہی اسکے برابر سچ بولنے والا اور دھرت برت دوسرا راجہ نہین اور داتا دھرم شیل رعایا کی پرورش کرانیوالا بھی کوئی نہین ای لسوامتر جی اسی کے جگیہ مین ہمنے یہ پوجا پائی ہی ہرشچندر کے برابر نہ راجہ ہوا ہی نہ ہوگا جو نہایت سچ بولنے والا فیاض شورا اور دھرم

کرنے والا ہی یہ سُن بشوامتر جی نے نہایت غصہ کیا کہ اس ہرشچندر کے پتا کے ساتھ ہمنے کتنا سلوک کیا اور اُسنے ہمارا کہنا نہ مانا جسکی یہ تعریف کرتے ہین یہ بچارے کے بولے کہ بششٹ جی تم اُسکی تعریف کرتے ہو جو جھوٹھ بولنے والا اور فریبی ہی جسنے برُن سے جگیہ کرنے کی شرط کی اور پھر کئی مرتبہ دھوکھا دیا اچھا جو ہم اُسے جھوٹا اور اداتا ابھی نہ کردین تو ہمارا عمر بھر کا اکٹھا کیا ہوا پُن جاتا رہے اور جو تم اُسے سچ بولنے والا اور فیاض نہ کر سکو تو تمھارا سب پُن جاتا رہے ہم تمسے یہ شرط لگاتے ہین دونون نے کہا اچھا یہی بکتے جھکتے سُرگ سے دونون مُن اپنے گھر کو آئے۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادھیاے مین کوشک مُن ہرچند
نرپ سون بیر بھیوات کہب سوئی تج چھند

سری بیاس جی سُناتے ہین کہ ایک دن راجہ ہرشچندر شکار کھیلنے کے لیے جنگل کو گئے اور وہان اُنھون نے ایک خوبصورت عورت کو روتے ہوتے دیکھا اور اُس سے پوچھا کہ اے سُندری کیا کرتی ہو اور تمکو کسنے دُکھ دیا ہی اور تمھین کیا دُکھ ہی ہم سے جلد کہو اس ویرانہ مین تم کون ہو اور تمھارا خاوند کون ہی ہمارے راج مین راچھس بھی دوسرے کی عورت کو دُکھ نہین دیتا اے سُندری جو تمکو دُکھ دیتا ہو اُسے ابھی مار ڈالونگا اپنا دُکھ کہو اور سچت ہو ہمارے دیس مین پاپ آتما نہین رہتا اسطرح اُسکے کلام سُن وہ عورت آنکھون کے آنسو پونچھکر بولی اے راجہ ہمکو بسوامتر تکلیف دیتے ہین جو ہمارے لیے جنگل مین بڑا تپ کر رہے ہین اے راجہ اُسی سے تمھارے دیس مین دُکھی ہون اور کوئی ہمکو دُکھی نہین کرتا صرف وہی بسوامتر جی ایذا دیتے ہین یہ سُن راجہ بولے اے سُندری اطمینان رکھو تمکو اب ایذا نہوگی اُس عابد کو ہم منع کردینگے اسطرح عورت کو سمجھا کر نہایت جلد مُن کے پاس پہونچے اور سر سے پرنام کر بولے کہ سُوامی جی عبادت کر کے بدن کو کیون تکلیف دیتے ہو اور یہ تمھاری محنت کس لیے ہی سچ کہنا آپ کے دل کی مراد ہم پوری کردینگے جلدی اُٹھیے اب عبادت کا کچھ کام نہین ہمارے راج مین کوئی سخت عبادت نہین کرتا جس سے لوک بھر تکلیف مین ہوا سلیے اے مہاراج آپ عبادت نہ کیجیے اسطرح بسوامتر کو روک کر راجہ تو اپنے گھر کو گئے اور دل مین غصہ کر کوشک مُن بھی چلے گئے اور جا کر فکر کرنے لگے کہ راجہ کی برائی کس مین ہوگی اسکا ایک تو یہی سبب تھا جو بششٹ جی سے شرط لگی تھی اور دوسرا یہ ہوا کہ راجہ نے منع کیا بہت غصہ مین مُن رہنے لگے تھے تو فکر کر کے ایک نہایت گھور راچھس کو سُور کا روپ دھارن کرا کر راجہ کے دیس مین بھیجا وہ بڑا بھاری سُور چلاتا ہوا راجہ کی پھلواری مین پہونچا اور رکھوارون کو ڈرانے لگا اور چنبیلی کینر اور خس جو تھا کا جامن کے درختون کو بار بار ہلانے لگا اور دانت زمین پر لگا کر درختون کو جڑ سے اُکھاڑنے لگا اور چنپا کیتکی بیلا نواڑی وغیرہ عمدہ درخت تھے اُنکو اُکھاڑ کر بہا دیا پھلواڑی کے رکھوالے مالی اور اور بھی جو ہتیار لیے تھے سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ہاہاکار مچایا محافظون نے تیرون سے مارا مگر وہ نہ ڈرا اور وہ اُلٹ کر محافظون کو بھی مارنے لگا وہ رکھوالے نہایت ڈر کر راجہ کی سرن مین تراہ تراہ پکارتے ہوئے کانپتے اور ڈرتے ہوئے پہونچے اُن سبکو ڈرا ہوا آتے دیکھ راجہ نے پوچھا اے کسکا ڈر ہی اور کہان سے آئے ہو تم سب ہم سے کہو اے محافظو نہ ہم دیوتون سے ڈرین نہ راچھسون سے کہو کہان سے خوف ہوا اُس دشمن کو ایک ہی تیر سے مارونگا جو پاپی لوک مین میرا دشمن پیدا ہوا ہی دیو ہو یا دانو مگر اُسے تیر بانون سے مار ہی ڈالونگا وہ

کہان ہی اور کس صورت کا ہی اور اُسکو کتنی طاقت ہی یہ سُن مالی بولے نہ دیوتا ہی نہ دیت ہی نہ جچھ نہ کنر ایک بڑا بھاری سُور ہی ای راجہ آپ کی پھلواری مین آیا ہی جو بہت نازک پھولون کے درخت تھے اُنکو تو جڑ سے اُسنے اُکھاڑ ڈالا اب کہان تک کہون سب پھلواری کی پھلواری اُسنے اُجاڑ ڈالی ہم لوگون نے تیر پتھر لاٹھی وغیرہ سے مارا مگر وہ ڈرتا نہین ہی بلکہ ہم سب کو مارنے دوڑتا ہی ایسی اُنکی باتین سُن راجہ بہت غصہ ہوکر گھوڑے پر سوار ہو نہایت جلد باغ مین گئے اور اُنکے ساتھ ہاتھی رتھ اور پیدل سوار وغیرہ تھے اور فوج بھی ہمراہ تھی اُس پھلواری مین جاکر راجہ نے گھور آواز کرتے ہوئے بڑے بھیانک سُور کو دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ سب پھلواری اُکھاڑ ڈالی اس لیے نہایت غصہ کیا اور دھنکھ پر تیر لگا کر کان تک کھینچ کے اُس سُور کے مارنے کا بہت غصہ ہوکر قصد کیا اور یہ دل مین کہا کہ اسکو مار ہی ڈالینگے اتنے مین اُس سُور نے راجہ کو دیکھا کہ ترکش لیے میرے مارنے کو آتے ہین وہ بھی راجہ کے سامنے آیا اور اُسنے بڑا گھور اور دارُن شبد کیا اُس بھیانک مُکھ سُور کو آتے ہوئے دیکھ مارنے کا قصد کر راجہ نے اُسکے اوپر تیر چھوڑا مگر وہ سُور اُس تیر سے بچا بہت طاقت اور تیزی کے ساتھ اُچھلا کر راجہ کے اوپر کودا جب راجہ نے دیکھا کہ اِسکے تیر نہین لگا اور سامنے دوڑا چلا آتا ہی تو زور سے کھینچا بہت سے تیر غصہ ہوکر چھوڑے تب وہ سُور ساعت بھر راجہ کو تو نظر آیا اور پھر دکھائی نہ دیا اسطرح لحظہ بھر مین غائب ہو جاتا اور طرح طرح کی آوازین کر راجہ کے اوپر دوڑنے لگتا ہی شُشچندر بھی نہایت غصہ ہو سُور کے پیچھے چلے اُنکا گھوڑا ہوا کے مانند تیز جاتا تھا اور اُسپر کھینچ کر دھنکھ پر چڑھاتے اور مارتے جاتے تھے ادھر اُدھر دوڑنے مین فوج تو تتر بتر ہو گئی اکیلے راجہ سُور کے پیچھے دوڑے ایسے دوڑتے آتے دوڑتے دوپہر کے وقت راجہ نہایت بھوکے اور پیاسے ہوئے اور گھوڑا بھی تھک گیا اُسیوقت سُور نظر پڑا اور راجہ نہایت فکرمند ہوئے کیونکہ ایسے جنگل مین پہونچے جہان راستہ بھول گئے اور دل مین کہنے لگے کیا کرون کہان جاؤن نہ تو اس جنگل مین کوئی مددگار نہ راہ بتانے والا ہی اب بغیر جانے کس راہ کو جاؤن یہ فکر کرنے لگے ایسی فکر کرتے تھے کہ راجہ نے ایک صاف پانی سے بھری ہوئی ندی دیکھی اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے پہلے تو اُنھون نے گھوڑے کو پانی پلایا پھر گھوڑے سے اُتر آپ بھی پانی پیا جب وہان سے شہر کو لوٹنے کا قصد کیا تو راہ کے بھولنے سے نہایت دُکھی ہوئے اب کہان جاوین اسی درمیان مین بوڑھے براہمن کا بھیس دھر لسوامتر جی وہان آئے اُنکو دیکھ راجہ نے پرنام کیا لسوامتر جی بولے کہ ای راجہ تمھارا کلیان ہو یہان آپ کسلیے آئے اکیلے اس ویرانے مین آپ کیا بچارتے ہین راجہ بولے ای مُن جی ایک بڑا طاقتور سُور ہماری پھلواری مین آیا اور اُسنے پھولون کے درخت اُکھاڑ ڈالے اُسے سُن مین فوج سمیت شہر کے باہر آیا اور اُسکے پیچھے دوڑے ہمکو دیکھ کبھی تو وہ چھپتا اور کبھی نظر آتا اسی طرح وہ مایاوی سُور کہین چلا گیا اور ہماری فوج بھی نہ معلوم کہان پریشان ہو گئی پھر بھوکے اور پیاسے فوج سے بھولے ہوئے ہم یہان آئے اب ہم نہ اپنی شہر کی راہ جانتے نہ فوج کا احوال اور نہ معلوم ہمارے دوست وغیرہ کہان رہے

چوپائی

مارگ لکھاؤ ہو موہی نینشا — مین نج نگر جاہون جگدیشا
ہمرے بھاگ بچن مین آیہو — بلیھو آے نہین کرت پرلالو
اودھم نرپت مین ہرچند ناؤن — راج سوے کارک دہن داون
ہو مکھ کرن ہیبت دھن اچھا — اراجو دھیا مانگیو بھچھا

جو مانگھو سو دیو نہ شنکا — کہت بجائے ہین ہم ڈنکا
مرکھانہ کہت سنہو دوج راؤ — تمھین دیو دھن ہپل گناؤ

ادھیاے انیسوان ۱۹

دوہا

انیس ۱۹ کے ادھیاے مین ہرشچندر کرراج — چھل بل کر کوشک ہر یو یہی کہب کر ساج

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بسوامتر راجہ ہرشچندر کی ایسی باتین سنکر ہنسکے بولے کہ ای راجہ اس پن دینے والے اوپوتر تیرتھ مین اشنان اور پترون کا ترپن کیجیے آج دن بھی شبھ ہی اسلیے تیرتھ مین نہا کر اپنی طاقت کے موافق دان دیجیے یہ بڑا تیرتھ ہی سوامیبھون کا یہ قول ہی کہ بڑے پن دینے والے تیرتھ مین پہونچکر جو منکھ بے نہائے چلے آتے ہین وہ آتم گھاتی ہین اسلیے اس تیرتھ مین اپنی شکت کے موافق پن کیجیے تب ہم راہ بتادینگے اپنے شہر کو چلے جانا آج تمھارے دان سے خوش ہو ہم بھی تمھارے ساتھ چلینگے منی کی باتین سنکے کپڑے اتار ندی مین نہانے کو گھوڑے سے اترے اور ایک درخت مین گھوڑا باندھ دیا جو ہونی ہوتی ہی وہ ضرور ہوتی راجہ منی کے قابو مین ہوگئے راجہ نے نہایا اور پترونکا ترپن کرمنی سے کہا ای سوامی تمکو دان دیتے ہین کیا چاہیے گاے زمین سونا ہاتھی گھوڑے رتھ اور سواری جو چاہو مانگو کوئی ایسی چیز نہین کہ جو ہم نہ دے سکین یہ ہم نے پہلے ہی برت دھارن کیا ہی جب ہمارے یہان راجسوی جگیہ تھا تو منیون کے پاس ہم نے یہ قول کیا تھا اس سے جو چاہو مانگو کیونکہ اس پوتر تیرتھ مین تم پہونچے ہو جو تمکو خواہش ہو ہم سے کہو ہم سب کچھ دیسکتے ہین یہ سن بسوامتر جی بولے ای راجہ ہمنے پہلے ہی بسشٹ جی سے آپ کی بڑی کیرت سنی ہی کہ اب تمھارے برابر کوئی راجہ زمین پر فیاض نہین ہی انھون نے کہا تھا کہ سورج بنسی راجہ ہرشچندر کے برابر نہ کوئی فیاض ہوا ہی اور نہوگا اسلیے ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ ہمارے یہان لڑکے کی شادی ہی اسکے لیے روپیہ چاہیے یہ سن راجہ بولے ای مہاراج آپ شادی کیجیے جتنا روپیہ چاہوگے ہم ضرور دینگے اسمین کچھ نہین شک جب اس طرح منی نے راجہ سے کہا تو شادی کرنے کو طیار ہوئے اور گندھربون کی مایا پیدا کر ایک لڑکا اور دس ۱۰ برس کی ایک کنیا گندھربون کی مایا سے پیدا کر دکھائی اور راجہ سے کہنے لگے ای راجہ انھین دونون کا کام کرنا ہی کیونکہ گرہست کی شادی سے راجسوی جگیہ سے زیادہ پن ہوتا ہی اس براہمن کے لڑکے کی شادی کرائیے تمکو راجسوی جگیہ کا پن ہوگا اسکی ایسی باتین سن راجہ منی کی مایا سے موہت ہوگئے پھر کہا کہ اچھا اسکی شادی کرا دینگے اتنا کہہ بسوامتر جی نے راستہ بتادیا اسی راہ سے راجہ اپنے شہر کو چلے گئے اور بسوامتر جی بھی اور راہ سے آشرم آئے اور بیاہ کی بدھ جھٹ پٹ کی اسی اثناے مین راجہ گھوم کر پھر اسی جگہ پر آئے راجہ کو دیکھ بسوامتر جی بولے ای راجہ بیدی سے ہمین آج کچھ دان دیجیے راجہ نے کہا تمکو کیا چاہیے کہو ہم تمھاری مراد پوری کردینگے جو دینے کے لائق بھی نہوگا ہم وہ دینگے کسواسطے کہ دنیا مین اپنا جس چاہتے ہین اور اسکا جنم لینا ناحق ہی جسنے بھوپا کر دنیا مین اپنا جس نہ کیا جس سے پرلوک مین سکھ ہوتا یہ سن بسوامتر جی بولے کہ ای مہاراج اس برکو سامگری سمیت اپنا راج دیدو اور ہاتھی گھوڑے رتھ جو کچھ تمھارے ہین سب بیدی کے بیچمین اسے دو منی کی گفتگو سن مایا سے موہت ہو راجہ نے کہا دیا اور کچھ سوچ نہ کیا اور بسوامتر جی نے کہا لیا اب پھر بولے کہ راجہ دان کے لائق کچھ دچھنا تو دو کیونکہ منی جی نے کہا ہی دچھنا بنا دان کچھ پھل نہین دیتا اسلیے دان کے پھل ہونے کے لیے دچھنا دیجیے جب اسطرح راجہ نے سنا تو بہت متعجب ہو بولے

اے براہمن کہیے کیا دھن دین اور کتنا چاہتے ہو اُتنا دین ہم دان پورا ہونے کے لیے دچھنا ضرور دینگے لبسوامترجی راجہ سے بولے ڈھائی
پہاڑ سونے کے دیجیے راجہ نے کہا دینگے پھر سوچا کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہین ہے ہم کہان سے دینگے یہ دل مین سوچ کے بڑا تعجب ہوا
جب یہ حالت دیکھی ویسے ہی راجہ کی فوج بھی نظر آئی جو ڈھونڈھنے آئی تھی سب نوکرون نے دیکھا کہ راجہ بہت بیاکل ہین اُستت کرکے
پوچھنے لگے اُنکے کلام سُن راجہ کچھ بھی بُرا بھلا نہ بولے اپنے کیے ہوئے کرمون کی فکر کرتے ہوئے چلے اور یہ بھی سوچتے رہے کہ مین نے
کیا کیا کہ سب دھن براہمن کو دیدیا اور جنگل مین اُس برہمن سے فریب دیا گیا جیسے ٹھگ لوٹ لیتے ہین سامان سمیت راج بھی لیلیا
اور ڈھائی پہاڑ سونے کے بھی پیچھے دینے کو کہا اب مین کیا کرون اور میری عقل اب جاتی رہی ہے کسواسطے کہ مین نے مُن کے
کپٹ کو نہ جانا مجکو اُس تپسوی براہمن نے بڑا فریب دیا اب تقدیر کا لکھا مین نہین جانتا ہون کہ آگے اسکے اور کیا ہو اسطرح نہایت
فکرمند ہو راجہ گھر کو گئے خاوند کو فکرمند دیکھ رانی سبب پوچھنے لگی کہ اے مہاراج آپ اُداس کیون ہین جلد کہیے جنگل سے لڑکا بھی گھر مین
آیا اور اُسکے پہلے آپ راجسوی جگیہ کر چکے پھر رنج کا سبب کہیے نہ تو کوئی طاقتور دشمن ہے بلکہ کمزور بھی دشمن نہین برن بھی
خوش ہو گئے اور اب سب طرح سے امن و امان ہے اور فکر سے دل پر چین نہین ہوتا اور دنیہ بھی چھین ہوتی ہے فکر کے برابر
موت کی بھی تکلیف نہین ہوتی اسلیے اے مہاراج آپ اُسے دور کیجیے رانی کے ایسے کلام سُن راجہ نے کچھ فکر کا حال نہ کہا اور سارے
سوچ کے کھانا بھی نہین کھایا اور سفید آب جلے بچھونے پر سوئے مگر نیند نہ آئی صبح کے وقت اُٹھکر جب تک سندھیا وغیرہ سے فراغت
اور فرصت کیا چاہتے تھے کہ ویسے ہی لبسوامترجی آپہونچے دُوت نے راجہ سے کہا کہ جس براہمن نے تمکو فریب دے کے تمسے راج
لینے کا اقرار کرا لیا ہے وہی براہمن آیا ہے راجہ اُسکا آنا سُنکر نکل آئے اور اُسکو بار بار پرنام کرنے لگے راجہ کو دیکھ لبسوامترجی جو دوسرے
برہمن کا بھیس بنائے ہوئے آئے تھے راجہ سے بولے کہ اے راجہ اپنا راج اب چھوڑ دو جو تم ہمکو دینے کو کہہ آئے تھے اس لیے اب دیدو
اور جو ڈھائی پہاڑ سونا دینے کو کہا ہے وہ بھی دیدو آپ سچ بولنے والے ہین یہ سُن ہرشچندر بولے کہ اے سوامی یہ راج تو آپہی کا ہے
ہمنے تو دہی ڈالا اسے چھوڑ کر اور جگہ چلے جاوینگے آپ فکر نہ کیجیے ہمارا سب کچھ تو آپ نے لے لیا ہے مگر اب ہم اسوقت سونے کی
دچھنا نہین دیسکتے جب ہمکو کہین دھن ملیگا تو ضرور آپ کو دینگے اتنا کہہ راجہ نے اپنی عورت اور لڑکے سے کہا کہ ہمنے راج اس براہمن
کو دیدیا جبکہ اِنکے یہان شادی تھی اُسی جگیہ کی بیدی مین ہاتھی گھوڑے رتھ سونا وغیرہ سمیت سب راج انکو دیدیا صرف تین سر نہین
دیے اسلیے اجودھیا چھوڑ کسی کُنجان جنگل مین چلے جائین سب الیشرجون سمیت راج مُن لین لڑکے اور استری سے اتنا کہہ دھرماتما ہرشچندر راج
مندر سے لبسوامترجی کو مانتے ہوتے نکل کھڑے ہوئے جب راجہ کو جاتے دیکھا تو عورت اور لڑکا بھی نہایت فکرمند اور اُداس ہو پیچھے پیچھے
چلے آئے اُن سبکو جاتے ہوئے دیکھ شہر مین ہاہاکار مچا اجودھیا کے رہنے والے سب بڑے زور و شور سے رونے اور کہنے لگے کہ اے پرمیشر
اب ہماری گت دیکھیے کیا ہوتی ہے ہمارے راجہ نے تو شہر کو چھوڑ دیا اب ہم کسکے ہوکے رہینگے اے مہاراج آپ کو براہمن نے فریب دیا

چوپائی

براہمن چھتری بیس اور سودا ۔ اِنہین جات لکہم کینہو د وندا
نرپت پتر جوتی کے ساتھا ۔ جات لکھیوجن منھو اناتھا
پور باسی نند ہین دوج کا ہین ۔ دُراچار ار و دھوزت کھاہین

سب دو جا دبھا کہین نہین نیکا	کین بہر ہر لیہ نرپ ٹیکا
جب نرپ نگر سے باہر بھیو	تب کوشک مُن تنہہ چل گیو
بولیہو ٹھہر بچن نرپاہین	جو آوا اُنکے مَن ماہین
نرپت دچھنا دے کے جاہو	نہی تبہی ہوئی تب لاہو
نہین تو کہو نہ دیوے بھائی	تج سُورن اپنے گرہ جائی
کہدو تو ہر دے بھوپ ہو تو بھا	راج لیہو آنیو اشو بھا
وان کینہہ ناٹھو جو راجو	تو سب دیہو کہیو جو آجو
یہ بدہ گادھ ستنے جب بھاکھا	ہر چند بھوپ نہ آنیو ناکھا
کر نرپ نام ہر دو بچن اوچارے	چکچک کر جو بد دین نرپ بارے

ادھیاے بیسوان [۲۰]

دوہا

بشنٹ کے ادھیاے مین ہرشچند رچم کین | جگات دچھنا دین کی سوئی کہب پربین

اس سے پہلے کے ادھیاے کی پچھلی کتھا سُن راجہ ہرشچند رجی بسوامترسے بولے اے مُن جی نیا تمکو دچھنا دیے ہم انلاج نہ کھا دینگے یہ پرتگیا کرتے ہین آپ رنج چھوڑ دین ہم سورج بنس مین پیدا ہوئے راجہ چھتری اور راجسوی جگیہ کرنیوالے اور منگیون کی مراد پوری کرنے والے ہین بھلا اب دیکر انکار کیسے کرین یہ قرض ہم ضرور ادا کر دینگے اے براہمن آپ اطمینان رکھیے ہم تمکو سونا دینگے مگر کچھ عرصہ تک خاموش رہیے جب تک کہ ہم کہین سے حاصل نہ کرین یہ سُن بسوامترجی بولے اے راجہ اب تمکو روپیہ کہان سے ملیگا کیونکہ راج خزانہ اور طاقت سب کچھ جاتا رہا جس سے دھن تمکو ملتا تھا اب آپکی ناحق امید ہے اب ہم کیا کرین اور اب تم غریب ہوگئے ہو تمکو طمع سے کیسے دُکھ دین اسلیے آپ کہدین کہ اب ہم نہ دینگے تو ہم اس امید کو چھوڑ چلے جاوینگے اور آپ لڑکے اور عورت سمیت جہان چاہین وہان چلے جائین انہین کیا لگتا ہے کہ نہین دیتے کہ سونا نہین ہے تو کیا دین جب براہمن کی راجہ نے ایسی باتین سنین تو کہا آپ دھیرج رکھیے کہین سے تو ہم آپ کو لا دینگے جو ہمارا اور ہمارے لڑکے اور استری کا بدن بنا رہیگا تو ہم اپنا جسم بیچکر تمہارا قرض دینگے مگر اے براہمن اگر کوئی اجودھیا مین ہو تو وہین چلکر بیچنگے یہان کوئی نہ لیگا اور جو کاشی مین گاہک دیکھینگے تو ہم اور عورت اور بیٹے سمیت بک جاوینگے تم دھن لے لینا اور ہم سب آپکے داس ہو جاوینگے مگر یہ دیکھ لینا کہ پھر تمہارا باقی نہ رہجاوے ڈھائی بھار سونا وہ دیدے اور آپ لیکر خوش ہو جاوین اتنا کہتے ہوئے راجہ اپنی رانی اور لڑکے کے ساتھ جہان پاربتی کے ساتھ مہادیو رہتے ہین اُسی کاشی پوری مین پہونچے اُس دل کے خوش کرنیوالی پوری کو دیکھ راجہ بولے کہ مین کرتارتھ ہوا پھر سری گنگاجی مین نہا کر دیو وغیرہ کا ترپن کر اور بشویشرجی کی پوجا کر چارون طرف دیکھنے لگے کہ اب کس راہ سے چلنا ہوگا پھر کہنے لگے اس پوری کا مالک تو نہین ہے صرف مہادیو جی ہی اسکے مالک ہین اسلیے یہان کون مجکو مول لیگا وہی مہادیو جی

جو چاہین لین یہ سوچتے ہوئے پیدل ہونے کے سبب آہستہ آہستہ عورت اور لڑکے سمیت اندر گئے اور پوری مین پربیس کر راجہ نے یقین کیا کہ یہان کا آنا اچھا ہوا آگے چلتے چلتے دچھنا چاہنے والے مُن بھی نظر آئے کسواسطے کہ اُنکو کہان کل تھی اُن مُن کو دیکھ راجہ نے پیام ہوکر پرنام کیا اور کہا کہ ای مُن جی میری ذات اور عورت اور لڑکے سے جو آپ سے فائدہ ہو سکے کرا یئے اور اور کام جو کرنے کے لائق ہو حکم دیجیے یہ سُن بسوامتر جی بولے کہ ای راجہ جس مہینہ کا تمنے وعدہ کیا تھا وہ مہینہ گذر گیا اب ہماری دچھنا دیجیے راجہ نے کہا کہ ای براہمن آدھا دن باقی ہی دوپہر اور خاموش رہیے یہ سُن بسوامتر جی نے کہا اچھا آدھا دن وہ بھی گذرنے دو تب پھر آدینگے اگر تب بھی نہ دیسکوگے تو سراپ دیکر چلے جاوینگے براہمن تو ایسا کہکر چلے گئے اور راجہ فکر کرنے لگے کہ اس براہمن کو دچھنا دینے کو مین نے کہا ہی وہ کہان سے دونگا اس کاشی مین روپیے والے دوست کہان سے آدینگے جو ہمکو لیکر اس براہمن کو دچھنا دینگے اور روپیہ ایکا ایکی کہان سے آدیگا اور ہم تو مفت کسی سے لیتے نہین ہین کیونکہ دھرم شاستر مین راجاؤن کے دان ادھین بچن اور پوجن کرنا یہ تین ہی برتیان لکھی ہین اور جو بغیر دیے ہوئے قرض براہمن کا ہم مر گئے تو بھی کچھ نہ ملیگا کیونکہ براہمن کا دھن لینے والا غلیظ کا کیڑا ہوتا ہی پھر اس سے بری گت کون ہوگی یا پھر پریت جون مین پیدا ہونگے ہم جانتے ہین کہ دنبہہ کا بیچنا اچھا ہوگا سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ منیون سے کہتے ہین کہ راجہ کو منہہ نیچے کیے ایسا بیاکل دیکھ رانی پریم سے گدگدا کر بولین کہ ای مہاراج فکر چھوڑ دیجیے اپنے دھرم کو پالیے سچ کو نہ چھوڑیے جو آدمی سچ کو چھوڑتا ہی وہ آدمی پریتون کے سمان ہوتا ہی جیسا اپنے سَت کا پالنا دھرم ہوتا ہی اُسکے برابر دوسرا دھرم نہین ہی اگن ہوتر جگیہ کرنا پڑھنا اور دان وغیرہ جتنی کریا ہین جسکا وعدہ جھوٹھا ہو اُسکی یہ سب کریا بیفائدہ ہین اسلیے دھرم شاستر مین عقلمند لوگون نے سَت کا بڑا مہاتم کہا ہی دیکھو راجہ ججات نے ننوا سو میدہ جگیہ کیے اور ایک راج سوی جگیہ بھی کیا تھا مگر ایک ہی دفعہ جھوٹ بولنے سے سُرگ سے گر پڑے یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارے تو فقط پُتر اور استری رہگئی ہی اُنمین لڑکا تو بنس کا نام کرنے والا ہی اسلیے اسکے دینے کا شاستر مین حکم نہین ہی اور یہ بھی شاستر کا حکم ہی کہ عورت کو کبھی نہ بیچنا چاہیے پھر کہو کیا چاہتی ہو براہمن کو کیا دین یہ سُن رانی بولین کہ ای راجہ آپ جھوٹھ نہ بولین جو لکھا ہی کہ عورت کو بیچنا نہ چاہیے اُسکا یہ مطلب ہی کہ بیٹے کے ہوئے بغیر نہ بیچنی چاہیے کسواسطے کہ استری پُتر کے لیے ہی کچھ رت کے لیے نہین ہی اسلیے استری کا پھل پُتر ہی ہی آپ مجھے بیچ ڈالیے اور براہمن کی دچھنا دے ڈالیے اس بات کو سُن کے راجہ موہت ہو بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دُکھی ہوکے راجہ رونے لگے اور کہا کہ ای سُندری جو تمنے کہا وہ بڑے دُکھ کی بات ہی کیا تمھاری مُسکراکر گفتگو کرنی مجکو بھول گئی ہی ہائے ہائے ایسے بُرے بچن کیسے منہہ سے نکالتی ہو یہ کہکے راجہ رانی کو بیچنے پر راضی نہوئے بلکہ بیہوش ہوکر پھر زمین پر گر پڑے جب رانی نے راجہ کو پرتھوی پر پڑے ہوئے بیہوش دیکھا تو بہت رنج اور دُکھ کے بچن راج پُتری بولی —

چوپائی

ہا مہاراج کاکے اپد ہانا
جو تم مہا ستر ن جت سجیا
جن کوٹن بپرن بھو دانا
جو چھپت ناتھ سنا تہ کین بھو

گر یہو مہی منہہ جہم جن آتا
جو گیہ پرے چہت منہہ یہ لجیا
دین سوم پت بھوم سیانا
سوانا تہ سم بھیو دیو کہو

ہاے دیو تو نرپ اپجانا — نرپت گین کا جو دکھ مانا
اندرا و پیندر تا یہ مم سوامی — یہی گت کر سو بھوا نو گامی
یہ کہہ سو نرپ راج تمہاری — جھپت منہہ گری نہ دنہیہ سمہاری
پت اسہیہ دکھ ہیر ٹت بالا — مہی منہہ لوٹت پڑی بہالا
سشولکہہ بات تہی ات رو‌ا — بھیو چھدھا تر جسم کنگ لو‌ا
تات مات بھوجن دے موہین — چھدھا لاگ اب کچھو نہ سوہین

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک[۲۱] نبس ادھیاے ہین ہرشیچندر مہیپال — مہاسوک کینہو کتھا سوئی کہب بشال

سوت جی اسی کتھا کو سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اِس طرح لڑکا رو رہا تھا اُسیوقت بڑے عابد بسوامتر جی آپہونچے جو دلیِن جمراج کے مانند غصہ کیے تھے اُسے دیکھہ ہرشیچندر بیہوش ہو زمین پر پھر گرپڑے بسوامتر جی نے پانی اوپر چھڑک کر کہا کہ اَے راجہ اُٹھو ہماری دچھنا دو قرضدار و ن کا روز بروز دکھ زیادہ ہوتا ہی جب راجہ کو سر د پانی کے چھینٹے لگے تو مورچھا سے جاگے اور وہ بسوامتر کو دیکھہ پھر بیہوش ہوگئے تب مُن نہایت غصہ ہوئے اور راجہ کو سمجھا کر یہ بولے جو دھیرج کو دھارن کیے ہو تو ہماری دچھنا دیدو دیکھو ست ہی سے سورج تپتے ہین اور ست ہی سے پرتھوی ٹھہری ہی اور ست ہی مین دھرم کہا ہی اور سُرگ بھی ست ہی ہی دھرا ہی ہزار ہا اسومیدھ اور ست ترازو پر دھرے گئے تھے مگر ہزار اسومیدھ سے ست ہی زیادہ رہا ہمارے کہنے سے یہ مطلب ہی سورج بجانب مغرب جاوینگے اور تم ہماری دچھنا ندوگے تو ہم سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہی اتنا کہہ بسوامتر تو چلے گئے راجہ نہایت خوف زدہ ہوئے اور بڑے دُکھی ہوئے کیونکہ بڑے بیشرم دھنی سے دُکھی تھے اُسیوقت ایک بید کے جاننے والے براہمن بہت براہمنون کے ساتھ اپنے گھر سے باہر نکلے اُنکو رانی دیکھہ زر کی امید کر راجہ سے بولی کہ براہمن تینون برنون کا پتا ہی اور پتا کا زر ضرور ہی بیٹے کو لینا چاہیے اسمین شک نہین ہی اسلیے مین جانتی ہون کہ آپ اِس براہمن سے روپیہ مانگیے راجہ نے کہا اَی سُندری ہم چھتری ہین دان لینے کی اِچھّا کبھی نہین کرسکتے مانگنا براہمنون کا کام ہی چھتریون کا کبھی نہین ہوا ہی براہمن برنون کا گرو ہی اسلیے سب پوجا کرتے ہین اسلیے گرو سے کبھی مانگنا نہ چاہیے اور کوئی چاہے مانگ بھی لے چھتریون کو کبھی براہمن سے نہ لینا چاہیے۔ جگیہ کرنا۔ پڑھنا۔ دان دینا۔ یہی تین کام چھتریون کے لیے لکھے ہین اور سرناگت آئے ہوئے کی مدد کرنا رعایا کی پرورش کرنا یہ دھرم ہین مگر ہمکو دو ایسے بچن چھتریون کو کبھی نہ کہنے چاہیے اَی دیبی دینگیے یہی بچن میرے من مین بس رہا ہی کہ کہین سے بٹور پاوین تو براہمن کو دیدین یہ سُن رانی بولی کہ کال سبکے دھرمون کو بھسم کرتا ہی اور کال ہی بعزت کو عزت دیتا ہی اور کال ہی پورکھ کو فیاض اور فقیر کرتا ہی دیکھو براہمن کا یہ کہان دھرم ہی کہ کسیکو دکھ دے مگر کال کی طاقت ہونے سے پنڈت براہمن نے بھی نہایت غصہ کر راج سے نکال دیا کال کے کیے ہوئے کو دیکھیے یہ سُن راجہ بولے

بلکہ یہ بھلا ہی کہ کھڑگ سے جیبھ کے دو ٹکڑے کر ڈالین مگر عزت چھوڑ کر یہ نہوگا نہ ہوا ہی کہ ہم کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا وین اور یہ کہین کہ ہمکو کچھ دو ہم چھتری ہین چھتری لوگ کبھی کسی سے نہین مانگتے ہم اپنی طاقت کا پیدا کیا ہوا روپیہ دینگے پھر رانی بولی اے مہاراج آپکا دل نہ مانگ سکتا ہو ہم تو اندر وغیرہ دیوتون کے آگے آپ کی رچھا کے لیے دیگئی ہین ہم کو آپ بیچ ڈالیے اُسمین جو روپیہ ملے برہمن کو دیدیجیے جب رانی نے پھر ایسی باتین کہین تو کشٹ کشٹ کہہ راجہ دُکھی ہو رونے لگے تب پھر استری بولی۔

چوپائی

کرہو بچن مم راج دُلارے | نہین تو دُکھت ہوے ہون پیارے
بپر سراپ پاوک جر نیچا | ہو بہوتا سُم دُکھ نہ بیچا
دووت بیت نہین مدرا ہیتو | راج ہیت نہین بھوگ کرتیو
دیت اہو براہمن ہت موہین | نہین دُوکھن پاین کچھ توہین
دیہو بیچ موہی دھن دوج کاہین | سَت پرتگیہ ہوہو جاب ماہین
ہمر ہو شو بھاجگ مین ہوئی | کہین جن کوئی نہین گوئی

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیاے مین ہرچند بھوپ اودار | بپر دین ہت نج بدھ ہو بیچیو کر سُکرار

سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ رکھون سے بیان کرتے ہین کہ جب راجہ کو بار بار اسطرح سے عورت نے کہا تو بولے اے سُندری بیرحم ہوکیا کرینگے تمکو بیچ ڈالینگے جو کام ملیچھ مم لوگ بھی نہین کرسکتے وہ کام اب ہم کرینگے جو تمھاری زبان اسی طرح سخت باتین کہنے سے سوکھا دیتی ہی تو بہی اتنا کہہ دُکھی ہو راجہ شہر کو گئے اور عورت کو راہ مین بٹھا آئے وہان جا دُکھ کے مارے گڑ گڑا کر گلی گلی پکارنے لگے کہ اے بھائی شہر کے رہنے والو ہمارے بچن سب لوگ سنو جو ہماری عورت کے لونڈی ہونے سے کسی کا کام ہوسکے تو مول لے لو سب نے پوچھا کہ اُسکی کیا قیمت ہی تم اُسکے دام کیا چاہتے ہو اور یہ بھی تبلاؤ کہ اب کیا قصد ہی تم کون ہو اور کہان سے آئے جو اپنی عورت کو بیچتے ہو ایسی کیا مصیبت تمپر پڑی ہی یہ سُن راجہ بولے ہمسے مصیبت کا حال کیا پوچھتے ہو اور یہ کیا پوچھتے ہو کہ تم کون ہو ہم بڑے نالائق اور ملیچھ مم اما نگھ راچھس اور کھٹھن جیو ہین تب تو یہ پاپ کرتے ہین اس آواز کو سُن بوڑھے براہمن کا بھیس نہایت جلد بسوامتر جی آنکے پاس آکر ہرشچندر سے بولے کہ دیدو ہم اُسے داسی بناوینگے اور ہم بڑے دھنی مول لینے والے ہین ہمارے یہان بڑا دھن ہی اور ہماری عورت نہایت نازک ہی اسلیے گھر کا کام وہ نہین کرتی اسکو تم ہمارے ہاتھ بیچ ڈالو ہم اُسے مول لیکے داسی بناوینگے مگر یہ تو کہو کہ دھن کتنا دینا ہوگا جب اسطرح براہمن نے کہا تو ہرشچندر کا دل پھٹ گیا مارے دُکھ کے کچھ نہ بولے تب براہمن آپ ہی پھر بولا کہ تمھاری عورت کے کام عمر روپ شیل کے برابر روپیہ دینگے لو اور اپنی عورت ہمکو دو دھرم شاستر مین عورت اور مردون کے جو لچھن کہے ہین اُسکے موافق قیمت دینگے جو بتیس ۳۲ لچھنو والی استری یا پُرکھ ہو اور رچھ اور گُن والی ہو

تو کروڑ ورسورن عورت کی قیمت اور دش کروڑ پورکھ کی ہوتی ہی برہمن کی ایسی باتین سن راجہ ہرشچندر نہایت دکھی ہو کر کچھ نہ بولے تب
اس برہمن نے راجہ کے آگے درخت کی چھال پر دھن دیدیا اور رانی کے سر کے بال پکڑ کر کھینچے تب رانی بولی کہ اے سادھو جبتک مین
اپنے لڑکے کو دیکھتی ہون تب تک مجھے چھوڑ دو کسواسطے کہ پھر درشن نہین مل سکتے اتنا کہہ رانی اپنے لڑکے سے بولی اے بیٹے مین اب
داسی ہوتی ہون دیکھو اب مجکو نہ چھونا مین تمھارے چھونے کے لائق نہین ہون تب وہ لڑکا بڑے دکھ سے ماتا کو دیکھ امبا امبا کرتا ہوا
اور آنکھون سے آنسو بہاتا ہوا دوڑا اور ہاتھ سے ماتا کا کپڑا پکڑتا ہوا قدم لڑکھڑاتے ہوئے گرتا پڑتا آپہونچا اس لڑکے کو آتے ہوئے
دیکھ اس برہمن نے کرودھ سے بالک کو مارا مگر تب بھی لڑکے نے ماتا کو نہ چھوڑا تب رانی بولی اے ناتھ ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اس
لڑکے کو بھی خرید لیجیے مجکو تو آپ نے خرید کیا ہی مگر مین بنا اس لڑکے کے کچھ کام نکر سکونگی اب اتنی مجھ کمبخت کے اوپر مہربانی کیجیے یہ سن برہمن
بولا اچھا اسکی بھی قیمت ہم سے لو اور لڑکا ہمکو دو عورت اور مردون کے گُن کے موافق قیمت شاستر مین لکھی ہی کسی کا سو کسی کا ہزار کسی کا
کروڑ اسیطرح جو عورت بتیس ۳۲ لچھنون والی دچھ شیل اور گنون والی ہوتی ہی کروڑ سورن اور جو پورکھ ایسا ہی اسکی قیمت دش کروڑ ہی یہ
کہکر برہمن نے لڑکے کی بھی قیمت کپڑے پر رکھ دی اور لڑکے کو بھی پکڑ کر اسکی ماتا کے ساتھ باندھا اور خوشی سے اسکو اپنے گھر لے چلنے
کی طیاری کی تب جانگھ کے بل پرتھوی پر گر کے رانی نے راجہ کو پرنام کر کہا کہ جو کچھ آج تک مین نے دیا اور جو کچھ آگ مین ہُنسا اور جو کچھ
برہمنون کو مین نے بھوجن کرایا ان سب پنون سے پھر ہمارے خاوند ہرشچندر ہی ہون اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز عورت کو چرنون کے
آگے گرا ہوا دیکھ ہاے ہاے کہتے ہوئے راجہ دکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ہاے ہماری پیاری ست شیل گنون والی ہم سے چھوٹی جاتی ہی دیکھو
درخت کی جڑ مین سایہ ہوتا ہی مگر درخت کو چھوڑ کے سایہ نہین جاتا یہ مجھے چھوڑے ہوئے جاتی ہی اسطرح عورت سے کہہ لڑکے سے
کہنے لگے اے لڑکے ہمکو چھوڑ تم کہان چلے اب مین کس طرف کو جاؤن اور کون میرا دکھ دور کریگا اور برہمن سے کہنے لگے کہ اے برہمن مجکو
اتنا راج کے چھوٹنے کا دکھ نہین ہی اور نہ بن باس مین جتنا لڑکے کے چھوٹنے کا دکھ ہی راجہ پھر عورت سے کہنے لگے کہ لوک مین
عورت اچھے خاوند کے بھوگ کے لائق ہوتی ہی ہمنے تمکو دکھ مین ڈالکر چھوڑا ہاے اچھواکو کی نسل مین پیدا ہو کر سب راج کے سکھ
کے لائق ایسے خاوند کو پاکر اب تم داسی ہوئین اب اسطرح کے سوک ساگر مین ڈوبتے ہوئے میرا کون ادھار کریگا ایسا کہتے ہوئے
راجہ کے دیکھتے دیکھتے وہ برہمن لوہے کے ڈنڈے سے مارتا ہوا دونون کو لیچلا تب یہ دیکھ راجہ نہایت دکھی ہو رونے لگے کہ ہاے
جس عورت کو مین جان سے عزیز جانتا اور اسکو نہ سورج نے نہ چندرمان نے نہ اور کسی منکھ نے دیکھا وہ داسی ہوئی ہاے یہ لڑکا
سورج بنس مین پیدا ہوا اور نازک انگلیون والا مین نے بیچ ڈالا مجھ بیوقوف کو دھرکار ہی مجھ بے انصافی کرنے والے سے تمھاری
یہ حالت ہوئی ہی اور مین اسپر بھی نہ مرا دھرکار ہی اسطرح راجہ بلاپ کرتے ہی رہے کہ براہمن آگے جاکر انتردھیان ہوگیا اور
درخت اور اونچے اونچے گھرون کے بیچمین سے ہو کر چلا گیا اسیوقت بسوامتر جی آئے اور انکے ساتھ بہت سے شاگرد تھے اور
آتے ہوئے بولے اے راجہ جو تمنے راج سوی جگیہ کی دچھنا پہلے ہی دینے کو کہی جو ست کو دھارن کیے ہو تو اسکو دو یہ سن راجہ بولے اے راج
رکھ تمکو نمسکار کرتا ہون یہ اپنی دچھنا لیجیے جو ہمنے پہلے ہی راجسوی جگیہ کی دچھنا کہی تھی تب بسوامتر بولے کہ اے راجہ یہ دربیہ دچھنا کے لیے
تمنے کہان پایا جو دیتے ہو جسطرح تمنے پیدا کیا ہی کہو راجہ نے کہا کہ اے مہاراج اس کہنے سے کیا ہی اسکے کہنے سے صرف رنج ہی بڑھتا
ہی بسوامتر پھر بولے ہم ایسا روپیہ نہین لیتے اچھا ہی لیتے ہین جسطرح روپیہ آیا ہی ہمسے کہو یہ سن راجہ پھر بولے کہ اپنی عورت کو

کروڑ لشک کو اور لڑکے کو دس کڑور لشک کو ہمنے بیچ ڈالا اسلیے ای برہمن گیارہ کڑور سورن ہم سے لو
قدا وزن ١٣

چوپائی

سُو دھن سو لپ چان مُن رایا	تُو ماری بیچے نرپ پایا
راجھی سوک جگت لکھ کوپی	گادھ تنے بولیو منو لوپی
راج سوہی ٹکھ کی نہین بھو پا	یہ دچھنا پورن انور دپا
انیہ سنگرہ اوپراچو مہیپا	جاسُون پور جگیہ ہوا ایشا
چھتر بندھ جو یہ مم جو گو	دچھنا جان لیہو تو سو گو
دیکھ نُور بل تُرت مہیپا	ٹھو ہون تو ہی دہون کونے بیا
تپ براہمنا دہین آدبل	مم نہین جانے اہین بھوپ کھل
یہ سُن نرپ بولیو بھیہ مانی	اور وبپ کوشک مُن گیانی
ابھن نا ہی اروست د دو	بیچ دین دھن جانت سُوو
سُن کوشک کہ دین چھ تھائی	اہے شیش کیجیے اوپائی
یہی ہمار پرتجھا جانہو	اور نہ کچھ اب بات بکھانہو
لیکے دیہو جہان سے چہو	جو جگ مین نرپ جس تم لہو

ادھیاے تینتسواں ٣٣

دوہا

تیرہ تینتس ٣٣ ادھیاے مین سرتسچندر مہراج	بچیتنگے چانڈال گرہ کہب سوئی کر ساج

سری بیاس جی اسی کتھا کو راجہ جنمیجے جی سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سے ایسے کٹھور اور نردی بچن کہہ اور گیارہ لشک سورن لے غصہ ہو کر بسوامتر جی چلے گئے مُن کے چلے جانے پر راجہ بار بار دم بھرتے ہوئے نہایت رنجیدہ ہوئے اور نیچے مُنھ کر زور سے کہنے لگا ارے بھائی سورج غروب ہوا چاہتے ہین ہمارے پربت ہو کے بکنے پر بھی جسکا دُکھ دور ہو وہ جلدی بولے کہ ہم مُول لینگے یہ کلام سُن پرچھا لینے کے لیے نہایت بدبو دار بڑی چھاتی کیے بڑے بڑے بال رکھائے ہوئے بڑے بڑے دانت نہایت سیاہ بڑا پیٹ کھروا بدن مہاکال روپ پور کھون مین بیچ ہاتھین ٹوٹی لاٹھی لیے مُردون کی دہنیہ کی نکالی ہوئی مالا پہنے چانڈال کا روپ دھر دھرم وہان آئے اور بولے ہم تمکو داس بنانے کے لیے لینگے جلد کہو تمھاری کتنی قیمت دین آسے ولیساکرور ورنشٹ اور نہایت بیرحم چانڈال دیکھ راجہ نے پوچھا تم کون ہو یہ چانڈال بولا ہم پربیر نام چانڈال ہین اور سب مُردون کے کفن ہم لیا کرتے ہین یہی ہمارا پیشہ ہے جب اسطرح راجہ کو چانڈال نے کہا تو بولے ارے بھائی ہم یہ چاہتے ہین کہ برہمن یا چھتری ہمکو لے کیونکہ پنڈت لوگ کہتے ہین کہ اُتم کا اُتم دھرم مدہم کا مدہم دھرم ادھم کا ادھم ہے تب پھر چانڈال بولا ای راجہ جیسا تم

کہتے ہو دھرم تو ویسا ہی ہو مگر تم نے ابھی بنا بچارے کیون کہا تھا کہ جو چاہے ہمکو لے جو بچار کر بولتا ہو وہ اپنی اچھا کے موافق پھل پاتا ہو مگر تمنے تو بنا بچارے ہی کہدیا تھا جو تمھارے ست ہی پرمان ہو تو ہمنے تمکو لے لیا اسمین کچھ بھی شک نہین ہو یہ سُن ہرشچندر بولے جھوٹھ بولنے سے آدمی نرک مین پڑتا ہو اِس سے چانڈال ہونا بہتر مگر جھوٹھ تو ہمکو منظور نہین ہو اُسکو ایسا کہتے ہوئے دیکھ غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے بسوامترجی آئے اور راجہ سے بولے کہ چانڈال مُن مانا دھن تمکو دیتا ہو اُسسے لیکر ہماری دچھنا کیون نہین دیڈالتے تب راجہ بولے ہے بھگوان اپنے کو مین سُورج بنس مین پیدا ہوا جانتا ہون پھر دھن کی اچھا کرکے کیونکر چانڈال ہو جاؤن بسوامتر پھر بولے جو اپنے کو بیچکر چانڈال کا دھن ہمکو نہ دوگے تو ہم تمکو سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہو پھر یہ بھی نہین کہتے چاہے چانڈال سے چاہے برہمن سے جہان سے چاہو ہمارا دھن دو مگر یہ جان لو کہ بنا اس چانڈال کے کوئی اتنا دھن دینوالا نہین اور بنا دھن لیے ہم نہ جاوینگے اسمین تو شک نہین ہو جو اسیوقت ہمارا دھن نہ دوگے تو جو آدھی گھڑی باقی رہجاویگی تو ہم تمکو سراپ کی آگ سے جلا ڈالین گے یہ سُن ہرشچندر آدھے مُردے کے سمان ہو گیا اور کہا اے مہاراج آپ خوش ہو جیے یہ کہہ کے چرن پکڑ کے نہایت بیخود ہو گیا اور بولا کہ مین آپکا داس ہون اور نہایت دُکھی اور عاجز اور زیادہ کر کے آپکا بھگت ہون اے مہاراج میر اوپر مہربانی کیجیے چانڈال کا میل کرنا یہ بڑا کشٹ ہو بھلا اب جو دربیہ باقی ہو اُسکے بدلے تمھارا ہی کام کر اور قابو ہو کر داس ہو جاؤن یہ سُن بسوامترجی بولے اچھا مہاراج ہمارے ہی داس ہو جاؤ مگر اے راجہ ہمارا حکم ہمیشہ ماننا ہوگا جب مُن نے ایسی باتین کہین تو راجہ خوش ہو گئے اور اپنا نئے سر سے جنم جان کو شک سے بولے آپ کا حکم ہمیشہ مانینگے اسمین کچھ شک نہین ہو اے برہمن آپ حکم دیجیے کہ آپکا کون کام کرین یہ سُن بسوامتر چنڈال سے بولے کہ ہماری داس کی کتنی قیمت دیتے ہو ہمنے تمکو دیدیا اسکی قیمت ہمکو دیدو ہمکو داس سے کچھ واسطہ نہین صرف زیادہ روپیہ کی خواہش ہو جب مُن نے ایسا کہا تو وہ چانڈال نہایت خوش ہو بسوامترجی سے بولا کہ دس جوجن لمبی چوڑی کے منڈل کی زمین سونے کی کر کے تمکو ہم دینگے اسکے بیچنے سے گویا تمنے ہمارا دُکھ دور کیا تب چانڈال کے دیے ہوئے موتی ہزارون مُن بسوامترجی نے لیے اور ہرشچندر راجہ تب نربکار ہوئے اور دھیرج کر کے یہ مانا کہ بسوامتر ہمارے مالک ہین اب وہی ہم کیا کرینگے جو جو یہ کراوینگے اُسیوقت یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے ہرشچندرجی تم ادا ہوئے تمنے مُن کی دچھنا دیدی اور پھر سُرگ سے راجہ کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور اِندر وغیرہ نے سادھو سادھو کہا۔ اور بڑی خوشی سے راجہ کوشک مُن سے بولے۔

چوپائی

تم ماتا تم پتا ہمارے
جا سُون سان مُوحن چھن ہاہین
کاہ کرون مُن آئیس دیہو
یہ سُن مُن بولیو نرپ پاہین
سوست ہے نرپ سدا تمھاری

اور بتہ ہو بھاکھت چھل چھانڑے
بھیوانو گرہ لو اب ناہین
بچن کہو نج مُن گن لیہو
سو سچ کہے وہ کیو سدا ہین
یہ کہے دھن مُن بگو دھاری

بھی بدھ سو بچاوہین مہیت
بھیو نہ لہت تجھو یہ گت

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین ہرشچندر جم کین
اگیا سون چنڈال کی چرت کہب پربین

شونک جی نے سوت جی سے پوچھا کہ چنڈال نے گھر مین جاکر اسکے بعد راجہ نے کیا کیا آپ جلد کہیے سوت جی نے کہا سنیے جب دھن لیکر بسوامتر جی چلے گئے تو راجہ کو باندھ چانڈال نہایت خوش ہوا اور راستے چلیگا یہ کہ راجہ کو ڈنڈے سے مارا اُس ڈنڈے کی مار کھانے سے دُکھ پاتے ہوئے اور دوستون اور رشتہ دارون سے علحدہ ہوتے راجہ کو اپنے مکان پر لاکر پاون مین بیڑی ڈال دی اور آپ خوشی سے سو رہا اب ان جل چھوڑ قیدخانہ مین بیٹھے ہوئے راجہ یہی سوچ کرنے لگے کہ ہماری عورت اپنے لڑکے کا منھ دیکھ رنجیدہ ہو کر ہمکو یاد کرتی ہوگی کہ راجہ ہم دونون کو چھوڑا دینگے اور یہ تو جانتی ہی ہوگی کہ برہمن کو دھن دینے کو کہا تھا وہ دیدا ہوگا جب لڑکا رونے لگتا ہوگا تو ہمکو پکارتا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ مین پتا کے پاس جاؤنگا اور تب اُسکو ہماری عورت سمجھاتی ہوگی ہاے وہ مرگ نینی ہمکو نہین جانتی کہ وہ چانڈال ہو گئے ہین ہاے پہلے راج ناس ہوا پھر رشتہ دار چھوٹے اور پھر لڑکا اور عورت بیچنی پڑی اُسکے پیچھے چانڈال ہوا یہ برابر ہی دُکھ ہمکو پڑتا چلا آیا اسطرح وہان رہتے ہوئے اپنے عزیز عورت اور لڑکے کو یاد کر چار دن گذارے پانچوین دن اُس چانڈال نے راجہ کی بیڑی چھوڑائین اور نہایت غصہ ہو سخت باتین کہہ کے حکم دیا کہ مُردون کے کفن اکھٹے کر لایا کرو کاشی جی کے شمال کی جانب بڑا مسان ہے اُسکی حفاظت کرو اُسے کبھی کسی وقت نہ چھوڑنا یہ ٹوٹی لاٹھی لیکر جاؤ دیر مت کرو سب سے کہدینا کہ یہ بیر باہو نام چنڈال کا ڈنڈا ہے اور ہم اُنکے داس ہین ایک دن کی بات ہے کہ راجہ ہرشچندر مُردون کے کفن تو لیتے ہی تھے مسان مین پہونچے جو جانب شمال پورکھون کے مانس سے ہولناک تھا اور مُردون کی مالاؤن اور بدبو اور دھوین سے بھرا اور اُسمین بھیانک آوازین ہوتی ہین اور وہان سنیکڑون سیاریان روتی ہین اور آدھے جلے ہوئے مُردون کے مُنھ جنمین دانت نکلے ہوئے گویا ابھی ہنسا چاہتے ہین ایسے ہزارون مُردے جل رہے تھے اور وہان طرح طرح کے مُردے اپنے اپنے رشتہ دارون کا نام لے لیکر پکار رہے تھے اور گیدڑ سیار کُتے انکے کھاتے ہوئے ہڈیون کے ڈھیر کے ڈھیر جگہ جگہ پڑے تھے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ ہاے پتر ہاے دوست ہاے رشتہ دار ہاے بھائی ہاے عورت ہاے بیٹے ہاے بھانجے ہاے ماما ہاے دادا ہاے نانا ہاے پتا ہاے پوتے کہان گئے ایسی سب لوگون کی ہولناک آوازین ہوتی تھین اور جلتے ہوئے گوشت چربی مانس وغیرہ کی آواز آتی تھی اور آگ کی بڑی بھیانک چٹ چٹ آواز ہوتی تھی اُس کا پانت کے مانند مسان مین راجہ ہرشچندر پہونچے اور یہ کہکے رونے لگے کہ ہاے نوکرو اور ہاے منتریو تم سب کہان ہو اور وہ راج کہان ہے ہاے کرمے ہاے عورت مجھ کمبخت کو چھوڑ گئے برہمن کے کوپ سے تم سب کہان چلے گئے بنا دھرم منکھون کے کچھ نہین ہوتا اسلیے بڑے جتن سے دھرم دھارن کرے اس طرح فکر کرتے ہوئے اور چانڈال کے کہے ہوئے کامون کو یاد کرتے ہوئے میل سے بھرے ہوئے مُردے دیکھتے جاتے اور آگے دوڑ دوڑ کر کہتے کہ اس مُردے کے سو روپیہ پاوینگے یہ ہمارا راجہ کا اور یہ چانڈال کا دھن ہوگا اسطرح فکر کرتے ہوئے راجہ کی نہایت بُری دشائین ہوئین اور وہ پُرانے کپڑون کی گٹھری لیے رہتے تھے اور کوئی کپڑا نہ تھا

چوپائی

لگے بھواودرچرن منہ لاگی ۔ نرپ کے چنتا بھسم انوراگی
نچا میدب بدھ نانا ۔ کرانگلی ہانہہ لپٹانا
نانا شوبہ نڈن ہت بھانا ۔ تبش رہت سو نرپ نت کھانا
اروشیوبا لیہ کیہ آبھوکھن ۔ کیے رہت جو ات ہی دوکھن
نہین کرت نش باسر ناہین ۔ باربارہا ہا دھن تا ہین
یہ بدھ ددا وش ماس بھو الا ۔ شت جتہ سم کا ٹہو کالا

ادھیاے پچیسوان ٢٥

دوہا

پنج مشٹ ادھیاے مین ہر شنیدرست اودار ۔ آنکی کتھا لکھا نہوں جن سم نہین سنسار

سوت جی سونکادک منیوں سے بیان کرتے ہین کہ ایک دن کی بات ہی کہ کاشی جی کے تھوڑی دور پر روہتا لکھیہ راج کمار لڑکون کے ساتھ کھیلنے چلا گیا وہان تھوڑی پھنگی سمیت کشا اکھاڑنے لگا جب اور لڑکون نے پوچھا کیون کشا اکھاڑتے ہو کہا اپنے مالک برہمن کے لیے یہ کہہ دونون ہاتھون سے اکھاڑنے لگا وہ کشا پوجا کے لائق تھے پلاس کی لکڑیان تو پہلے ہی لے لی تھین انکو اسی جگہہ پر رکھ کر اکھاڑنے لگا مگر بڑی اسکو تکلیف ہوئی اور وہ نہین اکھڑا اگر کسی تدبیر سے اور کھاڑ کر کشا اور پلاس ایک ہی مین باندھ سر پر رکھ گھر کو چلا راہ مین پیاسا ہوا ایک جگہ پانی دیکھ کشا وغیرہ کو زمین پر ڈال وہان پہونچا اور پانی پی دو گھڑی ستا کر ایک بانبی پر سے بوجھ اٹھانے لگا اسیوقت بسوامتر جی کے حکم سے بڑا بھیانک اور زہریلا کالا سانپ اسی بانبی سے نکلا اور اس روہتا لکھیہ کو اسے کاٹا کہ جسکے کاٹتے ہی وہ لڑکا گر پڑا اور مر بھی گیا اسے مرا ہوا دیکھ ساتھ والے لڑکون نے جاکر برہمن کے یہان کہا کہ ای برہمن کی داسی تمہارا لڑکا ہملوگون کے ساتھ کھیلنے گیا تھا مگر وہان اسے سانپ نے کاٹا وہ مر گیا بجر پات کے مانند لڑکون کی باتین سن جلدی رانی زمین پر گر پڑی جیسے ہوا کے جھوکے سے کیلہ گر پڑتا ہی اسکی یہ حالت دیکھ برہمن نے نہایت غصہ ہو پانی کے چھینٹے مارے ایک گھڑی کے بعد جب رانی کو ہوش آیا تو برہمن بولا ای دشٹا تو جانتی ہی کہ شام کے وقت کا رونا مصیبت دینے والا ہوتا ہی پھر تو روتی ہی بھلا تیرے دل مین کیا شرم نہین ہی برہمن نے اسطرح کہا مگر رانی کچھ نہ بولی اور لڑکے کے سوگ سے رنجیدہ ہو کر رونے لگی اور اسکے آنسو بہت نکلے اور سر کے بال چھوٹے ہوے تھے رانی کو ایسا دیکھ براہمن غصہ ہو پھر بولا ای دشٹی تجکو دھکار ہی جو قیمت لیکر ہمارا کام نہین کرتی جو تجسے کام نہین ہو سکتا تھا تو ہمسے دھن کیون لیا اسطرح سخت باتین کہکر اسکی نہایت بعزتی کی تب روتی ہوئی رانی گڑگڑا کر برہمن سے بولی ای مالک میرے لڑکے کو سانپ نے کاٹا ہی اسلیے وہ مر گیا آپ اگر حکم دین تو مین اسے دیکھ آؤن کیونکہ اب اسکو پھر مین نہین دیکھ سکتی اسنا کر رانی عاجزی سے پھر روئی پھر غصہ ہو کر برہمن رانی سے بولے ای بدذات کیا تو یہ نہین جانتی کہ جو مالک سے قیمت لے لیتا ہی اور اسکا کام نہین کرتا وہ رورو نرک مین جاتا ہی اور کلپ بھر نرک مین رہکر مرغا ہوتا ہی ایسا دھرم شاستر کے کہنے سے کیا ہی کیونکہ جو پاپی مورکھ

کرو رنیچ جھوٹھا اور شٹھ ہوتا ہو اُسکے آگے دھرم شاستر کا کہنا بیفائدہ ہو جیسے اوسر زمین مین بیج بونا جو کچھ تجکو پرلوک کا ڈر ہو تو یہان آ
ہمارے گھر کا کام کر جب برہمن نے ایسے کلام کہے تو کانپتی ہوئی رانی پھر برہمن سے بولی کہ اے مہاراج میرے اوپر آپ مہربانی کیجیے
اور خوش ہو جیسے ایک مہورت کے لیے جانے کا حکم دیجیے کہ مین اپنے لڑکے کو دیکھ آؤن اتنا کہ رانی برہمن کے پیرون پر گر لڑکے کے
سوگ سے دُکھی ہو کر رونے لگی تب پھر غصہ کے مارے سرخ آنکھین کر برہمن بولا تیرے لڑکے سے ہمارا کون کام ہو ہم نہین جانتے
ہمارے گھر کا کام کر کیا ہمارے غصہ کو نہین جانتی کہ لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین جب اسطرح کہا تو ڈھارس باندھ برہمن کے گھر کا
کام کرنے لگی اور پاؤن دباتے دباتے آدھی رات گذر گئی تب برہمن نے کہا اب اپنے لڑکے کے پاس جا اور اُسکا داہ کر بہت جلد آ
جس سے ہمارے صبح کے کام مین فرق نہ پڑے یہ سُن روتی ہوئی اکیلی رانی وہان پہونچی اور مرے ہوئے لڑکے کو دیکھ نہایت رنجیدہ
ہوئی جیسے جھنڈ سے بچھڑی ہوئی ہرنی اور بنا بچھڑے کی گائے دُکھی ہوتی ہو اور نہایت سخت باتین کر دُکھی ہو رونے لگی کہ اے بیٹے میرے
سامنے اب مجھسے خفا کیون ہو گیا ہو ماتا ماتا ہمیشہ کہکر پکارتا تھا اتنا کہ گھبرا کے لڑکے کے اوپر گر پڑی اور بیہوش ہو گئی کچھ دیر مین ہوشیار
ہو ہاتھون سے چھاتی اور سر پیٹنے لگی کہ اے راجہ کہان گئے اس اپنے لڑکے کو دیکھو جو تمکو جان سے بھی زیادہ عزیز تھا اور اب زمین پر
پڑا ہو اتنا کہ پھر اُسکا مُنھ دیکھنے لگی کہ میرا پیارا لڑکا زندہ تو نہین ہو آیا پھر اُسکو بیجان دیکھ اُسے چھوڑ زمین پر گر پڑی پھر ہاتھ سے اُسکا مُنھ پکڑ کر
بولی کہ اے میرے لال سونا چھوڑ دے اور جلدی جاگ اب آدھی رات ہوئی جو بڑی ہولناک ہو ہزارون سیارون کی آواز ہوتی ہو اور ہزارون
بھوت پریت پشاچ اور ڈاکنی وغیرہ کے جھنڈ چلاتے ہین تمھارے دوست تو گھر کو گئے ہین تم اکیلے کیسے پڑے ہو اتنا کہ پھر کرنا سے رونے
لگی کہ اے بیٹے روتہا لیکہ میری آواز سنو کیون ہنکار نہین دیتا اے بیٹا مین تیری مان ہون کیا نہین جانتے ہمکو ذرا دیکھ لو اے بیٹا ولیس گیا راج کا
ناس اور اپنے پیارے خاوند کے بکنے سے جو داسی ہوئی سو اب تک نہ جلتی صرف تمھین کو دیکھ دیکھ مین جیتی تھی اے بیٹے تیرے پیدا ہونے کے
وقت جو برہمنون نے لگن بچار کر ایسے ایسے بچن کہے تھے کہ لڑکا بڑی عمر والا پرتھوی کا راجہ بیٹے اور پوتون سمیت اور فیاض ستوگنی دیوتا اور برہمنون
کی پوجا کرنے والا اور جیتیندری ہوگا یہ سب باتین جھوٹھی ہوئین اور چکر مچھلی بایو جنتر سری تبس سوستک دھوجا چامر وغیرہ نشان تمھارے
ہاتھون مین ہین وہ سب اسوقت نشپھل ہو گئے ہاے راجن ہاے پرتھوی ناتھ تمھارا راج کہان ہو منتری کہان رہتے اور کہان ہاتھی
گھوڑے رتھ رعایا یہ سب کہان ہین یہ سب چیزین چھوڑ کر بیٹا کہان چلے گئے اے کانت یہان آؤ اپنے لڑکے کو دیکھ جاؤ جو پیارا بیٹا تمھاری
گود مین لوٹ کر چھاتی کنکم سے رنگ دیتا تھا اور اپنے سر پر سے میری چھاتی دھور سے میلی کر دیتا تھا اور جو بال بھاؤ سے تمھارے ماتھے کا کستوری
کا تلک لگا کر ڈال دیتا تھا جب یہ تمھاری گود مین بیٹھتا تھا تو مین مارے محبت کے ہٹی لگا ہوا منھ چومتی تھی اور اُس مُنھ مین اب مکھیان آتی جاتی
ہین اور کیڑے پڑ گئے ہین اے راجہ اُس لڑکے کو اب آکر دیکھو جو مرا پڑا ہو ہاے پہلے کے جنم مین مین نے ایسا کرم کیا جسکے پھل کا
پایا مین نہین جانتی اسطرح کا اُس رانی کا رونا سُن اُس محلے کے لوگ جاگ گے اور اُسکے نزدیک آکر نہایت متعجب ہوے اور بولے تو
کون ہو اور یہ کسکا لڑکا ہو اور تیرا خاوند کہان ہو اکیلی بیخوف ہو رات مین یہان تو کیون روتی ہو جب اسطرح سبھون نے پوچھا مگر
رانی دُکھ سے کچھ نہ بولی پھر اُنھون نے پوچھا مگر رانی نے کچھ جواب نہ دیا خاموش ہو رہی اور نہایت دُکھی ہو پھر آنسو آنکھون سے بہانے
لگی تب اُن سبکو شک ہوا اور اُنکے رونگٹے کھڑے ہوئے اور ڈر کر اپنے اپنے ہتیار لے آپس مین کہنے لگے کہ یہ عورت نہین ہو بلکہ
یہ لڑکون کی مارنے والی مار ڈالنے کے لائق ہو جو اچھی عورت ہوتی تو گانو کے باہر آدھی رات کے وقت یہان کیا کرنے آتی یہ تو ضرور کر

اُگ کھانے کے لیے یہ کسی کا لڑکا لائی ہو اتنا کہ کسی نے جھونٹا پکڑا کسی نے ہاتھ کسی نے گلا اور وہ کہنے لگے کہ راچھسنی جاتی ہو یہ کہکے کہ گھسیٹ کر شہر کے باہر جہان چانڈالون کی جگہہ ہوتی ہو وہان لائے اور چانڈال کو سپرد کر دی اور کہنے لگے کہ ای چانڈال اس لڑکے کے مارنے والی کو ہم لوگون نے شہر کے باہر پایا ہو اسے باہر لیجا کر مار ڈالو یہ سن چانڈال بولا کہ یہ تو لوک مین مشہور ہو اور ہماری جانی ہوئی ہو مگر تم لوگون نے اسے کبھی نہین دیکھا یہ بہت لوگون کے لڑکے کھا گئی ہو تم لوگون نے بڑا پن کا کام کیا جو اسکو یہان لائے تم لوگون کا نام بہت دنون تک چلا جاویگا اب آرام سے اپنے اپنے گھر کو جائیے کیونکہ جو برہمن عورت بالک گائے کو مارتا ہو اور جو سونا چراتا ہو اور آگ لگا دیتا ہو اور رستہ مین ٹھگی کرتا ہو اور شراب پیتا ہو اور گرو کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا ہو اور مہاتمون سے دشمنی کرتا ہو ان سبکو قید کرنا پن دینے والا ہوتا ہو ایسے کام کرتے ہون تو چاہیے برہمن ہو خواہ استری ہو تو مار ہی ڈالنا چاہیے جنکا مارنا ہمیشہ منع ہو اسلیے مجھے اسکو ضرور مارنا چاہیے اتنا کہ نہایت مضبوط بندھن مین جھونٹا باندھ اُسنے کھینچا اور رستی سے پھر وہ پیٹنے لگا اور ہرشچندر سے کڑی بولی سے بولا ای نوکر اس بد ذات کو مار ڈال اس باب مین کچھ نہ سوچنا جب اُس بجر کے گرنے کی طرح کلام سن راجہ عورت کے مارنے پر مجبور کیے گئے تو تھر تھر کانپتے ہوئے چانڈال سے کہا کہ مین اس کام کو نہین کر سکتا مجھے اور کام کہیے جو کام ناممکن ہوگا اُسے تمہارے حکم سے کرونگا اُسکے کہے ہوئے بچن سن چانڈال بولا تم مت ڈرو تلوار ہاتھ مین لو اسکا مارنا پن دینے والا ہو لڑکون کے مارنے والی کی رچھانہ کرنی چاہیے اُسکے ایسے کلام سُن راجہ پھر بولے دھرم جاننے والے مُن لوگون نے لکھا ہو کہ عورتین رچھا کرنے کے ہی لائق ہین اُنکو مارنا نہ چاہیے کیونکہ عورتون کے مارنے سے بڑا پاپ ہوتا ہو پورکھ چاہے جانکر چاہے بنا جانے استری کو مار ڈالتا ہو وہ مہا رورو نرک مین گرتا ہو یہ سُن چانڈال بولا مت بول بجلی کی طرح کھڑگ ہے جسکے مارنے مین بہت لوگون کو سکھ ہو اُسکو جسنے مارا گویا اُسنے بڑا پن کیا اس بدذات نے لوگون کے بہت بالک کھا لیے ہین اسلیے جلد ہی اسکو مارو جس سے لوگون کو آرام ملے یہ سُن راجہ بولے میرا یہ نیم تھا کہ عمر بھر عورت کو نہ مارونگا اسلیے مین نہین کر سکتا پھر چانڈال بولا ای بد ذات مالک کے کام کو چھوڑ اور کام ہو سکتا ہو قیمت لیکر اب ہمارا کام کیون نہین کرتا جو مالک کے حکم سے کام نہین کرتا وہ ہزارون کلپ تک نرک سے نہین چھوٹتا راجہ پھر بولے ای چانڈال ہمکو اس سے کوئی دوسرا کام مشکل بتلایے کوئی تمہارا دشمن ہو اُسے بتلایے کہ ابھی مار ڈالون کچھ شک نہین ہو اور اُسے مار کر اُسکی زمین تمکو دینگے چاہے دیوتون کا دیوتا سانپ سدھ گندھرپ وغیرہ سمیت ہو چاہے اندر بھی ساجھات ہو انکو بھی تیکھے بانون سے مار کر جیت لینگے راجہ ہرشچندر جی کی ایسی باتین سُن غصہ سے کانپتا ہوا چانڈال راجہ سے بولا —

چوپائی

کہ چانڈال داسیہ شورن کی ۔ بانی بولت ہو کرورن کی
داس بہت کوبکے ہمارے ۔ سُن مم بچن کہت تو پیارے
ہو نربچ ہوت کچھ تاہین ۔ پاتک بھیہ تو کہت کم سوہین
جب پاتک بھیہ جانت رہیو ۔ تو چانڈال بھون کس آیہو
سو بیچ داس نہین کر تل جانین ۔ اب بولت ما نہو مردانین
کھڑگ لیہو یا کر سر کاٹو ۔ اور بات کہئے جن آٹو
یہ کہہ کھڑگ دینہہ چانڈالا ۔ نرپ کر منہ کر بہت بہالا

بھوپت ے سوچت من ماہین | بدھ کا کرہے بدت کچھ ناہین

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس ۲۶ کے ادھیاے ہر شچند ر بھپال
سوئی سب برنن کرب ہم تیھی سوک اپار
پریا اپنی جانکے سُتتے بہو بہال
کبھیو سُنو چت دے سُکل سُنکے ہوہو اودار

سری سونت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اُس کے پیچھے نیچی آنکھ کر راجہ رانی سے بولے کہ اے سُندری تجھ پاپی کے آگے بیٹھ جو ہمارا ہاتھ کاٹ سکے گا تو تمھارا بھی سر کاٹین اتنا کہ تلوار کھینچ کر راجہ مارنے کو گئے ابھی نہ راجہ جانتے ہین کہ یہ ہماری عورت ہی اور نہ رانی جانتی ہی کہ یہ ہمارے خاوند ہین جب رانی نے جانا کہ مرنا تو ہوتا ہی ہی تو راجہ سے بولی کہ اے چانڈال کچھ میری بات بھی سُنوگے تو مین کہون میرا بیٹا شہر کے باہر مرا پڑا ہوا ہی اُسکو لیکر تمھارے آگے پھونک دون تب مجکو تم تلوار سے مار ڈالنا تب تک خاموش رہیے راجہ نے کہا بہت اچھا یہ سُن رانی لڑکے کے پاس نہایت روتی ہوئی اور وہانسے لڑکے کو لائی اور اُسکو مسان مین لاکر زمین پر گر پڑی اُسکا رونا سُن مردے کے پاس جاکر اُسکے منھ پر کا کپڑا کھینچا اُس اپنی عورت کو روتا ہوا دیکھ نہ پہچانا کیونکہ بہت دن پر دیس مین واسی کرم کرکے رہنے کے سبب دُکھی ہو گئی تھی گویا دوسرا ہی جنم ہو گیا تھا اور رانی نے بھی نہین پہچانا کیونکہ پہلے ہی تو راجہ کو عمدہ واڑھی اور بال رکھائے دیکھا تھا اور اب سوکھے درخت کے چھلکے کے مانند ونیہ ہو گئی تھی زمین پر پڑے ہوئے لڑکے کو راجہ نے دیکھا کہ سانپ نے کاٹا ہو مگر اسکی سب علامتین راجہ کے لڑکے کے مانند ہین یعنے جو جو علامتین راجہ کے ہوتی ہین وہ اُسمین بہت تھین اسلیئے راجہ سوچنے لگے کہ اس لڑکے کا پورن ماسی کے چندرمان کے مانند منھ اور عمدہ ناک ہی اور آئینہ کے مانند گول اور اونچے سُندر رخسارے اور پتلے لمبے ترچھے ٹیڑھے اور برابر گھونگی دار بال کمل کے مانند آنکھین کُندرو کے جیسے سُرخ لب سُندر چوڑی چھاتی بڑی دور تک پھٹی آنکھین لمبے بازو اونچے شانے بڑے پانو گہری ناف نازک اور چھوٹی اونگلیان یہ کسی راجہ کا لڑکا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی کہ اسکی یہ حالت ہوئی اسطرح ماتا کی گود مین لیٹے ہوئے بالک کو دیکھ راجہ کو یاد آیا کہ یہ تو روہت ہی جب یہ سُدھ آئی تو ہائے ہائے شبد کرکے رونے لگے اُسیوقت رانی بھی بولی کہ ہاے میرے عزیز تیری یہ حالت ہوئی ای بیٹے تجکو کس پاپ کا یہ دُکھ ہی ہاے ای راجہ ہمکو دُکھی چھوڑ کر کس جگہ پر رہے اور کسلیے ہمکو چھوڑ دیا ای برہما ہرشچند ر راج رکھ کو تمنے کیا کیا جسکا پہلے راج پھر عزیزون سے چھوٹا پھر عورت اور لڑکے کا بکنا یہ بڑی بے انصافی اور ظلم ہوا اسطرح رانی کی باتین سُن راجہ اپنی جگہ سے کچھ اُٹھے اور جانا کہ یہ ہماری رانی ہی اور یہ بیٹا بھی ہمارا ہی اب یہ مر گیا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی یہ وہی عورت اور وہی میرا لڑکا ہی یہ جانکے زمین پر گر پڑے اور بیہوش ہو گئے اور رانی نے بھی یقین کرکے جانا کہ یہ ہمارے خاوند ہین تب وہ بھی زمین پر گر پڑی اور بیہوش ہوئی کچھ دیر مین راجہ اور رانی کو ہوش آیا تو پھر رونے لگے راجہ کہنے لگے کہ بیٹے تمھارا منھ دیکھکے اب مین بہت دُکھی ہوا تسپر بھی میرا دل نہین پھٹتا اور تات تات کہتے ہوئے اور آپسے آتے ہوئے ہمکو لپٹا کر کب بولینگے اب کسکے پاون کی زرد دھور سے ہمارا انگوچھا اور گود میلی ہوگی ہاے مین نے لڑکے کے منھ کی طرف بھی خیال نہ کیا اور رشتہ داروں سمیت سب راج جاتا رہا ہی اب مین سانپ کے کاٹے ہوئے لڑکے کا منھ دیکھتا ہون اسطرح کہ اُس لڑکے کو

اپنی گود مین بٹھا سب انگون مین لپٹ بے حرکت ہو بیہوش ہو گئے اور زمین پر گر پڑے تب اُنکو دیکھ رانی اپنے دل مین فکر کرنے لگی یہ پورکھ جو بولتے ہین معلوم ہوتا ہی کہ پنڈت جنون کے من کے چندرمان روپ ہرشچندر راجہ ہین اسمین شک نہین ہی اور اسیطرح ناک بھی اونچی اور تل پھول کے سمان چندر رون سے سجتا ہی اور انکے دانت بھی انار کے بیج کے مانند کول ہین مگر مین یہ سوچتی ہون کہ اگر یہ سچ راجہ ہرشچندر ہین تو مسان مین کیون آتے اب رانی لڑکے کا رنج چھوڑکے زمین پر گرے ہوئے اپنے خاوند کو دیکھنے لگی اور دونون کے سوگ سے دکھی ہوئی اور پھر بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑی جب پھر ہوش ہوا تو آہستہ سے گڑگڑا کر بولی کہ ای دیو تجھ بیرحم کو دھکار ہی جس تجھ نے دیوتا کے برابر اس راجہ کو چنڈال بنا دیا بلکہ راج کا ناس اور رشتہ دارونکا چھوٹنا اور عورت اور لڑکے کا بک جانا یہ حالت تو کر ہی دی تھی نہ کہ چانڈال بھی تونے بنا دیا ای راجہ اب تمھارے چھتر چامر سنگھاسن بیجن مین نہین دیکھتی ہون ہاے یہ برہمانے کیا اولٹا پلٹا کیا جس راجہ کے چلنے کے وقت اور راجہ نوکر ہوتے تھے وہی راجہ اب اپنے انگوچھے سے زمین کی دھول چھاڑتے ہین اور مُردون کی کھوپڑی اور اُنکے کپڑے پہنے سُوت باندھے بالون کے لگنے سے دارن اور لمبا سُوکھ جانے سے بدبودار اور آدھے جلے ہوے مُردونکی چربی لگنے سے بڑے بھنکرا اور چتا کے دھوئین سے نیلے ہو گئے ہین اور ایسے مسان مین کہ جہان طرفون مین مُردون کے بدن کھا کھا ہوئے نشا چر ہین اور بڑا پوتر ہی راجہ پھرتے ہین اتنا کہ رانی راجہ کے گلے مین لپٹ گئی اور ہاے ہاے کشٹ کشٹ کہکے نہایت دُکھی ہوکر رونے لگی ای راجہ یہ خواب ہی یا سچ ہی ای مہاراج آپ کہیے میرا دل بہت موہ گیا ہی جو ایسا ہی ہی تو ای دھرم کے جاننے والے دھرم مین کچھ مدد نہین ہی اسیطرح برہمن اور دیوتون کی پوجا مین بھی کچھ نہین دھرم معلوم ہوتا پھر اسمین کیا ہوگا جس سچ کے بولنے سے تم بڑے دھرم کرنے والے راج سے اوتار دیے گئے اسطرح رانی کی باتین سُن بار بار گھری گھری سانس لے راجہ جسطرح چانڈال کا داس ہوا تھا سب احوال رانی سے کہا اوسے سُن رانی نے بھی دُکھی ہو اونچی سانس لے گڑگڑا کے لڑکے کے مرنے کا احوال کہا راجہ ایسی باتین سُن زمین پر گر پڑے اور مُردے کو بے بار بار چومنے لگے پھر رانی پریم سے گڑگڑا کے راجہ سے بولی کہ میرا سر کاٹ کر اپنے مالک کا کام کیجیے جسمین آپ کے مالک کی عدول حکمی نہو اور آپ جھوٹھے نہون آپ کو عدول حکمی کا پاپ نہو اتنا سُن راجہ زمین پر بیہوش ہو گر پڑے ایک لحظہ مین ہوشمین آ نہایت دُکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ای سُندری تمنے نہایت سخت بچن کیون کہے جو کام کرنے کے لائق نہین اُسکو کیسے کر سکتے ہین رانی نے کہا مہاراج مین نے گوری دیوتا اور برہمنون کی پوجا اچھی طرح کی ہی اس سے اور جنم مین بھی ضرور آپ میرے خاوند ہونگے راجہ اس بات کو سُن زمین پر گر پڑے اور مرے ہوئے لڑکے کا مُنھ دیکھ دیکھ دُکھی ہو گھومنے لگے اور پھر بولے ای پیاری بہت دن تک دکھ ہمسے سہا نہین جاتا کیونکہ مین خود مختار نہین یہ بڑی کمبختی ہی اگر چانڈال کے حکم سے یہان آئے اور اب آگ مین کود پڑین تو اور جنم مین پھر چانڈال کی غلامی کرنی پڑیگی اور نرک بھی ہوگا اور بار بار دکھ پاوینگے مگر چاہے جو ہو ہم سے اب سہا نہین جاتا اب ہم اپنے آپ کو مار ڈالینگے ایک یہی نسل کا رکھنے والا لڑکا تھا وہ بھی ہماری تقدیر سے مرگیا اب دوسرے کے قابو ہوکر کیسے پران تیاگ کرون تو بھی بہت دُکھ ہونے کے سبب سر ہی چھوڑ دونگا کیونکہ جیسا لڑکے کے مرنے مین دُکھ ہوتا ہی ویسا تینون لوک مین دُکھ نہین ہوتا پھر اُسی پتر بن نرک اور بیترنی وغیرہ مین کہان سے آیا اسلیے ہم لڑکے کے سریر کے ساتھ جلتی ہوئی آگ مین گر پڑینگے ای سُندری تم معاف کرنا اب اسکے بعد تم کچھ نہ کہنا ہمارے قول کو اچھی طرح سُنو اب ہمارے حکم سے اسی برہمن کے گھر کو جاؤ جو کچھ دیا ہو اور جو کچھ جگیہ کیا ہو اور اگر گرو کو خوش کیا ہو تو ہم بھی مانگتے ہین کہ تمھارا اور اس بیٹے کا

بھر پرلوک مین ہوا ور اس جنم مین تو ہو ہی نہین سکتا اب مین جلتا ہون کہا سُنا معاف کرنا سب طرح سے اُس بالک کی خدمت کرنی چاہیے یہ سُن رانی بولی ۔

چوپائی

بھوپ ہمہو تو سنگ ست ساتھا	پاوک گر کے ہوت سُنا تھا
نہین دُکھ بچار سہب اب بھُوپا	تمہرے سنگ مم ہر کھہ انوپا
تو سنگ نرک سُرگ سب ناہین	سکھی رہب سنشیہ کچھہ ناہین ٭
یہ سُن بھوپ کہہو یہ نیکا ٭	ہمہو جر و سنگ سب بدھ ٹیکا

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

سپت نبس ادھیاے مین جم ہرچند نریش	سہت پورجن دوگیو سوئی کھب نیش

سُوت جی سونکادک رشیون سے بیان کرتے ہین کہ تب چتا بنا کر لڑکے کو اُسکے اوپر رکھ اپنی عورت کے ساتھ ہاتھ جوڑ ستُتا بھی پریشانی جگت کی الیشری جگچھ برہم سروپنی جو کہ کاشی جسکے پانچ کوس مین ہمیشہ موجود رہتی ہین اُنکی آرادھنا کرنے لگے جو سُرخ لبستر پہنے بڑی رحم کرنے والی طرح طرح کے ہتیار دھرے جگت کی پرورش کرنے مین طیار رہتی ہی جیسے ہی بھگوتی کو یاد کیا ویسے ہی اندر وغیرہ دیوتا دھرم کو آگے کیے ہوئے نہایت جلد وہان پہونچے اور آکر راجہ سے بولے کہ ای راجہ سُنیے اندر کہنے لگے کہ ہم برہما دھرم سری بھگوان سدھ بشوے دیو پون لوکپال چارن ناگ جچھ گندھرپ رودر اسونی کمار وغیرہ سب اور بسوامتر جی جنکے نام کے یہ معنے ہین کہ جو تینون بشوون کے ساتھ محبت کرنا چاہتا ہو وہ بھی تمھاری مراد پوری کرنے کو آئے ہین تب دھرم بولے کہ ای راجہ بنا بچار کا کام مت کرو ہم دھرم ہین آئے ہین تمھارے دھیرج اور اندریون کے جیتنے وغیرہ ستوگن سے ہم خوش ہین پھر اندر بولے ای ہرشچندر تمھارے پاس ہم اندر آئے ہین تمنے اپنے لڑکے اور عورت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے تینون لوک جیت لیے لڑکے اور عورت سمیت سُرگ کو چلو اپنے کرمون سے جیتے ہوئے اور لوکون کو جو بہت ہی نایاب ہین اتنا کہ چتا کے بیچ مین رکھے ہوئے لڑکے کے اوپر اپ مرتیو کے ہٹانے کے لیے امرت کی برکھا اندر نے کرائی پھولون کی برکھا اور دندبھی کی آواز بھی آسمان سے ہوئی تب وہ مہاتما راجہ چتا مین اوٹھ بیٹھا جیسا نازک بدن تھا ویسا ہی خوبصورت ہو گیا تب راجہ ہرشچندر اپنی عورت سمیت لڑکے کو لپٹا کر نہایت خوش ہوئے جسکا بیان نہین ہو سکتا اونکو نہایت خوشی ہوئی اور دل بھر گیا جسمین اب کیسی طرح سے خوشی کے سمانے کی جگہ نرہی راجہ اور رانی کا بھی عمدہ بدن ہو گیا وہ سب روپ جاتا رہا جو اسوقت مین تھا راجہ کو خوش دیکھ اندر جی پھر بولے اے راجہ تم اپنے کرمون کے پھل سے لڑکے اور عورت کے ساتھ چلکر سُرگ لوک مین رہو یہ سُن ہرشچندر بولے ای اندر ہمکو اُس چانڈال نے جس کام کے لیے بھیجا تھا بنا اُسکے کیے سُرگ کو نہ چلینگے تب دھرم بولے کہ تمھاری اس شُدھی کو جان ہم ہی چانڈال بن گئے تھے اور ہم ہی نے اپنی مایا سے چانڈال و نگا گانو تمہین دکھایا تھا اصل مین کچھ بھی نہ تھا ۔ اندر بولے ای ہرشچندر زمین پر جو لوگ مرتے ہین وہ ہمیشہ اُسی

لوک کی پرارتھنا کرتے ہین ہم اُسی جگہ کے لیے آپ سے کہتے ہین کہ اس دینہہ سے چلو راجہ بولے کہ ای اندر جی تمکو نمشکار ہی ہماری بات سُنو سوک مین ڈوبے ہوئے اجودھیا باسی کوسلا مین رہتے ہین پھر اُنکو چھوڑ کر ہم کیسے سُرگ کو چلین کیونکہ بھگت کے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا شراب پینا گاے مارنا اور عورت کے مارنے کے برابر پاپ لگتا ہی جو بھگت اپنے کو بھجے اُسکو نہ چھوڑنا چاہیے پھر جانکر چھوڑ جانے مین کیسے سکھ ہوسکتا ہی اسلیے اجودھیا کے رہنے والون کو چھوڑ ہم نہ چلینگے ای اندر جی آپ سُرگ کو جائیے جو وہ ہمارے ساتھ سُرگ کو چلنے پاوین تو ہم بھی چلینگے نہین تو اُنکے ساتھ ہمکو نرک بھلا مگر اُنکو چھوڑ دیوتا کے لوک مین نہین جا سکتے یہ سُن اندر بولے ای راجہ اجودھیا باسیون کے کرم کی موافق بہت علحدہ علحدہ پُن اور پاپ ہین پھر اُنکے ساتھ آپ کیسے سُرگ کی اچھا کرتے ہین تب راجہ پھر بولے ای اندر رعایا ہی کے پرتھاؤ سے راجہ راج بھوگتا ہی اور اُنھین کے پرساو سے بڑے بڑے جگیہ کرتا ہی سو اُنھین کے پربھاؤ سے ہمنے کرلیا اب سُرگ کی اچھا کر ہم اُنکو نہ چھوڑینگے اسلیے جو کچھ ہمارا پُن ہو اور اُسی سے بہت دنون تک سُرگ ہوسکتا ہو تو ہم یہ چاہتے ہین کہ چاہے ایک ہی دن کے لیے ہو مگر اُس پیاری ہماری رعایا کے ساتھ ہی ہو یہ سُن اندر نے کہا کہ ایسا تو ہوگا پھر لسوامتر اور اندر وغیرہ دیوتا راجہ سے بہت خوش ہوئے اور اجودھیا مین جاکر نہایت جلد رعایا سے کہا کہ راجہ کے پُن کے پربھاو سے تم سب سُرگ لوک کو چلو یہ سُن اجودھیا کے رہنے والے نہایت خوش ہوئے اور جو سنسار سے اوداس تھے وہ اپنے لڑکونکو گھر کا بوجھ سونپ کر دیہہ وِنیہہ ہو کے بمان پر سوار ہو اندر لوک کو چلے گئے اور راجہ بھی اجودھیا مین آکر عورت سمیت رہا کیہ اپنے لڑکے کو راج گدّی دے سب رعایا اور منتریون کو خوش کر جو لوک بڑے بڑے جوگیون کو مشکل سے ملتا ہی وہان اس لوک مین بڑی کیرت چھوڑ چلے گئے انکو جاتے ہوئے دیکھ سب شاسترون کے جاننے والے سکجی نے یہ سلوک پڑھا۔

چوپائی

اہو تھا کیہر مہا مُنی ستم ۔ اہو وان پھل اہہے پورانم
تیہی پربھاو ہرچند نریشا ۔ سُرلوز گیو سہیت سُرلیشا
کہت سوت ہرچند کتھانک ۔ تمر سُن کہا مہیش سو بہانک
دُکھی سنت جو یہی سُکھ پاوت ۔ ست کہت کچھ ناہین کہاوت
سُرگار کھتی سرلوپ کو جائی ۔ تپرار کھتی اوتم ست پائی
بہار جارکھتی پائی ستہ دارا ۔ راجا رنہی ترتیو سنسارا
ہرشچندر بھوپت سم آنا ۔ ست پر تکیہ نہ بھیو جہانا
اُن سم کرم کرن گے جو کو ۔ وہی بھیو نہین اب کوئی لوگو

ادھیاے اٹھائیسوان [۲۸]

دوہا

[۲۸] اٹھائیس ادھیاے مین شت نیتی مہا مُنم ۔ کہب بھلی برد تہی تھین کرت ہوت تہی سانم

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی سری بیاس جی سے سوال کرتے ہین کہ یہ ہرشچندر راج رکھ کا آپ نے عجائب اتہاس کہا جو کہ ستاجی کے بھگت
تھے اب یہ تو کہیے کہ ستاچھی بھگوتی کہان سے پیدا ہوئی اوسے سنا ہمارا جنم سارتھک کیجئے بھلا ایسا کون ہی جو دیبی کے چرتر سن کے
سیر ہو جس دیبی کے گن سنکر قدم قدم مین اسومیدھ جگیہ کا پھل ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ سنیئے ستاچھی کے چرتر سب تم سے کہتے ہین
کیونکہ تم دیبی کے بھگت ہو تمکو سب کچھ سنانے کے لائق ہی پیشتر ایک ہرنیاچھ کی نسل مین رورو کا بیٹا درگم دیت نہایت قوی ہوا
اسنے سوچا کہ دیوتون کا بید ہی اسلیے بید کی ناس کرنے سے دیوتا آپ ہی ناس ہو جاوینگے اسلیے پیشتر بید کی ناس کرنیکی تدبیر
کرنی چاہیے یہ سوچ ہمالے پہاڑ کے پاس جاکر ہوا پیکر برہماجی کا دھیان کرنے لگا اسطرح ہزار برس تک اسنے بڑا تپ کیا جس سے دیوتا
اور دیت دکھی اور سست ہوئے تب برہماجی خوش ہو ہنس پر سوار ہوکر بردان دینے کو وہان پہونچے اور سماوہ مین آنکھین بند کیے اس دیت سے
بولے جو تمکو خواہش ہو مانگو تمہاری عبادت سے خوش ہوکر ہم بر دینے کو آئے ہین برہما کے منھ سے یہ سن اوٹھ کھڑا ہوا اور پوجا کر کے بولا
ہمکو سب بید دیجیے اور جو براہمن دیوتا اور دیت منتر جانتے ہون وہ بھی سب دیجیے اور ایسا بردان دیجیے کہ دیوتا ہمسے ہار جاوین اسکے ایسے بچن سن
برہماجی ایسا ہی ہو کہکر ست لوک کو چلے گئے تب سے برہمنون کو بید سندھیا اسنان کی بدھ جب تب سب بھول گیا جب اسطرح ہو گیا
تو زمین پر ہاہا کار مچ گیا اور برہمن لوگ کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا بید کے نہونے سے اب ہم لوگ کیا کرینگے جب پرتھوی پر ایسا غضب ہوا
تو دیوتا آہت نہ پانے سے ضعیف ہونے لگے اسیوقت اس دیت نے امراوتی نگری گھیر لی دیوتا کم طاقت تو ہو ہی رہے تھے اسلیے لڑائی
نہ کر سکے بلکہ ادھر اودھر بھاگ کھڑے ہوئے اور پہاڑون کے دردن مین جاکر چھپ رہے اور وہان پر اشکت امبکا کا دھیان کرنے لگے
اور آگ مین آہت نہ پڑنے کے سبب سے مینھ کا برسنا بند ہو گیا اور سب پرتھوی سوکھ گئی کنوان باولی تالاب دریا وغیرہ بھی خشک ہو گئے
یہ خشکی سنو برس تک رہی تب گاے اور بھینسین اور بہت سے لوگ مر گئے گھر گھر منکھون کے مردون کا ڈھیر ہو گیا جب ایسا غضب ہونے لگا
تو شانت چت برہمن لوگ بھگوتی کا دھیان کرنے لگے اور ہمالے پہاڑ پر گئے اور سماوہ دھیان پوجا وغیرہ سے رات دن دیبی کو خوش
کرنے لگے اسوقت سب نراہار رہی ہو کر دیبی کی شرن مین گئے اور اسطرح استت کی کہ ای مہیشانی دین پاپی سب خطاوار لوگون کے
اوپر مہربانی کیجیے آپ سبکی انترجامی ہین اسلیے کوپ سنگھار کیجیے جیسے تم اشارہ کرتی ہو ویسے ہی لوگ کام کرتے ہین لوگون کی اور گت
نہین ہے تمہاری بار بار کیا دیکھتی ہو جیسی خواہش کرتی ہو ویسا کر سکتی ہو ای مہیشانی اس بڑے سنکٹ سے چھوڑائیے بنا جیون ہملوگ کیسے رہ
سکتے ہین ای مہیشانی خوش ہون آپ بے تعداد کروڑ برہمانڈ کی مالک ہین تمکو پرنام کرتے ہین ای کوٹنیسٹھ روپنی چت سروپنی سب سنسار کی کارن
تمکو نمسکار ہی جس بھگوتی کو نیت نیت کہکر بید گاتے ہین اسکو نمسکار ہی جب اسطرح بھگوتی کی استت کی تو ہزارون آنکھون سمیت روپ
دھارن کر پاربتی جی نے درشن دیا جنکا سروپ ایسا تھا نیلا رنگ اور نیلے کمل کے مانند بڑی آنکھین اور نیلے انکے کپڑے اور اونچی پستان
اور بان کمل پھول - اور شاک وغیرہ پھل ہاتھون مین لیے ہوئے جن نئی چیزون کے دیکھنے ہی سے بھوکھ اور ترشنا جاتی رہتی ہی
وہ ہی چیزین بھگوتی اپنے کرکملون مین لیے ہوئے تھین کروڑ سورج کے مانند روپ دھارن کیے اننت نینی دیبی نے اپنا روپ
اچھی طرح دکھایا اور اپنی آنکھون سے نو رات بھر پانی کی دھار برابر چھوڑتی رہی اس قدر پانی بہا کہ اسکی تحریر نہین ہو سکتی
اور نہ زبان کو طاقت ہی کہ اسکی تعریف بیان کرسکے مختصر بیان کیا جاتا ہی کہ اسی پانی سے سب لوگ سیر ہو گئے اور سب غلہ
اُگ گیا اور ندی اور ندون کے پرواہ پہلے کی طرح بہ چلے یہ حالت دیکھ دیوتا بھی پہاڑون کے دردن سے نکل کھڑے ہوئے اور برہمن اور دیوتون نے ملکر

بھگوتی کی کچھ استت کی کہ ای بیدانت سے جاننے کے لائق برہم سروپنی اپنی مایا سے اس جگت کی بنانے والی بھگتون کو کلپ برچھ کے سمان اور بھگتون کے لیے ونیہ دھارن کرنے والی ہمیشہ سیر اور بہون کی ایشری تمکو نمشکار ہی کیونکہ تمنے ہملوگون کے لیے بے تعداد انکھین دھارن کین اسلیے تمہارا نام ستاچھی ہو مگر ہم بھوکہ سے بہت دکھی ہین اسلیے آپ کی استت ہم لوگ نہین کرسکتے اب مہربانی کرکے وہ بید دیجیے جب اسطرح دیوتا اور منیون نے کہا تو بھگوتی نے اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے مزے دار ساگ پھل مول وغیرہ انہین دیدیا اور طرح طرح کا غلہ اور جانورون کے کھانے کو چارا سب دیا جسکو جس چیز کی ضرورت تھی اُسے وہی چیز دی کیونکہ بھگوتی نے ساگ سے سب کی پرورش کی اسلیے اُسیوقت سے شاکمبھری بھی اُس دیبی کا نام ہوا جب الیسا کولاہل شبد ہوا تو دوتون کے کہنے سے درگ ماکیہ دیت نے جانا اور دیبی کے ساتھ جنگ کرنیکو آیا اُسکے ساتھ ہزار اچھوہنی فوج تھی اور آتے ہی تیرون کی برکھا کرنے لگا اور جو دیبی کے آگے دیوتا تھے اُنکو اور برہمنون کو بھی چارون طرف سے اُسنے گھیر لیا تب دیوتا اور منیون کے منڈل مین بڑا غل مچا اور سب تراہ تراہ کرنے لگے تب بھگوتی نے اپنے تیج سے آگ پیدا کی اور دیوتون کے چارون طرف دور دور تک دی اور آپ رچھا کے لیے باہر رہ گئین اور بانون کی برکھا دیت اور دیبی جنکی طرف سے ہونے لگی یہان تک کہ سورج کا منڈل ڈھک گیا اور سب جگہ بان ہی بان نظر آنے لگے تب دیبی جی نے اپنے سریر سے بہت سی شکتیان پیدا کین جنکے نام یہ ہین - کالکا - تارنی - بالا - تریپورا - بھیردی - رما - بگلا - ماتنگی - تریپور سندری - کاماچھی - تلجا - جمبھنی - موہنی - چھن مستا - گوہیہ کالی - دس سہسر باہو کا یہ سولہ ہوئین انکے علاوہ چوسٹھ اور ظاہر ہوئین کہان تک گنا دین اسطرح بے تعداد ہتیار دھارن کیے ہوے شکتیان پیدا ہوئین اور دیبی جنکی شکتیون سے دیتون سے جنگ ہونے لگی ہوتے ہوتے سب اچھوہنیان شکتیون نے ناس کر دین تب وہ درگم دیت آگے ہو کر لڑائی کرنے لگا دس روز مین باقی فوج اُسکی سب قتل ہوگئی پھر گیارھوین دن وہ دیت سرخ کپڑے اور مالا وغیرہ دھارن کر اور بہت پوجا کر جنگ کرنے لگا یہان تک کہ سب شکتیون کو اُسنے جیت لیا اور اُسنے مہادیبی ستاچھی کے آگے اپنا رتھ لڑنے کو کھڑا کیا اور نہایت ہولناک جنگ ہوا تب سری جگدمبکا جی نے پندرہ بان ایک ہی ساتھ مارے اُنمین سے چار چارون باہنون کو لگے ایک سارتھی کے دو اُسکی آنکھون مین ایک پتا کا مین پانچ اُسکی چھاتی مین تب وہ خون بہاتا ہوا دیتون کی فوج مین زمین پر گر پڑا اور مر گیا اُسکا تیج دیبی جیکے روپ مین پیوست ہوگیا اُسکے مارے جانے سے تینون لوک مین خوشی ہوئی تب برہما وغیرہ دیوتا مہادیو کو آگے کر جگت کی ماتا کی استت کرنے لگے۔

چوپائی

جاگ بھرم ترک ایک کارن تم
یہ اونپکھد ما منہہ تو نا نا ؛؛
ماہیشری شور و پنی تو ہین
نرنکلپ چت سے من لوگا
تیہی برنوار تھہ سروپ بھوانی
کوٹ انت برہمانڈ جنن جم

شاکمبھ شت لوچن نے تم
درگم مارن کرت سرگا ما
نیج گوس باسن پرنو وہن
جبہی دھیاوت نت کر ہو جوگا
بھونیشری کا ہی تمت سرانی
بدھ سر ہر ماتا تمہرے تم

کوسکلیشر ہوئے لکھہ دینا رودن کرے کہوات ہینیا
ودیا سہت شت نینی بھوانی تیہی ماتا بن جو جگ پرانی

اس طرح برہما وغیرہ دیوتون نے پوجا اور استت کی تو اُسی ساعت خوش ہوگئی اور سب کو انھون نے بید دیا اور زیادہ کرکے برہمنون کو اور یہ کہا کہ یہ بید ہمارے سر ہین اُنکو اچھی طرح پرورش کرنا کیونکہ انکے نہونے سے ابھی یہ بڑا غضب ہوچکا ہی تم لوگون کو ہماری ہمیشہ سیوا اور پوجا کرنی چاہیے اور کلیان کے لیے اسے چھوڑا اور کچھ نہین ہی اور ہمارا یہ مہاتم ہمیشہ پڑھا کرنا جب تمکو مصیبت پڑیگی ہم دور کردینگی کیونکہ ہمنے دُرگم دیت کو مارا اسلیے جو کوئی ہمارا دُرگا کرکے نام لیگا اور بے تعداد انکھون کے ہونے سے ستاچھی کہیگا وہ مایا کو کاٹ کر چلا جاویگا بہت بار بار کہنے سے کیا ہی ہماری ہمیشہ پوجا کیا کرنا۔

چوپائی

امِر کہ دیوگن سون دیبی انتر دھیان بھئی تنہہ سیوی
دیکھت رہے دیو سمدائی جات نہ لکھیو کاہُ سُکھ پائی
یہ دیبی رہسیہ نرپ رایا پرم بچتر بھلی بدھ گایا
سب کلیان کون یہ راجا کو نہیہ سب بدھ مہراجا
جوجن سندھیا مین نت سیئی بھگت سہت پن من مہہ گنئی
سب کامنا یہان سو پاوے انت بھگوتی لوک سدھاوے

ادھیاے اونتیسوان ۲۹

دوہا

اونتیس ۲۹ کے ادھیاے مین نرپن کتھا گوتیاگ پیاس باکیہہ سے بھوپ پر دیبی پوجہن لاگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح سورج بنسی اور چندر بنسی راجاون کے عمدہ احوال ہمنے کہے ہین وہ سب پراشکت کی مہربانی سے مہاتما ہوئے ای راجہ یقین جانو کہ پراشکت کی مہربانی سے اوتم ہوئے ہین جو جو دولتمند اور امیر اور طاقت ور نظر اوین اُنکو پراشکت سے پیدا ہوئے جانو اور اتنے جو گنائے گئے ہین وہ اور بھی راجہ پراشکت کے اوپاسک ہو درخت روپ سنسار کی جڑ کاٹنے کو کلہاڑے روپ ہوئے ہین اسلیے سب تدبیر سے وہی بھونیشری سیوا کرنیکے لائق ہی اور سب چھوڑ دینے چاہئین جیسے دھان کی چاہنا کرنے والا پیرے کو چھوڑ غلہ لے لیتا ہی۔ اور دودھ روپ بید کو متھ کر گھی روپ رتن پراشکت کے چرن کملون کو پا ہم کرتا رکھہ ہوئے ہین برہما بشن رودر الیشر سدا شیو انکو آسن بنا اور کوئی دیوتا اُتھنت نہین ہی اسلیے مہادیبی نے پنچ برہماسن کیا ہی اسلیے ان پانچون سے بھونیشری دیبی زیادہ ہی کیونکہ جسمین یہ سنسار سما رہا ہی اُس بھگوتی کے جانے بغیر کوئی آدمی مکت نہین ہان جب منکہ کالے ہرن کی کھال کے سمان سب آسمان کو بٹور کر اپنے پاس کر سکے گا تو بنا بھونیشری کے دھیان کرنے سے بھی اُسکا دکھ چھوٹ سکیگا اسی سے نہایت عمدہ بید کے جاننے والے لوگ اُسی بھگوتی کو ہی سب سے اوتم کہتے ہین اور دھیان کرکے اُس بھگوتی کو بھی دیکھتے ہین اسلیے سب تدبیر و نسے

جنم کے سپھل ہونیکے لئے لجیا اور ڈر ادر پریم کی ملی ہوئی بھگت سے سنگ چھوڑ ہردے مین من روگ کے اُسیکی پوجا مین مشغول ہو جانا چاہیے یہی بیدانت شاستر کا بھی حکم ہی جس طرحسے ہو سکے بیٹھے کھڑے چلتے دیبی کا کیرتن کرے تو بندھن سے چھوٹ جاوے اسلیے ای راجہ سب تدبیرون سے ماہیشری کو پہچاننا چاہیے پہلے براٹ روپنی پھر انتر جامی روپنی کو ترتیب سے بھجنا چاہیے پھر جب دل سُدھ ہو جاوے تو سچدانند کے نظر آنیکے لیے برہم روپنی پر اشکت کا دھیان کرے جو اس پرنچ کے بغیر ہی اُسمین دل کا لین ہونا وہی آرادھن ہی ای راجہ سورج بنسی اور چندر بنسی بڑے دھرم کرنے والے پر اشکت کے بھگت من کے جیتنے والے اور بڑے گیانی راجاؤن کے پوتر اور کیرت اور دھرم کی بڑھ اور سنگت اور پُن کے دینے والے چرتر آپ سے ہمنے کہے اب پھر کیا سُننا چاہتے ہو یہ سُن راجہ جنمیجہ جی بولے پیشتر آپ نے کہا تھا کو گوری لچھمی ور سرستی اِن تینون مُورتون کو پر امبا نے بشن اور مہادیو اور برہما کو دیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ گوری جی ہماچل کی اور مہا لچھمی جی چھیر ساگر کی لڑکی ہین اس باب مین یہ شک ہی کہ پہلے تو دیبی سے پیدا ہوئین پھر اُنکی کنیا کیسے ہوئین یہ تو ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے یہ بڑا شک ہی آپ شک کو رفع کیجیے یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تم دیبی کے بھگت ہو اسلیے کوئی ایسی بات نہین جو تمسے نہ کہی جاوے جب پر امبکا نے تینون دیبیون کو تینون دیوتون کو دیا تو تب سے وہ دُنیا کا کام کرنے لگے کسی سمے مین ہالاہل دیت نہایت زور آور ہوے جنھون نے ایک لحظہ مین تینون لوک فتح کر لیے اور برہما کے برسے اُسنے کیلاس اور بیکنٹھ کو بھی گھیر لیا تب شیوجی اور بشن جی دونون مہاراجون سے ساٹھ ہزار برس تک جنگ ہوا اور دیوتا اور دانوؤن کی فوج مین بڑا ہا ہاکار مچا بڑی تدبیر سے اُن دونون دیتون نے شکست کھائی اور شیوجی اور بشن جی نے فتح یابی حاصل کی تب وہ دونون اپنے اپنے مکان پر جا کر غرور کی باتین کرنے لگے اور جو اُنکے پاس مہیشکا کی دی ہوئی شکتیان تھین اُنسے زیادہ کر کے ہنسی اپمان کے ساتھ کرنے لگے کہ جنکے پرساد سے دیت فتح ہوئے تب گوری اور لچھمی جی اپنی اپنی بعیزتی دیکھکر انتردھیان ہو گئین اُنکے چھوڑ جانے سے شیوجی اور بشن جی ناطاقت اور بے تیج ہو کر باولے سے ہو گئے اور کچھ نہ کام کر سکتے تھے یہ حالت دیکھ برہما جی نے سوچا کہ یہ تو بڑا غضب ہوا بھلا جبتک کہ بشن طاقت نہ پکڑین تو اُس دُنیا کی پرورش کون کریگا جو دھیان رکھکر اُنھون اس غضب کا سبب سوچا تو دیبی جیکی بعیزتی تھی پھر بشن جی اور شیوجیکا کام برہما جی بہت مدت تک کرتے رہے پھر انھون نے اپنے مَن اور سنک وغیرہ بیٹون کو بلا کر کہا کہ ہم اکیلے سنسار کا کام نہین کر سکتے اور نہ ہمسے یہ ہو سکتا ہی کہ بھگوتی کی عبادت کرین کہ جس سے خوش ہو دیبی جی کی شکتیان پھر بشن جی اور شیوجی کو ملین اسلیے تم لوگ ایسا کرو کہ جسمین بھگوتی خوش ہو جاوین اور اُنکو پھر اپنی شکتیان دیدین کہ وہ سابق دستور اپنا اپنا کام کرنے لگین۔

چوپائی

ہر سُت جو تم بچن ہمارے — کرہو تو جس ہوے تمھارے
جا کُل جتن شکت کر ہوئی — تھی پاون کر ہی کل موئی
آپ ہوے گُرت گرنتھ بھوری — سب جاگ جا کی کرین نہوری
برہم بچن سُن سب سُت تاکے — وچھادک تب بیت چلا کے
بن منھ جاسے رادھنا ہیتو — کرن لگے تب سکل سچیتو+
جیہی منھ جاگ منگل پن ہوئی — کرت او پاے سکل جن سوئی

ادھیاے تینیوان

دوہا

کہب ترنش ادھیاے مین گوری جنم پرسنگ	نانا پٹھیو و بہو جہان تیہی شیو بھرم سب انگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب دچھ وغیرہ برہما کے کہنے سے تپ کرنے کو گئے تو ہمالے پہاڑ کے نزدیک جو جنگل ہے وہان جاکر بھونیشری کا منتر جپنے لگے اور دھیان کرتے کرتے لاکھ برس گذر گئے تو خوش ہوکر سری دیبی جی نے درشن دیا جو بھگوتی چارون ہاتھون مین پھانسی انکس ابھی بر دھارن کیے تھی اُنکے تین آنکھین تھین اور کرنارس کی بھری ہوئی ست چت آنند روپنی تھی اُس سب کی ماتا بھگوتی کو دیکھکر نہایت پاک من لوگون نے اُستت کی کہ اے ایشور روپنی اگن سروپنی تیج روپنی بیاکرن کی مورت برہم کی مورت تمکو نمسکار ہے اسطرح اُستت کر پریم سے گڑگڑا کر اُس ماتا کو منیون نے پرنام کیا تب خوش ہو ماتا بولی کہ منیون بروان مانگو ہم بر دینیوالی تمسے خوش ہوئی ہین یہ سُن سبھون نے مانگا کہ مہادیو اور بشن جی کے سر پر سابق دستور ہو جاوین اور انکو پھر وہی شکتیان مل جاوین اور دچھ جی نے اس سے زیادہ یہ بھی مانگا کہ اپکا جنم ہمارے یہان ہو کہ جسمین ہمارا کل پوتر ہو کر تر جاوے اور اپنا جپ دھیان پوجا اپنے منھ سے بتلائیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ ہماری شکتیون کی بیعزتی کرنے سے بشن جی اور شیو جی کی یہ حالت ہوئی تھی مگر اُنسے کہدینا کہ ایسی خطا کبھی نہ کرین اسیوقت ہماری مہربانی سے اُنکے بدن سابق دستور ہو جاوینگے اور وہ ہماری شکتیان تمہارے اور چھیر ساگر کے یہان پیدا ہونگی تب ہماری ہدایت سے اُنکو ملینگی ماما بیج منتر ہمکو نہایت ہی پیارا ہے اور براٹ روپ یا بھی روپ جو تمہارے آگے ہمارا ہے یہی دو دھیان ہمکو پیارے ہین یا سچدانند روپ جو سب دُنیا مین موجود ہے تم لوگون سے ہم ہمیشہ دھیان اور پوجا کرنے اور یاد رکھنیکے لائق ہین اس طرح کہہ من و بیپ کے رہنے والی دیبی وہان ہی انتردھیان ہو گئی اور دچھ وغیرہ منیون نے برہما جی کی سرناگت مین جاکر سب احوال کہا اور شیو جی اور بشن جی اپنا اپنا کام کرنے لگے اور ساودھان ہو گئے اور پرما کی مہربانی سے بے اہنکار ہو گئے پھر کبھی شکست تیج نے آکر دچھ کے گھر مین اوتار لیا جس سے تینون لوک مین خوشی ہوئی دیوتون نے خوش ہو پھولون کی برکھا کی اور سُرگ مین دُندبھی بجی اور سادھوگون کے دل نہایت خوش ہوئے دریا اپنے اپنے راہ مین بہنے لگے اور سورج مین زیادہ روشنی ہو گئی منگلا بھگوتی کے جنم ہونے سے سب جگہ منگل ہوا دچھ نے اُس دیبی اور اپنی لڑکی کا ستی نام رکھا پھر شیو جی کو دیدی اور وہی ستی جی اتفاق سے دچھ کے جگیہ مین آگ مین جلکر راکھ ہو گئی یہ سن جنمیجے جی بولے کہ یہ تو نہایت غضب کا حال آپ نے سُنایا اسطرح کی عمدہ چیز آگ مین کیسے جل گئی جسکے نام کے یاد کرنے سے منکھون کو سنسار کی اگن کا خوف نہین ہوتا وہ کس کرم بپاک سے مُن کے یہان جل گئی بیاس جی بولے اے راجہ سُنیے جو پہلے کا احوال ہے کسی سمے دُرباسا مُن جامبونلیشری بھگوتی کے پاس گئے اور اُنکے درشن پاکر مایا بیج وہین جپنے لگے تب بھگوتی نے نہایت خوش ہو اپنے گلے کی کنول پھولونکی مالا مُن کو دی اُسکو پرشاد جانکر مُن نے لیلی اور سر پر چڑھائی اُسے پہنے ہوئے آکاس مارگ ہو نہایت جلد وہان آئے جہان ستی جی کا پتا دچھ جی تھے اور ستی جیکو پرنام کیا دچھ نے پوچھا اے مُن جی یہ عمدہ مالا کس نے دی ہے اور کسکی ہے اور تمنے کیسے پائی کیونکہ زمین منکھون کو ایسی مالا نایاب ہے اُسکے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر آنسو بہاتے ہوئے مُن نے کہا کہ دیبی جی کا پرشاد ہے یہ سُن دچھ نے مُن سے مالا مانگی مُن نے سوچا کر شاگت کو تینون لوک مین سب دینا چاہیے اسلیئے مالا دچھ کو دیدی دچھ پہنکر اپنے گھر مین آئے اور جہان عورتونکے رت کی جگہ تھی

وہان نکالکر وچھ نے رکھی اور آپ اسی جگہ پر رات کو متھن کرنے لگے اُسکی خوشبو کے سبب وسدن بہت ہی رت کی اُس مالا کی بیعزتی سے مہادیو
اور ستی جی دونون کو وچھ سے دشمنی پیدا ہوئی ستی نے سوچا کہ یہ سر ہر انہین وچھ سے پیدا ہوا ہی اسلیے پت برتا کا دھرم دکھانے کے لیے جوگ اگن سے
اپنا سر ہر ہی اُنھون نے جلا ڈالا پھر وہی تیج سے ہماچل کے یہان پیدا ہوا یہ سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ جب ستی کا دیہہ جل گیا تو مہادیو جی
نے کیا کیا کیونکہ اُنکو جان سے عزیز جانتے تھے بیاس بولے اُسکے بعد جو ہوا اُسکو تو ہم نہین کہہ سکتے تینون لوک کا پرلے شیو جی کے غصہ سے
ہو گیا اور کالی کے گنون کے گھیرے ہوئے بیر بھدر پیدا ہوئے جب وہ تینون لوکونکے ناس کرنے مین طیار ہوئے تو برہما وغیرہ دیوتا شنکر جی کی
سرن مین گئے بہر بس ناس ہونے پر بھی نہایت رحیم شیو جی نے سب دیوتون کو بخطرہ کر دیا اور وچھ کے بکرے کا منھ لگا دیا اور زندہ کر دیا اور
نہایت دُکھی ہو دچھ کی جگیہ مین جا کر بہت روئے اُس ستی کو آگ مین جلتے ہوئے دیکھ ہاے ستی ہاے ستی بار بار کہتے ہوئے ستی کے دیہہ
کو آگ سے نکال کاندھے پر رکھ نہایت دُکھی ہو مختلف دیسون مین گھومنے لگے تب برہما وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے بشن جی نے سوچا
کہ جہان ستی کا دیہہ گر پڑا رہیگا نہین تو ستی کی دیہہ لیے ہوئے وہ برہمانڈ سے باہر چلے جاوینگے یہ سوچ دھنکھ بان لے بہت جلد بشن جی
نے تیرون سے ستی کے عضو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر گرا دیے جہان جہان اُنکے عضو گرے اُسی اُسی جگہہ پر طرح طرح کے روپ دھارن
کرکے مہادیو جی کھڑے رہے اور شیو جی دیوتون سے بولے کہ ان ان جگھون مین جو کوئی بھگت سے دیبی کو بھجینگے وہ سب مرادین
حاصل کرینگے کیونکہ ان ان جگھون پر اپنی دیہہ کے سبب پر امبکا ہمیشہ موجود رہینگی اور انھین جگھون مین جو لوگ پرسچرن کرینگے اُنکے
منتر سدھ ہونگے زیادہ کرکے مایا بیج اسطرح اُنھی جگھون پر جپ دھیان سمادہ کرکے اُسکے برہ سے دُکھی ہو کر شیو جی وقت گذاری کرنے
لگے راجہ نے پوچھا کہ وہ کون کون سی سدھ جگہہ ہین اُنکی تعداد اور نام کہو اور وہان کی دیبی کے علیحدہ علیحدہ نام بتائیے جس سے ہم کرتارتھ
ہون یہ سُن بیاس جی بولے کہ ای راجہ سُنیے دیبی کی جگہہ کہتے ہین جنکے سُننے سے منکھ کے پاپ چھوٹ جاتے ہین کاشی جی مین ستی کا منھ
گرا تھا وہان کی دیبی کا بشالاچھی نام ہی اور نیمکھارن مین جو وہان کی مورت کا نام لنگادھارنی- پریاگ مین للتا نام سے ہین گندہ مادن
پربت پر کامکی- شمال کے مانس مین کمدا- جنوب کے مانس مین بشوکام پرپورنی- بشو کا ماگومنت پہاڑ پر گومتی- مندراچل پر کام
چارنی چیتر رتھ جنگل مین مدوتکٹا- ہستناپور مین جینتی- قنوج مین گوری- ملیاچل مین رمبھا- آمر پیٹھ پر ایکا- اسی کا نام کیرتمتی
بھی ہی- بشو مین بشویشری- پشکر مین پرہوتا- کیدار پیٹھ مین سنمارگ دائنی- ہماے پہاڑ پر مندا- گوکرن تیرتھ مین بھدر کرنکا-
استھانیشر مین بھوانی- بلوک استھان مین بلوپترکا- سری شیل مین مادھوی- بھدریشر مین بھدرا- باراہ شیل مین جیا- کملالیہ
استھان مین کملا- رودر کوٹ مین رودرانی- کالنجر دیس مین کالی- شالگرام مین مہادیبی- شیولنگ مین جل پریا- مہالنگ
پر کپلا- ماکوٹ مین مکٹیشری- مایا مین کماری- سنتان مین للتامبکا- گیا مین منگلا- پورکھوتم مین بملا- سہسیراچھ مین اُتپلاچھی
ہرنیاچھیہ مین مہوتپلا- بیاسا کے کنارے پر اموگھاچھی- پنڈوردھن مین پاڑلا- سُپارس نارائنی چترکوٹ مین رودرسندری
بپرل مین بپلا- ملیاچل مین کلیانی- سہبہ دھاتر مین کبیرا- ہرشچندر مین چندرکا- رام تیرتھ مین رمنا جمنا مین مرگاوتی-
کوٹ تیرتھ مین کوٹوی- سادھوبن مین سُگندھا- گوداوری مین ترسندھیا- گنگادوار پر رت پریا- شیوکنڈ مین سبھ نندا
دیبکا کے کنارے پر نندنی- دوارونی مین رکمنی- برنداین مین رادھا- متھرا مین دیوکی- پاتال مین پرمیشری- چترکوٹ
پر سیتا- بندھیاچل مین بندھیہ نواسنی- کربیر مین مہالچھمی- ونایک تیرتھ مین اومادیبی- بیشو ناتہ مین آروگیا- مہاکال

مین مہیشری - اوشن تیرتھ مین ابھیا - بندہ پربت پر تیمھا بھی - مانڈبیہ مین مانڈوی - ماہیشری پور مین سواہا چھگ لنڈ مین پرچنڈا - امرکنٹک مین چنڈکا - سومیسر مین براروہا - پربھات مین پشکراوتی - سرسوتی مین دیوماتا - سمندر کے کنارے پر پارا ورارا - مہالیہ مین مہابھاگا - جو کھا مین پنگل الیشر - کرت شوچ مین سنہکا - کارتک مین نشاکری - اوتپلا ورتک مین لولا - شون سنگ مین سبھدرا - سدھ بن مین ماتا - بھرتاشرم مین انگا لچھمی - جالندھر مین بشومکھی - کسکندہ پربت پر تارا - دیودار کے جنگل مین پشٹ - کاشمیر منڈل مین میدھا - ہمادر پر بھیما - بشویشر چھیتر مین تشٹ - کرپال موچن پر شدہ - کایاوروہن مین ماتا - سنکھودھار مین دھرا - پنڈارک مین دھرت - چندربھاگا کے کنارے پر کلا - چھودمین شیودھارنی - بتیا مین امرتا - بدرکاشرم مین اوربسی - اوترکرو مین اوشدہی - کش دویپ مین کشودکا - ہیم کوٹ مین منمتھا - کمد پہاڑ پر ستیا وادنی - اشوتھ مین بندنیا - کبیرالیہ مین ندہ - دیوبن مین گایتری - شیو کے پاس پاربتی - دیولوک مین اندررانی - برہما کے مکھون مین سرستی - سورج کی روشنی مین پربھا - ماتاؤن مین بشنوی - ستیون مین ارندہتی - راماون مین تلوتما دیبی ہین یہ ایک سو آٹھ [۱۰۸] نام ہوئے سب جانداروں کے چت مین جو شکت ہی اسکا برہم کلا نام ہی یہی ایک سو آٹھ جگہہ اورانہین مین اوپر لکھی ہوئی دیبیان موجود ہین انہین ستی سے پیدا ہوئی دیبی ہین اور جگہہ اور بھی کہی ہین ؛

چوپائی

اشٹوترشت نام بھوانی
سمرت سنت جون جگ پرانی
سرب پاپ سے مکت مرن ہین
سو دیبی کی جات شرن ہین
اتنے پیٹھن مین جو کوتی ؛
جات سکل پھل پاوت سوئی
جاتراب دہ سون مہنچت تھوان
ترپن سرادہ کرت جو وہوان
ار دیبی کی مہستی پوجا
بدھ سون کرت تیاگ کے دوجا
جگ ماتا سے کرت چھما ہن
بار بار تہہ چت دے آپن
جنہیجیہ سو ہوت کرتارتھ
جو یہی بدھ پرورت نج سوارتھ
پھچہہ مہوجبہ پن بدھ پرکارا
دو جن جیاوت سہت پیارا
جیترا بسر پھر ای کماری
ار وجو پوجت جان ولاری
ہوکن بھوجن دیت تہاہین
ار وجو جیو چھیتر تہی ماہین
سب دیبی کے روپ جاہ سو
پوجنیہ سب بھانت تاہ سو
آپن کرے پرتگرہ کا ہو ؛؛
چھیترن منہ جھم لہہ بڑلا ہو
جیھاشکت تہہ جاے منتر کی
پرشچرن کرلیبہ جگت در
جو دیوتا بست ہے جھوان
تاہ منتر جب تو کہو تھوان
بت شاٹھیہ دیبی کر داسا
کبھو نہ کرے جو ہو کچھ آسا

جو یا بدہ دیبی کی جاترا	کرت پریم جت منج سپا ترا
تاکے پتر سہسرن کلپا	بست برہم پور رہت بکلپا
وہ بھی انت دیب پور جاوے	لہی تہنہ گیان بھگت کو پاوے
اشٹوترشت نام جاپ سے	بہت شدھ ہوے چھوٹ پاپ سے
لپستک لکھت جہان یہ ناما	رہت تہان مہین ماری باما
ارو سو بھاگیہ تہان نت باڑھے	کبھو نہ تہنہ نرمہین گاڑھے
بھتی دیوگن تہی لکھہ آپو	نرن کیر بھپر تہنہ کا واپو
سرادہ سمے جو نام اوچارے	پتر بھوابدہ پار او تارے
تہو کے نرپت پرم گت پاوے	پتر بھب سنسار نہ آوے
اتنے نکت چھپت بھو پالا	جیمنے تم سن کہیو کرپالا
سدہ پیٹھہ یہ ہین سب جانوں	بڈھ مان تہنہ لبہین تا سوں
پوچھیو جو بھگوتی چترا	کہون بھوپ سو اکتھی پوترا
ایکا سنا چھپت بھپالا	تج من کی کھوبج سب حالا

ادھیائے اکتیسواں[۳۱]

دوہا

ایکت ترنش[۳۱] ادھیائے مین پاربتی جن گاتھا	کہب بھلی بدھ سو سنہو گن من ہو ہو سناتھا

راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ آپ نے سابق مین بیان کیا تھا کہ ہمالے پہاڑ پر بڑا تیج پیدا ہوا اُسکی کتھا مفصل کہیئے ایسا کونی عقلمند آدمی ہے جو شکت کی کتھا امرت بیکرا اوکتا جاوے کیونکہ امرت کے پینے والے دیوتون کو تو وقت پر موت آجاتی۔ مگر اس کتھا سُننے والونکو نہین آتی۔ بیاس جی نے اُنکی تعریف کی کہ اے راجہ تم دہنّ ہو اور تم نے مہاتماون سے بہت اچھا سیکھا ہے اور کیونکہ تمھاری دیبی مین بھگت ہے اسلیے تم نہایت خوش نصیب ہوا اے راجہ پہلے کا احوال سُنو جب ستی کا دیہہ آگ مین جل گیا کہ بہر انت چت ہو شیو جی بہت دنون تک گھومکر کسی جگہہ پر ٹہر گئے اور سماوہ مین دل لگا دیبی کے سروپ کا دھیان کرتے ہوئے وقت گذاری کرنے لگے اس سے سب تینون لوک کے چراچر دُکھی ہوئے اور پہاڑ دویپ سمیت سنسار بے طاقت ہو گیا اور سبکے دل کی خوشی جاتی رہی اور اوداس ہو گئے اور ہمیشہ دُکھ مین رہنے لگے اور گرہ اور دیوتون سے آپسمین دشمنی ہو گئی ایسے وقت مین تارکاسر نام دیت پیدا ہوا جسے برہما جی نے بردان دیا تھا کہ شیو کا اورس پتر تجھے ماریگا۔ اسطرح سے اپنا مرنا سُن شیو جی کے اورس پتر کے نہ ہونے کے سبب گرجنے لگا اور خوش ہوا اُسنے سب دیوتون کو اپنی اپنی جگہ سے نکال دیا اور وہ شیو کے نہونے سے نہایت فکرمند ہوئے اور کہنے لگے کہ مہادیو جی کی استری تو نہین ہے پھر لڑکا کیسے پیدا اور ہم کم بختون کا کام کیسے ہو گا اسطرح فکرمند ہو بیکنٹھہ کو جاکر سری بشن جی سے سب احوال کہا اُنھون نے یہ تدبیر تبلائی تم لوگ فکرمند

کیون ہو کام کلپ برچھ دیبی من دویپ مین رہنے والی توموجود ہین پھر اپنا دکھہ اُسی جگت ماتا سے کہو اور اُسکی استت کرو وہ تمھارا کام
پورا کریگی اسطرح دیوتون سے کہہ مہا بشن جی لچھمی جی کے ساتھ دیوتون کو لیے ہمالے پہاڑ پر آئے اور سب پرشچرن کرنے لگے کسیینے تو سماوہ
لگائی کوئی نام جپنے لگا کوئی بید کے سوکت مین مشغول ہوے اور کہین کہین نام پاٹھ کرنے لگے اور کوئی منتر جپنے لگے اور کوئی کرچھر یعنے جسمین بارہ دن
کا نراہار برت رکھنا پڑتا ہی اور کوئی چاندراین جو ایک مہینے بھر کا برت چندرما کے گھٹنے اور بڑھنے کے مطابق لقمون کے انداز سے رکھا جاتا
ہی کرنے لگے اور کوئی جگیہ اور کوئی نیاس اور کوئی مانسی پوجا کرنے لگے اسطرح بہت برس گذر گئے کہ اتفاق سے چیت کے مہینے کی نومی دن جمعہ
کو چارون طرف سے بڑا تیج ظاہر ہوا جسکے چارون طرف سے چارون بید مورت دھار کر استت کرنے لگے اور اسمین کڑور سورج اور کڑور چندرما
اور کڑور بجلی کی روشنی تھی اور نہایت سرخ رنگت بہت اونچے نہ نیچے نہ بیچمین گھومنے لگا اور نہ پاون نہ ہاتھہ نہ عورت نہ مرد مگر اُس روشنی
سے سب کی آنکھین بند ہوگئین پھر جب وہ دھیرج کر دیکھین تو وہی استری کا روپ ہوگیا جو نہایت خوبصورت کماری اور نوجوان اُنکی
پستان اور دو ہاتھون سے سجی ہوئی اور آواز کرنے والی کردھنی باندھے سونے کا بازوبند اور انگوٹھی وغیرہ پہنے اور گلے مین عمدہ زیور
سجائے اور منھہ مین کپور بھرا پان کھائے اور اشٹمی کے چندرما کے مانند چوڑی پیشانی سرخ کمل کے مانند آنکھین اور سرخ لب اور کُند کے پھول
کے مانند دانت رتنونسے جڑا مکٹ پہنے اور مالتی وغیرہ پھولون سے بال سنوارتی ہوئی کشمیر کے سیندور کا ٹیکا لگائے اور چندرما کے
مانند ریکھا دھارن کیے اور ہاتھون مین پھانسی انکش بر ابھیہ مدرا مست تنتر انج کپڑے پہنے اور انار کے پھول کے سمان سرخ رنگ اور سولہون
سنگار کیے ہوئے بھگوتی کو دیوتون نے دیکھا گدگد ہونے سے گلا بند ہوجانے کے سبب کچھہ نہ بول سکے صرف پریم سے آنسو بہاتے کھڑے رہے
کسیطرح دھیرج دھر استت کرنے لگے کہ ای دیبی مہادیبی شیوا پرکرت بھدرا تمکو پرنام ہی تمھاری سرن مین ہین جس دیبی کو دیوتا پاک روپنی
کہتے ہین وہ ہملوگون کو عزت دینے کے لیے کام دھین ہوجاوے ای کال راتر برہم استت بشنوی - اسکندہ کی ماتا - سرستی - ادت دچھ کی
کنیا پوتر روپ والی شوا کو پرنام کرتے ہین مہا لچھمی کو جانتے ہین اور سرب شکت کا دھیان کرتے ہین وہ دیبی اپنا دھیان گیان کرانیکو ہمکو
اشارہ کرے اور براٹ سروپنی بیاکرن روپنی اور سری برہم سروپنی کو نمسکار ہی جسکے جاننے بنا سنسار مالا روپ گویا رسی سرپ روپ معلوم
ہوتا ہی اور جسکے جاننے سے آدمی کو موچھ ہوتا ہی اُس بھونیشری کو نمسکار ہی اور پرنور روپنی ہرینکار روپنی اور طرح طرح کے منترون والی اور
رحیم تمکو پرنام ہی جب اسطرح من دویپ کی رہنے والی بھگوتی کی دیوتون نے استت کی تو کوکلا کے مانند شیرین زبانی سے بولی ای دیوتو
جس کام کے لیے یہان آئے ہو کہو ہم بر دینے والی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کے مانند ہمیشہ موجود ہین ہمارے رہنے پر تم لوگونکو
کونسی فکر ہی ہم اپنے بھگتون کو دکھ روپ سنسار سے چھوڑا دیتی ہین اسطرح پریم کی بانی سن دیوتا نہایت خوش ہوئے اور اپنا دکھ کہنے
لگے کہ ای بھگوتی تم ہمہ دان اور سب کی دیکھنے والی ہو اسلیئے تینون لوک مین تمسے کوئی بات چھپی نہین ہی مگر پوچھتی ہو اسلیے بتلاتے ہین
تارک اسُر رات ہملوگون کو دکھ دیتا ہی اور اُسکی موت برہما جی نے شیو جیکے بیٹے سے کہی ہی اور شیو جی کے عورت نہین ہی وہ تو آپ
جانتی ہی ہو دیبی بولین کہ ہماری جو گوری شکت ہی وہ ہمالے پر ہوگی اُسے تملوگ شیو کو دینا وہ تمھارا کام کردیگی اور ہمارے چرنون مین
تمھاری بھگتی ہمیشہ ہو ہمالے بڑی بھگت سے ہماری پوجا کرتا ہی اسلیئے اُسکے گھر مین ہم جنم لینگی ہمالے ایسے کلام سن پریم سے گڑگڑا کر
بولے ای بھگوتی جس سے محبت کرتی ہو اُسے بہت بڑا بنا دیتی ہو نہین تو کہان مین جڑا ور بےحرکت او کہان تم سچدانند روپنی سینکڑون جنمون مین
بھی مین آپکا پتا نہین ہو سکتا چاہیے مین اشومیدہ وغیرہ جگیہ اور سماوہ وغیرہ پن کرتا -

چوپائی

اُہو ہمارے ہو بڑ بھاگی ؛	یہ کہہ جگت من منھ انوراگی
جاسون یا کی سُتا بھوانی	جگت ماتا بھے سب جن جانی
جاکے جنھر کوٹ برہمنڈا	سو ہموان سُتا بھے چنڈا
یاسون بہی سمان کوئی ناہین	دیکھہ پرُت بہی بھوتل ماہین
مم تپرن ہت جانت ناہین	کون دھام نرمت جگ ماہین
جنکے بنس موہ سم پرانی	جنم لین جو ہون سُبھ کھانی
جنم کرکرپا دین پد پیہو ؛	تم کیہے یہ سمت سنیہو
جو بیدانت بید تو روپا	ہمہین بتا واتھی انوپا
بھگت سہت ار دجوگ کہانو	شُرت سمت بج گیا منہی مانو
جیہی سُن ہو ہون جتن تورُپا	کہو کرپا کر بشو سروپا
سُن ام بچن ہماچل کیرے	ہوے پرسن مکھ کرتن بیرے
شُرت گوہت رہسیہ نج امبا	کہن لگی کرنیک ارمبھا ؛

ادھیاے تبیسواں [۳۲]

دوہا

تبیس[۳۲] کے ادھیاے ہین اُتم تتو گیان سب	نج مکھ برنیو سو کہب بھلی بھانت کرلمب

ہمانے کے بچن سُن دیبی جی بولین کہ ہمارے بچن سُنو کہ جسکے سُننے سے ہی ہمارے روپ کو جیو پہونچتا ہی پہلے ہم ہی تھین اور کچھ نتھا وہی اُتم روپ چیت شکت کے جاننے والا پربرہم نام ہی جو ہمیشال اور جیون ونپرا اور روگ کے بغیر ہی اُسی کی ایک شکت کا جواب سدہ ہی مایا نام ہی نہ وہ ستی ہی نہ استی ہی اور نہ دونون وہ ہی اُنسے علٰحدہ وہ اور ہی کوئی ہے جو ہمیشہ بنی رہتی ہی جیسے آگ اور سورج مین گرمی چندرما مین چاندنی ساتھ ہی پیدا ہوتی ہی ویسے وہ ہمارے ساتھ بغیر علٰحدگی کے ساتھ ہی ظاہر ہوتی ہی اُسمین پہلے مین جیون کے کرم جیو اور کال سب ابھید سے لین ہو جاتے ہین جیسے سوتے وقت دن کے سب بیوہار لین ہو جاتے اپنی شکت سے ہم ہی بیج ہوتی ہین مایا کے سبب اور برہم کے ڈھپ جانے سے یہ دُکھی ہو گیا تھا پھر چیتن کے سماجوگ سے نمتو کہا جاتا ہی اور پہنچ کے نتیجہ سے اُسی مایا کو سمبا یو پھر کہا جاتا ہی اُسی مایا کو کوئی تپ کوئی تم کوئی جڑ کوئی گیان کوئی مایا کوئی پردھان کوئی پرکرت کوئی شکت کہتے ہین اُسکو شیو شاستر والے بمرش اور بید کے تتو کے جاننے والے ابدیا کہتے ہین اسی طرح اُسکے ہزارون نام ہین کیونکہ وہ نظر آتی ہی اسلیے اُسکو جڑ اور متھیا تو ہی جو اُس سمبت روپ کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ کرکے یہ ان بھوت ہوتا ہی تو وہی سمیت سریر سرشٹھہ ہو شست ہی اُسکو اچھے شاستر کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والی کہا ہی اور آنند روپ والی بھی کہا ہی کیونکہ چیتن تو درشیو نہین جب درشیو ہی

تو جڑ کا جڑ بھی رہا چیتن اپنے ہی سے روشن ہوتا ہی اور سے نہین جس سے روکھ کی ان اوستھانہ ہو جاے اس سے آپ سے روشن نہین ہوتا
اور کرتا کرم بر وہ بھی ہو جاویگا اسلیے وہ چراغ کے مانند اپنے آپ پرکاشمان ہی اور دوسرونکو بھی معلوم ہوتا ہی اسلیے ہمارا سمیت تنو ہمیشہ ہنوالا ع تقسیم باہم
سدہ ہوا جگنا۔ سونا۔ خواب دیکھنا انین درشیہ کے بیچارے سمیت تنو کو کبھی بیچار نہین ہوا جو اُس سمیت تنو کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ
کرکے یہ انوبھوت ہی تو وہی سمیت تنو سرپرشست رہے اسی سے اچھے شاسترون کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والا کہا ہی اور آنند روپا
کہا ہی سب لوگون کے پریم مین اسُتت ہماری ہی اور سب لوگ سمجھیا ہی اسلیے ہم سب سے علحدہ ہین گیان آتما کا دھرم نہین ہی جو دھرمتو
ہو تو آتما کا بھی جڑ تو کہا جاوے اور گیان کا جڑ سیشتو نہ دیکھا گیا ہی نہ ممکن ہی اور اُسیطرح گیان کو چیتن دھرم نہین کیونکہ چت کو چت نہین اس سے
آتم گیان روپ اور سکھ روپ ہمیشہ ہی جو ست پورن اسنگ دویت جال سے علحدہ ہی اسلیے ظاہر ہوا کہ سرشٹ کے سمیت آتما تھا
پھر اُسی نے کرمون سمیت اپنی مایا کے ساتھ جگت کو جو پہلے کے نانا سنسکار سے جو کال کرم کے بپاک سے ہونیوالا تھا تنو کے آگیان سے
سرشٹ کرنیکی خواہش کی ای ہماے یہ ابدہ پہلے کی تمسے ہمنے کہی جو ہمنے اپنا روپ کہا وہ الوکک ابیاکرت ابیکت مایا جگت سب شاسترون
مین سب کارنون کا کارن تتو ونکا آدبھوت سچدانند سروپ ہی جو سب کرمونکا ساچھی اچھا گیان کریا کا آسرے بھوت پریہینکا منتر
سروپ آدتتو آتما ہوا اُس سے آکاس تتو ہوا شبد اُسکا ماترا تتو ہوا پھر ہوا ہوئی جسکی ماترا چھونا ہوا پھر تیج ہوا پھر پانی ہوا جو رس
دینے والا ہی پھر گندہ ماترا سمیت پرتھوی تتو ہوا آکاس کے شبد ہی ایک گن ہی ہوا کے اسپرش اور شبد دو گن ہین۔ شبد اسپرش
روپ رس تیج یہ تہا لکھے ہین شبد اور اسپرش روپ رس یہ چار گن ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندہ یہ پانچ گن ہوئے اِن چیزون سے
لنگ دیہہ پیدا ہوئی یہ آتما کا دیہہ سرباتمک سوچھم دیہہ کہا جاتا ہی اور ابیکت کارن تو پہلے ہی کہ چکے جسمین جگت کمل بیج یہ لنگ کا سرپڑ کا ہی
اسکے پیچھے پنچی کرن مارگ سے استھول بھوت پیدا ہوتے ہین وہ پانچ ہین انکا پرکار کہتے ہین پہلے کہے ہوئے بھوتون مین دو حصے کرے
پھر سبکے ایک ایک حصے مین چار چار حصے کرے پھر ایک ایک سب سے لیکر ہر ایک مین ملاوے وہی پنچی کرن ہو جاوے انکے اکٹھے ہونے
سے جو دیہہ ہوئی وہ پرمیشر براٹ روپ کا استھول دیہہ ہی پنچ بھوتون مین رہنے والے تتودن کے انسون سے کان وغیرہ ہوئے گیان
اندری کے ملنے سے انتہ کرن ہوتا ہی وہ برت بھید سے چار قسم کا ہوتا ہی جب شنکلپ بکلپ کرے تو اُسکا من نام ہوتا ہی اور جب سنشے ہین
روپ نشچے ہو جاوے تو اُس انت کرن کا نام بدھ ہوتا ہی اور جب انوسندھان روپ رہے تو چت کہتے ہین اور اہنکار ہو تو اہنکار ہوتا ہی
اُن پنچ بھوتون کے رجوگن کے انشون سے ترتیب وار پانچ کرم اندری ہوتی ہین اُنکے ملنے سے پران اپان وغیرہ پانچ پران ہوتے ہین
اُنکی جگہ یہ ہین ہردے مین پران۔ گدا مین اپان۔ ناف مین سمان۔ گلے مین اودان اور بیان سب بدن مین رہتے ہین پانچ گیان
اندریان ہین اور پانچ کرم اندریان یہ پران وغیرہ پانچ من بدہ اور دس اندریان ان سترہ سے ہمارا سوچھم سریر بنتا ہی اُسمین جو پرکرت
ہی اُسکے دو بھید ہین جو ستو اتمکا ہی اُسکا مایا نام ہی اور جو گنون کے ملے ہین اُسکا ابدیا نام رہے جو اپنے آسرے کی رچھیا کرے اُسکو
مایا کہتے ہین اُس مایا مین جو پرماتما کا پرتبمب پڑتا ہی اُسکو ایشر کہتے ہین اور خودمختار جو برہم ہی اُسکے جاننے والے پرسرگیہ سرب
کرتا سکے اور پرانوگرہ کرنے والا ہی اور اُسپر ماتما کا جو کچھ پرتبمب تمس ابدیا مین پڑتا ہی اُسکو جیو کہتے ہین جو سب دکھون کے آسرے ہوتا
ہی ابدیا کے سبب ایشر اور جیو دونون کو دیہہ ترے ہوتا ہی دیہہ ترے کے ابھمان سے تین نام جیو کے یہ ہین کارن سے جو دیہہ کا
ابھمانی ہی اُسکا پراگیہ سوچھم دیہہ ابھمانی کا تیجس اور استھول دیہہ ابھمانی کا بشو نام ہی اسطرح ایشر کے ایش سوتر براٹ وتین نام ہین

اُنہین جیو بشٹ اُگر روپ اور ایشر سمشٹ روپ وہ سب کا ایشر بھوتون کی انوگرہ کامنا سے طرح طرح کے لشو بناتا ہی اور جو لشو طرح طرح کے بھوگون کی آسرے ہی وہ ہماری شکست کے اُسکانے سے ایشر سب کام کرتا ہی۔

ادھیاے تینتیسوان ۳۳

دوہا

تینتیس ۳۳ کے ادھیاے مین سہت سکل الواو | بشور روپ ات گھور بھو درشت کہت سناد

سری دیبی جی ہمالے وغیرہ سے بیان کرتی مین کہ سب چراچر جگت ہماری مایا کی شکست ہی مگر اصل مین وہ مایا ہمسے علحدہ نہین ہی غافل لوگون کے بیوہار سے اُسی مایا کا نام ابدیا ہی مگر تتو درشٹ سے تو کچھ نہین صرف تتو ہی سو ہم مایا کرم وغیرہ پران سمیت جگت بناکر اُسمین پربیس کرتی ہین پھر جیو کو پرلوک کی گت کیسے نہوا در اوپادھ بھید سے گھٹا کاش مٹھا کاش کی طرح ہم علحدہ علحدہ ہین جیسے چھوٹی بڑی چیزونکو ہمیشہ سورج دکھلاتا ہی مگر اُنکے گن و دکھ نہین لیتا اسیطرح ہم بھی سب مین ملی ہین مگر اُنکے گن دُوکھ سے کچھ کام نہین مگر مورکھ لوگ جو بدہ سے کرم کرتے ہین وہ ہمین کو لگاتے ہین اور عقلمند آتما کو کرنیوالا نہین کہتے اگیان کے بھید اور مایا کے بھید سے جیو اور ایشر کا بھید سدہ کیا جاتا ہی جیسے گھٹا کاش اور مہا کاش کا بھاگ کلپنا کیا جاتا ہی اُسی طرح جیو آتما اور پرآتما کا بھاگ ہی جیسے جیو کی زیادتی مایا ہی سے ہی بلکہ اپنے سے نہین ہی اسیطرح ایشر کی زیادتی بھی ہی سو بھاو سے نہین دنیہ مین جو اندریونکا مجموعہ ہی اس سے اُسکی باسنا مین بھی بھید ہی اسس سے صاف ظاہر ہی کہ جیو کے بھید کا سبب ابدیا ہی اور جو گنون کی باسنا کے بھید سے بھید ی ہوئی مایا ہی وہی ایشر کے بھید کا سبب ہی اور کوئی نہین ہی ای ہماچل ہمارے مین سب ملے ہین اور ایشر براٹ ہم ہی ہین اور برہما بشن رودر گوری براہمی بیشنوی سورج تارا چندرما چوپائے پرند چانڈال اور پرندون کے مارنے والے اچھا کام کرنے والے مہاجن عورت مذکر مونث اور جو کوئی چیز کہین سننے یا دیکھنے مین اندر یا باہر آتی ہی وہ سب ہم ہین اس چراچر مین کوئی چیز نہین جو ہمارے بغیر ہو جو ہو دے اُسے جھوٹھہ جاننا جیسے کہ بانچھہ کے لڑکا نہین ہوسکتا جیسے کہ رسی مالا اور سانپ کے مانند معلوم ہوتی ہی اُسیطرح ایشر وغیرہ روپون سے ہم ہی معلوم ہوتی ہین اور کیونکہ یہ سنسار اوستھان روپ ہی اسلیے ہماری ستا ہی پر ٹھہرا ہی نہین تو ستا سمیت نہوتا یہ سُن ہمالے بولے ای دیبی جیسا اپنا براٹ روپ بتلاتی ہو اُس کو دکھلایئے سب بشن وغیرہ دیوتا اُس سوال کو سُن نہایت خوش ہوئے اور ہموان کے بچن کی تعریف کرنے لگے سب کی صلاح جانکر بھگتون کی مراد پوری کرنیوالی بھگوتی نے اپنا براٹ روپ دکھایا اور وے دیکھنے لگے جس روپ مین مستک ست لوک اور چندرما سورج آنکھین رکان اطراف۔ کلام پران یا پو بشو ہردا۔ زمین جنگہا بھور لوک ناف۔ گرہونکا چکر اور دھرو نکے گردن۔ جن لوک منہہ۔ تپ لوک پیشانی اندر وغیرہ لوک پال بازو۔ آواز اور کان اسونی کمار۔ ناک۔ منہہ اگن۔ دن رات پاپک بھانجنا برہم لوک ابرو مارنا پانی تالو رس زبان۔ جمراج ڈارہین۔ مایا ہاس آنکھین گھمانا ہی سرشٹ ہی اوپر کا ہونٹھ شرم نیچے کالوب طمع ادھرم پیٹھہ پرجاپت۔ لنگ۔ سمندر کوکھ۔ پہاڑ ہڈیان۔ ناڑیان دریا۔ بال درخت۔ اور لڑکپن جوانی بڑھاپا یہ تینون بادل بال۔ سندھیا۔ کپڑے اور چندرما من بھی ہی۔ پدھ ہرجی۔ لنستہ کرن رودر۔ گھوڑے وغیرہ چوپائے ناف کے نیچے کی جگہہ اتل وغیرہ ساتون نیچے کے لوک کمر سے پانون تک نیچے کے عضو جانو اسطرح کے روپ کو دیوتون نے دیکھا اور داڑہون کی کٹ کٹاہٹ سے بلند آواز

ہوتی تھی آنکھون سے گویا انگارے جھڑتے تھے اور طرح طرحکے ہتیار لیے ہوئے اور سر آنکھین پانو یہ سب ہزار ہزار تھے اور کڑوڑون سورج اور بجلی کی چمک لیے ہولناک روپ کو دیکھکر دیوتا اور خوف زدہ ہوئے کہ اُسیوقت بیہوش ہوگئے اور یہ بھول گئے کہ یہ وہی جگت کی ماتا ہی اب جو چارون طرف بید استت کرتے تھے وہ دیوتون کو بیہوشی سے جگانے لگے کچھ دیر مین وہ ہوش مین آئے اور گڑگڑا کر استت کرنے لگے کہ اے ماتا غصہ دور کرو تمھارے اس روپ کو دیکھکر ہم لوگ بہت ڈرے ہیچ دیوتا تمھاری استت کون کر سکے جب تمھین اپنے پراکرام کا اندازہ نہین ہے تو ہم لوگ کیسے جان سکتے ہین بھونون کی مالک انکار روپ والی سرب بیدانت سدھا - ہر نیکار روپنی تمکو پرنام ہی آگ سورج چندرمان جس سے کہ دوائیان سب پیدا ہوتے ہین اُس سبکے آتما کو نمسکار ہی جس سے دیوتا پرند چوپائے اور آدمی ہوتے ہین اُس سرباتما کو نمشکار ہی - پران اپان تپ سردہا سمرت برہم چرج کی بدہ یہ جس سے ہوتے اُس سرباتما کو نمشکار کرتے ہین اور جس سے سات پران سات سمدھا سات ہوم اور سات لوک ہین اُس سرباتما کو نمسکار ہی جس سے سمندر پہاڑ دوائی رس جگیہ دیکہا جحرا ور سام بید پیدا ہین اُسکو پرنام ہی آگے پیچھے بغل اونچے نیچے سب جگہ رہنے والی تمکو نمشکار ہی اے دیبی یہ اپنا روپ سمیٹو وہی پہلے کا سندر روپ دکھاؤ -

چوپائی

جب جگدمبا یہی بدھ دیون	دیکھا بہیت کین تب کیون
گھور روپ تج سندر ہو ون	تنے دکھایو بہت انوپا
پاشانکش برابھیہ کراری	دھرے ہاتھ جل کے بھیجاری
مند مند مسکات بھوانی	لکھ تہی ابھیہ بھیے سر گیانی

ادھیاے چونتیسوان [۳۴]

دوہا

چونتیس[۳۴] ادھیاے مین پرتھم کہب بیراگ
گیان موچھ سادھک بھر سنو سہت انوراگ

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ کہان تم لوگ اور کہان ہم اور کہان یہ نہایت عجیب روپ اوسپر بھی بھگتون کی پربت سے تمکو دکھایا یہ ہماری مہربانی بنا یہ روپ بید پڑھنے اور جوگ دان تپ وغیرہ سے بھی نہین دیکھ سکتا اے راجہ نصیحت ہماری سُنیے ہماری اوپادہ جوگ سے پرماتما جیتا اور کرنے والا بنتا ہی اور دھرم ادھرم کے لیے طرح طرح کے کام کرتا ہی اور اُنسے طرح طرح کی جونون سے پیدا ہوکر سکھ دُکھ بھوگتا ہی اور اُن سنسکارون کے قابو مین ہو طرح طرح کے کامون مین مشغول ہوتا ہی اُنہین کرمون سے طرح طرح کے سریر دھارتا وہان سکھ دُکھ بار بار پاتا رہتا ہی اسیطرح گھڑی کے مانند کبھی نہین ٹھہرتا - اسکی جڑ اگیان ہی ہی اُسکے بعد کام کریا وغیرہ اسلیے آدمی کو چاہیے کہ پہلے اگیان کے ناس کرنیکی تدبیر کرے جنم لینے کا یہی پھل ہی جو اگیان کا ناس کریگا وہ مکت ہوگا - اگیان سے کیا ہوا کرم اچھا نہین اگیان کو کرم کے کرنے سے گیان نہین مٹتا اور انرتھ دان کرم پھر پھر اچھا کراتے ہین اُنھین سے راگ اُسی سے دویش اُسی سے انرتھ اسی سے آدمی کو چاہیے کہ سب تدبیرون سے گیان ٹہورے - یون تو کرم کیا ہی کریگا گیان ہی سے کیولیہ ہوتی ہی اور جب گیان ہوگا تو اُسکی

کرم بھی کرتا ہے جو بہت بکاری ہوتا ہے گیان ہی سے دل کی گانٹھ کھلتی ہے اور دل کی گانٹھ سے ہی کرم لگتا ہے اسلیے دونون چھوڑ دینے
چاہین کیونکہ دل کی گانٹھ اور گیان سے دشمنی ہے جیسے اندھیرا اور روشنی ایک ہی ساتھ نہین ہوسکتی اسلیے بید کے سب کام دل کے سدھ
ہونے تک ہین وہ تدبیر سے کرنے کے لائق ہین اور شم یعنے اندریونکا جیتنا دم باہر کی اندریونکا جیتنا۔ تتچھا سردگرم کے برداشت کرنیکا سوبھاو
براگ یعنی یہان وہان پھل کے بھوگنے کی خواہش نہ کرنا انتہ کرن سدھ کرنا اور جب تک انتہ کرن سدھ نہو اُس وقت تک سب شم دم وغیرہ
کرمون کو چھوڑ بڑی بھگت سے کسی بید کے پڑھے ہوئے برہم جاننے والے گرو کے پاس جاوے اور اُس سے ہمیشہ بیدانت سنا کرے
تتوم اس وغیرہ قولون کو ہمیشہ سوچے تتوم اس وغیرہ قول جیو اور برہم کے واحد ہونیکے بتانے والے ہین جب انکا واحد ہونا معلوم
ہوجاویگا تو پران بخوف ہو ہمارے روپ مین ملجاویگا اُسکا ارتھ یون سمجھے کہ پہلے پدارتھ جانے پھر قول کے ارتھ اُسکے بعد بید کے معنے کو
ہم مین تو میپد کا باچیارتھ جیو ہی ہے اسمین شک نہین اسکے پد سے ایشر اور جیو کی ایکتا لیتے ہین ان دونون کا باچیارتھ برخلاف ہے یعنے ایشر
تو ہمہ دان اور بیاپک ہے اور جیو کچھ نہین جانتا اور اُتم گن جگت ہے پھر یہ ایک کیسے ہوسکتے ہین سچ ہے اُس تتوم اس شرت مین دیکھنے
ایکتا ہوسکتی ہے جو کہو سب ارتھون کو دیکھنے والا تو دونونکا چینماتر ہے پھر جب کچھ ظاہر ہوجاویگا تو واحد ہونا بھی غیر ممکن ہے جب جیو اور ایشر کا
واحد ہونا معلوم ہوا تو اپنے اور ایشر مین کچھ فرق نہوا تب ایک سمجھنا چاہئے جیسے دیودت یہ وہی ہے اسیطرح دیکھو اسی طریقہ سے استھول وغیرہ
دنیہ کے رہت ہونے سے برہم ہوتا ہے مہابھوتون کے پنچی کرت ہونیسے جو استھول دنیہ ہے وہی سب کرمون کو بھوگتا اور بوڑھاپے اور ضعیفی سے
مشتمل ہوتا ہے یہ جھوٹھا معلوم ہوتا ہے کیونکہ مایا سے بنا ہوا ہے وہی ہمارے آتما کا استھول اوپادہ جو گیان اندری کرم اندری پانچون پران من
اور بدھ ان سترہ کے سمیت ہے اوسے شاعر سوچھم روپ کہتے ہین یہ سوچھم دنیہ پنچی کرن بھوتون سے پیدا ہے یہ منہ وغیرہ کا بنانے والا دوسری اوپادہ
ہے جب اوپادہ کا ناس ہوتا ہے تو صرف آتما باقی رہتی ہے وہی برہم روپ ہے جسکو شرت نیت تیت کہکر گاتی ہے نہ یہ مرے نہ پیدا ہو نہ کبھی ہوا ہے
اِس سے اسکا نام آج اور نت ہے او دیہ کے مارے جانے پر وہ نہین مرتا اور مارنے والا ہو جانے کہ مین مارتا ہون اور جو مارا جاوے تو وہ
دونون نہین جانتے کیونکہ نہ یہ کسیکو مارتا ہے نہ کسی سے مرتا ہے پھر وہ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بھی بڑا ہے جو اس جاندار کی بدھ مین بیٹھا ہے دل
کی خوشی سے سنکلپ بکلپ کو چھوڑ جسکی مہما کو دیکھتا ہے آتما کو رتھی سریر کو رتھ بدھ کو سارتھی من کو لگام جانو اور اندریونکو گھوڑا بکھیون کو بدر اکم
اندری اور من کے ساتھ آتما کھو گنے والا ہوتا پنڈت لوگ ایسا کہتے ہین جو اوپر رتھ اگیانی بے مختار اور برا کام کرنے والا ہوتا وہ پرماتما کے
پد کو نہین پہونچتا بلکہ سنسار مین ہی رہتا ہے جو گیانی اچھے کام کرنے والا ہوتا وہ اُس پرمیشر کے پد کو پہونچتا ہے اور پھر وہان سے نہین ہٹتا
جسکے گیان سارتھی اور من لگام ہے وہ پرم پد کے مارگ کو طے کرجاتا ہے اسطرح بیدانت کے سُننے اور سُنے ہوئے کے متن کرنے سے ہم آتما ونی
کی بھاونا کرے جوگ کے پہلے تین اچھر کا علیحدہ علیحدہ دھیان کرے وہ یہ تین ہین ہیکار استھول دنیہ روپ رکار سوچھم دنیہ ایکار کارن
آتما پھر ان تینون کے میل سے ہرنیکار ہے وہ چوتھا تو مین ہون اسیطرح براٹ دنیہ مین بھی تینون اچھر جانکر عقلمند آدمی سمشٹ اور بیشٹ دونوکو
بھی واحد جان لے اور سمادہ کے وقت بھی اسیطرح کی بھاونا کرے تب پھر آنکھین بند کرکے میرا جو جگت کی مالک ہون دھیان کرے
دھیان کے وقت پران اوپان کو برابر کرے یعنے ناک کے بیچ مین کے رکھے بکھیون کو چھوڑے اور تنہائی یا پہاڑ کے درے مین بیٹھ کر ہنکار کو رکار
مین ملادے اور رکار کو ایکار مین اور ایکار کو ہرنیکار مین ملاوے پھر ہمارا دھیان کرے۔

چوپائی

یہی بدھ دہیاوت جو موہی بہو دہر ۔ سو ہم روپ ہوت ات سو تھر
جا سون دو ہن ایکتا گائی ۔ یا سون شلبہہ بھلی بدھ آئی
جوگ جگت یہ درشٹ جو موہین ۔ پرماتما ہی جانت ہوے چھوہین
سوا گیان کاج چھن ماہین ۔ تاسے یا مین سنشیہ ناہین

ادھیاے پنیتیسوان[35]

دوہا

پنچ ترلش[35] ادھیاے مین جوگ منتر سدھ مارگ ۔ سادھن کہب بچار کے جا مہین سجن سمارگ

ہمالے جی نے سوال کیا کہ اے ماتا گیان دینے والا جوگ کہو جس کے کرنے سے ہم تتو کے دیکھنے کے لائق ہو جاوین یہ سن جگدمبکا بولی کہ جوگ نہ آسمان مین ہے نہ زمین مین نہ رساتل مین بلکہ جیو اور آتما کے ایک ہو جانیکو عقلمند لوگ جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین خلل ڈالنے والے یہ چھ ہین اُنکے نام یہ ہین کام[1] ۔ کرودھ[2] ۔ لوبھ[3] ۔ موہ[4] ۔ غرور[5] ۔ حسد[6] انکو جوگی جوگ کے انگون سے توڑ کر جوگ کرنے اور جوگ کے سادھنے کے لیے جم نیم آسن پرانایام دھارنا دھیان پرتیاہار یہ آٹھ انگ کہے ہین جم دس ہین کسیکو نہ مارنا[1] ۔ سچائی[2] ۔ چوری نکرنا[3] ۔ برہم چرج[4] رحم رکھنا[5] ۔ منوہار[6] ۔ کو ملتا[7] ۔ چھما[8] ۔ دہیرج[9] ۔ ہر ایک کی خاطر کرنا اور سوچ[10] اسی طرح نیم بھی دس ہین ۔ تپ[1] ۔ صبر[2] ۔ آستکتا[3] کو ماننا ۔ دان[4] دیوتا کی پوجن ۔ سدہانت کا سننا ۔ حیا[7] ۔ مت[8] ۔ جپ[9] ۔ ہوم[10] ۔ اور پدماسن[1] ۔ سوستک[2] ۔ بھدر[3] ۔ بجر اسن[4] ۔ بیر اسن[5] ۔ پلتھی مارکر جانگھون کے اوپر پانو دھر کر بیٹھے اور ہاتھون کو پیٹھ کی طرف سے لاکر دہنے ہاتھ سے دہنے پانو کا انگوٹھا اور بائین ہاتھ سے بائین پانو کا انگوٹھا پکڑے یہ پدماسن ہے اور جنگہا اور رو کے بیچمین پانون کے تلوے کرکے سیدھا ہوکر جوگی بیٹھے اُسے سوستک آسن کہتے ہین اور انڈکوشون کے نیچے انڈکوشون کے سرے کے پاس دونون ٹخنے دھرے اور فوطون پر جو پانو پارشنی ہین انکو ہاتھون سے باندھے اسکو بھدراسن کہتے ہین اور جانگھون پر ترتیب سے پانون دھرے اور گھٹنون پر انگلی سمیت ہاتھ دھرے اسکو بجر آسن کہتے ہین ایک پانون نیچے کر اُسکے اوپر جنگھا دہر جوگی سیدھا ہو بیٹھے یہی بیر آسن ہے اور اڈا ناڑی سے سولہ مرتبہ انکار جپکر ہوا باہر نکالے اور چونسٹھ مرتبہ جبتک کہے تب تک دہارنا کیے رہے اسی ناڑی کا سوکھومنا نام ہے اور پنگلا ناڑی سے ہوا اوتارے اور بتیس مرتبہ جپے جوگ کے جاننے والے اسی کو پرانایام کہتے ہین اور بار بار ماترا بڑھانے کی ترتیب سے بارہ پھر سولہ اسیطرح بڑھاتا رہے جپ دہیان وغیرہ سمیت پرانایام کا سگربہ اور بغیر جپ دہیان وغیرہ کی بغیر کا نام بگربہ پرانایام ہے ربط کرتے کرتے بدن مین پسینا نکل آوے تو ادھم پرانایام کانپنی کے ساتھ مدہم جسمین زمین چھوٹے وہ اوتم اوتم کا اوتم پھل ہوتا ۔ اب دہارنا بتلاتی ہین انگوٹھا ٹخنا جانو اور دمول آدہار لنگ ناف چھاتی گریوا کنٹھ ناک بروکے بیچ کی جگہہ پیشانی سر پران بایو کی دھارنا اسکو دہارنا کہتے ہین اور اپنے اشٹ دیوکے دہیان کو دھیان ۔ اب منتر جوگ کہتی ہین سر پر کو بشو رو کہتے ہین وہ پنج بھوتون سے بنا ہے اور چندرمان سورج اگن تیج کرکے جیو اور برہم ایک ہوتا ہے اس بدن مین تین کروڑ پچاس لاکھ ناڑی ہین انمین دس خاص ناڑی ہین انمین پھر تین خاص ہین اونمین میرو ڈنڈا جو سوکھمنا ہے وہ پردھان ناڑی ہے اور سورج اور آگ کی خاصیت رکھتی ہے اسکے بائین طرف اڈا ناڑی

جو چندر ما بکارہ پ رکھتی ہی اور شکت روپ اور سا چھات امرت روپ والی ہی دہنے طرف پنگلا نام ناڑی ہی جو پلنگ روپ سورج بگرہ ہی سکھمنا مہر بیا تیجومئی برہم روپنی سکھمنا کی جڑ مین ایک چیترا ناڑی ہی چیترا ناڑی کے بیچ مین کروڑ سورج کے مانند عمدہ پرطھہ سویمبھو لنگ ہی اسکے اوپر مایا بیج ہی جو کہ ہیکار - اوکار - ایکار مایا کا کہنے والا ہی اسکے اوپر چراغ کی لو کے مانند کنڈلی بھوت سرخ رنگ کی دیبی ہی جو ہم سے علیحدہ نہین ہی اسکے باہر سونے کے روپ چتور دل کمل کا دہیان کرنا چاہیے ہی اور اسکے اوپر ہیرے کے مانند چھہ دل کا بکار سے لکار تک او تم پر لنگ کا استھان ہی اوسکے اوپر منیون سے آراستہ نہایت روشن سیام او بجلی کے مانند چمکدار تیج سے بھرا ہوا من پدم ہی اور بارہ دل سمیت ہی او ٹیرا ٹا وغیرہ تک حرف ہین اسکے اوپر اناہت پدم نہایت روشن ہی اور بارہ دل سمیت ہی جسمین کا سے ٹھہ تک حرف ہین اسکے بیچ بان لنگ کروڑ سورج کے مانند روشن ہی اور شبد برہم ہے وہان اناہت دیکھہ پڑتا ہی سے اناہت پدم ادسے کہتے ہین اوسکے اوپر لشبالاکھیہ کمل ہی اسمین سولھہ[16] سر لگھے اور دہوین کا رنگ ہی اور کیونکہ وہ دیکھتے ہی جیو کو سدہ کر دیتا ہی اس سے اوسکا سدہ پدم نام ہی اسکے اوپر اگیا چکر ہی جہان آتما کے رہنے کی جگہ ہی وہان اگیا کا سنکرمن ہی اس سے اگیا پدم کہتے ہین اسمین دو ہی دل ہین جنمین ہ اور چہ دو حرف لکھے ہین اسکے اونچے کیلا ساکھیہ اسکے اونچے ردو ہین اسطرح آدھار چکر کہے گئے اسکے اوپر ہزار دل کار سمیت بندو استھان ہی یہ سب عمدہ جوگ مارگ ہمنے کہا پہلے پورک پرانایام کے جوگ سے آدھار مین من رجوع کرے پھر گدا او لنگ کے بیچ مین جو شکت ہی اسے دبا کر جگاوے پھر لنگ کے بھید کی ترتیب سے بندو چکر مین پہونچاوے پھر سمبھو کے ایک ہی بھوت کی چنتا کرے وہان سے نکلا ہوا لاکھ کے رس کے مانند امرت پاوے وہ اس شکت کو پلاوے پھر انکو اسی راہ سے لاوے اسیطرح ہر روز چنتا کرتے کرتے جب نشچے سب نظر آنے لگے تو بوڑھاپے اور موت سے رہت ہو جاوے شاستر کے کہے ہوئے دو کہت منتر او تدبیر سے سدہ نہین ہو سکتے جو گن ہم جگت کی ماتا دیبی مین ہین وہی گن اسطرحکے سادہنے والیکے ہو سکتے ہین ای بیٹے عمدہ با یو دھارنی کی ترکیب کسے ہمنے کہی اب دھارنا کھیہ سنیے و شنا وغیرہ سے رکا ہنو دیبی مین دل لگا جہوا اور برہم کو ایک مین جو جنا کر دیبی مے ہو جاوے یا جو میل سمیت چت جو جلدی نہ سدہ ہو تو اویون کے جوگ سے جوگی جوگ کا بہیاس کرے پہلے ہمارے ہاتہ پانون کی چنتا ترتیب سے کرے پیچھے جو جو ایسی دہیان مین آتے جاوین انکو چھوڑتا[12] جاوے جب سدہ چت ہو جاوے تو سب روپ کا ایک ہی ساتہ دہیان کرے جبتک دیبی مین من لین نہ ہو جاوے تب تک منتر جپنے والا اپنے اشٹ منتر کو جپا کرے منتر کے ابھیاس اور جوگ سے اسے گیان ہوتا ہی۔

چوپائی

بنا جوگ نہین من سدہ ہوئی
یا سون او بھے کیر ابھیاسا
جب تم جت گرہ ہوت دیپ سے
یہی سب توہی جوگ بدہ گایا

بنا منتر جوگی نہین کوئی پ
برہم سدہ کارن بشواسا
دیکھہ پڑت سب سکل بیت سے
سہج بھیے جب گرو کی دایا

نہین تو کوٹ شاستر پڑھ لیئی
سدہ نہوت کہے ہم وہئی

ادھیاے چھتیسواں ۳۶

دوہا

چھتیس کے ادہیاے مین لکہیہ تو کہہ بھیر ۳۶	برہم روپ ار و برہم کی بدیا ورلبہ بیر

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ اسطرح جوگ آتما ہو مجھ برہم سروپی کا دہیان کرے اچھی طرح بھگتی سے آسن پر بیٹھہ دہیان کرنا چاہیے اور برہم کا جو روشن بدہ کے سمیت ہے اوسکا دہیان کرے ای دیوتو اس ہمارے روپ کو جانو جو سب سے سریشٹھہ گیان پرجاون کی روشنی کا روپ جو چھوٹے سے بھی چھوٹا اور جسمین لوک لوکی شامل ہین وہی ناس رہت برہم پران من سہت ست امرت روپ جو من سے گرہن کرنیکے لائق ہے اونچھد سے بودہہت مہامنتر دہنور وپ اوسپراو پاستاروپ تیر نیز چڑہاوے انتہکرن سمیت من کو نشانا نباکے مارے اونکار کو دہنکھ مانے آتما کو تیر برہم اسکا نشانا امت ہو مارے تو برہم مے ہوجاوے اس ایک تما کو جانو جسمین آکاس پرتھوی انترچھ من اور پرانو نکے ساتھ ملا ہوا ہے اور بات چھوڑ دا امرت کا یہی پل ہے وہی برہم بچین چلتا ہے اور ناڑی اسمین اسطرح لگی ہون جیسے پہیے مین ارجے اوتک اس آتما کا دہیان کرواس بڑے اندھکار سے چھوٹو دیہہ برہم پورا کاس روپ مین بہوت خوشی حاصل کرو جہان آتما ہے جو منومے پران اور سریر کا چلانے والا ہردے مین رہتا ہے اسکے جاننے سے دہیر لوگ جو آنند روپ نظر آتا ہے اوسے دیکھتے ہین اسکے نظر آنے سے دلکی گانٹھہ کھل جاتی ہے اور سب شکوک رفع ہوجاینگے اور اس جیو کے کرم ناس ہوجاوینگے وہ یہ برہم ہے جو سوورن مے سب سے اوتم ہے اور کوس مین پورن تیج کا بھی تیج موجود ہے جہان نہ سورج کی روشنی نہ چندرمان اور تارا گن نہ یہ بجلی پھر اگن کی کہان گت ہے اسیکے روشن ہونے سے روشن ہوتے اور اسیکے چمک سے سب چمکتے ہین پہلے بھی یہی برہم بید تھا اب بھی ہے پیچھے بھی یہی ہے اور دکھن اور اوتر نیچے اونچے سب بشو مین پھیلا ہے جسکو اسطرح کا انوبھو ہو دہ نرون مین سے اوتم کرتارتھہ ہے اور برہم بھوت پرسناتما نہ کبھی کسی چیز کا سوچ نہ کسی چیز کی چاہنا کرتا ہے اوسے دویتہ سے بھی نہین ہوتا کیونکہ وہ لاثانی ہے اور اسکا بجوگ ہمکو بھی نہین اور ہمارا بجوگ اسکو بھی نہین ہوتا وہ ہمین ہین اور ہم وہی ہین ہمارے درشن وہان ہی جانو جہان کہ وہ ہمارا گیانی استھت ہے ہم تیرتھہ کیلاس سکینٹھہ مین کہین نہین رہتین بلکہ اپنے ایسے گیانیکے ہردے مین رہتی ہین ایکمرتبہ جو ہمارے گیانی کی پوجا کرے گویا ہماری کروڑ مرتبہ پوجا کرچکا اور اسکا کل پوتر ہوچکا اسکی ماتا کرتارتہ ہوگئی جسکا چت پرماتما مین لین ہوگیا اسکے رہنے کو پرتھوی پن دتی ہوجاتی ہے ای ہمالے جو برہم گیان آپنے پوچھا وہ سب ہم نے کہا اب اس سے زیادہ اور کچھہ نہین یہ برہم گیان بھگتی سمیت بیشل بڑے لڑکے اور اسیطرح کے بڑے سکھہ سے کہنا اور کسی سے کبھی نہ کہنا جسکی دیوتا مین بھگتی ہو اور جیسے دیوتا مین ویسے ہی گرو مین ہو اس سے ایسے ارتھہ مہاتما لوگ ظاہر کرتے ہین جسنے یہ بدیا بتائی ہے وہی پرمیشر ہے اسکا شکرت کرنے مین منکھ سمرتھہ نہین اسلیے عمر بھر رنی یعنے قرضدار بنا رہتا ہے برہم جنم دینے والا ماتا پتا سے بھی زیادہ ہے پتا سے پایا ہوا جنم تو نشٹ ہوجاتا ہے مگر برہم جنم کبھی نشٹ نہین ہوتا اسلیے گرو سے کبھی دشمنی نہ کرنی چاہیے اور شاستر کا سدھانت تو یہی ہے کہ برہم کے دینے والے گرو اوتم ہین۔

چوپائی

شیو ور سارے تو گرو ر کھوارو	گرو ور سارے تو نہین ہر پارو
تاسون سب پرجتن گرو پوجا	گرو دھرو نہین جت مین دوجا

کاہی بچن من سے سنتو کھو
نہین تو ہوت کر نگھن منکھا
اندرا تھرون رکھہ سے بھاکھا
جو کہو کاہون سو منڈا
من ہی کہیوا سونی کمارا
من کہہ اندر مور سر کاٹھی
تب اسونی کمارا سنو کر پہ
تیہی پرندر کر بڑ کرودھا
جب ہی سر من کرکٹ گیو
ے اسونی کمار بید بر
اتنے کشٹ بر دھم کی بدیا
جو پا واتیہی دھن تم جانو

گروہی بھلی بدہ تیہی نت پوچھو
بھیے گرگھن نہ نشکرت سکھیا
برہم گیان کریہو بدہ ساکھا
کاٹ کرب ہم تھین بلبندھا
ہم سے برہم گیان بھو سارا
گیان کہے پر تیہی نہین آٹھی
نکھہ لگا سے سکھ لین گیان وہ
من سشر کا ہیو بھیو نہ جو دھا
پورب منڈ چھولو جبت کہیو
بدیا برہم بھی بدہ دکھہ کر
بلبت مہی دہر جا نہو سدیا
اروکرتا رتھہ تا کہنہ پن مانو

ادھیاے سینتیسواں ۳۷

دوہا

سینتیسوین ادھیاے مین بھگت پرشنسا کھیان | کہب بھلی بدہ سنہو تیہی سکل سہت بیاکھیان

اتنی کتھا سن ہمالے جی بولے کہ ای ماتا اپنی بھگت ہم سے کہو جس سے سکھ سے اس منکھ کو گیان ہو جاوے دیبی جی بولین ای ہمالے موچھ کے پانیکے لیے کرم جوگ گیان جوگ اور بھگت جوگ یہ تین مارگ مشہور ہین اُنمین یہ بھگت جوگ سبکو کرنا چاہیے کیونکہ یہ آسان ہی نہ اسمین زر خرچ ہوتا ہی نہ بدن اور چت وغیرہ مین درد ہوتا ہی منکھون کے گنون سے یہ بھگت تین قسم کی ہی تامسی راجسی ساتوکی جسمین دوسرے کے ایذا دینے اور فریب اور غصہ وغیرہ کے ملے ہوئے کرم کیے جاتے ہین وہ بھگت تامسی اور جو دوسرے کی ایذا دینے کے بغیر اپنے کلیان یا اپنے فائدہ یا جس اور بھوگ کے لیے اور ہمکو اپنے سے علحدہ جانتا ہی اُسکی بھگت راجسی کہلاتی ہی اور جسمین پاپون کے دور ہونے کی لیے کرم کرکے ایشر کو ارپن کر دیے جاتے اور بید کے مطابق نہایت خوشی سے کرتے ہین وہ بھگت ساتوکی ہی یہ بھگت پر بھگت کی دلانے والی ہی اور تامسی راجسی نہین ہی اب ان تینون سے علحدہ چوتھی پر بھگت کی علامتین بتاتے ہین سنیئے۔ ہمیشہ ہمارے گن سننا ہمارے نام کا کیرتن کرنا اور میرے گنون مین خوب دل لگانا اور اسمین پھل کون ہوگا اسکی خواہش نہ کرنا بلکہ سامیپ سارشٹ سایجیہ۔ سالوکیہ۔ ان چارون طرح کی مکتیون کو بھی نہ مانگنا اور نہایت محبت سے ہماری ہی بھگت کرنا اور اپنے مین ہمسے کچھ فرق نہ جاننا وغیرہ میرے بھگت کی علامتین ہین اور جو جانداروں مین ہمارے روپ کو مانتا اور جیسے اپنے سے محبت ہی ویسے دوسرے مین کرتا اور سب جاندارونکو برابر جانکر فرق نہین کرتا اور ہمکو سب دیپون سے سب جگہ موجود دیکھتا اور چانڈال سے الیشر تک سبکو نمسکار

(پاس رہنا ۱۲ — اسکے لوک مین رہنا ۱۲)

کرتا اور سب کو پوجتا اور کسی سے دشمنی نہین کیونکہ کسی مین فرق نہین ہی اور ہماری جگہہ اور بھگت کے دیکھنے مین مرو ہا اور ہمارے شاستر کے سُننے مین اور منتر اور تنترون کے سُننے مین شرو ہا اور ہم مین محبت کرتا اور ہمیشہ اوٹھے ہوئے روم اور محبت کے آنسوون سے آنکھین بھری ہوئین گڈگڑ اکے استت اور اورطرحونسے ہماری پوجا کرتا اور ہمارے لیے ہمیشہ ہی بھگت سے دان دینا اور ہمارے اوتساہ کرنیکی خواہش ہمیشہ کیا کرتا وہ مجکو پاتا ہمارے نامون کو زور سے گاوے اہنکار کبھی نہ کرے اور جو تقدیر سے ہو جاوے اُسکو بہت سمجھے اپنے دنیہ کے بچانیکی کچھ فکر نہ کرے اِس طرحکا جو بھگت ہی اُسکو پر بھگت ہی اِس بھگت سے ویی بھی کچھہ علیحدہ نہین جس آدمی کو اسطرحکی بھگت ہوئی ہی وہ ہمارے روپ مین لین ہو جاتا ہی ایسی بھگت کے کرنے سے بھی گیان نہوا تو مَن دویپ مین رہیگا وہان جا کر سب بھوگ کرکے اُسے ہمارے روپ کا گیان ہو جاتا ہی اُس گیان سے ہمیشہ مُکت ہوتا ہی جب اُسکو ہمارے نراکار روپ کا گیان ہو گیا اُسکے پران نکلتے ہی نہین بلکہ وہ برہم ہی ہو جاتا ہی جیسے کوئی آدمی گلے مین سونا باندھے ہی اور بھول جانے سے ڈھونڈھتا ہی جب یاد آتی ہی تو اُس پائے ہوے کو پاکر خوش ہوتا ہی ایسے ہی گیان سے اگیان دور ہو جانے سے پائے ہوئے کو پہونچتا ہی جیسے سایہ اور دھوپ خوب صفا ہوتے ویسے ہی ہمارے لوک مین نبادو بت بھاو کے گیان ہوتا ہی اور بیراگ رکھتا ہی اور گیان نہین مرگیا تو تب تک برہم لوک مین کلپ تک رہتا ہے پھر پوتر اور دولتمند اور اقبال ورون کے گھر مین جنم ہوتا ہی اور وہان سادہنا کرنے سے گیان ہوتا ہی اے راجہ گیان انیک جنم مین ہوتا ہی کچھہ ایک جنم مین نہین اسلیے سب جتن سے گیان سادھن کرنا چاہیے نہین تو بہت جنمون مین بھی بڑا ابھاس ہوگا اور پہلے برن مین بیدھی نہ ملیگا اور شم وغیرہ چھہ جوگ کی اوتم گرو کا ملنا یہ سب مشکل ہین اُسی طرح اندریونکی سامرتھہ اور سنسکار بھی دُرلبھہ ہین پھر موچھہ کی اچھیا تو انیک جنم کے پُنتون سے ہوتی ہی۔

چوپائی

سادھن سکل پاے جو ناہین
تاکر جنم برتھا بھو نیکے
تاسون گیان ارتھہ مہپالا
پدپدا شومید ہ پھل ہوئی
سب پرانن مُنہہ گیان نواسا
نباتھے یاسون من منتھن
گیان پاے کے ہوت کرتارتھہ
سو سب تم سُن کہا مہیدھر

گیان ہیت سوچت جگ ناہین
جو نہین گیان لہیو سُبھہ ڈھکے
جتن کرن چاہے تہکالا
گیانی لہت بھلی بدہ سوئی
پرنہ ملت جم گھرت پے پاسا
کرمنہہ لیہہ بھلی بدہ سنتھن
یہ بید انت پکارت ارتھہ
اب کا سُنہو کہو بدہ ور

ادھیاے اڑھتیسوان ۳۸

دوہا

اشٹ ترنش ادھیاے مین ونسبت ستھان ۳۸ دیبی کے برنن کرب سو سب سُنو سجان

ہمالے جی نے پوچھا کہ اے دیبی کتنے خاص دیبی کے پیارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور برت او تسب بھی بتلائیے جنکے کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوتا ہے دیبی جی بولین کہ سب ہمارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور ہمیشہ برت کرنیکے لائق ہین او تسب بھی ہمیشہ کرنا چاہیے انکو ہم بیان کرتی ہین سنیئے کہ کولاپور کے جنوب کیطرف سہیادر پربت ہے اوسپر ہمیشہ لچھمی جی رہتی ہین دوسرا ماتاپور ہے جہان انبکا دیبی ہین تیسرا تولاپور ہے جسمین سات چوٹیان ہین پھر ہنگلا مین مہا استھان ہین اور جوالا مکھی کا استھان شاکمبھری کا استھان اور بہرامری سری رکت دنتکا درگا بندھیاچل نواسنی اَن پورنا کانچی پور بھیما دیبی بملا اور کرناٹ دیس مین سری چندرلا دیبی کوشکی کا استھان نیل پربت پر نیلا مہیا کا استھان جامبونیشیر کا استھان سری نگر نیپال مین گہیہ کالی کا استھان میناچھی کا استھان سندری جی کا بیدارنیہ استھان پورکھوتم چھیتر مین ایکامیر استھان مہالسا کا استھان جیسے دچھن دیس مین تلارستھانا بولتے ہین جوگیشری کا استھان براٹ دیس مین ہے چین دیس مین نیل سرستی کا استھان ہے بیدنا مین بگلا مکھی کا استھان ہے منی دویپ مین بھونیشری کا استھان ہے سری ترپور بھیروی کا کاماچھیا استھان کامرو دیس مین جو بھومنڈل مین مہا چھیتر ہے اس سے عمدہ استھان دیبی کا بھومنڈل مین نہین ہے جہان ہر مہینے مین دیبی رجسولا ہوتین وہان سب دیوتا ہین جو پہاڑ ہوگئے ہین اس پہاڑ پر بہت سی دیبیان بستی ہین وہان کی سب پرتھوی دیبی روپ ہے کاماچھیا جون منڈل سے زیادہ اور استھان نہین پشکر مین گایتری کا استھان امریش مین چنڈی کا استھان پربھاس چھیتر مین پشکر چھنی نیمکھار مصر کہہ مین لنکا دہارنی پشکر اچھی مین پرہوتا دیبی اکہاڑہ استھان مین رت دیبی ور چنڈ منڈ کا استھان اور وہان دنڈنی پرمیشری رہتی بہار بھوم استھان جہان بہوت دیبی ناکل استھان جہان نکلیشری ہر شچندر تیرتھ مین چندرکا کا استھان سری گرد استھان جہان شان شانکری دیبی جلیشر مین ستھان جہان ترسولا دیبی امرکیشر استھان مین سوچھما دیبی اوجین مین شانکری دیبی کبدار چھینیز مین ارگ وانی دیبی بھیرو استھان مین بھیروی گیا مین منگلا کرچھیتر استھان پر یا بھگوتی ناکل استھان مین سوامبھوی رہتی اور کناہل مین اوگرا دیبی بکیشر مین بشویشا دیبی اٹ ہاس استھان مین مہانندا دیبی مہندر استھان مین مہانت کالی بھیم استھان مین بھیمیشیری بستراپیہ استھان مین بھوانی اور شانکری ہے اور اردہ کوٹ استھان مین بھدرکرنی دیبی بھدرکرنک استھان مین بھدرا دیبی سورناکھیہ استھان مین او پلاچھی ستھانو استھان مین استھارا دیبی کملالیہ استھان مین کملا چھگلنڈ استھان مین پرچنڈا ارنڈک استھان مین ترسندھیا ماکوٹ استھان مین مکٹیشری منڈلیش استھان مین شانڈکی کالنجر استھان مین کالی شنکرکرن استھان مین دہون دیبی استھولیشر استھان مین استھولا دیبی گہانیون کے ہردے مین ہرلیکھا دیبی رہتی ہین ای ناگیشر یہ سب دیبی کے بڑے پیارے استھان ہین جب انمین جاوے تو پہلے انکا مہاتم سنے پھر اوسی بدہان سے دیبی کی پوجا کرے اور سب چھیتر کاشی مین وہ دیبی کے بھگت سے ہمیشہ رہے اور وہان سب استھانون کو دیکھتا ہوا دیبی کو بہکتی سے جپے اور بھگوتی کے چرن کملونکا دھیان کرے تو مکت ہوجاوے دیبی کے یہ نام جو صبح کے وقت پڑھتا ہے اوسکے سب پاپ بھسم ہوجاتے ہین اور جو کوئی سرادھ کیوقت پڑھتا اسکے پتر مکت ہو پرم گت پاتے ہین اب وہ دیبی کے برت تمسے کہتے ہین سنو وہ عورت اور مرد دونکے کرنیکے لائق ہین اننت ترتیا برت جسمین رس کلیانی کا برت ہوتا ہے اور آرد راننداکری ترتیا کا برت شکرہ کا برت کرشن چتردشی کا برت منگل وار برت پردوش برت جس پردوش برت مین مہادیو جی دیبی کو شام کے وقت بسترے پر بٹھا کر دیوتون کے ساتھ ناچتے ہین اسکا برت کر شام کے وقت پاربتی جیکی پوجا کرے وہ برت ہر ایک پاکھ مین ہوتا ہے ویسے ہی سوموار کا برت بھی ہمکو پیارا ہے اسمین بھی دیبی کی پوجا کر رات کو بھوجن کرنا چاہیے دونون نوراتر دان مین ہمارا برت ہوتا ہے اسیطرح اور بھی ہمارے برت ہین انکو جو کوئی ہمارے خوش ہونیکے لیے فریب کے بغیر کرتا ہے وہ ہمارے سایجیہ موچھ کو پاتا ہے اور ہمارا پیارا ہوتا ہے

چوپائی

ارمُم بھگت کماری پوجا	مم ہت کرے نہ چیت کچہ دُوجا
بُت شانٹھیہ تج پوجن کرنیی	پرت تبہ سو بھون تیپی
سُوکرت کرتیہ وہن مم پریتی	ییتی اُربسے کرے جو ریتی
یہ سب بھو دھرتم سُن گاوا	جنُ کہیو جو سِکھیہ پراوا

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالسؔ ادھیاے ہین پوجن بدہ بھو بھانت	کہب پرسنا ہوت جیہہ دیبی سبُھ پوسات

ہمالے نے پوچھا کہ ای دیبی اب پوجا کی بدہ ہم سے کہیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ ہم پوجا کی بدہ کہتی ہین جیسے امبکا کو پیاری ہی تم اُسے شردہا سے سنو ہماری پوجا دو قسم کی ہی ایک بیدکی دوسری تانترکی پھر بیدک کی مورت کے بھید سے دو قسم کی ہی بیدکی کو بیدک لوگ بید کی بدہ سے کرین اور جو تانترک ہون وہ تنترکی بدہ سے کرین اسطرح جو پوجا کی بدہ نہین جانتے اور اسکے خلاف کرتے ہین وہ مورکھ ہمیشہ دُکھی رہتی ہین اُنین جو بید کی پوجا کہی بھی اُسکو مین کہتی ہون ای ہمالے جو تمنے ہمارا پرم روپ دیکھا ہی جسمین بے تعداد سر آنکھین اور پانون وغیرہ تھے اور سب شکت سنجگت اور پرم پریرک روپ کا دہیان اور سمرن کرے یہ پہلے مورت کی پوجا ہم نے کہی تم شانت ہو اور فریب ہنکار چھوڑ کر پوجا کرو اور بھگت جگیہ تپسیا دان وغیرہ سے ہمکو خوش کرو اسطرح بھو بندھن سے چھوٹ جاوگے کیونکہ جو ہمارے بھگت ہماری پوجا کرتے وہ سرشٹھ ہین اور یہ جانو کہ ہم انکو اس بھوساگر سے تارتی ہین اور دہیان گیان اور شبھ کرمون سے ہم مل سکتی ہین مگر صرف کرم سے تو کبھی نہین مل سکتی ہین دہرم سے بھگت ہوتی ہی اور بھگت سے گیان ہوتا ہی اور جو سُرت سمرت نے کہا ہو دہی دھرم ہی اور شاستر ون مین جو کہا ہی وہ دہرم کا آبھاس ہی اور ہم ہی سے بید پیدا ہین اور کیونکہ ہم کو اگیان نہین ہی اسلیے ہماری کہی ہوئی شرت بے پرمان نہین ہوسکتی سمرت شرت کے مطلب کو لیکے ہی نکلتی ہی مَن وغیرہ کی سمرتیونکا پرمان ہی مگر کہین کہین کسی کسی بچن کا پرمان بیدک لوگ نہین مانتے جو مطلب رہ نہ کہ دیے گئے ہین اور شاستر کہنے والون کے اگیان بہت ہونیکے سبب گیان دوکھ سے اُنکے کہنے کا پرمان سب جگہ نہین ہوسکتا اسلیے جب جو مکت کی خواہش ہو وہ دہرم جاننے کے لیے بید کا آسرا لے جیسے لوگ مین راجہ کا حکم کوئی نہین ٹال سکتا ویسے ہی بید کا حکم کوئی ٹال نہین سکتا اور میری ہی آگیا بید ہی اپنے حکم کی رچھیا کے لیے ہمنے برہمن اور چھتری بنائے ہین اسلیئے یہ لوگ تو ضرور ہماری شرت کے بچن جانین ای ہمالے جب جب دہرم مین خلل ہوکر ادھرم کا زور ہوتا ہی تبھی ہم بھیس دہرتی ہین اسلیے دیوتا اور دیتونکا بھاگ کیا گیا ہی جو بید کے بچن اور اُسکے کہے ہوئے دہرمون پر نہین چلتے اُنھین کے خوف دینے کو ہم نے نرک بنائے ہین جو بید کا دھرم چھوڑ اور دھرم کا آسرا کرتا اُس ادھرمی کو راجہ اپنے دیس سے نکال دیوے اور برہمنون کو چاہیے کہ اونسے نہ بولین اور اُنکی سنگت سے برہمن نہ چھوین اور شرت سمرت کو چھوڑ اور لوک مین جو طرح طرح کے شاستر ہین وہ سب تامسی ہین وہ یہ ہین - بام - کپالک - کولک - بھیرواگم یہ گرنتھ صرف شیوجی نے موہن کرنیکے لیے بنائے ہین اور کوئی فائدہ نہین اور جو برہمن وچھہ بھرگو اور دوہیچ کے شراپ سے چلکر بیدمارگ سی باہر کیے گئے

اونکا اودھار کرنے کے لیے شیوجی نے شیو بشنو سور شاکت گان پتیہ یہ شاستر بنائے جسمین انکے ذریعہ سے بید کے مارگ کو پہونچے ان تنتر و
کہین کہین بید کے خلاف باتین لکھی ہین اُنمین بیدک لوگ بید کے خلاف باتون کو چھوڑ دین اور جو بید کے موافق تنتر ہون اُنکو قبول
کرین کیونکہ برہمن بید سے علٰحدہ ارتھہ کا ادہکاری کبھی نہین ہوسکتا اُسکا وہی ادھکاری ہوسکتا ہی جو بید کا ادھکاری نہو اس سبب
تدبیرونسے بیدہی کا آسرا لے اور دھرم سے گیانی ہو پر برہم کو پر کاشت کرے اسلیے سب چیزونکی خواہش چھوڑ سنیاسی بنسیتہہ گرہستہ اور برہمچاری
یہ سب ہماری سرن ہوئے ہین اور جو سب جاندارون پر رحم کرتے اور اہنکار اور بان رہت ہوتے اور ہم مین دل لگائے رہتے اور ہم
ہی مین پران دیے رہتے اور ہمارے استھانون کا بیان کرتے اور بھگت سے جوگ کی اوپاسنا کرتے اونکے دل کے اگیان اندھکار کو
ہم گیان روپی سورج کی روشنی سے ناس کرتی ہین اسمین شک نہین ہی یہ بیدک پوجا کا سروپ ہم نے مختصر کہا اب آگے دوسری پوجا کا بیان
کہتی ہین کہ مورت یا سورج یا چندرما کے منڈل مین جل یا بان لنگ یا جنتر یا اور بہا پٹ مین یا اپنے ہردے مین دیبی کا دہیان کرے اور
دہیان مین ایسا روپ دیکھے سرگن کرنا سے پورن نوجوان سورج کے مانند سرخ رنگ نہایت خوبصورت سنگار سے بھری ہوئین بہکت
کے دُکھہ سے دکھنی پر ساد دینے مین سُمکھی ۔ چندر کھنڈنی پھانسی انکس پر ابھیہ مدرا دہارن کیے آننڈ روپنی کا دہیان کر پوجا کرے جب تک
انتر پوجا کا ادھکاری ہو جاوے تو اس باہر کی پوجا کو چھوڑ دے۔

چوپائی

ابھینتر پوجا جو گائی ؛؛
سمبت پرم روپ ہی میرا
یا سون مم سمبت تن ماہین
سمبت روپ رہت جو اہئی
سنساری ناسن ہت یا سون
جوگ جگبت من کر کے دہیرا
اب کہون پھر باہیہ سو پوجا
سا و دھان من کر سن پربت

سو سمبت یہ جان گسائی ؛
رہت اوپادہ جگبت سے نیرا
چیت نراسرے تہا سدا اہین
متھیا مایا جگ سو کہئی ؛
تم روپ سا چھنی اوپاسون
دھیاوہ دیبی لہونہ پیرا
کر بستارن نہ چیت کچہ دوجا
سن گن پیو حتھا جن شبت

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین دہیاے مین پوجا باہیہ بدھان
کہب بھلی بدہ سنو تیہ سگرے لوگ پردھان

دیبی جی بولین کہ گھڑی بھر رات رہجانے پر سو کر اُٹھے اور اپنے سر پر سفید کمل کو یاد کرے اُسپر جیسا اپنے گرو کا روپ ہو اُسکو یاد کرے
جسکی مورت نہایت خوش عمدہ زیورون سے آراستہ استری سمیت ہو اُسکو نمشکار کرکے کنڈلی دیبی کو یاد کرے۔

دھیان کا منتر

प्रकाशमाना प्रथमे प्रयाणे प्रतिप्रयाणेऽप्यमृतायमानाम् अन्तःपदव्यामनुसञ्चरन्तीमानन्दरूपामबलां प्रपद्ये

ٹیکا

مین ابلا پر اشکت کے سرن ہون جو پراشکت برہم رندھر گمن مین پر کاشمان اور برہم رندھر سے مولادہار کے آگمن مین آنندروپنی امرت سے بھری ہوئی اور انتہ پد وی جو سکھمنا ہی اسمین آتی جاتی ہین ایسی بھگوتی کو اُسکے سکھا کے بیچمین دہیان کرے پھر اُٹھکر سوچ وغیرہ کریا کر ختم کرے اگر برہمن ہو تو ہمکو پانے کے لیے اگن ہوتر کرے ہوم کے بعد پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر بھوت سدہ ماتر کا نیاس ہرللیکھا کا نیاس ہمیشہ کرے مولادہار مین ہکار ہردے مین رکار ابرو کے بیچ مین ایکار ہر نیکار مستک مین نیاس کرے اُن منترونکی بدہ سے اور سب نیاس کرے پھر اپنے دنیہہ مین پیٹھہ کلپنا کرے اُسمین دہرم وغیرہ نام سے نیاس کرے پھر پرانایام مین مہادیبی کا دہیان کرے کہ ہردے مین بھگوتی پانچ پرتیون پر آسن کیے ہر وہ پریت یہ ہین سر برہما - بشن - رودر - ایشر - سداشیو - یہ پانچون مہادیبی کے پانون کے نیچے رہتے ہین یہ پانچون دیو بیج بھوتاتمک پانچ ہی اوستھا مین ہین اور ہم - ابیکت چدروپ اون پانچون بھوت اور برہما وغیرہ سے علحدہ ہین اسی سے تیکت تنتر مین لبستر نہلائے گئے ہین اسطرح دہیان کر مانسی بھوگون سے ہمکو پوجے (جو کسی سے نہ دیکھا ہو) اور جیسے سری دیبی جی کو جب ارپن کر تب ارگھیہ دہرے پھر برتن دھو سامگری سدہ کرے اور اُس منتر اور پانی سے دگبندھن کر گرو کو پرنام کرے اُسکی اگیا لے دل مین ہماری مورت کا دھیان کرے پھر پیٹھہ پر پران پرتشٹھا کی بدہیا سے آواہن کرے اُسکے بعد آسن آواہن ارگھیہ پادیہ آچمنی کپڑے اور سب طرح کے زیور گندہ پھول اپنی بھگت سے جیسا چاہے حاصل کر دیبی کو دے پھر جنتر استھاپن کی آورن پوجا کرے جو ہر روز ایسی پوجا کر سکتے ہین وہ شکروار کو ضرور کرین اور دیبی کے رنگ کے دیوتون کو بھی ضرور یاد کرنا چاہیے پھر اورن مورت کے ساتہ مول دیبی کی پوجا کرے اُسمین بھی گندہ پھول وغیرہ نیبیدترپن پان دچھنا وغیرہ سے دیبی کو خوش کرے پھر مول منتر ہزار جپ ہمارے کا بنایا ہوا پوران کرم کا سہسر نام استوتر کا پاٹھ کرے اور کوچ رودر بہ وغیرہ سوکت سے اور اتہرون کے شر و منتر جو ہر للونپکھت مین لکھتے ہین اور اور طرح طرح کے منترونسے ہمکو بار بار خوش کرے پھر بید پارائین (نام) یا اور پوران کے جو پارائین ہے ہمکو خوش کرے اور ہمیشہ اپنے سب دھن سمیت ہمکو ارپن کرے اور ہمیشہ تھوڑا سا ہون کرے پھر براہمن کنواری وغیرہ کو دیبی روپ سمجھکر بھوجن کراوے پھر نمسکار کرے اور سنگھار مدرا سے بسرجن کرے سب پوجا ہرللیکھا منترون سے کرے کیونکہ ہرللیکھا سب منترون سے اوتم ہے اسی ہر نیکار ہی کو کہین کہین ہرللیکھا بھی کہتے ہین ہرللیکھا درپن پر ہمیشہ ہمارا پرتمبب پڑتا ہے اسلیئے جو کچھ ہمکو ہرللیکھا منترون سے دیا گیا گویا سب منترونسے ارپن کیا گیا پھر پھول وغیرہ سے گرو کی پوجا کرے جو کوئی سرپد بھوُن سندری دیبی کی پوجا کرتا ہے اُسکو کہین کچھ بھی درلبھ نہین اور مرکر ہمارے من دویپ مین جاتا ہے یہ دیبی کا سروپ ہمیشہ جاننا چاہیے جسکو دیوتا ہمیشہ نمسکار کیا کرتے ہین اے ہمالے تمسے ہمنے یہ دیبی کا پوجن کہا اسے بچار کے ادھکاری ہو اُسی طرح پوجو اس ہماری گیتا کو اسکیہ ابھگت اور دہورت دشٹ کو نہ بتلانا اسکا ظاہر کرنا ماتا کے استن (پستان) اوکھاڑنے کے برابر ہے اسلیے ضرور اسکو چھپا رکھنا چاہیے اور یہ پوجا بھگت شاگرد بڑے لڑکے اور سُشیل سے جو دیبی کا بھگت ہو بتانی چاہیے برہمنون کے پاس جو کوئی سرادہ کیوقت اس گیتا کو پڑھتا ہی اُسکے پتر سیر ہو کر پرم پد کو جاتے ہین اتنا کہکر بیاس جی بولے

چوپائی

یہ کہ انتر دھیان بھوانی	تہان تھی کہ ام سبھہ پائی
دیبی درشن سون سب دیوا	مدت بھیے جنُ پائن میوا:

تب جنمی ہموان بھوانی ۔ ہیموتی تیہہ نام کہانی
گوری نام پرسدہ بھوزی ۔ شیوہ دین کین نہوری
شیو دیبی سے بھیو جو دیوا ۔ اسکند نام مہابل سیوا
تن ماریو تارکا سمرین ۔ بھئے مدت سب اندر نگرین
جلدہ متھن سے رتن انیکا ۔ پرکٹے نکسے سہت ببیکا ؛
تب دیون لچھمی کی ہتیا ۔ ستت بڑی کینی کھگت سمتیا
نکلے او پر دیا کر دیبی ؛ رما نام نکسی سر سیوی
دیون تہی بیکھٹے دینا ۔ سوتا سون تیہی سم کر لینا
یہ دیبی مایا تم مہیت ۔ شبھہ تم سن برنی جس تم ست
گوری لچھمی جنم کیتھا سب ۔ جو تم پوچھیو سہت پریم تب
جارگین یہ رہسیہ مین گایو ۔ یا سون تم جن کاہ سنایو
یہ گیتا رہسیہ مہپالا ۔ گو پنیہ سب سے ہے آلا
جو تم پوچھیو سو سب گاوا ۔ سنچھیہ مین سکل سناوا
ات پوتر پاون سب بھانتی ۔ اب کا سنہو وشٹ آراتی

آٹھوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین منہہ دنیہہ بردان ۔ جم دیبی سو سنہو نردیکے چت اور کان

ساتوین اسکندہ کے اخیر کی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ سورج اور چندرمان کے خاندان مین پیدا ہوئے راجاؤن کی کتھا جو امرت کے برابر ہی آپ نے کہی اور ہمنے سنی اب ہمکو یہ سننے کی خواہش ہی کہ وہ جگدمبکا دیبی سب منونترون مین جس جس روپ سے جس جس جگہہ ہین اور جس جس روپ سے پوجی جاتی ہون اُس دیبی کے براٹ روپ کا بیان کیجیے کہ جس براٹ روپ کے دھیان سے بھگوتی کے سوچھم روپ مین مت جاتی ہی اے مہاراج وہ سب کہیے جس سے ہمکو کلیان ہو سری بیاس جی بولے اے راجہ سنیے دیبی کی آرادھیا کہتے ہین جسکے کرنے اور سننے سے آدمی دنیا مین کلیان پاتا ہی یہی بات پہلے نارد مُن نے سری نارائن جی سے پوچھی تھی اُنسے جسطرح جوگ ابھیاس کے چلانے والے نارائن جی نے کہی ہی اُسے تم سے کہینگے ایک سمے کی بات ہی کہ سری نارد جی گھومتے ہوئے نارائن آسرم پر پہونچے اور وہان رہے اور اُس جوگ آتما نارائن جی کو نمسکار کر یہی بات دریافت کی جو تمنے مجھسے پوچھی ہی نارد جی بولے کہ اے

دیوتون کے دیوتا مہادیو پران پرکھوتم جگت کے آدھار سرب گیہ اس دنیا مین جو پہلا تتو ہو وہ ہمسے کہیے کہ یہ دنیا کہان سے پیدا ہوئی اور کہان رہتی ہی اور آخیر مین کہان جاتی ہی اور سب کرمونکا پھل کہان شروع ہوتا اور کسکے جاننے سے یہ موہ کی بھوم مایا ناس ہوجاتی ہی جیسے کہ اندھیری مین سورج سے ہوتا ہی ای دیوتا اسکا جواب دیجیے جیس سے آدمی بلا محنت اس دنیا سے ترجادی اسطرح جب نارد مُن نے بڑے جوگی نارائن جی سے پوچھا تو وہ خوش ہوکر یہ بولے کہ ای دیو رکھ جگت کا تتو سنو جسکے جاننے سے آدمی کا جگت بھرم چھوٹ جاتا ہی کہ دیوتا گندھرب رکھہ اور اور عقلمند دیبی کو تتو بتلاتی ہین وہ دیبی جگت کو بناتی اور پیدا کرتی پھر پرورش کرتی اور وہی ناس کرتی ہی یہ تینون گنون کے دھارن کرنے سے ہوتا ہی اُس دیبی کا سروپ جو سدہ ورکھیون نسے پوجا گیا اور یاد کرنے والون کے پاپ ناس کرنے والا ہی کہینگے برہما جیکے لڑکے آدمن شت روپا کے خاوند سوایمبھو نام منونتر کے مالک ہوئے اُن سوایمبھو مُن نے اپنے باپ برہما جی کی بڑی بھگت سے خدمت کی تب برہما جی اونسے بولے ای بیٹے تم دیبی کی آرادھنا کرو اونکی مہربانی سے تمھاری رعایا کی سدھ ہوگی اسطرح جب برہما جی نے کہا تو اُنھون نے جگت کی مالک دیبی جی کو عبادت کرکے خوش کیا اور ایک من ہوکر اُس بھگوتی کی استت کرنے لگے۔

من بولے

مول ١

नमो नमस्ते देवेशि जगत्कारण कारणे शंख चक्र गदा हस्ते नारायण हृदाश्रिते १

ٹیکا

(١) ای دیوتون کی مالک تمکو نمشکار ہی اور جگت کے کارن جو ہرن گربہ ہین اُنکو بھی تم پیدا کرتی ہو ای سنکھ چکر گدا ہاتھون مین لیے ہوئے اور نارائن کے ہردے مین آسرے کرنے والی تمکو نمشکار ہی۔

مول ٢

वेद मूर्त्ते जगन्मात कारणस्थान रूपिणि वेदत्रय प्रमाणज्ञे सर्व्व देव नुते शिवे २

ٹیکا

(٢) ای بید کی مورت جگت کی ماتا ای کارن جو مایا ہی اور جسکا استھان جو برہم اُسکا سروپ بیدون کے پرمان جاننے والی اور سب دیوتون سے استت کی گئی ہو۔

مول ٣

माहेश्वरि महाभागे महा माये महोदये महादेव प्रिया वासे महा देव प्रियङ्करी ३

ٹیکا

ای ماہیشری اور ای بڑے بھاگ والی مہامایا اور مہادیو کے آدھے انگ مین بیٹھنے والی اور مہادیو کا پیارا کام کرنے والی۔

مول ٤

गोपेन्द्रस्य प्रिये ज्येष्ठे महानन्दे महोत्सवे महामारी भय हरे नमो देवादि पूजिते ४

ٹیکا

ای نبدھیاچل مین رہنے والی اور سب سے بڑی بڑے آنند سمیت مہاوتساہ روپنی اور وبا اور ڈر کی چھوڑانے والی اور دیوتون سے پوجی گئی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۵

सर्वमङ्गल माङ्गल्येशिवे सर्वार्थ साधके ॥ शरण्ये त्र्यम्बके देवि नारायणि नमोस्तुते ५

ٹیکا

(۵) ای منگلون کی منگل روپنی ای شوے اور اے مرادون کی پورا کرنے والی اور سرن آئے ہوئے کی پالنے والی اور ای تین آنکھین دھارن کیے ہوئے اور ای نارائنی دیبی تمکو نمشکار ہی۔

مول ۶

यत श्चेदं यया विश्व मोतम्प्रो तच्च सर्व्वदा ॥ चैतन्यमेक माद्यन्त रहितन्तेजसान्निधिं ६

ٹیکا

(۶) جس سے یہ دُنیا پیدا ہی اور جس سے ملی ہوئی اور پر دیئی ہی اور جسکا روپ ایک چیتن سروپ اور آدانت کے بنا اور تیج روپ ہی اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۷

ब्रह्माय दीक्षणात्सर्वङ्करोति च हरिस्सदा ॥ पालयत्यपि विश्वेशः संहर्त्ताय दनुग्रहात् ७

ٹیکا

(۷) جسکی مہربانی کے دیکھنے سے برہما سب دُنیا کو پیدا کرتے اور بشن جی ہمیشہ پرورش کرتے اور جسکی مہربانی سے دنیا کے مالک شیوجی ناس کرتے ہیں اسکو نمشکار ہی۔

مول ۸

मधु कैटभ सम्भूत भयार्त्तः पद्म सम्भवः ॥ यस्याः स्तवेन मुमुचे घोर दैत्य भवाम्बुधेः ८

ٹیکا

(۸) جس بھگوتی کی مہربانی سے مدھ کیٹبھ دیت سے برہما جی چھوٹ گئے اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۹

त्वं ह्रीः कीर्त्तिस्मृतिः कान्तिः कमला गिरिजा सती ॥ दाक्षायणी वेद गर्भा बुद्धि दात्री सदाभया ९

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی۔ تم لجا کیرت یاد رکھنا سوبھا وکچھمی پاربتی ستی بید کے پیدا کرنے والی بدھ دینے والی اور ہمیشہ بیخوف کرنے والی ہو تمکو نمشکار ہی۔

مول ۱۰

ध्यायामि भावये वीक्ष्ये श्रोष्ये देवि प्रसीद मे १०
स्तोष्ये त्वाञ्च नमस्यामि पूजयामि जपामि च ॥

ٹیکا

(۱۰) ای دیبی ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمھاری استت اور نمشکار اور پوجا اور جپ کرتے اور تمھین دھیاوتے اور تمھاری بھاونا کرتے ہین اور تمکو دیکھتے اور سُنتے ہین۔

مول ۱۱

ब्रह्मा वेदनिधिः कृष्णो लक्ष्म्या वासः पुरन्दरः ॥ त्रिलोकाधिपतिः पाशीयाद् साम्पति रुत्तमः ११

ٹیکا

(۱۱) جسکے پرشاد سے برہما بید کے بنانے والے ہوئے کرشن چندر لچھمی کے خاوند اندر تینون لوک کے مالک اور برُن پانی مین رہنے والے جانورون کے مالک۔

مول ۱۲

कुबेरो निधिनाथोऽभूद्यमो जातः परेतराट् ॥ नैऋतिर्रक्षसान्नाथस्सोमो जातो ह्यपोमयः १२

ٹیکا

(۱۲) جسکی مہربانی سے کبیر دولت کے مالک جمراج پریتون کے راجہ نیرت راچھسون کے مالک اور چندرمان امرت کے بھرے ہوئے اُسکو نمشکار ہی۔

مول ۱۳

त्रिलोकवन्द्ये लोकेशि महामाङ्गल्यरूपिणि ॥ नमस्तेऽस्तु पुनर्भूयो जगन्मातर्नमो नमः १३

ٹیکا

(۱۳) تینون لوک سے بندنا کرنے کے لائق لوک کی مالک منگل مورت جگت کی ماتا تمکو بار بار نمشکار ہی۔
سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جب اسطرح منُ جی نے استت بھگوتی کی کی تو یہ بچن بولین ای برہما جیکے بیٹے اور راجنیدر جو چاہو بر مانگو ہم تمھارے اس استوتر اور بھگت آرادھنا کرنے سے خوش ہوئین یہ سُن منُ بولے ای دیبی جو تم خوش ہو تو تمھارے حکم سے بغیر کسی بگھن کے سرشٹ ہو یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ ای راجہ ہماری مہربانی سے پرجا کی سرشٹ ہو اور بغیر کسی بگھن کے ترقی پکڑتی جاوے اور جو کوئی یہ تمھارا بنایا استوتر پڑھیگا اُسکی کیرت بڑیار جایا سدہ یہ سب ہونگے اسطرح برہما کے بیٹے سوامبھو کو بردان دے اُس منُ کے دیکھتے دیکھتے انتردھیان ہو گئین۔

چوپائی

یہ بدہ لہہ بردان نرلیشا ❊ کیو برہم پرجنہہ سنکلیشا ❊
بدہ کو نمسکار کر کہیو ❊ ہمہہ تات سنسا نہی دیو
جنہہ لبس ہم پر جابہہ کرہین ❊ کرہو جاگبتہ ہری اڑدہر ہین

یہ سن بدہ تج مہتی بچاری — کبھی بدہ ہوے کارج یہ بھاری
سرشٹ کرت موہ ہو ون گیو — دھرا پار بہتیر منہہ پر لیو
سب بارس تا منہ لین کراری — بن تا کے کاکرین بچاری
اب ہرے چیت کر یہ کاجا — کرے آدپورکھ مہراجا
ہین جاکر آدیش کریا — ہوے سہایک بار سوبھیا

ادھیاے دوسرا ٢

دوہا

کہب دوتیا دہیاے جم باراہ بپ وہار — جل سے دھرا اودھاے ہر بھا پوہیان بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح منُ اور مریچ وغیرہ بیٹون کے ساتھ بیٹھے ہوئے برہما جی سوچتے تھے اور بھگوان آدپورکھ کا دھیان کرتے تھے کہ برہما جیکی ناک کے اگلے حصے سے ایک اونگلی کے برابر ایک سوئر نکلا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ساعت بھر مین وہ سوئر کا روپ بشن جی بڑے ہاتھی کے برابر ہوگیا اس سے سب کو بڑا تعجب ہوا اُنکو دیکھ مریچ اور سنکادک برہمنون سمیت کہنے لگے کہ یہ سوئر کا روپ بنائے ہوئے کون آیا بڑے تعجب کی بات ہی کہ ابھی ہماری ناک سے نکلا ہی اور جلدی سے اتنا بڑا ہوگیا دیکھو ابھی انگلی کے برابر تھا اب پہاڑ کے برابر ہوگیا مین جانتا ہون کہ بیشک یہ جگیہ سروپ ساچھات بھگوان ہین جو میرے دل کا دکھ مٹاتے ہین اسطرح برہما فکر کرتے ہی تھے کہ سری بھگوان باراہ روپ پہاڑ کے مانند بادلون سے بھی زیادہ زور سے گرجے اور سب رکھیون سمیت برہما جیکو خوش کرتے ہوئے گرجنے سے سب طرف بھر دیے اُس اپنے رنج کی ناس کرنے والی آواز کو سن جن تپ ستیہ لوک کے رہنے والے دیوتا رگ سام اتھرون بید کی رچون مین بنے ہوئے طرح طرح استوترون سے آدپورکھ سوکر جیکی تعریف کرنے لگے اُنکی اُستت سن بھگوان مہربانی کی نظر سے سبکو دیکھتے ہوئے سبکو خوش کر پانی مین پرمیس کرگئے اُنکے پانی مین پربیس کرنے کے وقت کٹھور شیر کے بالون سے تکلیف پاکر سمدر بہت دُکھی ہوا اور بولا کہ ای دیوتون کے دیوتا میری رچھیا کیجیے اسطرح سمندر کی باتین کہی ہوئین سن بھگوان ایشر باراہ جی جل چیرتے ہوئے جل کے اندر چلے گئے اور وہان دھر ادھر ڈھونڈتے سونگھ سونگھ ڈھونڈھنے لگے اور آہستہ آہستہ زمین کو اُٹھایا جو کہ زمین پانی کے بیچمین تھی اُسے بھوبیش یو دیو بشن سوکر جی دانتون پر رکھکر پانی سے نکال لائے اُسکو دانت پر دھرے ہوئے جگدیش جگیہ پورکھ باراہ جی ایسے سوبھا دینے لگے جیسے دگج ہاتھی کملنی کو اوکھاڑ کر اپنے دانت پر رکھ لیتا ہی اور سوبھا پاتا ہے اُنکو برہما جی نے منُ وغیرہ کے ساتھ دیکھ اُنکی اُستت کی کہ ای پنڈری کاچھ آپنے فتح پائی ای بھگتون کے دُکھ ناس کرنے والے اور سب کامون کا پورا پھل دینے والے یہ زمین آپ کے دانتون پر ایسی سوبھا دیتی ہی جیسی کر پتون سمیت کملنی کو اوٹھاکر ہاتھی اپنے دانت پر رکھ لیتا اور وہ سوبھا دیتا ہی اور یہ آپ کا سر بھی زمین کے سنگم سے ہجتا ہی جیسے کہ شونڈ سے کمل اوکھار کر دانت پر رکھکر ہاتھی سوبھا دیتا ہی ای دیوتون کے مالک اور سرشٹ کے سنگھار کرنے والے اور دانوون کی ناس کرنے کے لیے نام اور روپ دھارن کرنے والے آپ کے آگے اور پیچھے سے نمشکار ہے ای سب دیوتون کے آدھار آپکو نمشکار ہی آپ ہی کی دی ہوئی طاقت سے ہم سرشٹ بنانے کے لیے رجوع کیے گئے ہین اور آپ ہی کے حکم سے ہم سب کرتے دھرتے ہین اور آپ ہی کی مدد سے آگے دیوتون نے امرت پیا اور آپ ہی کے حکم سے اندر کو تینون لوکون کا

راج بلا جو بڑی لچھمی کو دیوتون سمیت بھوگتے ہین اور آگ جٹھر وغیرہ ہو دیوتا دیت اور منکھون کے پیٹ کا کھانا ہضم کرتا اور پترون کے مالک دھرم آپ ہی کے حکم سے سب سبھہ اور اسبھہ بچار کے کرمون کے پھل کے دینے والے ہین اسیطرح نیرت راچھسون کے مالک جچھہ پکھن کے ناس کرنے والے کہان تک گنا وین سب کرمون کے ساچھی تمہی سے پیدا ہوتے ہین برن پانی کے جانورون کے مالک ہین اور لوک پالنا بھی کرتے ہین مگر آپ ہی کے حکم سے لوکپال ہوئے ہین اور آپہی کے حکم سے ہوا خوشبو کی بہانے والی اور سب جاندارونکی زندگی کہاتی ہے اور کبیر آپ ہی کے حکم سے کنر اور جچھون کے مالک ورودہن کے مالک کہلاتے ہین وراِیشان بھی آپ ہی کے حکم سے سب جچھونکے مالک ہین اور سب کا ناس بھی کرتے ہین آپ بھگوان جگت کے مالک کو ہم نمشکار کرتے ہین آپ ہی کے انشو نسے دیو پیدا ہوتے ہین

چوپائی

یہ بدھ سون بھگوان کرپالا ‖ اوپورکھ ایٹرت بھو بالا ؛
دیلا ماتر بلو کن کرھسر ‖ بدھ اور پر دنیو کرنا بھسر
ہر بنیا چھیہ آلو تیہی کالا ؛ ‖ رو کیو مارگ کیو بڑ جالا ؛
ہیو گدا سون ہر تیھی تہوان ‖ ناس پران گے ہر جن کہوان
رو سون ے دہرنی جل اوپر ‖ تھا پیو آے آپ ہر سو کر ؛
تھاپ گئے اپنے ستہانا ‖ کرن لگے سرگن تنہہ گانا
یہ چپتر دہرنی اودھارن ‖ سنت پڑہت جو نر شبھہ کارن
سکل پاپ چھوٹت تیہی کیرے ‖ ہر پر پاوت ہوت نہ دیرے

ادھیاے تیسرا ٣

دوہا

کہب ترتتیا دہیاے مین سوایمبھو کر بنس ‖ جیہی سن نر سکھ لہت ار ہوت پاپ کر دھنس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے ناردشری باراہ جی تو پرتھوی جل کے اوپر رکھہ بیکنٹھ کو چلے گئے اور برہما جی اپنے بیٹے سوایمبھو من سے بولے کہ اے سوایمبھو تم اس زمین پر جاکر پرجا بناؤ اور دیس کال کے حصون سے چیزین بناکر جگیہ کے مالک پورکھہ کی پوجا کرو اور برن آسرم کے بندھن چھوڑانے والے شاستر کے کہے کے مطابق دہرمونکا اچرن کرو اس ترتیب سے پرجا کی ترقی ہوگی اور اپنی کیرت سو بھا اور گن کے برابر بدیا پڑھے ہوئے آچار والے اچھے بیٹے پیدا کرو اور کنیا پیدا کرکے گن والے اور جسبوی لوگونکو وہ بیاہ دو جو دھان پورکھہ نارائن مین اچھی طرح دل لگاکر بھگت سادھن مارگ اور بھگوان کی بھگت کرو تو جوگیون کی خواہش کی ہوئی گت کو جاؤ اسطرح اپنے بیٹے سوایمبھو من کو سمجھا کر اور انکو پرجا کی سرشٹ مین لگاکر برہما جی اپنے مکان کو چلے گئے اور جو پہلے برہما جی نے حکم دیا کہ اے بیٹے پرجا بناؤ اور سوایمبھو جی اسکو منظور کر پرجا پیدا کرنے لگے پہلے پریہ برت اور اوتان پاد دو من کے بیٹے پیدا ہوئے اور پھر تین کنیا انکے نام ہم سے سنو پہلے کنیا کا نام آکوتی۔ دوسری کا نام دیوہوتی تیسری کا نام پرسوتی جو لوک مین نہایت مشہور

اور پوتر ہوئین۔ آکوتی کی شادی رُچ کے ساتھ کی۔ اور دیوہوتی کو کردم منؑ کو دچھ کو پرسوت دی ان تینون لڑکیون کی اولاد سے یہ لوک بھر گیا آکوتی مین رُچ سے جگیہ نام آد پورکھ بھگوان پیدا ہوئے اور دیوہوتی مین کردم من سے بھگوان کپل اوتار ہوا جو کپل دیوجی سب لوکون مین سانکھیہ شاستر کے اُچارج مشہور ہین۔ دچھ سے پرسوت مین بہت سی کنیا پیدا ہوئین جن کنیاؤن کی اولاد دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ مین اور سب سرشٹ بڑھانے والے ہوئے ہین رُچ کے بیٹے بھگوان جگیہ پورکھ نے ایک سمے راچھسون سے جام نام دیوتون کے کہنے سے سوایمبھو نام منؑ کی رچھیا کری اور کپل دیوجی نے بھی اپنے آسرم پر رہکر دیوہوتی اپنی والدہ سے بڑا گیان کہا جو بے تعداد بدیاؤن کا دور کرنے والا ہے اور جسے کپل شاستر کہتے ہین جو سب اگیان کا ناس کرنیوالا ہے اپنی ماتا سے گیان کہکر پُلہا شرم کو چلے گئے اور اب بھی وہ جوگی وہین موجود ہین جو سانکھیہ شاستر کے آچارج اور بڑے جس والے ہین جن کپل دیوجیکا نام لینے سے سانکھیہ جوگ سدّہ ہو جاتا ہے اُن سب جوگون کے اچارج اور سب گیان دینے والے کپل دیوجیکی ہم بندنا کرتے ہین۔

چوپائی

اہم برنیو منو کنیا نیشا ٭٭ پڑھت سنت جاکے اگھہ دُھنسا
اب منو پتر انوی شنشو کہین ٭ جیہی سُرت ماترہی پر پاہیین
دویپ پرگھ اٹ ساگر آوی ٭ کہین بیوستہا جن ست سادی
جاسون سدہ ہوت بیوہارا ٭ سرب بھوت سکھ سہت بچارا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چترتھا دہیاے مین کہتا پریہ برت گیر
دومین کرا دو بھوجہان سنہو سکل چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پتا کی سیوا مین مضبوط اور ست دھرم مین لگے ہوئے سوایمبھو منؑ کے بڑے بیٹے پریہ برت نام ہوئے جنکی شادی بشوکرما پرجاپت کی کنیا برہشمتی کے ساتھ ہوئی جو نہایت خوبصورت اور کریاوان تھی اُسمین اُنھون نے سب گنون والے دس بیٹے اور سب سے چھوٹی ایک اور جسوتی کنیا پیدا کی جن لڑکون کے نام یہ ہین۔ اگنیدھر [1] ہری۔ ادہم جہو [2]۔ جگیہ باہ [3]۔ مہابیر [4] ہرنیہ ریت [5]۔ دھرت پرشٹ [6]۔ سون [7]۔ میدہا نتھہ [8]۔ بیت ہوتر [9]۔ کب [10]۔ یہ سب اگن کے نامون سے مشہور ہوئے ان دسون مین کب۔ سون اور مہابیر۔ یہ تینون تو بیراگی ہوئے اور آتم بدیا کے تبلانے والے تھے اور اور وہ ریت پرم ہنسون کے مارگ مین سنسار سے علیحدہ ہو کر گھومتے تھے اور دوسری عورت مین۔ اوتم [1] تامس [2]۔ ریوت [3]۔ یہ تین بیٹے ہوئے یہ تینون منونتر دن کے مالک ہوئے اسطرح بیٹے پیدا کر پریہ برت راجہ اس زمین کو پرورش اور بھوگ کرنے لگے جو گیارہ ارب برس تک راج کرتے رہے اور ویسی ہی اُنکی اندریان طاقت ور بنی رہین جب سورج نارائن زمین کے ایک حصے مین روشنی کرتے تھے تو دوسرے حصے مین اندھیرا رہتا تھا یہ طریقہ دیکھ راجہ دلمین سوچنے لگے کہ ہمارے راج مین اندھیرا کیسے رہتا ہے ہم اپنے جوگ بل سے زمین پر اندھیرا نہ ہونے دینگے یہ سوچ کر سورج نارائن کے مانند روشنی دینے والے رتھ پر سوار ہو کر راجہ پریہ برت اپنے حلقہ مین گھومنے لگے جس سے سات دن [illegible] بھگونتی بیہو کی

سات لکیرین بن گئین مگر برہماجی نے آکر منع کر دیا کہ تمہارا یہ اختیار نہین ہی کہ سورج کے مانند گھوما کرو اور رات نہونے دو اون راجہ کے گھومنے مین جو سات لکیرین ہو گئین وہ سات سمندر ہو گئے جو لوگون کے فائدہ پہونچانے والے ہوئے اور انھین ساتون سمندرون کی بیچمین جو زمین ہی وہ دویپ کہانے لگے اور اُن دویپون کے وہ ساتون سمندر کھائی روپ ہو گئے جو سب طرف سے اپنے اپنے دویپون کو گھیرے ہین اس سے زمین کے سات دویپ ہو گئے جنکے نام یہ ہین۔ جمبو دویپ[1]۔ پلچھہ دویپ[2]۔ شالمل دویپ[3]۔ کُش دویپ[4]۔ کرونچ دویپ[5]۔ شاک دویپ[6]۔ پُشکر دویپ[7]۔ اُنکی تعداد ترتیب سے دوگنی ہی جمبو دویپ وغیرہ کو جو سمندر گھیرے ہین اُنکے ترتیب سے یہ نام ہین۔ چہار ود[1]۔ اچھہ رسود[2]۔ سرود[3]۔ گھرتود[4]۔ چھیرود[5]۔ دہدہ مندود[6]۔ شدہود[7]۔ یہ سات سمندر زمین پر مشہور ہین انہین جو جمبو دویپ ہی جسمین کہ ہم رہتے ہین وہ کھاری سمندر سے گھیرا ہوا ہی اور راجہ پریہ برت جی نے اپنے اگیندھر نام بیٹے کو اسکا مالک بنایا اور جو اُسکے ادھر پلچھہ دویپ اوکھ کے رس کی طرح پانی سے گھیرا ہوا ہی اُسکی مالک راجہ پریہ برت کے بیٹے ادھم جھو ہوئے اُسکے ادھر جو شالمل دویپ سرود یعنے شراب کا سمندر ہی پریہ برت نے اسمین اپنے بیٹے جگیہ باہُ کو راجہ مقرر کیا اور اُسکے آگے کُش دویپ گھی کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرن ریتا نام ہوئے اور اُسکے آگے جو کرونچ دویپ دودھ کے برابر پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے گھرت پُشٹ نام ہوئے اور اُسکے آگے شاک دویپ دہی کے توڑ کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسمین پریہ برت کے بیٹے میدھاتھتھ نام راجہ ہوئے اور اُسکے آگے پُشکر دویپ صفا اور عمدہ پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے راجہ پریہ برت ہی کے بیٹے بڑے اقبال مند بیت ہوتر کیے گئے تھے اور جو اُنکی اور جسوتی نام کنیا تھی اُسکی سکر اچارج سے شادی کر دی جسمین دیویانی کنیا پیدا ہوئی اسطرح راجہ پریہ برت جی ساتون دویپ ساتون بیٹون کو تقسیم کر کے آپ گیان لیکر جوگ ابھیاس کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان[5]

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین بھومنڈل بستار
سُنہو سکل دی کان تہی ارسن کرہ بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی سب بھومنڈل کا بستار دویپ برکھ کے بھید سے سُنئے جیسا یہ بنا ہوا ہی مگر مختصر کہینگے مفصل کہنے سے کچھ مطلب نہین پہلے یہ جمبو دویپ لاکھ جوجن کا گولاکار ہی جیسے کمل کی پنکھڑی اسمین نو نو ہزار کے نو حصے ہین اُنکے علیحدہ کرنے کے لیے آٹھ مرجادا پہاڑ ہین اور اوترا اور دکھن کے دو حصے دہنکھ کے مانند ہین اور الابرت کھنڈ جو بیچمین ہی وہ چوکونہ ہی اور اسی بیچ والے الابرت کھنڈ کے بیچمین سُمیر پہاڑ ہے جو لاکھ جوجن اونچا ہی یہ بھوگول کمل کے کرنکار روپ ہی اسکا مستک بتیس[32] جوجن کے پھیلاو مین پھیلا ہی اور جڑھ مین سولہ ہزار جوجن کا بستار ہی باقی باہر زمین مین دکھ پڑتا ہی الابرت کھنڈ کے جنوب نیلا سفید اور شرنگوان یہ تین تین کھنڈون کے مرجادا پہاڑ ہین ترتیب سے رمیک ہرنیے اور کُرو برکھ کے مرجاد پربت ہین وہ پورب کے سمندر سے مغرب کیجانب کے سمندر تک ہین اور وہ دو دو ہزار جوجن کے موٹے سب ہین مگر لمبائی مین جو الابرت پہاڑ کے پاس ہین اُس سے ترتیب وار برابر دسوان حصہ کم ہین انسے طرح طرح کے بجرے اور دریا نکلتے ہین الابرت کے اوتر کیجانب

نکھدہ نام پہاڑ ہی اُسکے شمال کیطرف ہیم کوٹ پھر اُسکے شمال کیجانب ہمالے یہ بھی مشرق کے سمندر سے جانب مغرب ہین یہ دس دس جوجن اونچے ہین الابرت کے شمال کیطرف ترتیب سے ہرہر کھہ کمپرکھہ اور بھارت یہ تین کھنڈ ہین یہ تینون پہاڑ ان تینون برکھ وغیرہ کی ترکیب سے مرجاد اگر ہین الابرت کے مغرب کیطرف مالیہ وان پہاڑ ہی اور الابرت کے مشرق گندہ مادن پہاڑ ہی دونون نیل سے نکھدہ پہاڑ تک لمبائی مین ہین اور دو دو ہزار جوجن چوڑے ہین یہ دونون کیت مال اور بھدراشوبرکھہ کے مرجادا پہاڑ ہین اور مندر میر مندر سپارشک کمد یہ سمیر کے پانو روپ پہاڑ ہین یہ دس دس جوجن کے اونچے میر کے چارون طرفون مین ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے یہ درخت ہین آمب جامن کدمب برگد یہ گیارہ گیارہ سو جوجن اونچے اور اتنے ہی چوڑے بھی ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے چار کنڈ بھی ہین جو پیو رس مدہو رس اچھرس اور مصفا پانی سے بھرے ہین جنکے چھونے سے دیوتا لوگ جوگ اور اشرج پاتے ہین ان پر چار پھلواڑیان بھی ہین جنمین عورتون کے ساتھ دیوتا بہار کرتے اُنکے نام یہ ہین - نندن - چیترِرتھہ - بیہراج - سرب توبھدر جنمین آپ دیوتا عورتون کے ساتھ استت کرتے ہین اور بہار کرتے اُنمین جو مندراچل پر آنب کا درخت ہی وہ گیارہ ہزار جوجن کا اونچا ہی اُس سے پہاڑون کی چوٹیون کی مانند پھل گرتے ہین جنکے پھوٹ جانے سے رس بہتا اُس سے ارنودا نام ندی بہتی ہی اور اُسی پہاڑ پر اُسی دریا کے کنارے پر ارنودا نام بھگوتی موجود ہین جو سب پاپون کو ناس کرتی ہین اور وہان کے رہنے والے سب کام پھل دینے والی اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین -

چوپائی

تا کے کر پا بلو کن سون سب	چھما روگیہ لہت سر سبہ دہب
مایا آدیا تالا اننتا ؛	ایشر مالن پشٹ ہنبتا
دشٹ ناشنی کانت دائنی	پرنہت دہرا منہہ امرت پانی
یہ پوجن پر بھاو سون ہاتک	سدا بسبت تیہی ندمنہہ جا ٹانک

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹین ادھیاے مین انیہ برچھہ اتہاس | پُن دیبی برنن سکل نروپاست کر اس

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ جو ہم نے ارنودا ندی کہی ہی وہ مندراچل سے نکلتی اور الابرت کھنڈ کی مشرق کیطرف بہتی جسمین پہاڑی مشرق کیطرف بہاڑ نہا دیتی جنکے ساتھ بہار کرتی ہوئی پاربتی جیکی انوچری اور اُوز جچھہ گندھرون کی عورتون کے بدن سے چندن وغیرہ سے ہوا خوشبودار ہو کر دس جوجن تک کی زمین کو خوشبودار کرتی اسیطرح جمبو پھل بھی اونچے سے گرتے اور پھوٹ جاتے اور ہاتھی کے برابر پھل ہوتے ہین اور اُسکے رس کی ندی مندراچل سے بہکر الابرت کھنڈ کے شمال کیطرف بہتی وہان بھی جامن کے پھل کے سوا لینے والی جمبوادنی بھگوتی رہتی ہی جو وہان کے رہنے والے دیوتا ناگ رکھا اور راچھسون سے پوجی اور مانی جاتی ہی اور سب جانداروں کے اوپر رحم کرتی ہی پاپیون کو پوتر کرتی اور بیماریون کو ناس کرتی کیرتن کرنے والون کے دکھ ہٹاتی اور دیوتون سے مانی جاتی اور وہ سُندری کام کرتا - کام پوجتا - کیٹھور بکہ - سونبھیا تاکمانیا - گھبستنی ان نامون سے سکھون کو ضرور پوجا کرنی چاہیے جو جامبو ندی کے کنارے کی مٹی پر رہتی ہو جامبو رس کی لگی ہوئی

کے لگنے اور سورج کی کرنون کے پڑنے سے بدبو دار اور دیوتون کی عورتون کے لیے طرح طرح کے زیور بنتے اور جامبوند نام سونا
دیوتونکا بنا یا ہوا ہوتا جس سونے سے کامی دیوتا اپنے اور اپنی عورتون کے مکٹ کردھنی وغیرہ زیور بناتے ہین اسیطرح بارشونام پہاڑ
ایک بڑا بھاری کدمب کا درخت ہے اُسکے درون سے پانچ دہارا بہتی ہین اور سپارشو پہاڑ کے اوپر گر زمین کو آتی ہے وہ پانچون
مدھو دھارا الابرت کھنڈ مین مغرب کی جانب بہتی جنکے رس پینے والے دیوتون کے منہہ کی خوشبو مین لگی ہوئی ہوا چارون طرف سو جوجن
خوشبودار کرتی اور وہان ایک وہار ایشری دیبی رہتی جو بھگتون کے کام کرتی اُنکی پوجا دیو پوجا ہوتا ہا - کال روپا - مہانا مکرم بھل دا
کانبار گرہیشری - کرال دہیا - کالانگی - کام کوٹ پرورتنی - وغیرہ نامون سے ہوتی اسیطرح کمند نام پہاڑ پر شت بل نیم برگد کا درخت
ہے اسکی ٹہنیون سے مدہو کر بہتے جو کمد کے مستک پر سے ہوکر زمین پر گرتے اور جنمین دودھ دہی شہد گھی عمدہ گڑ غلہ کپڑا سیجیا آسن اور
زیورات سب بہا کرتے جو چاہے وہ یہ لیلے وہ الابرت کھنڈ مین جانب جنوب بہتے ہین وہان مینھا چھی دیبی سب دیوتون سے
سیوا کی ہوئی رہتی ہین جنکی پوجا وہین کے لوگ تبلا ایشر رودرکھی ینلا لک جنبا ات پو جیا ات مانیا ہنت مانتک کامتی - مدتو نماد نی
مان پریا - مان پریا نترا - مار بیگ دھارا - مار پوجتا - مار مادتی - مینوز ورشو بھاؤ ھیا - سکھ باہن - گربھ بھو وغیرہ نامون سے
کرتے ہین اور جیتے اور یاد کرتے ہوئے لوگون کو عزت دیتین اُن بحیرون کے پانی پینے والے لوگ ضعیف نہین ہوتے اور پسینا جمہائی نفرت
سردی گرمی سودا کملا جانا یہ باتین نہین ہوتین سب سکھ کی چیزین دہان رہتی ہین وہان کے رہنے والون کو کبھی مصیبت نہین آتی
جبتک زندہ رہتے سکھ ہی بھوگ کیا کرتے اب اسکے پیچھے جو سونیکا سمیر پہاڑ ہے اسکے کچھ فرق پر بیس پہاڑ جو گرد ہین جو سمیر کی جڑ مین
کیسر روپ ہین اور چارون طرف سے سمیر کو گھیرے ہین اُنکے نام سنو -

چوپائی

کرنگ کرنگ کشبہ ملکنکت
تکہد سشتی اُرہاس کپل گہہ
چاروہ ناگ ارو کالنجر گن
یہ گر کتھا سکل مین گائی

ششر ترکوٹ پتنگ رچاکت
سنکھہ ہنس ببد دریہ رکھہ گہہ
نار دیہ سب بین بھلے مُن
نار دسُن جو تمھین سنائی

ادھیاے ساتوان

دوہا

سکل سُتیما دہیاے مین میراوپر کے بھاگ
برنو سو سنو بجن کرکے ات انوراگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سمیر پہاڑ کے پورب کے حصے مین اٹھارہ ہزار جوجن پر جانب دکہن کو لمبے دوہزار اونچے اور اتنے ہی
چوڑی جٹھر اور دیوکوٹ نام پہاڑ ہین اور میر کے مغرب اتنی ہی دوری پر اتنے ہی لمبے چوڑے اونچے پونان اور پرپاترد دیکا پہاڑ ہین اور سمیر کے
شمال مشرق کیطرف لمبے اور اوتنے ہی چوڑے اوتنے ہی دور کیلاس اور کربیرک دو پہاڑ ہین اسیطرح سمیر کے سوب ترشنگ اور مکر

دونون پہاڑ ہین ان بڑے آٹھہ پہاڑون مین سُمیر بہت سجتا سُمیر سونے کا ہی جو نہایت چمکدار گویا دوسرا سورج ہی اور سُمیر کے بیچ مین اوراوپر دس ہزار جوجن کی برہما کی پوری ہی جو برابر اور چوکھونٹی ہی اُس پوری کے آٹھوان طرفون مین آٹھہ لوک پالون کی پوریان دو ہزار پانچ جوجن کی ہین سُمیر پر نو پوری ہین اُنکے نام یہ ہین - منووتی - امراوتی - تیجووتی سنجمنی - کرشنانگا - پُرا - شردھاولی - گندھ وتی جسووتی - یہ ترتیب وار برہما اندر سورج وغیرہ کی پوریان ہین اُسی سُمیر پہاڑ کی چوٹی پر گنگا جی ہین جو بامن جیکی پاونکے انگوٹھے سے چھوٹنے سے نکلکر سُرگ کی راہ سے سُمیر پہاڑ کے سر پر اوترین اور سبکے پاپ کی ناس کرنیوالی ہین یہ سا جہات بھگوت پدی کے نام سے لوک مین مشہور ہین وہ ہزارون جگون کے پیچھے آکاش کے سرے پر پہونچی جو آکاس منڈل سری بشن جیکا پرم پد کہا جاتا ہی وہان راجہ اوتان پاد کے بیٹے دہرو جی رہتے ہین اور نہاوان کے جنگل چرن کی دہون دہارن کرتے ہین اب بھی وہ راج جہونکے بشن جیکی چرن کمل پدوی کو پہونچے ہین اور اُنکے پربھاو کے جاننے والے سپت رکھہ وہان رہکر دہروجیکی پرکرما کیا کرتے ہین اُنھین رکھہ لوگون نے سری گنگا جی کو ایکانت کی سدہ جان اُنھین اپنی جٹا مین دہارن کیا تھا اُس بشن جی کی جگہ سے بہت برسون کے بعد دیوتون سمیت بمان پر سوار چندر منڈل کو ڈباتی ہوئی برہما جیکی جگہہ پر آئین اور وہ برہم لوک مین چار دہارون سے موجود ہین اور چارون نامون سے مشہور ہوکر چارون طرفون کو بہین جو ندی ندوغیرہ سبکی مالک ہین اُنکے یہ چار نام ہین - ستیا - الکنندا - چچھو - بہدرا - اُنمین ستیا جی برہم پوری سے کیسر نام پہاڑ پر ہوکر ندہ ماون کے سرے پر گرتین - اور بھدراشو کھنڈ کے مشرق کیطرف بہتی ہوئی چھپار سمندر مین ملی - تب مالیہ وان کی چوٹی سے دوسری نکلی اور نہایت تیز ہوکر تمال برکھہ مین پہونچی جنکا چچھو نام ہی مغرب کے سمندر مین جاملی اُنمین تیسری دہارا جو الکنندا کے نام سے مشہور ہین سُمیر پہاڑ کے شمال کیطرف بہتی اور جنگل اور پہاڑ وغیرہ کو طے کرکے ہیم کوٹ پہاڑ پر پہونچی وہان سے بھی آگے چلکر نہایت تیز ہو بھرت کھنڈ مین پہونچی اور شمال کیجانب کھاری سمندر مین جاملتی ہین اُسکے نہانے کے لیے چلتے ہوئے لوگون کو قدم قدم پر راج سوے اشومیدہ وغیرہ جگیونکا پھل ملنا کچھہ مشکل نہین ہی اُسکے بعد جو چوتھی دہارا بھی وہ سرنگوان پہاڑ پر سے ہوکر بھدراسو برکھہ مین بہتی ہوئی جنوب کیطرف جا جنوب کے سمندر مین جاملتی ہین اُنکو چھوڑا ور بھی بہت سے دریا اور بحیرے ہین جو سُمرو وغیرہ سے نکلتے ہین -

چوپائی

تن منہہ کرم چھیتر یہ بھارت — ہی شبھ برکھن آن پکارت
انیہ آٹھہ سُر بُر سم اہہین — دس سہسر ہاتھی بل لہین
مہا سُرت جوتی سُت ساتھا — بھرت سکل نبے سب ناتھا
ایک برکھہ تاک نیون رہے پیر — اگیہ منہہ جونی سُت کو دہی
ترتیا جگ سم کال سدا ہین — نبار ہت اُن کھنڈن ماہین
کوئی نہ دُکھی ہوت تن ماہین
رام کر باسن سُکھی رہا ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اب آٹھوین ادھیاے مین کہب بھلی بدہ ٹھیک	کھنڈ الابرت نام کر سما چار سب نیک

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ اُن نو کھنڈون مین جو دیوتا رہتے وہ سب پہلے کے کہے ہوئے استوترا ور منترون سے جپ دہیان مین مشغول ہو سری دیبی جیکی پوجا کرتے اُن نو کھنڈون مین جنگل کی قطارین پھولی ہوئی اور پھل اور بیلون سے بھری ہوئی رہتی ہین سب برکھو نمین پہاڑون پر صاف پانی پھولے ہوئے کمل رہتے جنمین ہنس وغیرہ پنچھی چہچہاتے ہین اور جل کر بڑا سے دلکو خوش کر رہے ہین وہان کے رہنے والے دیوتا اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بلاس کرتے اُن آٹھون کھنڈون مین سری بشن جی کی ایک ایک مورت رہتی ہو جو دیبی جی کی پوجا کرتی ہوئی وہان کے رہنے والون سے پوجی جاتی ہو اور الابرت کھنڈ مین سری بھگوان مہادیو جی آپ ہی بھوانی کے ساتھ بہار کرتے وہان کوئی دوسرا شخص نہین جاسکتا کیونکہ سری بھوانی جی کے سراپ سے جیسے کوئی مرد وہان جاتا وہ عورت ہو جاتا اور سری مہادیو جی سری سنکرکھن جی کو اپنے دہیان جوگ سے سب جاندارون کے ہت کے یے دہیان کرتے جو اُنکی چوتھی تامسی مورت پرکرت برہما کی سبب ہو اُنکے دہیان کرنے کا یہ منتر ہو نमो भगवते महापुरुषाय सर्व गुण संख्या नाया नन्ता व्यक्तायनमः

اب دہیان کہتے ہین۔ اے بھجن کرنے کے لائق تم ایشر کو بھجتے ہین تمھارے چرن کمل کے ہم سرن مین ہین آپ اپنے بھگتون کو سب کچھ دیتی ہو اور سنسار کے دکھ کے ناس کرنے والی ہو جسکی نظر مایا گن کرم کی برتیون کے دیکھنے سے بھی کچھ نہین لپٹتی اسلیے جو آتما کو جیتنا چاہتا ہو وہ کون آپ کو نہ مانے اور آپ کو سنسار کے بنانے اور ناس کرنے اور جنم لینے اور مرنے کے بغیر بتلاتے اُسکو نمسکار ہو اور جس آپ کے ہزارون سرون مین سے کسی ایک پر کہین یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا ہو اُس آپکو نمسکار کرتے ہین اور جس آپ سے سرشٹ ہونیکے شروع مین بڑے گیانی برہما جی پیدا ہوئے کہ جس سے ہم پیدا ہوئے اور دیوتا دیت اندریون کو بناتے ہین اور جس جس سے آپ کے قابو ہو کر پرندون کیطرح سوت مین بندھے ہوئے ہم لوگ سب سرشٹ بناتے ہین اگر آپ کی مہربانی نہوتی تو نہ بنا سکتے اور جس آپ کی بنائی ہوئی کرم کی گانٹھ کو گنون کی بھری ہوئی سرشٹ سے موہت مہاتما لوگ نہین جانتے اور نہ اُس سے ترجانیکی تدبیر جانتے اُس آپکو نمسکار ہو اسطرح بھگوان مہادیو جی الابرت کھنڈ مین دیبیون کے ساتھ سنکرکھن جی کی پوجا کرتے ہین اسیطرح بھدراشو برکھ مین دھرم کے بیٹے بھدرشروا جو اُسی برکھ کے مالک ہین اپنی پرجا کے ساتھ سری بھگوان بشن جیکی جو ہمگریو مورت ہو اُسکی پوجا کرتے اور دل لگا کر جپتے ہین اُنکی پوجا کا یہ منتر ہو — ओन्नमो भगवते धर्म्मात्म विशोधनाय नमः॥ اس منتر کے جپنے کے بعد دہیان کرتے کہ بڑے تعجب کی بات ہو کہ بھگوان کا چرتر نہایت عجایب ہو کہ دیکھو موت سبکو مارتی ہو مگر اُسے نہین دیکھتے اور بُرے کام کے کرنے کا ہی دہیان رکھتے اور مرے ہوئے بیٹے یا باپ کو جلا کر آپ جینے کی خواہش کرتے یہ ایشر کی ہوئی نہایت تعجب کی بات ہو اے بھگوان کب لوگ اس دنیا کو فانی کہتے ہین اور دیکھتے بھی ہین مگر تو بھی آپ کی مایا موہ مین مو ہے ہین اب آپکو نمسکار ہو مگر اے دنیا کی پرورش کرنے اور ناس کرنے والے آپ کو یہی مناسب ہو کچھ تعجب نہین کیونکہ آپ سب چیزون کے کارج اور کارن ہین اور جو آپ جگ کے اخیر مین گھوڑے اور آدمی یعنی ہیگریو کا اوتار دھار کر بید کے چورائے ہوئے بید رساتل سے لائے اور برہما جی کو دیے اُس ست

نمسکار آپ کو نمسکار ہی اسطرح پھدر سروش استت کرتے اور اُنکے گنون کا بیان کرتے۔

چوپائی

انکر چرت پڑہت جو کوئی پاپ پنجی اچ تج تن سے	بہر سُناوت آہنی سوئی دیبی لوکہ جات شومن سے

ادھیاے نواں

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین منتر سہت جم اینہ	برکھن منہہ سیوت سکل سُدہ ہوت ہین دینہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ہر برکھ کھنڈ مین پاپ ناس کرنے والے اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے بڑے جوگی بھگوان نرسنگہ جی موجود رہتے اُنکے اس پیارے روپ کو بڑے بھاگوت پرہلاد جی بھگت سے دیکھتے اور استت کرتے جو کہ اُنکے گنون کے جانتے والے ہین۔ وہ یہ ہی۔

ओन्नमो भगवते नरसिंहाय नमस्तेजस्तेजसे आविराविर्भव वज्रदंष्ट्र कर्म्माशयान् रन्धय २ तमोग्रस ओं स्वाहा अभयममात्मनि भूयिष्ठा ओं क्ष्रौम ॥

اس منتر کو پرہلاد جی جیسے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ کے موافق دہیان کرتے کہ سنسار کی سوست ہو دشمن بھی خوش ہون سب جاندارو نکا کلیان ہو من کلیان کو بھجے اور ہماری اور اور لوگون کی نہ کام بھگت بھگوان مین ہون اور صحبت کبھی نہو اگر ہو بھی تو بھگوان کے پیارونکی سنگت حاصل ہو اور مکان لڑکا زر بھائی رشتہ دارون کی صحبت کبھی نہو کیونکہ پران ان باتونسے خوش اور آتم گیانی ہو جاتا جن بھگوان کے پیارون اور جو گرہستھی مین مشغول ہی وہ ویسی جلدی سدہ نہین ہوتا جن بھگوان کے پیارون کے ستاگ پانے سے سننے والے پورکھونکے دل کا میل مٹ جاتا ہی جسکو سری بھگوان کی نہ کام بھگت ہوئی اُسکے پاس سب دیوتا آرہتے اور جو بشن جی کی بھگت نہین ہین اُنکے اچھے گن کہان سے آئے وہ تو جب سکھ ہوا تو منورتھ سے باہر دوڑنے لگتے اور یہ یقین ہی کہ سب جاندارون کے آتما ساجھیات سری بشن جی ہین جیسے کہ مچھلیونکا باچھت جل ہی اگر اُن بشن جی کو چھوڑ کر مہاتما ہو کر گرہستھی مین مشغول ہوا تو ویسا ہی ہوا جیسا کہ بوڑھے پن مین عورت مرد کا جوانون کے بہ نسبت زیادہ ہوتا ہی نہ کہ اُنہین گیان زیادہ سمجھا جاویگا پرہلاد جی اپنے دیتون سے کہتے ہین کہ اہی دیتو طمع۔ محبت۔ دشمنی۔ غصہ۔ عزت۔ خواہش۔ خوف۔ عاجزی کی جڑ ہو اور پیدا ہونے اور مرنے کے منڈل گھر کو چھوڑ کر نرسنگہ جی کے چرن کملون کو بھجو۔ جو خوف کے مٹانے والے ہین اسطرح دیتون کے راجہ پرہلاد جی پاپ روپ ہاتھی کے مارنے کے لیے شیر کے روپ نسنگہ جی کو جو کہ ہردے کمل مین بسے رہتے ہین بھگت سے ہردن بھجتے اسیطرح کیتمال برکھ یعنے کھنڈ مین بھگوان پردمن کام روپ رہتے جنکو وہان کے رہنے والے ہمیشہ پوجتے ہین اور وہان کی مالک سمندر کی کنیا لچھمی جی ہین وہ اس منتر سے سری پرمیشر پردمن جیکی پوجا کرتی ہین

ओं ह्रां ह्रीं ह्रूम् ओन्नमो भगवते हृषीकेशाय सर्व्वगुण विशेषै र्विलक्षितात्मने आकूतीनाञ्चित्तीनां चेतसां विशे

षराणाञ्चाधिपतये षोडश कलाय छन्दोमया यान्न मया या मृत मयाय सर्व्व मयाय महसे ओजसे बलाय कान्ताय कामाय नमस्ते उभयत्र भूयात् ॥

اور منتر جپنے کے بعد یہ وہیان کرتی ہین عورتین ہر طرح کلیش ہماری آرادھنا کر اور خاوند مانگتی ہین مگر یہ اچھا نہین کیونکہ وہ خاوند خود تمہارے نہین ہین اسلیے بیار روپیہ اور عمر کی پالنا نہین کر سکتے اور خاوند وہ ہے جسے کہین سے خوف نہو اور خوف زدون کو چارون طرف سے پرورش کرے پھر ویسے خاوند تو ایک آپ ہی ہین آپکو چھوڑ اور خاوند دن مین تو انہین خوف رہتا جو عورت آپ جیسے کے چرن کمل پوجتی اور اور کامون کو نہین چاہتی وہ سب کچھ پاتی اور جو کچھ مانگتی ہے اُسے دیکر آپ چپ رہتے پھر کچھ نہین دیتے جب اُسکا مانگنا بند ہو جاتا تو وہ پھر بسیر نہین ہوتی اے بھگوان ہمارے ملنے کے لیے برہما مہا دیوا اور دیوتا دیت دل لگا کر نہایت سخت عبادت کرتے مگر جو آپ کے چرنون لگے نہین ہین وہ ہمکو نہین پاتے کیونکہ ہمارے ہردے مین تم ہمیشہ رہتے ہو پھر تمہارے بنا ہم اُنکو کیسے مل سکتی ہین اسلیے آپ جو ہاتہ ہمارے اوپر دھرتے اور نشان مانند ہمکو چھاتی مین بھی دھارتے مایا کرکے ایشر کے چرتر کون جانتا اسطرح کام روپی بھگوان کی استت لچھمی سمیت وہان کے رہنے والے پرجاپت وغیرہ کام کی سدہ کے لیے کیا کرتے ہین اسیطرح رمیک نام کھنڈ مین وہان کے مالک منُ جی سری بھگوان کے مچھ کے اوتار کی عبادت کرتے ہین

منتر

ओन्नमो मुख्य तमाय नमस्सत्वा सत्व प्राणा यौजसे बलाय महा मत्स्याय नमः ॥

اس منتر کے جپنے کے بعد نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے عرض معروض کرتے آپکسی لوک پال کو نظر نہین آتے اور اندر باہر سب کہین بچرتے ہین اور یہ دنیا تمہارے ہی قابو مین ہے جیسے کہ کٹھ پتلی کو نچانے والا اُسکو نچاتا ہے اور آپ کو چھوڑ نہایت مغرور سب لوکپال بے تعداد تدبیرین بھی کرتے مگر منشکیہ جانور استھاور جنگم جو کچھ یہان نظر آتا ہے اُسکی پرورش نہین کر سکتے سو تم سبکی پرورش کرنیوالے اور ایشر ہو منُ جی کہتے ہین کہ آپ پرلے کے مہا ساگر مین دوائیون اور درختون کی کہان اس زمین کو ہمارے سمیت قائم رکھکر اپنی طاقت سے گھومتے کیونکہ تم کبھی پیدا نہین ہوئے اس جگت کے آتما کو نمسکار ہے

چوپائی

یہ بدہ نرپ ورمنُ نت دہیاوت ۔ رین روپ ہر کہنہ سکھ پاوت
سنشیہ چھیدن دیو دیوپت ۔ جو ہرنج جن کاتہہ دیت گت
مچھ روپ ہر دہیان جوگ سے ۔ رہت سکل منُ بدت بھوگ سے
بھاگو توتم نرپت سیتہ برت ۔ بچرت بھگت سہت ہر بدپت

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین ابنہ بر کہہ کے برت ۔ اسپیہ اروسیوک بھاوجم پرکٹت کرت سُنرت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ہرنمیہ نام برکھ مین سری بھگوان کورم روپ دہارن کیے رہتے جو سب جوگون کے مالک ہین

اور اس لوک کے مالک جو بتیر دن کے پت ارجما جی ہین وہ پوجا کرتے ہین۔

ओं नमो भगवते अकूपाराय सर्व्व सत्व गुण विशेषणाय नोलक्षित स्थानाय नमो वर्ष्मणे नमो भूम्ने ऽवस्थानाय नमस्ते

یہ منتر جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے وہیان کرتے جسکا یہ اپنی مایا کرکے روشن اور بہت روپون کا ملاہوا روپ ہی اور جسکے روپون کی گنتی نہین ہو سکتی اُسکو نمشکار ہی ای کورم جی۔ جراُنج۔ سویدج۔ انڈج۔ اُدبھج۔ چلنے والے اور جو چل سکین دیوتا رکھتر بھوت اندریان انترچھہ آسمان زمین پہاڑ ندی سمندر دویپ گھر نچھتر وغیرہ سب ایک آپ ہی ہین اسیطرح اُس کھنڈ کے مالکون کے ساتھ ارجما جی سب جانداروں کی جاے پیدایش کورم جی کو گاتے اور بھجتے اسیطرح اوتراکر کھنڈ مین بھگوان جگیہ پورکھ سری باراہ روپ سے رہتے ہین جنکو ہمیشہ پرتھوی پوجتی ہی اور بھگت سے پوجن کرکے آگے لکھے ہوئے طریقہ سے بھجتی ہی جسکا منتر یہ ہی

منتر

ओं नमो भगवते मन्त्र तत्व लिङ्गाय यज्ञ क्रतवे महाध्वरावयवाय महावराहाय नमः कर्म शुक्लाय त्रियुगाय नमस्ते

اس منتر کو جب نیچے لکھی ہوئی ریت سے دہیان کرتی ہین جس آپ کے سروپ کو پنڈت اور ہوشیار لوگ دینہہ اندریون مین دل سے متھتے ہین جیسے کہ لوگ لکڑی مین آگ کو متھانی سے متھتے اسطرح آتم روپ آپ کو نمشکار ہی اور وربہ بھے۔ کریا۔ اندریونکا بیوپار۔ ہیت دیوتا این دنیہہ۔ الیش کال۔ کرتا اہنکار۔ ایسا ماتا کا گن کار جون کرکے لسبت روپ دکھا ہوا جو آتما اُسکو نمشکار ہی اور جس آپ کی جیسے لشو کی پرورش کرنے کی خواہش ہی مایا پیدایش اور ناس کرتی ہی اور کچھہ آپ کو کرنا نہین پڑتا اُس آپ کو نمشکار ہی اور جو جگت کے آد باراہ جی جنگ مین روکنے والے ہرنیاچھ دیت کو متھ کر رسائل سے اپنے دانتون کے آگے زمین دہر کے کریڑا کرتے ہین ایسے سمندر سے نکل آئے جیسے کہ مدسے اندھا ہاتھی کھیل کر پانی سے نکل آتا ہی اُس بیو باراہ جیکو پرنام کرتی ہون ایسے ہی کمپرکھ برکھ مین سری بھگوان دشرتھ جیکے بیٹے سری رامچندرجی جو سبکے مالک سیتا رام دیوتا ہین اُنکی استت اور پوجا سری ہنومان جی کیا کرتے ہین۔

منتر

ओं नमो भगवते उत्तम श्लोकाय नम आर्य्य लक्षण शील व्रताय नम उप शिक्षितात्मने उपासित लोकाय नमस्साधुवाद निकषणाय नमो ब्रह्मण्य देवाय महा पुरुषाय महा भागाय नमः इति

اس منتر کو پڑھ نیچے لکھی ریت سے استت کرتے ہین جو کہ بیدانت مین مشہور روپ تنو برہم ہی اُسکی سرن مین ہین جو سب شانت لوگون کو ملتا ہی اور نام روپ اہنکار بغیر ہی اور ایسے الیشر کا جو آدمی کا اوتار ہوا وہ صرف راچھس اوراون کے مارنے کے لیے نہین ہوا کیونکہ اُسکا مرنا تو اُنکی مرضی سے بنا اوتار بھی ہو سکتا تھا بلکہ استری سنگی لوگون کے لیے سکھانے کے لیے ہوا ہی نہین تو اپنے مین جو رم رہے ہین اُس الیشر کو سیتا جی کے دکھ کیون ہوتے یہ اسلیے کیا گیا کہ جسمین کوئی عورت مین زیادہ مشغول نہ رہے وہ بھگوان باسدیو سری رام چندرجی ترلوکی مین کہین آسکتے ہین کیونکہ وہ بھگتون اور دہیرج والون کے دوست ہین اور اس سے عورت کا کلیش اُنکو نہین تھا اور جب سری رامچندرجی دیو دوت سے اخیر مین لچھمن سے یہ کہکر کہ جو کوئی یہان آویگا اوسے ہم مارینگے لچھمن کو دروازے پر رکھہ بتاتے تھے کہ دُرباسا جی آئے اُنکے سراپ سے ڈر کر لچھمن جی اندر احوال بتلانے کو چلے گئے اسلیے اُنکے مارنے کو سری رام چندرجی اُٹھے لگے بسشٹ جی کے کہنے سے چھوڑ دیا یہ بھی کرنا مناسب نہ تھا مگر یہ بھی لوگون کو سکھانے کے لیے ہوا تھا اور راون رام چندرجیکے خوش کرنے

کے لیے نہ مہا تما سے حیم ہی نہ خوبصورتی نہ بانی نہ سوبھاگیہ نہ ذات ہی کیونکہ جو یہی خوش ہو جانے کے سبب ہوتے تو ان سب باتون کی بغیر جنگل کے بندر ہم لوگون کو لچھمن جیکے بڑے بھائی ہو کر دوست بناتے اسیلیے دیوتا مندر آدمی چاہے جو ہلو مگر نیک چلن ہو وہی مہاراج رامچندر جیکا بھجن کرے جنھون نے اجودہیا کے رہنے والون کو اسی دنیہ سے سُرگ مین پہونچا دیا اسطرح کمپرکھ مین ست برگیہ ہنومان جی رامچندر جی کی استت کرتے اور جس گاتے اور پوجا کرتے ہین۔

چوپائی

جو یہ رام چندر کی گاتھا	چت سُنت سو ہوت سناتھا
سرب پاپ سُدھا تما ہوئن	رام سلوکیہ جات من تیہی گن

ادھیائے گیارھوان

دوہا

گیارہ کے ادھیائے مین بھرت کھنڈ برتانت	ببیہ اسیوک ریت سب کہب سنہو ہوی شانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس بھارت ورش مین آد پورکھ ہم نارائن ہین اور ای نارد تم ہماری ہمیشہ سیوا کرتے وہ تو جانتے ہی ہو

جپنے کا یہ منتر ہے

ओन्नमो भगवते उपशाम शीलायो परतानात्म्याय नमो३ किञ्चन वित्ताय ऋषि ऋषभम्यनर नारायणा

य परम हंस परम गुरवे आत्मारामाधि पतये नमोनमः

اس منتر کو جپ کر نارد جی اسطرح استت کرتے کہ جو اس سنسار کی سرشٹ وغیرہ کرتا ہی اور اسمین نہین بندھتا اور دیہہ مین بھی ہی مگر اُنسے دُکھی نہین ہوتا اور جو سبکو دیکھتا ہی مگر گنون کرکے جسکی سرشٹ دوکھت نہین ہوتی اُس بھگوان کو نمشکار ہی اے جوگیشر آپ کے جوگ کی وہی ہوشیاری ہی جو ہرنیہ گربھ وغیرہ پورکھ برہما جی نے کہا ہی چاہے عمر بھر بھگت ہو چاہے نہو مگر اخیر وقت مین آپ جو نرگن ہین اُنہین دل لگاوے اور اس ناپاک دنیہ کو چھوڑے اور جیسے لڑکا عورت اور زر کی فکر یہان وہان کے کامون مین مورکھ شریر چھوڑنے مین شنکا کرتا ویسے ہی جو معلم بھی اس سریر کے ناس ہونے کی شنکا کرے تو اُسکا شاستر کا ابھیاس کرنا غلط ہی اور صرف محنت ہوئی کچھ پھل نہ ملا اسیلیے ای نارائن جی آپ آسان طریقہ سے جوگ ہمکو دیجیے جس جوگ سے اس بڑے شریر مین مایا کرکے اہم ممتا ہی کہ یہ ہمارا شریر ہی اسی سے جلدی دور کر ڈالین کیونکہ ممتا اور تدبیرون سے دور نہین ہو سکتی اسیطرح اُس بھگوان کی اُستت نارائن جی کرتے ہین ای نارد جی اس بھارت کھنڈ مین جو پہاڑ اور دریا ہین اُنھین کہینگے ایک دل ہو کر سنیے ملیاچل منگل پرستھیہ۔ مَیناک۔ چترکوٹ۔ رکھیہ۔ کوٹک۔ کول سہیہ رکھیہ موک سر ہی شیل۔ بنیکٹ۔ مہندر۔ بار دہار۔ بندھاچل شکت مان۔ رچھ پربت۔ پارجاتر۔ درون۔ چترکوٹ۔ گوبردہن۔ رَیونک گکب۔ نیل پربت۔ گورکھ۔ اندرکیل۔ کام گر۔ وغیرہ اور بھی بے تعداد پُن دینے والے پہاڑ اس کھنڈ مین ہین انسے نکلے ہوئے سیکڑون اور ہزارون دریا ہین جنکے نہانے اور درشن اور چھونے اور کیرتن کرنے سے کیے ہوئے اور دل کے تینون قسم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکے نام یہ ہین۔ تامرپرنی۔ چندرلشا۔ کرت مالا۔ بٹودکا۔ بیہاسی۔ کابیری۔ بینا۔ پیسنی۔ تنگ۔ بھدرا۔ کرشن بینا۔ شرکراوتیکا

گوداوری۔بھیم رتھی۔نربندہیا۔پیوشنکا۔تاپی۔نربدا۔سرسا۔ریوا۔سرشتی۔چرمنوتی۔سندہ۔اندہ۔شون مہاندا۔رتھ کلیا۔ ترساما۔بیدسمرتی۔مہاندی۔کوشکی۔جمنا۔منداکنی۔برکھدوتی۔گومتی۔سرجو۔اوگہ وتی۔سپت وتی۔سکھوما۔شتدرو۔ چندربھاگا۔مرودبردھا۔بتستا۔اسکنی۔بشوا۔یہ دریا ہین۔اس کھنڈ مین جن جن پورکھون کی پیدایش ہو وہ اپنے ساتوک راجس تامس کرمون سے دیوتا منکھ اور نرک لوک مین جانیوالے ہوتے یہان کے رہنے والون کو طرح طرح کے بھوگ ہوتے اوراسی کھنڈ مین برن بیوستہا ہونے کے سبب موچھ بھی ہوتی اور کھنڈون مین نہین ہوتی اسی سے یہ بھارت کھنڈ سبکے بڑھانہ ہو اسمین سب کارج سدہ ہوتے اسکی تعریف بید کے پڑھے ہوئے مُن اور دیوتا کیا کرتے دیوتا سرگ مین یہ کہتے کہ بڑے تعجب کی بات ہی جن لوگون نے بھارت کھنڈ مین منکھون کا جنم پایا اُنھون نے کون عمدہ کام کیا کہ بشن جی ان پر اپنے آپ تو خوش نہین ہوگئے کہ انکا جنم یہان دیدیا کیونکہ اسی جنم سے سری بشن کی سیوا ہوسکتی ہم لوگون کو صرف خواہش ہی رہیگی وہان کیون جنم ہوگا اور جاہو ہم وہان بسے بھی ہین تو کیا اور ہم لوگون کے جگیہ تپ برت اور دان وغیرہ سے کیا ہوا جس سے صرف سرگ ملا جہان کہ سری نارائن جیکے چرنون کی یاد نہین ہوتی کیونکہ اندریون کا زیادہ بھوگ اُنکے یاد کرنے کو چورا لگیا ہی اور کلپ بھر کی عمر جو برہما وغیرہ کی ہی اُسکے جینے اور موچھ سے بھی بھرت کھنڈ مین ایک لحظہ بھر کی آدمی کی عمر اچھی ہی کیونکہ اگر آدمی کی دنیہ کے کیے ہوئے ایک لحظہ بھر کے کرم بشن جیکو ارپن کر دیے جاوین تو وہ اچھے لوک بڑا پد پاتے ہین اور جہان بیکنٹھ بھگوان کی کتھا نہو اور جہان اُنکے سادہو نہون اور جہان جگیون کے مالک سری بشن جیکے جگیہ نہون وہ چاہے برہما کا لوک بھی کیون نہو مگر وہ رہنے کے لائق نہین ہی دیکھو جو جیو اس بھرت کھنڈ مین گیان کر پاور روپیہ اور اچھا چولا پاکر موچھ ہونے کے لیے تدبیر نہین کرتے وہ پھر بندہن مین پڑین گے جیسے کہ جنگل کے رہنے والے پرندہ جنگلے گھوسلون کو ایک مرتبہ چڑی مار دیکھ گیا اور اتفاق سے اُسکے پنجے سے بچ گئے تو پھر اُسی جھونجھ مین بیٹھے کہ اُنکو پھر پکڑ کر وہ پھر بندہن مین ڈالتا یہ نہین کہ فرصت ملی ہی تو بھاگ جاوین بھارت مین رہنے والے بڑے نصیب ور ہین کر دیکھو جو لوگ شردہا سے کسون کے آسن پر بیٹھ منتر وغیرہ سے اپنے اشٹ دیوتون کو اورا اندر وغیرہ دیوتون کو گھیر بھی دیتے ہین اگرچہ وہ بشن جی ایک ہی ہین مگر اُن لوگون کو علیحدہ علیحدہ بلانے سے اگر سب قبول کرتے اور اُنکو کسی چیز کی خواہش نہین صرف بھارت کھنڈیون کی عزت قبول کرتے اور یہ بات تو سچ ہی کہ نارائن جی سے جو مانگو وہ دیتے ہین مگر اُس دان کے بعد پھر اُسکو مانگنا پڑتا کیونکہ پرمارتھ دان نہین دیتے اگرچہ اُنکو بھیجنے والے کسی چیز کی پرواہ نہین رکھتے تو بھی اُنکو سب کچھ دیکر اپنے چرن کمل کی بھگت دیدیتے جس سے اُنکو کچھ کسی چیز کی خواہش نہین رہتی نارائن بیان کرتے ہین سدہ اور پرم رکھ سرگ مین پہونچ بھارت کھنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین۔

چوپائی

جمبو دیپ کیہ ہین اٹھا
باج مارگ کہو جبت سگر انچ
سورن پرستھہ آبرتن منکر
پانچ جبنیہ سنگھل والنکا
جمبو دیپ مان لنستارا

اُپ دو دیپ جنکا ہی پاٹھا
جنہین کینھ چل مہیپ ہلی دیچ
چندر سکل ہنسر اُر سرنک
یہ سب آٹھ ہوئے نرشنکا
نار دو بر نو سہت بچا را

آگے پلچھپاوک کھٹ دویپا	تم سن برنومت انور و پاپ	

ادھیاے بارھوان

دوہا

دواَدش کے ادہیاے مین دویپانتر کی گاتھ	برنو سوسن گن ہیے ین سمرہ جگ ناتھ

سری نارائن جی کہتے ہین کہ جتنا جمبو دویپ ہی او تنے ہی لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین کھاری سمندر سے گھیرا ہی جیسے جمبو دویپ سمیرپربت گھیرا ہوا ہی ویسے ہی چھار سمندر دو لاکھ جوجن کا پلچھ دویپ سے گھیرا ہوا ہی جیسے پرکھا باہیو لونسے - پلچھ دویپ گھیرا ہی ویسے ہی جمبو دویپ کے مانند اسمین اوتنا ہی اونچا پلچھ کا درخت سونے کے مانند ہی اور پریہ برت کے بیٹے اوہم جیو وہان کے مالک ہین جو ساچھات آگ کے روپ ہین اُنھون نے اپنے دویپ مین سات حصے کرکے اپنے اپنے لڑکون کو دے آپ آتم گیانیون مین مل بھگوان کا دہیان کرنے لگے اُنکے سات حصے یہ ہین اور اُنکے مالکون کا یہ نام ہی - شیو - جوس - بھدر - شانت - چھیم - امرت - ابھیہ اُن سبھون مین سات سات ندیان اور سات سات پہاڑ ہین ندیون کے یہ نام ہین - ارنا - نرمنا - آنگرسی - ساوتری - سپر بھاتکا - تمبھرا - ستمبھرا - پہاڑون کے یہ نام ہین - من کوٹ - بجر کوٹ - اندرسین - جیوتشمان - سپرن - ہرنشیو - میگھ مالا - ندیون کے پانی کے چھونے اور درشن سے وہان کے رہنے والون کے سب پاپ دھوئے جاتے او ہنس ہتنگ اور دھاین ستیانگ یہ چار برہمن وغیرہ کے برن وہان ہین وہان کے رہنے والون کی ہزار برس کی عمر ہوتی ہی اور بید تریی سے سورج کی آرادہنا ہوتی اور ست روپ سری بشن جی کی مورت وہان پوجی جاتی ہی پلچھ وغیرہ دویپون مین عمر اندری بریح طاقت عقل بکرم یہ سبکو اپنے آپ ہی ہوتے پلچھ دویپ کے سب طرف اوکھ کے رس کا سمندر بھرا ہی اسکا دوگنا اُس پار شالمل دویپ ہی اور اپنے نبابر شراب کے سمندر سے گھرا ہی جسمین ایک شالملی کا درخت اُسی پلچھ کے برابر ہی اور یہان پرندون کے راجہ گرڑ جی کے رہنے کی جگہ ہی وہان پریہ برت کے بیٹے جگیہ باہ راجہ ہین اُنھون نے بھی سات بیٹون کو برابر زمین تقسیم کردی اُن حصون کے نام کہتے ہین سنو - سروچن - سومنت - رمن - دیوبرکھ - پاربھدر - آپاین - اتگیان او تمین سات ندیان اور سات ہی پہاڑ ہین پہاڑون کے نام - سرس - شت شرنگ - بام دیو کند - کمدر - پکھ برکھ - سہسر شرت - دریاؤن کے نام - انومتی - سنی - بالی - سرستی - کہو - رجنی - نندا - وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - شرت دہر - بیرج دہر - بسندہر - اکھندہر اور وہان سری بھگوان کی سوم ہی مورت کی اوپاسنا ہوتی ہی اُسکے اُس پار شراب کے سمندر سے دوگنے گھی کے سمندر سے گھرا ہوا کش دویپ دوگنا ہے جسمین ایک چمکدار بہت عمدہ کشا کا درخت ہی جسکی چمک سے روشنی ہوتی ہی وہان کے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرنیہ رہتا ہوئے اونھون نے بھی اپنے اپنے بیٹون کو اپنا دویپ برابر تقسیم کردیا اُن حصون اور مالکون کے یہ نام ہین - بس - لبس - وان - دردہ رچ - نابھ گپت - تست برت - ببکت - نام دیوک - اُس کش دویپ مین بھی سات پہاڑ اور سات ندیان ہین وہان کے پہاڑون کے نام - چکر - چتشرنگ - کپل - چترکوٹ - دیوانیک - اوردہ روما - اوردرون یہ ندیان ہین - رس کلیا - مدہ کلبا - متر بندا - دیوگربہا - گھرت چیوتا - منترمالکا - جنکے پانی سے وہانکے رہنے والے خوش رہتے وہانکے

برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین ۔ کُشل ۔ کوبد ۔ ابھیہ جکت ۔ اور کلکت ۔ اور وہان اگن روپ سری بشن کی پوجا ہوتی ہے

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین ششٹ دویپ تانت | برنو سوسن دہیان دو اور کرکے حیت تانت

اتنی کتھا سن نارد جی نے سوال کیا کہ اے سب ارتھون کے دیکھنے والے آپ ان دویپونکا انداز ہ کہیے جسکے سُننے سے بہت خوشی ہووے سری نارائن جی کہنے لگے کہ کُش دویپ کے سب طرف گھرتو دسمندر ہین اُسکے باہر کرونچ دویپ ہی جو کُش دویپ سے دوگنا ہے اور اسے چھیر دو سمندر گھیرے ہے اس دیس مین کرونچ نام پہاڑ ہے اس سے اس دویپ کا نام کرونچ دویپ ہوا مہاراج پریہ برت کے بیٹے گھرت پرشٹ نام ہیا انکے راجہ ہین جو سب لوگون سے نمشکار کرنے کے لائق ہین انھون نے بھی اپنے کھنڈ کے سات حصے کرا نپے لڑکون کو تقسیم کردیے جس لڑکے کا جو نام تھا اُسکے نام سے کھنڈ کا نام رکھا گیا اسطرح سب لڑکون کو راج دے آپ سری بھگوان کی سرن مین گئے اُنکے لڑکون کے نام یہ ہین ۔ آم ۔ مدرُوہ ۔ میگھ پرشٹ ۔ سدھاک ۔ بھراجشٹ ۔ لوہتارن ۔ بن پت ۔ اور یہان بھی سات ہی سات پہاڑ اور ندیان ہین پہاڑون کے نام ۔ شکت ۔ بیوردہ مان ۔ بھوجن ۔ اوپ برہن ۔ نند ۔ نندن ۔ سربتو بھدر دریاون کے نام ۔ ابھیا ۔ امرتوگھا ۔ آرجکا ۔ تیرتھ وتی ۔ برت روپ وتی ۔ شکلا ۔ پوترتبکا ۔ انکا پانی چارون برنون کے لوگ پیتے ہین وہانکے براہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین ۔ پورکھہ ۔ رکھبہ ۔ دروڻ ۔ دیوک ۔ وہان کے رہنے والے لوگ پانی کے روپ ایشرکا دہیان کرتے وہ لوگ اس منتر کو جپتے ۔

منتر

आपः पुरुषवीर्य्यास्स्थ पुनती भूर्भुवस्स्वरः ॥ तानः पुनीता मीषघ्नी स्पृशतामात्म नोभवः ॥

اس منتر کو جپتے اور طرح طرح کے استوترون سے استت کرتے اسکے اُس پار بتیس جوجن کے پھیلاوے کا شاک دویپ ہی جسمین شاک نام درخت ہے اسکو دو ہی منڈ دو سمندر گھیرے ہے وہان پریہ برت کے بیٹے میدہاتتھ مالک ہین یہ بھی اپنے اپنے لڑکون کو انھین کے نام سے سات حصے بناکر دے آپ جوگی ہوئے اُنکے بیٹے اور کھنڈون کے یہ نام ہین ۔ پروجو ۔ منوجو ۔ پومان ۔ دہومرانیک ۔ چترر کھہ ۔ بہورو پ ۔ بشودہرک ۔ ان مین بھی سات پہاڑ اور سات ہی دریا ہین ۔ پہاڑون کے یہ نام ہین ۔ ایشان ۔ اُرو سرنگ ۔ بل بھدر ۔ شت کیشر ۔ سہسر سرو تک ۔ دیوپال ۔ مہاسن ۔ دریاون کے نام ۔ انگھا ۔ آیورد ا ۔ ابھیہ سپرشت ۔ اپراجتا ۔ پنچ ندی ۔ سہسر ستت ۔ نج دہرتت ۔ وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین ۔ ست برت ۔ رت برت ۔ دان برت ۔ انوبرت ۔ اور وہان بھگوان پران بایو روپ کی او پاسنا پرانا یام سے کرتے ہین اُن ہوا روپ سری بشن جنکے بھجن سے رج تم سب دہوئے جاتے ہین ہان کے جپنے کا یہ منتر ہے ۔

منتر

अन्तः प्रविश्य भूतानि यो बिभर्त्यात्म केतुभिः ॥ अन्तर्यामीश्वरस्साक्षात्पातु नो यद्वशेद्दम् ॥

شاک دویپ کے آگے اس سے دوگنا پشکر دویپ ہی جتنا بڑا آپ ہی اُسکے برابر صاف پانی سے گھرا ہی جسمین نہایت خوبصورت کمل ہین اور اُنمین نہایت عمدہ اگ کے مانند ہزارون پتے لگے ہین یہان سری بھگوان برہما جی کا ایک استھال لوک بنانے کے لیے بنا ہی اس دویپ مین ایک ہی مانسوتر نام پہاڑ ہی اور اسمین صرف دو حصے ہین ایک پہار کا طول اور عرض دس ہزار جوجن کا ہی جسمین چار نظر فون مین چار پور بسے ہین جو کہ اندر وغیرہ لوک پالون کی جگھہ ہین جسکے اوپر سورج چلتے اور سورج میرُ کی پر دچھنا کرتے ہوئے جہان ہو پہنچتے جو کہ سنوتسر کا چکر دیوتون کے دن رات کے پرمان یعنے دچھناین اوتراین کرکے ہوتا وہان راجہ پریہ برت کے بیٹے بیت ہوتر مالک ہین اُنکے دو لڑکے تھے جنکو اپنے دویپ کے دو حصے کرکے بیت ہوتر جی نے دیدیا اُن لڑکو نکا رمن اور دھاتک نام تھا یہ بیت ہوتر اپنے اور بھائیون کے طریقہ پر لڑکون کو راج دے آپ سری بشن جی کے سرن مین گئے وہانکی رعایا سکرتک جوگ سے انھین برہم روپ بشن جی کو بھجتی وہان سری بھگوان کے بھجنے کا یہ منتر ہی۔

منتر

यत्त त्कर्म्म मयं लिङ्ग म्ब्रह्म लिङ्ग ञ्जनोऽर्च्चयेत ।। एकान्त मद्वयं शान्त न्तस्मै भगवते नमः ।।

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین لوکالوک گرنیدر	کی برنو ساری کتھا سنیو سکل کبیندر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُس صاف جل کے پرے لوکالوک نام پہاڑ ہی جو کہ الوک اور لوک دونون لوکون کے بیچمین اُنکے علیحدہ کرنے کے لیے ہی اور نانسوتر سے میرتک کی جو زمین ہی وہ شدہ اور سونے کی ہی اور وہ شدہ ہو دسمندر سے اُس پار صاف آئینہ کے برابر ہی جس مین سوائے سونے کے درخت غلہ وغیرہ اُسمین نہین ہوتا اسلیے سوائے دیوتون کے اور جاندار وہان نہین رہ سکتا کیونکہ اُس زمین مین پڑکر کچھ نہین اوگتا اسی سے اُسمین کوئی جاندار نہین کیونکہ یہ لوکالوک پہاڑ کے بیچمین بستا اسی سے لوگ اسے لوکالوک کہتے ہین ایشر نے اس لوک کو تینون لوکون کے اخیر مین بنایا یہ پہاڑ ایسا بلند ہی کہ سورج سے دہروتک کی کرنین اسکے پار نہین جاسکتین کیونکہ لوکالوک کے اسی پار سورج وغیرہ کی روشنی رہتی یہی سب بھوگول کا اندازہ ہوا جو کہ لوکالوک تک پچاس کروڑ جوجن ہی بھوگول کے چوتھے حصے مین لوکالوک پہاڑ ہی اُسی پہاڑ کے اوپر ایشر نے سب طرف دگج ہاتھی مقرر کیے ہین اُنکے نام سنو۔ رکھم۔ پشپ چوڑ۔ بامن۔ اپراجت یہ سب لوکون کے مضبوط رہنے کے لیے ہین وہ بڑے پراکرم والے ہین اور اُسی لوکالوک کے پاس سب آٹھون سدہ اور سری بھگوان بشن جی ہتھیار بند ہوکر لوگون کے کلیان کے لیے رہتے یہ بھگوان کی مورت کلپ تک اسی بھیس سے اپنی مایا سے بنائی ہوئی دنیا کی رچھیا کے لیے رہتی ہی صرف یہین تک اس دنیا کی حد ہی پھر آگے صرف جوگیشر جاسکتے ہین جو گرو کے بیٹون کے لانے کے لیے سری کرشن چندر جی نے ارجن کو دکھائی تھی دیا واکھوم کا جو انتر ہی وہ پچیس کروڑ جوجن کا ہی بیچمین سورج نارائن رہتے ہین اور انڈے کے مرنے پر بیچ جیتن ہونے پر بیراج پور کھہ روپ مین جس سے یہ پرنیس کرتے اس سے مارتنڈ انکا نام ہی اور ہرنیانڈ سے پیدا ہونے کے سبب ہرن گربھ نام بن سورج ہی سے اطراف معلوم ہوتے اور انترچھ اور آکاش انھین سے معلوم ہوتا۔ اور سُرگ۔ اپ برگ۔ نرگ۔ دیوتا۔ دیت۔ منکھ۔

سرپ وغیرہ۔ درخت کہان لوک ہین سبکے آنکھون کی جوت سورج ناراین ہین اس سے انکی پوجا ضرور کرنی چاہیے یہ زمین کا اندازہ مہاتما لوگ کہتے ہین جیسے ایکدانہ کی دال بنانے سے دو حصے ہوجاتے ہین اسیطرح جتنا بھومنڈل ہے اوتناہی اوپر گگول ہے ان دونون کے بیچ کو انترچھ کہتے ہین انھین دونون کے بیچمین سورج ناراین تپا کرتے ہین جنکی دھوپ سے تینون لوک روشن ہوتے ہین اوتراین ہین آہستہ چلنے اسلیے اوتراین مین بڑا دن ہوتا اور دچھناین ہین نہایت تیز چلتے اس سے اُسمین دن چھوٹا ہوتا اور تلا میکھ کے سورج جون مین برابر جگہ ہین رہنے کے سبب دن رات برابر رہتا ہے اور برکھ وغیرہ پانچ راسون ہین جب سورج رہتے ہین تب تک دن بڑھتا اور رات چھوٹی ہوجاتی اور جب سورج برسچک وغیرہ راس پر ہوجاتے تب تک رات بڑھتی اور دن گھٹتا ہے۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھوین ادھیاے ہین رب گت کی سب بھید	مند تیگرہ سے ہوت جو کہب تنھو بج کھید

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسکے بعد اب سورج کی چال کا بیان کرتے ہین وہ جلد آہستہ اور درمیانی چال کے سبب تین قسم کی ہے سب گرہونکے تین استھان ہوتے ہین مدہیہ استھان کا جارد گو نام ہے جنوب کا ایراوت شمال کا بیشوانر ان تینون جگہون مین تین تین تھیان ہین اشونی۔ بھرنی۔ کرتکا۔ انکا ناگ تھی نام ہے۔ روہنی۔ مرگسرا۔ آردرا۔ انکی گج تھی۔ پنربس۔ پکھیہ۔ ادراشلیکھا کی ایراوت تھی۔ ان تینون تھیون کو اوترمارگ کہتے ہین۔ اسیطرح مگھا۔ پوروا۔ پھالگنی۔ اوترا پھالگنی۔ انکو آرکھبھی تھی کہتے ہین۔ ہست چترا۔ سواتی کو گوتھی۔ اور بشاکھا۔ انورادھا۔ جیشٹا کو جاردگوی تھی کہتے ہین یہ تینون تھیان مدہہ مارگ کی کہی جاتی ہین۔ مول۔ پوربا کھاڑا۔ اوترا کھاڑا۔ انکو اج تھی کہتے ہین۔ سرون۔ دہنشٹھا۔ شت بھکھ کو مرگ تھی اور پوربھادرپد اوتربھادرپد۔ ریوتی۔ انکو بیشوانری تھی کہتے ہین جو ڈہر دن مین سورج کے رتھ کی کوٹ بنا ہے اور اوتراین مین جگ اور اچھ کے بیچمین ہوا سے باندھے ہوئے جو پاش ہین اُنھین کے کھینچنے کو ردھن کہتے ہین اُسکے بیچمین سورج منڈل کے اندر جانے کو آہستہ چال کہتے ہین اُسمین دن کی ترقی ہوتی اور رات چھوٹی ہوتی اسکو اوتراین باسومیابن کہتے ہین اور دچھناین مین جو اُن پاشونکو ہوا اُوسکاتا ہے اُسے روہن کہتے اسمین سورج کا منڈل باہر چلے آنے کے سببنیچے چلتا اسی سے دن چھوٹا اور رات بڑی ہونے لگتی ہے اور بکھ دت مین پاش کی برابری ہونے کے سبب سورج برابر جگہ پر رہتے اسی سے رات دن برابر ہوتے دہروسے جب ہوا اور پاش دونونکو کھینچے جاتے تو سورج ناراین نیچے کے منڈلون مین گھومتے اور جب دہروسے ہولکے پاش چھوٹ جاتے تو باہر کے منڈلون مین سورج گھومنے لگتے اُس سمیر پہاڑ پر مشرق کی طرف اندرپوری جہان دیوتا رہتے شمال مین جم راج پوری ہے جسکا سنجمنی نام ہے مغرب کیطرف برن کی پوری جسکا نملوچنی نام ہے اور سمیر کے جنوب کی جانب چندرما کی پوری ہے جسکا بھاوری نام ہے برہم کے جاننے والے لوگ اندرپوری مین تو آفتاب کا طلوع ہونا بتلاتے ہین اور جمراج کی سنجمنی مین آنیکو دوپہر اور نملوچنی یعنے برن کی پوری مین آنے کو شام کہتے اور جب بھاوری پوری مین جاتے تب آدھی رات ہوتی جو سمیر کے شمال کیطرف رہتے ہین اُنکو اندرپوری مین سورج کے آنے پر صبح معلوم ہوتی جو سمیر کے مغرب کی طرف رہتے ہین اُنھے جب سورج جم پوری مین آتے ہین تب صبح معلوم ہوتی ہے ایسے ہی سمیر کے

اوترکیطرف رہنے والون کو جب برن جیکی پوری مین جاتے تب اور مشرق مین رہنے والون کو جب بھاوری مین جاتے تب صبح علوم ہوتی اور جو سمیر پر رہتے ہین اونکو ہمیشہ دوپہر کے مانند سمجھ پڑتے سورج سمیر پربت کا طواف کیا کرتے یعنے سمیر کا درمیانی حصہ ہمیشہ اُنکے داہنے طرف رہاکرتا ہو اسی سے وسایدشا سب مین سورج گھومتے ہین جو لوگ صبح کے وقت جہان سورج کو دیکھتے ہین اُسکو جاے طلوع کہتے ہین اور جہان پھر نہین دیکھتے ہین اُسیکو جاے غروب کہنے لگتے ہین مگر سچ تو یون ہو کہ سورج نہ تو کبھی طلوع ہوتے ہین نہ کبھی غروب ہوتے ہین یہ طلوع اور غروب سورج کا دیکھ پڑنا اور نہ دیکھ پڑنا ہو کیونکہ کہین کہین تو اُنکی روشنی بنی رہتی ہو اندر وغیرہ کی پوریون مین تپے ہوے سورج تین پوری اور دو کونون کو چھوتے ہین اور جسوقت کسی کونے پر آتے ہین تب تین کونے اور دو پوریون کو چھوتے اور پوریون کو نہین چھو سکتے ہین کیونکہ سمیر کی آڑ ہو جاتی ہو جیسے جب اندر پوری مین رہتے ہین تب اندر پوری سومیہ پوری جم پوری اور الیشان آگینہ دو کونون کو چھوتے ایسے ہی جب اگن کون پر آتے تو الیشان اگن پوریان نیرت کون اور اندری اور جم پوری دو پوریان چھوتے ہین ایسے ہی سب پوریون اور کونون مین گویا سب دوپ اور برکھون مین سمیر پہاڑ جنوب مین ہو جنھون نے جہان پہلے سورج کو دیکھا اُنکے لیے وہی مشرق ہو اور جہان صبح کیوقت نظر آوینگے اُسکے بائین طرف سمیر پہاڑ ہی ہوگا جب اندر کی پوری سے سنیمنہ دنی مین جمراج کی پوری کو سورج جاتے ہین تو اُس بیچ مین اُنکو دو کرڑ ورسینتیس لاکھ پچھتر ہزار جوجن یعنے نو کرڑ و راکیاون لاکھ کوس چلنا پڑتا ہو اسیطرح جم پوری سے برن پوری کے جانے مین برن پوری سے سومیہ پوری کے جانے مین چلنا ہوتا یہ اُنکی چال سمجھنے کے لیے کہی گئی ہو اور ویسے ہی چندرمان وغیرہ گرہ آسمان مین چلتے ہین وہ نچھترون کے ساتھ طلوع ہوتے ہین اور نچھترون کے ساتھ غروب ہوتے ہین سورج کے رتھ کے چکر مین بارہ مہینے تو آرا گج اور تین چوماسے نابھی چھ رت نیم یہ سال بھر کے وقت کا چکر ہو اُس چکر کا پہیا داہنے طرف اور مانسوتر پہاڑ پر دوسرا کھونتھہ ہو اُسمین پہیا نہین ہو جیسے کولھو مین ایک اور ایک ہی جگہ پر دوسرا گھومتا ہو ایسے ہی یہ بھی ہو مانسوتر پر پہیے کی ناہ کا ایک سرا دہروین باندھا رہتا رتھ کے رہنے کی جگہ چھتیس لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین ہو اُسکی لمبائی اُسکی چوتھائی ہو اتنا ہی سورج کے رتھ کا جوا ہو اوسمین گایتری چھندون کے نام سے مشہور سات گھوڑے جوتے جاتے اونکے سارتھی کا نام ارن ہو جو انھین کا بیٹا ہو ارن جی آگے بیٹھے ہوے رتھ ہانکا کرتے اُسیطرح انگوٹھے کے برابر بال کھلیہ ساٹھ ہزار رکھہ سورج کے سامنے منھ کیے بید کے باکیون سے اُستت کرتے ہوے آگے چلتے ہین اسی طرح اور رکھ گندہرپ اپسرا ناگ دیوتا سورج کے ساتھ مہینہ بھر اُستت وغیرہ اپنا کام کرتے یہ ہر ایک مہینے مین بدلے جاتے ہین اور نو کرڑ و را ایک لاکھ باون ہزار دو جوجن زمین ایک ہی لحظہ مین سورج چلتے ہین —

ادھیاے سولھوان[16]

دوہا

سولھوین ادھیاے مین سوما دک استھان
کہب جتھا مت سو سنو سب جن بدھ ندہان

سری نارائن بھگوان نارد جی سے کہتے ہین کہ اسکے بعد چندرمان وغیرہ کی چال اور اُنکے گمن آسری منکھون کی شبھ اشبھ کا جال سنیے جیسے کمھار کے چاک پر بیٹھی ہوئی چیونٹی وغیرہ اُسکے گھومنے سے گھوما کرتی ہو ویسے ہی راسون کا گروہ کال چکر کرکے جو میر کو بیر دیکر سورج وغیرہ گرہ چلتے وہی اُنکی گت ہو ان سبکی دو چالین ہین ایک نچھتر سے نچھتر مین جانیکی دوسری راس سے راس مین جانیکی ہو وہ بھگوان

اد پور کھ لوگ بھاون نارائن سبکے آدھار سورج جی لوک کے کلیان کے لیے گھوما کرتے ہین کب بگ بارہ مہینون مین انکی بارہ چالین کہتی ہین اور یہ سورج نارائن بست وغیرہ رتو ون مین لوگون کو چھون رتو ون کے گن دیتے ہین جو کوئی پورکھ بید ترئی سے برن آسرم کے مارگ مین مضبوط ہو طرح طرح کے جوگون سے ان کی سیوا کرتے اونکا کلیان ہوتا اور یہ سورج نارائن سرگ اور پرتھوی کے بیچمین کال مین ہو بخ بارہ مہینون مین بارہ راسیون کو جاتے وو پاکھ کا چندرمان کا مہینہ ہوتا پترون کے دن رات کا بھی مہینہ ہوتا برس کے چھٹے حصے کو رت کہتے یہ سمو تسر کا انگ ہی سمو تسر کے آدھے مین جبتک سورج آکاس میتھی مین چلتے اسکو پرانے لوگ این کہتے جب تک دیا وا پرتھوی کے انتر سے بھو منڈل کو سورج جاتے اسوقت کو تسبر کہتے ہین اسکے پانچ نام ہین سمو تسر پروتسر اڑاوتسر انو وتسر ادو تسر یہ سورج کی سا آہستہ تیز او رسم گت کے سبب نام ہین اسطرح سورج کی گت کہی اب چندرمان وغیرہ کی گت کہتے ہین ایسے ہی چندرما سورج سے لاکھ جوجن اونچے رہکر چلتے ہین سورج برس بھر مین بھوگ کرتے اوتنے مین چندرمان وو پاکھ مین یعنے سورج بارہ مہینے مین بارہ راس بھوگتے ہین چندرما ماس ہی مین بھوگتے اوتنا چندرما سوا دو نچھتر دن مین بھوگتے ہین جتنا سورج پاکھ مین بھوگتے ہین اوتنا چندرمان ایکدن مین بھوگتے ہین اسی طرح کی تیز چال سے چندرمان بھوگ کرتے ہین پورن کلا بھوگ کرنے سے دیوتون کو خوش کرتی اور چھین کلا پترون کو اسطرح رات دن چندرمان بھوگ کرتے یہ سب جیون کے جیو مین تینس[۳] مہورت ہین یہ ایک نچھتر کا بھوگ کرتے انکی سولہ[۱۶] کلا ہین یہ منومی ان مے امرت می سدا کرا ور دیوپتر منکہ سانپ وغیرہ درخت بیل وغیرہ کے پرورش کرنے کے سبب سرب می ہی یہ تین لاکھ جوجن کے نچھتر چکر مین گھومتے اور سمیر ہی کی پروچھنا کرتے انکی ابھجت سمیت اٹھائیس[۲۸] عورتین ہین چندرما سے دو لاکھ جوجن اوپر شکر جی رہتے یہ سورج کے آگے پیچھے نبے رہتے ہین یہ بھی تیز آہستہ اور برابر گت سے چلتے ہین یہ اکثر لوگون کے اوپر مہربانی رکھتے ہین انکے طلوع اور غروب مین برکھا ہوتی شکر تیکے دو لاکھ جوجن پر بدھ رہتے یہ بھی شکر کیطرح مند اور سمان اور تیز چال چلتے مگر جب یہ سورج سے علیحدہ رہتے تو بہت ہوا چلتی ہی اور بادل اور برکھا کا خوف دیتے ہین انکے دو لاکھ جوجن اونچے منگل جی رہتے یہ ایک راس کو تین پاکھ یعنے ڈیڑھ مہینے مین بھوگتے ہین اس شرط پر کہ بکری نہون یہ اکثر دکھ دیتے اور برائی کی فکر کرتے ہین بدھ کے دو لاکھ جوجن کے اوپر برہسپت جی ہین یہ ایک ایک راس مین برس برس بھر رہتے اس شرط پر کہ بکری نہون (انکی چال چلنا) یہ برہمنون کے اوپر اکثر مہربانی کرتے برہسپت سے دو لاکھ جوجن کے اوپر سنیچر جی رہتے جو سورج کے بیٹے ہین اور ایک راس پر تیس[۳۰] مہینے رہتے۔

چوپائی

انیہہ کرت سب کر یہ بھائی ۔ کہت کال بادی سمجھائی
ششی اوپر ایکا دش جوجن ۔ بست سپت رکھ جن دکھ موچن
یہ سب لوکن کرہت چھیمن ۔ سدا اکرت جپ تپ برت ہین
جو شبھ لشن کیر پدنیکا ۔ تاکی کرت پردچھن ٹھیکا

ادہیاے ترھوان

دوہا

سترھوین ادہیاے مین مہاسری دہرلوک ۔ سبر نو سو سُنیے سکل کیجے موکو نہ ٹوک

نارد جی سے سری نارائن بیان کرتے ہین کر سپت رکھیون کے منڈل سے تیرہ[12] لاکھ جوجن اوپر سری بشن جی کا پرم لوک ہی جہان بڑے
بھگت اُوتانپاد کے بیٹے دھرو جی اندر ۔ اگن ۔ کشیپ اور دہرم کے ساتھ رہتے ان کی عزت سب لوگ کرتے اور پردچھنا کرتے یہ کلپ بھر
وہان رہتے ہوئے سری بشن جیکی پوجا کیا کرینگے اور یہ سب نچھتر وغیرہ جو آدھے نمکہ ہین گھومتے اُنکے اوسٹمبھ کے لیے استھان روپ پرشیشر سے کیے
گئے ہین اور اپنی روشنی سے سبکو روشن کرتے اور اُنکی دیوتا پوجا کرتے جیسے ایک کھونٹے مین چارونطرف سے[رونا 12] چوپائے باندہ[کھمبا 12] دیے جاتے ہین
زیادہ کرکے مدنی مانڈنے کے وقت اور اُسی بیچ والے کھونٹے کے چارون طرف گھومتے ایسے ہی سب گرہ اور نچھتر ترتیب وار کلپ تک
دھرو جیکے گرد گھوما کرینگے جیسے باز وغیرہ پرند آسمان مین گھومتے ہین اسیطرح سب نچھتر اور گرہ پرکرت پورکھ کے سنجوگ سے گرہن کیے ہین
اسی سے زمین پر نہین گرتے کوئی کوئی لوگ اس نچھتر چکر کو سانپ کے مانند بیان کرتے ہین جو کہ سانپ سمیت بھگوان جیکا روپ ہی جو کہ نیچے
منھ کیے گھیرا باندھ کے موجود ہین جسکے دُم کے آگے اُتانپاد راجہ کے بیٹے دھرو جی رہتے اور اُسکے نیچے پرجاپت جی اور اگن اندر دھرم
دھاتا بدھاتا ۔ یہ دُم کے اخیر مین اور سپت رکھ اُنکی کمر مین ہین وہ ششمار جی شمال کی طرف سوتے اور اترائن والے نچھتر انکی دہنی
بغل مین اور دچھنائن نچھتر بائین بغل مین ہین اور اجتبھی انکی پیٹھ مین رہتی آکاس کی گنگا جنوب مین ہین پُنربس پُکھ نچھتر ترتیب سے بائین آردرا
اسلیکھا دہنے اور بائین پانو مین ابھجت اور اُترا کھاڑھ بائین اور دہنی ناک مین ۔ شرون پوربا کھاڑھا ۔ دہنی بائین آنکھون مین ۔ دہنشٹا اور
مول کانون مین اور مگھا وغیرہ جو دچھنائن کے آٹھ نچھتر ہین اُنکو بائین بغل مین ترتیب سے جانو اُسیطرح مرگ شیر کہا وغیرہ نچھتر دہنی بغل
مین ہین ۔ بست بھکہا اور جیشٹا دہنے اور بائین کندھے اوپر کی چونہہ مین اگست نیچے والی مین جم منھ مین منگل گدا مین سنیچر پیٹھہ پر برہسپت چھاتی
مین سورج نارائن ہردے مین ۔ چندرمان من مین اسونی کمار استھان اور ناف مین شکر پران اور پان بایو مین بدہ راہ کیت گلے مین اور
سب بدنین تاراگن روم روم مین موجود ہین ۔

چوپائی

یہ سب دیو مئی ہر مورت
سندھیا سمے جو ہر دن دھیاوے

گاوانت کرمن وے سورت
دیکھہ اوٹھے یہ پھر من گاوے

नमोज्योति र्लोकाम काला या निमिषा म्पतये महा पुरुषा या भि धी महि ॥

چوپائی

یہ تارا نچھتر مئی جو +
اُرتر کال جو پرنوت تاہی
نشت ترکال کیے سب پاپا
جیو تشچکر کہا شبہ توسن

اوم دیوک مایا ناشی جو ؛
نمن کرت واگن من ماہین
آرا گھ کی رہ جاے نہ واپا
سیش رہا جو سوسن موسن

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اٹھارھوین ادھیای مین راہ منڈل برنت
بہ نوجا سون سورج ششش گرہن بعت لسانت

سری نارائن بھگوان کر پاندھان بیان کرتے ہین کہ سورج نارائن کے منڈل کے نیچے دس ہزار جوجن پر راہ کا منڈل ہی وہ نچھترن کے برابر چلتا اور سورج چندرمان کو دُکھ دینے والا ہی اور سری بشن جی کی مہربانی سے یہ امر اور نچھتر ہوگئے ہین جو سورج کا مبٹ ہی وہ نو دس ہزار جوجن کا ہی اور چندرمان کا بارہ ہزار جوجن کا اور راہ کا تیرہ[۱۳] ہزار جوجن کا جو چندرمان اور سورج دونون کے بمبون کو پلشیتر کی دشمنی مانگر پرب کے وقت دور ہی سے ڈھانپتا ہوا نظر دیکھ نہین جاسکتا کیونکہ جب بشن جی سُنتے ہین کہ راہ نے سورج یا چندرمان کو گھیر لیا تو بتبھی اپنے سدرشن چکر کو جو نہایت چمکدار اور بھیانک ہی اوسے بھیجتے ہین کہ جسکے بڑے بھیانک تیج سے چارون طرف سورج یا چندرمان کا منڈل گھیر لیا جاتا ایک مہورت بھر تو راہ گھیرے رہتا پھر متعجب ہوکر وہانسے ہٹ جاتا اُسی ایک مہورت کے گھیرے جانے کو لوگ اُپراگ یعنی گرہن کہتے ہین اُسکے نیچے نہایت پوتر سدھ چارن اور بدیادھرون کی جگہ دس ہزار جوجن پر ہین اُسکے نیچے جچھ راچھس پشاچ پریت بھوتون کے بہار کرنیکی جگہ انترچھ مین ہین جہان تک کہ ہوا بہتی اور بادل نظر آتے ہین اُسکے نیچے سو جوجن پر بھورلوک ہی جہان کہ گدھ باز سارس ہنس وغیرہ پرند رہتے ہین اسکے نیچے پرتھوی تل ہی جسکا بیان ہو چکا ہی اس پرتھوی کے نیچے دس دس جوجن کی دوری پر اتنے ہی اتنے لمبے چوڑے سب سُکھ دینے والے سات کھنڈ ہین۔ اُنکے نام یہ ہین اور ترتیب سے لکھے ہین۔ اتل[۱]۔ بتل[۲]۔ سُتل[۳]۔ تلاتل[۴]۔ مہاتل[۵]۔ رساتل[۶]۔ پاتال[۷]۔ ان ساتون مین سُرگ سے بھی زیادہ آرام اور سُکھ ہی کام بھوگ اَیشرج سب آرام موجود ہین وہان ہمیشہ پھلواریون مین وہان کے رہنے والے بہار کرتے اور وہان دیت۔ سانپ۔ دانو۔ بڑے بڑے طاقتور رہتے ہین اور اپنے بھائی رشتہ دارون اور بیٹیون کے ساتھ ہمیشہ آرام اور چین کیا کرتی ہین اور وہان کے رہنے والے ایسے مایاوی ہین کہ اُنکے کیے ہوئے کام کو ایشر بھی ٹال نہین سکتے اور وہان مئیہ دیت نے طرح طرح کے گانو اور شہر اور مکانات بنائے ہین جہان آپہی سے روشنی بنی رہتی ہی اور ناگ اور دیتون کی عورتین اور پُرکھ ہمیشہ بہار کیا کرتے ہین اور طرح طرح کے پھول پھل سمیت جگہ جگہ پر پائین باغ ہین جہان کہ عورتون کے ساتھ بہار کرنیکے لائق طرح طرح کی جگہ بنی ہین اور ستھرے اور صاف پانی سے بھری ہوئی باولیان اور کوئین اور چشمہ جگہ جگہ پر ہین جسمین طرح طرح کے پرند بول رہے ہین اور مچھلیان کوئین اور حوضون مین غوطے لگا لگا کر اپنی چمک دمک دکھا رہی ہین اور طرح طرح کے کمل کُمُل اوتپل کلہار نیلے اور سُرخ وغیرہ رنگونکی شوبھا دے رہی ہین اُنمین سب وہان کے رہنے والے بہار کرتے ہین اور دیوتون کی لچھمی کو ناچیز سمجھتے ہین وہان رات کے آنے کا کبھی ڈر نہین کیونکہ ناگون کی منیون سے ہمیشہ دن بنا رہتا ہی وہان سورج روشنی نہین کر سکتے اور اُنکی وہان ضرورت بھی نہین ہی اور وہان کے رہنے والون کو دیبی دوا اور رسائینونکی آن وغیرہ کے کھانے پینے اور نہانے وغیرہ سے کوئی بیماری نہین ہوتی۔

چوپائی

بلی پاتال بسرن تا کا ہو۔ اُرجیرن تا کرت نہین داہو
سوبدہ گاندہ نہ کا ہو تنمین۔ اُلوتا وبیاپے نہین منمین
سدا رہت تن کر کاتیا نا۔ کبھو نہ لکھے مرن پربانا
پرسری ہر کر چکر سو درسن۔ وہان جاے پر وشن ار گرشن
تاتے دیت بدہن کے بیٹا۔ نپت ہوت کہ چکر جھپیٹا
اُربھو سروت گربھ تن گیرہی۔ نہین تو ہوتے دیت گھنیرے

ادھیاے اونیسوان ١٩

دوہا

اونیس ١٩ کے ادہیاے مین اتلا دک کرنیات
برنو ہواہ بھوگ بھو بھانت جہان ہی ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پہلے اتل مین جو نہایت عمدہ ہی بڑا مغرور میہ کا بیٹا جسکا نام بل ہی بستا ہی جسنے چھیانوے مایا بنائین
جو سب ارتھون کی سادھنے والی ہین جنمین سے کسیکو مایا وی لوگ دھارن کرتے جس بل کی جمہائی لینے سے تینون لوک کی موہنے والی
تین جھنڈ کی جھنڈ پیدا ہوتی ہین - جو سُیشچلی - سویرنی - اور کامنی کے بھید سے تین قسم کی ہین جو جیسے ہی پورکھ کو تہائی مین پاتی
ہی ہاٹک نام بھوجن کرا کر جاہیے وہ کیسا ہی دُبلا اور ضعیف ہو تھین کے لائق کرکے طرح طرح کی حرکتون اور کرشمون سے اپنے اوپر عاشق
کرا ان کے ساتھ بھوگ بلاس کرتی ہین جنکے سیونے سے آدمی اپنے کو ماننے لگتا کہ ہم ایشر ہین سدہ ہین اور اسکو دس ہزار ہاتھیون کی طاقت
ہو جاتی اسی سے وہ بڑا مدانده کہا جاتا ہی یہ تو اتل کا حال کہا گیا اب دوسرے بتل کا حال سُنیے - بھوتل کے نیچے جو بتل ہی اُسمین بھگوان مہا دیو جی
ہاٹکیشر نام سے مشہور ہین اور اپنے پارکہدون کے ساتھ برہما کی سرشت بڑھانے کے لیے سری بھوانی جی کے ساتھ بہار کرتے ہوئے رہتے ہین
اس مہا دیو بھوانی جی کے تیتھن سے بہے ہوئے بیج سے ہاٹکی ندی بہتی ہی اور نہایت تیز ہوا کے لگنے سے جلتی ہوئی آگ اُسے پیکر تھوک دیتی
ہی دیوتون کا ہاٹک سونا ہو جاتا اور دیتون کی عورتین اسی سونے سے طرح طرح کے زیور بنوا کر پہنتی ہین اور اُس بتل کے نیچے ستل لوک ہی
جہان بروچن کے بیٹے بڑے پن والے بل جی رہتے ہین جنکو بھگوان سری بامن جی نے اندر کے فائدے کے لیے ستل لوک کو بھیجا تھا اور
وہان تینون لوگ کی لچھمی دی جو دیوتون کو بھی نایاب تھی وہ بل جی اوٹھین بامن جی مہاراج کی آرادہنا کرتے ہین جیسے سب پاپ دہونے
والے ہین اب بھی اُس ستل کے مالک ہو رہتے ہین مہاتما لوگ بیان کرتے ہین کہ پرم پاتر سری بھگوان بامن جی کو زمین دن دینے کا یہ پھل
ہی مگر یہ بات درست نہین کیونکہ بھگوان بشن جی جو پورکھارتھ کے دینے والے ہین اُنکو دان دینے سے صرف اتنا ہی پھل نہین ملتا دیکھو
سب دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کا نام جو کوئی بھول سے بھی لے لیتا وہ اپنے بندھن کرنے والے کرمون کو بلا محنت ہی کپنا دیتا ہی
جس بندھن کے مٹانے کے لیے سنیاسی لوگ سانکھیہ جوگ وغیرہ کرتے ہین - اور یہ بھگوان ہم لوگون کو تو اُس مایا ہی سے ملے ہوئے ایشر
بنا لگائے رہتے یہ نہین کہ اسے گرہن کر لیتے بھائی جس بل کا سب دھن ساچھات بشن جی نے جو سب تدبیرون کے جاننے والے ہین
بامن کر فریب سے لیلیا اور صرف بدن ہی باقی رہنے دیا اور جب کوئی تدبیر نظر نہ آئی تو بل کو برن کی پھانسی مین باندھ لیا اور پہاڑ کے
درے مین کھڑا کیا تو بل سری بامن جی سے بولے کہ اے مہاراج یہ اندر نہایت مورکھ ہی جسکا صلاح کار برہسپت ہی کیونکہ آپ کو پا کر
سرگ کی دولت اوسنے خوشی سے مانگی یہ تینون لوکونکا ایشرج تو کچھ چیز نہین جو اُسنے مانگا ہی اشیرباد چھوڑ کر اُس مورکھ نے لوک کی سمپدا
لینا دل لگایا یہ بہت نامناسب اُس مورکھ نے کیا کیونکہ دیکھو ہمارے دادا پرہلاد جی نے سری بشن جی کا خادم ہونا مانگا جو کہ بھگوان
کے بڑے پیارے اور سب لوگون پر احسان کرنے والے تھے جب اُنکے باپ مر گئے تو باپ کی جو بے اندازہ دولت تھی اُنکو سری
بشن جی نے دیا مگر اُنھون نے کچھ خواہش نہ کی اُس بے اندازہ پر بھاو بشن جی کا مانگنا کون نہ سنے ہمارے برابر کوئی دشٹ نہین سب نہین
دیسکتے اسطرح کے مہاتما ال جی ستل مین موجود ہین جنکے دوار پال سری بامن جی ہین -

چوپائی

ایک سمے دیکھیہ کے ہیتا — راون آیو ستل نکیتا
بھگتا نو گرہ کاری بل تہہ — پدانگشٹ سو پھینکیو تب گہ
دس سہہ۔ جوجن پر سوئی — گر یہو جاے لجیا سب کھوئی
سب سکھ بھوم پربھا واپارا — سو بل مہاراج ہر پیارا
ستل راج بھوگت گن ساگر — ہر پرساد سون اتِ مت آگر
دہن بل جنکے ہرنت دوارے — رہت کھڑے نج بھگت پیارے

ادھیاے بیسوان

دوہا

بائیسوین ادہیاے مین تلاتل استہت نیک — برنو سہت بدہان سُون سنہو سکل جن نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُس ستل کے نیچے تلاتل ہی جہان تینون پورونکا مالک میہ دانوؤنکا راجہ رہتا ہی جسکے تین پور مہادیوجی بھسم کردیے اب پھر اُنھین کی مہربانی سے راج اُسنے پایا یہ مایا جاننے والونکا گرو اور سب مایا کا جاننے والا اور سب کامون کے سدہ ہونیکے لیے بڑے بڑے راجہس اسکی پوجا کیا کرتے ہین اُسکے نیچے مہاتل ہی جہان بہت سے سانپ رہتے جنکے بے تعداد سر ہین اُنکے پر دہان نام گناتے ہین۔ کہک۔ تچھک۔ سُکھین۔ کالی۔ یہ سب سانپ نہایت زہریلے گرڑجی کے دشمن ہین اور سب اپنے بیٹون رشتہ دارون وغیرہ کے ساتھ طرح طرح کی کرِیڑا کرکے بہار کرتے ہین اُسکے نیچے رساتل ہی جسمین دیت اور دانو وغیرہ رہتے ہین جنکے نام نواب کوچ۔ ہرنیہ پور باسی۔ کالیہ۔ ہین اور یہ ہمیشہ دیوتون کے دشمن ہین اور پیدا ہوتے ہی نہایت دلیر اور طاقتور معلوم ہوتے ہین مگر سبکے مالک سری بشن جی کے تیج سے انکی طاقت ضائع ہوتی ہی اسلیے سانپون کیطرح ہمیشہ اپنے لوک مین رہتے ہین اور اندر ہمیشہ دوتون کے ذریعہ سے انکا حال معلوم کیا کرتے اور منترون کے اچھرون سے اُنکو زیادہ کرکے ڈراتے ہین اسلیے یہ بھی خوف زدہ رہتے ہین اُسکے نیچے پاتال ہی جسمین ناگ رہتے ہین جنکے پردہانون کے یہ نام ہین۔ باسک۔ گلک۔ شویت۔ دھننجیہ۔ مہاسنکھ۔ سومرت راشٹر۔ سنکھچوڑ۔ کمبلاشوتر۔ دیوپتر۔ یہ بڑے غصہ ور زہر اوگلتے ہوئے سانپ وہان رہتے ہین اُنمین کوئی تو پانچ سر کا اور کوئی سات سر کا اور کوئی دس پھن کا اور کسی دو کے سو سر کسی دو کے ہزار سر۔ کوئی نہایت چمکدار اور روشن من دھارن کیے جس سے پاتال کا اندھیرا ناس ہوتا وہ ہمیشہ غصہ ور ہی رہتے اُسکے نیچے تین ہزار جوجن پر بھگوان کی تامسی کلا جسکی اننت کلا ہی سب دیوتون کی پوجی ہوئی موجود ہی اُنکا سنکرکھن اور کرکھن نام ہی انکے ہزار سر ہین جنمین سے ایک کسی پر یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا رہتا اور جو پرلے کال مین سنسار کا ناس چاہتے تو اُنکی ابرو کے نیچے گیارہ سنکرکھن رودر پیدا ہوئے اور جو تین آنکھون والے سکھا کا ترسول دھارن کیے بڑے بھیانک سروپ سب جاندارون کے ناس کرنے والے اور اُنکے پانو سرخ ناخونون سے آراستہ ہین جنمین بڑے سانپون کی ٹھیان سو بھاوتین اور بشنیو لوگ سر جھکا جھکا کر پرنام کرتے اور پھر منھ دیکھتے جسمین نہایت چمکدار

کُنڈل پہنے اور ناگراج کی کنیا نہایت خوبصورت اور بڑے بازون سے سجی ہوئی چندن اگر کستوری سے سب عضو لیپ کیے تھوڑا تھوڑا مسکراتی اُس مورت کو دیکھ رہی ہے اور نہایت محبت کے مدسے بھری ہونے کے سبب گھومی ہوئی آنکھین نہایت کرنا سے دیکھتی ہوئی اُس مورت سے اشیر باد چاہتی ہے ایسے انت دیو مہاراج بے تعداد گُنون کے بھرے ہوے آو دیو لوگون کے فائدہ کے لیے غصہ جیتے ہوئے وہ مہاتما وہان رہتے ہین جنکی دیوتا دیت سدہ سانپ بدیادھر گندھرپ مُن ہمیشہ پوجا اور دہیان کرتے اور مدسے اونمت ہونیکے سبب لوک کے موہت کرنیوالی آنکھون سمیت ہین اور امرت کے مانند بچنون سے دیوتا اور اپنے پارکھدون کو خوش کرتے اور بیجنتی مالا پہنے جو نہایت صاف تلسی دلون سے پر دکی ہوئی جسمین بھونرے گونج رہے ہین

چوپائی

نیل بسن اکیے سُرت کنڈل	ہل او پر وہارے بھج ونڈل
جہم ننگ کا بچن کی کچھیا	وہارت تم ہر دہارت سُبچیا
جاکی لیلا پرم اوو ارا	برنت بھگت نہ پاوت پارا
سو انت مورت پر بھ کیری	بست تہان وہ ناپ گھنیری

ادھیائے اکیسوان ۲۱

دوہا

اکیسوین ادہیائے مین سیس نہی سُبھ ریت	ارنبرگن کر برنہو کرت سنو کر پریت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ انت مہاراج کا بھجن برہما کے بیٹے سناتن جی برہما کی سبھا مین گائے گاے کر اوپاسنا کرتے ہین -

مول ۱

उत्पत्तिस्थितिलय हेतवोऽस्स्य कल्यास्सत्त्वाद्यः प्रकृति गुणायदीक्षयासन्॥ यद्रूपन्ध्रुव
मकृतयय्यस्तैकमात्मन्ना न। धात्क मुह वेद तस्य वर्त्म ॥१॥

ٹیکا

(۱) جس انت بھگوان کی مرضی سے ستو وغیرہ پرکرت کے گن جو کہ اس دُنیا کی پیدایش اور قایم اور ناس کرنے کے سبب ہین اپنے اپنے کام کے کرنے مین سمرتھ ہوتے اور جسکا روپ انت اور پرکرت یعنے بے شروع ہے اور جو آتما مین طرح طرح کے برنچ دھارن کرتے اُس برہم سروپ کا تو کوئی کیسے جان سکتا ہے -

مول ۲

मूर्तिन्त: पुरु रूपया भवारस त्वं सं शुद्धं सद सदि दम्बि भाति॥ यल्लीलाम्मृगु पति दाद दे
नवद्य मादातुं स्वजनमनां स्युदार वीर्य्यः ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس انت بھگوان مین یہ ست است سو بھاے مان ہو رہا ہے وہ ہم سب بھگتون کو بڑی مہربانی سے ستو اور سُدہ

صورت وہارن کرنا اور جسکی انننت لیلا بھگتون کے دل قابو کرنے کو شیر جو نہایت طاقت ور ہی لیتا اور اُس بھگوان کے آسرے موچھ کی خواہش کیے ہوئے لوگ کیون نہ کرین -

مول ۳

यन्नाम श्रुत मनु कीर्तये दस्मां रात्तो वा यदि पतितः मलम्भनाद्वा ॥ हन्त्यहस्स यदि नृणा मशेष मन्यद्भेः शेषाद्भागवत आश्रयेन्मुमुक्षुः ॥३॥

ٹیکا

(۳) جس انننت بھگوان کا نام کوئی اتفاق یا گرنے یا ہنسی سے کیرتن کرتا یا سُنتا تو جلدی سب پاپ مٹا تا اسلیے اُس انننت بھگوان کو چھوڑ موچھ کی اچھیا کیے ہوئے کسکا آسرا کرے۔

مول ۴

मूर्द्धन्यर्पित मराड वत्स हस्र मूर्द्धनो भूगोलं सगिरि सरित्समुद्र सत्त्वम् ॥ आनन्त्यादनमितविक्रमस्य भूम्नः को वीर्याण्यधिगणयेत्सहस्र जिह्वः ॥४॥

ٹیکا

(۴) جس بھگوان اننت نے پہاڑ دریا سمندر اور سب جاندارون سمیت بھوگول اپنے ہزار سرون مین سے کسی پر رکھ لیا ہے اور اننت ہونے کے سبب بے تعداد پراکرم سے بھرا ہوا ہی اوسکے پراکرم چاہے ہزار زبانین رکھتا ہو مگر کون گن سکتا ہی - اسطرح پربھاو کے بھرے ہوئے نہایت طاقت ور اننت جی آتم تتنر ہو زمین کی جڑ مین رہکر اس زمین کو لیلا سے دھارن کرتے ہین ای نارد جی اتنا ہی بھوگول کھگول ہی اور ان ہی مین اپنی اپنی طاقت کے موافق جیونکی گت ہی اب تمھارے سوالون کا جواب دے چکے اتنا سُن نارد جی بولے ای مہاراج بھگوان نے یہ لوگون کی بچتر تا کیون کی لوگ تو برابر کرم کرتے پھر اور اور لوکو نین کیون جاتے سری نارائن جی بیان کرنے لگے کہ کرم کرنے والون کی شردھا کے سبب علحدہ علحدہ گت ہین اور کیونکہ وہ تینون گُنون والی ہوتین اس سے پھل بھی برابر نہین ہوتا کرنیوالے کی ساتوکی سردھا ہونے سے سُکھ اور راجسی سے دُکھ اور تامسی سردھا سے دُکھ تھا ہی بڑھتی جاتی ہی اور اپنے من مانی بدیاؤن سے کرمونکی گتیان انیک ہوتی ہین اُنکے بھید اچھی طرح کہینگے تر لوکی کے شمال مین زمین کے نیچے اور اتل کے اوپر اگن کھواتا پتر سب رہتے اور اپنے گوتر والون کو اسیین و یا کرتے اور سمادہ لگائے رہتے اور جمراج جی بھی مرے ہوئے جاندارون کو اپنے دُوت بھیجکر بچارا کرتے یہ بھگوان کے کہنے سے ڈنڈ کو دھارن کیے رہتے ہین اور جو جیسا کرم اور جیسا دوکھ کرتا ویسی ہی سزا دیتے ہین اودھرم تتو کے جاننے والے حکم کے مطابق کام کرنے والے اپنے گنون کو جو جس دیس کے لیے مقرر ہی اُسکو وہان کے جانیکا حکم دیتے کوئی نرک اکیس کوئی اٹھائیس بتلاتے مگر ہم دونون ترتیب سے بیان کرتے ہین -

چوپائی

یہ تامس انده تامسرا ؛	اور و مہارورو ابھرا
کبھی پاک کال سوترہ پن	اُرجس تبرا رنبہ لیۃ گن

اندھ کوپ سوکر نکھ ناما ۔ کرم بھوجن سب نرنشک ناما
تپت مورت پپ کنٹک جانو ۔ یاہی مین شالملی بکھا نو
بتیر نی یویو دکراری ۔ پران رودہ بس سن ات بھاری
لالابھچھہ سارمین یادن ۔ ایہ پان آرنیچ سدھارن
رجھوگن بھوجن اشناما ۔ چھیار کرومہ کرہ پرناما۔
شول پروت وندسوک سہرن ۔ ہٹ آودھار آپر جا برتن
سوچی نکھ اٹھائیس اتیے ۔ برنے نرک سنے ہم جیتے
یہ یاتنا بھوم سب ترکانو ۔ پارہین کرم بس نرہ وبدہ ہرکا

ادھیاے بائیسوان[۲۲]

دوہا

بائیسوان[۲۲] ادھیاے مین جن سون نرک انیک ۔ ہوت یاتکن سون سوئی کہب سنوجن نیک

پیشتر کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد منی نے سوال کیا کہ اے منی جی نرک کی جڑ اور کرم کے کتنے بھید ہین کہیے جو ہمیشہ سننے کے لائق ہین سری ناراین جی نے بیان کیا کہ جو دوسرے کا روپیہ عورت اور بیٹا لے لیتا ہے اوس دشٹ آتما کو جمراج کے نوکر کال کی پھانسی مین باندھکر نہایت خوف دینے والے نرک مین گرا کر تکلیفین دیتے ہین جس سے بے قابو ہوکر بیہوشی مین گر پڑتا اور پھر سزا پاتا اور جو کوئی اوسکے خاوند کو دھوکھا دیکر کسی کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا اوسکو جمراج کے نوکر اندھ تامسر نرک مین ڈالتے ہین جہان جب جاندار گرایا جاتا تو اوسکو طرح طرح کی تکلیفین ہوتین کہ آنکھین پھوٹ جاتین عقل جاتی رہتی جیسے جڑ کٹنے پر درخت گر پڑتا ہے ویسے ہی وہ اندھا ہوکر گرتا اسی سے مہاتما لوگ اندھ تامسر بتلاتے ہین اور جو کوئی یہ کہتا ہے کہ یہ ہمارا ہے جانداروں کو مار پیٹ کر صرف اپنے رشتہ دارون کی ہی پرورش کرتا اور اس ممتا کو چھوڑ یہ یہ ہمارا ہے اپنے کلیان کے لیے تدبیر نہین کرتا وہ جانداروں کے خوف دینے والے رورو نرک مین پڑتا ہے جسمین وہی آدمی بڑے بھاری سانپ کے مانند کیڑا ہوکر رہتا ہے جنھین اوس پاپی نے پہلے مارا ہے وہی اپنے پیشتر کا عوض لیتے اور اوسکو طرح طرح سے مارتے ہین اسی سے اوس نرک کا نام رورو ہے رورو سانپ سے نہایت سخت جانور ہوتا ہے اسیطرح جتنے مہاپاپی مہارورو نرک مین پڑتے جنھون نے یہان پرایا گوشت کھاکر اپنے بدن کی پرورش کی ہے اونکو وہ جیو رورو نرک مین پڑنے پر نوچتے ہین اور جو مورکھ کرور سبھاو ہوکر چوپایون اور پرندون کو مار پکاکر کھاتے اونکو جمراج کے نوکر کبھی پاک نرک مین ڈالتے اور مارتے ہین جسمین تپایا ہوا تیل بھرا ہوتا ہے کہ پڑتے ہی گوشت اور چمڑا راکھہ ہوجاتا ہے جتنے اونکے مارے اور بھون بھان کے کھائے ہوئے چوپایون اور پرندون کے روئین ہین اوتنے ہزار برس کبھی پاک نرک مین رہنا ہوتا اور جو یہان والدین اور برہمن سے دشمنی کرتا وہ کال سوتر نام نرک مین ڈالا جاتا جہان نیچے آگ اور اوپر سورج سے تپایا جاتا اوسمین جیو جاکر گرتا پھر اوٹھتا اور پھر گرتا اور بھوکھہ پیاس سے دکھی ہوتا کبھی اوپر کبھی نیچے بار بار گرتا پڑتا اور کبھی بیہوشی آجانے کے سبب سوچتا کبھی اٹھکر ادھر اودھر دوڑتا اور جو کوئی یہان فریب کرتا اونکو جمراج کے نوکر اس پتر نرک مین گھسیٹتے

اور لوہے کے ڈنڈون سے مارتے ہین جب تکلیف پاکر جیو اِدھر اُدھر دوڑتا تو تلوار کی دھار کے مانند جو اُس جنگل کے درختون کے پتے ہین اُنمین عضو شکست ہو جاتے ہین تب روتا اور پکارتا اور ہاے کر یہ کہتا کہ مین کاٹا گیا اور اپنا فریب کرنے کا پھل بھوگتا اور جو راجہ با اختیار دُشٹ ہوکر ادھرم سے سزا دیتا اور برہمن کو مارتا پیٹتا اور سزا دیتا وہ مہا پاپی سُوکر مُکھ نرک مین گرتا جسمین پڑتے ہی پڑتے پس جاتا جیسے کہ اُکھ کولہو مین پسی جاتی ہی اور پھر عاجزی کی آوازین یعنے ہاے ہاے کرکے چلّانے لگتا اور نہایت تکلیف پاتا جو کوئی جون کھٹمل وغیرہ جیونکو مارتا ہی کہ جنکی زندگی ایشر نے خون پینے ہی سے کی ہی وہ پاپی اندھ کوپ نرک مین جم کے نوکرون سے گرایا جاتا وہان طرح طرح کے جانور چوپائے پرند سانپ مساک جون کھٹمل کھیان ڈانس وغیرہ جیوون سے دُکھی ہوتا اور اُنکے کاٹنے سے اودھر اودھر اُچھلا کودتا۔ اور جو شخص بیچ جگیہ کیے بنا کھانا کھاتا اُسکو بڑے بھیانک جم دوت کرم کُنڈ نرک مین جو لاکھ جوجن کے پھیلاو سے مین ہی اُسمین ڈالدیتے ہین جسمین کیڑے کھانے پڑتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے اُسے کیڑے کھا جاتے ہین اور جو سواے مصیبت کے اچھے وقت مین برہمن یا اور کسی کا سونا چوراتا اُسکو جم دوت آگ سے تپائے ہوئے لوہے کے ڈنڈون سے چھیدتے ہین جو کوئی کنواری عورت سے بھوگ کرتا یا کوئی کنواری عورت بھوگ کراتی تو اُن دونون کو جمراج کے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہوئے جم پوری مین لیجاکر مرد کو تو تپائے ہوئے لوہے کی مورت مین چپٹا دیتے اور عورت کو جو اُسی طرح کی پورکھ کی مورت ہی چمٹا دیتے جسمین لگتے ہی نہایت گرم ہونے کے سبب گوشت چمڑا اُسی مین لگ کر راکھ ہو جاتا اور ہاہاکار پکار مچتی اور جو پورکھ پاپی جسکو پاتا اُسکے ساتھ یعنے چوپائے وغیرہ کے ساتھ بھوگ کرتا وہ بجر کنٹک شالمل نام نرک مین گرتا ہی جسمین لوہے کا درخت بنا ہی اوسپر چڑھا کر کھینچا جاتا جسمین تلوار کی دھار کے مانند تیر بنے ہین اور جو راجہ یا کوئی ذی اختیار فریب کرکے دھرم کی نندا کرتے وہ مرکر بیترنی ندی مین گرائے جاتے جو ندی قلعہ کی کھائی کے مانند ہی اور اسی سے چارون طرف سے گھیرے ہی اور اُسمین سب پانی کے جانور رہتے ہین جو اُس پانی مین گرتا ہی اُسے کھا لیتے ہین مگر نہ تو سر پر مٹ جاتا نہ جان نکلتی ہی اپنے کرمون سے جیو اُسمین پڑکر تکلیف پاتا ہی اور اُسمین لینڈ۔ موت راد خون۔ بال۔ ہڈیان۔ ناخون۔ گوشت چربی یہی چیزین بھری ہین کچھ اُس دریا مین اور پانی نہین ہی جو لوگ برہمن وغیرہ ہو کہاری کے خاوند ہو جاتے اور شوچ کھوکر بیشرم ہو سب آچار اور نیم چھوڑکر چوپایون کیطرح چال چلن رکھتے وہ لوگ بھی اسی بیترنی ندی مین گرائے جاتے اور لینڈ موت تھنکار خون وغیرہ کھاتے اور جو برہمن چھتری اور بیس ہو کر کتے گدھے سور وغیرہ پالتے اور شکار کھیلنے کے بڑے شوقین ہوتے اور بےسبب چوپایون کو مارتے وہ جب مرتے ہین تو جمراج کے نوکر اُنھین نشانہ بناکر تیرون سے مارتے کیونکہ اُنھون نے ظلم کیا ہی اُسکا پھل یہی ہوتا ہی اور جو لوگ جعلی جگیون مین ناحق چوپایون کو مارتے ہین وہ بیشک نرک مین جاتے ہین جسمین ٹھنی سے لوہے کے ڈنڈون سے پیٹے جاتے اور جو برہمن نہایت کامی ہوکر بڑا ہین اپنی عورت کو کام پلادیتا ہی اُس پاپی کو جم کے نوکر کام کنڈ نرک مین ڈالتے ہین جہان کہ وہی پینا ہوتا جو چور آگ لگانے والے ساتھی کے ساتھ بگاڑ کرنے والے گانو لوٹنے والے راجہ یا راجہ کے کوئی ذی اختیار ہی ہوتے ہین اونکو مرنے پر شوان کا ین مین جم کے لوگ ڈالتے ہین جسمین کہ سات سو بڑے بھیانک کتے رہتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے رتی رتی گوشت نوچ لیتے ہین اب انچ وغیرہ نرک کہین گے۔

ادھیاے تیسوان

دوہا

تئیسوین ادھیای مین شیش نرک آکھیان | برنو جاکے سنت ہی ہوت براگ ندان

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو آدمی ہمیشہ جھوٹھی گواہی دیا کرتا ہی تو وہ مرنے پر چاطیبہ نرک مین ڈالا جاتا ہی وہ نرک سو جوجن کا اونچا ایک پہاڑ ہی جسپر سے پاپی نیچے کو منھہ کرکے گرایا جاتا اُسیکا ایچ نام ہی جسمین سُوکھی جگہ پانی کی لہر دن سمیت معلوم ہوتی ہی اُسمین پاپی وہپر سے گرایا جاتا گرتے ہی سر کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہین مگر مرتا نہین اوسے پھر اُسی پر چڑھا کر نیچے گراتے اور پھر وہی اُسکی حالت ہوتی ہی اور جو برہمن یا چھتری یا بیس جو کہ سوم پینے والے ہین وہ موہ سے شراب پیتے تو اُنکو جم دوت نرک مین گرا کر آگ سے پگھلا کر ویسا ہی لوہا پلاتے اور جو نیچ آدمی اپنے دل سے معلم عابد یا اُسکے برن آسرم آچار والے نیک چلن کو اپنے سے زیادہ نہین مانتا اُسکو جم دوت چھیا رکردم نرک مین گراتے ہین جسمین نیچے کو منھہ کرکے گرتا اور بڑی تکلیف پاتا ہی اور جو شخص یا عورت بھیرو وغیرہ کے جگیہ مین آدمی کا بلدان کرتے یا اور کسی کا گوشت کھانے کے لیے چھل کرکے جگیہ کا نام لیکر جانوروں کو مارتے ہین وہ جو پائے جم پوری مین اکٹھے ہو کر اُسکا پیٹ پھاڑ کرکے خون پیکر ناچتے اور بہت طرح سے گانے لگتے جیسے کہ یہان گوشت کھانے والے جب جیو مارا گیا تو خوش ہوتے۔ اور جو جنگل یا گانو مین بیقصور جاندار ونکو کسی طرح سے یقین دلا کر یا کسی کے ذریعہ سے ولا کر جنکو ابھی زندگی کی خواہش ہی اُنکو سُولی پھانسی وغیرہ ایک کھیل کے ساتھہ دیدیتے وہ مرکر شول وغیرہ پروہت نرک مین جاتے ہین جہان کہ شول وغیرہ سے بدن چھیدا جاتا۔ تب بھوکھہ اور پیاس کے مارے تکلیف پاتے ہین۔ اور اوپر سے سفید چیلون اور لگلون اور گیدڑون سے نوچے جاتے اور جب وہ نرک مین دُکھی ہوتے تو اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد کرتے اور جیسے کہ سانپ وغیرہ دکھنے سے جاندار کو خوف دیتے ہین ویسے ہی جو لوگ جانداروں کو ڈر دکھاتے اور گھبرا دیتے ہین وہ نہایت سخت ڈنڈشوک نرک مین گرائے جاتے ہین اور سب طرف سے اُنکو پانچ منھہ اور سات منھہ والے سانپ جو اُس نرک مین رہتے ہین کاٹنے لگتے جیسے کہ یہان کے سانپ کاٹتے ہین اور جو پاپی لوگ جاندار ونکو پہاڑ کے درون مین یا اندھے کنوئین وغیرہ مین ڈھکیل کر اُنکو آزار دیتے ہین اُنکو مرکر جم دوت لیکر اُنھین درون یا اندھیرے کنوئین وغیرہ مین گرا کر آگ مین زہر ڈال اُسی سے اوٹھا ہوا دھوان بھر اونکا منھہ بند کر دیتے ہین اور جو گھر مین بزرگ ہو کر شام کے وقت یا کھانیکے وقت آئے ہوئے مہمان کو نہایت تیز نظر سے گھورتے ہین کہ اُنکو بھسم ہی کر ڈالینگے اُن پاپیون کو بھی جم دوت نرک مین ڈالتے ہین اور وہان کے نہایت تیز دانت اور پنجون سے گیدڑ اور بگلے زبردستی آنکھین نکال لیتے ہین اور جو زردار ہو کر غرور کرتے اور ٹیڑھے ہی دیکھتے ہین اور یہی سوچتے ہین کہ کہین روپیہ صرف نہو جاوے اور اسی سبب سے ہمیشہ اوداس رہتے ہین وہ جب مرتے ہین تو تب جم دوت اونکو سوچی مکھ نرک مین ڈالتے ہین جو روپیہ کی بڑی رچھیا کرتے ہین اور نہ کھاتے ہین اور نہ کسیکو کھلاتے ہین اوسے جم دوت سب طرف سے رسیون سے باندھتے ہین اسطرح پاپیون کے لیے بے تعداد نرک ہین جنکی تعداد نہین ہو سکتی اور سب پاپی انھین نرکون مین گرتے اسیطرح دہرم کرنے والے لوگ سُرگ وغیرہ لوکون مین جاتے ہین سب کا دھرم تو تمسے سب طرح سے کہہ چکے ہین اور جو دیبی کا پوجن اور دیبی کی آرادھن کا چھن ہی جسکے انوشٹھان سے آدمی نرک مین نہین جاتا وہ دیبی سنسار ساگر کے اودھا کرنے والی ہی لوگونکو اُسکی پوجا ضرور کرنی چاہیے۔

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

	چوبیسوان ادھیائے دیبی ارادھن نیک		کہب بہت اور بچارسون کین جات سو ٹھیک

ناروجی نے سوال کیا کہ اے مہاراج دیبی کی پوجا کا طریق کیسے اور اُس سے کون پھل ملتا ہوا اور کیسے آرادھن کرنے سے دیبی بڑا دیتی ہین اور یہ بھی بتلایئے کہ کسنے کب آرادھنا کی ہو اور ورگا کو کون سے کیسے پوچھا کہ تی ہو سری نارائن جی نے کہا اے ناروجی دل لگا کر سُنو جیسے دہرم کے آرادھن سے دیبی خوش ہوتی ہین وہ کہتے ہین دیبی کی پوجا اس دنیا مین ہمیشہ سے ہی جو دیبی سب سنکٹون سے بچاتی اُسکو جسطرح لوگ پوجتے ہین وہ طریقہ کہتے ہین پربوا کو گھی سے دیبی کی پوجا کرے اور گھی برہمنون کو دے تو آدمی کا روگ چھوٹ جاتا ہو اور دوج مین شکر سے پوجے اور شکر برہمن کو دے تو آدمی کی عمر دراز ہوتی ہے تیج کو دودھ سے دیبی کی پوجا کرنے اور براہمنون دودھ کے تو سب تکلیفین دور ہو جاتی ہین چوتھ مین پوریون سے دیبی کی پوجا کرے اور پوریان برہمن کو دے اُسکو کوئی کٹھن نہین ہوتا پنچمی کو کیلے کے پھل سے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو پوجنے والا نہایت عقلمند ہو چھٹہ کو شہد سے دیبی کی پوجا کرے اور شہد برہمن کو بھی دے تو اُسکا دکھ جاتا رہتا ہی اشٹمی کو ناریل دیبی کو دے اور برہمن کو بھی دے تو اُسکا پاپ چھوٹ جاتا ہی نومی کو لاوا سے امبکا کی پوجا کرے اور برہمن کو بھی دے تو یہان وہان سب جگہ سُکھی رہے دسمی کو کالے تلون سے دیبی کی پوجا کرے اور تل ہی برہمن کو دے تو جم لوک کا خوف اُسے نہو ایکادشی کے دن دہی سے بھگوتی کی پوجا کرے اور دہی برہمن کو دے تو دیبی کو نہایت عزیز ہو دوادسی کو چڑوے سے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو ادا دیا ئے چودس مین دیبی کو ستو نیبید لگاوے اور وہی برہمن کو دے تو سری شیوجی کا پیارا ہوتا ہی پورنماشی کو کھیر دیبی جیکو چڑھاوے اور برہمنون کو دے تو اُسکے سب پترون کا اودھار ہو جاتا اماوس کو بھی پورن ماسی کی طرح سب کرے اور جس جس تتھ مین جو جو چیز کہ آئے ہین اُسی اُسی چیز سے ہوم بھی کرنا چاہیے کہ جس سے سب دُکھ دور ہوتے ہین۔ اتوار مین کھیر کی نیبید سوموار کو دودھ۔ منگل وار کو کیلے کا پھل۔ بدھ وار کو مکھن۔ برہسپت وار کو سُرخ شکر۔ جمعہ کو سفید شکر۔ اور سنیچر وار کو گھی کی نیبید لگاوے تو بڑا سکھی ہو اب ستائیس نچھترون کی نیبید کہتے ہین سنو۔ اسلونی مین گھی۔ بھرنی مین تل۔ کرتکا مین شکر۔ روہنی مین دہی۔ ایسے ہی سب آگے کہی ہوئی ترتیب سے جانو۔ دودھ کی بالائی۔ دہی کی بالائی سلڈو۔ تار پھینی۔ شکر پاپرہ۔ کسار گھرت پور۔ بڑا۔ کھجور کا رس۔ پورن۔ بدہ سورن۔ گڑا در چپڑوا۔ منکا۔ کھجور کا رس۔ چارک۔ پوا۔ مکھن۔ لڈو۔ اورنا۔ ماتہنگ یہ ترتیب سے نچھترون کی نیبید ہوئی اب ترتیب سے نشکمبہ وغیرہ جوگون کی نیبید کہتے ہین گڑ۔ شہد۔ گھی۔ دودھ۔ میٹھا پوا۔ کین۔ نینو۔ گاڑھی کمرٹھا۔ لڈو۔ کٹہل۔ کیلے کا پھل۔ جامن کے پھل۔ آنب۔ تل۔ نارنگی۔ انار۔ بیر۔ آنولا۔ کھیر۔ چڑوے چنا۔ ناریل۔ لیموں۔ کسیرو۔ زمین قند۔ یہ ترتیب سے جوگون کی نیبید ہوئی اب کرنونکی نیبید ترتیب سُنیے۔ کسار۔ منڈک۔ پھینی لڈو۔ برگد کے پتے۔ لڈک۔ گھرت پور۔ تل۔ دہی۔ گھی۔ شہد۔ اب اور طریقہ دیبی کا پیارا کہتے ہین۔ چیت کے چاند نے پاکھ کی تیج کو آدمی مہوے کی پوجا کرے اسیطرح سب مہینون مین تیج کی تتھ کو پوجن کرنا چاہیے۔ بیساکھ مین گڑ کی نیبید۔ جیٹھ مین شہد۔ اساڑھ مین نینو۔ ساون مین دہی۔ بھادون مین شکر۔ کوار مین کھیر۔ کاتک مین دودھ۔ اگہن مین پھینی۔ پوس مین پھینی۔ ماگھ مین گائے کا گھی۔ پھاگن مین ناریل نیبیدون سے ہر مہینے مین پوجا کرنی چاہیے ہر مہینے مین مہوے کے درخت مین دیبی کی ان نامون سے پوجا کرے۔ منگلا۔ بیشنوی۔ مایا۔ کال راتری۔ دور تیہ۔ مہامایا۔ ماتنگی۔ کالی۔ کمل باسنی۔ شواسپرچنا۔ سرب منگل روپنی۔ اسیطرح ان نامون سے پوجا کرکے استت کرے۔ کمل نیترا۔ جگت دہاتری۔ ماہیشانی

مہادیبی - مہامنگل مورتی - دوسرکی مایا ہٹانے والی - پرمارگ دینے والی - پرمیشری - پرجوت پتی - پر برہم سروپنی - مدوواتری مادونمتا - مان گمیا - مہونتا - نلستی - من وبہیا - مارتنڈسہ چارتی - لوکیشری - پرلیامبدسبتہا - اے بھگوتی تمکونمسکار ہے تم مہاموہ کے ناس کرنیکے لیے مولیوتا اور دیوتون سے بھی پوجی جاتی ہو تم جم لوک کے مٹانے والی اور جم سے پوجی جاتی ہو اور جم کی بڑی بہن ہو اور جم پر بڑی دیا کرتی ہو تمکونمسکار ہے اور کنکال سے کر ورگامیاچھی - ناچھی - مرم بہیدنی - مادہوسج بروپ شیلا - مدہورسہ پوجنا - مہامنتر وتی - منتر گمیا - منتر پرتیکاری - منکھ مان - سبھوما - شیوجی کی پیاری تمکونمسکار ہے - برگد - نیم - انبہ - کیتھا - بیر - آدمین پراپت ہوا ے بھگوتی تمکونمسکار ہے اسطرح پوجا کے اخیر مین جو بھگوتی کی استت کرتا وہ اس نیم کے پن کو پاتا اور جو اس استوتر کا ہر روز پاٹھ کرتے اُنکے کیطرح کا بدن مین عارضہ یا دل مین فکر نہین ہوتی - اور زر کے چاہنے والے اور دہرم ارتھی کا ارتھی موچھ کی خواہش کرنے والے یہ سب کچھ پاتے برہمن اس کے پڑہنے سے بید کیطرف رجوع ہوتا - چھتری فتح پاتا - بیش زر دار اور شودر سُکھی یہ استوتر پوتر ہو کر جو کوئی سرادھ کے وقت پڑھتا اُسکے پتر کاپ تک سیر رہتے اسیطرح جو دیبی کی آرادھنا کرتا وہ دیبی کے لوک کو جاتا دیبی کے پوجنے سے سب کام ہوتے اور سب پاپ دور ہو کر مت سدہ ہوتی جہان کہین دیبی کی پوجا کرے وہ جگہہ پاک ہونی چاہیے اور دیبی کے پوجنے والے کو خواب مین بھی نرک کا ڈر نہین اور اُس مہامایا کی مہربانی سے بیٹے اور پوتے بڑھتے اور وہی دیبی کا بھگت ہوتا ہے۔

چوپائی

یہ بدہ نرک دوار کے لچھن	اَر دیبی پوجن لچھن
اَرہ ہوک پوجن سب باسا	اُرم سو کھیون بھلی کراسا
سب مدہوک پوجن جو کرئی	رو گاوک تاکے اُبھرئی
یہ سب کہا کہب آب آگے	پراکرت کیر نیچک انوراگے
نام روپ اپت سہت سب	منگل واکیب ہوت پڑھب جب
نیچک پہت اکھیان مہاتم	سہت کہت تم سن من ستم
مکت کرن اُرکوتک کاری	نارومن گن لیہو بچاری
بیناچھی اُر مار وہار لیشی	مدلیشرہی جگہا دنکہاشی

نواں اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کرب پرتھم ادہیاے مین برنن پرکرت انوپ	سنچیپہ سون سنہہ تم ہو کیے سنگل اب بھوپ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ گنیش کی ماتا - درگا - رادہا - لچھمی - سرستی - اور ساوتری سرسشٹ کے بدھان مین پرکرت

پانچ قسم کی کہی جاتی ہین یہ سن سری نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج وہ پرکرت کسلیے پیدا ہوئی اور وہ کون ہی پھر اُسکی علامت کیا ہی اور
وہ پانچ قسم کی کیسے ہوئین اب سبکے چرتر اور پوجا کا طریقہ کہیے اور یہ بھی کہیے کہ کسکا اوتار کہان ہوا اتنا سن سری ناراین جی بولے کہ اے من جی
پرکرت کا لچھن کون کہہ سکتا ہی اور ہم نے دہرم سے سنا ہی اسلیے کچھ کہینگے کہ سرشٹ کے پہلے جو دیبی تھی اُسکا نام پرکرت ہی اور سرشٹ
کے بنانے کے لیے دو روپ ہو گئے اُسمین جو دہنا طرف تھا وہ پورکھ سری کرشن چندر جی ہین اور آدھا بایان انگ عورت کے روپ کا
تھا وہی پرکرت کہی جاتی ہین اور پرکرت برہم کا روپ برہم سے علحدہ نہین رہتی اسی سے جوگی لوگ عورت مرد مین فرق نہین مانتے بلکہ
سب برہم ہی سمجھتے ہین اور اُسی پرماتما کے حکم سے سری کرشن چندر جی اُنکے پیدا کرنیکے لیے ہین وہ موُل پرکرت ایشری پانچ قسم کی اُنھین
کرشن چندر جیکے حکم سے پیدا ہوئین اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے گنیش کی ماتا درگا جو شیو اروپ اور نارائنی بشن مایا پورن
برہم سروپنی پانچ طرح سے پیدا ہوئین جو کہ برہما وغیرہ دیوتا اور منوون سے پوجی جاتین۔ اور وہ سناتنی سب سوچھم روپ سے بسی رہتی ہین
اور سبکے موچھ اور خوشی دینے والی اور سب دُکھ ناس کرنے والی شرناگت کی رچھیا کرنے والی تیج سروپ اور سبکی شکت روپ سِدھون کی
مالک سدہ روپ اور عقل۔ نیند۔ پیاس۔ سایہ۔ سستی۔ رحم۔ یاد۔ ذات۔ برداشت کی طاقت۔ شانت۔ اچھا یا سوبھا۔ لچھمی۔ دہارنا
شکت۔ مایا اور سری پرماتما سری کرشن چندر کی شکت روپ وغیرہ گنُون سے مشہور ہین اس طرح کی پانچ پرکرتیون سے درگا
کا اوتار کہا اب لچھمی کا اوتار سُنیے جو سدہ ستوگن سروپ پرماتما سری کرشن چندر جی کے سمپتیون کی سروپ لچھمی جی پرمیشر کی شکت
اندریون کے جیتنے والی شانت سوبھاو۔ سوشیلتا۔ سب منگل دینے والی اور طمع۔ موہ۔ کام۔ غصہ۔ مد اور اہنکار بغیر۔ بھگتونکی پیاری
اور اپنے خاوند سری کرشن چندر جیکی بڑی پیاری اور سب عورتون سے زیادہ پیت برتا۔ بھگوان کی جان کے برابر۔ اُنکے پریم کا
برتن۔ اور پیاری باتین کرنے والی۔ یہ مہا لچھمی جی اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہوئین ہمیشہ بیکنٹھ مین رہتی ہین اور بھی سرگ مین سُرگ
لچھمی کہاتی راجاون مین راج لچھمی گرہستھ لوگون مین گرہ لچھمی۔ سب جاندارون مین اور اور چیزون مین سوبھا روپ پُن والون مین پریت
روپ راجاون مین تیج روپ بنیون مین پانچ روپ بیوپاریون مین لڑائی کا روپ اور بیدمین تو دیا سروپنی کہی جاتی ہین اور سبھون سے پوجنے
اور بندگی کرنے کے لائق ہین یہ مہا لچھمی جیکی پیدایش کہی گئی اب سرستی کی سُنیے۔ جو کہ پرماتما سری کرشن جیکی عقل علم اور گیان کی مالک ہی
اور سب بدیا کا روپ عقل شاعری روشنی اور یاد کے دینے والی اور طرح طرح کے سدھانتون کے بھید کو کھولنے والی سب شکون کو ناس
کرنے والی اور بچار کرانے والی اور پستکون کی بنانے والی شکت روپ ساتون سرونکی گانے والی عقل کا بھید گیان روپ پانی کا
روپ۔ بشنو کی جیون کا موُل ہر ایک فقرہ کو بیان کرنے والی اور بحث کرنے والی شانت سوبھاو ہین اور پُستک لیے ہوئے سدہ ستو روپ
سری بشن جیکی پیاری۔ چندن۔ کُندکو پھول اور چندرمان اور سفید کمل کے مانند سفید رنگ دہارن کیے سری کرشن چندر پرماتما کو
رتنون کی مالا سے جپتی ہوئی تپ کی روپ اور عابدون کو اُنکی عبادت کا پھل دینے والی بدیا کا روپ اور سب سِدہ کی دینے
والی ہین جنکے بنا براہمن گونگا اور مردے کیطرح رہتا ہی یہ تیسری دیبی کی پیدایش خلاصہ طور سے ہمنے کہی اب چوتھی شکت کی پیدایش سنیے
جنکا گایتری ساوتری نام ہی وہ چارون برن چارون بید سند ھیا کے منترون اور تنترون کی ماتا ہین اور برہمن چھتری بیس کا روپ
رکھنے والی جپ روپ تپسونی۔ برہمنونکی تیج روپ سب سنسکار کا روپ ایسی ساوتری جی برہم لوک مین رہتی ہین اور برہما جی کی پیاری
ہین جنکے چھونے کے لیے تیرتھ خواہش کیا کرتے کہ کب ہمکو سدہ کرینگی اور وہ نہایت صاف بلور کے مانند روپ دہارن کیے سدہ

ستو روپنی سناتنی پر برہم سروپ موچھ پد کی دینے والی پرمانند روپنی اور جاندار کی جاے پیدایش ولوتا اور جسکے چرن کمل کی دہور سے
سب سنسار پوتر ہوتا ہے یہ چوتھی دیبی کہی اب پانچوین شکت سنیئے جسکا رادھا نام ہے اور پانچون پرانون کی مالک اور پانچون پران کی سروپ
اور سب پرانون سے زیادہ سری کرشن چندر جی کی پیاری اور نہایت خوبصورت اور نہایت گمبھیر اور سری کرشن جی کے بائین آدھے انگ
کا سروپ رکھنے والی اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر سب سے اوپر اور سبکی آد سناتنی پرمانند روپنی عزت کرنے کے لائق اور
سری کرشن چندر جیکے راس کی مالک اور راس منڈل کی آراستہ کرنے والی رسکارا اور راس کی جگہ پر رہنے والی بیکنٹھ مین رہنے والی
اور گوپی کا بھیس رکھنے والی پرمانند روپ اور صبر اور خوشی کا روپ نرگنا - نراکارا - اور سب سے علیحدہ اور نرہنکارا اور بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنیوالی اور بید کے کہے ہوئے سے دھیان کی ہوئی ہے اور وہ اندر وغیرہ دیوتون سے بھی دیکھی نہین گئی - اور جو کپڑا آگ مین بھی ڈالنے سے نہین
جلتا اوسے پہنے ہوئے اور طرح طرح کے زیورون سے سجی ہوئی اور کروڑون چندرمان کی روشنی سے بھری ہوئین اور سب سوبھا سمیت نویہ
دھارن کیے ہوئے سری کرشن چندر جیکو بھگت اور سمپدا دینے والی اور جو باراہ کلپ مین برکھبھان کی لڑکی ہوئین اور جسکے چرن کملون کے
چھونے سے دھرتی پاک ہو گئی اور جسکو برہما وغیرہ دیوتون نے بھی کبھی نہین دیکھا اُنکو برندابن مین سبھون نے دیکھا اور عورتون مین رتن روپ
جو سری کرشن چندر جیکی چھاتی مین رہتی تھی جیسے کہ بادل مین بجلی سوبھا دیتی ہے اور جسکے چرن کمل اور ناخون دیکھنے کو اپنی سدھتا کے لیے برہما جی
نے ساٹھ ہزار برس تک تپ کیا مگر اُنکو بھی رادھکا کے چرن کمل نظر نہ آئے پھر پرتچھ دیکھ پڑنے کی کون بات ہے اُس تپ کے پرتھاو سے اور
لوگون نے برندابن مین درشن کیے یہ پانچوین شکت دیبی کی کہی گئی جسکا سری رادھا نام ہے اور ہر بشو مین جتنی عورتین ہین وہ کوئی کوئی
پرکرت کا انس روپ ہین اُنکو بیان کرتے ہین پردھان کے انس سے سری گنگا جی ہین جو تینون بھون پوتر کرتی ہین اور بشن جی کے
بدن سے پیدا ہوئی سناتنی ہین اور پاپیون کا پاپ ناس کرتی ہین اور سکھ سے چھونے اور نہانے سے موچھ دیتی ہین اور اور گولوک یعنی بیکنٹھ مین
جانیکے لیے زینہ ہین اور دریاؤن مین سرشیٹ اور تیرتھون کی بھی پاک کرنے والی ہین پھر مہا دیو جی کے سر کی جٹا پر رہنے والی اور بھرت کھنڈ
مین تپسیون کو تپ کی دینے والی اور چندرمان اور سفید کمل اور دودہ کے مانند سفید اور سدہ اور ستوگن روپ نرمل ہرہنکار رہت برتا اور
سری نارائن جیکی بڑی پیاری گنگا جی ہین اور اسی طرح تلسی جی بھی بشن جیکی دلہن ہین جو بشن جی کی زیور روپنی بشن جیکے چرنون مین رہتی
ہین اور تپ سنکلپ پوجا وغیرہ کو بڑھانے والی پوتر اور پن دینے والی اور درشن کرنے چھونے سے جلدی موچھ دینے والی اور کلجگ مین پاپ روپ
سوکھے ایندھن کے راکھ کرنے مین اگن روپ اور جسکے چرن کملون کے چھونے سے جلدی زمین پوتر ہو جاتی ہے اور جسکے چھونے اور درشن
سے تیرتھ بھی سدہ ہو جاتے ہین جس تلسی کے دھارن کیے بنا دنیا کے کام سب بیفائدہ ہوتے ہین اور موچھ کی خواہش کرنے والے لوگون کو
موچھ دینے والی اور کامیون کو سب کام دینے والی بھارت کھنڈ مین کلپ برچھ روپنی اور بھارت کھنڈ مین رہنے والون کے لیے یہان ظاہر
ہوئین ہین یہ سری تلسی جیکا مہاتم ہوا اب منسا دیبی کا مہاتم کہتے ہین جو کشیپ جی کی بیٹی اور شنکر جیکی پیاری سکھ اور بڑے گیانی ناگیشر انت جی
کی بہن ہین اور ناگون سے پوجی ہوئین ناگون کی مالک اور ماتا نہایت خوبصورت ناگ پر سوار اور بڑے بڑے ناگون سمیت اور ناگون کا زیور
پہنے اور ناگون سے بندنا کیے ہوئے اور سدہ جوگنی اور ناگ پر سونے والی بشن روپ اور بشن جی کے بھگت اور بشن جیکی پوجا مین لگی ہوئی
تپ کا سروپ اور تپ کا پھل دینے والی اور تپسوی ہین جنھون نے بھرت کھنڈ مین دیوتون کے تین لاکھ برس تک سری بشن جی کی
عبادت کی اُسی سے تپسوی اور تپسنیون مین وہ پوجنے کے لائق ہوئی اور سب منترون کی مالک ہو برہم تیج سے نہایت روشن ہوئین

اور برہم سروپی اور برہم کی بھاونا مین زیادہ مشغول ہوئین اور جو کرشن جنکی النس سے پیدا ہوئین جرنکار مُن کی پت برتا عورت اور آستاک مُن کی
ماتا ہوئین اور جو پردہنا انش سے پیدا ہوئے دیوتاون کی سینا ہین اونھین کا شستھی بھی نام ہی جو سب ماتاون مین پوچنے کے لائق ہین اور اس
سنسار مین سبکو بیٹے اور پوتے دیتی ہین اور سبکو دھارن کرتی اور کیونکہ یہ پرکرت کا یہ چھٹا انس ہی اسی سے انکا شستھی نام ہوا جو لڑکونکی پیدایش
کی جگہ مین پوجی جاتی انکی پوجا جنم کے مہینے سے لے یکبارہ مہینون تک کیجاتی لڑکا پیدا ہونیکے چھٹے دن ضرور ہی انکی پوجا کرنی چاہیے شاید
اُسدن نہو سکے تو اکیسوین دن کرے تو بھی بڑا کلیان ہوتا ہی مُن لوگون نے اسی سے انکو سب کامنا پورن کرنے والی دیار ونپی اور ہمیشہ رچھیا
کرنے والی بنایا ہی اور جو دیبی جل اور تھل اور انترچھ اور لڑکون کی جاے پیدایش مین النس سے پیدا ہوئی رہتی ہین اونکا منگل چنڈ کا
نام ہی جو کہ پرکرت کے مُنھ سے پیدا ہوئی ہین اور ہمیشہ سب منگل دیتی ہین کہ سرشٹ کے پیدا کرنے مین منگل روپ اور ناس کرنے مین
چنڈ ہی یعنے غصہ کی بھری ہوئی رہتی ہین اسلیے پنڈت اسکو منگل چنڈی کہتے ہین انکی ہر منگل وار کو ہر بشوا مین پوجا ہوتی ہی اور خوش
ہونے پر لڑکا اور پوتا اور زیور دیتی ہین اور جس منگل سب مرادین پوری کرتی ہین اور جب غصہ ہوتی ہین تو ایک لحظہ مین سب کا ناس کرتی
ہین اور جو کمل کے مانند آنکھون والی شمبھہ نشمبھہ کی لڑائی مین سری درگاجی کی پیشانی سے پیدا ہوئی تھی اونکا نام کالی ہی جو درگا کے
ادھے النس سے پیدا ہین اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر ہین اور کروڑون سورج کے تیج سے چمک رہی ہین اور سب شکیتون مین پرہان
اور طاقت ور ہین اور بڑی سدھ دینے والی اور جوگ روپنی سری کرشن چندر جیکی بھگت اور طاقت وغیرہ گنون مین اُنھین کے برابر اور
بار بار سری کرشن چندر جیکی بھاونا کرنے کے سبب کالی ہین اور وہ سناتن روم لینے مین ہی دنیا کو ناس کرسکتی ہین اور ہمیشہ دیتون کے
ساتھ لڑائی کرسکتی ہین یہ تو صرف کھیل کرنے اور لوگون کی نصیحت کے لیے ہی پھر یہ دھرم - ارتھہ - کام - موچھہ دیسکتی ہین جو انکی پوجا کرے
وہ سب پھل پاوے اور انکی برہما وغیرہ دیوتا اور مُن ہمیشہ استت کرتے ہین اب پردھان انش کے پیدا ہو پرتھوی دیبی کا بیان کرتے
ہین جو پرکرت کا روپ سبکے رہنے کی جگہہ اور سب غلہ دینے والی ہی اور اُسمین انیک رتن ہوتے ہین اور پھر سبکی رچھیا کرنے والی ہی
اور رعایا اور اُسکے مالکون سے ہمیشہ بندنا کرنے کے لائق ہی اور سبکو جیو کا دینے والی ہی جس زمین کے بنا جگت کہین ٹھہر نہین سکتا اب
پرکرت کے جو جو اوتار ہین وہ سنو جس جسکی جو عورت ہی سب تمسے کہتے ہین اگن کی عورت کا سواہا دیبی نام ہی اور انکی پوجا ہر بشوا مین
ہوتی ہی جگیہ کی عورت کا دچھن نام ہی جو سب جگہہ پوجی جاتی ہین اور جسکے ویسے بنا سب کرم بیفائدہ ہو جاتے ہین اور پتیرونکی عورت کا
نام سدھا ہی جسکو مُن اور مُن اور آدمی وغیرہ پوچتے ہین اور جنکے نام لیے بنا پتر کوئی چیز نہین لیتے بایو کی عورت کا سُستی دیبی نام ہی جو سب
بشوا مین پوجی جاتی ہی جسکے نام لیے بنا لینا اور دینا سب ضائع جاتا گنیش جیکی عورت کا نام تُشٹ ہی جو دنیا مین پوجی جاتی اور جسکے بنا سب
لوگ سنتشٹ نہین ہو سکتے ایشان کی استری کا سمپت نام ہے جسکو دیوتا دیت اور آدمی پوجتے اور اسکے بنا سب لوگ دلدری
رہتے اور کپل جی کی عورت دہرت ہی جسکو ہمیشہ سب پوجتے اور اُسکے بنا سب لوگ ادہیرج رہتے ہین سَتیہ کی عورت کا نام سنتی ہی
جسکو مُکت لوگ پوجتے اور جسکے بنا سب لوگ جھوٹھے ہوتے موہ کی عورت کا نام دیا ہی جو سبھون سے پوجی جاتی ہی اور جسکے بنا سب لوگ
ہمیشہ نشپھل رہتے ہین پنیہ کی عورت کا نام پرتشٹھا ہی جسکو سب پوجتے اور وہ سب پُن دینے والی ہی جس پرتشٹھا کے بنا سب دنیا
جیتی ہوئی بھی مُردہ کے مانند رہتی - سکرم کی عورت کا نام کیرت ہی جسکو اچھے لوگ پوجتے ہین جسکے بنا سب لوگ جس ہین اور مردے کے مانند
رہتا ہی اور دیوگ کی عورت کا نام کریا ہی جسکو عقلمند پوجتے اور جسکے بنا سب جگت بندھ ہین رہتا ہی ادھرم کی عورت کا نام متھیا ہی

جسکو سب بد ذات اور فریبی لوگ پوجتے ہین جس جھوٹھ بولنے کے بنا جگت نہین رہ سکتا یعنے بغیر جھوٹھ بولے فریب نہین چل سکتا۔ وہ جھوٹھ ست جگمین تو نہ تھا اور تریتا مین سوچھم روپ دھارن کیے کچھ تھا اور دواپر مین اُسنے آدھے آپنے انگ ظاہر کیے اور کلجگ مین ایسا زبردست ہوگیا کہ سب کہین ملگیا اور کپٹ نام اپنے بھائی کے ساتھہ گھر گھر گھومتا ہے اور سشیل کی شانت اور لجیا دو عورتین ہین جنکو مہاتما لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور جن دونون کے بنا سب دُنیا مغرور سی معلوم ہوتی ہے اور گیان کی بدھ۔ میدھا۔ اور دھرت یہ تین عورتین ہین جنکے بغیر سب جگت مورکھ اور متوالے کے مانند نظر آتا دھرم کی عورت کا نام مورت ہے جو شوبھا روپ سب مین موجود رہتی ہے اور جسکے بنا پرماتما بھی نررہنک رہتا ہے اور سب جگہہ شوبھا اور روپ لچھمی مورت دھارن کیے رہتی ہے اور نہایت عزت سے پوجی جاتی ہے۔ کال اگن کی عورت کا نام ندرا ہے جو سدھ جوگنی ہے اور جسکے جوگ سے سب لوگ بیخود ہو جاتے ہین اور کال کی سندھیا رات اور دن یہ تین عورتین ہین انکی برہما جی بھی تعداد نہین کرسکتے بودھہ کی چھدھا اور پیاس دو عورتین ہین جو ہمیشہ عزت کی جاتی اور پوجی جاتی ہین جن دونون کے لگنے سے دُنیا دکھی اور فکرمند ہوتی ہے تیج کی پربھا اور داہکا یہ دو عورتین ہین جنکے بنا جگت نہ سو سکتا نہ بیٹھہ سکتا ہے پر جوار جُور کی جو مرنے کے وقت ہوتا ہے کال کی لڑکی مرتیو اور جرا دو عورتین ہین جن دونون سے برہمانے جگت کا ناس بنایا ہے اور ندرا کی تندرا اور پریت دو عورتین ہین اور وہی سُکھ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہین اور وہی سُکھ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہوئین ہین اور بیراگ کی شردھا اور بھگت دو عورتین ہین جنکے ہونے سے سب جگت جیون مکت ہو جاتا ہے۔ اور ادت دیوتون کی مان۔ سُربھی گاے بیلون کی۔ دِت دیتون کی۔ کدرو سانپون کی۔ بنتا گرڑ کی دَن۔ دانون کی ماتا وغیرہ کشیپ کی عورتین ہین اور بھی بہت کلا ہین اونمین کسی کسیکے نام کہتے ہین سُنو۔ چندرماں کی عورت روہنی سُورج کی سنگیا۔ منّ کی شت روپا۔ اندر کی اندرانی۔ برہسپت کی تارا۔ بشسٹ کی ارندھتی۔ گوتم کی اہلیا اتر کی انسوئیا کردم کی دیوہوتی دچھہ کی پرسُوت۔ پترون کی مانسی کنیا ہمون کی عورت مینکا۔ جو پاربتی کی ماتا ہین۔ اگست جیکی لوپا مدرا۔ پانڈو کی کنتی۔ کبیر کی سری برن کی برنانی۔ بل کی بندھیا ولی۔ نل کی دمنتی۔ بسدیو کی دیوکی۔ نند کی جسودا۔ دھرتراشٹر کی گاندھاری جُدھشٹر وغیرہ پانچون کی دروپدی۔ ہرسچندر کی شیبیا۔ اسطرح برکھہ بھان کی سادھوی جو رادھاجیکی ماتا ہین۔ راون کی مندودری دشرتھہ کی کوشلیا۔ ارجن کی سبھدرا۔ کرد کی کوری بلبھدر کی ریوتی۔ کرشن چندر کی ست بھاما۔ کالندی۔ لچھمنا۔ جامبوتی۔ ناگن جتی۔ مترنبدا۔ لچھمنا۔ رکمنی اور سری رامچندر جیکی ساچھات لچھمی سیتاجی اور کالی جو جن گندھا باناسر کی کنیا اوکھا اُسکی سکھی چترریکھا پربھاولی۔ بھان متی۔ پرشُرام کی ماتا رینکا۔ بلرام کی ماتا روہنی ایک سندا سری کرشن چندر جیکی بہن جوگ مایا۔ جو بندھیا چل پر رہتی ہین انکے سواے اور بھی بہت پرکرت کی کلا بھرت کھنڈ مین ہین جیسے کہ سب گانون مین دیبیان ہین اور دنیا مین جتنی عورتین ہین وہ پرکرت کی کلا کے انس سے پیدا ہوئی ہین اسلیے عورتون کی بعزتی کرنیسے پرکرت کی بعزتی ہوتی ہے جسنے بیٹے والی پت برتا برہمنی کی پوجا چندن وغیرہ سے کی گویا اُسنے پرکرت کی پوجا کی اور آٹھہ برس کی کماری کو جو کپڑون وغیرہ سے پوجتا ہے وہ گویا پرکرت کی پوجا کرچکا دنیا مین اُتم مدھم ادھم تینون قسم کی عورتین پرکرت سے پیدا ہین اُنمین جو سشیلا اور پت برتا ہین وہ ستوگن کے انس سے پیدا ہین وہ اوتم کہی جاتی اور جو رجوگنی کے انس سے پیدا اور صرف بھوگ کے مطلب کی ہے وہ مدہم اور جنکا کُل وغیرہ معلوم نہین صرف سکھ سے بھوگ کرنے کے لیے قابو کرلیجاتی اور تموگن کا ادھکار ہوتا وہ ادھم کہی جاتی ہے اور کُل کی ناس کرنے والی دھوکا دینے والی خود مختار لڑائی کرنیوالی اور فاحشہ ہے جیسے کہ سُرگ مین اپسرا ہین یہ سب پرکرت کے تموگن سے پیدا ہین اور نیشچلی کہلاتی ہین اسطرح سب پرکرت کا بیان کیا

اور یہ سب پُن چھیتر بھرت کھنڈ مین پوجی گئی ہین- پہلے دُرگت کی ناس کرنے والی دُرگا کو راجہ سُرتھ نے پوجا اُسکے بعد راون کے مارنے کے لیے سری رامچندر جی نے پوجا کی اُسکے بعد وہ جگت کی ماتا تینون لوکون مین پوجی جانے لگین اور وہی دُرگا دچھ کی کنیا ہوئین جنہونے اور دانوون کو مارا اپنے خاوند کی بُرائی سُننے کے سبب وُنہہ چھوڑ دی اور ہموان کی عورت مین پارتی کے نام سے مشہور ہوکر پیدا ہوئین جنمین سری کرشن چندر جی پورن اوتار سے گنیش کے نام سے اور بشن جی اپنی کلا سے سکندہ کے نام سے پیدا ہوئے اور پہلے لچھمی جی کو منگل نام راجہ نے پوجا اُسکے بعد لوک مین دیوتا اور منکھ وغیرہ نے پوجا کی اور ساوتری کو اشوپت راجہ نے پہلے پوجا اور پھر سب دیوتا اور منکھون نے آرادھنا کی- اور سُرستی دیبی کو پہلے برہما نے پھر تینون لوک مین دیوتا اور منکھون نے پوجا اور رادھکا جیکو پہلے سری کرشن چندر جی نے گولوک مین کاتک کی پورن ماشی کو پوجا کی-

چوپائی

پُن ہرا گیا پاے گو پکا
گوگُن سرہی بدہ کُھ دیوا
پُشپ دھوپ آدک سون بھکتیا
اُربھوتِل منھ پر تھم سُگیا
جم سُنکر پوجا بدہ گاوا
ہر ایک سون پُن ترِ لوکا
جو جو کلا پرکرت کی نارد
سو سب بھرت کھنڈ منھ پوجت
گرام دیب کا جو ہم گائی
یہ بدہ پرکرت چرت سبھ ست ہم
جس کچھ بید کہت ہی ٹھیکے
سو سب پوچھہ نارد گیانی

گوپ بالکا بال چو پکا ؛
سبھن کین رادھا کی سیوا
پوجے سکل آپ نی شکتیا ؛
نرپ پوجیھہ جا کی سُبھ پرگیا
تم نرپ پوجیھہ سب بھر پاوا
مُن گن پوجت بھیے بشو کا ؛
پرکت بھئی سب بدھ بشارد
بھئی سمجھیو تم دے کے چیت
سو سب پوجا نگر لہائی ؛
تم سُن گا وا مُن بہیو کہہ سم
اب کا سُن چہت تم نیکے
سمجھو بہبر و سُنو ہم بانی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دُتیا دھیاے مین تج پرکرت اوتپت	پُن تنکے بہت ہون کی بستر جت جس مت

پہلے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے دیبیون کے چرتر مختصر بیان کیے مگر اب اُن سبھون کے چرتر مفصل طور سے کہیے کہ سرشٹ کے پہلے بھگوتی کیسے پیدا ہوئین اور پانچ قسم کی کیسے ہو گئین اور جو پرکرت کے تینون کلا کے انس سے پیدا ہوئی گنگا تلسی وغیرہ شکتیان ہین اُنکے چرتر مفصل کہیے اور اُنکے جنم اور پوجا اور دھیان کا طریقہ اور استوتر کو ج الشرح بہادری سب بیان کیجیے یہ سن سری

نارایِن جی بولے کہ جیسے آتما آکاش وقت اور اطراف لشبو گو لوگ اُسکے نیچے کا ایک انش جو بیکنٹھ ہی وہ ابدی ہی ویسے یہ پرکرت ابدی ہی
جو برہما کی لیلا اور سناتنی دیبی ہی اور جیسے آگ مین جلانے کی طاقت اور چندرمان اور کمل مین سوبھا روپ شکت سورج مین روشنی
ہمیشہ رہتی اور کبھی علحدہ نہین ہوتی ویسے ہی برہم مین ہمیشہ پرکرت ملی ہوئی رہتی ہی جیسے بنا سونے کے سنار کنڈل وغیرہ زیور نہین
بنا سکتا اور بنا مٹی کے کمہار گھڑا نہین بنا سکتا اوسیطرح آتما بنا پرکرت کے سرشٹ نہین بنا سکتا کیونکہ وہ پرکرت سب شکت رکھتی ہی اور اُسکے
ہونے سے آتما شکتمان کہلاتا ہی۔ شکت حرف کے انیشورج اور کت حرف کے پراکرم معنے ہین اسلیے اُسکا سروپ اُنکے دینے والی کو شکت
کہتے ہین اور گیان سمیت ہی جسمین یہ طاقت ہو اُنکو بھگ کہتے ہین جسمین یہ ہو ان اُسکو بھگوتی کہتے ہین وہی بھگوتی شکت کہلاتی ہی اُس سے
ملا ہوا آتما بھگوان کہلاتا ہی وہ بھگوان اچھا چاری ہی کبھی ساکار کبھی نراکار کہلاتا ہی جو تیج روپ ہی اور جسکا جوگی دھیان کرتے ہین
وہ نراکار کہلاتا ہی اُسکو پربرہم پرمیشر پرماتما کہتے ہین مگر بشنو لوگ اس روپ کو ایسا نہین مانتے وہ کہتے ہین کہ جو تم لوگ تیج مانتے ہو وہ بنا تیجی
کسکے آگے ہوگا کیسلیے نہین ہو سکتا اس سے یہ جاننا چاہیے کہ تیج کے بیچ مین پرم تیجسوی برہم ہے جو خود مختار سروپ روپ سب کارنکا
کارن نہایت خوبصورت روپ دھارن کیے جوانی کا بھرا ہوا شانت چت سب سوبھا والا پرے پرے بادل کے مانند کے رنگ کا
سیام شریر سرد رت کے کنول کی سوبھا چھوڑا دینے والی آنکھون اور موتی کی چھب کی نندا کرنے والی دانتون کی قطارون سے سجا ہوا
اور مور کی پونچھ دھارن کیے اور چنبیلی کی مالا پہنے سندر ناک سمیت آہستہ آہستہ ہنستے ہوئے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے جو آگ سے
بھی نہ جلین ایسے کپڑے پہنے دو بھجی مورت مرلی ہاتھ مین لیے رتن اور زیور پہنے سبکا آدھار اور مالک سب طاقتون کے بھرے ہوئے اور سب
ایشورج دینے والے اور منگل روپ اور سدھون کے مالک اور کارن ہین اسطرح سے بشنو لوگ اُس دیوتون کے مالک سناتن جوہی کا دھیان
کرتے ہین جو جنم موت ضعیفی۔ روگ شوگ اور خوف کے چھوڑا دینے والے ہین اور برہما جنکی عمر مین جو ایک مرتبہ پلک بھانجتے ہین وہی
پرماتما برہم سری کرشن جی کہے جاتے ہین جنکے نام مین جو کرش حرف ہی وہ بھگت باچک اور نکار اُسکی داسیہ ہونیکا اسی سے یہ معلوم ہوا
کہ جو بھگت اور داسیہ دیوے اُسکو کرشن کہتے ہین یہ بشنو لوگ کہتے ہین کہ پہلے مایا جو پرمیشر کی چت سکت ہی وہ جب سرشٹ کی خواہش (خادم ہوتا ۱۲)
کرتی تو اُسکے انش سے سب کام ہوتے ہین اور وہان اپنی ہی اچھیا سے ایک ہی روپ سے دو روپ بن گیا اُسمین جو بائین انگ کا انش
تھا وہ تو استری روپ اور جو دہنا انش تھا وہ پورکھ روپ ہوا اُس عورت کو بڑے کامی سناتن ایشر نے دیکھا کہ نہایت خوبصورت
اور نازک ہی اور اُسکے دونون چوتڑ چندرمان کی روشنی کی نندا کرتے اور اُسکی جانگھ نہایت خوبصورت اور اُسکی لپتان نہایت عمدہ
بیل کے مانند کمر نہایت پتلی پھولون سے سجی ہوئی ہی اور نہایت خوبصورت آہستہ آہستہ مسکرا کر کٹاچھ کرتی ہوئی ایسے کپڑے پہنے ہوئے
کہ جو آگ مین بھی جل نہ سکین اور زیور سے آراستہ اور اپنے نین چکورون سے کروڑ چندرمان کی نندا کرنے والے سری کرشن چندر
جی کے مکھ چندر کو بار بار پیتی ہوئی اور مانگ مین سیندور دیے ہوئے اُسکے نیچے کشمیر کے چندن کا بندا اُسکے نیچے کستوری لگائے اور
چنبیلی کے پھولون سے پروئی ہوئی ٹیڑھی پاٹی پارے اور عمدہ عمدہ رتنون کا ہار پہنے اور کام کی بھری تھی اور کروڑون چندرمان کی
پربھا چورانے والی اور چال سے راج ہنس اور ہاتھی کا غرور دور کرتی ہوئی کو بڑے رسیلے سری کرشن چندر جی دیکھ راس منڈل
مین اُسکے ساتھ راس کریڑا کرنے لگے اور اُسکے طرح طرح کے سنگار کیے اُنکے ساتھ برہما کے دن کے برابر طرح طرح کے بھوگ بلاس
کرتے رہے جب جگت کے پتا سری کرشن چندر جی بھوگ کر کے تھکے تو اُنکی بھگ مین بیرج چھوڑ دیا جس سے بڑا آنند ہوا اور ساعت

نہایت اچھی تھی جسمین حمل رکھا اور بھوگ کے اخیر مین سری کشن جیکی تیج سے اُس عورت کی آنکھون مین نہایت تکان ہونے سے پسینا
بہا کیونکہ بہت بھوگ کے سبب چھین ہو گئی تھی اس سے اونچی سانسین بھی آنے لگین اور اُس پسینے نے سب لشوکو ڈھانپ لیا اور وہی
سب جانداروں کی زندگی ہو گئی اور اُس مورت دھاری بایو کے بائین انگ سے اُسکی جان سے عزیز عورت پیدا ہوئی کہ جسکے سنگ سے
تیج پران تتپر پیدا ہوئے جو سب جانداروں مین موجود رہتے ہین اُنکے نام یہ ہین - پران - اپان - سمان - اُدان - اور بیان -
اور اسکے پیچھے اُسکے پانچ بیٹے نیچے کے پران بھی ہوئے یہ سب دس پران سب جانداروں مین موجود رہتے ہین اور جو پسینا نکلا تھا
اُسکے مالک برن پرکرت نے پیدا کیے اُس برن کے بائین انگ سے اُسکی عورت برنانی ہوئی یہ حالت تو ہیمن کے وقت اُنکی سانس
اور پسینے کے نکلنے سے ہوئی جو کہی گئی اب گربھا دہان کہتے ہین اُس سرکیرشن چندر جیکی شکت نے کرشن چندر جی سے گربھہ دھارن کیا
اور سنو منونتر تک برہم تیج سے بھرا ہوا حمل دھارن کیے رہی پھر ایک بالک پیدا کیا جو لشوکے آدھار کا استھان ہوا اُس لڑکے کو بڑا بھیانک
دیکھ خوف کھا کر برہمانڈ مین پانی بہا دیا اور چھوڑ دیا جب سرکیرشن چندر جی نے دیکھا کہ لڑکا پانی مین چھوڑ دیا گیا تو بڑا ہاہا کار مچایا اور اسیوقت
اپنی پیاری عورت کو سراپ دیا کہ تمنے غصہ کر کے بیرحم ہو لڑکا چھوڑ دیا اسلیے اب کوئی لڑکا تمھارے پیدا نہوگا اور جو جو تمھارے انس سے
دیوتون کی عورتین ہونگی وہ تمھاری طرح جوان بنی رہین گی مگر لڑکے بالے اُنکے بھی نہونگے اوسیوقت سرکیرشن چندر جیکی عورت جو
دیبی تھی اُنکی زبان کے سرے پر سے ایک سفید رنگ کی نہایت خوبصورت سفید کپڑے پہنے ہین اور پستک ہاتھ مین لیے رتنون کے
زیور دھارن کیے سب شاستروں کی مالک ایک کنیا پیدا ہوئی اور وقت پاکر سری کرشن جیکی عورت کے جسکی زبان کے سرے سے
وہ کنیا یعنی سرستی پیدا ہوئی تھی دو روپ ہو گئے جسکے بائین آدھے انگ سے لچھمی اور دہنی آدھے انگ سے رادھکا جی ہو گئین اُسیوقت
سری کرشن چندر جی نے بھی اپنے دو روپ کر لیے جسمین دہنے آدھے آدھے انگ سے دو بھجا اور بائین آدھے انگ سے چتربھوج روپ
ہوا اُنہین جو سری کرشن چندر جیکی دو بھجی مورت تھی وہ اُنھین سرستی سے جو دیبی کی زبان کے سرے سے نکلی تھی کہا کہ تم ان چتربھج نارائن
جیکی عورت ہو جاؤ اور یہ جو رادھا ہین وہ یہان رہین یعنے ہماری عورت ہون تم ایسا کرو تمھارا کلیان ہوگا اس طرح دو بھجا کے کرشن چندر
جی نے سرستی اور لچھمی جی کو نارائن جیکو دیا اور وہ ان دونون کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ لچھمی اور سرستی دونون رادھا کے انگ سے
پیدا تھین اسلیے پہلے کے سراپ کے سبب اُنکے کوئی اولاد پیدا نہوئی صرف نارائن کے انگ سے چتربھج پارکھد ہوے جو تیج عمر روپ اور گن
سب طرح سے سری کشن جیکے مانند ہوئے اسیطرح لچھمی جیکے انگ سے ویسی ہی کروڑون داسیان پیدا ہوئین اور گولوک کے مالک سرکیرشن
جیکے رومون سے کروڑون گوپ ظاہر ہوئے جنکا تیج روپ گن طاقت سرکیرشن چندر جیکے برابر تھا اور رادھا جیکے انگ کے رومون سے
گوپیون کروڑون لڑکیان پیدا ہوئین جو روپ گن اور عمر وغیرہ مین سب رادھا ہی کے برابر تھین اور انکی داسی تھین اور ہمیشہ
زیورون سے آراستہ اور جوان رہتی ہین کیونکہ یہ بھی پہلے کے سراپ کے سبب بے اولاد رہتی تھین پھر ضعیف کیون ہون اور اسی
وقت رادھا کرشن کے سر میرسے پرماتما کی شکت درگا جسکے کرشن جی دیوتا ہین اور وہ لشن جیکی مایا سناتنی کہاتی ہین یکبارگی ظاہر ہوئی
جنکا دیبی نارائنی - ایشانا - سرب شکت سروپنی وغیرہ نام ہین اور وہ پرماتما کرشن چندر جیکی بدھ کی مالک دیبی اور دیبیون کی بیج روپ
مول پرکرت ایشری ہین اور پرماتما کرشن چندر کا پورن اوتار تینون گنون سمیت ہے اور درگا جی سونے کے مانند انگ دھارن
کیے کروڑ سورج کے مانند چمکدار آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہزار بھجی مورت طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے تین آنکھون والی اور

آگ مین بھی نہ جلنے والے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جسکے انس کی کلا سے سب عورتین پیدا ہوتین اور دنیا مین سبکو موہت کرتی ہین اور گھر مین رہنے والے کامیون کو سب ایشرج دیتی ہین اور جو درگا بشنو ونکو کرشن چندرجیکی بھگت دیتی ہین اور بشنوی نام سے مشہور ہین اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو موچھ اور سرگ کی اچھیا کرنے والون کو سرگ سکھ چاہنے والون کو سکھ دیتی ہین اور سوبھا روپ اور آگ مین جلانے کا روپ راجاؤن مین سوبھا روپ اور سری کرشن چندر پر ماتما مین سرب شکت روپ اور جسکی شکست کے بنا زندہ بھی مردے کی طرح رہتا ہو اور جو سنسار برچھہ کی بیج روپ اور سبکی بڑھ اور پھل روپ ہو اور بھوکھ پیاس نیند رحم چھما۔ دھیرج شانتی۔ لجیا۔ تشٹ پشٹ اور بھرانت اور سوبھا وغیرہ روپ ہو ایسی بھگوتی درگا سبکے مالک سری کرشن جی کی استت کر انکے آگے کھڑی ہوئین اور رادھکا کے مالک سری کرشن چندر جی نے انکو رتنونکا سنگھاسن دیا اور اسیوقت عورت سمیت برہما جی پرمیشر کی ناف سے پیدا ہوئے جو کمنڈل لیے بڑے سوبھا والے عابد اور گیانیون مین اوتم ہین اور پیدا ہوتے ہی اپنے چارون مُکھون سے بشن جی کی استت کرنے لگے اور انکی عورت ساوتری بھی جنکا تلو چندرمان کے سمان مُکھ ہو اور جو آگ مین نہ جلین کپڑے پہنے رتنون کے جڑے زیورون سے آراستہ سری بشن جیکی استت کرکے اپنے خاوند برہما جیکے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھنے لگین جو سنگھاسن سری کرشن جیکے آگے رکھا تھا اسیوقت سری کرشن چندر جیکے دو سروپ ہوگئے انین بایان انگ تو مہادیو جی اور دہنا انگ کرشن جی رہے۔

چوپائی

سندہ اسپھاٹ پیت جت شنکر — جو شت کوٹ ترن پر بھہ تسری ہر
پلش شول دہرے بیاگھراجن — لبسن روپ جاکے ہر سب لن
تپت سورن برن تن کیرا — جٹا بھار دہر سب سکھہ ہیرا
بھوکھت بھسم گات سب ہرکے — سمت بدن شیش شش بھرکے
نیل کنٹھہ اہ بھوکھن بھوکھت — دشا لبسن سب انگ بد وکھت
دچھن کر رتن کی مالا ؞ — سب سنسکار سہت شش بھالا
پنچ بدن سون جپت سناتن — برہم جیوت سری کرشن بدت من
الیشر جگت پرماتما کارن — منگل منگل جگبتی تارن ؞
جنن مرن بھئیہ شوک جراہر — بیادہ سکل ناشت جو جن کر
مرتئہ مرتبہ ہر کی استت کینہا — مرتنجیہ یہہ نامہ لینہا
کرشن چندر دیہو تیہہ درگا — بنتا کرن ہیت شبھہ برگا

تا کے سنگ رتن سنگھاسن
بیٹھے شیو ہر کے نو شاسن

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تر تیا دھیاے مین سرشٹ سراوک گیر | پھیر ہو تھت سکل بدھ تنکی نج چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جس لڑکے کو رادھا جی نے پانی مین ڈال دیا تھا وہ ایک برہما کی عمر تک پانی مین رہا جب وقت پورا
ہوا تو اُسکے دو حصے ہو گئے اور اُنکے بیچ مین ایک بالک نکلا جو سو کروڑ سورج کی روشنی سمیت تھا اور کیونکہ تپانے اوسے چھوڑ دیا تھا اسلیے
لحظہ لحظہ بھر مین روتا تھا اور نہایت بھوکھا تھا اور سواے ماتا کے دودھ کے اور کچھ کھا پی نہ سکتا تھا دیکھو جو بالک بے تعداد برہمانڈون کا
مالک ہو تپا ماتا کے چھوڑ دینے کے سبب بے آسرے ہو بے وارثون کیطرح اوپر کو دیکھتا تھا جو کہ موٹے سے بھی موٹا جسکا مہابرات نام ہی
جیسے سوکچھم سے پر نام موٹا ہوتا ایسے ہی موٹے سے بھی وہ موٹا تھا اور وہ تیج سے پرماتما سری کرشن چندر جیکے سولھوین حصے کے برابر تھا
اور بشو ونکا آدھار جسکو عام لوگ مہابشن بھی کہتے ہین اور جسکے ہر ایک روم مین انیک جگت ہین اس سے ان براٹ اور بشو ونکی سری کرشن چندر
جی بھی گنتی نہین کر سکتے پھر اور کون کر سکیگا چاہے زمین کی دھور کی گنتی ہو جاے مگر بشوا ور برہما بشن اور شو وغیرہ کی گنتی نہین ہو سکتی ہی
کیونکہ ہر ایک بشو مین برہما بشن شیو وغیرہ ہین اور پاتال سے لے برہم لوک تک کا نام برہمانڈ ہی اُسکے اونچے بیکنٹھ ہی جو برہمانڈ سے باہر
گنا جاتا ہی اور اُس بیکنٹھ سے بھی اونچے پچاس کروڑ جوجن کا گولوک ہی اور سات دویپ اور سات ساگرون سمیت زمین ہی جسمین ان پچاس
آپ دویپ اور بے تعداد پہاڑ ہین اور پرتھوی کے نیچے سات پاتال ہین اسطرح برہمانڈ بنایا گیا ہی اور بھوم کے اوپر بھور لوک اُسکے
اوپر بھوور لوک اُسکے اوپر سر لوک اُسکے اوپر جن اُسکے اوپر تپ اُسکے اوپر ستیہ لوک ہی اُسکے پرے برہم لوک ہی جسکا تپائے ہوئے
سونے کے مانند رنگ ہی یہ سب اندر باہر سے نقلی ہین اور اُسی برہمانڈ کے ناس ہونے سے سب کا ناس ہو جاتا ہی کیونکہ یہ سب بشو پانی
کے بلبلے کے مانند ہی اور اصلی اور سینہ اور ہمیشہ رہنے والے تو صرف بیکنٹھ اور گولوک ہین اور ہر ایک مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ
ہی ان برہمانڈونکی تعداد تو سری کرشن چندر جی بھی نہین جانتے تو اور کوئی کیا جان سکتا ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین برہما اور بشن اور
شیو وغیرہ ہین اور تین تین کروڑ دیوتا بھی ہر ایک برہمانڈ مین ہین اور دشاؤن کے مالک دگپال نچھتر اور گرہ وغیرہ اور پرتھوی مین
چارون برن اور نیچے کے لوکو مین ناگ اور اچھس ہین جب عرصہ تک براٹ جی بار بار اوپر کو دیکھتے رہے تو اُس انڈے کے اندر سے
جس سے آپ پیدا ہوئے تھے سواے سنسان کے اور کچھ نہ دیکھا تب نہایت فکرمند ہوئے اور مارے بھوکھ کے بار بار رونے لگے کچھ عرصہ
مین یہ گیان ہوا کہ کوئی اسکا بنانے والا ایشر ہی تو وہ پرم پورکھ سری کرشن چندر جی کا دھیان کرنے لگے کہ دھیان کرتے ہی وہان برہم
سناتن نئے بادل کے مانند سیام دو بھجا دھارن کیے پیتامبر اوڑھے آہستہ آہستہ مسکراتے ہوئے مرلی ہاتھ مین لیے بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنے والے سری کرشن چندر جیکی مورت کو دیکھ وہ براٹ بالک اپنا پتا جانکر بہت ہی ہنسا تب سری کرشن چندر نے وقت کے مطابق بنانا کہی
اُسکو یہ بردان دیا کہ اے بیٹے ہمارے برابر گیانی بنا بھوکھ پیاس کے رہو اور پرلے تک بے تعداد برہمانڈون کی جگہہ ہو جاؤ اور
بے پرواہ نجوف اور سبکو بردان دینے والے ہو جاؤ اور تمکو بڑھاپا موت روگ اور رنج و درد وغیرہ کچھ نہو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی نے
اس چھہ اچھر کے منتر کو ॥ ओं कृं शाय स्वाहा ॥ اُسکے کان مین تین مرتبہ کہکر جپا اور اُسکو یہ کھانے کو دیا کہ ہر برہمانڈ مین

بشنولوگ جو نیبید دیتے ہین اُسکا سولھوان حصہ تو بیکنٹھہ بہاری بشن جیکو ملتا اور باقی پندرہ حصے ان براٹ جی کو ملتے اور نرگن آتما سریکرشن چندر جی کو اپنے نیبید سے کچھ مطلب نہین اسلیے سریکرشن چندر کو جو کوئی نیبید دیتا او سے بیکنٹھہ بہاری بشن جی اور براٹ ہی دونون دیوتا کھاتے اُس چھہ اچھر کے منتر کو دیکر سری کرشن چندر پھر اُس بالک روپ براٹ سے بولے کہ اور جو کچھ چاہو بردان مانگو ہم تمھاری مراد پوری کرینگے اُنکے ایسے کلام سن براٹ بولا کہ ہمکو یہی بر دیجیے کہ جب تک ہماری زندگی رہے تب تک تمھارے چرن کمل مین بھگت رہے کیونکہ تمھارے بھگت اس لوک مین جیتے ہی جیتے مکت ہو جاتے ہین اور تمھاری بھگت بنا مورکھہ لوگ جیتے ہی جیتے گویا مر گئے ہین اور اُس جپ تپ جگیہ پوجا برت پُن تیرتھہ مین جانے سے کیا ہوتا ہی جو کرشن چندر کی بھگت نہوئی کیونکہ جس آتما سریکرشن چندر جی نے زندگی دی او سے وہ نہین مانتا پھر اور کا کیا کام کریگا اور جب تک آتما اِس سریر مین ہی تب تک پورکھہ طاقت ور ہی جب آتما اس سے نکل جاتا ہی تو خود مختار ہو شکتیان جہان کی تہان چلی جاتی ہین اسلیے اے مہاراج وہ آتما پرکرت سے پرے بھی ہوتا نا کہ وہ لڑکا چپ ہو رہا تب سری کرشن جی میٹھے بچن سے بولے کہ اچھا تم بہت دنون تک یہان رہو اور جیسے ہم ہین ویسے ہو جاؤ اور برہما کے مرنے پر بھی تم نہ مروگے اور تم اپنے انس سے ہر ایک بشو مین چھوٹے براٹ ہو جاؤ اور تمھاری ناف سے برہما پیدا ہونگے اور برہما کی پیشانی سے گیارہ رودر سرشٹ کے سنگھار کرنیکے لیے شیو کے انس سے ہونگے اُن رودرون مین ایک کالاگن رودر ہونگے جو اکیلے ہی سب دنیا کو ناس کر سکین گے اِس دنیا کی پرورش کرنیوالے بشن جی ہونگے اور تم ہمیشہ ہماری بھگت کروگے اور ہمارے بردان اور دھیان وغیرہ سے ہم کو ہمیشہ دیکھوگے اور ہماری چھاتی مین لیٹی ہوئی اپنی ماتا کو بھی دیکھوگے اے بیٹے ہم جاتے ہین تم لوگ مین رہو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی وہان ہی انتردہیان ہو گئے اور اپنے لوک مین جاکر سرشٹ کے بنانے والے برہما اور مارنے والے مہادیو جی سے بولے کہ یہ برہما اور شیو وہی ہین جو سری چندر کے انگ سے پیدا ہوئے تھے اے برہما جی سرشٹ کے بنانے کے لیے جاؤ اور مہابراٹ کے روم روم مین جو برہمانڈ ہین اور اُن ہر ایک مین ایک ایک چھوٹا براٹ اُنھین مہابراٹ کے انس سے پیدا ہی اُن چھوٹے براٹون کی ناف سے اپنے انس سے جاکر پیدا ہو اور سرشٹ کروا اتنا برہما جی سے کہہ مہادیو جی سے کہنے لگے کہ اے مہادیو جی جاؤ ہر ایک برہمانڈ مین اپنے انس سے برہما کی پیشانی سے پیدا ہو سنگھار کرو اور تم اب اس سریر سے بہت عرصہ تک عبادت کرو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی تو آرام کرنے لگے اور اونکو پرنام کر برہما اور مہادیو جی چلے گئے اور وہان مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ گولک جل مین ایک ایک چھوٹا براٹ مہابراٹ کے انس سے پیدا ہوا جو سیام برن اور جوان پیت امبر پہنے پانی مین سو رہا تھا اور کچھ کچھ مسکرا رہا تھا اُنکی ناف کمل سے وہی برہما اپنے انس سے پیدا ہوئے اسی سے اونکا نام کملود بھو ہوا اور پیدا ہوکر برہما جی لاکھ برس تک کمل کی نالی مین گھومتے رہے مگر اُس ڈنڈی کا پتا نہ ملا تب بڑی فکر کرنے لگے اور نہایت تلاش کر اپنی جگہ پر آ سریکرشن چندر جیکے چرن کمل کا دھیان کرنے لگے تب دھیان کرکے اُس چھوٹے براٹ پانی مین سونے والے بشن جیکو دیکھا کہ پانی مین ڈوبے ہوئے پانی کی سجیا پر سوئے ہوئے ہین اُسوقت برہما جی نے چھوٹے براٹ اور بڑے براٹ دونون کو دیکھا کہ مہابراٹ کے ہر ایک روئین مین برہمانڈ ہے اور گوپ اور گوپیون سمیت گولوک مین رہنے والے سری کرشن چندر جیکو بھی دیکھا اُنکی استت کر بر پا کر سرشٹ بنائی اور اُس سرشٹ کے پرورش کرنیوالے بشن جی ہوئے جو کہ چھوٹے براٹ کے بائین انگ سے پیدا ہو شویت دویپ مین رہتے ہین برہما کے بیٹے مان سے سنکادک بیٹے پیدا ہوئے پھر رودر کی گیارہ کلا برہما کی پیشانی سے ہو مین شویت دویپ کے رہنے والے بھگوان بشن جیکی چترنجی مورت ہی۔

چوپائی

چھدر براٹ نا بھہ پنکج پر
سرگ مرتیہ پاتال ترلوکا
یہ بدہ نہابراٹ لام پرت
پرت برہمانڈ چھہ برہراٹا
کیرتن کرشن کیر یہہ گاوا
اب کا سُنن چہت ہونارو

رچیو بشنو بدہ بھل بچار کر
رچیو چراچر بہیو بشنو کا
ہین بچار برہمانڈ جیتھا مت
بدھ ہر شیو سب منھہ ہین آوتا
سُکھد موچھہ پر دمتھہ سُنا وا
پوچھہو سو پن بدھ بستارو

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چرتر ادھیاے مین سرستی کر ٹھیک
پوجا استوتر وکوچ سبھہ کر بستار سُنیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ ہم نے سب سُنا جو جو آپنے کہا اب پرکرتیونکی پوجا وغیرہ علیحدہ علیحدہ کہیے کس پرکرت کی پوجا کسنے کی اور کسطرح مرتبہ لوک مین وہ مشہور ہوئین اور کس نے کس پرکرت کی پوجا کی اور کون سی استت کی اُن پرکرتیون کے استوتر دھیان پربھاو چرتر اور یہ کہ کُسنے کسکو بردان دیا سب مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ گنیش کی ماتا دُرگا رادھا لچھمی سرستی اور ساوتری سرشٹ کی بدہ مین پانچ طرحکی پرکرت ہو جاتی ہین انکی پوجا مشہور رہی ہے اور نہایت عجیب غریب پربھاو ہین اور نہایت منگل کرنے والے امرت کے مانند اُنکے چرتر اور پرکرت کے انس اور کلا جتنی ہین یہ سب کہتے ہین اے نارد جی ساودھان ہوکر سُنیے۔ پہلے کالی۔ پرتھوی۔ گنگا۔ ششٹھی منگل چنڈکا۔ تلسی۔ منسا۔ نندرا۔ سدھا۔ سواہا۔ اور دچھنا انکے چرتر مختصر بیان کرتے ہین اور جیوون کے کرمون کا بپاک بھی کہینگے اور دُرگا اور رادھا کے چرتر مفصل کہینگے۔ پہلے سری سرستی جیکی پوجا سری کرشن چندر جی نے بنائی جسکے پرساد سے جلدی مورکھ پنڈت ہو جاتا ہے جسطرح سرستی جی کرشن چندر جیکی عورت رادھکا جیکے مُنہ سے نکلی اور سری کرشن چندر جیکو اپنا خاوند بنانے کے لیے کام بھاو سے کاملی ہو کر ملی اُسکے اس بھاو کو سری کرشن چندر جی جانکر سرستی جی سے بولے اے سرستی ہمارے چتر بھوج جوان سندر سب گنون والے ہمارے سمان نارائن جی کو بھجو جو کامنیون کے کام جاننے والے اور اُنکے کام پوران کرنے والے کروڑون کام دیوون کی سُندرتا کے بھرے ہوئے سبکے ایشر ہین اور اے سُندری جو ہمکو خاوند بنا کر رہا چاہتی ہو تو یہان تم سے زیادہ رادھا جی ہین تمہارا کلیان نہوگا کیونکہ جو جس سے زبل بلوان ہوتا وہ اور کی رچھیا کیا کریگا اسلیے ہم رادھا سے زبردست نہین ہین جو تمہاری رچھیا اُنسے کر لینگے۔ اگرچہ ہم سب کے مالک اور سبکے سکھانے والے ہین مگر رادھا کے روکنے کو ہم سمرتھ نہین کیونکہ وہ تیج روپ اور گُن مین سب طرح سے ہماری ہی برابر ہین اور ہماری پرانون کی ادھشٹھان دیبی ہین پھر کہو پران کون چھوڑ سکتا ہے پران سے بھی زیادہ لڑکے کسیکو پیارے نہین ہوتے ہین اور نہ ہونگے پھر تیرا ور پران سب سے زیادہ رادھا کو ہم کیسے چھوڑ سکتے ہین اسلیے تم بیکنٹھ کو جاؤ کو تمھارا کلیان ہوگا اور اُس بیکنٹھ بہاری کو خاوند کرکے خوش ہو جاؤ جو کہو وہان بھی تو لچھمی سوت ہو گی کیسے گذر ہو گا تو ایسا نہ کہو وہی رادھا کے برابر مانی نہین ہین بلکہ لوبھہ موہ کام کرودہ مان ہنسا بغیر ہین اور تیج روپ گنون سے

تمھارے ہی برابر ہین اُسکے ساتھ نہایت محبت سے تمھارا گذر ہوگا اور سری کِشن جی بھی تمھاری برابر عزت کرینگے اور ماگھ کے سُکل پچھ پنچمی کو بدیا کے
شروع کرنے سے تم سب سدھیان اور بدیا دوگی اور اُس پنچمی کو مُن کے بیٹے اور دیوتا موچھ کے چاہنے والے مُن لبس جوگی سدہ ناگ
کنو ہرپ راچھس ہمارے بردان سے کلپ کلپ مہاپرتاپ پوجا کیا کرینگے اور بڑی بھگاوت سے سامان مہیا کرکے کنو اور شاستر کی کہی ہوئی
برہ سے دھیان کرکے استوتر پڑھینگے اتنا کہہ اُس دیبی سرستی کی پوجا سری کِشن چندر جی نے آپ کی اُسکے بعد اُسکی پوجا برہما بِشن اور مہادیو
جی وغیرہ دیوتون نے کی اور اُسکے بعد سب دیوتا مُن اور راجاون وغیرہ نے کی اسطرح سبھون نے سرستی کی پوجا کی نارد جی نے
اتنی کتھا سُنکر پھر پوچھا ای مہاراج اُس سرستی جنکی پوجا کا طریقہ اور کوچ دھیان اور اُنکی پوجا کے لیے نیبید سب ہم سے کہیے ہمکو سُننے کی خواہش
ہی یہ سُن نارائن جی بولے ای نارد جی سُنیے جگت ماتا سرستی کی پوجا کنو سا کنوکت بدہ سمیت کہتے ہین ماگھ کی سُکل پنچمی یا بدیا شروع کرنے کے دن
پہلے سنکلپ کرکے اوسدن جتیندری ہو پوتر ہوکر دن گذارے اور پھر نہا دھوا ور نیتہ کریا کر گھٹ بٹھانا چاہیے اپنے بزرگون کی ریت پر یا تنتر کے
کہے ہوئے طریقہ سے رکھے پہلے گنیش کی پوجا کرے اور بعد اُسکے سرستی جی کے پوجا کرے جسطرح آگے کہینگے اُسطرح باہر کے گھٹ مین دھیان
کرے اور دھیان کے پیچھے کہور شوہ پچار پوجا کرے پوجا کے بعد بید کا لکھا ہوا نیبید بتاوینگے اُسی طریقہ سے نیبید لگاوے جیسے کہ مکھن دہی
دودھ تل لڈو اوکھ اور اوکھ کا رس شکر یا گڑ یا شہد یا اور عمدہ چیزین ہون اور سفید دھان اچھت بے ٹوٹے سفید وھان کے لڈو گھی نمک
وغیرہ ملا کر طرح طرح کے نیبید لگاوے اور گیہون کے آٹے مین گھی ملا کر بناوے اور کیلے وغیرہ کے پکے ہوئے پھل اکھٹے کرے اور دودھ
گھی اور طرح طرح کی شیرینی ناریل اور اُسکا مغز یا دودھ اور کسیرو پکے ہوئے اور کیلے کے پھل مولی بیل بیر اُنکے سوا جو جو پھل اُس وقت اور
دیس مین ہون سب جمع کرے اور جہان تک ہوسکے سب چیزین سفید ہی ہون اور خوشبودار چیزین اور خوشبودار پھول نئے سفید کپڑے
اور سفید پھولون کی مالا اور سفید چیزون کا ہو جن یہ سب دینے ہونگے اب بید کا کہا ہوا دہیان کہتے ہین - سرستی سفید رنگ تھوڑا تھوڑا
مسکراتی ہوئی نہایت خوبصورت کروڑ چندرمان کی روشنی چورانے والی نہایت سفید کپڑے پہنے ہین اور پُستک لیے اور عمدہ عمدہ رتنون کے
زیورون سے سجی ہوئی ہی اور ویسے برہما بِشن شیو وغیرہ اُنکو پوجتے ایسی سرستی کی بندنا کرے یہی دہیان کرے اسیطرح دھیان کرکے مول منتر سے
سب سرستی کو ارپن کرے اور استت کرکے کوچ آگے دھرڈنڈوت اور پرنام کرے جنکو سرستی کا اشٹ ہی اُنکی یہ تت کریا ہی اور برس کے
اخیر مین ماگھ سُکل پنچمی کے دن بید کے کہے ہوئے آٹھ حرف کے منتر سے پوجا کرنی چاہیے یا جو منتر گرو کے مُنہ سے سُنے اوسکا وہی مول منتر
ہی اُسکا پھر یہ منتر ہو श्रीह्रींसरस्वत्यैस्वाहा یہ منترون مین کلپ برچھ روپ ہی اسلیے پہلے ہی نارائن جی نے بالمیک جی کو مہربانی
کرکے گنگا جی کے کنارے پر بھرت کھنڈ مین دیا تھا اور بھرگ مُن نے سورج گرہن کے وقت پشکر جی مین سکر آچارج کو دیا تھا اور
چندر گرہن مین کشیپ جینی برہسپت کو اور بھرگ کو خوش ہوکر برہما جی نے بدر کاشرم - جرتکار نے چھیر ساگر کے پاس استک مُن کو بھانڈ
مُن نے سمیر پہاڑ پر رکھیہ شرنگ کو - شیو جی نے گوتم مُن کو سورج نارائن جاگ بلک اور کاتیاین کو سیش جی نے پانتی اور بھار دواج
کو اور بل کی سبھا مین شاکٹاین مُن کو بھی سیش جی نے دیا تھا چار لاکھ جپنے سے یہ منتر سدہ ہوتا ہی جو یہ منتر سدہ ہو جاوے تو برہسپت
جی کے مانند پنڈت ہو جاوے اب کوچ سنو جیسے برہما جی نے گندہ مادن پہاڑ پر بھرگ مُن کو دیا تھا بھرگ جی نے پوچھا تھا کہ ای برہما جی
بشنو کے جتنے والے سرستی کے کوچ کہیے جو منترون مین ہمیشہ پوتر ہی یہ سُن برہما جی بولے ای بیٹے سُنو سب کام دینے والا بید کا سار اُس
سرستی کا منتر کہتے ہین جسے گولوک کے بندرابن مین سری کرشن چندر جی نے راس مین ہمسے کہا تھا یہ نہایت چھپا رکھنے کے لائق ہی

کیونکہ کلپ برچھ کے مانند پھل دینے والا ہے اور بڑے منتر اوسمین شامل ہین جسکو دھارن کرکے شکر جی سب دیتون سے پوجا کیے جاتے ہین اور اُسکے پڑھنے سے برہسپت جی عقلمند گنے جاتے ہین اور اُسکے دھارن کرنے سے بالمیک جی بڑے شاعر ہو گئے اور سوایمبھو منُ بھی اُسکے دھارن سے پوجا کیے گئے اور اُسکے پڑھنے سے کناد گوتم کنو پانن شاکٹاین بیاکرن کے بنانے والے ہوئے اور اُسیکے دھارن کرنے سے سری بیاس جی نے بیدون کے حصے بنائے اور شاتاتپ - سمبرت - بشسٹ - پاراسر - جاگ بلک یہ بھی گرنتھ کے بنانے والے ہوئے اور اسیکے دھارن کرنے سے رکھیہ شرنگ بہار دواج استیک دیول - جیگی کہبیہ ججات یہ سب جگہہ پوجے گئے اے نارد جی اس کوچ کے رکھہ پرجاپت - برہتی چہند - شاردا دیوتا سب تتو پرگیان سب کوتا اور ارتھ کے سادھن مین بن جوگ ہے سرنگیت ہرنگیت سرستی سواہا یہ ہمیشہ ہمارے سر کی رچھیا کرے سرنگیت باگدیوتایے سواہا ہماری پیشانی کی ہمیشہ رچھیا کرے اونگ ہرنگیت سرستے سواہا یہ کانون کی اونگ سرنگ ہرنگیت بھگوتی سرستے سواہا یہ آنکھون کی انیگ ہرنگیت واگوا دنئے سواہا یہ ناک کی اونگ ہرنگیت بدیا دہشٹھاترے دیئے سواہا یہ لبون کی اونگ سرنگیت ہرنگیت براہمیے سواہا یہ دانتون کی انیگ یہ ایکاچھر منتر گلے کی اونگ سرنگیت ہرنگیت یہ گلے کی سرنگیت کندھون کی اونگ سرنگیت بدیا دہشٹھاترے دیبے سواہا یہ آنکھون کی اونگ بدیا سروپاے سواہا یہ ناک کی اونگ ہرنگیت کلینگ بانئے سواہا یہ ہاتھون کی اونگ سرب برنا تمکائے سواہا یہ پانون کی اونگ باگ دہشٹھاترو دیبے سواہا یہ سبکی رچھیا کرے اونگ سرب کنٹھ باسنیے سواہا یہ مشرق کی اونگ سرب جہواگر باسنئے سواہا یہ اگن دت مین اونگ انیگ ہرنگیت سرستئے بدہ جننئے سواہا یہ شمال مین انیگ ہرنگیت سرنگیت یہ تین اچھر کا منتر نیرت دسا مین اونگ انیگ جہواگر باسنیے سواہا یہ مغرب مین اونگ سربامتکائیے سواہا یہ بابیہ مین اونگ انیگ سرنگیت کلینگ گندہ باسنئے سواہا یہ جنوب مین انیگ سرب شاستر باسینے سواہا یہ الیشان کون مین اونگ سرب پوجتایے سواہا یہ اوپر ہرنگیت لپستک باسنئے سواہا یہ نیچے اور اونگ گرنتھ باسنئے سواہا یہ سب طرفون مین رچھیا کرے اے بھرگ جی یہ سریر کا پاپ ناس کرنے والا بشو جیہ نام کوچ تمسے کہا یہ ہمنے اسکے پیشتر گندھ ماون پہار پر دھرم کے منہ سے سنا تھا اب تمسے کہا گرو کو بدہ سے نمسکار کرکے یہ کوچ دھارنا چاہیئے پانچ لاکھ جپنے سے یہ کوچ سدہ ہوتا ہے جو یہ سدہ ہو تو آدمی برہسپت جیکے برابر ہو جاوے اور بڑا شاعر اور تینون لوکون کا جیتنے والا ہو اور اُس کوچ کے پرشاد سے سب کو جیت سکے گا۔

چوپائی

گنُوٗ شاکہہ برنت یہُ کوچو پوجا بدہ جپ ندن اُرُ دہیانا	تم سنُ کہا یتھ سدہ بچو استوتر کہت سُن سُہت بدھانا

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہپ پنچم ادھیاے مین سرستی ستوتر	جاکے پاٹھن پھن سے بارہت دہین ارگوتر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی کا استوتر سنیئے جو سب کامون کا دینے والا ہے اور جس سے مہامنُ جاگ بلک جی نے سرستی کی استت کی تھی گرو کے سراپ سے اُنکی بدیا جاتی رہی تھی تب منُ دکھی ہو سورج نارائن کے یہان گئے اور وہان تپ کرکے

سورج نارائن کو خوش کر بار بار رونے لگے تب سورج نارائن نے خوش ہو کر بید اور بید انگ سب مُن کو پڑھا کر کہا کہ تم پیشتر کی بدیا اور اسکے یاد رہنے کے لیے سرستی بھگوتی کی استت کرو یہ کہہ سورج نارائن تو انتردھیان ہو گئے اور مُن بھگت سے سر نیچا کر کے استت کرنے لگے کہ اے ماتا میرے اوپر مہربانی کرو کیونکہ مجکو گرو نے سراپ دیا اسلیے مجھے بدیا بھول گئی اسلیے دُکھی ہوں مجھے گیان یادداشت بدیا شاگردوں کی سمجھانیوالی اور پستک بنانے کی طاقت دیجیے اور اچھے شاگردوں کے پڑھانے میں عزت دیجیے اور پنڈتوں کی سبھا میں حاضر جوابی بچار میں طاقت دیجیے جو سب بھول گیا ہوں وہ سب یاد ہو جاوے آپ برہم سروپ پرم جیوت روپ سناتنی اور سب بدیاؤں کی مالک ہیں تمکو نمشکار ہے اور سب رگ بزماترا وغیرہ سب حرفوں کی مالک آپکو نمشکار ہے اور جو دیبی بیان کی مالک اور جسکے بنا تعداد کرنے والا تعداد نہیں کر سکتا اُسکو نمشکار ہے اور جو بھرم کی سدھانت روپ تمکو نمشکار ہے اور جو بھگوتی سمرن کی شکت گیان شکت بدھ شکت سروپنی اور کلیان شکت ہے اُسکو نمونمہ —

اور سنتکمار جی نے ایک سمے برہما جی سے گیان پوچھا مگر وہ گونگے کے مانند چپ ہو رہے برہم سدھانت نہ کہہ سکے تب اُسیوقت پرماتما سری کرشن چندر جی آئے اور برہما جی سے کہنے لگے کہ تم سرستی کی استت کرو تمہاری مراد پوری ہو گی تب برہما جی نے پرماتما سری کرشن چندر جی کے حکم سے اُنکی استت کی جسکے پرساد سے بخوبی سنتکمار کو سمجھایا اور جب پرتھوی نے اننت جی سے گیان پوچھا وہ بھی نہایت گونگے کے مانند خاموش ہو رہے تھے جواب نہ دے سکے تب کشپ مُن کے حکم سے اُنھوں نے بھی سرستی کی استت کی جس سے سب سندیہ کا دور کرنیوالا گیان کہدیا اور جب سری بیاس جی نے بالمیک جی سے پوران پوچھا تھا تب وہ بھی پہلے نہ کہہ سکے تھے جب اُسی جگدمبکا کی استت کی تو اوتم گیان پا کر پوران سدھانت گیا اور بیاس جی پوران کو سُن اُس سرستی کا پشکر میں سو برس دھیان کر اور اُنسے بر دان پا کر اچھے کب ہو گئے اور تب بیدوں کے حصے کیے اور پوران بنائے اور جب اندر نے شیو جی سے گیان پوچھا تھا تو ایک لحظہ بھر شیو جی نے سرستی کا دھیان کر کے کہا اور جب اندر نے برہسپت جی سے بیاکرن پوچھا تو جب برہسپت جی نے دیوتوں کی ہزار برس تک پشکر جی میں عبادت کی تو تب تمسے بر دان پا کر سب بیاکرن شاستر اندر جی سے کہا اور جنکو وہ شاستر منیشروں نے پڑھایا اور جنھوں نے پڑھا اور وہ تمہارا دھیان کر کے سب باتیں پاتے ہیں اور تم کو دیوتا اور منیندر وغیرہ سب پوجتے ہیں اور جس آپ کی استت کرنے میں مہادیو وغیرہ جنکے پانچ مُنہہ ہیں یہ لوگ جڑ بھوت ہو رہتے ہیں تو ہم ایک مُنہہ سے آپکی کیسے استت کریں اتنا کہہ جاگ بلک جی بھگت سے نمر ہو بار بار دنڈوت پرنام کرنے لگے تب اُنکو بڑی جیوت روپ مہامایا نظر آئیں اور بولیں کہ اے جاگ بلک تم بڑے کب ہو جاؤ یہ کہہ سرستی جی بیکنٹھ کو چلی گئیں —

چوپائی

جاگ بلک من کرت بانی کر
سو کبنیدر بالمی سُر گُرسم
مہامورکھ دُرمت جو ہوئی
پنڈت میدھاوی سُکبندا

جو استوتر یہ پڑہت کرتی نر
پنڈت ہوت سہت جت شُم جم
پڑھے برکھ بھر یہ جن کوئی
ہوت نہ جان شاستر کی نندا

ادھیائے چھٹا

دوہا

	کہب چھٹہین ادہیائے مین لچھمی گنگا کیرا	جنمن دُہرا مین بھارتی کرشا بہہ سوٹر	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی بیکنٹھ مین سری نارائن جیکی پاس رہتی تھین مگر کلہہ ہونے کے سبب گنگا جی کے سراپ سے
اپنے انس سے بھارت کھنڈ مین سرستی ندی ہوگئی جو نہایت پن دینے والی پن تیرتھ کے سروپ والی پاپ کے ناس کرنیکے لیے آگ
کی لاٹ کے مانند ہی اُسکو پن کرنے والے لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور تپسویون کو تپ کا روپ اور تپ کے پھل کا سروپ ہی جو لوگ گیان سے سرستی
کے جل مین مرینگے وہ بیکنٹھ مین جاوینگے اور اس سرستی مین نہانے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور بہت دن تک بیکنٹھ
مین رہینگے جو برسات کی چار دن پورن ماسیون اور اچھیہ نومی کے دن چھیہ تی پات اور چندر رہان اور سورج گرہن یا اور کسی اچھے دن
مین چاہے کسی اور کام کے لیے گیا ہو مگر نہاوے یا کسی سبب یا شردھا سے وہ بشن جیکے روپ مین ملجاتا اور سرستی کے کنارے پر جو ایک
مہینے تک سرستی کا منتر جپتا وہ چاہے مہا مورکھ بھی ہو مگر بڑا کب ہو جاتا اور جو ایکبار پہلے حجامت بنوا کر سرستی ندی مین ہر روز نہاتا وہ پھر حمل
مین نہین آتا اسطرح سے سرستی جیکے سکھہ اور کام دینے والے چرتر تم سے کہے اب اور کیا سننا چاہتے ہو سوت جی اسی کتھا کو سونکادک رشیون سے
کہتے ہین کہ نارائن کے ایسے بچن سن نارد جی نے پھر پوچھا کہ سرستی دیبی گنگا جیکے سراپ سے اپنی کلا سے پن دینے والی ندی کیون ہوئین
ایسی ایسی عمدہ کتھاؤن سے مین سیر ہوتا ہون کہ ایسے پوچھنے کے لائق ستوروپ سبھہ دینے والی سرستی جیکو گنگا جی نے کیون سراپ دیا وہ
دونون تو بڑی گیانی اور سُندر آپ ہی نے کہا ہی پھر دونون کی تکرار کا کیا باعث تھا سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی سنیے اس پورانی
کتھا کو کہتے ہین جسکے سننے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین۔ لچھمی۔ سرستی۔ اور گنگا۔ یہ تینون عورتین بشن جیکے پاس رہتی ہین۔ ایک سمے
گنگا جی کا ماتر ہو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کٹاچھہ سمیت سری بشن جی کا مُنھہ دیکھنے لگین اور نارائن جی بھی اوسکا منھہ دیکھہ لحظہ بھر ہنستے
رہے بشن جیکے اس ہنسنے کو دیکھہ لچھمی جی تو کچھہ نہ بولین مگر سرستی جی غصہ ہوئین تب لچھمی جی نے سرستی جیکو سمجھایا مگر انکا غصہ دور نہوا
اور مُنھہ اور آنکھین سُرخ کیے مارے غصے کے کانپتی ہوئی اور ہونٹھہ چباتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی کہ اے مہاراج دھرم کے جاننے والے خاوند
کو محبت سب عورتون سے ہر وقت اور ہر ساعت برابر رہتی ہی اور ادھرمیون کی اسکے برخلاف رہتی ہی اب ہم نے یہ جانا کہ لچھمی اور
گنگا سے تمکو زیادہ محبت ہی اور ہمسے کچھہ بھی نہین اور جو لچھمی چپ ہو رہی ہین اور غصہ نہین کرتی اُسکا یہ سبب ہی کہ انکی اور گنگا کی آپسمین زیادہ
محبت ہی کیونکہ ان دونون کی آپ کے نزدیک زیادہ عزت ہی اسلیے مجھے یہان جینے سے کیا فائدہ ہی کسواسطے کہ جنکو خاوند نہین چاہتا ہی
اُسکی زندگی بیفائدہ ہی اور آپ کو جو عقلمند لوگ ستوروپ بیان کرتے ہین وہ ہمارے نزدیک مورکھہ ہین سمجھدار نہین ہین کیونکہ وہ
آپ کے دلکی باتین نہین جانتے سرستی کے ایسے بچن سن اور اُنکو غصہ مین بھری ہوئی جانکر گھر سے نکل اپنی سبھا کو چلے آئے سری
نارائن جی کے چلے آنے پر سرستی جی گنگا جی سے نہایت غصہ ہو کر بہت برے بچن بولی کہ اے بیشرم کامنی خاوند کا کیا غرور کرتی ہی
ابھی بشن جی کے سامنے تیرا غرور دور کیے دیتی ہون بشن جی ہمارا کیا کر لینگے جو تم اُنکو بڑی پیاری ہو تو ہوا کرو اتنا کہہ گنگا جی کے
بال سر کے پکڑنے پر طیار ہوئین کہ لچھمی جی نے دونون کے بیچمین کھڑے ہو دونون کو ادھر اودھر ہٹا دیا تب سرستی جی نے لچھمی جیکو
سراپ دیا کہ تم درخت اور دریا کا روپ دھروگی جیسے سبھا کے بیچمین تکرار یا بحث ہونے کے وقت درخت یا ندی جڑ ہونے کے سبب کچھہ
بول چال نہین سکتے ویسے ہی خبردار ہماری اور گنگا کی تکرار مین تم کچھہ نہ بولنا صرف درخت یا ندی کے مانند بیٹھی رہنا لچھمی جی نے سراپ
سنکر سرستی جیکو سراپ نہ دیا مگر کچھہ غصہ مین ہو کر چپ ہو رہین اور مارپیٹ ہونے کے ہٹانے کے لیے سرستی کا ہاتھہ زور سے پکڑ رکھی ہو

وہان ہی بیٹھی رہی تب گنگا جی سرستی کو نہایت ادمت اور لچھمی جیکو نہایت غصہ سے سرخ آنکھین کیے ہوئے دیکھکر بولین کہ ای لچھمی جی تم اس دشتا برڑ کرنے والی کو چھوڑدو یہ ہمارا کیا کریگی جتنی اسمین طاقت ہو اوتنی تکرار یہ ہمسے کرے کسواسطے یہ بانی کے مالک اور کلہہ چاہتی ہی اور کیونکہ ہماری اور اپنی طاقت دیکھنا چاہتی ہی اسلیے اسے چھوڑدو ہم دیکھینگے اور دنیا پر تو اسکی اور ہماری طاقت روشن ہی یہ کہ گنگا جی سرستی کو سراپ دینے لگی کہ ای لچھمی جی کیونکہ اسنے تمکو سراپ دیا ہی اسلیے یہ بھی مرت لوک مین ندی ہو جہان بہت سے پاپی لوگ رہتے ہین ور کلجگ مین اونکے پاپ یہ لیگی اسمین شک نہین ہی ایسے بچن سن سرستی جی نے گنگا کو سراپ دیا کہ تم بھی ندی ہوکر زمین پر جاوگی اور پاپیون کے پاپ لوگی اسطرح سراپ ہو رہا تھا کہ سری بھگوان سبھا سے پھر وہان آئے اور انکے ساتھ چترنبھج پارکھد تھے اور سرستی جیکا ہاتھ پکڑ اونکو اپنی چھاتی مین لگالیا اور سب طرحسے پرانے گیان کہکر اوسکو سمجھایا اور سب کے کہنے سے سراپ اور تکرار کا سبب سنا اور سبکو رنجیدہ دیکھہ وقت کے مطابق بچن بولے کہ ای لچھمی جی تم اپنی کلا سے دھرم دھوج راجہ کے مہان جاؤ اور وہان سے پیدا ہوکر اسکی بیٹی ہو جاؤ وہان بھی اپنی تقدیر سے درخت ہو جاؤگی اور وہان ہمارے انس سے پیدا ہوئے سنکھہ چوڑ کی عورت ہو کر اخیر مین پھر ہماری عورت تینون لوکون کی پوتر کرنیوالی تلسی نام سے مشہور ہوگی اور اپنی کلا سے ندی روپ بھی ہوگی جلد جاؤ دیر مت کرو اور سرستی کے سراپ سے پدماوتی نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوگی لچھمی جی سے یہ کہ گنگا جی سے کہنے لگے ای گنگا سرستی کے سراپ سے تم بھی بھرت کھنڈ مین پاپیون کے پاپ دور کرنے کو جانا جبکہ راجہ بھگیرتھہ تپسیا کرکے لیجاویگا تب تم نہایت پوتر بھاگیرتھی کے نام سے زمین پر مشہور ہوگی اور ہمارا انس جو سمندر ہی اسکی عورت ہونا اور ہماری کلا کے انس سے پیدا ہوئے راجہ شانتن کی بھی عورت ہونا گنگا جی سے یہ کہکر سرستی جی سے بولے کہ ای سرستی جی تم بھی گنگا کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین جاؤ اور سوتون سے تکرار کرنیکا پھل بھوگو اپنی کلا سے تو بھرت کھنڈ مین ندی اور برہما کی عورت ہو جاؤ اور ای گنگا اب تم شیو جی کے استھان کو چلی جاؤ یہان صرف لچھمی جی رہین جو سب طرحسے متحمل ہین اور ہماری بھگت مین لگی ہوئی ہین اور بڑے بھاگ والی ہین اور اسیکے انس سے سب گھروالی پت برتا ہوتی ہین جو ہر ایک لشو مین پوجی جاتی ہین تین عورتون کا ہونا بید کی مت کے خلاف ہی تینون کے علیحدہ علیحدہ مزاج ہونگے پھر اکٹھی کیسے گذر ہو سکتی ہی انسے کبھی سکھہ نہ ملیگا اور جو کہو ایسا ہی چلا جاویگا رہنے دو تو جن گرہستون کے گھر مین عورت مرد کے برابر ہوتی ہی اور پورکھہ عورت کے قابو مین ہوتا ہی اسکا جنم بیفایدہ اور خراب ہی اور اوسے قدم قدم پر اشبھہ ہی نظر آتا ہی جسکی عورت زبان دراز اور جون سے دشٹ یعنے فاحشہ اور لڑنے والی ہو اوسے چاہیئے کہ جنگل کو چلا جاوے کسواسطے کہ ایسے گھر سے جنگل اچھا ہی بھلا جنگل مین تو آرام سے پانی اور جگہہ اور پھل وغیرہ ملتا ہی ایسی عورت والے گھر مین تو کچھہ نہین رہتا آگ مین بیٹھنا اور شیر اور ریچھون کے پاس رہنا سکھدائی ہی مگر دشٹ عورتون کے ساتھہ رہنے والون کو تو انسے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور عورت کے قابو مین رہنے والے لوگون کو تو مرنے پر راکھہ نہین کیجاتی تب تک بھی اشوچ رہتی ہی عورت سے جیتا ہوا پورکھہ جو دن مین کچھہ کرم کرتا وہ سب بیفایدہ جاتا ہی یہان بھی اسکی بدنامی ہوتی ہی اور اخیر مین بھی نرک ہوتا ہے۔

چوپائی

جس کیرت بھین سو پرانی ۔ جیوت مرت سمان بکھانی
انل ستپتی کیر نبا ہو ۔ ایک جگہہ نہین ہوت سنا ہو

ایک بھاگ ح پور کھہ سکھ بھوگی	ممہا رہت نہین بھوتر یہ جوگی
یا سون شو پور گنگا جا ہو	بدہ پور سرستی تم لاہو؛
ممم گرہ ماہنہ رما اب رہین	جو سُشیل سب سُبھہ گن ایین
جاکی گھرنی سلچ سُشیلا	پت برتا جُت سب سُبھہ لیلا
مہیان وہان تاکو سُکھہ سبھی	مُو جِیہ آدِ پاوت ہو سُبھی
پت برتا جاکی ہے ناری	مکت سُکھی شُچ تاہ بچاری
دشٹ شیلا پت جیت مرتک سم	اسُچ سدا دُکھہ سہت سہت دم
یا سون دُشٹ بدہو کر سنگا	رُپہ نہ دیبہ بدھا تا گنگا؛

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتم ادہیاے مین بانی لچھمی گنگ	انکے شاپ وہار کر سب بدہ نیک پرسنگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جگنا تھہ جی اسطرح کہکر خاموش ہورہے اور لچھمی گنگا سرستی آپسمین لپٹ کر رونے لگین اور نہایت کانپتی اور خوف سے آنسو آنکھون سے بہاتین ہوئین سری بھگوان سے بولین پہلے سرستی جی نے کہا کہ اے ناتھہ دُشٹ اور عمر بھر کے سوچ دینے والے سراپ کو دور کیجئے اب ہم آپسے علیحدہ ہوکر کیسے زندہ رہین گی ہم بھرت کھنڈ مین جوگ ابھیاس کرکے دیہہ تیاگ کر دینگی کیونکہ جو بہت اونچا ہوتا ہے وہ ضرور گر پڑتا ہے پھر گنگا جی بولین اے جگت کے مالک ہمکو آپنے کس قصور سے ترک کیا اب ہم دیہہ اپنی تیاگ کرینگی جو بیقصور عورت کو کوئی چھوڑ دیتا ہے وہ بڑے نرک مین جاتا ہے چاہے سیکا ایشر بھی ہو پھر لچھمی جی بولین اے ناتھہ آپ تو ستو گنی ہین پھر آپ کو کیسے غصہ آیا ان دونون عورتون پر خوش ہوجیے کیونکہ اچھے ایشرون کو چھما ہی کرنی چاہیے اور ہم اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو بھارتی کے سراپ سے جاونگی مگر یہ تو بتلائیے کہ وہان کب تک مین رہونگی اور آپکے چرنارربند کب دیکھونگی اور جو پاپی لوگ نہا کر اپنا پاپ ہمکو دینگے کس کرم کے کرنے سے اُس پاپ سے چھوٹونگی اور کلا سے دھرم دھوج کی لڑکی ہو تلسی کا روپ دھارن کر کب آپ کے چرنون مین پہونچونگی اور آپ کب ہمارا اودہار کرینگے وہ سب ہم سے کہیے اور جو سرستی کو برہما کے یہان جانے کو اور گنگا کو شیو کے یہان جانے کو کہتے ہین وہ بچن آپ اپنے معاف رکھیے اتنا کہہ لچھمی جی اپنے خاوند کے چرنون پر گر کے پرنام کر سر کے بالون سے بھگوان کے چرن ڈھانپ کر بار بار رونے لگی تب سری بھگوان جی بولے اے سُندری ہمارے اور اپنے ہم دونون بچن کرینگے کسی مین کمی بیشی نہوگی سرستی ایک اپنی کلا سے ندی ہو کر بھرت کھنڈ کو جاوین اور آدھے انس سے برہما جیکے یہان اور باقی سب یہان بیکنٹھہ مین رہین اور گنگا جی بھی راجہ بھاگیرتھہ سے آواہن کرائی ہوئی بھرت کھنڈ مین تینون بھونون کے پوتر کرنیکے لیے اپنی کلا سے جاوینگی اور اپنے پورن اوتار سے ہمارے گھر مین تمہارے کہنے سے رہین اور ہان شیو جیکے یہان ایک روپ سے مہادیو جیکے سر پر رہین گی اگرچہ وہ سوبھاو ہی سے پوتر ہین تو بھی شیو جی کے سر پر رہنے سے زیادہ پوتر ہو جاوینگی اور اے لچھمی جی تم اپنی کلا کے انس سے بھرت کھنڈ مین پدماوتی ندی روپ اور درخت کا روپ تلسی ہو جاؤ

اور کلجگ مین پانچ ہزار برس گذرنے پر تم سب ندیون کا موچھ ہوگا اور پھر ہمارے استھان کو آجاوگی سکھ کے لیے مصیبت ہوتی ہے اور بغیر مصیبت کے جانداروں کی کہین مہما نہین ہوتی اور ہمارے منترون کے پوجنے والے مہاتماون کے درشن اور نہانے چھونے سے تم لوگونکا پاپ چھوٹ جاویگا کچھ تمہارا ہی پاپ نچھوٹیگا بلکہ پرتھوی مین جتنے بے تعداد تیرتھ ہین وہ سب ہمارے بھگتون کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہونگے کیونکہ ہمارے منترون کے جپنے والے بھگت لوگ بھرت کھنڈ مین زمین اور تیرتھون کے پوتر کرنے اور تارنے کے لیے رہتے ہین اور ہمارے بھگت جہان رہکر پانون دھوتے ہین وہ جگہ مہا پوتر تیرتھ ہو جاتا ہے اور ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے عورت کو مار ڈالنے والا۔ گاے مارنے والا احسان کو نہ ماننے والا برہم گھاتی اور گرو کی چوری کرنے والا یہ سب پوتر ہو جاتے ہین اور جو اپنا دشمی برت اور سندھیا نہین کرتا اور ناستک آدمی کا مارنیوالا ہمارے بھگت کے درشن سے پوتر ہو جاتا ہے اور تلوار باندھکر جینے والا اور کا بتی کرکے جینے والا اور برہمن ہوکر دھوبی ہرکارے کا کام کرنے والا اور برہمن ہوکر بیل لادنے والا بشواس گھاتی دوست کا مارنے والا اور جھوٹھی قسم کھانیوالا کسی کی امانت مین خیانت کرنے والا اور نہایت سخت کلام بولنے والا اسکی برائی کرنے والا اور تپا سے پیدا ہوا فاحشہ عورت کا خاوند شودرونکا نان بائی پورہت پجاری یا پنڈا گانون کا جگیہ کرنے والا نبا منتر سنے رہنے والا یہ ہماری بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہو جاتا ہے اور جو والدین عورت بھائی بیٹے لڑکی گرو کے کل بہن اندھے اور اپنے رشتہ دار ساس سسر وغیرہ کی پرورش نہین کرتا وہ بھی ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہو جاتا چاہو اور بھی بڑے بڑے پاتک کرے اور پیپل کاٹنے والا اور ہمارے بھگتون کی نندا کرنے والا اور برہمن شودر کا ان کھانے والا اور دیوتا کی سامگری لینے والا اور برہمن کا دربیہ لینے والا۔ اور لاکھ لوہا نمک تیل وغیرہ رس بیچنے والا برہمن کنیا کا بیچنے والا اور برہمن ہوکر شودرونکا مردہ پھونکنے والا یہ سب ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے سدھ ہو جاتے ہین اتنا سن سری لچھمی جی بولین کہ بھگتون کے اوپر مہربانی کے کرنے والے اپنے بھگتون کے لچھن کہیے جنکے درشن کرنے اور چھونے سے آدمی پوتر ہو جاتا ہے آپکی بھگت کے بغیر نہایت اہنکار سے بھرے ہوئے اپنی تعریف کرتے اور نہایت دھورت سٹھ اور سادھوون کی برائی کرتے اور جن بھگتون کے چھونے اور اشنان کرنے سے تیرتھ پوتر ہوتے اور جنکے پانون کی دھور اور دھوون سے زمین پوتر ہوتی اور جنکے درشن کرنے اور چھونے کی کوئی خواہش کرتا ہے وہ بھرت کھنڈ مین پوتر ہو جاتا اور جن بشنونکا سماگم سبکو فائدہ پہونچاتا اور جل کے بھرے ہوئے تیرتھ مٹی پتھر کے دیوتا بہت کال مین پوتر کرتے اور جو آپ کے بھگت بشنو لوگ درشن سے پوتر کر دیتے ہین آپ ایسے بھگتون کے لچھن کہیے سوت جی اسی کتھا کو سونکادمنیون سے کہتے ہین کہ اس طرح کی مہا لچھمی جی کے بچن سن بشن جی نہایت خوش ہو نہایت چھپا ہوا تتو کہنے لگے کہ اے لچھمی جی بھگتون کے لچھن جو بید اور پوران مین بڑے گوڑھ ہین اور پن کے روپ اور پاپ کے ناس کرنے والے اور سکھ اور بھگت کے دینے والے اور سار بہوت ہین اسلیے ہمیشہ چھپا رکھنے کے لائق ہین تم کسی دشٹ سے نہ کہنا ہم تمکو اپنی جان کے برابر سمجھتے اسلیے کہتے ہین سنو جسکے کان مین گرو کے منہ سے بشن جی کا منتر پڑیگا اوسکو پوتر اور اتم کہتے ہین وہ جلدی بیکنٹھ مین پہونچکر سکھ اوٹھاتا ہے اور اسکے ستو پورکھا چاہے سرگ مین ہون یا نرک مین مگر اوس پورکھ کے جنم لیتے ہی مکت ہو جاتے ہین اور وہی بشن جی کے منتر لینے والے چاہے جس جون مین اور جس دیس مین جنم پاوین مگر جیتے جی مکت ہو جاتے ہین ہماری بھگت والا منکھ ضرور ہی مکت ہو جاتا ہے اور گنون سمیت ہو جاتا ہے اور جو ہمارے گنون کے آدھین اپنی برت کیے ہے اور ہماری کتھا مین ہمیشہ دل لگائے رہتا اور ہمارے گنون کے سننے سے خوش ہوتا اور گڑ گڑا کر آنسو بہاتا اور

ایسا ہو جاتا ہی گویا اپنے کو بھولا ہی اور چارون موچھون کی خواہش نہین کرتا بلکہ برہما اور رام ہونا اور اندر منُ برہم وغیرہ کے پد اور مرگ کے سکھہ بھوگ اور راج بھوگ وغیرہ کی خواہش نہین کرتا وہ۔

چوپائی

ایسے بھگت بہرست بھارت منہہ	جاسم جنم سندر لبہہ سب کنہہ
جو ہم گن سن گاوت نیکے	جات ہمارے سب بدہ ٹھیکے
یہ سب کملا تم سن گاوا	بھاگست چرت جو تمہین سناوا
اب سو کرہ منگل رل جائی	جو ہم تم سن جگت بتائی
ہر اگیا سون سب جنہہ جو گو	گئین تھان چل سہت بجو گو
ہرہ سکھاسن بیٹھے نیکے	سمجھت منگل کام سب ٹھیکے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادھیای مین گنگا دک جن اتر	اپن چھین کالجگ ہو کے پاپ سکل بدہ شتر

سری نارائن جی نارد جی سے بیان کرتے ہین کہ گنگا جی کے سراپ سے سرستی جی اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو ندی روپ ہو کر ملی اور آپ سری بشن جی کے استھان مین رہی بھارت کھنڈ کے آنے سے بھارتی اور برہما کے استھان پر جانے یا برہما جیکی عورت ہونے سے براہمی اور بولنی کی دیبی ہونے سے بانی یہ نام سرستی دیبی کے ہوئے جو سرستی سر دلس وغیرہ مین سب کہین موجود ہو اُسے سرسون کہتے ہین اور سرسوان کی سکت کو سرستی کہتے ہین سرسوا نسے بشن کا نام ہوا اور وہی سرستی نام سے ندی ہوئی جو بھرت کھنڈ مین تیرتھہ روپ نہایت پوتر پاپ ناس کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہر اور پیچھے سرستی کے سراپ سے گنگا جی راجہ بھگیرتھہ کے لیجانے سے بھرت کھنڈ مین پہونچی اور اُسیوقت شیو جی نے سر مین دھارن کر لیا کیونکہ گنگا جی نہایت تیزی سے پاتال کو چلی جاتی مگر دھرتی کے پرارتھنا سے مہا دیو جی نے اونکا زور اوٹھالیا اور لچھمی جی بھارتی کے سراپ سے اپنی کلا سے پدماتی ندی ہو کر بھارت مین آئی اور آپ پورن اوتار سے بشن جیکے چرنون کی سیوا مین رہی اُسکے بعد اور کلا سے دھرم دھوج کی کنیا ہو کر تلسی کے نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوئی پہلے سرستی کے سراپ سے اور پیچھے سری بشن جیکی سراپ سے اپنی کلا کر کے بشو کے پوتر کرنے والی گنگا ہوئین اور کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے کے بعد بھرت کھنڈ مین رہ ندی کا روپ چھوڑ دیہ ونہہ ہو سب بشن جیکے استھان کو پہونچین اور کاشی اور بندرابن کو چھوڑ اور سب تیرتھہ بھی انہین تینون ندیون کے ساتھ سری بشن جیکے پاس پہونچین گے اور سالگرام۔ شکت شیو جگنناتھہ یہ دس ہزار برس کلجگ بیتنے پر بھرت کھنڈ کو چھوڑ کر اپنی جگہہ پر آوینگے اور ساد ہو لوگ پران سنگھہ سرادہ ترپن بید کے کہے ہوئے کرم یہ سب اونھین کے ساتھ چلے جاوین گے اور دیوتا کی پوجا دیوتا کا نام اُنکی کیرت اور گنونکا کیرتن بید اور اور شاستر اونھین کے ساتھ چلے جاوینگے اور سنت لوگ ست دھرم بید اور سام دیوتا برت تپ یہ بھی اونھین کے ساتھ جاوینگے اوسکے بعد شراب کے پینے والے اور گوشت کے کھانے والے

اور جھوٹے چھتری اور بناسی کے پوجا کرنیوالے رہینگے پھر شستہ کرور دہی بڑا غرور کرنے والے چور سنسک لوگ ہونگے اور پورکھ اور استری کا امر
بعید ہی رہجاویگا اسی سے سب لوگ عورتون کے ساتھ خوب ہو شادی کرلینگے اور پتا کی چیز صرف پتا اور جو بیٹے کی ہو وہ بیٹے لینگے
کوئی کسیکو نہ دیگا اور پورکھ عورتون کے قابو ہو جاوینگے گھر گھر عورتین فاحشہ ہو جاوینگی اور اپنے خاوندون کو سخت کلام کہکر مارین گی
اور عورتین گھر کی مالک ہونگی اور پورکھ نوکرون سے بھی زیادہ ادھم سمجھے جاوینگے اور بھو کا سسرا غلام کے مانند اور ساس لونڈی کی برابر
ہوجاویگی اور گھر کے کام کرنے والے سالے ہونگے اپنے بھائی اور رشتہ دارون سے کوئی بات بھی نہ کریگا اور گھر کے مالک کے بھائی اور رشتہ دار
جیسے اور دوست آشنا ہوتے ہین ویسے سمجھے جاوینگے اور پورکھ عورتون کے حکم کے بغیر کوئی کام نہ کرسکینگے اور برہمن چھتری بیس سودر انکی
ذات کا کچھ آچار نہو گا سندھیا کرنا جگیوپویت کا دھارن کرنا یہ سب چھپ جاوینگے اور چارون برن مسلمانون کے مانند آچار کرنے لگین گے اور اپنا شاستر
چھوڑ کر سب مسلمانون کا علم پڑھنے لگینگے کلجگ مین برہمن چھتری اور بیشیون کے نوکر ہونگے اور برہمن لوگ رسوئی برداری ہر کارونکی نوکری
گاڑی ہانکنے یا بیل لادنے کا کام کرینگے اور سب ستیہ ہین ہوجاینگے تو زمین بغیر غلہ کے ہوجاویگی درخت پھل نہ دینگے اور عورتون کو لڑکے
پیدا نہون گے اسیطرح گاے دودھ بغیر اور عورت مرد مین پریت نرہیگی اور گرہست جھوٹھے ہوجاوینگے اور راجہ بدقسمت اور رعایا چوٹ
دینگے سبب دکھی ہوگی اور بڑی ندیان بغیر پانی کے سوکھ جاوینگی اور چارون برن اور دہرم اور پن وغیرہ سے ہین ہوجاویگی اسکے بعد
لاکھ منکھون کے بیچمین بھی کوئی پن والا نہ ٹھیریگا اور کثرت اور طرح طرحکے سب عورت اور مرد ہونگے اور بری ہی باتین کرینگے کوئی کوئی نگر اور
شہر آدمیون سے خالی ہوجاوینگے اور کسی کسی گانو مین ایک آدھی تنکون اور پتون کی جھوپڑی رہجاویگی گانون اور شہر جنگل ہوجاوینگے
اور جنگل مین رہنے والے لوگ بھی پوت سے دکھی ہوجاوینگے اور تالاب اور دریا بے پانی کے ہوجاوینگے اسی سبب سے انمین کھیتیان ہونے
لگین گی کلین لوگ نیچ ہوجاوینگے اور اس کلجگ مین جھوٹھ بولنے والے فریبی شٹھہ ہی ہوجاوینگے اچھی طرحکے جوتے ہوئے اور بنائے ہوئے
کھیت بغیر غلہ کے ہوجاوینگے اور اچھے اچھے دھنی دھن سے ہین ہونگے اور دیوتونکے پوجنے والے ناستک پور مین رہنے والے بیرحم اور ہنسک
اور آدمیونکے مارنے والے ہونگے سب عورت مرد پستہ قد کم عمر کے اور عارضہ مین مبتلا رہینگے کلجگ کی یہ حالت ہی اور سولہ برس مین لوگ آدھے
بوڑھے اور بیس برس مین نہایت ہی بوڑھے ہوجاوینگے اور آٹھہ برس کی عورت رجووتی اور حاملہ ہوجاویگی دو برس کے بعد عورتون کے
لڑکے ہونے لگین گے اور سولھوین برس بوڑھاپے مین مبتلا ہوجاویگی کلجگ مین اکثر عورتین بانجھ ہونگی اور چارون برن لڑکیان بیچنے لگین گے اور
ماتا عورت لڑکا ہونیکے یارون کے دیے ہوئے ان بھوگ کرنے والے کلجگ مین بہت لوگ ہونگے اور بہن کے یارون کے دیے ہوئے ان
کھانے والے لوگ ہونگے اور کلجگ مین لوگ لشن جیکا نام جپ کرین بٹورینگے پھر بیچ ڈالینگے اور پہلے تو ایشر کے لیے چھوڑ کیرت کے لیے
دان کرینگے پھر آپہی کہینگے کہ ہمنے تو نہین دیا یہ کہکے پھر سونا اور گاے وغیرہ جو برہمن کو دینگے پھیرے لینگے اور دیو برت برہم برت گرو کے
گل کے برت چاہے اپنی دی ہو چاہے پرائی اسکو لے لینگے اور کوئی کنیا گامی کوئی ساس کے ساتھ بھوگ کرنے والا ہوگا اور کوئی بہو کے
ساتھ بھوگ کریگا اور کوئی بہن اور کوئی سوتیلی ماتا اور کوئی اپنے مالک یا راجہ کی عورت کے ساتھ بھوگ کرینگے اور جو بھوگ کے لائق نہو
اور گھر گھر گمن کرینگے کہان تک گناؤن ماتا کی جون چھوڑ کر سبکے ساتھ بہار کرینگے اس کلجگ مین عورت اور مرد کا کچھ نرنے نہ رہیگا یعنے جو چاہیگا
جتنی عورتین سب ذاتون کی کریگا اور جو عورت چاہیگی اپنے دل سے بے تعداد خاوند کرے گی اسیطرح رعایا اور گانو اور چیزون کا بھی
کچھ ٹھیک نہ رہیگا جو جو چاہیگا وہ لیلیگا اور سب چور تماش بین آپسمین مارنے والے اور آدمیون کے مارنے والے ہونگے اور برہمن

چھتری بیسون کے لوگ پاپی ہونگے اور برہمن ہوکر لاکھہ لوہا تیل گھی رس اور نمک بیچینگے اور برہمن بیل لادینگے اور شودرونکے مردے پھونکنیں گے اور سب سودرونکا غلہ بھوجن کرینگے اور سب شودرونکی عورتون کے ساتھ بھوگ کرینگے اور سب پنچ جگیہ ہین اور اماوس کی رات کو بھوجن کرینگے اور جگیہ سوتر لینگے زنار بغیر اور سندھیا اور سوچ چھوڑدینگے اور فاحشہ کوڑہ روگ والی قحبہ رجسولا یہ عورتین برہمنون کے یہان بھی بھوجن بناوینگی اور ان - جون آسرم انکا کلجگ مین نیم ہی نرہیگا سب ملچھ ہوجاوینگے اسطرح سب کلجگ کیحالت ہوکر سب ملچھ ہوجاوینگے اور جب ہاتھہ ہاتھہ بھرکے درخت اور انگوٹھے بھر کے لوگ ہوجاوینگے تو نارائن کی کلاکے انس کا کِلکی جی بشن جیساکے یہان اوتار لینگے جو نہایت طاقت ور ہونگے اور بڑے گھوڑے پر سوار ہو نہایت تیکھا کھڑگ لے تین ہی رات مین ملچھون سے زمین خالی کرونگے اور پھر انتردھیان ہوجاوینگے تب پرتھوی بے راجہ اور چورون سے دکھی ہوجاویگی کچھہ عرصہ مین ہاتھی کی سونڈ کے برابر پانی کی بوندون کے برسنے کے سبب لوگ سنسان اور سب زمین نشٹ ہوجاویگی اوسکے بعد بارھون سورج یکبارگی تپین گے اُس سے دھرتی سوکھہ جاویگی جب اس طرح کا کلجگ گذرجاویگا تو ست جگ لگیگا اور دھرم ستو وغیرہ سے پورا ہوجاویگا اور عابد دھرم اور بید جاننے والے برہمن زمین پر ہوجاوینگے اور پت برتا اور دھرم والی عورتین گھر گھر ہوجاوینگی سب راجہ چھتریون کے خاندان کے ہونگے جو برہمنون کے بھگت اقبال مند دھرم والے اور تپ کے کامون مین مشغول ہونگے اور بیس لوگ بیوپار برہمنون کی بھگت مین لگے ہوئے اور دھرم کرینگے - سودر بڑے تپ والے اپنے دھرم پر چلنے والے اور برہمنون کی سیوا کرنے والے ہونگے اور برہمن چھتری بیس سودر سب دیبی کے بھگت ہونگے اور سب شرت سمرت اور پوران جانینگے اور سب پور رکھہ وقت پر بھوگ کرینگے اور ادھرم کا نام نرہیگا ست جگ مین دھرم سب جگھہ تھا ترتیا مین تین پالون دواپر مین دو کلجگ مین ایک وہ بھی اخیر مین چھپ جاویگا اور کال کا روپ کہتے ہین - سات باسر - سولہ تتھہ - بارہ مہینے - چھہ رت - دو پچھہ - دو اَین چار پہر کا دن اور چار ہی پہر کی رات تیس دن کا مہینہ برکھہ سموتسر وغیرہ کے پرتبسر وغیرہ کے بھید سے پانچ قسم کا ہوتا ہے جیساکہ آٹھوین اسکندہ مین کہچکے ہین اونھین کے آنے جانے سے چار جگ گذرتے ہین جب منکھون کا برکھہ پورا ہوتا اُتنے ہی وقت مین دیوتون کی ایکدن رات ہوتی ہے اور منکھون کے تین سو ساٹھہ جگ گذرنے پر دیوتونکا ایک جگ ہوتا ہے دیوتون کے اکھتر جگ کا ایک منونتر ہوتا اور منونتر ہی کے برابر اندر کی عمر ہوتی اسطرح اٹھائیس اندر ہونے پر برہما جیکا ایک رات دن ہوتا اسطرح پر برہمانڈ کے ایک سو آٹھہ برس گذرنے پر برہما کا پرلے ہوجاتا اسمین زمین نہین نظر آتی اور سب لوگ زمین مین ڈوب جاتے ہین اور برہما بشن مہادیو وغیرہ اور گیانی رکھہ برہم مین لین ہوجاتے ہین اور آسی برہم مین پرکرت بھی لین ہوجاتی اسی سے اسے پراکرتک پرلے کہتے ہین اسطرح پراکرتک پرلے ہونے اور برہما جیکے مرنے پر سری دیبی کا ایک پل ہوتا اسطرح سب برہمانڈ ناس ہوجاتے اور پھر بھگوتی کے ایک پل مین سب سرشٹ ہوتی اور جاتی ہے اور اسطرح کئی مرتبہ سرشٹ اور کئی بار پرلے ہوتی ہے کیا جانے کتنے ہی کلپ گذر جاتے ہین آدمی اُنکی کیا تعداد کرسکتا ہے سرشٹ پرلے اور برہمانڈ بے تعداد ہین اور برہمانڈ دیغین برہما وغیرہ کی کون تعداد جانتا ہے سب برہمانڈون کا مالک ایک ہی ہے جو سب کا پرماتما ست چت آنند روپ دھارن کیے ہے اور برہما وغیرہ اُسیکے انس ہین اور مہابرات اُسیکا انس ہے اور مہابراٹ کے انس سے چھدر براٹ اور پھر پرکرت اور اُسیکے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے جو دوبھوج اور چتربھوج کے بھید سے دوقسم کے ہوگئے اُنمین چتربھوج تو بیکنٹھہ مین اور دو بھوج گولوگ مین - یہ سب سرشٹ برہما سے تنکے تک سب پرکرت سرشٹ ہے اسوجہ سرشٹ کا ہیت ستیہ اور ہمیشہ رہنے والا سناتن ۱۰

خود مختار نرگن اور پرکرت سے پرے نراکار بھگبتون کے اوپر مہربان پربرہم ہی جسکے جاننے سے برہما برہمانڈ بناتے اور شیوجی مرتو نجیہ کہلاکر سب کا سنگھار کرتے ہین اور جسکے جاننے اور بھگت اور سیوا کرنے سے بشن جی سرب بیاپی اور سبکی پرورش کرنیوالے اور سبکے ایشر کہاتے اور مہا مایا بھگوتی سچدانند روپنی جسکے جاننے اور بھگت سے سب کی ایشری کہلاتی ہین اور جسکے جاننے اور سیوا کرنے سے ساوتری بید ماتا برہمنون سے پوجی گئی کہلاتی ہین اور سب دیوتونکی مالک کہاتی ہین اور اُسکی مہربانی سے سری کرشن چندر جی کی پیاری رادھکا جی سب جگہہ پوجی جاتی ہین ان رادہکا جی نے پیشتر شت سرنگ پہاڑ پر دیوتون کے ہزار برس تک خاوند کے ملنے کے لیے برہم کی سیوا کی جب مول پرکرت خوش ہوئین تو سری کرشن چندر جی اُسکو چندرما کی کلا کے مانند دکہہ اُسکو چہاتی مین لگاکر رونے لگے اور رادھکا جیکو نہایت عمدہ اور نایاب بردیا اور کہنے لگے کہ ہماری چھاتی مین بہت دنون تک رہو اور تم سوبھاگ عزت اور محبت مین سب عورتون سے زیادہ ہوگی اور ہمکو تم ہمیشہ پیاری ہوگی اور ہم تمکو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھینگے اتنا کہ سری کرشن چندر جی نے رادھکا جیکو بغیر سوت کی اپنی پران پیاری بنایا اور جو پانچ ستابیتون سے علیحدہ دیبیان ہین وہ بھی شکت کی سیوا سے لوک مین پوجی گئین اور جس طرح کا اونکا تپ تھا اُسی طرح کا پھل بھی ہوا۔ اور درگا جی نے دیوتون کا ہزار برس تک ہمالے پہاڑ پر برہم کا دہیان کیا جس سے لوک مین پوجی گئین اور سرستی نے دیوتون کی لاکھ برس تک عبادت کی جس سے سبکی بندنا کرنے لائق ہوئین اور لچھمی جی نے سوجگ تک عبادت کی جس سے بڑی سمپدا دینے والی ہین ساوتری جی نے ساٹھ ہزار برس تک دیبی جیکے چرن کملون کا دھیان کیا جس سے وہ لوک مین پوجی گئین اور سو منونتر تک شیو جی نے تپ کیا تھا اور سو منونتر تک برہما جی شکت کو جپتے رہے اور سو منونتر تک جپ کر سری بشن جی بھی جگت کی پرورش کرنے والے ہوئے اور دس منونتر تک جپ کر سری کرشن چندر جی نے گولوک پایا جہان نہایت آرام سے رہتے ہین اسیطرح دس منونتر تک جپ کر دہرم جی بھی سبکے پران اور سبھون کے پوجنے کے لائق اور سبکے آدھار ہوئے ہین اسیطرح سب دیوتا ہوئے ہین۔

چوپائی

یہ بدہ سب پوران اراُگم ؛ گرمکھ سے جم سُنا بیرہم ؛
سو سب تم سن کہا بکھانی ؛ اب کا سنن چہت من گیانی

ادھیاے نوان

دوہا

کہب لوم ادھیاے مین بھوم شکت اوتپت ؛ شکت اوتپت پرسنگ سون سُنہو سکل اکہہ ہت

سری نارد جی نے پوچھا کہ دیبی کے ایک پاک بھاگ مین برہما گرتے ہین اور اُسکے گرنے کو پراکرت پرلے کہتے ہین اور پراکرت پرلے مین آپ نے کہا کہ پرتھوی نظر نہین آتی اور سب بشو پانی مین ڈوب کر پرماتما مین لین ہو جاتا ہے پھر پھر پرتھوی چھپی ہولی کہان رہتی ہے اور سرشٹ کے بنانے کے وقت پھر کیسے ظاہر ہوتی ہے اور وہ دھرتی سبکے آسرے بھوت بے اجے کیسے ہولی اُسکے جنم کی کتھا کہیے اتنے سوال نارد جی کے سُنکر سری نارائن جی بہت عمدہ بچن بولے کہ سبکی آد سرشٹ مین سبکا جنم دیبی سے ہوتا یہ شرت کہتی ہے اور

سب پرلیوں مین پیدا ہیش اور ناس اُسی سے ہوتی اب ہم پرتھوی کا جنم کہتے ہین جو سب منگلون کا کارن اور رنجین کا ناس کرنے والا اور
پن کا بڑھانے والا ہی سنو بڑے سندیہ کی بات ہی کہ کوئی کہتے ہین کہ یہ پرتھوی مدہ کیٹبھ کے خون سے بنی مگر ہم اسکے خلاف کہتے ہین
کیونکہ وہ مدھ اور کیٹبھ دیت پیدا ہوئے تھے اور بشن جی کے جنگ سے خوش ہوکر بولے تھے کہ بر دان مانگو اور بشن جی نے کہا تھا کہ ہمارے
ہاتھون سے مرو تب اُنھون نے کہا کہ ہمکو وہان مارو جہان زمین پانی مین ڈوبی نہو جو زمین اُنکے خون یا گوشت سے بنی تو تب
کہان سے نمودار ہوئی اور جو نہ تھی تو اُنھون نے سوال کیون ایسا کیا تھا اس سے صاف ظاہر ہی کہ زمین پہلے ہی سے تھی کیونکہ
یہ بات اُنکے مرنے سے پہلے ہی کی ہی اور جو اُسکا میدنی نام ہی اُسکا یہ سبب ہی سنو کچھ یہ نہین کہ مدھ کیٹبھ کی مید یعنے چربی سے ہونے کے
سبب یہ نام پڑا ہی۔ نہین پہلے یہ زمین پانی مین ڈوبی تھی اور پیچھے نکالنے سے چربی سے بڑھائی گئی ہی اسی سے اسکا نام میدنی
پڑا ہی یہ احوال کہتے ہین دل لگا کر سنو جو کہ اسکے پہلے ہمنے دھرم کے منھ سے پشکر مین سنا ہی مہا براٹ کا من سرب بیاپک سرشٹ
کے سمے ہوا اور وہ من سب رومون سے چھیدون مین گھس گیا تب پنچی کرن کے پیچھے زمین پیدا ہوئی اور ہر ایک روئین کے چھید
مین ٹکڑے کر کر کے جمائی گئی وہی سرشٹ کال مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوئی پھر پرلے کال مین اُدسی پانی مین
پربس کر جاتی جب سرشٹ ہوتی ہی تو پھر نکلتی ہی یہی بار بار ہوا کرتا ہی سرشٹ کے سمے مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوتی ہی اور پرلے
کال مین جل مین لین ہوتی ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین پرتھوی۔ پہاڑ۔ سات ساگر دویپ گرہ چندر بشن شیو دیوتا لوگ پن دینے
والے تیرتھ بھرت کھنڈ ساتون سرگ اور پاتال سمیت ہوتی ہی پاتال سے برہم لوک تک بھی سب بشو زمین پر ہین اسیطرح سب
سب بشو زمین پر بنتی اور سب ناس ہو جاتی ہی جب پرلے مین برہما گر جاتے تو کرشن جی پرماتما پہلے سرشٹ مین مہا براٹ بناتے اور
پرلے اور استھت دونون نیتہ ہین اور پرتھوی بھی پرواہ روپ سے نیتہ ہی جسکی باراہ جی کے لے آنے کے بعد سب نے پوجا کی اور یہ
دھرتی باراہ روپ سری بشن جی کی عورت ہی یہ بات بید مین لکھی ہوئی ہی اُس باراہ جی سے پرتھوی مین منگل نام بیٹا پیدا ہوا تھا اتنی
کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ باراہ کلپ مین دیوتون نے پرتھوی کو کس روپ سے پوجا کی اور اُسکی پوجا کا طریقہ اندر باہر نیچے اونچے
سب طرحسے اور منگل کے پیدا ہونیکا حال مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے باراہ کلپ مین اُسکے پیشتر باراہ جی رساتل مین سے پرتھی
کو مار زمین کو لائے اور اسکو پانی کے اوپر جما دیا جیسے کہ کمل کا پتا پانی مین ہو اُسی طرح سُندر ایسے زمین پر برہما جی نے نہایت عمدہ بشو
بنائی اور پھر بشن جی اُس دیبی کو کام کی بھری ہوئی دیکھ آپ کروڑ سورج کے مانند ہوا اور اپنی مورت کام دیوتا کے مانند بنائی
مین دیوتون کے ایک برس بھر رات دن بھوگ کرتے رہے جس سے پرتھوی بیہوش ہوگئی کیون نہو پنڈت عورت کے ساتھ پنڈت ہی
کا سنگ سُکھ دینے والا ہوتا ہی اور بشن جی نے اُسکی صحبت مین رات دن گذرتا نہ جانا ایک برس کے بعد بشن جی نے زمین کو چھوڑا
اور اپنے پہلے کے سور روپ کو دھارن کر لیا اور دھرتی نے پت برتا کو دھارن کر دھوپ دیپ نیبید سندھور کپڑے پھول وغیرہ
سے پوجا کی۔ اور پوجا کے اخیر مین بشن جی پرتھوی سے بولے کہ اے سُندری تم سب کا آدھار ہو جاؤ اور تمکو سب مُن دیوتا سدھ
دانو منکھ وغیرہ سب پوجین گے یعنے آردرا نچھتر کے پہلے چرن مین پرتھوی رجسوَلا رہتی اُسمین کچھ کام نہ کرنا چاہیے اور جو کوئی
گھر بنانے کے شروع مین یا گھر مین جانیکے شروع مین یا کنوئین تالاب وغیرہ کے بنانے کے وقت تمہاری پوجا دیوتا اور دیت
وغیرہ کرینگے وہ سُکھی رہینگے اور جو مورکھ نہ کرینگے وہ نرک مین جاوینگے یہ سُن دھرتی بولی اے باراہ جی ہم سب اچرا چر بشو لیا ہی

اپ کے حکم کے بموجب اپنے اوپر لینگی مگرای بھگوان جو کوئی موتی سیپ - آنکی کیرت - شِیولنگ - پاربتی سنکھ - چراغ - منتر - مونگا - ہیرا - جگیوپویت پھول - پستک - تلسی دل - جپ کی مالا - پھولون کی مالا سونا - گولوچن - چندن - ساگرام کے جل کو ہمارے اوپر بغیر آسن کے وہر یگا اسکا بوجھ ہم نہ اوٹھا سکینگی یہ سن سری بھگوان جی بولے ای سندری جو کوئی اتنی چیزین جو تم گنتی ہو تمہارے اوپر رکھینگے وہ مورکھ کال سوتر نرک مین جاوینگے اور وہان دیوتون کے انیک برس رہینگے اتنا کہ بھگوان باراہ جی تو چپ ہورہے اور وقت پر اوسی حمل سے منگل بچے پیدا ہوئے اور سری بھگوان کے حکم سے سب پرتھوی کی پوجا اور دھیان کرنے لگے اور مول منتر سے نیبید دیا تب سے دہرتی تینون لوکون مین پوجی گئین اتنا سن نارد جی بولے کہ دھرتی کا کون دھیان اور استوتر اور کون مول منتر ہی کہیے اسبات کو سنکر نارائن جی بولے کہ پہلے دیبی کو تو باراہ جی نے پوجا پھر برہما جی نے پوجا کی اُسکے بعد سب لوگ اور منیون نے پوجا کی اب اسکا دھیان منتر اور استوتر کہتے ہین سنو۔

منتر ओं ह्रीं श्रीं क्लीं वसुन्धरायै स्वाहा

اس منتر سے پہلے باراہ جی نے پوجا کی تھی اور ایسا دہیان کیا تھا - کہ سفید کمل کا رنگ دھارن کیے اور شرت کال کے چندرما کے مانند منھ اور سب انگون مین چندن لگائے اسطرح سے دیبی کی سب نے پوجا کی اب ای برہمن کنوشاکھہ مین لکھے ہوئے طریقہ کی استت سُنیئے

چوپائی

جے جے جے جل آدھارے
جگیہ براہ بدہو جے ری
منگل ارتھہ منگلے منگل ؛
سرب کام پر دسر بیشیٹ پر ؛
یہ ادکھہ کال ستون جوٹریٔ
یا کے پٹھن ماتر بھو داتا ؛
بھوم دان ہارک پد پاپہہ
انیہ کوپ مین کھودت کوپا
پر ہرت بھوم پاپ سے چھوٹت
اشومیدہ جگ پھل سو پاوت

جل پر دجل شیلے سرت سارے
منگل منگل بھون کریری
سرب ادھارے دیہہ موہ پہل
پن سروپ پن تروجن گد
کوٹ جنم لگ سو سکھ لہئی
دیے کے رہے پن ندانا
چھوٹت پرتھم کرت نہین دابے
یہ اگیہ سون چھوٹت نشہہ ربا
دہرم کیر سب بدھ گت لوٹت
یہ ریتک پرم بہیہ گھالت

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین جو ہو پرا پرادہ	کرت لہت سو نرک پھل سنہہ تہے جت سادہ

سری نارائن جی نے پوچھا کہ زمین کے پٹن کرنیکا پاپ اور دوسرے کی دہرتی کے لینے اور دوسرے کے کنوین مین کنوان کھدوانے

اور رت متی پرتھوی کے کھودنے اور زمین پر کام گرانے اور دیپ وغیرہ پرتھوی پر رکھنے سے جو پاپ ہوتے ہین اوسے ہمکو سُننے کی خواہش
ہی اور جو کچھ ہمارے پوچھنے سے رہگیا ہو وہ بھی کہیے اور جو اور پرتھوی کے پاپ ہون اُنکے دور کرنیکی تدبیر کہیے آنناسن سری نارائن جی
بولے سُنیے بھرت کھنڈ مین جو بالشت بھر زمین کوئی برہمن کو دیتا جو برہمن سندھیا وغیرہ کرنے سے پوتر ہو وہ پورکھہ شیو مندر کو جاتا ہی اور
جو آن کی لگی ہوئی زمین برہمن کو دیتا وہ جتنے اُس زمین مین بالو کے کنکے ہونگے اُتنے برس تک بشن جیکے بیکنٹھہ مین رہیگا اور جو
گانو یا زمین یا دھان برہمنون کو دیتا وہ دونون لینے اور دینے والے دیبی جیکے پور مین جاکر بستے اور جو اپنی دی ہوئی یا اور کسی سے دی
ہوئی برہمن کی جیو کا لے لیتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرما رہینگے تب تک کال سوتر نرک مین رہیگا اور اُسکے بیٹے پوتے بغیر زمین
زر سومھا اور سپتر کے ہونگے اور آخیر کو گھور نرک رورو مین پڑینگے اور جو گانو کے کنارے کنارے گاے کے چرنے کے لیے زمین جو چھوڑنی چاہیے
اور اُسے کوئی جوت کر اناج پیدا کرتا اور وہی برہمنون کو دیتا یا آپ کھاتا وہ پورکھہ دیوتون کے سو برس تک کبھی پاک نرک مین رہتا اور
جو گایون کے گوٹھہ یا تالاب مین جتوا کر غلہ پیدا کرتے اور آپ کھاتے یا برہمن کو دیتے وہ اسپتر نرک مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر ہوگئے
اوتنے عرصہ تک رہینگے جو پہلے مٹی کے پانچ پنڈ کنوان یا تالاب مالک کے نام نہ دیے دوسرے کے کنوون وغیرہ مین نہاتا اُسکا کچھ پھل نہین
ملتا بلکہ وہ نرک کو جاتا ہی اور جو کامی تنہائی مین زمین پر بیٹھکر بیج چھوڑتا وہ جتنے زمین کے کنکے بیج سے بھیگتے ہین اوتنے برس تک رورد
نرک مین پڑتا اور جو رجسوَ لا پرتھوی مین جسکا اوپر ذکر ہوچکے ہین کوئی کھود کر گھر وغیرہ بناتا وہ کرم دلنس نرک مین پڑتا اور وہان چار جگ تک
رہتا ہی اور جو کنوان گم ہو گیا ہی اُسکو مالک کے بغیر بنوا کر اپنا کنوان مانتا ہی اسیطرح کسیکا تالاب مالک کے حکم بغیر کھودواتا ہی اُسکو
کچھ پن نہین ہوتا بلکہ اُسکے پہلے کے مالک کو ہوتا نیا مالک صرف نرک مین جاتا ہی اور وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے ہین تب تک تپت
نرک مین جاکر دُکھ بھوگ کریگا اور جو دوسرے کے تالاب مین تھوڑی کیچڑ اوس سے باہر رکھکر نہاتا ہی وہ اُس کیچڑ کے کنکون کی تعداد
برس تک برہم لوک مین رہتا ہی جو بھوم سوامی کے نام پہلے پنڈ نہین دیتا اور اپنے پتا کا سرادھ کرتا وہ ضرور ہی نرک مین جاتا ہی
اور جو زمین پر دیپک رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو بنا آسن زمین پر سنکھ رکھتا وہ اور جنم مین کوڑھی ہوتا اور موتی
مونگا ہیرا اور منی یہ بھی جو بے آسن کے پرتھوی پر رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو شولنگ اور پاربتی کی مورت بے آسن
کے زمین پر دھرتا وہ سو منونتر تک کرم بہجیہ نرک مین پڑتا سنکھ جنیتر سالگرام کا جل پہول تلسی دل بے آسن دھرتا وہ ضرور ہی
نرک مین جاتا ہی اور جو جپ مالا اور پھولون کی مالا کپور چندن گولوچن زمین پر بے آسن پھینکتا وہ بھی جاتا اور چندن رودراچھہ کیشا کی
جڑ کے زمین پر رکھنے سے منونتر تک نرک مین رہتا اور جو پستک جکپوپویت زمین پر دھر دیتا اُسکا پھر جنمانتر مین پھر کبھی برہمن کی
جون مین جنم نہین ہوتا اور برہم ہتیا کے مانند پاپ پاتا ہی اور جو جگیہ کرکے زمین کو دودھ سے نہین سینچتا وہ تپت بھوم نرک مین سات
جنم تک پڑا کرتا ہی جو بھونکپ اور گرہن پڑنے کے وقت زمین کھودتا وہ مہا پاپی اور جنم جنم مین انگ ہین ہوتا اب پرتھوی کے نام ہونیکا
سبب کہتے ہین۔

چوپائی

جاسون سبکے بھون بہان ہین	بھوم کہت یاسون سب تاہین
جاسون کشیپ کی یہ آئی	کہت کاشیپی یاسون بھائی

جاسون چلت نہین یہ کبہون
جاسون دھارن کرت بشو کہنہ
جاسوانت نہین یہ کیہرا
پرتھبہ نرپ کنیا ہر یہ جاسون
یا لبسرت ہونیکے کارن۔
یہ سب دیہہ دھرا جنیہ پن پایا

تاسون اچلا بھاکھت سبہون
بشو مبھرا کہت بدہ من منہہ
کہت اننت اگیہ گھنیرا
پرتھوی پرمتو بھاکھت یاسون
پرتھوی نام سنہو من وارن
تم سن کیہون نہ مرکہا الایا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین گنگو نبت بیت
کہپ جاس سرت ماترسون مٹت پاپ سن میت

سری نارد جی نے زمین کی پیدایش کا حال سنکر پوچھا کہ اے دیوتا ہم نے نہایت عمدہ پرتھوی کی پیدایش سنی اب گنگا جی کا احوال کہیے جو گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین آئین اور جو ساچہات بشن روپ ہین وہ کیسے کس جگ مین کسکی عبادت سے یہان آئین یہ سب ہمکو سننے کی خواہش ہر جو پن دینے والا اور پاپونکا ناس کرنے والا ہی یہ سن سری نارد جی بولے کہ سورج بنسی راجہ سگر ہوے انکی بیدربھی اور سیبیا دو عورتین تھین اُس سیبیا سے نہایت خوبصورت اسمنجس بیٹا پیدا ہوا جو کل کا بڑہانے والا تھا اور انکی دوسری بیدربھی نام عورت نے لڑکے کی کامنا سے شیوجی کا آرادہن کیا اُسکو مہادیوجی کے بردان سے حمل رہا اور سو برس کے بعد ایک گوشت کا پنڈ ہوا اُسے دیکھ بیدربھی شیوجی کا دھیان کرکے اونچے بار بار رونے لگی تب شیوجی برہمن کا روپ دھر اُسکے پاس آئے اور انھون نے اُس گوشت کے پنڈ کے ساٹھ ہزار ٹکڑے کر ڈالے اور وہ نہایت طاقت ور لڑکے ہوگئے جب راجہ سگر اسومید جگیہ کرنے لگے تو انکا گھوڑا اندر نے چورا کر کپل من کے پیچھے باندہ دیا اور یہ سنکر راجہ کے بیٹے ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے وہان پہونچکر کہنے لگے کہ یہی گھوڑے کا چورانے والا ہی اسے سن من نے آنکھین کھول دین کہ یہ ساٹھون ہزار راکھ ہوگئے اس بات کو سن راجہ سگر روتے ہوئے جنگل کو چلے گئے تب اُنکی دوسری رانی کے بیٹے جنکا نام اسمنجس تھا گنگا کے لانے کے لیے عبادت کرنے لگے اور لاکھ برس تک تپ کرکے کال کے جوگ سے وہین مرگئے اُسکے بعد اسمنجس کے بیٹے انشمان گنگا جیکے لانے لیے عبادت کرنے لگے وہ بھی لاکھ برس تک عبادت کرتے رہے تب سری کرشن چندر جیکے اُنکو درشن ہوئے جو کہ گرمیم رت کے کڑوڑون سورجون کی روشنی سے جگت دو بھجا دھارن کیے اور مرلی ہاتھ مین لیے جوان گوپ کا بھیس بنائے پر برہم اور برہما بشن اور شیوجی سے استت کیے ہوے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ہوئے اور تنون کے زیورون سے آراستہ ایسے سری کرشن چندر جی کو دیکھ بھگیرتھ جی بار بار پرنام کرکے استت کرنے لگے اور انھون نے اپنے خاندان کے تارنے والے بردان کو انھون سے پایا کہ سری کرشن جی سے یہ سن راجہ تو نہایت خوش ہوئے اور سری کرشن چندر گنگا جی سے بولے اے گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ کو جاؤ اور ہمارے حکم سے سگر راجہ کے سب بیٹونکو پاک کرو وہ تمھاری لگی ہوئی ہوا سے ہماری مورتیون کو دھار کر دیبہ بمانون پر سوار ہو ہمارے مندر گولوک یا بیکنٹھ مین آوینگے

کیونکہ کرڑ ورجنم کے بھرت کھنڈ مین کیے ہوئے
اور روگ رہت ہمارے پار کہد ہونگے اور جنم جنم کے کیے ہوئے پاپون کو ناس کر ڈالینگے
پاپ گنگا مین لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے ناس ہوجاتے ہین یہ بید مین لکھا ہو کہ گنگا جی کے درشن سے دس گنا چھونے سے پن ہوتا ہو
اور خصوما کسی دن نہانے سے کسی بدھ کے بغیر کر ڈالے تو سو کرڑ ورجنم کے پاپ ناس ہوجاتے ہین اور جو کسی اچھے دن نہانے سے پھل ہوتا
اوسکو بید نہین کہتے مگر کچھ برہمن کہتے ہین اور برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا سب پھل نہین کہ سکتے ہم عام دنون کے نہانے کا پھل کہتے
ہین ای گنگا جی جتنے بیاہ وغیرہ پرب پر نہانے کا پھل نہین کہتے ویسے ہم بھی پھل نہین کہتے موسل اشنان سے دس گنا زیادہ سنکلپ کرکے
اسنان سے ہوتا ہو موسل اشنان بغیر بدہ کے اشنان کو کہتے ہین جیسے کوئی بغیر منتر وغیرہ پڑھے خالی نہاتا ہو اور ا اوس کو سنکرات کے برابر
پن ہوتا ہو اور اسی سے وچھپاین مین دوگنا دچھناین کی سنکرانت یعنے کرک کی سنکرات مین — دچھناین مین دس گنا اوتراین مین یعنے
مکر کی سنکرانت مین اور کاتک کی سنکرانت کو بے اندازہ پن ہوتا اور اسکے برابر اچھیہ نومی کو پن ہوتا یہ بات بید مین لکھی ہو ان دنونمین
اشنان کرنا بے اندازہ پن دنیا عام دنون مین نہانے سے گنگا پر جو کچھ دان دے تب پن ہوتا اور منونتر وغیرہ اور جگ وغیرہ تتھون
اور ماگھ کی سکل پچھ کی ستمی اور بہیکھم اسٹمی اور اشوک اشٹمی اور سری رام نومی کو عام دنون سے سوگنا زیادہ پن ہوتا اسی سے دو گنا دسہرے
والی پروا اور دسہرہ کی دسمی اس سے دس حصہ زیادہ پن ہوتا اور بارنی مین چوگنی مہا بارنی اور مہا بارنی سے چوگنی مہا بارنی ہوتی اور
عام دن کے اشنان کرنے سے کروڑ حصہ زیادہ چندرما کے گرہن مین اور چندر گرہن کے دس حصے زیادہ اردھو دیہ مین نہانے سے
ہوتی اتنا کہ گنگا اور بھگیرتھ کے آگے چپ ہو رہے تب بڑی بھگبت سے پرنام کرکے سری گنگا جی سری کرشن سے بولی کہ ہے ناتھ جو سری
کے سراپ اور آپ کے حکم اور بھگیرتھ جی کی عبادت سے بھرت کھنڈ مین جاونگی تو پاپی لوگ جو ہمکو پاپ دینگے وہ کس تدبیر سے
ناس ہونگے یہ بتلایئے اور کب تک ہم بھرت کھنڈ مین رہنگی اور آپ کے پرم بھگت پد کو کب لوٹ آونگی اور ہماری جو اور خواہش
ہو جسکو آپ جانتے ہین اسکی بھی تدبیر بتلایئے یعنے زمین پر ہمارا کون خاوند ہوگا آپ سبکے دل کی بات جانتے ہین اسلیے تدبیر
بتلایئے یہ سن سری بھگوان بولے ای گنگا جی ہم تمہارے دل کی بات جانتے ہین تم بہتے ہوئے پانی کا روپ دھارن کروگی اسلیے
تمھارا سمندر خاوند ہوگا وہ ہمارے انش سے پیدا ہو اور تم لچھمی سروپنی ہو تمھارا اور سمندر کا میل اچھا ہوگا کیونکہ بڑے کے ساتھ
بڑے ہی پورکھہ کا ملاپ سکھ دیتا سرستی وغیرہ جتنی ندیان بھرت کھنڈ مین ہین وہ سب لون سمندر کی عورتین ہونگی مگر ان سبھون مین
بڑی تمھین ہوگی اور آج سے پانچہزار برس کلجگ کے گذرنے تک تم بھرت کھنڈ مین رہوگی اور ہمیشہ ہی تنہائی مین تم سمندر
کے ساتھ بھوگ بلاس کیا کروگی اور بھارت کھنڈ کے رہنے والے بھگیرتھ کے استوتر کے بنائے ہوئے تمھاری استت اور پوجا
کیا کرینگے اور جو کوئی کنوشا کھوکت بدھ سے تمہارا دھیان اور پوجا کرینگے وہ اشومیدھ جگیہ کا پھل پاوینگے اور چاہے سیکڑون
کوسون پر ہوگا جو کوئی گنگا گنگا کہے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوگ مین جاتا ہو اور جو ہزار پاپیون کے نہانے سے لیے
سے تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے ایک بھگت کے چھونے سے ناس ہو جاویگا اور پاپیون کے ہزار اور مردون کے چھونے
سے جو تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے منترون کے اوپاسک کے صرف نہانے سے ناس ہو جاویگا اور تم سرستی وغیرہ کے
ساتھ پاپ چھڑاتی ہوئی بھرت کھنڈ مین جارہو اور جہان پرکرت کے گنون کا کیرتن ہوتا وہ جگیہ تیرتھ کے برابر ہو جاتی اور تمھاری
دھور کے چھونے سے پاپی پوتر ہو جاتا اور جتنے اس دھور کے کنکے ہین اوتنے برس من دوپ مین رہیگا اور جو لوگ گیان بھگت سے

ہمارا نام لیتے ہوئے ہمارے پاس پران چھوڑینگے وہ سب سری بیکنٹھ مین پہونچینگے اور ہمارے پارکھد ہوکر بہت دنون تک رہینگے یہان تک کہ پراکرتک برہما کی پرے تک کہین اور جگہ نہ جاوینگے بلکہ بے تعداد پراکرتک لین ہوتے دیکھینگے اگر مرنے کے بعد بہت دن کے جلنے کے بعد کسیکا شریر تم مین پڑیگا وہ جتنے دن اسکا سریر تمہارے مین رہیگا اتنے برس بیکنٹھ مین رہیگا اور اُسکے بعد پھر جنم دھریگا پھر ہم اپنا پارکھد بنا لینگے اور چاہے مہا اگیانی ہو مگر تمہارے جل کے چھونے سے مریگا اُسے ہم سارو پیہ موچھ دیکر اپنا پارکھد بنا دینگے اور چاہے تمہارا نام لیکر کہین سریر چھوڑے اُسے برہما جیکی عمر کے برابر موچھ دینگے اور چاہے جہان بھگت سے تمہارا نام یا ذکر ہوتا ہوا پران چھوڑیگا وے سب بے تعداد پراکرتک کے لیے ہونیکے اندازہ تک سارو پیہ موچھ دینگے اور وہ بمان پر چڑھ کر ہمارے پارکھدون کے ساتھ گولوک کو چلا جاویگا تیرتھ پر یا تیرتھ نہ ہونے مین کچھ یہ بھر نہین کہ ہمارے منتر دن کے پوجنے والے اور ہماری نبید کے بھوجن کرنے والے وہ لیلا ماتر سے تینون بھون پوتر کرسکتے ہین اور جو اسرات کے جڑے ہوئے بمان پر چڑھکر گولوک کو جاوینگے اور جو ہمارے بھگتون کے رشتہ دار ہین وہ بھی بمان پر سوار ہوکر گولوک کو جاوینگے جو بہت دُرلبھ ہے اور جہان جہان گیانی ہمارے بھگت یاد کیے جاتے ہین وہ استھان پوتر ہو جاتے ہین اور ہمارے بھگت تو جیون مکت ہین اس سے سب بھگت تم مین اشنان کرینگے اور تمھارے پاپ ہرینگے سری نشن جی سری گنگا جی سے اتنے بچن کہ بھگیرتھ سے بولے کہ راجہ ان گنگا جی کی اُستت کرو اور پوجا بھی کرو یہ سُن بھگیرتھ نے سری گنگا جیکی اُستت اور پوجا کی اور پرماتما سری کرشن جی کو بار بار پرنام کیا اور گنگا جی اور سری کرشن جی انتردھیان ہوگئے اتنی کتھا سُن نارد جی نے پوچھا کہ کس دھیان استوتر اور پوجا سے بھگیرتھ راجہ نے پوجا اور دھیان وغیرہ کیا سری نارائن جی بولے کہ راجہ اشنان کر دھوئے کپڑے پہن چھہ دیوتون کی پوجا کر ایک دل ہو سری گنگا جی کی پوجا کرنے لگے کیونکہ آدمی پہلے گنیش ۔ سورج ۔ شیو ۔ درگا ۔ انکو پوجکر پوجا کرنیکا ادھکاری ہوتا ۔

چوپائی

بگھن نلس ہت گنپت پوجا
رب تیر وک ہیت نہین دوجا
سدھ ہون ہت ہو پاوک کری
لچھمی ملن ہیت ہر ہیری
شیو کی گیان ہیت ہی بھائی
مکت ہیت درگا کی گائی
انھین پوج پاوت نرگیانی
سب من با نچھت جگ منہ پرانی
جو نہین پوجت سو نہین پاوت
یہ پُران سُرت سب ملِ گاوت
دھیا پو بھوپ جون وِدھ دھیانا
سو سن تو سُن کرت بکھانا

ادھیاے بارھوان [۱۲]

دوہا

بارھوین ادھیاے مین رادھا مادھو انگ
سو گنگا پدمہ بھی سوئی کھب پرسنگ

سری نارائن جی پہلے کے ادھیاے مین کہہ چکے ہین کہ گنگا کا دھیان کیتے ہین شنو وہ اسمین کنو او رشا کھا کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین جو سب پاپونکا دور کرنیوالا ہے سفید کمل کے رنگ کے پاپ کی ناس کرنیوالی سری کرشن چندر جیکے سیر سے پیدا اور سری کرشن چندر جی کے

برابر پت برتا جو آگ مین جلین ایسے کپڑے پہنے زیورون سے آراستہ اور سردرت کی پورن ماسیون کی سوبھا کرنے والی سب سے پرے آہستہ آہستہ مسکرانے سے پرسن کہی اور ہمیشہ جوان نارائن جیکی پیاری شانت سبھاؤ چنبیلی کی مالاون سے پروہی ہوئی پاٹی کیے سیندور کی بندی لگائے اور طرح طرحکی عمدہ کستوری کپولون پر لگائے اور پکے ہوئے کُندرو پھل کے مانند اُٹھ کیے اور موتیون کی آب چورانے والی دانتون کی قطار کیے رنینک مکھ اور نین سمیت (رخسارہ ۱۲) اور نہایت سخت دو پستان دھارن کیے اور کیلے کے کھمبو نکے مانند جانگھے کیے جو کمر مین لگی ہین جواہرات کی جڑی کھڑاؤن پہنے کامیون کے بھوگ دینے والی نہایت خوبصورت جوان دان دینے والی جھلتو نکے اوپر مہربانی کرنیوالی ایسی بشن پدی گنگا جی کو بھجتے ہین اس دھیان سے تین راہون مین جانیوالی گنگا جی کا دھیان کرکے گھورش اوبچار سے بھجتے ہین یعنے آسن پادیہ ارگھیہ اشنان جل چندن وغیرہ الولیپن۔ دھوپ دیپ نیبید پان ٹھنڈھا پانی کپڑے زیور مالا گندہ آچمنی عمدہ سیجا یہ کھورش اوبچار ہین یہ ویکا استت کرے جو اسطرح گنگا جیکی پوجا کرتا وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاتا اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا اے رما کانت نارائن جی ہم سری گنگا جیکا پاپ ناس کرنے والا اور پن دینے والا استوتر سنا چاہتے ہین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ سنو کہ پاپون کا ناس کرنے والا اور پن دینے والا گنگا جی کا استوتر کہتے ہین۔

مول ا

शिव संगीत सम्मुग्ध श्री कृष्णाङ्ग समुद्भवाम् ॥

राधाङ्ग द्रव्य संयुक्ता ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥१॥

ٹیکا

(۱) شیو جی کے گانے سے موہت سری کرشن جیکے انگ سے پیدا ہوئی اور رادھکا جیکے انگ سے سنجگت گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۲

यज्जन्मसृष्टे रादौच गोलोके रासमण्डले ॥

सन्निधाने शङ्करस्य ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس گنگا جی کا جنم سرشٹ کے شروع مین گولوک کے راس منڈل مین شنکر جیکے نکٹ ہوا اُس گنگا جیکو پرنام کرتے ہین۔

مول ۳

गोपैर्गोपीभिराकीर्णे शुभे राधा महोत्सवे ॥

कार्तिकी पूर्णिमा याश्च ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥३॥

ٹیکا

(۳) اور جسکا جنم سرشٹ کے شروع مین کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جیکے راس منڈل مین جو کہ گوپ اور گوپیون سے بھرا ہوا تھا اُس گنگا جی کو پرنام کرتے ہین۔

مول ۴

कोटियोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये लक्षगुणा तत। ॥
समावृत्ताच गोलोकं ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) جو گنگا کروڑ جوجن چوڑی اور اُس سے لاکھ جوجن لمبی ہوکر گولوک کو گھیرے ہوئے ہی اُسکو پرنام کرتے ہین اور اُس سے لاکھ جوجن زیادہ لمبائی سے یہ مطلب نہین کہ اتنی چوڑی اور لمبی گنگاجی ہین بلکہ نہایت چوڑی اور لمبی ہین اسیطرح آگے والے اسلوکون مین بھی جاننا چاہیے-

مول ۵

षष्टि लक्षयोजनाया ततो दैर्घ्ये चतुर्गुणा ॥
समावृता चवैकुण्ठे ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥५॥

ٹیکا

(۵) جو گنگا چوڑائی مین ساٹھ لاکھ جوجن اور لمبائی مین اُس سے چوگنی ہو بیکنٹھ لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی-

مول ۶

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥६॥

ٹیکا

(۶) جو گنگا تیس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر برہم کو گھیرے ہوئے ہی اُسکو پرنام ہی-

مول ۷

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये चतुर्गुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥७॥

ٹیکا

(۷) جو گنگا تیس ۳۰ لاکھ جوجن چوڑی اور اُسی سے چوگنی لمبی ہوکر شیولوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی-

مول ۸

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये सप्त गुणा ततः ॥
आवृता ध्रुव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے سات حصہ زیادہ لمبی ہوکر دہرولوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی-

مول ۹

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृता चन्द्रलोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر چندر لوک کو گھیرے ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۱۰

षष्टिसहस्र योजनाया दैर्घ्ये दशगुणा ततः ॥
आवृता सूर्य्य लोके या ताङ्गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) جو گنگا ساٹھ ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی ہوکر سورج لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول ۱۱

लक्षयोजनविस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृताया तपोलोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ گُن زیادہ لمبی ہوکر تپ لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۲

सहस्र योजनायामा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
आवृता जनलोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی لمبی ہوکر جنگ لوک کو گھیرتی ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۳

दशलक्ष योजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृताया महर्ल्लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو گنگا دس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر مہر لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۴

सहस्र योजनायामी दैर्घ्ये शतगुणा ततः ॥
आवृताया च कैलासे ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے سو حصہ زیادہ ہوکر کیلاس کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۵

शत योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
मन्दाकिनी येन्द्र लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१५॥

ٹیکا

(۱۵) جو گنگا سو جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو منداکنی کے نام سے اندر لوک مین موجود ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۶

पाताले भोगवती च विस्तीर्णा दश योजना ॥
ततो दश गुणा दैर्घ्ये ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१६

ٹیکا

(۱۶) جو گنگا پاتال مین بھوگوتی کہلاتین اور دس جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہوبہتی ہین اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۷

क्रोशैकमात्र विस्तीर्णा ततः क्षीणा च कुत्रचित् ॥
क्षितौ चालक नन्दाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१७॥

ٹیکا

(۱۷) جو گنگا ایک کوس چوڑی اور کہین کہین اس سے بھی کم چوڑی ہو ایک ننداکے نام سے زمین پر بہتی ہین اُنکو پرنام کرتے ہین

مول ۱۸

सत्येया क्षीर वर्णा च त्रेताया मिन्दु सन्निभा ॥
द्वापरे चन्दनाभाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) جو گنگا ست جگ مین دوُدہ کے رنگ کی اور ترتیا مین چندرما کے رنگ کے مانند اور دواپر مین چندن کے مانند رہتی ہین اُنکو پرنام ہی۔

مول ۱۹

जलप्रभा कलौ या च नान्यत्र पृथिवी तले ॥
स्वर्गे च नित्य क्षीराभा ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् १९

ٹیکا

(۱۹) جو گنگا کلجگ مین پرتھوی تل پر جل روپ ہی اور کہین نہین اور سُرگ مین ہمیشہ دُودہ کے مانند ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۲۰

यत्तोय कणिका स्पर्शे पापिनाञ्ज्ञान सम्भवः ॥
ब्रह्महत्यादिकम्पापङ्कोटि जन्मार्ज्जितन्दहेत् ॥२०

ٹیکا

(۲۰) جس گنگا کے جل کی کنکا کے چھونے سے پاپیون کو گیان ہوتا جسکے ہونے سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ بھسم ہو جاتے اُس گنگا کو پرنام ہی

مول ۲۱

इत्येवङ्कथिता ब्रह्म गङ्गापद्यैकविंशतिः ॥
स्तोत्र रूपञ्च परमम्पापघ्न मुराय जीवनम् ॥२१॥

ٹیکا

(۲۱) اے برہمن اس طرح اکیس ۲۱ اشلوک پاپ کے ناس کرنے والے اور پُن کے دینے والے کہے گئے۔

چوپائی

جو نت بھگت سہت نر کوئی — پڑہت یاہ اگہہ گن سو کھوئی
پُوج بھگوتہ پاوت نیکے — اشومیدہ پھل سب بدہ ٹھیکے
پتر رہت پاوت سُت اُتھک — بہار جاہین جوُت لہے پاٹھک
روگی روگ ہین پن ہوئی — بدہ بندہ سون چھوٹت سوجئی
اجسی سجسی ہون نشنکا ؛؛ — مورکھہ ہوت پنڈت نشنکا
پربت پرات شبہہ سُر ہسر کیرا — جو استوتر جم نہین تیہہ نیرا
اشبہہ سپن تاکر شبہہ ہوئی — گنگا اسنان لہت پھل سوئی
یہ سُرندی استون شبہہ گاوا — نارد مُن جو تمہین سناوا

سری نارائین جی بیان کرتے ہین کہ اس استوتر سے گنگا جی کی اُستت کر اور گنگا جی کو لے راجہ بھگیرتھہ جی وہان گئے جہان کہ سگر کے ساٹھہ ہزار بیٹے راکھہ ہوگئے تھے گنگا جی سے چھوئی ہوئی ہوا کے لگتے ہی وہ سب بیکنٹھہ کو چلے گئے اور کیونکہ گنگا جی بھگیرتھہ راجہ کے لائے جانے سے مشہور ہوئین اس سے بھگیرتھی کہی جاتین اسطرح عمدہ اور پُن اور موچھ دینے والا گنگا جی کا احوال ہمنے کہا اب اور کیا سنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ گنگا ترپتھگا کیسے پیدا ہوئین جو تینون لوکون کو پوتر کرتی ہین اور کہان کہان کس طریق سے پیدا ہوئین سب ہمسے کہیے اور جہان یہ پیدا ہوئین تھین وہان کے لوگون نے کیا کیا۔ یہ سب مفصل بیان کیجیے سری نارائین جی بولے کہ کاتک کی پورنماسی کو رادھا جی کا بڑا اوتسب ہوتا اس دن سری کرشن چندر جی رادھا جی کی پوجا کرکے راس منڈل مین کھڑے ہوئے پھر سری کرشن چندر جی رادھکا جی سے پوجے جاکر نہایت خوش ہوئے اور اسیطرح سونک آدک رکھہ بھی اُستت کر وہان بیٹھے اسیوقت

سری کرشن چندر جیکے گانے کی ماکاٹ دیبی سُندر تالون سے بین بجاکر گانے لگی اُسکے اوپر خوش ہوکر برہما جی نے جواہرونکا ہار دیا اور شیوجی
نے سب سے عمدہ مَن دی جو سب برہمانڈ مین نایاب ہی اور سری کرشن چندر جی نے کوستھ مَن دی جو سب رتنون مین عمدہ ہی اور رادھکاجی
نے امول رتنونکا ہار دیبی جیکو دیا اور نارائن جی نے عمدہ مالا دی لچھمی جی نے امول رتنونکا بنا ہوا سونے کا ہار دیا اور بشن مایا بھگوتی مول
پرکرت ایشری درگا نارائنی نے برہم شکت دی اور دھرم نے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پانوکے نوپر دیے ایسے وقت مین برہما جیکے بھیجے ہوئے
سری شمبھو جی نے راس کی خوشی مین سری کرشن سنگیت گایا اُسے سُن سب دیوتا بیہوش ہوگئے جب لحظہ بھر کے بعد ہوش مین آئے تو راس
منڈل رادھا کرشن سمیت دیکھی سا اور زمین پر سب پانی ہوگیا تب گوپ گوپی دیوتا برہمن سب نہایت بلند آواز سے رونے لگے اُسیوقت
برہما جی نے دھیان کرکے جانا کہ لوک کے اودھار کرنیکے لیے سری رادھا اور سری کرشن چندر جی تیرتھ روپ ہوگئے ہین تب برہما وغیرہ
دیوتا پرمیشر سری کرشن چندر جیکی استت کرنے لگے کہ اے مہاراج سری کرشن چندر جی اپنی مورت دکھاؤ یہی ہم لوگونکا بردان ہی اتنا کہتے ہی
آکاس بانی ہوئی اُسکو بخوبی سب نے سنا اُسمین یہ کہا گیا کہ ہم سبکی آتما ہین اور یہ ہماری شکت بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیرتھ
دھارن کرتی ہی ہماری اور شکت کی دیہہ سے تم کیا کروگے جو کہو کہ ہماری مورت ہمارے بھگت دیکھا چاہین گے تو کہان پاوینگے تو ایسا کرو
کرست مَن منکھ مَن اور بیشنو ہمارے منتر سے پوتر ہوکر ہمارے پدکو آوینگے اگر ہماری مورت سرگن کو دیکھا چاہتے ہو تو شیوجی ہمارے اس کہنے کو
پورا کرین اور برہما جو تم جگت کے گرو مہادیو کو حکم دیدو کہ وہ بید کا انگ ساتوت نام تنتر شاستر عمدہ عمدہ منترون سمیت بناوین اور اُسمین طرح طرحکے
استوتر دھیان پوجن منتر کوچ وغیرہ بناکر چھپا رکھین کہ پاپی لوگ ہم سے بمکھ رہین اور سیکڑون ہزارون مین کوئی ہمارے منتر کے پوجنے والے
بیشنو ہونگے جو ہمارے منترون سے پوتر ہوکر ہمارے پدکو جاوینگے بنا ہمارے منتر کے جپے ہوئے کوئی گولوک مین نہ جاوینگے اور برہما کا سب برہمانڈ
بفایدہ ہوجاویگا اسلیے اے برہما تم پانچ طرحکے لوگ بنانا جو سب سے زیادہ پاپ کرنے کے سبب کوئی پرتھوی باسی کوئی سرگ باسی بھی نہ ہونگے
بلکہ سبکی ہمارے اُس ساتوت تنتر مین جیسے مہادیو بناوینگے سبکی سردھا ہونے پاویگی جو مہادیوجی اس تنتر کے کرنے مین مشغول ہونگے تو دیوتون
کی سبھا مین پرتگیا کرین کہ ہم کرینگے بھی ہماری مورت کو بھی دیکھین گے اسطرح آکاس بانی سری کرشن چندر جی کہکر چپ ہو رہے اُسکو سن برہما
جی خوش ہوئے اور مہادیوجی سے بولے تب برہما جیکے شیوجی بچن سُنکے گنگا جی کا پانی ہاتھ مین لیکر سنکلپ کرنے لگے کہ ہم بشن مایا کے منترونسے
بھرا ہوا بید کا سارا اوتم شاستر بناوینگے اور پرتگیا کو پورا کرینگے کیونکہ جو لوگ گنگا جل چھو کر جھوٹھ بولتے ہین وہ برہما کی عمر تک کال سوتر نرک
مین رہتے ہین جب گولوک مین دیوتونکی سبھا مین شنکر جی نے ایسی پرتگیا کی تو رادھکا سمیت سری کرشن جی ظاہر ہوئے انکو دیکھ سب دیوتا
خوش ہوکے استت کرنے لگے اُسکے بعد شمبھو بھگوان نے مکت کے دینے والا ساتوت تنتر بنایا اے نارد جی یہ تم سے نہایت چھپی ہوئی اور دُربھ
بات کہی وہی جو جل روپ سری کرشن اور رادھا جی ہوگئے تھے وہی گنگا جی ہوگئین جو کہ گولوک مین ہوئین تھین۔ وہی رادھا اور سری کرشن جی
کے انگ سے پیدا ہوئی جگت مکت کے پھل کو دیتی ہین۔

ادھیائے تیرہوان[۱۳]

دوہا

تیرہ کے ادھیائے مین بشن پریا جو گنگ	ہین تنکر لستار جت برنو سکل پرسنگ

پہلے کے اودھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے پر گنگا جی کہان چلی جاوینگی وہ ہم سے کہیے سری نارائن جی
بولے کہ سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین ایشر کی اچھیا سے گنگا جی آئین اور پھر سراپ کے اخیر مین بیکنٹھ کو چلی گئی - اور سراپ کے ہو چکنے پر بھرت کھنڈ
کو چھوڑ کے سرستی پدماوتی اور گنگا تینون سری بیکنٹھ مین چلی گئین اور گنگا سرستی اور لچھمی اور تلسی یہ چارون بشن جیکی عورت کہی جاتی ہین اتنا سن
نارد جی نے پوچھا کہ بشن جیکے چرن کمل سے گنگا جی کیسے پیدا ہوئین اور پھر برہما جیکے کمنڈل مین کیسے رہین اور بشن کی عورت کیسے ہوئین اور
مہادیو جی نے کیسے دھارن کیا یہ سب کہیے سری نارائن جی بولے کہ یہ پہلے کا احوال ہے کہ گولوک مین گنگا جی جل روپ سے رادھا کرشن جیکی انگ سے
پیدا ہو کر ہوئی تھین جو انھین کی انس سروپنی تھی جو اس درو یعنے جل کی مالک دیبی ہے وہ پرتھوی مین اپرتما ہے یعنے اسکے برابر کوئی نہین ہے
جو نوجوان سب زیورون سے آراستہ سرد رت کی دوپہر مین پھولے ہوئے کمل کا جیسا مکھ کیے آہستہ آہستہ مسکراتی ہوتی من کو ہر لیتی ہے اور
تپائے ہوئے سونے کے مانند آبدار اور سرد رت چندرمان کے برابر روشن اور سدھ ستو سروپنی اور نہایت کٹھور جانگھون سمیت اور نہایت
عمدہ نتمبھ کیے - اور گول اور بھاری اونچی اور نہایت کڑی اور سخت پستان سے سجی ہوئی اور ریناٹ اور ٹیڑھے کٹاچھ کرتی ہوئی آنکھین اور
چوتڑ ۱۲
سیندور کے بندے سمیت چندن کا بندا لگائے اور کستوری پتر سمیت گل دوپہری کے مانند سرخ اوٹھ اور پکے ہوئے انار کے دانون
کے مانند دانتون کی قطارون سے سجی ہوئی اور نہایت عمدہ کپڑون سے آراستہ اور پیراستہ لجیا جگت کا ماتر ہو سری کرشن چندر جی
کے آگے بیٹھی تھین اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر آنکھون سے سری کرشن جی کا منھ تکتی تھی اور نہایت خوش اور بھوگ کی خواہش کیے
ہوئے مہاراج کے منھ دیکھنے سے بیہوش ہو گئی اسیوقت رادھکا جی بھی آئین جو تیس کروڑ گوپیون سمیت کروڑ چندرما کی روشنی سے
بھری ہوئی تھین اور مارے غصے کے آنکھین اور منھ سرخ ہو گیا اور شریر کا رنگ زرد رنگ کے چمپے کے مانند تھا - اور انکی مست
ہاتھی کی چال تھی اور انمول زرد کپڑے پہنے اور کستوری کا بندا لگائے اور جلتے ہوئے دیپک کے مانند چمکدار پارجات کے پھولونکی مالا
پہنے ہوئے اور مارے غصے کے اکثر کنپاتے ہوئے آکر سنگھاسن پر سری کرشن چندر جی کی بائین بغل مین بیٹھ گئی اوسے سری کرشن چندر جی
دیکھ اٹھ کھڑے ہوئے اور نہایت شیرین کلامی سے بولنے لگے - اور سب گوپ اور سری کرشن چندر جیکے پارکھدون نے نہایت خوف زدہ ہو
پرنام کیا اور ان لوگون نے اور سری کرشن چندر جی نے بھی بخوبی انکو خوش کیا اور گنگا جی بھی یکبارگی اٹھکر بہت طرح کی استت کرکے ڈرتی
ہوئی خیر و عافیت پوچھنے لگی اور کانپتی ہوئی دھیان کرکے سری کرشن چندر جی کے چرنونمین دل لگائے تھی تب سبکے مالک سری کرشن چندر
جی نے گنگا کو ڈرے ہوئے دیکھ نجوف کیا اور سنگھاسن کے اوپر ایسی رادھا جیکو دیکھا کہ سکھ سے دیکھنے کے لائق برہم تیج سے روشن اور بے تعداد
برہما کے نبانے والی آدمین سناتنی ہمیشہ بارہ برس کی جوان اور روپ اور گن مین لاثانی شانت انت آدانت رہت پت برتا سبھ سمدرا
سوامی کے سوبھاگ سمیت خوبصورتی مین سندریون سے عمدہ کرشن جیکی ادھانگنی تیج پراکرم مین کرشن چندر جی کے برابر لچھمی اور بھی
جیکے مالک سے پوجی گئی اور اپنے تیج سے سری کرشن چندر جی کے تیج کو ڈھانپے اور سکھی کا دیا ہوا پان کھاتی جنم رہت سبکی ماتا سری کرشن چندر
جیکے پرانون کی دیبی ایسی سبکی مالک کو دیکھکر گنگا جی سیر نہ ہوئی آنکھون سے انکا درشن رس پینے لگی اسیوقت رادھا جی سری کرشن چندر
جی سے میٹھے بچن مسکرا کر بولی کہ اے پران پیارے یہ عورت کون سی ہے جو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کاماتر ترچھی آنکھین کیے آپ کے
منھ کو دیکھتی ہے اور آپ کو دیکھ بیہوش ہو گئی ہے اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر بار بار دیکھتی ہے اور تم بھی اسکو دیکھ کاماتر ہو مسکرا رہے ہو
ہمارے جیتے جی گولوک مین ایسی بے انصافی ہونے لگی تم بار بار ایسے ہی کام کیا کرتے ہو اور ہم نہایت محبت اور عورت کے کومل

سُوبھاوہونے کے سبب معاف کرتی ہین اسلیے اے لمپٹ اس اپنی بیاری کو لیکر گولوک سے باہر چلے جاؤ اور کسیطرح تمہارا کلیان نہوگا ہم نے
پیشتر تمکو چندن کے بن مین برجا گوپی کے ساتھ بہار کرتے دیکھا تھا تب سکھیون کے کہنے سے معاف کردیا تھا اور تم ہماری آواز کے سنتے ہی
انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے ڈر سے برجا ندی روپ ہوگئی تھی جو آج تک کروڑ جوجن چوڑی اور چار کروڑ جوجن لمبی ہو تمہاری اچھی کر
کا روپ دھرے آج تک موجود ہی جب مین گھر کو چلی آئی تو تم اُسکے کنارے پر جا کر برجا کہکر بہت اونچے سے رونے لگے تب اُس سدہ جوگنی
برجاجی نے مورت دھارن کرکے تمکو درشن دیا تب تم نے اُسے کھینچ متھن کیا جس سے اُسکو حمل رہگیا اُس سے ساتون سمندر دن کے
مالک پورکھ پیدا ہوئے پھر ہمنے تمکو سُوبھا نام گوپی کے ساتھ بہار کرتے ہوئے چھپے کے جنگل مین دیکھا اور ہماری آواز سے انتردھیان ہوگئے
اور ہمارے ڈر سے سُوبھا دینہہ چھوڑکر چندرمان کے منڈل کو چلی گئی تب اُسکا سر نہایت تیج کا بھرا ہوا ہو گیا تب کانپتے ہوئے آپنے اُسکو تقسیم
کیا اب اُسکی تفصیل یہ ہے کہ کچھ سونے کو اور کچھ رتن کو کچھ استریون کی مکھ کملون کو کچھ راجاون کو کچھ لونکو کچھ پھلون کو کچھ پکے ہوئے آن کچھ گھر کو کچھ
نئے مکتون کو اور کچھ دودھ کو دیدیا اور پھر ہمنے تمکو پربھا نام گوپی کے ساتھ ایسا ہی کام کرتے ہوئے بندرابن مین دیکھا تھا تب بھی تم ہماری
آواز سُنکر انتردھیان ہوگئے تھے اور پربھا بھی مارے خوف کے دینہہ چھوڑکے سورج منڈل کو چلی گئی تب اُسکے سر مین بڑا تیج ہو گیا تب
نہایت محبت سے روتے ہوئے آپنے اُسکے حصّے کرکے کچھ آگ کو کچھ پہلوانون کو کچھ دیوتون کو کچھ اپنے بھگتون کو کچھ ناگون کو کچھ برہمن کو اور کچھ منی کو
اور عابدون کو اور سہاگا عورتون کو کچھ جس چاہنے والون کو روروکر دیا اور پھر اس منڈل مین شانت نام گوپی کے ساتھ بھوگ کرتے ہوئے ہمنے
تمکو دیکھ لیا تھا جب بسنت رت مین پھولون کی سیجا پر مالا وغیرہ پہن بہار کرتے رہے تب بھی ہماری آواز سُنتے انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے
ڈر کے شانت گوپی دینہہ چھوڑ تمہارے سر مین لین ہوگئی تھی اور تمنے بھی اُسکے حصّے کرکے رو رو کر برہما کو کچھ ہمکو کچھ شدھ ستوروپ لچھمی جی کو
کچھ اپنے منترون کے پوجنے والون کو کچھ شاکتون کو کچھ عابدون کو کچھ دہرم کو کچھ دہرم کرنے والون کو دیدیا اور اس سے پیشتر اسی طرح چھما نام
گوپی کے ساتھ ہمنے تمکو دیکھا جب تم نہایت خوبصورت مالا پہنے چندن لگائے اُسکے ساتھ سُکھ سے بیہوش ہو پھولون کی سیجا پر سوگئے اور
نو سنگم کے سکھ سے اُسی سے لپٹے ہوئے پڑے تھے تب ہمنے اُسکو جگایا تھا اور آپ بھی اس بات کو یاد کرین ہمنے تمہارا پیتامبر مرلی بن مالا کو
کوستبہ منی اور انمول رتنون کے کنڈل لے لیے تھے اور پیچھے سے پریم کے مارے سکھیون کے کہنے سے دیدیے تھے اور شرم سے آپ کالے ہوگئے
اور چھما مارے شرم کے دینہہ چھوڑ پرتھوی کو چلی گئی اُسکے تمنے حصّے کرکے بشن جی بیشنو اور دہرم کرنے والون اور دہرم او ضعیف اور تپسیون اور دیوتون
ور پنڈتون کو تقسیم کردیا یہ سب تمسے کہا اب کیا سُنا چاہتے ہو ہم تمہارے اسطرح کے بہت گن جانتی ہین اتنا کہہ رادھاجی نے سُرخ کمل کے برابر
آنکھین کین اور نیچے کو منہہ کیے ہوئے نہایت شرمندہ ہوکر گنگاجی سے کچھ کہنے لگی جب گنگاجی نے جانا کہ اب یہ ہمکو کچھ کہینگی تو جوگ ابھیاس سے
انتردھیان ہوا اُسی پانی مین پربس کر گئی تب رادھاجی جو سدہ تھی گنگاجی کو سب کہین جل مین ملی ہوئی دیکھ پینے کے لیے گنڈہ دُکھ مین
انکو رکھنا شروع کیا تب سدہ جوگنی گنگاجی رادھا کے دل کی بات جان سری کرشن چندرجی کے چرن مین آکر گھس گئی تب رادھاجی نے
گولوک - برہم لوک - بیکنٹھ سب کہین گنگاجی کو تلاش کیا مگر گنگاجی کو نہ دیکھا یہان تک کہ سب بھوگول اور بیکنٹھ وغیرہ لوک بغیر پانی کے ہوگئے
اور سب جگہہ پانی کے جانور مرمرکر ڈھیر ہوگئے تب برہما بشن مہادیو سیش ناگ دہرم اندر چندرما سورج منو منی دیوتا سدہ اور تپسوی
لوگ مارے پیاس کے دُکھی ہوکر گولوک مین پہونچے اور سب گوبند پرکرت سے پرے سبکے ایش بر دینے والے گوپی اور گوپیون مین سب سے
سریشٹھ نراکار نرلیپ نراسرے نرگن نربکار نرنجن خود مختار ساکار بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے ستوروپ ستیہ کے ایش سا جی

روپ سناتن پرم پرماتما ایشر سری کرشن چندر جیکو پرنام کرنے لگے اور پرنام کے بعد گر گرا آنکھون سے آنسو بہانے لگے پھر پربرہم پرمیشر سری کرشن جی مہاراج کو اسول جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راس مین دیکھا اور انکو من اور رادھا بسنت دیکھکر خوش ہو متعجب ہوئے اور اپسمین دیکھکر برہما جی سے بولے انکا مطلب جان برہما جی دہنے طرف بشن جی کو اور بائین طرف شیوجی کو کرکے سری کرشن چندر جی کے پاس گئے اور برہما جی نے راس منڈل مین جاکر یہ دیکھا کہ سب کرشن اور گوپ ایکہی رنگ ہین اور سب برابر آسن پر بیٹھے ہین اور دو بھجا دھارن کیے مرلی ہاتھ مین لیے بن مالا پہنے اور کوستبھ منی سے سجے ہوئے رتن مالا پہنے نہایت خوبصورت شانت سروپ دیکھا تب برہما جی نہین پہچان سکتے کہ کون سیوک اور کون مالک ہے ایک لحظہ مین تو سب تیج سروپ وہان دکھائی دیتے تھے اور کبھی نراکار کبھی آکار سمیت ایسی بدلا دیکھتے رہے اسی ساعت مین ایک سری کرشن چندر جی کو رادہا بنا دیکھا پھر فورا ہر ایک آسن پر رادہا سمیت سری کرشن چندر جی مہاراج کو بیٹھے دیکھا پھر تو رادہا کا روپ دہرے سری کرشن چندر کو دیکھا اور انکا روپ دہارن کیے رادہا کو دیکھا بلکہ عورت مرد اور مرد کی پہچان نہ کر سکے تب اپنے ہردے مین بیٹھے ہوئے سری کرشن جی کا برہما جی نے دھیان کیا اور بڑی استت کی تو اسکے بعد رادہا جی کو کے سری کرشن چندر جی کو دیکھا جو اپنے پارکہدون کے ساتھ بیٹھے ہین انکو ایسے دیکھ پھر پرنام اور استت کرنے لگے ان برہما وغیرہ کے مطلب کو جان سری کرشن چندر جی بولے ای برہما اور مہادیو جی آئیے خیر و عافیت تو ہے آپ گنگا جی کے لیجانے کے لیے آئے ہین مگر گنگا جی تو رادہا کے خوف سے ہمارے چرنون مین لین ہو گئی کیونکہ ہمارے پاس بیٹھنے کے سبب گنگا جی کو رادہا جی پی لینا چاہتی تھی اسلیے تم رادہا جی کی خوشامد کرو اور عرض معروض کرکے گنگا کو بیخوف کرو تو لیجاو سری کرشن جی کی بچن سن برہما جی مسکرانے اور رادہا جی کی استت کرنے لگے پھر بولے کہ راس منڈل مین گنگا تمہارے اور سری کرشن چندر جی کے انگون سے پیدا ہوئی جو تم دونون کے شنکر جی کے شبد سے موہت ہونے پر سری کرشن چندر جی کے اور تمہارے انس سے جل روپ کر پیدا ہوئی ہین اور اسی سے تمہاری کنیا کے برابر ہین اب تمہارا پوجن کرین اور انکے پت بیکنٹھ کے الگ چتربھج بشن جی ہونگے اور یہ اپنی کلا سے بھوتل مین پہنچین گی تب سمندر انکا پت ہوگا اور گنگا گولوک مین ہمیشہ رہینگی اسکی تم ماتا او [illegible] تمہاری ہمیشہ کنیا روپ بنی رہینگی برہما کے ایسے بچن سن رادہا جی نے منظور کیا تب بیخوف ہوکر سری کرشن چندر جی کے پانو کے انگوٹھے کے ناخون سے باہر نکلی وہی جل برہما جی نے تھوڑا سا اپنے کمنڈل مین رکھ لیا اور کچھ مہادیو جی نے اپنے سر پر دہارن کر لیا اسیوقت گنگا جیکو برہما جی نے رادہکا جی کا منتر دیا اور اسکا استوتر کوچ پوجا کی بدھ دھیان پورشچرن مع ترکیب کے سب سام بید کا کہا ہوا دیا تب گنگا رادھکا جی کی پوجا کر بشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئی اسی طرح لچھمی سرستی گنگا اور تلسی سنسار کی پوتر کرنے والی سری نارائن بیکنٹھ بہاری کی چار عورتین ہوئین جب گنگا جی بیکنٹھ کو چلی گئی تو ہنسکر سری کرشن جی برہما سے سب کال کا پرمانت کہنے لگے جو پنڈت بھی نہین جانتے کہ ای بشن جی برہما جی مہیشر جی گنگا جی کو لو اور تمسے کال کے پرمانت سنو تم اور سب دیوتا اور منی منی سدہ جیسی اور جو کوئی یہان آئے ہو گولوک کے سبب جیتے ہو اور سب بشو بیکنٹھ کو چھوڑ پانی مین ڈوب گئے کیونکہ اسوقت کلپ برہم ناس ہو گیا ہے اسی سے اور برہمانڈون مین جو برہما وغیرہ ہین وہ ہم مین لین ہو گئے اسلیے تم اپنا برہمانڈ بناو پیچھے سے گنگا آوینگی اسیطرح ہم اور بشنو نہین بھی برہما وغیرہ کی سرشٹ پیدا کرنے آپ بھی دیوتون کے ساتھ جلد جائیے تمہارا بہت وقت صرف ہوا بہت برہما ہو گئے اور اب بہت ہونگے

چوپائی

یہ گہ رادہا ناتھ گرہا نسر	گمن نہین کرنا کرد ھیور

سکل لوپ جائے جتن تے ۔ سرشٹ کرن لاگے من تے
تب گولوک ٹکی سری گنگا ۔ اربیکنٹھ مانہہ ہرسنگا
شیو پربرہم لوک منہہ نکلے ۔ جنہہ جنہہ پرتھم رہین تنہہ پھکلے
کین پھیر ہراگیا پائی ۔ سست یہ سکل جگن سکھدائی
بشن پادپنکج سون جا سون ۔ تلسی بشن پادی تہن تا سون
یہ گنگو پاکھیان بکھانا ۔ نارد تم سن سہت مدہانا
سکھ موچھ پردسار پراتم ۔ سنا چہت اب کون مہاتم

ادھیاے چودھوان [۱۴]

دوہا

چودھوین [۱۴] ادھیاے مین گنگا ہر سمبندہ ۔ کہت بہیو جم سو سنہہ بدہ جن سرشٹ پربندہ

انکی کتھا سن نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ لچھمی سرستی گنگا اور تلسی جو تینون لوکون کو پوتر کرتی ہین سری نارائن جی کی یہ چار عورتین ہوئین اور یہ بھی ہمنے سنا کہ گنگا بیکنٹھ کو چلی گئین مگر یہ نہین سنا کہ گنگا جی سری بشن جی کی عورت کیسے ہوئین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ جب سری گنگا جی بیکنٹھ کو چلین تھین تب انکے پیچھے برہما جی بھی انھین کے ساتھ چلے گئے اور جاکر سری جگت کے مالک سری کرشن بیکنٹھ بہاری سے پرنام کرکے بولے کہ اے بھگوان جو گنگا دیبی درو سروپنی رادہا اور سری کرشن چندر جی کے انگ سے پیدا ہوئی ہے وہ نوجوان سشیل سندری شدہ ستو روپ اور غصہ اور اہنکار بغیر ہین اور کیونکہ سری کرشن چندر جی کی انگ سے پیدا ہوئی ہین اسلیے انکو چھوڑ اور کو قبول نہین کرتی جو کہو پھر انکو کیون نہین بھجتی تو انکے پاس تو رادہکا جی موجود ہین جو انکو پی جانے کے لیے تیار ہوئی تھین جب انھون نے یہ حال جانا تو پرماتما سری کرشن چندر جی کے چرنون مین پرہبیس کر گئی اسلیے گولوک سوکھ گیا تو ہم گولوک کو گئے جہان سری کرشن چندر جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچتے ہی سبکے انترجامی بھگوان کرشن چندر جی نے سبکے دل کی بات جانکر اپنے پانون کے انگوٹھے کے ناخون کے سرے سے گنگا جی کو نکال کر باہر کر دیا اور ہمنے انکو رادہکا کا منتر دیدیا اور سب گول کو سجل کر انھین بھی آپ کے پاس لے آئے ہین اسلیے آپ گاندھرب بواہ بدھ سے انکو قبول کیجیے کیونکہ دیوتون کے مالکون مین آپکو رسک جانکر یہ آئی ہین تم پورکھون مین رتن ہو اور یہ عورتون مین رتن ہین اور سب گنون سے بھری ہوئی استری کا سنگم سب گنون کے ملے ہوئے پورکھون کے ساتھ اچھا معلوم ہوتا اور اسکے سوا اپنے آپ سے آئی ہوئی عورت کو جو پورکھ قبول نہین کرتا اسکو چھوڑ مہا لچھمی غصہ ہوکر چلی جاتی ہے اسمین شک نہین ہے اسلیے جو پنڈت ہوتا ہے وہ پرکرت کی بعزتی نہین کرتا اور سب پورکھ پرکرت سے پیدا ہوئے ہین اور سب عورتین بھی پرکرت سے ہی ہین اسلیے مرد اور عورت ایکہی ہین انمین بعزتی نہ کرنی چاہیے اور اگر یہ کہو کہ انکا تو کرشن جی مین دل لگا ہوا تھا تو ہمکو کیسے خاوند بنانے آئی ہے تو آپ ہی بھگوان نام پرکرت سے پرے کرشن ہو کیونکہ اسی ایک ہی سروپ کے آدھے انگ سے دو بھجا دھارن کیے کرشن چندر اور آدھے سے چتربھج آپ ہین اور کرشن جیکے بائین انگ سے رادہکا جی پیدا ہوئی تھی اور داہنے انگ سے رادہکا آپ ہوئین اور بائین انس سے مہالچھمی اور کیونکہ کرشن جی اور آپ ایکہی ہین اسلیے رادہکا

اور لچھمی بھی انھی ہین اور کیونکہ آپ ہی کے انگ سے یہ گنگا پیدا ہوئی ہین اسلیے آپ کو قبول کیا چاہتی ہین جیسے پرکرت پورکم ایک ہی انگ ہی
ویسے ہی عورت مرد ایک ہی ہین کچھ فرق نہین اتنا کہہ برہما جی گنگا جی کو نارائن کو سونپ کر چلے گئے اور گاندھرب بیاہ کی ریت سے سری کشن جی
نے شادی کر کے انکو قبول کر لیا اور گنگا جی کا کستوری چندن وغیرہ لگا ہوا ہاتھ پکڑ کر بہار کرنے لگے اسطرح سے جو گنگا پرتھوی کو گئی تھی وہ اپنی
جگہ بیکنٹھ کو لوٹ آئی اور کیونکہ کشن جی کے چرن سے نکلی تھی اسلیے بشن پدی کہلاتی ہی اور بہار کرتے کرتے نو سنگم کی لیلا سے گنگا جی بیہوش ہوئین
جو راسلیے سری کشن جی کے سمبھوگ کی رسک ہین اسطرح گنگا کو بہار کرتے ہوئے دیکھ سرستی جی دکھی ہو ہمیشہ گنگا جی سے دل مین عداوت
رکھتی تھی اگرچہ لچھمی جی ہمیشہ روکا کرتی تھین مگر سرستی جی سے گنگا کبھی بغض اور کینہ نہ رکھتی یہان تک کہ گنگا جی کو سرستی نے سراپ دیا
جس سے وہ بھرت کھنڈ مین آئین یہ کتھا پہلے مفصل کہہ چکے ہین سرستی کے ساتھ گنگا جی سمیت بشن جی کی تین عورتین ہوئین پیچھے تلسی سمیت
چار عورتین ہوگئین

ادھیاے پندرھوان [۱۵]

دوہا

پوچھو نارد سو کہب سنہہ سکل دے کان	پندرھوین ادھیاے مین تلسی کرا و کھان

نارد جی نے پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر پوچھا کہ تلسی جی پت برتا نارائن جی کی عورت کیسے ہوئین پہلے کے جنم مین یہ کہان پیدا ہوئین تھین
اور کسکے خاندان مین اور کسکی لڑکی اور کس عبادت سے بشن جنکو ملین جو بشن جی نرنکار بشنو سروپ نارائن پربرہم پرمیشر الیشر سبکے مالک سرگیہ سب بادہار
سرب روپ اور سبکے مالک ہین اور ایسے مہا بشن جنکی پیاری درخت ہوگئی اور راون سے ایسے تپسوئی کیون دکھ دکھین اسمین ہمکو نہایت
تعجب ہوتا ہی ہمارے اس شک کو آپ دور کیجیے کیونکہ آپکا نام سندیہ بھنجن ہی یہ سن نارائن بولے کہ سن دان بشنو پوتر جسو ی بڑی کرت
والے اور بشن جیکے انس سے ایک دچھ ساورنی نام منُ ہوئے اُسکے بیٹے برہم ساورنی ہوئے جو بڑے دہرم والے اور پوتر تھے
اُسکے بیٹے بشنو اور جتیندری دہرم ساورنی من ہوئے اُسکے بڑے بشن جیکے بھگت اندر ساورنی ہوئے اُسکے مہا دیو جی کے
پوجنے والے برکھ دہوج بیٹے ہوئے جسکے آسرم پر مہادیو جی آپ ہی دیوتون کے تین جگ تک رہے اُس راجہ کے لڑکے سے بھی زیادہ محبت
مہادیو جی کو تھی اسلیے وہ راجہ نہ نارائن دیوتا کو مانتا نہ لچھمی کو نہ سرستی کو کہان تک کہین اُسنے سب دیوتون کی پوجا دور کر دی یہانتک کہ
بھادون کے مہینے مین مہا لچھمی کی پوجا نہ کی اُسی طرح اُس پاپی نے ماگھ کی پنچمی کو سرستی کی پوجا دور کر دی جب جگیہ اور بشن جیکی پوجا کی برائی
کرنے لگا تو سورج نارائن نے نہایت غصہ ہو کر اُسکو سراپ دیا کہ اے راجہ تمہاری لچھمی جاتی رہے اس سراپ کو شنکر شیو جی ترسول لیکر
سورج کی طرف دوڑے اور سورج نارائن اپنے پتا کشیپ جی کو ساتھ لیکر برہما جیکے سرن مین پہونچے شیو جی بھی ترسول لیے اور غصہ کیے برہم
لوک مین پہونچے تب مارے ڈر کے سورج آگے کر برہما جی بیکنٹھ مین گئے برہما کشیپ اور سورج سب مارے ڈر کے بیاکل تھے جبکہ
بیکنٹھ مین نارائن جی کے سرن مین گئے تھے وہان پہونچ بار بار پرنام کر سری کشن جی سے اپنے خوف کا سب احوال کہا تب سری نارائن جی نے مہربانی
سے تینون دیوتون کو بیخوف کر دیا اور کہا تم سب یہان بیٹھو ہم بیٹھے ہین تو تم لوگون کو کسکا خوف ہی جو ہم کو جہان کہین خوف زدہ ہو
مصیبت مین یاد کرتے ہین انکی ہم وہین جا کر رچھیا کرتے ہین اور اے دیوتو ہم سب جگت کی پرورش کرنے اور بہار و پربرہم روپ اپنے

اور شیوروپ ہوکر ناس کرتے ہین شیو ہم ہی ہین تم ہم ہی ہو رجوگنی تموگنی ہوکر سرشٹ کی پرورش اور ناس ہمہی کیا کرتے ہین تم سب دیوتا جاؤ تمہارا کلیان ہوگا اور کچھ فکر نہوگا جاؤ آج سے ہمارے دروازے پر شنکر سے تمکو کبھی بھی نہوگا اور وہ ستی کے پت بھگوان مہادیو تو سکے مالک بھگتون کے آدھین اور بھگت وتسل ہین سودرشن اور شیوجی یہ دونون ہمکو جان سے زیادہ عزیز ہین برہمانڈون مین سودرشن اور شیوجی سے زیادہ کوئی تیجسوی نہین ہے مہادیوجی کروڑ سورج لیلا ماتر مین بنا سکتے ہین اور کروڑ برہما بنا سکتے ہین ایسا کوئی کام نہین جو شیوجی نہ کر سکین شیوجی کے پرے گیان کچھ بھی نہین کیونکہ رات دن ہم اُنکا دھیان کیا کرتے ہین اور وہ بھی پانچون مکھون سے ہمارے منتر اور گُن گایا کرتے ہین اور ہم بھی شیوجی کا رات دن کلیان چاہتے ہین کیونکہ جو ہمکو جیسے بھجتا ہے اُسکو ہم بھی اسیطرح بھجتے ہین شیوجی شیوروپ یعنے کلیان سروپ ہین اور شیوجی موچھ دینے والے ہین اسلیے پنڈت اُنکو شیو کہتے ہین یہی باتین ہو رہین تھین کہ اُسیوقت ترسول ہاتھ مین لیے برکھ الکھین کیے بیل پر سوار شنکرجی آپہونچے اور جلد بیل سے اُتر کر نہایت بھگت سے بشن جیکو پرنام کیا اُسوقت رماناتھ نئے بادل کے مانند سیام سندر چتربھوج رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھے اور جواہرات سے آراستہ کریٹ کنڈل حلقہ بن مالا دھارن کیے سب انگون مین چندن لگائے زرد کپڑے اوڑھے اور لچھمی جی کا دیا ہوا پان کھائے اور بدیا دہریون کے ناچ اور گانا سنتے اور دیکھتے تھے بشن جی نے مہادیوجی کو نمسکار کیا اور مارے ڈر کے سورج جی نے نمسکار کیا اور کشیب جی نے بڑی بھگت سے نمسکار اور استت کی اور شیوجی نارائن جی کی استت کرکے سکھ سے آسن پر بیٹھے اور مسکانے لگے تب بشن جیکے پارکھد سفید چامر ہلانے لگے اُسوقت بشن جی نہایت میٹھے بچن مہادیوجی سے بولے کہ کہیے یہان کیسے آئے اور غصہ کا کیا سبب ہے مہادیوجی بولے کہ ہماری جان سے عزیز برکھ دہوج راجہ کو سورج نے سراپ دیا ہی ہمارے غصہ ہونے کا سبب ہے اسلیے ہم سورج کے مارنے کو آئے ہین وہ سورج کشیپ منی اور برہما کے ساتھ آپکے سرن مین آئے اور جو دھیان سیوا اور بچن سے آپکی سرن مین آتے ہین اُنکی مصیبت چھوٹ جاتی ہے اور بیخوف و خطر ہوکر بوڑھاپے اور موت کو جیت لیتے اور پھر جو پرتچھہ ہین آپکے سرن مین آئے ہین اُنکے بھل کو کیا کہین کیونکہ آپکا یاد ہی کرنا بیخوف کرتا ہے اور منگل دیتا ہے اب تو یہ کسی سے نہین مر سکتے کہیے ہمارے اس بھگت کا کیا ہوگا جسکی سورج کے سراپ سے لچھمی جاتی رہی ہے یہ سُن بشن جی بولے اے شیوجی بیکنٹھ مین آدھی گھڑی مین اکیس جگ گذر گئے اتفاق سے اتنا وقت گذر گیا آپ جلد اپنے مکان کو جایئے آپکا بھگت برکھ دہوج مر گیا اُسکا بیٹا رتھ دہوج بھی سری ہت ہوکر مر گیا اب اُسکے بڑے بھاگوان دہرم دہوج اور کش دہوج بیٹے سورج نارائن کے سراپ سے سری ہت ہین جو بڑے بشنو ہین اُنکو نہ راج ملا ہے نہ لچھمی ملی ہے اور وہ لچھمی جیکی عبادت کرتے ہین اُن دونون کی عورتون مین اپنے انس سے لچھمی جی اوتار لینگی تب وہ دونون دولتمند ہو جاوینگے اب آپکا بھگت مرگیا اب آپ جاوین اور برہما وغیرہ آپ بھی جایئے

چوپائی

اتنا کہہ ہر کملا سنگا ۔ گئے سبھا سون گرہ سری رنگا
بردہ رب کشیپ کے بچ تہونو ۔ شیو تب ہیت کین تب گمنو

ادھیائے سولہوان

دوہا

سولھوین ادھیاے مین راج بھون منھہ نیک	لچھمی کرا وتار شبھ ہوئی کھب سو کھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُن دونون راجاؤن نے مہا لچھمی کی بڑی تپسیا اور آرادھنا کر اپنی خواہش کا بر پایا اور مہا لچھمی کے بردان سے
دہرم ہوج کش دہوج دونون پتن والے اور ستروان ہوکر پرتھوی کے راجہ ہوئے کش دہوج کی عورت کا نام مالاوتی تھا جو پت برتا تھی اُسنے لچھمی جسکے
انس سے ستی کنیا پیدا کی وہ پیدا ہوتے ہی گیانی ہوئی اور بید دہن کرسوری کے گھر سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور کیونکہ اُسنے پیدا ہوتے ہی بید پڑہا
اسلیے عقلمند لوگ اُسکا نام بیدوتی کہنے لگے اور پیدا ہوتے ہی وہ نہا کر جنگل مین عبادت کرنے چلی گئی اگرچہ سبھون نے منع بھی کیا مگر اُسکا
دل تو نارائن مین لگا تھا کس کا روکنا مانتی اُسنے لشکر مین جا کر ایک منونتر تک نہایت سخت عبادت کی اُسپر بھی جوان اور موٹی بنی رہی
کچھ بھی دُکھ نہوا تب اُسنے یکایکی آکاس بانی سُنی کہ جنمانتر مین تمھارے خاوند شن جی خود ہو وینگے اتنا سُن خوش ہوکے پھر وہ عبادت
کرنے لگی ایک نہایت ویران جگہ گندہ مادن پہاڑ پر عبادت کرنی شروع کی وہان بہت دن عبادت کرتی تھی کہ اُسنے بڑے دُکھ دینے والے
راون کو دیکھا اور مہمان جانکر اُسے پادیہ ارگھ وغیرہ دیا لذیذ پھل اور پانی سے بھی خاطر و تواضع کی اُس پھل وغیرہ کو کھا کر وہ پاپی اُسکے پاس
بیٹھا اور پوچھنے لگا کہ اے سُندری تم کون ہو اُسنے اُسکا ایسا روپ دیکھا تھا کہ اُسکی نہایت سخت جنگھا سرت کے کمل کی مانند منھہ آہستہ آہستہ
مسکرائی ہوئی سُندر دانتون سے سوبھا دیتی تھی ایسی خوبصورت دیکھ وہ کام کے بانون سے دُکھی ہوکر بیہوش ہوگیا اور ہاتھ سے کھینچکر
بھوگ کرنے پر تیار ہوا تھا تب اُس پت برتا نے غصہ کرکے اُسے ٹھہرا کر دیا اور اُس کے ہاتھ پیر پتھر کے مانند ہوگئے اور کچھ بھی بولنے کی
طاقت نہ رہی تب راون نے دل مین دیبی کی استت کی اسلیے بھگوتی نے پھر اُسکو بحال کر دیا مگر یہ سراپ بھگوتی بیدوتی نے اُسکو دیا
کہ اے بدذات تو ہمارے لیے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ناس ہو جاویگا تم نے ہمکو کام مین آسکت ہوکر چھوا ہے اسلیے ہماری طاقت
کو دیکھ اتنا کہہ جوگا بھیاس سے اُس بیدوتی نے دیہہ تیاگ کر دی اُس دیہہ کو راون گنگا جی چھوڑ اپنے گھر کو چلا گیا اور کہنے لگا کہ یہ
عجیب مین نے دیکھا اور اُسنے اسوقت کیا کیا یہ فکر کر بار بار بلاپ کرنے لگا بیدوتی دوسرے جنم مین جنک کی لڑکی سری سیتا جی ہوئی جنکے لیے راون
مارا گیا وہ جانکی جی مہا تپسوتی جنھون نے پورب جنم کی عبادت سے پورن اوتار سری رام چندر جی کو خاوند پایا وہ بہت عرصہ تک سری رام چندر
جی کے ساتھ کریڑا کرتی رہی اور کیونکہ پورب جنم کا حال اُنکو یاد رہا اسلیے اُنھون نے وہ محنت یاد رکھی اور سُکھ سے سب دُکھون کو اُنھون
نے چھوڑ دیا کیونکہ آخیر مین سُکھ ہونے سے پہلے کا دُکھ بھی سُکھ ہو جاتا ہے اُن سکمار سری کرشن چندر جی کو پاکر نو جوان سیتا جی نے طرح
طرح کے سُکھ بھوگے اور سری رامچندر مہاراج بڑے گُنی اسلیے شانت سروپ عورتون کے دل کی جاننے والے ہوئے خاوند کو پایا کچھ دن کے
بعد اپنے پتا دشرتھ جنکے ستیہ پالنے کے لیے بلوان رامچندر جی جنگل کو چلے گئے وہان سیتا جی اور لچھمن جنکے ساتھ سمندر کے نزدیک
بیٹھے تھے کہ برہمن کا روپ دہرے اگن جی کو دیکھا اُسوقت رامچندر جی کچھ دُکھی تھے اُنکا دُکھ دیکھ اگن بھی دُکھی ہوئی اور رامچندر جی سے اگن جی
بولے اے بھگوان جی بہت بُرا وقت آگیا ہے یعنے آپ کی سیتا جی کے ہرنے کا وقت آگیا ہے ایسا بُرا وقت ہٹتا نہین اُس سے کوئی زیادہ
طاقت ور نہین ہے اسلیے حکمت کی ماتا جانکی جی کو ہم مین رکھ دیجیے اور انکی چھایا اپنے ساتھ رکھا کیجیے پرچھا کے وقت سیتا جی کو ہم دیدینگے ہم
دونون کے بھیجے ہوئے آئے ہین برہمن نہین ہین بلکہ اگن ہین سری رامچندر جی نے یہ بچن سُنکر لچھمن جی سے بھی نہین کہے اور اُسکا کہنا منظور کر لیا
اور اگن نے جوگ بل سے مایا کی سیتا بنادی جو گن و سبھاؤ مین انھین کے برابر تھی اور سری رامچندر جی کو دیدی اور یہ بات کہدی کہ
یہ بات چھپا رکھیگا کسی سے نہ کہیے گا سیتا جی کو لیکر چلے گئے اس پوشیدہ بات کو لچھمن جی نے بھی نہین جانا پھر اور کون جانتا اسیوقت

سری رامچندر جی نے سونے کا ایک ہرن دیکھا اسے سیتا جی نے بھی دیکھا اُسے لینے کی خواہش سے رامچندر جی کو بھیجا رامچندر جی نے لچھمن جی سے
جانکی جی کی رچھیا کرنے کو کہا اور آپ نے جاکر اُس سونے کے ہرن کو مارا اور اُسنے لچھمن جی کو پکارکر اور سری رام جی کو یاد کر
پران چھوڑ دیئے اور دیوتا کا سو روپ پاکر جواہرات کے جڑے بِمان پر چڑھ بیکنٹھ کو گیا وہ پہلے جنم کا جے اور بجے کا نوکر تھا کسی
سبب سے راچھس ہوا تھا اور پھر رام جی کے ہاتھ سے مارے جانے کے سبب بیکنٹھ میں جاکر اُنھیں پارکھندون کا کنکر
ہوا اور جب اُسنے لچھمن کہکر پکارا تھا اُس بیاکل کے بچن سنکر اور رامچندر جی کا بچن جانکر جانکی جی نے لچھمن جیکو وہان بھیجا تو مہا دشٹ
راون وہان آیا اور سیتا جی کو لیکر لنکا کو چلا گیا وہان لچھمن کو دیکھ سری رامچندر جی کہ سب حال غیب کا جاننے والے تھے کے سبب جانکر
جلد ہی اپنی جگہ پر آئے اور سیتا جیکو نہین دیکھا تب لوک کے دکھانیکے لیے بڑی دیر تک بیہوش رہے اور بار بار رونے لگے ڈھونڈھتے ہوئے
سوچ چیت لگے کچھ عرصہ مین گوداوری ندی کے کنارے پر سیتا جی کی باتین سُن بندرون سے مدد لیکر سمندر مین پل باندھا اور لنکا مین جاکر رشتہ دارون
اور بھائیون سمیت راون کو مار سیتا جی کو پایا اور اُنکا امتحان آگ مین ڈالکر لیا تب اگن نے جو اصلی جانکی جی اگن مین رکھی تھی سری رامچندر
جی کو دیدی تب وہ جو جانکی جی کی چھایا تھی جو لنکا مین رہتی تھی اگن اور سری رام چندر جی سے بولی کہ اب ہم کیا کرین وہ کہیے یہ سُن سری
رام جی اور اگن بولے ای دیبی تم نہایت پُن دینے والے پُشکر تیرتھ مین جاکر عبادت کرو اور وہان عبادت کرنے سے سُرگ کی لچھمی ہوگی
یہ سُن اُسنے پُشکر مین عبادت کی اسلیے وہ دیوتون کے تین لاکھ برس تک سُرگ کی لچھمی ہوئی پھر وہی کچھ عرصہ مین عبادت کرکے راجہ
درپد کی کنیا ہو دروپدی نام سے پانڈون کی عورت ہوئی ستجگ مین راجہ کُش دہوج کی کنیا بیدوتی اور ترتیا مین سری جنک
جی کی لڑکی سیتا جی ہوکر سری رامچندر جی کی عورت اور اسکی چھایا دواپر مین درپد کی کنیا دروپدی ہوئی اور کیونکہ یہ تینون جگون مین موجود تھی
اسلیے اُنکا ترہاینی نام ہوا اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ ای نارائن جی اُس دروپدی کے پانچ خاوند کیسے ہوئے اُس ہمارے
سندیہ کو آپ دور کیجیے سری نارائن جی کہنے لگے کہ جب لنکا مین اصلی سیتا سری رامچندر جی کو ملی تب اُنکی چھایا بڑی فکرمند ہوئی اور
رامچندر اور اگن کے حکم سے پُشکر مین شیو جی کی عبادت کرنے لگی تب کاماتر ہوا اور اچاٹ دل ہونے کے سبب بار بار پرارتھنا کرنے
لگی کہ اے شنکر جی پت دیجیے اور اسیطرح پانچ مرتبہ کہا تب شیو جی تو بڑے رسکیشر ہین اُنھونے کہا کیونکہ تمنے پانچ مرتبہ خاوند مانگا اسلیے
تمھارے پانچ خاوند ہونگے یہ اُنھون نے بردان دیا تھا اسلیے پانچ پانڈون کی عورت دروپدی ہوئی یہ سب تمسے کہا اب جو پیشتر کی کتھا
ہے اُسکو کہتے ہین سُنو لنکا مین سری رامچندر جی سیتا جیکو پا بھبھیکھن جی کو اُنکا راج دے اجودھیا جی کو لوٹ آئے اور وہان رہکر گیارہ ہزار برس تک
بھرت کھنڈ کا راج کرکے سب اجودھیا باسی اور اور رعایا کو ساتھ لیکر بیکنٹھ کو چلے گئے اور لچھمی جی کا انس بیدوتی لچھمی جی مین مل گیا

چوپائی

پند اگھ ناشن اکھیانا
بیدوتی کی کتھا پنیتا
مورت مان سب بید نرنترا

تم سُن نارد کہین بکھانا
جو سُبھ گن سب جانت نبیتا
جار سنا کر بسے رہے سُندرا

اب دہرم دہوج سُنا کہانی
سُنہ کہت ہم تو ہ بکھانی

ادھیاے ستر ہوان

دوہا

ستّرہ کے ادھیاے مین دھرم دہوج نرپ کیر — کنیا جو تلسی بھئی تا کی بھا کہو ٹہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ دھرم دہوج کی عورت کا نام مادھوی وہ گندہ مادن پہاڑ کی پھلواری مین اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرتی تھی وہان چندن لگا پھول پھل رت کاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن اور پھول اور چندن ڈال رتکاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن لگا اور پھولونکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے خوش ہو عورتون مین رتن۔ اور عمدہ رتنون سے آراستہ اور نہایت خوبصورت اعضاؤن سے سجی ہوئی کاماتر ہو بڑے رسک اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرنے لگی جنکا برج نہ گرا یہان تک کہ بہار کرتے انکو دیوتون کے سّو برس گذر گئے اور انکو رات ون سمجھ نہ پڑا راجہ تو صحبت کرکے علحدہ ہو گئے مگر وہ سندری کچھ بھی سیر نہ ہوئی مگر الیشور کی مایا سے اسکو حمل رہگیا جو سّو برس تک اسکے پیٹ مین رہا اور کیونکہ اسکے بطن مین لچھمی جی کا باس تھا اسلیے دن دن اسکا مکھ کا تیج بڑھتا گیا۔ اسکے بعد جب سبھ دن سبھ مہورت سبھ جوگ لو انش سبھ نچھتر سبھ گرہ سمیت کاتک کی پورنماشی شکروار سمیت آئی تو لچھمی جی کے انس سے پدمنی عورت کی علامتون سمیت ایک کنیا پیدا ہوئی جسکا سروزرت کی پورنماشی کے چندرما کے مانند منہہ اور سرد کمل کے مانند آنکھین اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند ہونٹھ تھے اور جو آہستہ آہستہ مسکراتی سب گھر کو دیکھتی تھی اور اسکے ہاتھ پانون کے تلوے سرخ ناف گہری اور نہایت عمدہ اور اسکے نیچے تر بلی گول نیمبھہ اور سردی مین اسکے سب عضو گرم رہتے اور گرمی مین سرد رہتے اور شیام سروپ سندر بال برگد کی جٹا کے مانند لمبے اور زرد چوتر چمپے کے رنگ کے برابر دنبہ کا رنگ بہت خوبصورت اور سندریون مین سندر روپ تھا جسے دیکھ سب عورت اور مرد مثال نہ دے سکتے تھے اور کیونکہ یہ کنیا کسیکے ساتھ تلبہ نہو سکی اسلیے تلسی نام رکھا گیا اور وہ زمین چھوتے ہی بڑی عورتون کے مانند ہو گئی اور سب کے منع کرتے نہی رہے مگر وہ جلد بدری بن کو تپ کرنے چلی گئی وہان دیوتون کے لاکھ برس تک تپ کیا اور دلمین یہی یقین کیے تھی کہ میرے مالک سری نارائن جی ہون گرمی مین پنج اگن تاپتی سردی مین پانی مین سوتی برکھا مین باہر بیٹھکر جل دہارا سہتی اسی طرح بیس ہزار برس تک پھل اور پانی کھاتی اور پیتی رہی اور تیس ہزار برس تک پتے کھاتی رہی اور چالیس ہزار برس تک ہوا پیکے رہی اسی سے نہایت دبلی ہو گئی باقی اور جو دس ہزار برس رہ گئے تب نراہار بیٹھی رہی جب برہما جی نے دیکھا کہ ایک ہی پانون سے کھڑی تپسیا کر رہی ہے تب بردان دینے کو بدرکاشرم کو آئے تب ہنس پر سوار برہما جی کو دیکھکر اسنے پرنام کیا اس سے جگت بنانے والے برہما جی بولے اے تلسی جو تمھارے دل مین ہو بر مانگو بشن کی بھگت اور انکی داسی ہونا بھی ہمکو دے سکتے ہین جواب درلبھ ہے یہ سن تلسی جی بولین اے پتا جو ہمارے دل کی خواہش ہے آپ سے کہتی ہون آپ تو سب کچھ جانتے ہین آپ سے کیا شرم ہے ہم تلسی نام گوپی ہین ہیشتر گولوک مین تھی اور کرشن چندر کی پیاری انکے انس سے پیدا انکی سکھی اور پیاری تھی ہمکو راس منڈل مین سری کرشن چندر جی سے بھوگ کراتی ہوئی رادہکا جی نے دیکھ لیا تھا جو سیر نہی تب انھون نے گوبند جی کو بہت دہمکایا اور ہمکو سراپ دیا کہ تم منکھ کی جون مین پیدا ہو تب گوبند جی نے ہمسے کہا کہ جاؤ اس جون مین تم ہمارے انس چتربھج سری بشن جی کو برہما کے بردان سے پاؤگی اتنا کہ سری کرشن چندر انتردہیان ہو گئے

اور ہم رادہکا کے خوف سے بھولوک مین پیدا ہوئین اسلیے ہم سندر رسانت روپ سری نارائن جنکو برچاہتی ہین یہی آپ بر دیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ سداما ان گوپ جو سری کرشن چندر جیکے انس سے پیدا ہین اور انہین کا انگ ہی اور بڑا تیجسوی ہی بھرت کھنڈ مین رادہکاجی کے سراپ سے دانوؤن کے خاندان مین پیدا ہی اور سنکھ چوڑ اُسکا نام ہی اُسکے برابر تینون لوک مین کوئی نہین اور وہ گولوک مین تمکو دیکھکر کامانر بھی ہوا تھا مگر رادہکاجی کے پرچھاوے تمکو نہ لے سکا وہی سداما ان سمندر مین پیدا ہوا ہی اور پورب جات سمر ہی یعنے پہلے جنم کا حال اُسکو سب معلوم ہی اور تم بھی جات سمر ہو اسلیے اُسی کی عورت ہو جاؤ پھر سری نارائن جی تمھارے خاوند ہونگے اتفاق سے سری نارائن جیکے سراپ سے تم درخت ہوگی اور جگت کو پوتر کروگی اور سب پھولون مین پردھان ہوگی اور بشن جی کو تو جان سے زیادہ عزیز ہوگی تمھارے بغیر دیوتاؤن کی پوجا کا پھل نہ ہوگا اور بندرابن مین درخت روپ ہونے سے تمھارا بندرابنی نام ہوگا اور تمھارے پتون سے گوپی اور گوپ سب سری کرشن چندرجی کو پوجینگے اور درختون کی دیبی ہو سری کرشن جیکے ساتھ اپنی مرضی کے موافق بہار کروگی اس طرح برہماجی کے بچن سُن خوش ہوئی اور برہماجی کو پرنام کرکے کچھ بولی کہ جیسی ہمارے شیام سندر دو بھوجا دہارن کیے سری کرشن چندرجی کی اچھا ہی ویسی چتربھج کرشن مین نہین ہی کیونکہ رت بھگت ہونے کے سبب ہم گوبندجی کے بہار سے سیر نہین ہونے پائی تھین مگر اب گوبندہی کے بچن سے چتربھج کرشن جی کی پرارتھنا کرتی ہین کیا کرین آگے پرساد دے چاہین پھر دو بھوج کرشن چندرجی کو پاوین نہین تو انکو نہین پاسکتی مگر آپ کسی تدبیر سے رادہکا کا خوف چھوڑائیے پھر انکو ملجاوینگی یہ سُن برہماجی پھر بولے ہم سولہ حرفون کا رادہکاجی کا منتر تمکو بتاتے ہین تم اُسکو ہمارے بر سے تم رادہکا کو جان سے عزیز ہو جاؤگی اور تمھارے اور سری کرشن چندرجی کے چھپے ہوئے بیٹھن کو رادہکا کبھی نہ جانیگی اور تم گوبند کو رادہکاجی کے برابر پیاری ہوگی اتنا کہہ برہما نے رادہکاجی کا منولہ اچھر کا منتر اُسکو ستر کوچ اور سب پوجا کا طریقہ اور پورشچرن کی بدہ تُلسی جی کو بتلائی اُسکے پرساد سے وہ سدہ ہوئی جیسے کہ لچھمی جی سدہ ہین اور اپنی خواہش کا بردان پاکر تُلسی بڑے بھوگ بھوگنے لگین جو سب برہمانڈون کو دُرلبھ ہی اور دل سے خوش ہوکر تپسیا کی جو کلان تھی اُسے چھوڑ دیا کیونکہ جب آدمیون کے پھل سدہ ہو جاتے ہین تو پہلے کا دُکھ سُکھ ہو جاتا ہی تپسیا سے فراغت ہو مٹھائی کر پھولون کی نہایت عمدہ سجیا بچھا آرام سے سونے لگی۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادھیاے مین تُلسی سنگت ٹھیک		سنکھ چوڑ سے جم بھئی سوئی بھاکھت نیک	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برکھ دہوج راجا کی نوجوان کنیا عبادت سے تھکی ہوئی جب سوگئی تب کام نے پانچون بان تُلسی کو مارے جس سے پھول اور چندن لگائے تُلسی بھسم ہونے لگی اُسکے سب انگون مین رونگٹے کھڑے ہو گئے اور بدن کے مارے سُرخ آنکھین ہوکر کانپنے لگی کبھی تو اوداس ہو جاتی کبھی بیہوش ہو جاتی اُسکا دل سب طرف سے ہٹ جاتا کبھی موہ آجاتا کبھی جلن ہوتی کبھی خوش ہوتی کبھی چیتن ہوتی کبھی چھین ہوتی کبھی سجیا پر سوتی کبھی اُٹھ کھڑی ہوتی کبھی پھر اُسکے پاس جاتی اور کبھی اُچاٹ ہوکر اودہر اُدہر گھومنے لگتی کبھی پھر بیٹھ جاتی اور سوتے وقت اُسکو پھل اور نرم پتے کانٹون کے مانند لگنے اور گھر بل کے مانند لگتا اور سندر جل سُکھ

یہ سب زہر کے مانند معلوم ہوتے کبھی خواب مین نہایت خوبصورت مرد مسکراتا ہوا نہایت جوانی سے بھرا ہوا سب انگون مین چندن لگائے
زیورون سے آراستہ آتا ہوا دیکھتی اور دیکھتی کہ اُسکا مُکھ پیتا ہے اور رت کی کتھا کہتا ہے اور کبھی میٹھے میٹھے بچن بولتا اور بھوگ کرتا ہوا
دیکھتی پھر دیکھتی کہ چلا آتا ہے اور پھر لوٹ جاتا ہے جب وہ جانے لگتا ہے تو آپ کہنے لگتی کہ کہان جاوگے ٹھیرو پھر جب جگتی تو روتے نکلتی اسطرح
جوانی کے مدسے بھری ہوئی تُلسی وہان رہتی تھی اور جو مہاجوگی سنکھ چوڑ دیت تھا اُسنے جنگیشور سے سری کرشن جی کا منتر لیکر پشکر مین جاکر سدہ کیا اور
سب منگلون کا کرنیوالا سری کرشن چندر جی کا کوچ گلے مین باندھ کر برہما سے بانچھت بر پاکر برہما جی کے حکم سے وہ بدریکاشرم مین آیا آتے ہوئے اُسکو
تُلسی نے دیکھا جو نوجوان بڑا کامی سفید چمپے کے مانند رنگت زیورون سے آراستہ اور سردرت کے پورنماسی کے چندرمان کے مانند مکھ لگے
اور عمدہ آنکھین جواہرات کے جڑے رتھ پر سوار اور رتنون کے کُنڈل اور پارجات کے پھولون کی مالا دھارن کئے خوشبودار چندن لگائے
ہوئے ہے جیسے ہی تُلسی نے اسکو پاس آتے دیکھا ویسے ہی کپڑے مین مُنھ ڈھانپ آہستہ آہستہ مسکراتی گھونگھٹ کے بیچ سے اُسے
دیکھنے لگی اور نوسنگم سے شرمندہ ہو نیچے مُنھ کرلیا جو سردرت کے چندرمان کے نندا کرنے والے سے آراستہ اور جواہرات کے جڑے مہاور
سے سجے ہوئے پانون مین سونیکے گھونگرو اور بچھوے باندھے اور انمول رتنون کے بنے ہوئے کُنڈل پہنے اور طرح طرح کے عمدہ کنڈلون سے
گند استعمال سو بہت کرتی ہوئی رتنیندر سار کی کنگاؤن سے پرویا ہوا ہار پہنے رتنون کے کنگن بجاتا اور چوڑیان پہنے اور رتنون کی مندریان
انگلیون مین پہنے ایسی تُلسی کو دیکھ سنکھ چوڑ پاس بیٹھ گیا اور بولا تم کون ہو اور کسکی لڑکی ہو جو سب عورتون سے زیادہ خوبصورت
ہو اور خاموش کیون ہو مجھ اپنے خادم سے بولو اور مجکو قبول کرو اتنا سُن تُلسی بولی ہم دہرم دہوج راجہ کی کنیا ہین اور اس تپوبن مین
عبادت کرتی ہین تم کون ہو سکھ سے جہان آئے ہو چلے جاؤ کیونکہ ہمنے سنا ہے کہ بڑے خاندان کی لڑکی سے کلجگ مین تنہائی مین کچھ نہین
پوچھتے بلکہ جو است کل مین بید المپٹ اور دہرم شاستر کو نہین جانتے ایسے کامی عورت سے تنہائی مین سوال کرتے ہین جو کہ ایسی کامنی
ہوتی کہ چاہے مرجاوے مگر میٹھے بچن بولتی بھا است پور دکھ کے انت کرنیوالی زہر کے گھڑے کے مانند اکار ہمیشہ امرت کے مانند بچن بولتی اور
دل مین چھورے کی دہار کے مانند تیز اور ہمیشہ میٹھا بولنے والی اپنے کام کے ہوجاتے ہین مشغول اور فایدے کے لیے مالک کے قابو رہتی
بغیر کسی فائدہ کے کسیکے قابو نہین ہمیشہ میلا دل اوپر سے ہمیشہ خوش اور بید پرانون مین جن عورتون کے چرتر نہایت دو مکھت اُن عورتون کا
یقین کون عقلمند کریگا عورتون کا نہ تو کوئی دشمن نہ دوست وہ تو ہمیشہ نئے نئے خاوند کی خواہش کرتی ہین دکھلانے کے لیے اپنا بہت برت سب کے آگے ظاہر
کرتی ہین اور ہمیشہ کام سے اندھی رہتین پورکھون کو فریب دیتی ہین ہمیشہ بیٹھن کی خواہش رکھتین تنہائی مین خاوند کو ہنستین باہر گویا نہایت
شرمندہ رہتین ایک بیٹھن کے وقت تو خوش رہتین بغیر اسکے ناراض رہتین اور لڑائی کرنے کی تو بیج ہین بہت بیٹھن سے ہمیشہ خوش
رہتین اور میٹھے آن اور ٹھنڈے پانی کی ہمیشہ خواہش رکھتین اور خوبصورت رسک جوان گُنی ایسے مرد سے اور لڑکے سے
بھی زیادہ محبت رکھتین جو بیٹھن کرنے مین ہوشیار ہے اُس سے زیادہ محبت کرتین اور بوڑھے یا جو بیٹھن نہین کرسکتا ایسے خاوند کو دشمن
کے برابر دیکھتین اور اُسکے ساتھ ہمیشہ لڑائی کرتین اور غصہ رکھتین اور ایسے خاوند کو بچن کے سانپون سے کاٹتین اور بغض رکھتین اور دکھ
کے آسرے ہوتین برہما وشن شیو وغیرہ سے بھی راضی نہین ہوتین پھر اور کی کیا گنتی ہے سدا موہ روپی تپ کے راہ کی ناس کرنیوالی
ہوتین موہ کے دروازے کی کیواڑ کا ہوتین اور ہر بھگت رہت اور ہمیشہ موہ کی روپ ہوتین اور تپ کو ہمیشہ ناس کر ڈالتی ہین اور
سب پاپون کی پیاری ہوتین اور سنسار کے قیدخانہ کی بیڑی اور اندرجال روپ ہین باہر کے سب انگ عمدہ دہارن کیے رہتین اور بھوگ نہایت

جاو پوشیدہ ۱۲

خراب کھتین جہان طرح طرح کے لشٹھا موتر میپ جل بھرا ہی اور بد بودار خون سے رنگی ہوئی ہوتی آپ پاپاوی پورکھون کی بھی مایا روپ
اور یہ ہم سے پہلے کی بنائی گئی ہے اور سوچھ کی خواہش کرنیوالون کو بکھر روپ ایسی عورتین ہوتی ہین اتنا کہ تلسی چپ ہو رہین تب
شنکر اکرسنکہ مرچوڑ بولا ای دیبی جو تمنے کہا وہ سب جھوٹھ نہین بلکہ اسمین کچھ سچ بھی ہے اب کچھ ہمسے سنو برہمانے عورتون کا روپ دو قسم کا بنایا ہے
جو سبکو موہت کرتی ہین ایک تو اصلی روپ ہے دوسرا نقلی ہے جیسے لچھمی سرستی درگا ساوتری رادہکا یہ عورتین سرشٹ کی جڑ مین جوانکے انس
یا کلا سے پیدا ہوئی عورتون کا روپ ہے وہ ستیہ ہے اور تعریف کرنیکے لائق جسمو روپ سب منگل کرنیوالا ہے جیسے کہ شت روپا دیوہوتی ۔ سدہا ۔ سواہا
بوچھنا ۔ چھپاوتی ۔ روہنی ۔ برنانی ۔ اندرانی ۔ کبیر پتنی ۔ ادت ۔ دت ۔ لوپ مدرا ۔ انسوسیا ۔ کوتوا ۔ تلسی ۔ اہلیا ۔ ارندہتی
مینا ۔ تارا ۔ منددوری ۔ دمنتی ۔ بیدوتی ۔ گنگا ۔ نمسا ۔ نست ۔ پشٹ ۔ سمرت ۔ میدہا ۔ کالکا ۔ بسندہرا ۔ شٹھی منگل چنڈی
مورت دہرم کی عورت ۔ سوست ۔ سردہا ۔ شانت ۔ کانت ۔ جہانت ۔ ندرا ۔ تندرا ۔ چھدا ۔ پیاسا ۔ صبہا ۔ راتر سمپت ۔ دہرت ۔
کیرت ۔ کریا ۔ سوبھا ۔ پربھا ۔ شیوا ۔ ان عورتون کا روپ جگ جگ مین اوتم تھا اور ہے اور جو کلا کی انس اور بہسی وغیرہ بیشیا ہین وہ
دنیا مین تعریف کرنے کے لائق نہین کیونکہ وہ تو فاحشہ ہین اور جو بہانڈونمین سنو او پر دہان عورتون کے روپ ہین وہ اپنی پیچھا وسے
اوتم اور لائق ہین اونکی علامتین بہت برت دہرم ہے وہی ستیہ ستیہ روپ عورتون کا ہے اور کلاؤن سے جو روپ تو وہ روپ طرح طرح کے ہین اونمین
رجوگن کے انس کے روپ مدہم ہین یہ عورتین بھوگ بہت چاہتی ہین اور شنکا بھوگ کے قابو مین رہتی ہین اور ہمیشہ اپنے کام مین لگی رہتی
ہین اور فریب اور موہ کرتی ہین اور دہرم کے ہمیشہ سکھ رہتی ہین اسلیے رجوگنی عورتون کو بہت برت نہین ہو سکتا ہے یہ عورتونکا برہم روپ
ہے اور تمو روپ نہایت مشکل سے سٹ سکتا ہے اسلیے پنڈت لوگ اسے ادہم کہتے ہین اس طرایقہ سے تمھاری عمدہ عورتونمین گنتی ہے اور
جو تمنے کہا کہ کلمین پرائی عورت سے تنہا جگہ مین کچھ نہین پوچھنے یہ سچ ہی مگر ہم تو برہما جیکے حکم سے تمہارے پاس آئے ہین اور گاندہرب
بیاہ کے طریقہ سے تمکو قبول کرلینگے کچھ استری جانکر تمسے نہین بولتے ہم شنکہ چوڑ دیت ہین جو دیوتون کو بھگا دیتے ہین اب تو دانو ہین مگر پچھلے
جنم کے ہم آٹھون پارکھدون مین سے کرشن جیکے سدامان پارکھد ہین اب رادہکا جیکے سراپ سے دانوؤن کے راجہ ہین اور کرشن چندر جی کے
منتر سے ہمکو پچھلے جنم کا حال یاد ہے اور سب کچھ جانتے ہین اوتم بھی پچھلے جنم کا حال جانتی ہو پہلے جنم مین کرشن جی نے تمسے بھوگ کیا تھا اسلیے
اب رادہکا جیکے سراپ سے بھرت کھنڈ مین پیدا ہوئی ہو ہم تمسے گولوک مین بھوگ کیا چاہتے تھے مگر رادہکا جی کے خوف سے ہم بھوگ نہ کر سکے
تھے اتنا کہکر شنکہ چوڑ چپ ہو رہا تب ہنسکر تلسی کہنے لگی کہ اسطرحکا پنڈت تو دنیا مین تعریف کرنے کے لائق ہوتا ہے اور عورت بھی ہمیشہ
ایسے خاوند کی خواہش کرتی ہے آپ سے اسوقت ستیہ بچارے ہار گئین وہ اچھا ہی کیونکہ عورتون کا ہار جانا ہی بہت درست ہے کیونکہ جس
مرد کو عورت جیت لیتی ہے وہ اپوتر بدنام ہوتا ہے اور اسکے سامنے ہی پتر دیوتا رشتہ دار برائی کرتے ہین اور ماتا پتا بھائی دل سے نندا
کرتے ہین مرتک لڑکا پیدا ہونے اور مرنے پر دس دن مین شدہ ہوتا چھتری بارہ دن مین بیش پندرہ دن مین شودر مہینے بھر مین اور برن شنکر اپنے
ہی دنون مین شدہ ہوتا ہے جتنے دن اسکی ماتا کی ذات کے شدہ ہونے کے لیے مقرر ہون یعنے اسکے پتا کا تو کچھ ٹھیک نہین ہے جس ذات کی
اسکی ماتا ہو اسی ذات کا آدمی جتنے دن مین شدہ ہوتا ہو اتنے ہی دن مین شدہ ہوتا ہے مگر جو آدمی کہ عورت سے ہار گیا جبتک وہ
مرکر راکھ نہین کیا جاتا ہے یعنے عمر بھر اشدہ ہی رہتا ہے کبھی شدہ نہین ہوتا اور اسکے پتر اسکے دیے ہوئے پنڈ خوشی سے نہین لیتے
نہ اسکا کیا ہوا ترپن لیتے اور دیوتا لوگ بھی اسکا دیا ہوا پھول اور پانی وغیرہ کچھ نہین لیتے جسکا عورتون نے من ہر لیا اسکو تب جب

ہو جا بدیا جس انسے کیا فائدہ ہی کچھ نہین ہوسکتا بڈیا کے پربھاو کے گیان کے لیے ہمنے تمہارا امتحان لیا تھا کیونکہ لکھا ہی کہ امتحان لیکے عورت کو شادی کرنی چاہیے اور جو پتا گُن ہین - بوڑہے - اگیانی - ولدری - مورکھ - روگی - نہایت غصہ ور تیلیپی بڑے منہ والا لنگڑا انگ ہین اندہا بہرا جڑ گونگا نپنسک اور پاپی ایسے برکو اپنی کنیا دیتا ہی وہ برہم ہتیا کا پاپ بھوگتا ہی اور شانت گنی جوان پنڈت ساد ہو کو کنیا دیتا وہ دس جگیو نکا پھل پاتا ہی جو لڑکی پرورش کرکے زر کی طمع سے بیچ ڈالتا وہ کُمبھی پاک نرک مین جاتا ہی اور وہان اُسی کا مَل اور مُوتر کھاتا ہی اور جب تک چودہ اندر بھوگ کرتے اُتنے دنون کیڑون اور کوُون سے کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد جہان پیدا ہوتا ہی ہمیشہ روگی رہتا ہی اتنا کہ تُلسی چپ ہو رہی کہ اُسیوقت برہما آکر بولے کہ اے سنکھ چوڑ انسے کیا باتین کرتے ہو گاندہرب بیاہ کی بدہ سے انکو قبول کرلو کیونکہ پورکھون مین رتن تم ہو اور عورتون مین رتن یہ ہین پنڈت کا پنڈتا کے ساتھ سنگ اچھا ہوتا اسیلیے بغیر دشمنی کے سُکھ کون چھوڑتا ہی جو دشمنی کے بغیر سُکھ چھوڑتا ہی وہ جانور ہی اسمین شک نہین اور اے تُلسی جی تم ایسے خاوند کا کس چیز کا امتحان لینا چاہتی ہو یہ دیوتا دانو وغیرہ سبکے مارنے والے ہین جیسے بشن جی کے پاس لچھمی سری کرشن جی کے پاس رادہکا ہمارے پاس ساوتری مہادیو جی کے پاس بھوانی باراہ جی کے پاس دہرتی جگیہ مین دچھنا اتر کے پاس ان سوئیا نل کے پاس دمینتی چندرمان کے پاس روہنی کشیپ کے پاس آدت لبشٹ کے پاس اُرندہتی گوتم کے پاس اہلیا کردم کے پاس دیوہوتی برہسپت کے ساتھ تارا منُ کے پاس شترویا اگن کے پاس سواہا اندر کے پاس سچی گنیش جی کے پاس لپشٹ اسکند کے پاس دیوسینا اور دہرم کے پاس مورت سوبھاوتی ہین اور انکے ساتھ انکا سوبھاگ ہوتا اُسی طرح سنکھ چوڑ کے ساتھ تم بھی خوش رہو -

چوپائی

ان سروپ سُندر کے ساتھا	سُندر بھون رہو سنا تھا
تہان تہان بھرو بج رُج سون	پاسنگ کا من تم سُن ستج سون
پیچھے کرشنہ لہونے کے	بس کو لوک سکل بدہ ٹھکے
شنکھ چور جب مرت بس ہوئی	تب بکنیھ پلیتہ بجھ جائی

ادھیاے اونیسوان

دوہا

اونیس کے ادھیاے مین سنکھ چوڑ لیسیہ	بھو بیاہ سُرگ کے کھب ہر پُر حیرت تدبیہ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے یہ بڑا تعجب دینے والا احوال بیان کیا اسے سُن ہم سیر نہین ہوئے اسکے بعد جو کچھ حال ہوا ہو اُسے کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ اسطرح آشیرباد دیکر برہما جی تو اپنے لوک کو چلے گئے اور شنکھ چوڑ دانو نے گاندہرب بدہ سے شادی کر اُسے قبول کرلیا تب سُرگ مین نقارے بجے اور دہان پھولون کی برکھا ہوئی اور وہ اپنے گھر مین لیجا کر سُندر جگہہ پر تُلسی کے ساتھ بھوگ کرنے لگا تو سنگم کے سبب تُلسی بیہوش ہوگئی اور نرجل سمبھوگ ساگر روپ مین گئی اور چوسٹھ جو سنگار کی کلا ہین اور اُنسے جو چوسٹھ طرح کے ہونے جو رسکون کے لیے کام شاستر مین کہے ہین اور عورتون کے من ہرنے والے ہین اُن سب سنگارون سے

تلسی کو سُکھ دیا پھر نہایت عمدہ جگہہ پر پھول اور چندن سمیت سجیا بچھا آپ بھی سب طرح سے آراستہ ہو بہار کرنے لگا اور تلسی نے چنچل لیلاؤن سے پت کا من ہر لیا اور رس بھاو کے جاننے والے اُس رسک نے تلسی جی کا دل اپنے قابو کر لیا اور راجہ کے ماتھے کا چندن انگون کے گھسنے سے تلسی جی نے ہر لیا راجہ نے اُسکا سیندور ماتھے سے ہر لیا راجہ نے اُنکے چھاتی کی جگہہ اور کچون مین ناخون کی رکھیا کی اور تلسی نے اُنکے بائین بغل مین اپنے زیور سے نشان کر دیا راجہ نے اُنکے ابھون کو دانتون سے کاٹا اور رانی نے اُسکے دونون خسارون مین اُس سے چوگنا نشان کر دیا اور النگن چومنا اور جانگھ سے جانگھ ملنا وغیرہ دونون نے کر ڈرا کی تھین کے بعد جسنے جو جاہا اُنکے سُندر بھیس کر لیا لینے کیسر کے ملے ہوئے چندن سے رانی نے راجہ کو تاک کر دیا اور وہی سب انگون مین لگایا پھر پان لگا دیا اور عمدہ عمدہ کپڑے پہنا کر بارجات کے پھولون کی مالا پہنائی اور پھر امول رتنون کی بنی مُندریان پہنائی اور سُندر من جو ترلوکی مین نایاب ہے پہنا کر بار بار کہتی جاتی تھی کہ مین آپکی داسی ہون اور پھر خاوند کو پرنام کرتی ہون اور ایسا کرنے پر راجہ نہایت محبت سے اُسے کھینچکر اپنی چھاتی مین لپٹا لیتے تھے اور آہستہ آہستہ مسکراتے اور کپڑے سے ڈھنکا ہوا مُنہہ چومتے تھے اور پھر عمدہ رخسارے اور کُندرو پھل کے مانند ہونٹھ چومتے تھے اُسکے بعد اُنھون نے کپڑے جو برن جی سے چھین لائے تھے اپنی پیاری کو دیے سورج کی عورت چھایا سے وہ چھلا لائے تھے دیے اور چندریان کی استری روہنی سے کُنڈل اور اگن کی استری سواہا سے منجیر۔ مُندری رتن ہاتھ کے زیور اور چوڑیان جو تشٹو کرما نے انکو دی تھی سب انکو دیا اور عجائب کملون کی قطار عمدہ سجیا اور طرح طرح کے زیور دیے پھر راجہ نے ہنسی کی اور اپنے ہاتھ سے جوڑا باندہ پاٹی پار رخسارون پر چندن کی لکیرین لگا بیچ بیچ مین بندا دیدیا جسے پتر کہتے ہین جسمین چندرا کار تین رکھا ہوتین اور خوشبودار چندن سے بنایا جاتا اُسکے چارون طرف کیسر کی بندلیان دیجاتین ہین اور سیندور دیا اور پانون کے ناخونون مین مہاور دے اُسکے حرز بازو بند اپنی چھاتی مین لگا کر بار بار کہا ای دیبی مین تمھارا داس ہون اور جواہرات سے آراستہ اپنے ہاتھون سے چھاتی مین رانی کو لپٹا کر اُس بھون سے راجہ اور جگہ کو لیکر چلے اور ملیاچل شیل اور تپوبن اور پھلواریون اور پہاڑ کے درون اور سمندر کے کنارون وغیرہ پر چیت کے مہینے بھر گھومتے رہے اِن سب جگہون مین بھونرے بولتے تھے پھر نسیم اِن سُرسُن گندہ مادن اور دیوتون کی پھلواری اور نندن بن اور چمپا کیتکی اور باسنتی اِن بنون مین بیساکھ بھر گھومے و کُند چمیلی مالتی کُمد کملون کے بن کلپ برچھ کے نیچے پارجاتون کے بن اور ویراج کا جی استھان ششمیر پربت کا جی بن گنجا (ایک قسم کا پھول) کے کنج کا تھا پھول و چندن سمیت بن مین بہار کرتے تھے مگر نہ راجہ ہوا اور نہ تلسی بہار سے سیر ہوئی بلکہ جیسے آگ مین زیادہ آہت ڈالو اتنی ہی زیادہ آگ بھڑکتی ہے ویسے ہی دونون کا کام بڑھتا رہا ہشت دن اسطرح بہار کر تلسی کے ساتھ شنکھ چوڑ اپنے محلون مین آئے اور من بھاونی جگہہ پر جا بار بار بہار کرتے رہے اسطرح بڑے پرتاب وان راج راجیشر شنکھ چوڑ نے ایک منونتر بھر راج کیا اُسکے راج کرنے کے وقت مین دیوتا دیت دانو گندھرب کنر راچھس سب اُسکے قابو تھے یعنے سب کا اختیار اُسنے چھین لیا تھا جب دیوتون کی سب دولت لے لی تو وہ فقیرون کے مانند ادہر اُدہر گھومتے ہوئے نہایت اُداس ہو برہما جی کی سبھا مین گئے اور سب احوال کہکر رونے لگے تب برہما جی دیوتون کو ساتھ لے کیلاس کو گئے اور مہادیو جی سے سب حال کہا وہان صلاح کر شیوجی اور برہما جی بیکنٹھ کو گئے وہان پہونچ جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے دوار پالون کو دیکھا جو سبکے سب زرد کپڑے پہنے جواہرات کے جڑے ہوئے زیورون سے آراستہ بن مالا پہنے شیام سندر شنکھ چکر گدا پدم دہارن کیے چتربھج آہستہ آہستہ مسکراتے کمل نین اور منوہر تھے برہما جی نے آنیکا سبب سبھون سے کہا اُن لوگون نے حکم دیا کہ چلے جاؤ تو برہما جی پہلی ڈیوڑھی مین آئے اسطرح سولہ دروازون پر ڈیوڑھی والون سے حکم لیتے ہوئے سری کشن جی کی سبھا مین پہونچے جو سبھا دیوتر کھ

اور جڑے بیچ یار کھدوان سے بھری ہوئی تھی اور وہ پار کھدھی نارائن سروپ کو سُتھہ مین پہنے اور دوج کے چندرمان کے مانند خوبصورت اور عمدہ ہنسیون کے ہارون سے سجے ہوئے اور انمول رتنون سے جڑی ہوئی مونگون کی مالاؤن سے سجے ہوئے تھے جسمین سُندر بدیا دھر ناچ ہوتا اور جیسے نچھترون سے گھرے ہوئے بیچمین چندرمان ہوتے ہین ویسے ہی کشن جی کنگوین سے گھرے ہوئے تھے اور کشن جی کو انمول رتنون کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے اور کریٹ کنڈل اور بن مالا سے سجے ہوئے اور سب انگون مین چندن لگائے کھیل کے لیے کمل کا ایک پھول ہاتھ مین لیے اور سب ناچ اور گانا دیکھتے اور سُنتے اور مسکراتے شانت سروپ اور لچھمی جیکے دیے ہوئے پان کو کھاتے اور اور سبھا کے لوگون سے استُت کیے جاتے ہوئے دیکھ برہما وغیرہ دیوتا پرنام کرکے آنسو بہاتے ہوئے گڑگڑا کر بڑی بھگت سے استُت کرنے لگے اور برہما جی نے ہاتھ جوڑ بہت ملائم ہوکر سب احوال بیان کیا تب کشن جی بولے اے برہما جی ہم اپنے بھگت پہلے جنم کے گوپ شنکھ چوڑ کا پرتاپ جانتے ہین اسکو سُنو یہ گولوک کا چرتر ہے جو پاپ کے ناس کرنے والا اور پُن دینے والا ہے ہمارے پارکھدون مین سداما ان نام ایک گوپ تھا اُسنے رادھا جی کے سراپ سے دانوی جون پائی ایک سمے کی بات ہے کہ اپنے گھر سے ہم راس منڈل مین گئے اور کیونکہ برجا گوپی ہمکو جان سے زیادہ عزیز تھی اسلیے اسکو ساتھ لیے گئے تب اپنی داسی برجا کے ساتھ جاتے ہوئے سُن رادھا جی نہایت غصہ سے راس منڈل مین چلی آئین مگر ہمکو وہان اُنھون نے نہین دیکھا برجا گوپی کو وہان ندی روپ بہتے ہوئے دیکھا اور ہمکو انتردھیان ہوئے جان اپنی سکھیون سمیت گھر کو چلی آئین اور ہمکو سداما ان گوپ کے ساتھ چپ بیٹھے ہوئے دیکھکر بہت بُرے بچن کہے اسے سُن سداما ان اُسے برداشت نہ کرسکے اسکو اوپر اُنھون نے غصہ کیا اور ہمارے سامنے ماری غصہ کے رادھیکا کو اُنھون نے بہت کچھ کہا سُنا اسے سُن غصہ سے سُرخ آنکھین کر سداما ان کو جو ہماری سبھا مین بیٹھے تھے باہر نکالنے کا حکم دیا اور انکی لاکھ سکھیان اُٹھین اور سُداما ان کو جو بار بار بہت بک جھک رہے تھے سبھا سے باہر نکال دیا اور سکھیون کو سُداما ان نے باہر نکالنے کے وقت خوب پیٹا اُسے سُن رادھکا جی نے سداما ان کو سراپ دیا کہ اے نیچ دانوی جون مین جا تب سُداما ان ہمکو پرنام کر انکو سراپ دیتے ہوئے اور روتے ہوئے چلے تو رادھکا جی نے رحم کرکے انکو روکا کہ اے بیٹے یہین رہو تم اب کہین نہ جاؤ تم کہان جاتے ہو ایسا کہتی ہوئی انکے پیچھے آپ بھی چلی تب گوپی اور گوپ بہت رونے لگے اور رادھکا جی بھی بہت روئین تب ہمنے جا کر سمجھایا کہ اے سداما ان تم سراپ کو اگر ایک آدھے لحظہ مین یہان آؤ یہ کہکر رادھکا جی نے روکا اے برہما جی جتنا گولوک مین آدھا لحظہ ہوتا اُتنے وقت مین زمین پر ایک منونتر گذر جاتا اسلیے اتنے عرصہ کے بعد شنکھ چوڑ خود ہی ہان چلا جاویگا وہ بڑا طاقت ور جوگی اور سب مایاؤن کو جانتا ہے اسلیے ہمارا ترسول لیکر تم جلدی بھرت کھنڈ کو جاؤ اُس ترسول کو لیکر شیو جی دانو کا ناس کرینگے وہ ہمارا کوچ ہمیشہ گلے مین پہنے رہتا اسلیے لوک اُسنے فتح کرلیے ہین جب تک وہ کوچ پہنے رہیگا تب تک اُسے کوئی نہ مار سکیگا اسلیے اب برہمن کا روپ دھارن کرکے ہم ہی جاتے ہین اور کوچ اُس سے مانگ لاوینگے

چوپائی

اُربد وہ دیو رہے براہیو	تاکہنہ تم کر بہت سنیہو
جب لگ بدھ ہوپت برت ہائی	ہوہی تب تو بدھ ہم جانی
تاسوان تاسُ بدھ ہو دورائین	برج سمرپ ہم چل تاہین
تہہ مرتبہ تاکی ہو جائی	یا سنہہ سنش تاہ بتائی

پیچھے دیہہ تیاگ تاناری | پتنی ہوئی آے ہماری
یہ کہہ ہر ہر کہنہ دیہ شولا | دسگے ایہنتیر انو کو لا
اُر بدہ ہر آدک سُر پوہا | بھارت چلے سکل کر ہوہا
تہان آے سو چیت دن راتی | کب ہر جہلہین دیو اراتی

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بیسوین ادھیاے مین شنکھ چوڑ ار دیو | انسون سنگر جم بھجیو تاکر برنو بھیو

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برہما شیو کو شنکھ چوڑ کے مارنے مین لگا آپ اپنے دہام کو گئے اور سب دیوتا بھی جہان سے آئے تھے وہان گئے اور مہادیو جی چندر بھاگا کے کنارے پر جہان برگد کا درخت تھا اُسکے نیچے دیوتون کے کام کرنیکے لیے بیٹھے اور چتررتھ گندہرب جسکا پشپ دنت نام تھا ایلچی بناکر شنکھ چوڑ کے پاس بھیجا وہ دوت شیو جی کے حکم سے اُس شہر کو گیا جو اندرا اور کُبیر نگر سے بھی عمدہ تھا اور وہ پانچ جوجن کا چوڑا اور دس جوجن کا لمبا تھا اور سب بلور کا بنا ہوا تھا اور بڑی بڑی کھائیون سے گھرا ہوا تھا اُسمین نہایت چمکدار آگ کے مانند کروڑون رتن لگے تھے وہان جاکر شنکھ چوڑ کا محل دیکھا جو کنگن کے آکار کا تھا جیسے پورنماسی کا چندرمان ہوتا ہی اس محل کے تینون طرف بھی کھائیان تھین جو وہان کے رہنے والون ما کے سوا اور دشمن نہ جا سکتے تھے اور نہایت اونچا اور آسمان کے لگنے والے کنگورون سے سوبھا دیتا تھا اور اُسپر دواریال بیٹھے تھے اور اُسکے اندر بیندر سار کے لاکھ مندر بنے تھے جسمین جواہرات کی سیڑھیان اور رتنون کے ستون لگے تھے اُسے دیکھ چتررتھ نے اور عمدہ دروازے دیکھے جہان ترسول ہاتھ مین لیے ہوئے ایک پورکھ دواریال کھڑا تھا جو پیلی آنکھون والا سرخ رنگ نہایت بھیانک تھا کہ جسکے دیکھنے سے پتا پانی ہوتا تھا اُس سے سب احوال کہا اُسکی صلاح لیکر آگے بڑھا اور اُسکو بھی طے کرکے جب آگے چلا تو وہان اندر کا مکان نظر آیا وہان پہونچکر وہ دوت دواریال سے بولا کہ لڑائی کے سب احوال راجہ سے جاکر کہو مگر وہ نہ گیا تو پشپ دنت آپہی اندر چلا گیا اور جاکر شنکھ چوڑ کو دیکھا جو رتنون کے جڑے ہوئے تھے سنگھاسن پر بیٹھے تھے وہ سنگھاسن بیندرون سے بنا ہوا اور جواہرات کے بنائے ہوئے پھولون سے آراستہ تھا اُس راجہ کے سر پر ایک شخص چھتر لگائے تھا اور پارکھد مورچھل کر رہے تھے شنکھ چوڑ سُندر بھیس کیے ہوئے عمدہ جواہرات سے آراستہ اور چارون طرف دانو اپنے اپنے قاعدے سے کھڑے ہوئے تھے چتررتھ یہ کیفیت دیکھ نہایت متعجب ہوا اور شیو جی نے جو کہا تھا وہ کہنے لگا۔ کہ اے راجہ مین چتررتھ شیو جی کا نوکر ہون جو شیو جی نے کہا ہی وہ آپکی خدمت مین عرض کرتا ہون اُسے متوجہ ہو کر سُن لیجیے تب راجہ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ کہو تب اُسنے کہنا شروع کیا کہ اے راجہ راج کا ادہکار اور راج دیوتون کو دو کیونکہ سب دیوتا بشن جی کے سرن مین گئے تھے اور بشن جی نے شول دیکر شیو جی کو یہان بھیجا ہی اسلیے شیو جی چندر بھاگا ندی کے کنارے پر برگد کے درخت کے نیچے بیٹھے ہین چاہے اپنا دیس دیوتون کو دیدیجیے چاہے شیو جی سے جنگ کیجیے اب ہم سمبھو جی سے کیا کہین وہ کہیے دوت کے بچن سُن شنکھ چوڑ ہنسکر بولا کہ تم چلو صبح کے وقت ہم آوینگے یہ سب حال شیو جی کے پاس آکر چتررتھ نے کہا اتنے مین اسکندہ جی شیو جی کے پاس آئے اور بیربھدر نندیشر مہاکال سبھدرک بشالاکھیہ بان پنگلاکھیہ بکمپن نروپ بکرت من بھدر باشکل کپل رکھیہ دبیرگھ و نشٹرکنٹ

ناسر دوجن کل کلنشہ بلی بھدر کال جھو کنیچر بلونمت رن شلا گھیی۔ دُرجے دُرگم آٹھون بھیر وگیارہ رودر بارہ سورج اگن چندر مان بشنو کرپا اشونی کمار
کبیر جم جنیت نل کو بر بون برن بُدھ منگل دہرم سنیچر ایشان کام دیوا وگر دنشٹرا اوگر چنڈا گو برا کیٹبھی اٹ نہنیکری اشٹ بھجی بھدر کالی جوترن بال
کے بنے ہوئے بمان پر سوار سرخ مالا دھارن کیے ناچتی گاتی اور ہنستی ہوئی جو کہ بھگتون کو بیخوف اور دشمنون کو بھے دیتی ہوئی جو جن بھر لمبی زبان
لپ لپاتی ہوئی سنکھ چکر گدا پدم بجے کھڑگ چرم دھنکھ بان گول کھپر جو جوجن بھر چوڑا اٹھا لیے آکاش کو چھوتا ہوا ترسول اور جو جن بھر کی شکت
مدگر مسل بجر بشنو استر برن استر اگنیہ استر ناگ کی پھانسی نارائن استر گاندہرپ برہم استر گرڑ استر پرجن پاشپت استر جرنبھن استر
پربت استر مہیشر استر بایبیہ استر سموہن دنڈا بیرتھ استر وغیرہ دھارن کیے ہوئے بھدر کالی آکر تین کروڑ جوگنی تین کروڑ بھیانک ڈاکنی سمیت
بھوت پریت پشاچ کوشمانڈ برہم راکھس بیتال راکھس جچھ کنران سبھون کے ساتھ اسکندہ جی سری شیوجی کو پرنام کر اُنکے حکم سے مدد کرنے کے
لیے مہادیوجی کے پاس بیٹھے اور جب سنکھ چوڑ کے یہان سے دوت چلا آیا تب سنکھ چوڑ نے اندر جا کر یہ سب احوال تلسی سے کہا جنگ کی بات چیت
سُن تلسی کا گلا اوٹھ اور تالو سوکھ گیا اور کانپتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی اے ناتھ ایک لحظہ بھر ہمارے بغل مین بیٹھیے اور ایک لحظہ بھر ہماری
زندگی کی رچھیا کیجیے اور جو ہمکو خواہش ہے وہ بھوگ ہمارے ساتھ بھوگیے کہ ایک لحظہ بھر اپنی آنکھون سے تمکو دیکھون میرے پران تھر تھر کانپتے
ہین دل راکھ ہوا جاتا ہے آج پچھلے پہر کی رات کو ایک بڑا خواب بھی مین نے دیکھا تھا تلسی کے کلام سُن بھوجن وغیرہ کر سنکھ چوڑ بولا کہ اے
پیاری تقدیر ہمیشہ آدمی کے ساتھ ہے سُبھ ہر کہہ سُکھ دُکھ ڈر رنج منگل یہ سب اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین جیسے پہلے درخت کا اکھوا
جمتا پھر وقت پاکر پھولتا پھلتا اور پھر وقت پاکر پکتا یہ سب وقت پاکر پھولتے پھلتے پھر اپنے وقت پر جھڑ جاتے وقت پر حکمت ہوتے اور
وقت پاکر ناس ہوتے اور اس دنیا کا بنانے والا وقت پر سنسار بناتا پرورش کرنے والا پالتا اور مارنے والا مارتا اور برہما بشن شیو
وغیرہ سبھون کے پیدا کرنے اور پالنے اور ناس کرنے والے پرکرت اور آتما ہین جو کال کر کے ناچ رہے ہین وقت پاکر وہ پرماتما اپنے مین
موجود پرکرت کو علیحدہ کر کے بشنون کو بناتا وہ سب کا مالک سرب روپ سرب آتما پرمیشر ہے اور وہی آدمی کو آدمی سے پیدا کرتا اور
آدمی سے آدمی کی پرورش کرتا پھر آدمی سے آدمی کو ناس کرا دیتا اور جسکے حکم سے ہوا چلتی ہے سورج تپتے ہین اندر برستے موت جاندارون کو
مارتی آگ سب چیزون کو جلاتی اور چندرمان سردی کا روپ ہو کر گھومتے اس سے اُس مرتبہ کی مرتبہ کال کے کال جم کے جم بنانے والے
کے بنانے والے پالنے والے کے پالنے والے ہرنے والے کے ہرنے والے کی سرن مین جاؤ بھلا اس دُنیا مین کون کسکا ہے اُس سب کے
مددگار ایشر کو بھجو دیکھو ہم کون ہین اور تم کون ہو مگر تقدیر نے ملا دیا اب پھر اُسکو علیحدہ کرنا منظور ہے اسلیے علیحدہ کرتا ہے مصیبت اور رنج
مین آدمی خوف زدہ ہو جاتا مگر پنڈت نہین سُکھ دُکھ سب کال کے کرم سے گھوما کرتے ہین تم سبکے مالک سری نارائن جی ہین اُنسے ملوگی جسکے
لیے تمنے بہت تپ کیا تھا ہمنے تو تپ کر کے برہما جی کے بردان سے تمکو پایا ہے اسلیے ہرکو پاوگی اور گولوک کے بندرابن مین سری گوبند کو
پاوگی اور ہم بھی اب دانوی شریر چھوڑ کر گولوک مین جاوینگے وہان تم ہمکو دیکھوگی اور ہم تمکو دیکھینگے یہان تو رادھکا کے سراپ سے ہم
آئے تھے اب پھر چلے جاوینگے اے پیاری پھر ہمکو کونسا رنج ہے اور تم اس دیہہ کو چھوڑ جلد بشن جی سے ملوگی اے سُندری غم مت کرو
سنکھ چوڑ شام کے وقت اتنا کہہ رات کو سیجا پر سویا اور رتن کے مندر مین طرح طرح کے دیپک کر کے استری سے کریڑا کرنے لگا اور نہایت
رنج مین ڈوبی ہوئی اپنی پیاری کو چھاتی سے لگایا اور پھر سمجھانے لگا اور جو گیان اُسے پشکر بھانڈیرین مین سری کرشن چندر نے دیا تھا اُس
سے بودہ کرنے لگا اور وہ سب گیان اپنی پیاری کو اُسنے دیا جو سب دُکھون کا مٹانے والا ہے اُس گیان کو پاکر تلسی دیبی نہایت

تب

خوش ہوئی اور سبکو ناس ہو جانے والا مانکر خوش ہو کر کریڑا کرنے لگی اور وہ دونون کریڑا کرتے کرتے سکھ مین ڈوب گئے اور بیہوش ہو گئے اور اسمین انگ سے انگ ملا کر طرح طرح کی سُرت کیے ایسے دونون ایک مین لپٹ گئے جیسے (روہ نارسنیر مہادیو جی ہین تلسی نے اپنے خاوند کو اپنی جان سے عزیز مانا اور دونون سکھ سے رات بھر لیٹے رہے اور پھر جاگ کر بہار کرنے لگے پھر رس کی کتھا کہہ ہنسنے لگے۔

چوپائی

چھن مُنہہ سُرت کرت دو وُ جن	چھن منہہ رس منہہ لاوت نج من
سُرت برت نہین ننکی ہوئی	دو وُرت کُشل تیون نہین کوئی
بار و جیتیت ایکھ ایکا	کوئی نہ ہارت سہت بیبکا
یہ بدہ رجنی گئی سب بیتی	بڑہت رہی ننکی شُبہہ پریتی

ادھیاے اکیسوان ۲۱

دوہا

اکیسوین ادہیاے مین سنکھ چوڑ ہر کیر	بر نو جدہ انیک بدہ جا مین چرت گنبھیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری کرشن جی کے بھگت سنکھ چوڑ کرشن جی کا دل مین دہیان کرکے براہم مہورت مین بچھونون کی سیجا پر سے اٹھا اور نہا کر رات کے کپڑے چھوڑ دہویا ہوا انگوچھا اور دہوتی پہنکر سفید تلک کیا اور اپنا صبح کا کرم کر اور اپنے اشٹ دیوتا کی پوجا کر دہی گھی شہد وغیرہ اور عمدہ جواہرات اور کپڑے اور سونا برہمنون کو دیا جیسا کہ ہمیشہ دان دیتا تھا اور انمول رتن جو ہیرے وغیرہ تھے وہ جاترا کے لیے اپنے کل کے گرو کو دیے اور کسی برہمن کو ہاتھی گھوڑے اور دولت سب منگل کے لیے دیے اور ہزارون بھنڈارے دو لاکھ شہر اور سو کروڑ گانون یہ بھی برہمنون کو دیے اور سب دانو ونکا راجہ اپنے بیٹے کو کرکے اور راج اور عورت اُسی کے سپرد کیا اور سب دہن دولت مال رعایا بھنڈارا باہن وغیرہ سب لڑکے کو دے کر آپ زرہ بکتر پہن دہنکھ ہاتھ مین لے نوکرون چاکرون کے ذریعہ سے فوج اکٹھا کی جسمین تین لاکھ گھوڑے لاکھ ہاتھی دس ہزار رتھ تین کروڑ دہنکھ دہر تین کروڑ کوچ پہنے ہوئے اتنے ہی شول لیے تھے اُسکی فوج کا سیناپت سب طرح کے جنگ کا جانیوالا مہارتھ کہلاتا تھا جسکو دانو نے تین اچھوہنی کا مالک بنایا جو تیس اچھوہنی کو اکیلا مار سکتا تھا اور تیس اچھوہنی فوج خزانے کی حفاظت کے لیے رکھی ایسا سامان اکٹھا کر سری کرشن جی کو یاد کرتا ہوا وہان سے جہان فوج رہتی تھی باہر نکل رتنون کے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو شیو جی کے پاس چلا جہان کہ بھدرا ندی کے کنارے پر وہ برگد تھا وہ سدہ ہو نکا بہتر تھا اور وہان کپل جی عبادت کرتے تھے اور مغرب کے سمندر کی جانب مشرق اور ملیاچل کے مغرب اور سری شیل کے جنوب اور گندہ مادہن کے شمال کی جانب پانچ کوس چوڑی اور اس سے سو گنی لمبی اور سفید اور چمک دینے والے پانی سے بہری ہوئی بہدرا ندی ہے اور وہ چھپار سمندر کی پیاری عورت ہے اسمین تمرابتی ندی ملتی ہے اور ہمالے پہاڑ سے نکلتی ہے اور گومتی کے بائین طرف مغرب کے سمندر مین ملتی ہے وہان سنکھ چوڑ نے شیو جی کو دیکھا جو کروڑ سورج کے مانند روشن برگد کے نیچے بیٹھے تھے اور جو گ آسن باندھے ہوے اجگت آہستہ آہستہ مسکراتے بلور کے مانند سفید اور برہم تیج سے روشن اور ترسول وغیرہ دہارن کیے اور شیر کے چمڑے کے کپڑے

بنانے بھگتون کو موت سے چھوڑانے والے تپسیا کا پھل اور سب سمپدا دینے والے پرتن مکھ بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے بشنو ناتھ بشنو بیج بشنو کے پیدا کرنے والے بشنو مہرا اور بشنو کے سنگھار کرنے والے کارنون کے کارن گیان دینے والے سناتن ایسے شیوجی تھے اُنکو دیکھہ بمان سے اُترا اپنی سماج کے ساتھ پرنام کیا اُنکے بائین طرف بھدر کالی اور سامنے اسکندہ جی بیٹھے تھے اُنکو بھی اُسنے پرنام کیا اور اُن تینون نے آشیرباد دیا اور اُنہین خیریت پوچھکر راجہ شیوجی کے پاس جا بیٹھا تب بھگوان مہادیو جی نہایت خوش ہوکر اُس سے بولے کہ جگت کے بنانے والے برہما جی جو دہرم پتا ہین اُنکے بڑے بشنو مریچ نام بیٹے پیدا ہوئے اُنکے یہان کشیپ جی ہوئے اُن کشیپ جی کو دچھ نے تیرہ ۱۳ کنیا دین اُنمین ایک کا نام دنو تھا جو بڑی بہت برتا تھی اُسکے چالیس لڑکے پیدا ہوئے جو بڑے تیجسوی ہوئے ہین اُنمین ایک کا بپرچت نام تھا جو بڑا طاقت ور اور پراکرمی تھا اسکا بیٹا بشن جی کا بھگت اور جلندہری دمبھہ ہوا جسنے کرشن چندر جی کا منتر لاکھہ برس تک پُشکر جی مین جپا اور شکراچارج کو اپنا گرو بنا کر ہمکو بیٹا پایا پہلے جنم مین تم گولوک مین سدا با گو بشن جی کے پارکھد تھے اُسوقت رادھکا کے سراپ سے دانوون کے مالک ہوئے اور بشنو لوگ برہما وغیرہ تک سب چیزونکو تچھ مانتے بلکہ سارشٹ سالوکیہ سامیپیہ سارو پیہ یہ چار طرح کے دیے ہوئے موچھون کو بھی قبول نہین کرتے بلکہ بشن جی کی سیوا کی خواہش کرتے ہین اور برہما اندر مین کے پدون کو بھی تچھ مانتے اور امر ہونے کو بھی ناچیز مانتے ہین تم بھی سیر کرشن جی کے بھگت ہو ان دیوتون کے راج لینے سے کیا ہو کچھ بھی نہین ہوسکتا ہو اسلیے آپ دیوتونکا راج دیدیجیے بھلا ہمارا ہی کہنا مان لیجیے آرام سے اپنے راج مین رہیے اور دیوتا اپنے استھان پر چلے جائین جاندارو سے دشمنی کرنے سے کیا فائدہ ہی تم سب کشیپ جی کے خاندان مین سے ہو اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ اپنی ذات کی دشمنی کرنیکے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتا جو دیوتون کو راج دیدینے سے اپنا نقصان مانتے ہو تو بھلا کبھی آدمی کی ہمیشہ ایک حالت چلی نہین جاتی ہی دیکھو پراکرتک پرلے مین برہما کا ناس ہو جاتا پھر ایشر کے پربھاو اور مرضی سے برہما پیدا ہوتے تپسیا سے گیان زیادہ ہوا اور سمرن پھر اُنکو نہین رہجاتا اسی سے برہما پھر سرشٹ کرنے لگتے ہین دیکھو ست جگ مین پورا دہرم تھا وہی تریتا مین تین حصے رگیا پھر دواپر مین دو حصے اور کلجگ مین ایک ہی حصے رہجاتا ہی ویسے ہی آہستہ آہستہ کم ہوتا چلا آتا ہی اور کلجگ کے اخیر مین کچھ بھی نہ رہیگا جیسے کہ اماوس کو چندرمان نہین رہتا اسیطرح سورج کا گرمی مین تیج رہتا اُسی طرح کا ششر رت مین نہین رہتا ایک ہی دن مین دیکھہ لیجیے کہ جیسا سورج کا تیج دوپہر کے وقت رہتا ہی ویسا صبح اور شام کو نہین رہتا ہی وقت پر سورج طلوع ہوتے ہین پھر بالک رہتے ہین پھر جوان ہوتے ہین اور وقت پاکر غروب ہو جاتے ہین کال ہی سے جسدن بادل ہوتا ہی اُسدن سورج نظر نہین آتا ہی اور راہو کے دبا لینے سے کانپنے لگتے ہین اُسکے بعد پھر خوش ہو جاتے ہین دیکھو پورنماسی کو چندرمان پورا رہتا ہی پھر اُس طرح کا نہین رہتا بلکہ دن دن گھٹتا جاتا ہی پھر اماوس کے بعد دن دن بڑہتا جاتا ہی سکل پچھ مین سمپت سمپت رہتا اور کرشن پچھ مین چھئی روگ کے سبب دق رہتا ہی اور راہو کے دبانے سے دُکھی ہوتا ہی اور وقت پاکر چندرمان سکل برن ہو جاتا ہی اور وقت ہی پاکر بھدر روپ ہو جاتا دیکھو آج کل راج سے نکالے ہوئے بل جی ستل مین رہتے ہین اور آگے کے منونتر مین وہی اندر ہونگے دیکھو وقت پاکر زمین سے غلہ پیدا ہوتا ہی اور سب بادہار اکھلاتی ہے اور وقت پاکر بشنو ناس ہو جاتے ہین اور پھر وقت پاکر پیدا ہوتے ہین اسیطرح تمہاری دولت اور تم بھی وقت پاکر ناس ہو جاوگے پھر دیدینے مین تمہارا کیا نقصان ہی برابر تو ایک ایشر پربرہم ہی رہسکتا ہی اور سب وقت پر کم اور زیادہ ہوتے ہین جس پربرہم پرماتما کی مہربانی سے ہم مرتنجیہ ہوئے ہین اسلیے بے تعداد پراکرت پرلے ہمنے دیکھے ہین اور بار بار

دیکھینگے اور جو وہ پرکرت روپ ہی اُسی کو پورکھ کہتے ہین وہی آتما ہی اور وہی جیو ہوکر طرح طرح کے روپ دھارن کرتا ہی جس ایشور کے نام اور گُنونکا کیرتن جو کوئی کرتا ہی وہ بیوقوت کی موت اور جنم روگ بھئی اور بوڑھاپے کو جیتتا ہی اُسی ایشر نے برہما کو بنانے والا بشن جی کو پرورش کرنے والا اور ہمکو ناس کرنے والا بنایا ہی اور یہ سب ہم بھی ہین ہمنے کالاگن رودر کو سنگھار کرنے مین رجوع کردیا ہی اور ہم اُسی ایشر کے گُن اور نامون کا کیرتن کرتے ہین اسلیے مرتنجیہ ہین اور ہمارے خوف سے موت ایسی بھاگتی ہی جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتے ہین اسطرح کہ مہادیوجی تو خاموش ہورہے اور راجہ اُنکے بچن سُن تعریف کرتا قائم ہوکر بولا اے دیوتون کے مالک آپنے جو کہا وہ کچھ جھوٹھ نہین ہی وہ سچ ہی مگر کچھ ہم بھی جتھارتھ کہتے ہین اُسے آپ بھی سُن لیجیے ابھی آپنے کہا ہی کہ ہمجنس سے دشمنی کرنی بُرا پاپ ہی تو پھر بل وہن جیسے کرستل لوک مین کیون بھیجے گئے کیا وہ ہمجنسون سے دشمنی نہین کی گئی ہی جانتا ہون کہ آپ سب مہاتما دوسرے کو نصیحت کرنے مین بہت ہوشیار ہین ہے ایشر ہمنے اوپر کے تو سب اتیہرج لے لیے ہین مگر کیا کرستل لوک سے بل کو نہین لاسکتے کیونکہ وہان بشن جی موجود ہین نہین تو ضرور لاتے اب کچھ قابو نہین چلتا اسکے سوا بھائی سمیت ہرنیاکش دیوتون سے کیسے مارا گیا اور شمبھ وغیرہ اسرون کو دیوتون نے کیسے مارا کیا یہ کیا ات درود نہین ہی اور دیکھو پہلے سمندر کے متھنے کے وقت دیوتون نے امرت پی لیا دُکھ کے اُٹھانے تو ہم دیت ہوئے اور پھل بھوگتے والے دیوتا اس سے پرماتما پرکرت روپ کھیل کرنیکا بھانڈ ہے جسکو جہان دیتا ہی وہ اسکا اتیہرج ہوتا ہی اور دیوتا اور دیتون کی تو ہمیشہ سے تکرار چلی آتی ہی وقت پڑیگی تو ہماری ہار اور کبھی فتح ہوتی ہی اگر ہم لوگون مین صلاح ہوئی تو آپکا آنا بیفائدہ تھا اور آپ تو دیوتا اور دیتون سے برابر تعلق رکھتے ہین پھر ایکطرف ہوکر آنا مناسب نتھا اور جو آپ کو یہ بڑی شرم ہو کہ ہم لوگون کو نیچ سمجھکر جیتنے مین کیرت کم ہو اور ہارنے مین بڑا نقصان ہی تو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن مہادیوجی سُنکر بولے کہ برہما جی کے نسل مین پیدا ہوئے تم لوگون کے ساتھ جنگ کرنے مین ہملوگون کو بڑی لجیا ہی اور تمسے ہارنے مین بھی کچھ بُرا حس نہین پہلے بشن جی سے مدہ اور کیٹبھ کے ساتھ جنگ ہوئی تھی پھر اُسی ایشر سے ہرن کشیپ کے ساتھ لڑائی ہوئی اور ہمنے پہلے ترلوپردیت کے ساتھ جنگ کی تھی اور بہر شیری سبکی ماتا بھگوتی سے شمبھ وغیرہ سے لڑائی ہوئی پھر تم تو سرشن کے پار کہدون مین اتم ہو یہ جو جو ہارے گئے تھے تمھارے برابر کوئی نہین تھے اسلیے اے راجہ آپ کے ساتھ جدھ کرنے مین ہملوگونکو بڑی لجیا ہی مگر یہ ضرور کہتے ہین کہ دیوتونکا راج دیدیجیے ہم سری کرشن جی کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہین

چوپائی

اتنا کہ شنکر بھی مونے ۔ شنکھچوڑ کر بھر تیہ اگونے
اُٹھے سبھا سون شیوہ نہوری ۔ جاکو تنک نانہہ کچھ کھوری

ادھیاے بائیسوان (۲۲)

دوہا

بائیسوین (۲۲) ادھیاے مین برنو جدھ ہار بنھ ۔ جاہین دیواسُرن کر بیرج بہنت بن دنیہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ شیوجی کو سر سے پرنام کرداناونے وزیرون سمیت نہایت جلد بیان پر سوار ہوا اور شیوجی نے بھی اپنی فوج اور دیوتون کو پرینا کی جب دونون طرف فوج آراستہ ہوئی تو جنگ ہونے لگی اندر برہم پر بادیت سے جنگ کرنے لگے سورج

ناراین پرچیت سے چندر مادنیہ کے ساتھ کال کال سُر سے گُن گوکرن سے کبیر کالکیہ سے لبشوکرما میہ مرنیہ پہنکر سے جم سنگھار سے یرن ملنگن سے پون جنجل سے بدھ دہرت پرشٹ سے سنیچر رکنا جہہ سے جنیت رتن سار سے بس پرچن گن سے اشونی کمار دیپت مان سے نل کو برد ہوم سے دہرم دہر ندر سے منگل اور کھاچھیہ سے بہان سُو بہاکر سے کام ٹھہر سے بارہ سورج کو دہا مکہہ جو پرن کھٹ ک چورن دہوج کا کچی مکھہ سنڈ ہوم نندی بشوپلاس سے گیارہ رود رگیارہ بھنگرون سے مہامایا اور چنڈ کا دکون سے نند لبشیر وغیرہ سب دانوؤن کے گن سے جدہ کرنے لگے اس سماج مین مہادیوجی برگد کے نیچے بیٹھے رہگئے اور اسمین شنکھ چوڑ کروڑ دانوؤن کے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھا تھا ایسا جدہ ہوا جس مین شنکر کے سب جودہا دانوؤن سے ہار گئے اور سب دیوتا زخمی ہوہوکر بھاگ گئے تب اسکندہ جی نے غصہ کرکے دیتون کو گھیر لیا اور اپنے گنون کا بل بڑھایا اور آپ اسکندہ جی اکیلے دانوؤن کے گنون کے ساتھ لڑنے لگے اور جنگ مین سوا جہوہنی فوج اُنہون نے مار ڈالی اور دیتون کو کالی بھی مارنے اور کھانے لگی اور نہایت غصہ ہوکر دیتونکا خون پینے لگی اور اُسنے دس لاکھ ہاتھی ایک ہی ساتھ ایکہی ہاتھ سے اُٹھا کر مُنہ مین ڈال لیے اور میدان جنگ مین سینکڑون کبندہ ناچنے لگے اسکندہ کے بانون سے دانو بہت زخمی ہوئے اور سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور بیر کہہ برپا پرچیت دمبھہ ملنگن یہ سب ایکہی ساتھ اسکندہ جی سے آبھڑے تب مہاماری ادہر سے لڑنے لگی جو کبھی پیچھے مُنہ نہین کرتی اسکندہ کی شکت کے لگنے سے سب گھبرا اُٹھے اور دیوتا سُرگ سے پھولونکی برکھا کرنے لگے جب شنکھ چوڑ نے دیکھا کہ یہ سب دانوؤن کو مار ڈالنا چاہتا ہے تو آپ بمان پر سوار ہوکر لڑائی کرنے کو آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا یہانتک کہ بڑا ہی جنگ ہوا جسمین اپنا پرایا کچھ بھی نظر نہ آتا تھا اور اور نند لبشیر وغیرہ دیوتا سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ایک ہی کارتکیہ جی سمر مین کھڑے رہے تب راجہ پہاڑ درخت اور سانپ وغیرہ کی برکھا کرنے لگا اور راجہ کی برکھا کرنے سے اسکندہ جی ڈہپ گئے جیسے بادل اور کہر سے سورج ڈہپ جاتے ہین اسی اثناے مین راجہ نے اسکندہ کی کمان کاٹ ڈالی اور رتھ توڑ ڈالے گھوڑے وغیرہ سب مار ڈالے اور اُنکے مور کو تو دیبانستر سے جرجری بہوت کردیا اور اُنکی چھاتی مین بڑی بجر دینے والی شکت ماری اُسکے لگنے سے ایک لحظہ بھر اسکندہ جی کو بیہوشی آگئی اور پھر ہوش مین آئے اور جو دہنکہ پہلے لبشن جی نے دیا تھا اُسے لے پھر بمان پر سوار ہوئے اور ستر استر لیکر جدہ کرنے لگے جلتے درخت اور پہاڑ شنکھ چوڑ نے بھیجے تھے اُسی استر سے کاٹ ڈالے اور اگن بان کو میگھہ بان چھوڑ کر بجھا دیا اور شنکھ چوڑ کا رتھ اور دہنکہ کاٹ ڈالا اور سارتھی کے کریٹ مکٹ سب مار مار ٹکڑے ہوکر اُڑ گئے اور ایک شکت شنکھ چوڑ کی چھاتی مین ماری جس سے راجہ بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دوسری سواری پر سوار ہو دہنکہ لے تیرون کا جال مایا سے بنا دیا کیونکہ وہ بڑے مایا دی تھے اور جیسا انہین اسکندہ جی کو ڈہانپ لیا اور سینکڑون سورج کی چمک کے مانند شکت جو پرلے کی آگ کے مانند تھی اور لبشن جی کے تیج سے بھری ہوئی تھی اُسے اسکندہ کے بدن مین ماری اور وہ جا لگی جس سے وہ بیہوش ہوگئے اور کالی جی نے اُسے گود مین لیکر شیوجی کے پاس پہونچا دیا اور اُنکی فوج کی رچھیا کرنے چلی گئی یہان یہ بھی ہوش مین آئے اور نند لبشیر وغیرہ پیر سب کالی کے پیچھے گئے اور سب دیوتا گندہرب جچھہ کنر وغیرہ کوئی کوئی باجا لیے اور کوئی شراب اور شہد وغیرہ کے برتن لیے تھے اور سمر بھوم مین جاتے ہی کالی نے بڑا شور کیا جسے سُنتے ہی سب دانوؤن کو بیہوشی آگئی تب کالی نے دشمنون کو دُکھ دینے والا اٹ ہاس اور شراب پیکر میدان مین ناچنے لگی اور اگر دنشٹرا اور گرد ہنڈا کوٹوی جو گنی ڈاکنی اُنکے گن اور دیوتا وغیرہ سبنے شراب پی کالی کو دیکھ شنکھ چوڑ نہایت جلد سمر مین پہونچا اور جو دانو آواز سنکر ڈر گئے تھے اُنکو راجہ نے دلیری دی کالی جی نے راجہ کے اوپر پرلی کی اگن کے سمان اگن چھوڑی راجہ نے میگھہ استر سے

بجھادی تب کالی نے برن استر چھوڑا اُسے راجہ نے گاندہرپ استر سے کاٹ ڈالا تب کالی نے ماہیشر استر چھوڑا راجہ نے بشنو استر سے کاٹ ڈالا تب کالی نے ناراین استر چھوڑا اُسے دیکھکر تھوڑے اُتر راجہ نے پرنام کیا اسلیے جو پرلے کی آگ کی سکہا کے مانند تھا اوپر کو چلا گیا اور شنکہہ چوڑ بھگت سے ڈنڈوت کرکے پرتھوی مین گر پڑا تب کالی جی نے برہم استر چھوڑا راجہ نے اُسے برہم استر سے مٹا دیا تب کالی نے دیبہ استر چھوڑا اُسے راجہ نے دیبہ استر سے شانت کردیا دیبی جی نے جوجن بھرکی لمبی شکت چھوڑی راجہ نے دیبہ استر سے اسکے سو ٹکڑے کرڈالے تب دیبی جی نے پاشپت استر چھوڑنے کو اُٹھایا اُسکے روکنے کے لیے آکاس بانی ہوئی کہ پاشپت استر سے تو اس مہاتما راجہ کی موت ہی مگر جب تک بشن جی کے منتر کا کوچ اسکے پاس ہی اور جب تک اسکی عورت کا پت برت بنا ہی تب تک اس راجہ کو موت نہوگی یہ برہما کا بچن ہی اتنا سُن کالی نے پاشپت استر نہین چھوڑا اگرچہ بھو کہہ کے سو لاکھ دانوؤن کو پکڑ کر کھاگئی اور شنکہہ چوڑ کو کھانے دوڑی مگر تیکھے استرون سے دانوؤن نے روک دیا تب دیبی نے گرمی کے سورج کے تیج کے مانند کھڑگ راجہ کے اوپر مارا مگر دیبہ استر سے دانو نے اُسکے سو ٹکڑے کرڈالے پھر دیبی اُسکے نگلنے کے لیے چلی کیونکہ وہ بڑا اسدہ تھا بہت ہی بڑھ گیا اور مُنہہ مین سما ہی نہ سکا تب کالی نے ایک ایسا گھونسا مارا جس سے دانو رتھ اور سارتھی وغیرہ سب ختم ہوگئے تب دیبی نے شول مارا شنکہہ چوڑ نے بائین ہاتھ سے اُسے لیلیا تب دیبی نے نہایت غصہ ہوکر پھر ایک گھونسا مارا اُسکے لگنے سے وہ گر پڑا اور ایک لحظہ بھر وہ بیہوشی مین پڑا رہا بعد ایک لحظہ کے ہوش مین آیا تب وہ اُٹھا اور دیبی سے اُسنے جُدہ نہ کیا بلکہ اُنکو پرنام کیا اور جب جُدہ ہونے لگا تبھی سے دیبی کے استر تو اسنے اپنے استرون سے کاٹ ڈالے اور بعضے اپنے تیج سے گرہن کرلیے مگر دیبی کے اوپر اسنے کوئی استر نہین چلایا کیونکہ وہ بشنو تھا اسی سے دیبی جی کو اپنی ماتا سمجھتا تھا مگر دیبی نے نہایت غصہ ہوکر اُسکو پکڑکے بار بار گھُما کے اوپر کو نہایت زور سے پھینک دیا جب اوپر سے نیچے کو گرا تب بھدر کالی کو پرنام کرکے پھر اُٹھا اور نہایت خوشی سے رتنون کے بنے ہوئے بمان پر سوار ہوا اُس جنگ مین اُسکو کچھ بھی تکلیف نہ ہوئی پھر دیبی مارے بھوکھ کے دانوؤنکا خون پینے لگی اس طرح تو لہو پیکر اور گوشت کھاکر بھدر کالی مہادیو جی کے پاس چلین گئین —

چوپائی

پوروا کرم سے سب گایا ۔ شوہ شنمر برتانت سُنایا
دانوناس سُنت شیو ہرکھے ۔ ہنس بھو بہانت مو تنہہ برکھے
ہی ہر چھن مُنہہ دیت بھوتا ۔ بچھن کین جاے منصبوتا
کو نج تنھے جب اُگلا شنکر ۔ آنو بھر کھا وا تیہہ شنکر
تب دانو بت مارن ہیتا ۔ پاشپتا سُتر لین جگ بیتا
ہوئی آکاش بانی تنہہ لیسے ۔ تم سے بدہ یہ نہین رپ کیسے
ہے راجیندر مہا گیانی ۔ مہا پرا کرم ارُبل کھانی

ہمرے اوپرنہ ستر چلاوا
ہم سانگ سب کاٹ بہاوا

ادھیاے تیسوان ۲۳

دوہا

تیئسوین ادھیاے مین ہر ہر نرپ کو ہیش | تاجوتی سنگ رت کری سکہئے مرن نربش

سری ناراین جی بولے کہ شیوجی جُدہ کا حال جان اپنے گنون کو ساتھ لیے آپ میدان مین جنگ کرنے چلے اور شنکہ چوڑ نے شیوجی کو دیکھ بمان سے اوتر پرتھوی مین گر سر سے پرنام کیا اور بمان پر چڑہ بیٹھا اور دہنکھ لیا جُدہ ہونے لگا یہانتک کہ سو برس تک شیوجی اور دانو سے لڑائی ہوتی رہی او ر فتح اور شکست کسیکو نہوئی تب شیو اور دانو نے استر اوشستر دہر دیے شنکہ چوڑ رتھ پر بیٹھا مہادیوجی بیل پر بیٹھ رہے سینکڑون دانوون کا اودہار ہوگیا یعنے جو جو مارے گئے تھے اُنکو شیوجی نے پھر جلادیا اتنے مین بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے بشن جی وہان آگئے اور دانو سے بولے اے راجیندر مجھہ غریب برہمن کو بھکھیا دیجیے تم سب چیزون کے داتا ہو ہمکو جو ہی سی چیز چاہیے وہ دیدیجیے مین بے روزگار ہون اور بوڑہا اور نہایت بھوکہا پیاسا ہون پہلے تم ہمسے قول ہارو کہ ہم دینگے پھر اپنا مطلب ہم کہینگے راجہ نے کہا تم مانگو ہم دینگے تب بشن جی جو برہمن کا روپ دہرے تھے بولے کہ ہم کوچ چاہتے ہین اُسے سن اُسنے دیدیا اور بشن جی نے کوچ کو دہارن کرلیا اور شنکہ چوڑ کا روپ بناکر تلسی کے پاس جا اُسکی جون مین اپنا بیج رکھدیا اور یہان شمبھوجی نے سری بشن جی کا ترسول اُنکے مارنے کے لیے لیا اُسکو سواے شیوجی کے اور بشن جی کے کوئی چلا نہین سکتا تھا اور وہ سو دہنکہ کے برابر چوڑا اور سو ہاتھ لمبا لیلا پور بک برہمانڈون کا سنگہار کرسکتا تھا ایسا شول شیوجی نے دانو کے اوپر چھوڑا تب راجہ شنکہ چوڑ دہنکہ دہر سری کرشن چندر جی کے چرنون کا دھیان بھگت سے جوگ آسن باندھ کے کرنے لگا کہ ترسول گھوم کر راجہ کے اوپر گرا اور شنکہ چوڑ کو رتھ سمیت بھسم کرڈالا تب شنکہ چوڑ نو جوان گوپ کا بھیس دہر دیبہ روپ ہو دو بھجا کر کے مُرلی ہاتھ مین لیے زیورون سے آراستہ رتنون سے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہوکر ڈُہدون گوپیون سے گھر کر گولوک کو چلا گیا اور وہان پہونچکر اُسنے رادہا اور کرشن چندر جی کے چرنون مین نمسکار کیا اور اُنہون نے نہایت خوش ہو نہایت محبت سے بٹھایا یہان جتنی سنکہ چوڑ کی ہڈیان تھین وہ طرح طرح کے شنکہ کی ذاتین ہوگئین اور وہ سب دیوتون کی پوجا کے لیے پوتر ہین اور اُنکا جل تیرتھ جل کے برابر پوتر ہی مگر شمبھوجی کو چھوڑ جہان سنکہ کی آواز ہوتی ہی وہان ہمیشہ لچھمی بستی ہین سنکہ کے جل سے نہایا گویا سب تیرتھون کے پانی سے نہا چکا شنکہ بشن جی کے رہنے کا استہان ہی اسلیے جہان سنکہ ہی وہان بشن جی ہین اور وہان ہی لچھمی رہتی ہین بدشگونی دور ہوتی اور عورت یا شودر کے بجائے ہوئے سنکہ کی آواز کو سنکر لچھمی اُس جگہہ کو چھوڑ دور چلی جاتی ہی شیوجی بھی دانو کو مار کر اپنے گنون سمیت اپنے لوک کو چلے گئے —

چوپائی

سرن الیوچ نج ادہکارا | پرم مدت من لاگ نہ وارا
سنگ ونبھی باجن لاگے | کنز آد سب گاوت آگے
شیوکے اوپر پہول جہر ہوئی | منی گن مدت بھئے سب کوئی
یہ بدہ شنکہ چوڑ بدہ ہوئی | سرگن سب نج آشرم گیو

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چوبیسوین [۲۴] ادھیاے مین جم ہر تلسی سنگ	بھیو کہب پن تلس کر برمہاتم پرسنگ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ نارائن بھگوان نے کس روپ سے تلسی مین بیج ڈالا وہ ہمسے آپ کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ نارائن بھگوان دیوتون کا کام کرنے کے لیے شنکھ چوڑ سے کوچ نے اسکے عورت کا پت برت ناس ہونے کے لیے شنکھ چوڑ کی مارنے کی خواہش کرکے گئے اور تلسی کے دروازے پر جا کر نقارہ بجایا اور جے جے کہکر اُس پت برتا کو سمجھایا اُسے سُن بہت خوشی سے جھروکے سے دیکھنے لگی اور سب نے شنکھ چوڑ برہمن بندی گن بھچھک اور جاچکون کو روپیہ دیکر منگل کرا کر رتھ سے اُتر تلسی کے گھر مین چلے گئے تلسی نے اپنے خاوند کو دیکھ اُنکے پانون دہوئے اور روئی پھر عمدہ سنگھاسن پر بٹھا کر کپور وغیرہ ملا ہوا پان دیا اور کہنے لگی کہ آج میرا جنم سپھل ہوا کہ اپنے پران پیارے کو پھر دیکھتی ہون اور کامی ہو آہستہ آہستہ مسکرا کر خوش بیانی سے اپنے خاوند سے جنگ کا احوال پوچھنے لگی کہ اے کرپا کے سمندر بے تعداد دشمنون کے سنگھار کرنے والے آپنے مہادیو جی سے لڑ کر کیسے فتح پائی وہ ہمسے کہیے تلسی کے بچن سنکر جعلی شنکھ چوڑ یہ جھوٹھی باتین کہنے لگے کہ اے سُندری ہمارے اور شیو جی کے سو برس تک لڑائی رہی اور سب اُنکا ناس ہو گیا تب برہما جی نے آکر ہماری اور شیو جی کی دوستی کرا دی اور انہین کے کہنے سے ہم نے دیوتون کو انکو ادہکار دیدیا اور ہم اپنے گھر مین آئے شیو جی اپنے لوک کو چلے گئے اتنا کہ جعلی شنکھ چوڑ سونے لگے اور اُسے کھینچ کے بھوگ کرنے لگے تب اُس پت برتا نے اپنے اصلی خاوند کے اور اُسکے کھینچنے مین کچھ فرق پایا اور بھوگ کرنے مین بھی اُسے فرق معلوم ہوا اسلیے اُسنے تب ترک کیا کہ یہ تو کوئی دوسرا ہی تو پوچھنے لگی کہ تم کون ہو تمنے ہمسے مایا کرکے بھوگ کیا اور کیونکہ تمنے ہمارا پت برت ناس کیا اسلیے ہم تمکو سراپ دیتی ہین تب سری بشن جی نے تلسی کے بچن سُن خوف زدہ ہوا اپنا روپ دہارن کر لیا اور تلسی دیبی نے دیکھا کہ یہ تو دیوتون کے دیوتا سناتن بشن جی ہین جو کہ نئے کمل کے مانند سیام سرت کے کمل کے مانند نین دہارن کیے کروڑ کام دیون کے مانند خوبصورت جواہرات کے زیورون سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتے پیتامبر اوڑھے ہے تھے ایسا بشن جی کو دیکھ وہ سُندری بیہوشی مین آگئی تھوڑی دیر کے بعد ہوش مین آئی تب اُنسے بولی اے ناتھ تمکو کچھ رحم نہین ہے اور پتھر سے سخت تمہارا دل ہے کیونکہ تمنے فریب سے ہمارا دہرم بھنگ کیا اور ہمارے خاوند کو مارا اسلیے تمہارا اسنسار مین پتھر کا روپ ہوگا اور جو لوگ تمکو ساد ہو کہتے ہین وہ پاگل ہین اسمین شک نہین ہے آپ نے اپنے بھگت ہمارے خاوند بیقصور کو دوسرے کے فائدہ کے لیے کیون مارا اتنا کہ تلسی بار بار رونے لگی جب تلسی کی کرنا دیکھی تو بشن جی نیت شاستر کے موافق اُسکو سمجھانے لگے اے تلسی جی بھرت کھنڈ مین تمنے ہمارے لیے تپ کیا اور تمہارے لیے شنکھ چوڑ نے تپ کیا تھا وہ تو تمکو اپنی عورت کرکے بہار کر گیا مگر جو تمنے ہمارے لیے عبادت کی تھی اُسکا پھل بھی ہونا چاہیے تھا اگر اب اس شریر کو چھوڑ دیبہ دنیہ دہارن کر ہمارے ساتھ بہار کرو اور ہمکو تم لچھمی کے برابر پیاری ہوگی اور یہ تمہارا شریر پُن روپ بھرت کھنڈ مین گنڈکی ندی ہوکر بہے اور پُران دینے والا ہو اور تمہارے بالون کا پُن دینے والا درخت ہوگا اور تمہارے بالون سے پیدا ہونے کے سبب اُس درخت کا نام تلسی ہوگا اور وہ تلسی کا درخت تینون لوکون کے پھول اور پتون مین سب دیوتون کے پوجنے کے لیے پردہان روپ ہوگا اور سُرگ مرت پاتال گولوک بیکنٹھ مین آپ پُن روپ تلسی کا درخت ہوکر ہم سب کہین رہو اور گولوک مین برجا ندی کے کنارے پر راس منڈل بندرابن بھانڈیر بن چمپک بن کانن مادہوی کیتکی

کند ملکا مالتی ہنون مین تم رہو اور سب پُن دینے والے استھانون مین رہو اور تلسی کے درخت کے نیچے پُن دینے والی جگہہ ہوگی اور
وہان ہمیشہ سب تیرتھون کا باس بنا رہیگا کیونکہ وہان تلسی کے پتے گرکر ہم سبھون کے اوپر آپ سے آپ گرینگے اور جسکا ادبر تلسی کے پتے
گرینگے گویا وہ سب تیرتھون کا اشنان کرچکا اور سب جگیہ کرچکا اور تلسی کے پتے ڈالکر جو جل سے ابھشیک کریگا وہ بھی گویا سب تیرتھ مین نہائیگا
اشنان کرچکا اور سب جگیہ کرچکا بشن جی جتنے امرت کے سو گھڑے چڑہانے سے خوش ہوتے اتنے ایک تلسی چڑہانے سے خوش ہوتے ہین
اور جتنا پھل دس ہزار گودان کرنے سے ہوتا ہے اتنا کاتک مین بشن جی کو ایک تلسی کا پتا چڑہانے سے ہوتا اور جو کوئی مرتے وقت تلسی
دل ڈالے ہوئے جل کو تلسی سمیت پیتا ہے وہ لاکھ اشومید ہونے کا پھل پاتا ہے اور جو منگھ تلسی اپنے ہاتھ مین لیکر اور دینہہ مین دہارکے
سر پر کو چھوڑتا وہ بیکنٹھ مین جاتا اور تلسی کی لکڑی کی بنی ہوئی مالا لیکر جو شخص چلتا ہے وہ قدم قدم پر اشومیدھ کا پھل پاتا ہے تلسی اپنے ہاتھ
مین لیکر جس بات کی کوئی پرتگیا کرتا ہے اور اسکو پھر بجا نہین لاتا وہ جب تک سورج اور چندرمان ہارینگے تب تک نرک مین رہیگا اور جو
تلسی کے پاس جھوٹی قسم کھاتا ہے وہ جب تک چودہ اندر بھوگ کرینگے وہ تب تک کمبھی پاک نرک مین پڑا رہیگا مرنے کے وقت جو تلسی
کے پتے کا کنکا کھاتا ہے وہ رتھون کے بمان پر سوار ہو بیکنٹھ مین جاتا ہے اور پورنماسی اماوس دوادشی اتوار سنکرانت مین یا تیل لگاکر
دوپہر مین اور رات کو اور شام کے وقت اشوچ مین اور اپوتر سمے مین رات کے کپڑے پہنے ہوئے تلسی کا پتا اُتارتے ہین گویا بشن جی کا
سر کاٹتے ہین تین رات تلسی کا پتا سدہ رہتا ہے سرادہ برت دان پرتشٹھا دیوارچن کی یہ بات ہے اور جو درخت کی مالک دیبی ہوگی وہ
گولوک مین سری کرشن چندر جی کے ساتھ بہار کریگی اور جو گنڈکی ندی کی ادہشٹہاتر دیبی ہوگی وہ سمندر کے ساتھ بہار کریگی جو سمندر
ہمارے انس سے پیدا ہوا ہے تم سا چہمات ہمارے ساتھ بہار کروگی اور تمہارے پاس بھرت کہنڈ مین گنڈکی ندی کے جل کے پاس
رہینگے وہان ہماری پتھر کی مورت رہیگی یعنی ہم سالگرام روپ ہونگے اور اُس ندی مین کروڑون کیڑے ہونگے اور جنکے تیز دانت ہونگے
اور وہ اپنے ہتیارون سے جتنی ہماری پتھر کی مورتین ہونگی اُنمین سدرشن چکر کا نشان بنادینگے اور ایک چھید بھی کردیا کرینگے اسطرح جس
مورت مین ایک چھید اور چار چکر کے نشان بنے ہونگے اور نئے بادل کے مانند ہو اور مالا کے مانند رکھیا پتھر کے اوپر ہو تو ایسی مورت
کو لچھمی نارائن کی مورت کہینگے اور جسمین دو چھید اور چار چکر ہون اور مالا کی نشانی نہو وہ رگھوناتھ جی کی مورت ہے اور جو نہایت چھوٹا
اور اُسمین ایک چکر ہو اور نئے بادل کا سا رنگ ہو تو اسے بامن جی کی مورت جاننا مگر اُسمین مالا کی نشانی نہو اور بہت چھوٹی اور دو
چکرون سمیت بن مالا پہنے ہونے سے سری دہر کی مورت ہوگی جو گرہستون کو بہت منگل دیگی اور موٹی گول بن مالا بغیر دو چکرون سمیت
دامودر کی مورت ہوتی ہے بان کے لگے ہوئے نشان سمیت نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی تیر کمان دہارن کیے ایسی مورت کا رن رام نام
ہوگا اور میانی درجے کے سات چکرون سمیت چھتر اور زیور وغیرہ سے آراستہ کا نام راج راجیشر ہے اور وہ راجاؤن کو بہت انند دیتے ہین [illegible]
نئے بادل کے مانند اننت بھگوان ہین جو ارتھ دہرم کام موچھ سب دیتے ہین جو چکر آکار دو چکر اور لچھمی اور گوپد کے نشان سمیت ہین اُسکو
مدہ سودن کہتے ہین سو درشن وہ مورت کہلاتی ہے کہ جسمین ایک چکر ہو اور جسمین ایک چکر چھپا ہوا ہو اُنکو گدادہر جانو اور جسمین دو چکر
ہون اور گھوڑے مانند منہہ ہو وہ ہیگریوجی ہین اور جنکا بڑا بھاری منہہ ہو اور دو چکر ہون اور بھیانک مورت ہو اُنکو نرسنگھہ کہتے ہین
نہایت جلد براگ دیدیتے اور جسمین دو چکر ہون اور پھیلا ہوا منہہ ہو اور بن مالا دہارن کیے ہون اُنکو لچھمی نرسنگھہ جانو وہ گرہستون کو
بہت سکھ دیتے ہین اور جنکے دوار استھان پر دو چکر ہون اور لچھمی کے نشان سمیت سم روپ ہین اُنکو باسدیو جانو یہ سب کامون

پھل دینے والے ہین اور جسمین سنئے بادل کے مانند سیام رنگ اور سو جہم چکر ہون اور بہت چھید ہون وہ بیر دُمن ہین یہ بھی گرہستہون کو بہت سکھ دیتے جسمین چکر ایک ہین لگے ہون اور پیٹھ بڑی ہو تو یہ شنکر کہن کہلاتے ہین جو گرہستہون کو بہت سکھ دیتے ہین اور جہان سالگرام کی شلا موجود رہتی وہان سری بشن جی بیٹھے رہتے ہین اور وہان لچھمی جی اور سب تیرتھ بستے ہین جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کی پوجا کرنے سے ناس ہو جاتے ہین چہتر اکار روپ سالگرام کی مورت کی پوجا سے راجہ ہوتا اور گول مورت کے پوجنے سے بڑی لچھمی رہتی لڑہی کے مانند مورت کے پوجنے سے دُکھ اور شو لا گر مورت کے پوجنے سے ضرور مرجاتا ہے اور کرال لکھی مورت کے پوجنے سے دلدری اور کھوبری مورت کے پوجنے سے تکلیف پاتا جو مورت کسی آگ وغیرہ کے لگنے یا اور کسیطرح ٹوٹ جاوے اُسکے پوجنے سے مرجاتا ہے اور برت دان پرتشٹھا سراوہ دیوتا کا پوجن یہ سب سالگرام کے سامنے کرنے سے اوتم ہوتے اور سالگرام کی پوجا کرنے والا سب تیرتھونکا اشنان کرچکا اور سب جگیہ بھی کرچکا اور سب تپسیا برت تیرتھ بھی کرچکا جو تپسیا کرکے چارون بید دان کے پاٹھ کرنے مین پھل ہوتا وہ سالگرام کی شلا کے پوجنے سے ہوتا ہے اور سالگرام کی شلا کا جل جو آدمی ہمیشہ پیتا ہو وہ دیوتون کے پانچہت پاتا اور اُسکے چھونے کی خواہش سب تیرتھ کیا کرتے اور وہ جب تک زندہ رہتا تب تک وہ جیون مکت ہے اور مرکے بشن جیکے استھان کو جاتا ہے اور وہان سری بشن جیکے ساتھ بے تعداد برسون تک بشن جیکے نوکرون کے کام کرتا ہے اور جو کوئی برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کے چرنودک پینے والے کو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ سانپ بھاگتا ہے اور اُسکے پانون کی دھور پڑنے سے دیوتا اور پرتھوی پوتر ہو جاتی ہے اور اُسکے جنم ہونے سے اُسکے لاکھ پورکھ پترون کے تر جاتے ہین۔

چوپائی

مرن سمے جو لہت شلا جل
سکل پاپ وہ ہر پر جائی
اور نربان مکت سو پاوے
لین ہوے ہر پد منہہ جائی
سالگرام شلا دہر جو ئی
بدہ بیہ بت سو بس ہو پاپی
سالگرام شلا دھر جو ئی
منو نتر بھر لبست دکھاری
سالگرام تلس دل کا ہین
جیما نتر بہار جا جھیدا
تلسی پتر بجوگ سنگہ سنگ
بہار جا ہین رجاجت پھیری
سالگرام سنگہ تلسی دل

سالگرام کیر سشہ نرمل
وہان رہے بھو دن ہر کہائی
کرم بھوگ سب چھوڑ بہاوے
ستیہ کہت سندیہہ نہ بھائی
ہتیا بچن کہت نر کوئی
کبھی پاک مانہہ ہوی پاپی
کرت قول پروت نہین سوئی
بھوگ بترہن نرک جھاری
کرت بجوگ جون ہر کھاہین
تا کر ہوت لہت پن کھیدا
کرت جون نرلہت نہین بھگ
سہت جنم لگ ہوت نہ دیری
جور اکہت ایکت کرت پھل

سو گیانی ہر پریہ سب بھانتی — کہت نہین ہم ٹھکر سُہاتی
ایک بار جو جا سنگ بھوگا — کرت بہیر دُکھ ہوت بجوگا
پر تم منو نتر بھجر سنیکے — شنکھ چوڑ پیاری رہ ٹھیکے
یا سون شنکھ رہت تو دیہا — دُکھد سدا انہ دیت سنیہا
یا سُون سنکھ سہت سب کوئی — تُلسی دل راکھین نہین کوئی
یہ کہہ ہر ہر سمے جب نیکے — دنیہہ تیاگ تُلسی تب ٹھیکے
دیہہ روپ پُن دھارن کینہا — سری سم باس بشن اور لینہا
تا کے سنگ گیو بیکنٹھا — ہر جا کی مت سدا اکنٹھا
یہ بدہ چار بھیئین ہر جایا — لچھمی سرستی جنت دایا
گنگا تُلسی سب بدہ پیاری — یہ چاردن سب بھانت دُلاری
تُلسی دنیہہ گنڈکی سرتا — سالگرام بشن جگ بھرتا
کرت کاٹ جو شِلا تھاہین — جل منہہ تیت ہوے تے جاہین
چونٹہہ سب بیت برن کے — کرشن برن جل دہیہ سرن کے
یہ بدہ تُلسی چرت بکھانا — اب کا سُنا چہت کر کانا
سُو سب تمہین سُناؤن نارد — تم شروتا ہو گیان بشارد

ادھیاے پچیسوان ۲۵

دوہا

پچیسوین ادھیاے مین تُلسی پوجن ریت — مہا منتر جت کہب سو سُنیو کرکے پریت

سری نارد جی نے پُوچھا کہ سری نارائن جی کی پیاری تُلسی کی پوجا کا بدہان اور استوتر کہیے پہلے انکی پوجا کسطرح سے اور کسنے کی اور کیون وہ پوجی گئین سب ہمسے کہیے سُوت جی اسی کتھا کو شونکادِ رشیون سے کہتے ہین کہ نارد جی کے بچن سُن نارائن جی پاپ ہٹانے والی کتھا کو شروع کرنے لگے کہ بشن جی تُلسی کی پوجا کو لچھمی جی کے ساتھ بہار کرنے لگے اور لچھمی جی کے سمان تُلسی کو ماننے لگے پھر اُسکا تو لچھمی اور گنگا جی تو سہتی تھین مگر سرستی جی نہ سہسکین اسلیے سرستی جی نے سری بشن جی کے سامنے کلہ کرکے تُلسی جی کو مارا جس سے وہ مارے شرم اور بیعزتی کے انتردہیان ہو گئین جب سری بشن جی نے تُلسی کو نہ دیکھا تو سرستی جی کو سمجھایا اور اُسکے حکم سے تُلسی کے بن کو چلے گئے اور پہونچ کے اشنان اور دہیان کر بھگت سے استوتر پڑھنے لگے پوجا کرنے مین

श्री ह्रीं क्लीं रेम् वृन्दावन्ये स्वाहा

یہ منتر پڑہا تھا کہ جو اوپر لکھا ہے اسلیے جو کوئی اس منتر سے تُلسی کی پوجا کرتا ہے وہ سب سدہ پاتا ہے پوجا مین گھی کا چراغ دھوپ سیندور پھول وغیرہ چاہیے جب سری بشن جی نے پوجا کرکے استوتر پڑہا تو تُلسی جی درختون سے نکل کر ظاہر ہوئین اور خوش ہو کر بھگوان کے

چنر نار بندون مین سرن ہوئی تب بشن جی نے یہ بردان دیا کہ اے تلسی تم سب جگہہ پوجی جاؤ اور ہم تمکو اپنی پیشانی اور ہردے مین دہارن کرینگے
اس طرح کہ انکو اپنے ساتھ لے بشن جی بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ تلسی جی کا کون دہیان کون استوتر اور کون پوجا
کا طریقہ ہی مہربانی کر کے وہ آپ کہیے یہ سن نارائن جی بولے کہ جب تلسی انتردہیان ہوگئی تھی تب بندرابن مین جاکر تلسی کے بره سے
دکھی ہو سری بشن جی اُسکی استت کرنے لگے تھے

تلسی کا استوتر

مول ۱

वृन्द रूपाश्च वृक्षाश्च यदैकत्र भवन्तिच ॥ विदुर्बुधास्तेन वृन्दा मत्प्रियान्ताम्भजाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جب برند روپ درخت اِکٹھے ہوتے ہین تب عقلمند لوگ برندا کہتے ہین اُس اپنی پیاری برندا کو بھجتے ہین۔
تلسی کا نام ہے ۱۲

مول ۲

पुरा बभूव या देवी त्वादौ वृन्दा वने वने ॥ तेन वृन्दा वनाख्याता तां सौभाग्यान्ताम्भजाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) جو دیبی پہلے برندابن مین ہوئی تھی اور اُسی سے برندا نام ہوا اُس برندا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۳

असंख्येषु च विश्वेषु पूजिता या निरन्तरम् ॥ तेन विश्व पूजिताख्यां पूजितान्त्वं भजाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جو تلسی بے تعداد بشوؤن مین پوجی جاتی ہین اور اسے اسکا نام پوجتا ہوا اُس پوجتا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۴

असङ्ख्यानि च विश्वानि पवित्राणि त्वया सदा ॥ तां विश्व पाविनीन्देवीं विरहेण स्मराम्यहम् ४

ٹیکا

(۴) اے دیبی کیونکہ تمنے بے تعداد بشو پوتر کیے اسی سے تمھارا نام بشو پاونی ہوا تمکو ہم بره سے بھجتے ہین۔

مول ۵

देवान तुष्टाः पुष्पाणां समूहेन यया विना ॥ तामुष्य सारां शुद्धाञ्च द्रष्टुमिच्छामि शोकतः ५

ٹیکا

(۵) جس تمہارے بنا اور پھولون سے دیوتا خوش نہین ہوئے اُن پھولون کی سار شدہ سروپ تمکو دکھ سے سمرتے ہین۔

مول ۶

विश्वे यस्याभि मात्रेण भक्तानन्दे भवेद्ध्रुवम् ।। नन्दिनी तेन विख्याता तासाप्रीता भवतादिह ६

ٹیکا

(۶) بشو مین جسکے صرف ملنے سے بھگتون کو آنند ہو جاتا اسلیے نندنی کہلاتی ہو اسلیے اے نندنی نام تلسی تم خوش ہو جاؤ۔

مول ۷

यस्या देव्या स्तुला नास्ति विश्वेषु निखिलेषु च ।। तुलसी तेन विख्याता तां यामि शरणां प्रियाम् ७

ٹیکا

(۷) اے دیبی تمھارے تولنے کے لیے بشو مین ترازو نہین ہو اور اسی سے تلسی نام پڑا ہو اس اپنی پیاری کے شرن مین ہین

مول ۸

कृष्णजीवन रूपासा शश्वत्प्रियतमा सती ।। तेन कृष्णजीवनी सा सा मे रक्षतु जीवनम् ८

ٹیکا

(۸) کیونکہ بہت پیاری ہو کر اور بہت برتا دہارن کر کرشن جی کا جیون روپ ہو اسلیے کرشن جیون روپنی کہلاتی ہو وہ ہمارے جیون کی رچھیا کرے اسطرح آٹھ اشلوکون مین بشن جی استت کر کے چپ ہے تو اتنے مین تلسی جی کو چرن کمل مین پرنام کرتے دیکھا جو بیعزتی ہونیکے سبب رو رہی تھی ایسی پیاری کو دیکھ اُنھون نے اپنی چھاتی مین لگایا اور سرستی جی کی آگیا لیکر اپنے استھان کو چلے گئے اور سرستی جی کے ساتھ اسکی محبت کرا دی اور بردان دیا کہ اے تلسی جی تمکو سب پوجین اور سب تمکو سر مین دہارن کرین بشن جیکے ایسے بردان سے تلسی جی نہایت خوش ہوئی اور سرستی جی نے بلا کر اُنکو اپنے پاس بیٹھالیا اور اسکو پکڑ کر لچھمی اور گنگا مسکرائین اور نہایت خوش کر کے اُنکو اپنے گھر مین بلایا۔

چوپائی

برندا برندا بنی سنا ما — بشو پوجت تلسی با ما
بشو پاونی کرشن جیونی — پُشپ سار کا اور نندنی
یہ نام اشٹک ارتھ ستوترا — پڑہت جون بار ہت تیہہ گوترا
اشو میدہ پھل لہت بہوری — کہت پکار نہ یا مُنہہ چوری
تلسی جنم اوسج پُن واسی — پوجا تاس تاہ دن کہاسی
پوجیو ہرتا ہی دن تاہی — تیہہ دن جو پوجت سُکھ پائی
اُرتج سکل پاپ سو ہرپُر — جات سدا دہر ہرا اپنے اور
کاتک ماس مانہہ تلسی دل — ہری سمرپت منج کرت پھل
دس سہسر گو دان کیر پھل — پاوت نہین سنئے سُن تج چھل
استون سنت تلسی کر جوئی — اُست لہت ست لوگن گوئی
پریا ہین پاوت سُبھ جایا — بندہ رہت لہ بدہ ا ایا

روگی روگ رہت سُن ہوئی
نِھکے سے بچپت سدا بھے بہتا
سو جانت سو سہت بناوا
تُلسی برچھہ مانہہ پوجا کر
پُشپ سار تُلسی کر پوجن
پاپی پاپ ناس کے ہیتا
سر پر دہرن جو گییہ سب کا ہو
یہ بدِھ دھیاوے پوجت جوئی
تُلسی کتھا سکل ہم گائی

بند ہوا بندھن چھوٹت سوئی
پاپی پاپ رہت سُن ہیتا
ام ستوتر سکل بدھ گاوا
آواہن کر نیک نہ من دہر
سکل پاپ ہر جم بدہ سو دن
برت اگن سم دیا نکیتا
بشنو پاوئی تُلس بتا ہو
بھو ساگر تر چھوٹت سوئی
نارد مُن جو تمہین سُنائی

ادھیائے چھبیسوان

دوہا

چھبیسوین ادھیائے مین ساوتری اتہاس
سرب بید برنت کتھ جیہہ سُن ہوت ہُلاس

تُلسی کا چرتر نارد جی نے پوچھا کہ ہمنے تلسی جیکی کتھا سُنی اب ساوتری جیکا چرتر سُنائیے کہ پہلے کس سبب سے ساوتری جی پیدا ہوئین ہمنے سُنا ہی کہ بیدون کی ماتا ہی اور جنم لیکر اُنکی پہلے کسنے پوجا کی اور پھر پیچھے کسنے پوجی یہ سُن نارائن مُن بولے اے مُن جی بید کی ماتا گایتری کو پہلے برہمانے پھر بیدون نے اُسکے بعد سب پنڈتون نے پوجا کی اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین اشونپت راجہ نے پوجا کی اُسکے بعد چارون برن پوجنے لگے یہ سُن نارد جی نے پھر پوچھا کہ اے مہاراج وہ اشونپت کون تھا اور کسلیے اُسنے پوجا کی اور یہ بھی بتلائیے کہ وہ کیونکر پوجا کرنیکے لائق ہوئین نارائن جی بولے کہ مدر دیس مین ایک اشونپت راجہ ہوئے جو دشمنون کی طاقت ہرنے والے اور دوستون کے دکھ کے مٹانے والے تھے اُسکی بڑی رانی جو بڑے دہرم والی تھی اُسکا مالتی نام تھا جیسے بشن جیکو لچھمی جی ہین ویسے اُس راجہ کو مالتی تھی اُس رانی کے اولاد نہ ہوئی تھی اسلیے وہ بسشٹ جیکی نصیحت سے ساوتری کی آرادہن کرنے لگی اور بہت عرصہ تک عبادت کرتی رہی نہ تو بھگوتی سے بردان ملا نہ درشن ہوئے تب خوف زدہ ہوکر اپنے گھر مین چلی آئی راجہ اُسے دُکھی دیکھ سمجھا بجھا آپ ساوتری کی تپسیا کرنے کو پُشکر مین چلے گئے اور وہان سَو برس تک عبادت کرتے رہے مگر ساوتری کے درشن نہوئے مگر آکاس بانی ہوکر یہ حکم ہوا کہ تم دس لاکھ گایتری جپوا تنے مین وہان پر اشر مُن آئے انکو راجہ نے پرنام کیا مُن راجہ سے بولے کہ ایک مرتبہ گایتری جپنے سے دن بھر کا کیا ہوا پاپ مٹتا ہی اور دس مرتبہ جپنے سے دن رات کے پاپ ناس ہوتے ہین اور سَو بار کے جپنے سے مہینہ بھر کے پاپ مٹتے ہین اور ہزار مرتبہ کے جپنے سے برس دن کے پاپ بھسم ہوتے ہین اور لاکھ جپنے سے جنم بھر کے پاپ بھسم ہوجاتے ہین اور دس لاکھ جپنے سے اور جنم کے پاپ بھی ناس ہوتے ہین اور دس کروڑ جپنے سے برہمنون کی مکت ہوجاتی ہی اور براہمن ہاتھ کو سانپ کا پھن اکار کے مانند کر اُسکا چھید بند کر مشرق کی طرف منہ کر جپے اور جو مالا نہو تو ہاتھ ہی مین جپے اُسکا طریقہ یہ ہی کہ انامکا کے پوروے سے شروع کر انگشت سبابہ تک دہنی جانب

حاشیہ نمبر ١٢

جیسے مالا کے لچھن بتلاتے ہین کہ سفید کمل کے بیجون کی یا بلوّر کی مالا بناکر تیرتھ یا دیو کے مندر مین جپے مگر پہلے مالا کا سنسکار کرلیوے کہ پہلے پیپل کے پتون پر رکھ کر پوجن لگاکر گایتری پڑھ پڑھ کر اشنان کراوے پھر اسیوقت اُسی مالا سے سومرتبہ گایتری بدہ سے جپے یا پنچ گبیہ سے مالا کا اشنان کراکے سنسکار کرے یا گنگا جل سے نہلاوے اے راجہ آپ دس لاکھ جپ کیجیے اسی طرح جپ کرنے سے تمہارے تین جنم کے پاپ مٹ جاوینگے اور ساوتری جی کو دیکھو گے مگر اے راجہ ہر روز تینون وقت یعنے صبح دوپہر اور شام کو سندھیا کیا کرنا کیونکہ بغیر سندھیا کے آدمی ہمیشہ اپوتر رہتا ہی اسلیے شُبھ کرم کرنیکے لائق نہین رہتا اور جو دن مین اچھے کرم کرتا ہی اُسکا پھل اُسکو نہین ملتا اور جو صبح کے وقت سندھیا نہین کرتا اور پھر شام کے وقت بھی سندھیا نہین کرتا وہ سب برہمنون کے کرمون سے باہر کردینیے کے لائق ہی اور سُودرون کے برابر ہے اور جو برہمن جب تک زندہ رہتا اور تینون وقت سندھیا کرتا ہی وہ تپسیا اور تیج سے سورج کے مانند سمجھا جاتا ہے اُسکے چرن کمل کی دھور سے زمین جلد پوتر ہوجاتی ہی اور جو برہمن سندھیا کرنے سے پوتر ہورہا ہے وہ جیونمکت ہی اور اُسکے چھونے سے تیرتھ پوتر ہوجاتے ہین اور پاپ تو اُسکو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ کر سانپ اور بغیر سندھیا رہنا چھتری برہمن اور بیشنو نکا پوجن نہ دیوتا لیتے اور نہ پتر پنڈا اور ترپن خوشی سے لیتے اور جو برہمن مول پرکرت کے بھگت نہین اور اُسکو نہین پوجتے وہ گویا اجگر ہین اور اسی طرح جو بشن جی کا منتر نہین جپتے اور ایکادشی کا برت نہین کرتے وہ بھی اجگر روپ ہین اور جو برہمن بشن جیکی نیبید نہین کھاتا اور ہر کارون مین نوکری اور سودرون کا ان بھوجن کرتا وہ بھی زہر والے اجگر کے برابر ہی اور جو برہمن سودرون کا مُردہ پھونکتا ہی یا سُودر کی عورت سے بھوگ کرتا ہی یا سودرون کی رسوئی برداری کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہی اور جو سودرونکا دان لیتا یا کاہتی کرتا یا تلوار باندھکر نوکری کرتا وہ بھی اجگر کے سمان ہی اور جو برہمن لڑکی یا بشن جی کا نام بیچتا اور بغیر خاوند اور بیٹے کے برہمن کی عورت کا ان بھوجن کرتا یا رجسولا کا ان بھوجن کرتا یا بھگ سے جیو کا کرتا یعنے گنٹے کا کام کرتا یا صرف سُود کھاکر بسر کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہے اور جو برہمن بدیا کو بیچتا وہ بھی اجگر ہے اور جو آفتاب کے طلوع (یعنے جابے پوشیدہ ۱۲) ہونے پر بھی سویا کرتا اور مچھلی کھاتا اور دیبی کی پوجا نہین کرتا وہ بھی اجگر ہی یعنے جیسے اجگر جہان پڑا ہی وہان ہی پڑا رہتا ہی کچھ کام نہین کرسکتا ایسے ہی اوپر کے لکھے ہوئے برہمن کسی بید کے کرم کے لائق نہین ہوتے اتنا کہہ پراشر جی راجہ سے ساوتری کی پوجا کا طریقہ اور دہیان وغیرہ سب کہنے لگے اور کہکر اپنے آسرم کو چلے گئے اور راجہ نے اُسی طریق سے پوجا کرکے ساوتری جیکے درشن کیے اور اُنسے بردان پایا اتنا سن نارد جی نے پوچھا کہ پراشر من کون دہیان اور کون پوجا کا طریقہ اور کون استوتر اور کونسا راجہ کو دیکر چلے گئے اور راجہ نے کس طریق سے بید ماتا کی پوجا کرکے کون بردان پایا یہ سب ہمکو سُننے کی خواہش ہی نارائن جی بولے کہ جیٹھ کے سُکل پاکھ کی تیرس یا چودس یا دونون مین بھگت سے ساوتری کا برت کرے یہ برت چودہ برس تک ہوتا ہی اسمین دیبی کو چودہ پھلون سے نیبید لگانی چاہیے اور دھوپ دیپ سب کرنا چاہیے اور کپڑے جلیبی پوبت طرح طرح کے بھوجن دیبی کے آگے رکھکر گھڑا پھل اور شاکھا سمیت رکھے پھر گنیش سورج اگن بشن شیو پاربتی کی پوجا کرکر گھڑے مین ساوتری کا آواہن کرے جو ساوتری کا دہیان مادہیندن ساکھا مین کہا ہے اُسے کہتے ہین سنو اور استوتر پوجا کا بدھان اور منتر بھی سُنو تپائے ہوئے سونے کے مانند خوشرنگ برہم تیج اور گرمی کے دوپہر کے سورج کے مانند روشن کچھ کچھ مسکراتی زیورون سے آراستہ جو آگ سے نہ جلین کپڑے پہنے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سر پر کودھارن کیے اور سُکھ اور مُکت دینیے والے اور شانتا اور سمپت کی روپ سب سمپدا دینیے والی بیدون کی ماتا بید شاستر سروپنی بید کا بیج روپ بید ماتا کو پرنام کرتے ہین اسے کرکے نیبید دے اور ہاتھ اپنے

سر پر رکھہ گھڑے مین دیبی کا آواہن کرے پھر کھوڑش اوپچار سے دیبی کا پوجن کرکے پرنام کرے کھوڑش اوپچار یہ ہین ++ +

چوپائی

آسن پادار گھیہ اشنانا ۔ انولیپن اُرو دھوپ بدہانا
دیپ او نیبید تنبولا ۔ شتیل جل بر لبس سمبولا
بھوکھن مال گندہ اروآچمن ۔ سندرتلپ جان کھوڑش ہین
یہ کھوڑش اوپچار کہاوت ۔ دیوہی وبے سکل سُکھہ پاوت

اِن کھوڑش اوپچارون کے دینیے کے علیحدہ علیحدہ منتر لکھے ہین جنھین اُنکے سروپ بھی معلوم ہو جاوین گے۔

چوپائی

آسن کا منتر

(۱) چیندن نرمت دارُ بکارا ۔ اتھواسورن جبت اُرپیارا ۔ دیوا دہار دیت مین توہی ۔ یاسون پاپ رہت کرموہی

پادیہ کا منتر

(۲) تیرتھودک پنید ارو پیارا ۔ پوجنانگ روپک جل دہارا ۔ شُدّ پادیہ توہ دیت بھوانی ۔ لہو ہے کرو مہا کیانی

ارگھیہ کا منتر

(۳) ارگھیہ پوترروپ دوربادل ۔ پشپ لاچہت سہت ونیہہ پل ۔ پنید سنگہ لوے جبت لیہو ۔ سو پر کرپا کٹاچھ کر یہو

نہلانے کا منتر

(۴) گندہ توسے سُوگندہک تیلا ۔ سکل سگھندہت ارپت چیلا ۔ لیہو سنان بدہ دیت منائی ۔ لے نج داس موہ کرپائی

خوشبو وغیرہ ملنے کا منتر

(۵) گندہ دربیہ یہو پرمت پُن پُرو ۔ دیبہ گندہ جت بھگت رہت ہو ۔ دیب لیہہ جگدمب بھوانی ۔ اُرموہ کرہ کا سکل گُن کھانی

دہوپ کا منتر

(۶) منگل روپ سکل منگل پرد ۔ لیجے دہوپ یہ ات نیبید ۔ لے کرہ کرپا کٹاچھہ داس پر ۔ اُر مدموہ بپت سکل ہر

دیپ یعنے گھی کے چراغ کا منتر

(۷) گندہ جگت نیبید سُکھہ دائی ۔ اندہکار ناشن ہت مائی ۔ دیپک دیت ہیت یہ ماتا ۔ لیکے موہ کرہ نجھیاتا

نیبید کا منتر

(۸) نیبید سوادسہت پہل مائی ۔ پوری پاپڑ آد مٹھائی ۔ لیہہ سکل نیبید بھوانی ۔ اُرا گہہ ہر وداس کے آنی

تنبول یعنے پان کا منتر

(۹) شُبہہ کرپور آد جبت پانا ۔ شُدلٹ شُد سہت بدہانا ۔ لیجے دیب سُکھدنا بنولا ۔ ہر داس کے من کی شولا

		پانی دینے کا منتر		
(۱۰)	شیتل پار پیا سا ناشن	جگ جیون جت گندہ پرکاشن	تیجے جل تیجے یہ کاما	انت کال دیجے بخ دہاما
		کپڑا دینے کا منتر		
(۱۱)	شوبھا روپ دنیہہ کرجوئی	شوبھا سبھا مانہہ دنے ہوئی	کرمج کپاس جات جو ہوئی	لیجے بسن گمت سب کھوئی
		زیور دینے کا منتر		
(۱۲)	کانچن آد نرمت بربھوکھن	سری کر سری جت اتہ ادوکھن	سکھد پن پر دلیہہ ابھوکھن	داس منیہہ گت نین کچہ دوکھن
		مالا دینے کا منتر		
(۱۳)	منگل روپ اُر منگل منگل	نانا پشپ برمت رنگل	بھو سو بھاگر مال لیجے	بھگت داس کہہ نہنگ دیجے
		گندہ یعنی چندن وغیرہ کے ٹیکا دینے کا منتر		
(۱۴)	بنید اور سگندہت گندہا	سوبھاکر سندہور شبندہا	بھوکھن سون پرور بھوانی	جُبت سندور گندہ لہہ آنی
		جگیوپویت یعنی جنیو دینے کا منتر		
(۱۵)	پن سوتر برمت شبہہ گرنہنت	بید منتر پڑہ پڑہ دوج منترت	جگیہ سوتر لیجے شبہہ موسون	بھگت جہوڑ کچہ جہت نہ توسون
		تلپ یعنی سیجیا دینے کا منتر		
(۱۶)	سکل برن سے بہنیہ کومل	پشپ سگندہت مندت نرمل	سیجیا لیہہ دیت کر شنیو	سد البھوواسن کے انیو

اتنی چیزین ان منترون سے یا مول منتر سے دیکر استوتر پاٹھ کرے پھر بھگت سے برہمن کو دچھنا دے گایتری کا یہ منتر ہے — **श्रीं ह्रीं क्लीं सावित्र्यै स्वाहा** جاننا چاہیے کہ ساوتری اور گایتری ایک ہی دیبی کے نام ہین یہ آٹھ اچھرون کا منتر ہوا — بہیہ دن کا کہا ہوا ساوتری کا استوتر کہتے ہین سُنو گولوک مین کرشن چندر جی نے ساوتری کو برہما جی کو دیدیا مگر وہ برہما کے ساتھ برہم لوک مین نہ آئی تب سری کرشن چندر جی کے کہنے سے برہما جی نے ساوتری کی استت کی تب اُنھون نے خوش ہوکر برہما جی کو خاوند بنانیکی خواہش کی وہ استوتر یہ ہی

مول ۱

सच्चिदानन्दरूपेत्वम्मूल प्रकृति रूपिणि ॥ हिरण्यगर्भ रूपेत्व म्प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥१॥

ٹیکا

(۱) سچدانت سروپ مول پرکرت ہرن گربھ روپ سُندری خوش ہو جیے —

مول ۲

तेजस्स्वरूपे परमे परमानन्दरूपिणि ॥ द्विजाती नाञ्ज्ञातिरूपे प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥२॥

ٹیکا

(۲) اسے تیج روپنی پرانند سروپنی برہمن چھتری بیشنون کی ذات روپنی تم خوش ہو جاؤ —

مول ۴

सर्व्वस्वरूपे विप्राराध्ये मन्त्र सारे परात्परे ॥ सुख दे मोक्षदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے سُندری تم ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ پیاری اور ہمیشہ آنند روپی اور سب منگل سروپ ہو ہم پر خوش ہو جیے -

مول ۵

विप्रपाये धमदा हायज्वलदग्नि शिखोपमे ॥ ब्रह्म तेजः प्रदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے سُندری برہمنون کا پاپ گویا ایندھن ہے جسے تم بھسم کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہو اور برہمنون کو تیج دینے والی ہو اے دیبی خوش ہو جیے -

مول ۶

कायेन मनसा वाचा यत्पापङ्कुरुते नरः ॥ तत्त्वत्स्मरण मात्रेण भस्मी भूतम्भविष्यति ६

ٹیکا

(۶) جو پاپ آدمی زبان اور دل سے کرتا ہے وہ تمہارے یاد کرنے مین بھسم ہو گا -

چوپائی

یہ کہہ بدہ تیہہ سہا مجھاری
ہوے پرسّن بدہ سنگ ساوتری
استوراج یہ پڑہ سو ہو یا
درشن ساوتری کے کینا
یہ پُنّ استوراج پریت نر
چارون بید پاٹھ پھل پاوت

بیٹھے ساوتری سنہاری
برہم لوک کنہہ گئی پوتری
اشونپت نام انرو یا
اُرمن یا نجہت شہہ برلینا
سندھیا کر تیہہ بھاگ پرٹت بر
انت بھوانی لوک مجھاوت

ادھیاے ستائیسوان [۲۷]

دوہا

ستیت نیس ادھیاے مین راج بھون منہہ ایک
ساوتری کر جنم جم ہیو کہب سب ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ اشونپت نے اس استوتر سے اسُتت اور بدہ سے پوجا کر کے بھگوتی کو دیکھا اور جیسے کہ ماتا اپنے بیٹے سے خوش ہو کر بولتی ہے ویسے ہی ساوتری جی خوش ہو راجہ سے بولی کہ اے راجہ جو تمھارے دل کی مراد اور تمہاری عورت کے دل کی مراد ہے وہ ہم سب جانتی ہین اور سب دینگی تمہاری عورت کنیا کی خواہش کرتی ہے اور تم بیٹا چاہتے ہو اسلیے بیٹا اور

اور لڑکی دونون تمھارے ہونگے اتنا کہہ ساوتری جی تو برہم لوک کو چلی گئی اور راجہ اپنے گھر مین آئے پہلے راجہ کے گھر مین کنیا پیدا ہوئی گویا
دوسری لچھمی تھی راجہ نے اُسکا ساوتری نام رکھا وہ تھوڑے ہی عرصہ مین بڑھکر جوان ہوگئین جیسے شکل پاکھہ مین چندرمان بڑھتا
ہے ویسے ہی یہ کنیا بہت جلد بڑھی اور اُسکی شادی راجہ دیومت سین کے بیٹے ستیہ وان سے جو بڑا دہرماتما اور بڑے گنون والا
تھا کردی کہ وہ اُسے لے اپنے گھر مین گئے ایک برس کے بعد ستیوان اپنے والد کے حکم سے پھل اور پتے لانے کے لیے جنگل کو
گئے اور اتفاق سے اُسکے پیچھے پیچھے ساوتری بھی چلی گئی اور ستیوان درخت پر چڑھے اور گر کر مر گئے اُنکے سر پر سے انگوٹھے
کے برابر ایک پورکھ نکلا اُسے لے جمراج جی اپنی پوری کو لیچلے اور اُسکے پیچھے وہ پت برتا ساوتری بھی چلی اُس ستی کو پیچھے آتے
ہوئے دیکھ جمراج جی میٹھی زبان سے بولے اے ساوتری آدمی کی دیہہ دھارن کیے ہوئے تم کہان آتی ہو اگر خاوند کے ساتھ انکی خواہش
ہو تو اس دیہہ کو چھوڑدو کیونکہ زمین - ہوا - آسمان - پانی - آگ - کے بنے ہوئے سریر کو دھارن کر آدمی ہمارے لوک مین نہین
آسکتا اگرچہ دیہہ اور ہمارا لوک اور سنکہہ یہ سب ناشوان ہین اور تمھارے خاوند کا بھرت کھنڈ مین پورا وقت ہوگیا ہے کچھ بیوقت نہین مرا
اپنے کرمون کا پھل بھوگ کرنیکے لیے تمہارے خاوند ہمارے پُری کو جاتے ہین کرم ہی سے جاندار پیدا ہوتے اور کرم ہی سے ناس ہوتے
ہین اور سکھہ دُکھہ ڈر رنج سب کرم ہی سے ہوتے ہین یہی جیو کرم سے اندر ہوجاتا اور کرم ہی سے برہما ہوجاتا اور اپنے کرمون ہی سے
بشن جی کا داس ہوجاتا اُسکے ہونے پر جنم وغیرہ سے رہت ہوجاتا ہے اپنے ہی کرم سے سب سدھی پاتا اور کرم ہی سے امر ہوجاتا اور اپنے
ہی کرم سے جیو بشن جی کے سالوکیہ وغیرہ چار موچھ پاتا اور دیوتا منش - اندر کرم ہی سے ہوتا ہے اور کرم ہی سے چھتری بیش اور سودر اور
ملچھہ درخت پہاڑ کیڑ جانور جنگل کا جیو چھوٹا کیڑا دیت دانو اسُر ہوتا ہے - اتنا ساوتری سے کہہ جمراج جی چپ ہو رہے

ادھیاے اٹھائیسوان [۲۸]

دوہا

اشٹ بنسا دھیاے مین ادھیا تم بدہ نیک
دیبی پوچھا جمن سون سوئی کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج کے بچن سُن ساوتری جی بڑی بھگت سے استُت کر بولی اے جمراج جی کرم کیا ہے اور کیون
ہوتا ہے اُسکا سبب کیا ہے دیہی کون ہے دیہہ کون ہے اسمین رہکر کون کرتا ہے اور گیان کسکو کہتے ہین بُدہ کیا ہے جانداروں کی جان
کون ہے اور انکی اندریان کون ہین اُنکے لچھن کیسے اور دیوتا کون ہین اس دیہہ مین کون بھوگ کرتا ہے اور کون بھوگ کراتا ہے بھوگ
کر ہین اس سنسار کا ناس کیسے ہوتا ہے اور جیو کون ہے اور پرماتما کون ہے وہ سب ہمسے کہیے یہ سُن جمراج جی بولے کہ
جو بید مین کہا ہے وہ دہرم ہے اور اُس دہرم سے جو کرم کیا جاتا ہے وہ منگل دینے والا ہے اور جو بید کے باہر کرم ہے وہ اشبھ ہے
اور جو دیوتا کی سیوا بغیر کسی مراد اور سنکلپ کے کیجاتی ہے وہ کرم کو مٹاتی اور اُسی سے بڑی بھگت ملتی ہے اور جب برہم کا بھگت ہو گیا
تو وہ بھوگ نہین کرتا بلکہ نرلیپ ہوجاتا اور مکت ہوتا ہے یہ ہمنے بید مین سُنا ہے اور وہ برہم بھگت بید الیش ہوت بوڑہاپا روگ
شوک اور ڈر سے رہت ہوجاتا ہے بید مین دو قسم کی بھگت کہی ہے ایک نربان پد کی دینے والی یعنے نرگن کیطرف رجوع کرنیوالی
دوسرے سرگن برہم روپ بشن جیکے روپ کے دینے والی اُنمین بشنو بشن جیکے روپ بھگت کی خواہش کرتے ہین جو پرماتما بھگوان

ہے وہ کرمون کا بیج روپ اور کرمون کا پھل دینیے والا ہے اور کرم کا روپ ہے اور جو جیو نکل جانے پر یہان ہی پڑی رہتی ہے وہی دیہہ ہے
وہ ہمیشہ نہین رہ سکتی کرم کرنے والا اور بھوگ کرنے والا جیو ہے جو انترجامی ایسکے اندر ہے وہ پرماتما ہے وہی بھوگ کراتا ہے وہی اسکا بتانیوالا
ہے سُکھ دُکھ وغیرہ کے بھوگ کو بھوگ کہتے ہین اور مُکت کو نشکرت کہتے ہین ستا ست کے بھیدون کا بیج گیان طرح طرح کا ہوتا ہے اور
وہ بھیدون کے بہاگون کا بھید بیج کہا جاتا ہے مُدہ بلیجنا کو کہتے ہین وہ گیان بیج بید مین کہی جاتی ہے اور پرانیونکا جو بل روپ پران ہے
وہ بایو کے بھید مین ہے اندریون مین جو سب سے پرور ہے وہ الیشر کہلاتا ہے اور جو چیشٹا رہت کرمون کیطرف اُسکانے والا وہ مٹینے والا جسم
من کہتے ہین اور آنکہہ کان ناک زبان یہ چار اندریان دیہی کو اُسکاتی ہین جدہر چاہتی ہین اُدہر اُسے لیجاتی ہین اور سب کام کراتی ہین اور
یہی دوست دشمن سُکہہ دُکھ ہوتی ہین اور سورج بایو پرتھوی اور برہما وغیرہ اندریون کے دیوتا ہین اور بڑے گیان والے ہین جو پران
اور دیہہ وغیرہ کا دہارنے والا ہے اور جو جیو کہلاتا ہے اور جو سب مین ملا ہوا برہم نرگن پرکرت سے پرے اور کارنون کا کارن ہے
وہ پرماتما کہلاتا ہے اسطرح سے جو جو تمنے پوچھا سبکا جواب ہمنے دیا جو گیانیونکا گیان روپ ہے اب ای بیٹی تم لوٹ جاؤ یہ سُن ساوتری
بولی کہ اپنے خاوند اور گیان کے سمندر کو چھوڑ کہان جاؤن اسلیے جو ہم سوال کرین اُنکے آپ جواب دیجیے کہ یہ جیو کس کس
جون کو کس کس کرم سے جاتا اور کس کرم سے سُرگ کو جاتا اور کس سے نرک مین پڑتا اور کس کرم سے مُکت ہوتی اور کس سے گرو مین بھگت
ہوتی اور کس کرم سے روگی اور کس سے جوگی اور کس سے عمر درازی اور کس سے کم عمر اور اندہا اور لنگڑا یا گل جیون کا مارنے والا
چور ہوتا اور کس کرم سے دُکھی اور کس سے سُکھی ہوتا ہے اور انگ ہین کانا اور بہرا کس کرم سے ہوتا ہے اور سالوکیہ وغیرہ چارون
مُوچہہ کیونکر ملتے اور برہمن اور عابد کس کرم سے ہوتا اور کس سے سُرگ کے بھوگ اور کس سے بیکنٹھ اور گولوک ملتا ہے اور نرک کتنے
ہین اور کتنے قسم کے ہین اور کون کس نرک مین جاتا اور کتنے عرصہ تک رہتا پاپیون کو کس کرم سے کون بیادہ ہوتی جو جو ہمنے
پوچھا اُن سبکا مفصل بیان کیجیے اور سب کے جواب دیجیے —

۲۹
ادھیاے اونتیسوان

دوہا

اُنتیس کے ادہیاے مین دان وہرم بھو بھانت	برتوسدو شنیو سکل سُن شبہ کرم پو سات

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری کے بچن سنکر جمراج نہایت متعجب ہوئے سکر جاندارونکا کرم بپاک کہنے لگے کہ اے بیٹی اگرچہ تم ابھی بارہ
برس کی لڑکی ہو مگر تمہارا گیان سنکادک جوگیون کے برابر ہے اس عمر کے لائق نہین مگر کیون نہ ایسا گیان ہو کیونکہ تم ساوتری کے
بردان سے ساوتری کے کلا سے راجہ اسوپت کی کنیا ہوئی اُنہون نے بڑی عبادت سے تمکو پایا ہے اور جیسے لچھمی بشن جی کی گود مین اور
بھوانی مہادیو کی گود مین ادت کشیپ جی کے اہلیا گوتم کے اندرانی اندر کے روہنی چندرمان کے رت کام کے سواہا اگن کے سُدھا پتردون
کے دیوسینا کارتکیہ کے سنگیا سورج کے برنانی برن کے دچھنا جگیہ کے پرتھوی باراہ کے رہکر سوبھاگ وتی ہوتی ہین ویسے تم
اپنے خاوند کی گود مین رہکر سوبھاگ وتی ہو جاؤ یہ تو ہمنے تمکو بردان دیا مگر جو کچھ اَور تمکو ضرورت ہو مانگو ہم سب کچھ دینگے یہ سُن ساوتری بولی
کہ مہاراج ستیہ وان سے ہم مین سَو بیٹے پیدا ہون اور ہمارے باپ کے یہان سَو بیٹے ہون اور ہمارے اندھے سسر کی پھر آنکھین ہون

اور دشمنون نے انکا راج لیلیا ہی وہ بھی انکو ملجاوے اور اخیر مین اپنے خاوند ستیہ وان کے ساتھ بیکنٹھ مین جاؤن مگر یہ بردان لاکھ برس کے بعد
چاہتی ہون بس اتنے بردان مجھے چاہئیین اور جیون کا کرم بپاک سُنا چاہتی ہون جس سے بشنو کا نشا رہوتا ہی اُسے آپ بیان کیجیے یہ سُن
دہرم راج جی بولے اے بیٹی جو جو تمہارے دل مین ہی وہ سب ہوگا اب جیونکا کرم بپاک بیان کرتے ہین سُنو کہ شبھہ اور اشبھہ کرمون سے
بھرت کھنڈ ہی مین جنم ہوتا ہی اور جگہ نہین ہوتا کیونکہ پُن چھیتر یہی ہی اور اسمین سب بُرا بھلا بھوگتا ہوتا ہی دیوتا دیت دانو گندہرب راچھس اور
منُکھ یہی سب کرم کے ادھکاری ہین اور چوپایے وغیرہ نہین اور یہی سب منُکھ وغیرہ سب جونون مین جنم پاکر سرگ نرک اور بُرے بھلے کرم بھوگتے
ہین زیادہ کرکے جاندار پہلے کا کیا ہوا بُرا بھلا کرم بھوگتے ہین شبھہ کرم کرنے سے سُرگ مین اور اشبھہ کرم سے نرکون مین گھومتے ہین اور جب بُرا بھلا کرم
کچہ بھی نہین کرتے تب بھگت آتی ہی وہ دو قسم کی ہی ایک نرگن برہم کی دوسری سرگن کی یہ دونون بھگتیان کرم کی جڑا کھاڑ دیتی ہین بُرے کرم
کے کرنے سے آدمی روگی ہوتا ہی اور سُکرم کرنے سے اروگی اور عمر دراز ہوتا اور اشبھہ کرم سے عمر گھٹتی ہی اور سُکھی شبھہ سے اور دُکھی اشبھہ سے اور اندہا
اور عضو شکست بُرے کرم کے کرنے سے ہوتا ہی اور سب اچھے کرمون سے سدھہ وغیرہ ملتی ہین یہ تو مختصر اُکہا اب مفصل کہتے ہین جو پوران سُمرتیون
مین بہت چھپا ہوا اور دُرلبھ ہی کہ بھرت کھنڈ کی سب ذاتون مین منُکھ کی ذات دُرلبھ ہی یہ منُکھون مین پھر سب اچھے کرمون کے کرنے کے سبب
برہمن اوتم ہی اور برہمنون مین جو برہم جاننے والا ہی وہ اچھا ہی اور نشکام اور سکام دو قسم کے برہمن ہوتے ہین سکام پوجا اور پاٹ مین لگے رہتے
اور نشکام صرف بھگت ہوتے ہین سکام تو کرمون کو بھوگتا ہی اور نشکام دیہہ کو چھوڑ بشن جیکے پد کو جاتا ہی اور پھر وہان سے نہین آتا وہ گولوک
مین جاکر پرماتما اور اکثر سری کرشن کی سیوا کرتا اور دیبہ روپ دہار کر اُسی گولوک مین رہتا اور سکام بشنو بیکنٹھ کو جاتے پھر کچہ دن کے بعد پھر
بھرت کھنڈ مین آتے اور یہان برہمنون کے گھر مین جنم پاتے اور ترتیب وار وقت پاکر وہ بھی نشکام بھگت ہوجاتے ہین کیونکہ ہم انکو نرمل بھگت دیدیتے
ہین جو سکام برہمن بھگت ہین انکی سب جنمون مین نرمل بُدہ نہین ہوجاتی کیونکہ وہ صرف بشن جیکی بھگت رہت ہوتے ہین اور جو برہمن تیرتھ
مین رہکر عبادت کرتے وہ برہم لوک مین جاتے ہین اور وہان سے پھر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو لوگ اپنے دہرم مین لگے ہین مگر وہ تیرتھ سے اور
جگہ رہتے ہین وہ ستیہ لوک مین جاتے ہین اور پُن چھین ہونے پر پھر بھرت کھنڈ مین پیدا ہوتے ہین اور جو برہمن اپنے دہرم مین رت ہوکر
سورج کی بھگت کرتا وہ سورج کے لوک مین جاتا اور پھر وہان سے بھرت کھنڈ مین آتا ہی اور جو برہمن مول پرکرت کے نشکام بھگت اپنے
دہرم پر چلتے وہ مَن دویپ مین رہنے والی بھگوتی کے لوک مین جاتے اور پھر وہان سے نہین لوٹتے مگر سکام مول پرکرت کے بھگت بھی لوٹ
آتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے جو شیو گنیش اور شکت کے بھگت ہین وہ سب شیولوک مین جاتے ہین اور پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور
برہمن اور دیوتون کے بھگت ہوتے اور اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ بھی اُنھین دیوتون کے لوکون مین جاکر پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور
جو برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے سری کرشن جی کے نشکام بھگت ہوتے وہ بشن جی کے لوک مین جاتے ہین بھگت کی طاقت ایسی ہوتی
ہی اور برہمن اپنا دہرم چھوڑ اور بھوت وغیرہ کے بھگت ہوتے اور اشُدہ رہتے اور کامی ہوتے وہ سب ضرور نرک مین جاتے ہین اور چارون
برن جو اپنے اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ شبھہ کرم کو ہی بھوگتے ہین اور جو اپنے کرم پر نہین چلتے وہ ضرور نرک مین جاتے ہین اور بھرت کھنڈ مین
پھل نہین بھوگتے بلکہ ہمیشہ نرک مین پڑے رہتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے چارون برن اور زیادہ کرکے برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے
منُکھ کو کنیا دیتے ہین وہ چندر لوک مین رہتے ہین اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک رہتے ہین زیورات وغیرہ سے سجا کر کنیا دیتے ہین
دوگنا پھل ہوتا ہی جو چندر لوک کی کامنا کرکے دیتے ہین وہی لوگ چندر لوک مین جاتے ہین اور جو نشکام ہوکر دیتے وہ نہین بلکہ وہ بشن

لوک مین جاتے ہین — گاے کا گھی چاندی سونا کپڑے پھل پانی جو برہمن کو دیتے ہین وہ بھی چندر لوک مین جاتے ہین اور ایک منونتر تک وہان رہتے اور جو اچھے انگ کی گاے برہمن کو دیتا وہ سورج لوک مین جاتا اور اُس لوک مین دس ہزار برس تک رہتا جو برہمن کو زمین اور بہت سا زر دیتا وہ شویت دویپ نام بشن جیکے لوک مین جاتا اور جب تک چودہ اندر ہوگئے ہین تب تک رہتا اور جو آدمی برہمن کو گرہ دان کرتا وہ بہت عرصہ تک ایک عمدہ جگہ مین جا رہتا اور جو بھگت سے برہمن کو سب سامان سمیت گھر دان کرتا وہ اُس گھر کی دہور کے برس کی تعداد تک بشن لوک مین رہتا اور جس جس دیوتا کے لیے آدمی گرہ دیتے اس گھر کی دہور کے برسون کی تعداد تک اُس دیوتا کے لوک مین رہتے اور جو راجہ گھر بنوا کر برہمن یا دیوتا کو دیتا وہ گرہ دان سے چوگنا زیادہ پھل پاتا ہے اور دیس کے دان سے سوگنا اور بڑا دیس دینے سے دیس دان سے دگنا پھل پاتا جو برہمن یا دیوتا یا برہمن کو سب پاپون کے ناس کرنے کے لیے تالاب دیتا وہ اُسکی دہور کی تعداد برس کے برابر جن لوک مین رہتا اور باولی کے دینے سے بھی تالاب کے مانند پن ہوتا چار ہاتھ کی ناپ کا دہن نام ہے چار سنو دہن لمبی باولی کے دینے سے تالاب کے مانند پھل ہوتا اور چاہے لمبائی مین کم ہو چاہے لمبی چوڑی دونون طرف چار چار ہزار دہن کے برابر ہو اُسے واپی کہتے ہین جو کنیا اچھے چال وچلن والے کو دیجا وے تو دس واپی کے برابر پن اُسکو ہوتی اور جو زیادہ زیور اور کپڑے وغیرہ سے آراستہ کرکے لڑکی شادی کرے تو دگنا پھل ہوتا اور جو پھل تالاب کے دان سے ہوتا وہی کھدانے سے بھی ہوتا اور وہی کسی دوسرے تالاب کو اگر اُسکے مالک کی صلاح سے درست کراوے تو ہوتا اسی طرح واپی کی کیچڑ نکلوانے اور درست کرانے سے واپی کے برابر پھل ہوتا اور جو پیپل کے درخت کو لگا کر پرتشٹھا کراتا وہ تپو لوک مین دس ہزار برس تک رہتا اور جو پھلواری پن کے لیے لگا دیتا وہ دس ہزار برس تک دہرو لوک مین رہتا جو بھرت کھنڈ مین بمان بنا کر سری بشن جی کے ارپن کرتا وہ منونتر بھر بیکنٹھ مین رہتا اور جو بہت عمدہ عجائب بمان دیتا وہ بمان سے چوگنا پھل پاتا اور پالکی کے دان سے آدھا پھل ہوتا جو بڑی بھگت سے ہنڈولے سمیت مندر دیتا وہ سنو منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہے جو کوئی سڑک بنواتا وہ دس ہزار برس اندر لوک مین رہکر پوجا جاتا سب چیزین برہمن اور دیوتون کو دینے سے برابر پھل ہوتا ہے آدمی جو یہان دیتا وہی وہان بھوگتا جو نہین دیتا وہ اُسکے ساتھ نہ جا سکتا اور نہ رہ سکتا ہے اور جو پن کرنیوالے لوگ یہان دیتے وہ سرگ کے سکھ بھوگ کر پھر بھرت کھنڈ مین جنم پاتے ہین —

چوپائی

یہان ہیر کل منہہ جن ہوئی
پن دان پن سر کہہ جائی
جھتری بیش آدتن دہاری
کرین تپیا بہو بدہ بھین
بن ہوگے نہین جھجھے کرنا
سُبھ وا اسبھ کرم جو کرئی
دیوتیرتھ سب کرین سہائی
یہ تم سُن سنبھیپ بکھانا

کرم سے بھوگت سب سکھ سوئی
تن بھارت منہہ دوج تن پائی
کلپ کوٹ سنمے سبھ کاری
پر پرا ہمنستا کبہو نہین
بُر نر کرین بہت بدہ دہرما
بھوگت اوش تنک نہین ٹرئی
تب دیہانتر شدہ لبائی
اب کا سُنا چہت سن رانا

ادھیاے تیسواں

دوہا

کہب تیسوین مین سکل نانا دان پرسنگ | جو سر گاوک پھل سدا دیت سکل شبہہ ڈھنگ

اتنی دان سنکر پھر ساوتری نے دہرم راج جی سے پوچھا کہ اے جمراج جی جس کرم سے لوگ سرگ مین جاتے ہین وہ ہمسے کہیے دہرم راج بولے کہ بھرت کھنڈ مین جو برہمن کو ان دیتا ہی وہ غلہ کے دانے کے پرمان برس کیلاس مین رہتا ان دان مہا دان ہی اس سے برہمن کے سوا اور کو بھی دے تو غلہ کے دانون کی تعداد تک شیو لوک مین رہے ان دان سے کوئی عمدہ دان نہوا ہی نہ ہوگا نہ ہی کیونکہ اسمین دان لینیوالے اور دینیوالے کا کچھ بچار نہین اور وقت کا امتحان نہین ہونا چاہیے جس وقت اور جہان کہین کسی بھوکھے کو دو تو شیو لوک مل ہی جاتا ہی اسلیے سب سے اچھا ہی دیوتا یا برہمن کے بیٹھنے کے لیے جو آسن دیتا ہی وہ دس ہزار برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اور جو برہمن کو اچھی گاے دیتا ہی وہ گاے کے روئین کے برابر برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اگر اچھے دن مین گوؤ دان کیا جاوے تو پہلے کے کیے ہوئے گوؤ دان سے چوگنا پھل پاوے اگر تیرتھ مین ہو تو سو گنا زیادہ پاوے اگر نارائن چھیتر یعنے گنگا کے چار ہاتھ تک پر ہو تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہووے اور جو بھرت کھنڈ مین برہمن کو بیل دیتا وہ دس ہزار برس تک چندر لوک مین رہتا اور جو گاے بیل ایک مین جوڑ کر دان دیتا وہ بھی انکے روئیون کے پرمان برس تک بشن لوک مین رہتا جو برہمن کو نہایت عمدہ سفید چھتر دیتا وہ دس ہزار برس تک برن لوک مین رہتا اور جو برہمن کو دھوتی اور انگوچھا دیتا وہ دس ہزار برس تک بایو لوک مین رہتا جو برہمن کو کپڑون سمیت سالگرام کی مورت دیتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرما رہینگے تب تک بیکنٹھ مین رہیگا اور جو برہمن کو عمدہ سیجیا دان دیتا وہ جب تک سورج اور چندرما رہین گے تب تک چندر لوک مین رہیگا جو دیوتا یا برہمن کو دیپک دیتا وہ منونتر تک اگن لوک مین رہتا اور جو کوئی برہمن کو ہاتھی دان کرتا وہ جب تک اندر رہتے تب تک برابر اندر کے آدھے آسن پر بیٹھا رہتا ہی اور جو گھوڑا دیتا ہی وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے ہین تب تک برن لوک مین رہتا اور جو بڑی پالکی برہمن کو دیتا وہ بھی برن لوک مین چودہ اندر کے رہنے کے برابر وقت تک رہتا اور بڑی پھلواری برہمن کو دیتا وہ بایو لوک مین منونتر تک رہتا جو برہمن کو پنکھا اور سو رچھل دے تو دس ہزار برس بایو لوک مین رہے دہانیہ اور رتن جو کوئی دیتا وہ چرنجیو ہوتا اور دینے والا اور لینے والا دونون بیکنٹھ باسی ہوتے ہین اور جو بھرت کھنڈ مین برابر سری بشن جی کا نام لیتا وہ چرنجیو ہوتا اور اسکو دیکھکر موت بھاگتی ہی جو آدمی بھارت درش مین پورنماسی کے پچھلے پہر دیوتون کی دولن کرتے وہ جیون مکت ہوتے اور اس لوک مین سکھی ہو کر اخیر مین بشن جی کے مندر کو جاتے ہین اور سو منونتر تک ضرور وہان رہتے ہین اور اترا پھالگنی کو اس سے دگنا پھل ہوتا ہی اور کل پرلے کے آخر تک زندہ رہتا جو بھارت کھنڈ مین برہمن کو تل دان دیتا وہ تلون کے برابر برس تک شیو مندر مین رہتا اور پھر اچھی جون مین پیدا ہو کر عمر دراز ہوتا ہی اور جو تانبے کے ظروف مین تل بھر کے دان دیتا ہی وہ اس سے دگنا پھل پاتا ہی جو سب سنگارون سمیت بھوگنے کے لائق اپنی خوبصورت عورت برہمن کو دیتا وہ چندر لوک مین جب تک چودہ اندر ہو گین گے تب تک رہیگا اور وہان سرگ کی اپسراون کے ساتھ بہار کریگا پھر گندہربون کے لوک مین دس ہزار برس تک رات دن خوشی سے اوسی کے ساتھ بہار کریگا پھر بھرت کھنڈ مین ہزار جنم تک سندری بہت خوش کلام سوبھاگ والی عورت پاویگا مگر یہ استری دان یون ہوتا

کہ زیور وغیرہ پہنا کر عورت برہمن کو دیدیجاتی اور پھر طاقت کے موافق زر دکھشنا دیجاتی ہی اور طرح لینیے اور دینیے والون کو نرک ہوگا اور جو
کوئی برہمن کو پھل دان کرتا وہ پہلون کے برابر برس تک اندر لوک مین رہتا ہی اور اچھی جون مین پیدا ہوکر اچھی اولاد پاتا ہی جس ہیٹے کے ہونے
سے پھل سمیت ہزار درختون کے برابر پھل ہوتا ہی جو کوئی صرف پھل برہمن کو دیتا وہ بہت دنون تک سرگ مین رہکر بھرت کھنڈ مین
پیدا ہوتا جہان بہت سا روپیہ اور ایشرج سمیت ہوتا اور جو برہمن کو اچھا گھر بنواکر دیتا وہ منونتر تک دیولوک مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم لیکر بڑا دولت مند ہوتا جو غلہ لگی ہوئی زمین برہمن کو بہت دنون کے لیے دیتا وہ سو منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور پھر اچھے جون
مین پیدا ہوکر مہاراجہ ہوتا اور اسکو سو جنم تک زمین نہین چھوڑتی اور جب جب وہ پیدا ہوتا اسی سے دولت مند اور دلاور
اور پرجا کا مالک ہوتا ہی اور جو گوؤن کے گھرون سمیت بڑا بھاری گانون برہمن کو دیتا وہ لاکھ منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم پاکر لاکھ گانون سمیت ہوتا اور زمین لاکھ برس تک اُسے نہین چھوڑتی اور سُندر پرجا سمیت جسمین غلہ اور تالاب اور چھوٹے تالابون
اور درخت بیل سمیت گانون برہمن کو دیتا وہ دس لاکھ اندر دن کے بھوگ کرنے تک کیلاس مین رہتا پھر بھرت کھنڈ مین اچھی جون
مین جنم لیکر راجہ اندر ہوتا اور پھر یہان بیس ہزار شہرون کا راجہ ہوتا اور اُسے ہزار برس تک مین نہین چھوڑتی جو بڑی ایشرج سمیت زمین پر رہتا
ہی اور جو سب طرح سے آراستہ کرکے گانون سمیت دیس برہمن کو دیتا ہی جسمین کہ رعایا بسی ہو اور باولی۔ کنوان۔ تالاب سمیت جسمین
طرح طرح کے درخت لگے ہون وہ بیکنٹھ مین کروڑ منونتر تک بستا پھر اچھی جون مین پیدا ہو جمبودویپ کا مالک ہوتا جیسے کہ اندر بڑے
ایشرج سمیت ہی وہ زمین پر ویسے ہی ہوتا اور کروڑ جنم تک زمین اُسکو نہین چھوڑتی اور وہ کلپ کے آخر تک زندہ رہکر ہزار اندر جتنا ہوتا
اور جو اپنا سب اختیار برہمن کو دیدیتا وہ اُس سے چوگنا زیادہ پھل پاتا اور جو برہمن کو جمبودویپ ہی دیتا وہ آخر مین اس سے سو حصے
زیادہ اختیار کو پاتا ہی پھر جمبودویپ دینیے والا سب تیرتھون کی سیوا کرنے والا سب تپ کرنے والا سب تیرتھون مین بسنے والا سب
دان دینیے والا یہ سب یہان ہی پُن کے ہو چکنے پر چلے آتے ہین مگر اُسپر برہم کے بھگت نہین آتے اور وہ وہان رہکر بے تعداد
برہما ہوتے دیکھتے ہین اور پھر دیبی کے من دویپ کو جاتے ہین اور جو دیبی کے منتر کے پوجنے والے ہین وہ آدمی کی دیہہ کو چھوڑ پیدا ایش
موت ـــ اور بڑھاپے کے ہٹانیوالی بھبوت پاکر دیبی کی اسا روپیہ موچھ کو پاکر دیبی کی سیوا کرتے ہین اور من دویپ مین رہکر لوک برہم
کو دیکھتے ہین اور اندر وغیرہ دیوتا سب بشنو سب کی ناس ہونے پر دیبی کی بھگت ناس نہین ہوتی کاتک کے مہینہ مین جو بشن جی کو ترازو
دان دیتا وہ تین جگ تک بشن جی کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر بشن جی کی بھگتی پاتا اور جتیندریون مین سرشٹھ ہوکر
بھرت کھنڈ مین رہتا اور جو گنگا جی کے بیچ صبح کے وقت اشنان کرتا وہ ساٹھ ہزار جگ تک بشن کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین
پیدا ہوکر بشن جی کے منتر کو لیتا اور منکھ کی دیہہ کو چھوڑ کر پھر بشن جی کے لوک کو جاتا پھر بیکنٹھ سے زمین پر نہین آتا وہان سا روپیہ موچھ کو پاکر
بشن جی کی سیوا کیا کرتا اور جو گنگا مین ہر روز اشنان کرتا وہ سورج کے مانند پوتر ہو جاتا اور چلنے پر اُسکو قدم قدم پر اشومیدہ کا پھل ہوتا
اُسکے پانون کی دھور سے زمین جلد پاک ہوتی ہی اور جب تک سورج اور چندرمان ہین تب تک وہ بیکنٹھ مین خوش ہوگا پھر اچھی
جون مین پیدا ہو ہر کی بھگت پاویگا اور جبو نمت تپسوی تپسویون مین سرشٹھ ہوگا اور اپنے دھرم مین لگا ہوا سدا عالم جتیندری
ہوگا اور جو مین کے سورج سے لے جب تک کرک کے سورج نہین آتے چار مہینے تک اچھا پانی کسیکو پلاتا یعنے پوسالا وغیرہ
بٹھاتا وہ کیلاس مین چودہ اندر کے وقت تک رہتا پھر اچھی جون مین جنم لیکر خوبصورت اور سکھی ہوتا اور شیو کا بھگت ہوکر بعد

بید انگ کا جاننے والا ہوتا اور بیساکھ مین جو برہمن کو ستو دیتا ہے وہ ستوون کے کنکون کے تعداد برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا ہے بعد
کھنڈ مین جو کرشن اشٹمی برت کرے وہ تو جنم تک کے کیے ہوئے پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اسمین کچہ شک نہین اور چودہ اندر تک بیکنٹھ مین خوش
رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر کرشن چندر کی بھگتی پاتا اور اس بھارت ورش مین جو شیوراتری کا برت رہتا ہے وہ سات منونتر تک شیولوک
مین خوش رہتا اور شیوراتری مین جو شیو کو بیل پتر چڑہاتا وہ پتون کے برابر برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم لے
شیو کی بھگتی پاتا اور علم اور اولاد اور دولت مند رعایا سمیت اقبال مند زمین والا ہوتا ہے اور چیت یا ماگھ کے مہینے مین جو برت رکھکر شیوجی
کی پوجا کرتا وہ دن رات شیوجی کا درشن کیا کرتا اور جو ماگہ کے مہینے بھر یا آدھے مہینے تک یا دس دن یا سات دن کوئی صبح کے وقت نہاتا اسنے
جتنے دن نہایا ہے وہ اتنے جگ تک شیولوک مین رہتا ہے اور بھارت ورش مین جو مرد یا عورت سری رام نومی کا برت رہتا ہے وہ سات منونتر تک
بشن لوک مین رہتا ہے پھر اچھی جون مین جنم لیکر سری رام چندر جیکی بھگتی پاتا ہے اور جتیندریون مین سرشٹھ اور بڑا دولتمند ہوتا ہے اور جو سرد رت سے
مین یعنے کنوار کے مہینے کے نوراتر مین بھگوتی کی پوجا کرتا اور برہمن کو چھوڑ اور ذات جو کہ برحم ہو بھینسا - بکرا - بھیڑہ - گینڈا - وغیرہ
نیبید لگاتا اور دہوپ دیپ وغیرہ دیکر طرح طرح کے عمدہ باجون اور ناچ سے بھگوتی کے آگے منگل کرتا وہ سات منونتر تک شیولوک مین رہکر پھر
اچھی جون مین جنم پاکر تیز عقل ہوتا ہے اور لڑکے اور پوتے سمیت بہت لچھمی پاتا اور گھوڑے اور ہاتھی سمیت ہو بڑا پرتاپ والا اور راج راجیشر
ہوتا اسمین شک نہین مگر برہمن کبھی جیو کا بلیدان نہ کرے اور شکل پاکھ کی اشٹمی کو مہا لچھمی کی پوجا ایک پاکھ تک بھگتی سے کرتا اور سولہ اپچارون
سے سب طرح سے پوجتا وہ چودہ اندر کے وقت تک گولوک مین رہتا ہے پھر اچھی جون مین جنم لیکر راج راجیشر ہوتا ہے اور جو کاتک کی پورنماسی کو
راس منڈل کرکے سو گوپی اور سو گوپون کی پوجا اور رادہا سمیت سری کرشن چندر جیکی پوجا کوئی سولہ اپچار سے کرتا ہے وہ برہما کی عمر کے برابر گولوک
مین رہتا ہے پھر بھرت کھنڈ مین آکر سری کرشن چندر جیکا بھگت ہوتا اور ترتیب سے بڑی بھگتی پاکر بشن جیکے منتر کو پاتا ہے اور بشن جیکا منتر
جپتا ہوا شریر چھوڑ کر پھر گولوک کو جاتا ہے پھر سری کرشن چندر جیکا سا روپ موجہہ پاکر سرشٹہ پارکھد ہوتا ہے پھر وہان سے نہین گرتا اور بوڑہاپا اور
موت سے رہت ہو کر بستا ہے شکل پاکھ یا کرشن پاکھ کی ایکادسی کو جو کوئی برت کرتا ہے وہ برہما کی عمر کے برابر بیکنٹھ مین رہتا ہے پھر بھرت کھنڈ
مین آکر سری کرشن چندر جیکی بھگتی پاتا اور ترتیب سے مضبوط بھگتی پاتا ہے پھر دنیا چھوڑ کر گولوک کو جاتا ہے اور کرشن جیکی سا روپ کو پہونچ
پارکھد ہوتا وہ وہان سے نہین گرتا اور جو بھادو کی شکل پاکھ کی دوادسی کو اندر کی پوجا کرتا وہ ساٹھ ہزار برس تک اندر لوک مین رہتا ہے اور جو اتوار
یا سنکرانت یا شکل سپتمی کو سورج کو پوجکر آپ ہوکہ کا ان پوری اور کھیر وغیرہ کھاتا ہے وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے تب تک سورج لوک
مین رہتا ہے اور پھر بھرت کھنڈ مین جاکر تندرست اور دولت مند ہوتا ہے اور جیٹھ کے کرشن پاکھ کی چودس کو جو ساوتری کی پوجا کرتا ہے
وہ سات منونتر تک برہم لوک مین رہتا پھر زمین پر آکر دولتمند طاقتور عمر دراز گیان وان اور اولاد ور ہوتا اور ماگھ کے اوجالے پاکھ
کو جو سرستی کی پوجا کرتا ہے وہ برہما کے ایکدن رات تک من دیپ مین رہتا ہے اور پھر جنم پاکر شاعر اور معلم ہوتا اور جو گائے اور سونا
وغیرہ کچھ ہر روز دیا کرتا وہ جب تک بھرت کھنڈ مین زندہ رہتا ہے تب تک بھگت رہتا اور آخر مین گائے کے رویئن کے تعداد سے دوگنے
برس تک بشن لوک مین رہتا ہے اور بشن جیکے ساتھ کریڑا کرتا اور اسکے بعد یہان آکر راج راجیشر ہوتا ہے اور دولتمند اور اولاد ور معلم عقلمند
اور سکھی ہوتا اور جو برہمنون کو مٹھائی بھوجن کراتا وہ برہمنون کے رویون کے پرمان برس تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا اسکے بعد بھرت
کھنڈ مین خوش رہتا اسکے بعد بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سکھی زردار معلم عمر دراز اور طاقتور ہوتا اور جو بھگت یا بشن جیکا نام اسکو دیا دہ

سکے پران جگ تک بشن لوک مین رہتا پھر یہان آکر سکھی اور زردار ہوتا ہی اگر اندرین چھہ مین بشن جی کا نام جپے تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہوتا اور سب پاپون سے چھوٹ کر جیو مکت رہتا ہی اور پھر اسکا جنم نہین ہوتا ہی اور بیکنٹھ مین ہمیشہ رہتا اور بشن جی کا سا روپ موچھ پاتا ہی پھر وہ وہان سے نہین گرتا اور جو شیو جی کا پارتھی لنگ بنا کر ہر روز نیم سے پوجتا ہی وہ جب تک زندہ رہتا اُتنے دنون کے برس تک شیو لوک مین جا رہتا اور وہان منی کے کنکون کے پران شیو پوری مین رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین آکر بڑا راجہ ہوتا ہی اور جو سالگرام کی پوجا کرتا ہی اور پھر اُسی کا چرنود ک پیتا وہ جبتک برہما کی سو مرتبہ عمر ہوتی ہی اُتنے عرصہ تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور اُسکے بعد پھر جنم پاکر درلبھ بشن جی کی بھگت پاتا ہی اور پھر بشن لوک مین جا رہتا پھر وہان سے نہین گرتا اور سب تپسیا سب برت جو منکھہ کرتا وہ جب تک چودہ اندر ہوتے تب تک بیکنٹھ مین رہتا پھر جنم لیکر بھرت کھنڈ مین راجہ ہوجاتا پھر مکت ہوتا اور اُسکا جنم پھر نہین ہوتا اور جو زمین کی پرکرما کرکے سب تیرتھون مین نہاتا وہ نجات پاتا ہی پھر اُسکا جنم نہین ہوتا اور جو پن چھیتر بھرت کھنڈ مین اشومید جگیہ کرتا وہ گھوڑے کے رونین کے پران برس تک اندر کے آدھے آسن پر بیٹھتا اور اشومیدہ سے چوگنا راج سو جگیہ مین آدمی پھل پاتا ہی اور سب جگیون مین پرادیبی کا جگیہ عمدہ ہی جس دیبی کے جگیہ کو پہلے بشن جی نے پھر ترپرا اُسر کے ناس کے لیے شنکر جی نے کیا تھا سب جگیون سے شکت جگیہ عمدہ ہی اسکے برابر تینون جگیون مین کوئی جگیہ نہین ہی پہلے یہ جگیہ دچھ جی نے کیا تھا جسمین دچھہ اور شیو جی سے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور برہمنون نے نند کیشر کو سراپ دیا تھا اور نند کیشر نے برہمنون کو اور اسی سبب سے مہادیو جی نے جگیہ مین خلل ڈالدیا تھا مگر پیچھے دچھ کا جگیہ پورا ہو گیا تھا اُسکے بعد دھرم کشیپ شیش کردم سوایمبھومن اُسکے بیٹے پریہ برت شیہ سنتکمار کپل دہروان لوگون نے کیا اس دیبی کے جگیہ کرنے سے ہزار راج سُو یہ جگیون کا پھل ہوتا اس جگیہ کا کرنیوالا سو برس تک زندہ رہتا ہی اور جیون مکت رہتا اور گیان اور تیج سے بشن جی کے برابر ہوتا اور جیسے دیوتون مین بشن جی بشنوون مین نارد شاسترون مین بید تیرتھون مین گنگا پوترون مین شیو برتون مین ایکادشی پھولون مین تلسی نچھترون مین چندرمان پرندون مین گرڑ عورتون مین پرکرت یا رادھا یا پرتھوی اور اندریون اور جلدی چلنے والون مین من پرجاپتیون مین برہما پرجاؤن مین پرجاپت بنون مین بندرابن کھنڈون مین بھارت دولت مندون مین لچھمی پنڈتون مین سرستی پت برتاؤن مین درگا سوبھاگیون مین رادہا جیسے یہ سب ہین اُتم ہین ویسے سب جگیون مین دیبی جگیہ ننوا اشومید کرنے سے اندر کی پدوی ملتی اور ہزار اشومیدہ کرنے سے راجہ پرتھو بشن جی کے پد مین پہونچے سب تیرتھون مین نہاتا اور سب جگیہ کرتا اور سب جگیون مین دچھنا ہوتا اور سب تپسیا اور برتون اور چار بیدون کے پڑھنے اور پرتھوی کی پردچھنا کرنے کے یہ سب پھل ہی ہین اور شکت کا سیون مکت دینیے والا ہی اسی سے پران بید اور قصون مین یہی کے چرن کملون کا پوجن سار لکھا ہی –

چوپائی

دیبی برنن دیبی دھیاتا دیبی نام رٹن انرگاتا
دیبی ستوتر سُمرن بندنا دیبی جپ نیبید بچھینا
سب سمپت سر بیپت آئی پاسون تیسے نہچ سکھ لہئی
آپن ہت سے لیس اپنج بھولو سکھ کر سکل نہین سکھ کو نو
کرم سبھاگ نرن کراہو گاد اہنگل تو کر تیھو

سری پیپت سب مت سکہہ دایک | تنوگیان پر دہبت سہایک

ادھیاے اکتیسوان[۳۱]

دوہا

الکتس[۱۳۱] وین ادھیاے مین مول سکت کر منتر | ساوتری کو جسم دیو کہہے سُنہو سو منتر

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری شکت کا کیرتن جم سے سُن پریم سے آنسو بہاکر جم سے بولی کہ ای جمراج جی شکت کا کیرتن سب کا ادہار کرنیوالا ہی اور سُننے والے اور کہنے والون کو جنم موت اور بوڑہاپے کا ہٹانے والا ہی اور دان سدہ تپسیاؤن کو پرم پد ہی اور جوگ اور بیدون کا سیون روپ ہی اور مُکت ہوتا امرتا سیدہ یہ سب سری شکت کی سولہوین کلا کو بھی نہین پا سکتے اسلیے اب آپ بتلاسیے کہ کس طرح اور کس طریق سے ہم اُسکی پوجا کرین اور منکھون کے سبھ کرم بپاک تو آپ کے مُکھ سے مین نے سُنے مگر برے کرمون کے بپاک سنا چاہتی ہین اتنا کہہ ساوتری دھرم راج کی استُت کرنے لگی

دھرم راج کا استوتر

مول ۱

तपसा धर्म्म माराध्य पुष्करे भास्करः पुरा ॥ धर्म्मं सूर्य्य स्सुत म्प्राप धर्म्मराजन्नमाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جیساکہ آگے بھاسکر جی نے پُشکر مین دھرم کی آرادھنا کرکے دھرم کا انس روپ پُتر پایا اُس دھرم راج کو نمسکار کرتی ہون۔

مول ۲

समता सर्व्वभूतेषु यस्य सर्व्वस्य साक्षिणः ॥ अतोयन्नाम शमन मिति तम्प्रणमाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) کیونکہ سب کے ساچھی جمراج جی سب جانداروں کو ایک ہی جیسا سمجھتے ہین اسی سے اُنکا نام شمن پڑا ہی۔

مول ۳

येनान्तश्च कृतो विश्वे सर्व्वेषाञ्जीविनाम्परम् ॥ कामानुरूपङ्कालेन तङ्कृतान्तन्नमाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جسنے سنسار مین سب جانداروں کا کال بس سے انت کیا اُس کرتانت کو نمشکار کرتی ہون۔

مول ۴ نام جسکے معنے سب کا ناس کرنے والا ۱۲

बिभर्त्ति दण्ड न्दण्डाय पापिनां शुद्धि हेतवे ॥ नमामि तन्दण्ड धरं यश्शास्ता सर्व्वजीवि नाम् ४

ٹیکا

(۴) جو پاپیون کے سکھانے اور اُنکے درست ہونے کے لیے ڈنڈ کو دھارن کرتے اور سب جانداروں کے سکھانے والے ہین اُس

دنڈدہر کو نمشکار کرتی ہون ۔

مول ۵

विश्वञ्च कलयत्येव यस्सर्व्वेषुच सन्ततम् ॥ अतीव दुर्न्निवार्य्यञ्च तङ्कालम्प्रणमाम्यहम् ५

ٹیکا

(۵) جو کہ بشو کو سب مین برابر چلاتا یا گنتا ہی اور اسی سے بہت دُکھ سے نوارن کرنے کے لائق ہی اُس کال کو پرنام کرتی ہون ۔

مول ۶

तपस्वी ब्रह्मनिष्ठोय स्संयमी सञ्जितेंद्रियः ॥ जीवानाङ्कर्म्मफलदस्तं यमम्प्रणमाम्यहम् ६

ٹیکا

(۶) جو کہ عابد برہم نشٹھ سنجمی اور جیتندری ہوکر جیودن کے کرمون کا پھل دیتے اُن جم کو پرنام کرتی ہون ۔

مول ۷

स्वात्मारामञ्च सर्व्वज्ञो मित्रम्पुराय कृताम्भवेत् ॥ पापिनाङ्क्लेशदो यस्तम्पुराय मित्रन्नमाम्यहम् ७

ٹیکا

(۷) جو کہ سوآتمارام سرگیہ (ہمہ دان ۱۲) اور پُن کرنے والون کے دوست اور پاپیون کے کلیس دینے والے ہین اُنکو نمشکار کرتی ہون ۔

مول ۸

यज्जन्म ब्रह्मणोंऽशेन ज्वलंतम्ब्रह्मतेजसा ॥ यो ध्यायति परम्ब्रह्म तमीशम्प्रणमाम्यहम् ८

ٹیکا

(۸) جسکا جنم برہم کے انس سے ہی اور جو برہم کا دھیان کیا کرتا ہی اور برہم تیج سے روشن ہی اُسکو پرنام کرتی ہون ۔

چوپائی

یہ کہہ ساوتری جم ارتھے　کین پرنام بدت مُن گاجے
جم تیہہ شکت بھجن سب گاوا　کرم بپاک تیہو سناوا
پراکرتی پربت جماشٹک جو ہی　نیتہ بدت مُن اُٹھہ مکھہ ہوئی
جم تے بھو تیہہ ہوت نہ کبہو　اُرچہوٹت پاتک ہین سبہو
بھگت سہت جدنت یہی پڑھے　پاپی مہانہ جم سے ڈرے
کا یہ بہوہ سون جم تہی تشٹا　کرت بھلی بدہ رہت نہ کردہا

ادھیاے بتیسوان ۳۲

دوہا

بتیسوین ادھیاے مین پاپ استھل بہو بہانت ‖ نرک کنڈ ین کمب جو دکھ مین سب بھانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج جی انیک منتر کو ساوتری سے کہکر بُرے لوگونکا بہاگ کہنے لگے کہ سب کرم بہاگ سے آدمی نرک مین نہین جاتا اسیطرہ کرم بہاگ کہتے ہین سُنو کہ طرح طرحکے پُرانون کے بھید سے طرح طرحکے سرگون کو اپنے کرمون سے جیو جاتا ہی اور شبھ کرم بہاگ سے کرم کرکے جیو نرک مین نہین جاتا اور بُرے کرم کرنے سے طرح طرح کے نرکون مین جاتا ہی اور طرح طرحکے شاسترون کے پرمان سے اور کرم بھید سے نرکون سے کنڈ طرح طرحکے ہین جو نہایت لمبے چوڑے گہرے ڈیکہیون کے کلس دینے والے بھینا گھور ہین وے چھیاسی یہ ہین اسیطرح کے اور ہر کنڈ بھی ہین انہین جو بیدین ہین وہ مشہور ہین اُنکے نام کہتے ہین سُنو —

بنہی کنڈ — تپت کنڈ — چھیار کنڈ — بھیانک کنڈ — لتھا کنڈ — موتر کنڈ — اشلیکہم کنڈ — گر کنڈ — منیرل کنڈ — نیلیا کنڈ شلیکر کنڈ — رکت کنڈ — نیتر آشر کنڈ — گاترمل کنڈ — کرن بٹ کنڈ — مجیا کنڈ — انس کنڈ — نکھہ کنڈ — لوم کنڈ کیش کنڈ — استہی کنڈ — تامر کنڈ — لوہ کنڈ — ترم کنڈ — تپت سرا کنڈ — تیجھن کنٹک کنڈ — نکھ کنڈ — پرتپت تیل کنڈ کنت کنڈ — سرم کنڈ — پوی کنڈ — سرپ کنڈ — مشک کنڈ — دنش کنڈ — گرل کنڈ — بجر دنشٹرک کنڈ — برچک کنڈ — سہر کنڈ سوک کنڈ — طرک کنڈ — کول کنڈ — نکر کنڈ — کاک کنڈ — منتھان کنڈ — بیج کنڈ — بجر کنڈ — تپت پاکھان کنڈ تیجھن پاکھان کنڈ — لالا کنڈ — مسی کنڈ — چورن کنڈ — چکر کنڈ — بکر کنڈ — کورم کنڈ — جوالا کنڈ — بھسم کنڈ — ودگدہ کنڈ تپت سوچی کنڈ — اسی پتر کنڈ — چھر دہار کنڈ — سوچی مکھ کنڈ — گوکا مکھہ کنڈ — نکر مکھہ کنڈ — گج دنش کنڈ — گومکھہ کنڈ کمبھی پاک کنڈ — کال سوتر کنڈ — تلسیو کنڈ — کرم کنٹک یا ارسید کنڈ — پانسو بھوجیہ کنڈ — پاش بشٹ کنڈ — شول پرد کنڈ پرکمپن کنڈ — اولکا مکھہ کنڈ — اندہ کوپ کنڈ — بیدھن کنڈ — تاڑن کنڈ — جال رندہر کنڈ — دیہہ چورن کنڈ — دلن کنڈ شوشھن کنڈ — کمکہہ کنڈ — سورپ کنڈ — جوالا مکھہ کنڈ — دہوماندہ کنڈ — ناگ بشٹہن کنڈ — سرپ کنڈ — اتنا کہہ جمراج جی بولے کہ یہ چھیاسی کنڈ ہین جو پاپیون کو دکھ دیتے ہین اور بیشمار دوت انکی رچھیا کیا کرتے ہین اور جو ہاتھ مین ڈنڈا اور پھانسی اور گدا تلوار اور شکت لیے بھینکر بیرحم تیجسوی بیخوف سرخ آنکھین کیے بڑے جوگی سدھ اور طرح طرح کے روپ دھارن کیے ہین اور جنکی موت قریب آگئی ہی انکو نظر آتے ہین اور جو اپنے دہرم پر چلنے والے شاکت گانپ اور اور پُن آتما اور جوگی اور اپنے دہرم پر چلنے والے خود مختار طاقت ور کبھی شاید انکو خواب مین نظر آئے ہون تو ہون نہین تو سامنے تو ہمیشہ اُنسے چھپے رہتے ہین اے بیٹی ان کنڈون کی تعداد تو تمسے کہی گئی جس جس کنڈ مین جو جو رہتا ہی اُسکو آگے گناتے ہین سُنو —

ادھیاے تینتیسوان

دوہا

تینتیس کے ادھیاے مین پڑت نرک جو لوگ ‖ تنکے لچھن کہب سو سُنکے کرہ سنجوگ

دہرم راج جی اسی کتھا کو ساوتری جی سے بیان کرتے ہین کہ کشن جی کے سیوا کرنے والا شدہ چت جوگی برت رکھنے والا عابد ہمیشہ جاری ایسا منکہہ کبھی نرک مین نہین جاسکتا جو کڑوی بات کے بولنے والے اور زر اور علم کے غرور سے بھائی رشتہ دار یا اور آدمیون کو جلانے

وہ بھی نرک کنڈ مین پڑتے ہین اور اپنی دیہہ کے رویون کے پرمان برس تک وہان اگن مین رہتے ہین پھر تین جنم تک چوپائے کی جون مین جنم پاتے ہین اور جو بھوکے اور پیاسے آئے ہوئے برہمن کو بھوجن نہین کراتے وہ مورکھ تپت کنڈ نرک مین جاتے ہین اور وہان اپنے رویون کے پرمان برس اُسی گرم زمین مین پڑے رہتے ہین پھر سات جنم تک پرند ہوتے ہین اور جو کوئی اتوار یا سنکرانت یا اماوس یا سرادھ مین کپڑون پر ساپن یا رہیو وغیرہ کھاری چیزین لگاتے ہین وہ چھار کنڈ نرک مین پڑتے ہین اور وہان اُسمین جتنے سُوت ہوتے ہین جسمین اُسنے کھاری چیزین لگائی ہین اتنے برس تک وہ رہتے ہین اور پھر سات جنم تک برابر دہوبی کی ذات مین پیدا ہوتے اور جو مورکھ سنکھہ مول پرکرت بید شاستر پران برہما بشن شیو گوری سُرستی وغیرہ دیوتا اور دیبیون کی نندا کرتا وہ بھیانک نام نرک مین جاتا ہی اس نرک سے زیادہ بھینکر اور دُکھ دینے والا کوئی نرک نہین ہی وہان بے تعداد کلپ تک رہتا پڑتا پھر سانپ کی جون مین پڑتا کسواسطے کہ دیبی اور دیوتون کی نندا کرنے کا پراشچت کچہ نہین اور اپنی یا پرائی دی ہوئی برہمن یا دیوتا کی برت جو کوئی دُشٹ لے لیتا ہی وہ ساٹھہ ہزار برس تک بشٹھا کوپ نرک مین ڈالا جاتا ہی اور اتنے دن وہان رہکر ساٹھہ ہزار برس تک بشٹھا کا کیڑا ہوتا ہی جو دوسرے کے تالاب مین اُسکے مالک کے حکم کے بغیر اپنا تالاب کھودتا یا اُسکی مٹی نکالتا یا پانی کے بھرے تالاب مین پیشاب کرتا ہی وہ مُوتر کُنڈ نام نرک مین جاتا ہی اور اُس تالاب کے ریت کے کنکون کے پرمان برس تک وہان رہتا ہی اور وہان مُوت پینا پڑتا ہی پھر بھرت کھنڈ مین سو برس تک بیل ہوتا ہی اور جو گھر والون کو چھوڑ اکیلے لذیذ چیزین کھاتے ہین وہ کھکھار کے کنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور سَو برس تک وہی کھاتے ہوئے اُسی کنڈ مین رہتے ہین اُسکے بعد سَو برس تک بھارت کھنڈ مین پریت ہوتے اُسمین بھی کھکھار پیشاب پیپ کھانا ہوتا اور کچہ پریت کو نہین ملسکتا اور جو والدین اوستاد عورت لڑکا لڑکی اور کسی بیوارث کی پرورش نہین کرتا وہ گُر سینے زہر کے کُنڈ مین گرایا جاتا ہی یہان تک کہ سَو برس تک زہر ہی کھانا پڑتا اُسکے بعد سو برس تک بھوت ہوتا ہی اُسکے بعد شُدہ ہوتا اور جو کوئی فقیر کو دیکھکر غصہ سے ٹیڑھی آنکھین کرتا اُس پاپی کا پانی پتر اور دیوتا نہین لیتے ہین اور جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین اُنکو سب یہان بھوگنا ہوتا ہی اخیر مین دوکھکا کنڈ مین جاتا اور سَو برس تک اُسکو کھاتا ہوا وہان رہتا ہی اُسکے بعد سَو برس بھوت رہکر پوتر ہوتا اور جو کوئی چیز برہمن سے دینے کا اقرار کرے اور اُسکو چھوڑ کے اور دوسرے کو دیدے وہ لبسا کنڈ مین پڑتا ہی پھر سات جنم تک گرگٹ ہوتا ہی پھر بڑا بھیانک دلدری ہو اور تھوڑی عمر مین مرجاتا اور جو کوئی نہایت مستی مین آکر عورت مرد کو یا مرد عورت کو بیج [منی ۱۲] پلادیتے ہین وہ شکر کنڈ مین جاتے اور سَو برس وہی پیکر وہان رہتے پھر سو برس تک کیڑے ہوکر پوتر ہوتے اور جو گرو برہمن اور کسی اپنے بڑے کو مارکر زمین پر گراتا وہ رکت کنڈ نرک مین پڑتا اور خون پیتا ہی اور سَو برس تک رہتا اُسکے بعد سو جنم تک شیر ہو شُدہ ہوتا ہی اور جو کوئی بشن جی کی بھگت کو پریم سے گاتے ہوئے دیکھکر آپ گدگد نہین ہوتا یا سری کرشن چندر جی کے گُن گاتے ہوئے دیکھکر ہنستا ہی سَو برس تک اشر کنڈ مین پڑتا اور وہان آنسو پیکر رہتا اُسکے بعد تین جنم تک چنڈال ہوتا پھر پوتر ہوتا ہی اور جو ہمیشہ فریب کیا کرتا وہ گاترل کنڈ مین پڑتا وہان سَو برس تک رہکر پھر تین جنم تک سیار ہوکر شُدہ ہوجاتا ہی اور جو بہرے آدمی کو دیکھکر ہنستا اور غرور سے اُسکی نندا کرتا وہ کرن مد کنڈ مین کان کا میل کھاتا ہوا سَو برس تک رہتا ہی پھر سات جنم تک بہرا اور دلدری ہوتا اور پھر سات جنم تک انگ ہین [عضو شکستہ ۱۲] ہوکر پیچھے شُدہ ہوجاتا ہی اور جو طمع سے اپنی پرورش کرنے کے لیے کسی جیو کو مارتا وہ مجیا کنڈ مین چربی کھاتا ہوا لاکھ برس تک رہتا پھر سات جنم تک خرگوش اور سات جنم تک مچھلی اور تین جنم تک سُوّر سات جنم تک مُرغا پھر ہرن کا جنم لیکر شُدہ ہوجاتا اور جو اپنی لڑکی کی پرورش کرکے پھر بیچڈالتا ہی وہ لوبھی مانس کنڈ مین پڑتا ہی اور اُس لڑکی کے بدن مین جتنے رویئن ہوتے ہین اتنے برس تک گوشت کھاتا ہوا وہین رہتا ہے

اور اوپر سے ہمارے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین اور وہ سر پر لڑکی کا گوشت لادے رہتا اور جو اُسمین سے خون ٹپکتا ہی
وہی وہ پیتا ہی اُسکے بعد وہ پاپی کنیا کی لتھا کا کیڑا ساٹھ ہزار برس تک رہتا ہی پھر سات جنم چڑی مار ہوتا ہی اور تین جنم تک سؤر
اور سات جنم تک مُرغا سات جنم تک مینڈھک اور سات جنم تک جونک اور سات جنم تک کوا اُسکے بعد سُدہ ہوتا اور برت کے دن یا سرادہ مین
حجامت بنواتا وہ سب کرمون کے کرنے مین اپوتر رہتا اور تکھ کنڈ کیش کنڈ لوہ کنڈ اور استھ کنڈ نرکون مین پڑتا اور دیوتون کے
اُتنے دن تک انہین چیزون کو کھاتا ہوا رہتا ہی اور ڈنڈون سے پیٹا جاتا ہی جو آدمی بال سمیت مٹی سے پارتھی لنگ بناکر پوجتا وہ
کیش کنڈ مین مٹی کے کنکون کے پرمان برس تک رہتا اُسکے بعد شیوجی کے غصہ سے مسلمان ہوتا پھر راکھس ہوکر سو برس کے بعد
سُدہ ہوتا اور جو گیا جی مین پترون کو پنڈ نہین دیتا وہ اپنے رویون کے برابر برس تک استھ کنڈ نرک مین پڑتا اُسکے بعد اُسکو اچھی جون
ملتی ہی مگر لنگڑا رہتا ہی اور سات جنم تک دلدری ہوکر پھر سُدہ ہوتا ہی اور جو مورکھ اپنی چھ مہینے کی حمل والی عورت سے بھوگ کرتا ہی وہ
پرتپت کنڈ نرک مین جاتا اور سو برس تک وہان رہتا جو بغیر بیٹے کے بیوہ عورت اور رجسولا عورت کا چھوا ہوا ان بھوجن کرتا وہ سو برس تک
تپت لوہ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی پھر سات جنم تک دھوبی اور کوا ہوتا پھر دلدری ہوکر زخمی رہتا اُسکے پیچھے سُدہ ہوتا اور جو آدمی جھوٹھا
ویسے ہی ہاتھ سے دیوتا کی چیز چھو لیتا وہ سو برس تک چرم کنڈ مین پڑا رہتا ہی اور جو شودر کا نیوتا مانکر شودر کا ان بھوجن کرتا وہ سو برس تک
تپت سُر کنڈ مین پڑا رہتا اُسکے بعد سات جنمون تک شودرونکا پروہت ہوتا اور وہان شودرون کے سرادہ کا ان کھاتا پیتا ہوا بہت
مشکل سے سُدہ ہوتا ہی اور جو اپنے مالک کے آگے سخت کلامی کرتا وہ تیچھن کنٹک کنڈ مین وہی کھاتا ہوا رہتا جسکو جم دوت مارتے
پھر سات جنم تک گھوڑا ہوکر سُدہ ہوجاتا اور جو منکھ بیرحم ہوز ہر دیکر کسی جاندار کو مار ڈالتا وہ ہزار برس تک زہر کھاتا ہوا بکھ کنڈ مین رہتا اُسکے
بعد سات جنم تک بھیل ہو ہمیشہ زخم سمیت بیمار رہتا پھر سات جنم تک کوڑھی ہو سُدہ ہوجاتا اور جو گاے یا بیل کو ڈنڈے مارتا یا آپ نوکر کے
ذریعہ سے اُنکو لادتا یا لدواتا وہ پرتپت نیل کنڈ مین چار جگ تک رہتا اُسکے بعد گئو کے رویون کے پرمان برس تک بیل ہوتا ہی اور جو آگ
مین بھالا تپا کر اُس سے نڈر ہو کے کسی جاندار کو داغ دیتا وہ دس ہزار برس تک کنت کنڈ مین پڑتا پھر کوئی اچھی جون پاتا اور اُسکے پیٹ
مین درد رہتا اور ایک ہی جنم کے دُکھ سے سُدہ ہوجاتا اور جو برہمن گوشت کا لوبھی ہوتا حق گوشت کھاتا یا بشن جی کا پرساد کبھی نہین
کھاتا وہ کرم کنڈ نرک مین پڑتا اور اپنے رویون کے برابر برسون تک کیڑے کھاتا ہوا وہین رہتا ہی اُسکے بعد تین جنم تک
ملیچھ ہوتا پھر برہمن ہوکر سُدہ ہوجاتا اور جو برہمن شودرون کو جگیہ کراتے اور شودر کے سرادہ کا اناج بھوجن کرتے اور اُنکا
مُردا پھونکتے وہ پیپ کے کنڈ مین پڑتے اور اپنے رویون کے برابر برس تک رہتے اور جم دوت اُنکو خوب پیٹتے اُسکے بعد بھرت کھنڈ
مین آکر سات جنم تک شودر ہوتے اور بڑے روگی دلدری بہرے اور گونگے سات جنم تک ہوتے اور جو کالے سانپ کو جسکی پیشانی پر
کمل کے مانند نشان بنا ہوا مار ڈالتا وہ اپنے رویئن کے پرمان برس سرپ کنڈ مین پڑا رہتا اور نیچے سے سانپ کاٹتے اور اوپر
سے دوت اُسکو مارتے اور وہان سانپ کی لتھا اُسکو کھانی پڑتی اُسکے بعد سانپ ہوتا پھر دلدر اور روگی ہو تھوڑے دنون
مین مرجاتا اور اُسکی موت سانپ کے کاٹنے سے ہوتی ہی جسمین بڑا دُکھ ہوتا ہی اور جو آدمی جوان کھٹمل لیکھ وغیرہ چھوٹے جیو جنکو
موسے کہ جنکی زندگی ایشر نے آدمی کے خون پینے سے بنائی ہی وہ دنشک اور مستون کے کنڈ مین پڑتے ہین اور وہان جتنے جیو اُسنے
مارے ہین اُتنے برس تک رہتے اور دن رات وہ جیو اُسکو کاٹتے ہین اور وہ ہاہا کار کرکے پکارتا ہی کیونکہ اُسکے ہاتھ پانون باندھتے ہین

نہ تو وہ کھجلانے پاتا نہ اُنکو ملہ سنے پاتا اِسکے سوا اوپر سے جم دُوت اُسکا سر کوٹا کرتے اُسکے بعد چھوٹے جیون مین پیدا ہوتا پھر مسلمان ہوتا
اور اُسکے بعد انگ ہین ہوکر پھر شدہ ہوتا اور جو مورکھ شہد کی مکھیون کو مار کر شہد نکال کے کھاتا ہی وہ شہد کی مکھیون کے کُنڈ مین جیو دن کے
برس تک اُسمین پڑتا اور اُسکو شہد کی مکھیان نیچے سے کاٹتین اور اوپر ہمارے دُوت سونٹون سے پیٹتے ہین اُسکے بعد شہد کی مکھی ہوکر
شُدہ ہوتا اور جو برہمن کو چاہے وہ قصوروار ہو یا بیقصور سزا دیتا وہ پھر دشتر کیٹ کُنڈ مین اُنکے رُوئین کے پرمان برس تک رہتا اور ہا ہا وغیرہ
کی آواز کرتا اور ہمارے دُوت اُسکو مارتے ہین تب وہ ہاے ہاے کرکے بار بار روتا ہی پھر سات جنم تک سُوئر کی جون اور تین جنم تک کوّے
کی جون مین جنم لیکر شدہ ہوتا اور جو مورکھ راجہ یا راجا کے نوکر روپیہ کی طمع سے رعایا کو ڈنڈ دیتے وہ اُنکے رویون کے پرمان برس تک
برشچک دنشٹر مین رہتے پھر سات جنم تک بچھو کی جون مین پیدا ہوتے پھر انگ ہین روگی شودر ہوکر شدہ ہو جاتے اور جو برہمن ہوکر
ہتھیار باندھتا اور کپڑے دہوتا اور سندھیا نہین کرتا اور بشن جی کی بھگت نہین رکھتا وہ شر کُنڈ شول کُنڈ اور اگ کُنڈ وغیرہ مین گرتا اور تیرون
سے چھید کر بہت دنون مین شدہ ہوتا اور جو بہت اندھیرے قید خانہ مین رعایا کو بند کرتے وہ گول کُنڈ مین جاتے جس گول کُنڈ مین نہایت گرم
پانی رہتا ہی اور ہمیشہ نہایت اندھیرے اور تیز دانتون کے کیڑون سے ہونے کے سبب بڑا بھینکر ہی اور رعایا کے روئین کے پرمان وہان
رہتا جہان کیڑے کھاتے اُسکے بعد رعایا کا نوکر ہوکر شدہ ہوتا اور جو چشمہ کے مگر اور مچھلی وغیرہ کو مارتے وہ اُن جیون کے کانٹون کے
پرمان برس تک نگر کُنڈ مین پڑتے پھر ناگ کوہ وغیرہ پانی کے جانور ہوکر شدہ ہو جاتے اور جو پُن چھینبر بھرت کھنڈ مین جنم لے کام بس ہو پرائی
عورت کی چھاتی پیڑو پیٹ پستان منہ دیکھتا ہی وہ کاک کُنڈ مین پڑتا جہان پڑتے ہی پڑتے کوّے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے ہین اُسکے بعد اپنے
رویون کے پرمان برس تک اُسمین پڑا رہکر جلا کرتا ہی شدہ کبھی نہین ہوتا اس سے صاف ظاہر ہی کہ سبب پاپ کرکے کچہ کال مین شدہ
ہوتا مگر دوسرے کی عورت کے دیکھنے سے کبھی مکت نہین ہوتا پھر پر استری گمن سے نہین جانتے کہ کیا ہوگا اور جو دیوتا اور برہمن کا سونا
چوراتا ہی وہ اپنے رویون کے پرمان برس تک سنتھان نرک مین بہتا اور جم دُوت ڈنڈے سے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے اور اُسمین سنتھان
نام کیڑے کی لِشٹھا کھاتا پھر تین جنم تک اندہا ہوتا پھر سات جنم تک دلدری تیز مزاج اور پاپی ہوتا پھر سُنار اور پھر صراف ہوتا اور جو تانبا یا لوہا
چوراتا ہی وہ اپنے روئین کی تعداد برس تک نیچ کُنڈ نرک مین پڑتا ہی اور اُسمین نیچ کے کیڑے کی لشٹھا کھاتا ہی اور جم دُوت اُسکو مارتے ہین
پھر شدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا کی مورت یا دیوتا کا روپیہ چوری کرتا وہ پھر کُنڈ مین اپنے روئین کے پرمان برس تک ڈالا جاتا ہی اور اُسکا سب
بدن جلایا جاتا پھر جم دُوت اوپر سے اوسکو مارتے ہین پھر بار بیٹ کھاکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا یا برہمن کی چاندی گھی کپڑا چوراتا
ہی وہ چھین پاکھان کُنڈ مین پڑتا ہی پھر تین جنم تک بچھو اور ایک جنم کوڑھی اور پھر سفید رنگ کا پرند ہوتا ہی پھر اُسکو خون کا فساد
ہوتا ہی اُسکے بعد شدہ ہوجاتا ہی پھر سات جنم تک کم عمر ہوکر شدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کے پھول کا برتن چوراتا وہ اپنے روئین
کے پرمان برس تک پاکھان کُنڈ مین گرتا ہی اور پیتل چورانے سے بھی اِسی کُنڈ مین گرتا ہی پھر سات جنم تک گھوڑا اور فوتون کا روگی اور
بالون کا روگی ہوکر شدہ ہوتا اور جو فاحشہ عورت کا ان کھاتا یا فاحشہ عورت کا کُٹناپن وغیرہ کرنے سے ان کھاتا وہ اپنے رویون کے پرمان
برس تک لالا کُنڈ مین رہتا اور جم دُوتون سے پٹیا جاکر لار کھاتا اور اُسکے بعد جنم پاکر آنکھون مین درد ہوتا پھر شدہ ہوتا اور جو برہمن ملیچھ کی سیوا کرتا
یا کاہتی کرکے زندگی بسر کرتا وہ اپنے روئین کے برس تک مسی کُنڈ مین پڑکر جم دوتون سے پیٹا جاتا اور روشنائی کھاتا ہوا وہان
رہتا پھر تین جنم تک کالے انگ کا چوپایا اور تین جنم تک بکرا پھر تالاب پر کا درخت ہوکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا اور برہمن وہان

وغیرہ غلہ اور پان ہر لیتا یا اُسن وغیرہ لے لیتا وہ چورن کُنڈ مین پڑتا ہی اور جم دوت اُسکو خوب مارتے ہین اور سو برس تک وہین رہکر پھر بیدھا ہوتا پھر تین جنم تک مُرغا ہوتا اُسکے پیچھے بندر ہوکر آدمی ہوتا ہی اور بے اولاد دلدری اور کم عمر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو براہمن کی دولت لیکر جہان چاہے وہان گھومتا وہ ڈنڈوں سے پیٹکر سّو برس تک چکر کُنڈ مین پڑا رہتا پھر تین جنم تک تیلی ہوتا اُسمین روگی اور بے اولاد ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمنون کے چوپایے پھر کا دیتا ہی وہ چکر پکر کُنڈ نرک مین سو جُگ تک رہتا پھر تن سے انگ ہوتے اور سات جنم تک انگ ہین لدری نبس مین بالا عورت ہوکر شُدہ ہوتا اور جو براہمن کچھوے کا گوشت کھاتا وہان وہ کورم کُنڈ مین پڑتا جہان سو برس تک کچھوا ہو تین جنم تک بڑا موٹا اور ٹہرا سور ہوتا اور تین جنم تک بلار اور تین جنم تک مور ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمن کا گھی تیل وغیرہ چوراتا وہ جوالا اور بھسم دونون کُنڈون مین پڑتا اور سو برس تک رہکر تیل مین تلا جاتا پھر سات جنم تک مچھلی اور سات جنم تک چوہا ہوکر شُدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کا خوشبو دار تیل اور انولے کا چورن یا خوشبودار چیزین لے لیتا وہ گندہ کُنڈ مین رہکر رات دن جلایا جاتا ہی اور اپنے رونگٹن کے پرمان برس تک بدبودار ہوتا ہی پھر سات جنم تک کستوری والا ہرن ہوتا اور پھر سات جنم تک نتھمان نام کیڑا ہوکر شُدہ ہوجاتا ہی

چوپائی

بل چھل یا ہنسا کرے جو کوئی ۔ پرپیڑ کی ہرت مہہ جوئی
بست تپت سوچی مُنہ سوئی ۔ نِش دن پڑت پن وہ ہوئی
اور سکل دُکھ پاوے سوئی ۔ نرک اگن مُنہ تن من جوئی
دیہی بھشم نہ ہوت نہ مریئی ۔ منو نتر سا تک تنہہ جرئیئی
اتا ہار ہوے گھور چکارا ۔ کرت بھیانک دوتن مارا
ساٹھ سہسبر برکھ تک کیٹا ۔ ہوتبھی نبس کے نربٹیا
بھوم ہین دالدری بھیری ۔ بن سبحون لہ شبھ کرم ہری

ادھیاے چوتیسوان[۳۴]

دوہا

چوتیسوین ادھیاے مین کُنڈ جون اوشسٹ ۔ تنکے ادھکاری کہب سنیو سوکر اِشٹ

سری دہرم جی ساوتری سے بیان کرتے ہین کہ جو آدمی بیرحم اور نہایت سخت ہوکر کھڑگ سے کسی جاندار کو مارتا یا کوئی روپیہ کی طمع سے آدمی کو مارتا وہ اُس تیز بن نرک مین چودہ اندرون کے پرمان برس تک رہتا اُنمین جو برہمن کو مارتا وہ سّو منونتر تک وہان رہتا اور اُسکے تلوار کی دہار سے سب عضو بار بار کٹتے جاتے تب وہ بار بار بلند آواز سے ہاے ہاے وغیرہ شبد کرتا اور بھوکھار یکر جمدوتون سے مارا جاتا اُسکے بعد سّو جنم تک نتھمان نام جیو ہوتا پھر سّو جنم تک سُور اور سات جنم تک مُرغا اور سات جنم تک سیار اور سات جنم تک شیر اور تین جنم تک بھیڑیا اور سات جنم تک مینڈھک پھر بہرت کُنڈ مین پھنسا ہوکر شُدہ ہوجاتا اور جو گانون یا شہر پھونک دیتا وہ چھر دھار نرک مین جاتا جہان بھیرے کی تیز دہار سے بدن کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد اگیا بتیال ہوکر زمین مین گھومتا پھر سات جنم تک جھوٹھا کھانے والا کبوتر پھر سات جنم تک

دردمند اور سات جنم تک کوڑھی ہو کر شدہ ہوتا ہی اور جو دوسرے کے کان ہین لگ کر دوسرے کی نندا کرتا ہی اور دوسرے کے دوکھ کے بیان
کرنے ہین بڑی پریت رکھتا ہی اور دیوتا اور برہمن کی بدنامی کرتا ہی وہ سوچی مکھہ نرک ہین سوئی سے چھید کر تین جگ تک رہتا ہی بعد اُسکے سات
جنم تک بچھو اور سانپ ہوتا ہی پھر سات جنم تک برج کیٹ اور سات جنم تک بھسم کیبٹ ہوتا ہی اور پھر مہا روگی منکھہ ہو کر شدہ ہوتا ہی اور جو گر ہستون
کے گھر مین نقب دیکر چیز چورا تا ہی یا گائے بچھڑا اجیٹر بکری وغیرہ لے لیتا وہ گو کا مکھہ نرک مین پڑتا جسکو دوت پیٹتے اور وہان تین جگ تک ہتا ہی پھر
سات جنم تک مہا روگی بیل ہوتا ہی اور تین جنم تک بھیڑ اور تین جنم تک بکری اور اُسکے پیچھے دلدری اور روگی اور بلا عورت اور رشتہ دار کے ورسنتیان
ہو کر شدہ ہوتا ہی اور عام چیزون کا چور نکھہ کنڈ مین جاتا اور وہان تین برس تک ہکر جمدوتون سے مارا جاتا ہی پھر سات جنم تک اہیر ہوتا ہی اُسکے بعد منکھہ
ہو کر شدہ ہوجاتا ہی اور جو مہا پاپی گائے بیل ہاتھی گھوڑے یا درخت کاٹتا اور ہاتھی وغیرہ کو مارتا وہ گج دنش کنڈ مین تین جگ تک رہتا اور اُسکو جمدوت
ہاتھی دانت سے پیٹتے پھر وہ ہاتھی ہوتا اُسکے بعد تین جنم تک گھوڑا بیل اور ملچھہ ہو کر پھر شدہ ہوجاتا اور جو منکھہ پیاسی پانی پیتی ہوئی گائے کو روک
دیتا ہی وہ گو مکھہ کنڈ نرک مین پڑتا ہی جسمین کیڑے اور گرم کیا ہوا پانی بھرا رہتا ہی وہ وہان ایک منونتر تک رہتا ہی اُسکے بعد بے گائے روگی اور
دلدری آدمی ہوتا پھر سات جنم تک چمار وغیرہ ہو کر شدہ ہوجاتا ہی اور جو شاستر کی لکھی ہوئی برہم ہتیا کرتے اور جو بھوگ کرنیکے لائق عورت نہوا
سے بھوگ کرتے یا عورت کو مار ڈالتے اور فقیر کو مارتے اور پیٹ گروا دیتے یہ لوگ جب تک چودہ اندر ہوگئے ہین تب تک کمبھی پاک نرک مین پڑتے جنکو
جمدوت چور اکر ڈالتے اسی سے ایک لحظہ اگن کنڈ اور ایک ساعت کانٹون مین اور چھن مین گرم تیل مین اور لحظہ بھر گرم لوہے مین اور چھن مین
گرم تانبے مین گرتے پھر ہزار جنم تک گیدڑ اور سو جنم تک سُور اور سات جنم تک کوّے اور سات جنم تک سانپ ہوتے اور سات جنم تک لسٹھا کا
کیڑا ہوتے اور طرح طرح کے جنمون مین بیل ہوتے ہین پھر کوڑھی اور دلدری ہوتے اتنا سُن ساوتری جی نے پوچھا کہ شاستر کی لکھی ہوئی گائے ہتیا اور
برہم ہتیا کس طرح کی ہوتی ہی اور جو بھوگ کرنیکے لائق نہون وہ کون عورتین ہوتین اور سندھیا مین کون کہاتا اور وچھیت کون پورکھہ ہوتا اور تیرتھ
کا دان لینے والا کون کہلاتا ہی گرام یاجی کون اور دیول کوت برہمن کہلاتا اور شودرون کے رسوئی بردار اور کہاری کے خاوند کی علامتین آپ
سب کہیے دہرم جی بولے کہ سری کرشن چندر جی مین یا اُنکی مورت مین اسیطرح اور دیوتا یا اُنکی مورت مین اور شیو جی کے لنگ مین اور سورج کی
کانتی مین اور گنیش یا درگا مین اسی طرح اور دیوتون مین جو فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا کا پاپ لگتا اور جو سب اشرون کے اِشٹ
سب کارنون کے کارن سبکے آدا اور سب دیوتون سے پوجے گئے سب کے اننت آتما اور مایا سے بے تعداد روپ دہارنے والے سری کرشن چندر اور برہم
مین جو کوئی فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا ہوتی اسیطرح شکت کے بھگت اور شکت کے شاستر کی جو بدنامی کرتے اونکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو بید
مین لکھے ہوئے دیوتا اور پتر ونکا پوجن نہین کرتا اور اُور پرتیون کی پوجا کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ سری بشن جی اور اُنکے منترون کے
جپنے والون کی بدنامی کرتے اور بشن جی کا پوجن نہین کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ کارن برہم روپنی مہادیبی
شکت روپ پرکرت اور اُسکی ماتری بھونیشری کی بدنامی کرتے اُنکو سب برہم ہتیا لگتین اور جو کرشن جنم اشٹمی سری رام نومی شیوراتری ایکادشی
اور اتوار کا برت نہین رہتے اُنکو بھی برہم ہتیا لگتی اور چانڈال سے بھی زیادہ پاپی ہوتے ہین اور جو آرد را نچھتر کے پہلے چرن پر سورج آنے پر تین
دن تک جبکہ پرتھوی رجسولا رہتی ہی اُن دنون مین زمین کھودتا یا سوچ وغیرہ کرکے اُسیوقت پرتھوی مین جل چھوڑتا اُسکو بھی برہم ہتیا
لگتی اور گرو ماتا پتا پت برتا استری پتر کنیا وغیرہ کی پرورش نہین کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جسکی شادی نہین ہوتی اور ہونے
پر بھی اُسکے بیٹا نہین ہوتا اور ہر بھگت نہین بھی ہی اُسے برہم ہتیا ہوتی اور جو ہر روز بشن جی کی نیمید نہین کھاتا اور نہ بشن جی کی

پوجا کرتا اور نہ پارہتی اور شیولنگ کبھی پوجتا اُسے بھی برہم ہتیا لگتی ہے یہ شاستر کی ہوئی برہم ہتیا ہے اب شاستر کی کہی ہوئی گؤ ہتیا سُناتے ہین جو کوئی گاے کو مارتا ہوا اُسے دیکھکر روکتا نہین اور جو براہمن گؤن کے بیچ مین ہوکر مارگ چلتا اسکو گؤ ہتیا ہوتی اور جو براہمن گاے کو ڈنڈے سے مارتا یا بیل اور گاے پر سواری کرتا اسکو ہر روز گاے کے مارنے کا پاپ ہوتا اور جو گاے کو جھوٹا کھانا دیتا اور بیل کے اوپر سواری کرنے والے کو کھانا کھلاتا یا اُسکا کھانا آپ کھاتا وہ گؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو آگن مین پانون ڈالتا اور گاے بیل کو پانون سے مارتا اور نہا کر بغیر پانون دہوئے دیوتا کے گھر بشن جی کے مندر شوالہ وغیرہ مین چلا جاتا اُسے بھی گاے کے مارنے کی ہتیا ہوتی اور جو گیلے پانون بغیر بھوجن کرتا اور گیلے پانون سے سو رہتا اور جو سورج کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتا وہ بھی گؤ ہتیا کرتا اور جو بیٹی سمیت بیوہ عورت کا کھانا کھاتا یا کُٹنے سنکھو نکالا اور جو تینون وقت سندھیا وغیرہ نہین کرتے وہ بھی گؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو عورت اپنے خاوند اور دیوتا مین کچھ فرق سمجھتی اور تلخ کلام بول کر خاوند کو مارتی وہ بھی گؤ ہتیا کا پاپ پاتی اور جو شخص جیسے کہ اُسکے بیٹے نے گاے مار ڈالی اُسکی محبت یا نہ جاننے سے اوتر ہونے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بھی گؤ ہتیا ہوتی اور جو گانون کے پاس کی زمین جہان جانور بیٹھتے یا چرتے اُسے جُتا لیتے اور اُسکا اناج آپ کھاتے یا کسیکو دیتے یا تالاب کی زمین یا پہاڑ کی کندرا یا پورانے قلع پر کچھ بوتے اُنکو بھی گؤ ہتیا ہوتی بھگل یا کسی ورفساد مین گاے کا مالک گاے کی حفاظت نہین کرتا اور دُکھ دیتا ہے وہ گؤ ہتیا پاتا ہے اور پرانی یا دیو مورت سالگن جل کو نیبید پھول آن نہین دیتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو شخص مہمان کو دیکھکر بار بار کہا کرتے کہ نہین ہے نہین ہے یا جھوٹھ کہکر ٹالتے ہین یا دیوتا اور گرو سے بگاڑ رہا ہے اُنکو بھی گؤ ہتیا ہوتی اور جو دیوتا کی پرتما گرو یا اناج اور اچھے برہمن کو دیکھکر پرنام نہین کرتے وہ گؤ ہتیا پاتے پرنام کرنے پر غصہ سے جو براہمن آشیرباد نہین دیتا اور طالب علم کو علم نہین پڑھاتا وہ گؤ ہتیا پاتا شاستر کی کہی ہوئی گؤ ہتیا اور برہم ہتیا تو بیان کی اب جو عورتین بھوگ کرنے کے لائق نہین اُنکی علامتین بیان کرتے ہین سُنو۔ اپنی استری ہر ایک کے بھوگ کرنے کے لائق ہے یہ بید کا حکم ہے۔ اور اپنی عورت چھوڑ اور کی عورتین بھوگ کے لائق نہین ہین یہ بید با وہی لوگ کہتے ہین یہ عموماً بات کہی اب خاص کہتے ہین اب وہ عورتین جو بھوگ کرنیکے لائق نہین ہین اُنکو کہتے ہین شودرونکو برہمن کی عورت اور برہمنون کو شودرون کی عورت سے بھوگ کرنا بہت ناجائز ہے کیونکہ سودر برہمنی کے ساتھ بھوگ کرنے سے سو جنم برہم ہتیا کا پاپ پاتا اور برہمنی بھی شودر سے بھوگ کرانے سے سو برہم ہتیا پاتی اور کبھی پاک نرک مین جاتی ہے اور شودرون کے اگر برہمن کی عورت ہوئی اور برہمنون کو شودر کی عورت یہ سب کبھی پاک ہین رہتے اگر شودر کی عورت سے برہمن بھوگ کرے اُسکو برکھلی بت کہتے ہین اور وہ برہمن کی ذات سے گر کر چنڈال سے بھی پنچ کہا جاتا ہے اور اُسکا دیا ہوا پنڈ الٹہا کے برابر اور تربن موت کے برابر ہوتا وہ پتر اور دیوتا کسیکے کام کا نہین رہتا اور نہ اُسکا دیا ہوا دیوتا اور پتر کچھ قبول کرتے اور کرور جنم مین جو عبادت اور پوجا کرکے پن اُسنے اکٹھا کیا سب ناس ہو جاتی اور جو براہمن ہو شراب پیتا اور جو غلط کھانا کھاتا اور جو شودری کا پت ہوتا اور جو تیت مدرا سے انکت ہوتا اور جو تپت شول وغیرہ شنیو ہوتا اور جو ایکادشی کے دن بھوجن کرتا یہ سب کبھی پاک نرک کو جاتے اور گرو کی عورت۔ راجہ کی عورت۔ سوتیلی ماتا کنواری لڑکی۔ بہو ساس۔ حمل والی عورت بہن۔ پت برتا۔ سگے بھائی کی چاہے چھوٹے بھائی ہو چاہے بڑے بھائی کی عورت ہو۔ اور ماما۔ دادی۔ نانی۔ نانی کی بہن موسی۔ بھائی کی کنیا۔ چیلی۔ چیلے کی عورت۔ بھانجی بھتیجی۔ انکو برہما جی نے ات اگمیا کہا ہے یعنے یہ بھوگ کے لائق ہرگز نہین ہین اسلیے جو نیچ آدمی ان عورتون کے ساتھ بھوگ کرتا ہے بید مین اُسکا نام اگامی یعنے ماتا کے ساتھ بھوگ کرنے والا نام ہے اور اُسکو سو برہم ہتیا ہوتی ہین نہ تو وہ کسی کرم کرنے کے لائق ہے اور چھونیکے

لائق ہی اور بدین سب کہین نندت ہومہاپاپی کبھی پاک ترک مین جاتا اور جو اشدہ سندہیا کرتے ہین یا ایک کوئی سندہیا نہین کرتا یا تینون سندہیا نہین کرتا ان سبکا سندہیا ہین نام ہی اور جو بشن جی یا شیوجی یا دیبی یا سورج یا گنیش ان مین ایک کیسی کا بھی منتر نہین لیتا اوسکو ادہمت کہتے ہین جہان پانی بہتا ہی اسکے چار ہاتھ کے کنارہ تک نارائن سوامی ہین جو گنگا جی کے اندر ہمیشہ رہتے ہین اوسی کا نارائن چھتر نام ہی اُس نارائن چھتر مین مرنے پر آدمی بشن جی کے لوک کو جاتا ہی

چوپائی

بارانسی بدرکا شرم منہہ ۔ گنگا ساگر اور پُشکر تنہہ
ہر ہر چھیتر پر بھاس کامرو ۔ ہردوار کے دارو ہا مرو
ملاتر پوری سرسُتی کنارے ۔ برندابن گوداوری دہارے
ارو کوشکی تربینی ہاہین ۔ ارو ہمالے پربت ہاہین
ان تیرتھن ہین لیت جو دانا ۔ تیرتھ برت گراہنی یتہی مانا
کبُھی پاک جات نرسوئی ۔ تیرتھ برت گراہی جو ہوئی
سودر ہی جگیہ کراوت جوئی ۔ سیوا کرت سودر کی ہوئی
جان گرام باجی تیہہ ناون ۔ پنڈا دیولہین بہی ٹھاون
سودر پاک جو کرت سدا ہین ۔ سو پکار جانہو تن کاہین
سندہیا پوجن ہین پر متا ۔ اور تیت جانہو وہنجیتا
بر کہلی بیت آدک کے لچھن ۔ تم سُن گاوا بہت بلچھن
یہ سب پاپی کبھی پاکہ ۔ جات کُنڈ اوسشٹ الالیہ

ادھیاے پنیتسوان ۳۵

دوہا

پنیتسوین ادہیاے ہین شش کُنڈ کی گاتھ ۔ کہیے ادہکاری نہن کے جو ہیرت اناتھ

دہرم راج جی بیان کرتے ہین کہ دیوتا کی سیوا کیے بغیر کرم کا ناس نہین ہوتا سدہ کرم سے سدھ کرم نیچ ہوتا اور بُرے کرم سے نرک ہوتا ہی اور اسے بیت برتا جو پورکھ فاحشہ عورت کا ان کھانا یا اُسکے ساتھ بھوگ کرتا وہ کال سوتر نرک مین جاتا اور سو برس تک وہین رہتا پھر جب جنم پاتا تو جنم بھر رہکر شدہ ہوتا۔

چوپائی

بیت برتا الکہی بیت بھوگن ۔ دو بیت بھوگن کُلٹا سوگن
سو دہر کُٹی تین بیت جاکے ۔ چار موت پنیشچلی جاکے

نیچہ کہشٹ کرے پت کوئی
ستیم شٹشٹم جو پت کرئی
انکے او پرپت سہے جاکے
کا ہو ذات سکے رہہو کوئی

سو بیشیا کچہ کہت نہ کوئی
بنگی تاہ کہت بدہ ترئی
کہت مہابیشیا تیہی آگے
یاہ چہوے جن سہو لہو سوئی

جو برہمن کلٹا دہر کہنی نشچلی - بنگی بیشیا یا مہابیشیا کے ساتہ بھوگ کرتا وہ تسیو دکُنڈ مین گرتا انہین کلٹا کے ساتھ بھوگ کرنے والا سو برس تک
دہر کہنی کے ساتھ والا چار سو برس نشچلی کے ساتھ بھوگ کرنے والا چہ سو برس - بیشیا گامی آٹھ سو برس - بنگی گامی ہزار برس مہابیشیا
گامی دس ہزار برس تک اُسی تسیو دکُنڈ مین رہتے اور وہان جمراج کے دوت تکلیف دیکر مارتے اُسکے پیچھے کلٹا کا گامی تو تیتر ہوتا دہر کہنی کا
گامی کوا ہوتا نشچلی کا گامی کوکلا ہوتا - بیشیا گامی بھیڑیا ہوتا اور بنگی گامی - سوٗر یہ سب سات سات جنم تک بھرت کھنڈ مین انہین
جونون مین جاتا ہی اور مہابیشیا گامی سیمہر کا درخت ہوتا ہی اور جو آدمی چندرمان یا سورج گرہن مین بھوجن کرتے وہ ان کے دانون کے برابر برس
تک ارنتد کُنڈ مین بستے ہین وہان طرح طرح کے دُکھ اُٹھا کر منکھ ہوکر بیمار ہوتے - اُنہین ترتیب سے گُٹھیا - بائی سمیت - بہرے کانے
پھر پوٗپلے ہوکر پوتر ہوتے اور جو پہلے کسیکو دینے کا قول کہکر پھر اور کو لڑکی دیدیتا وہ دہور بھانکتا ہو سو برس تک پانس کُنڈ نرک مین
گرتا اور جو لڑکی کی شادی کرکے روپیہ لیتا وہ پانس بیشٹن نرک مین پڑتا وہان سو برس تک بانون کی سیجا پر سوتا ہوتا اور پرسے جمدوت سوتو
پیٹتے ہین اور جو برہمن بھگت سے پاربتی اور لنگ کی پوجا کبھی نہین کرتا وہ دیو کے پاپ سے شوٗل بروت کُنڈ مین جاتا ہی جسمین کہ شوٗل بھر
ہین وہان سو برس رہکر سات جنم تک کُتا ہوتا اور سات جنم تک دیول یعنے پنڈا ہوکر سُدھ ہوتا ہی اور جو برہمن کو دق کرتا کہ جسکے
ڈر سے برہمن کانپنے لگتا وہ برہمن کے رویون کے برابر برس پرکمین نام کُنڈ مین پڑتا اور عورت نہایت غصہ مند ہوا پنے خاوند کو کبھی
غصہ سے دیکھتی اور تلخ کلامی کرکے دِق کرتی وہ اولمک کُنڈ مین جاتی کہ جہان جمراج کے دوت بار بار مُنہ پھونکا کرتے اور اوپر سے ڈنڈون سے
بھی پیٹتے وہان خاوند کے رویون کے برابر برس تک رہنا ہوتا پھر جب آدمی کی جون مین جنم ہوتا تو سات جنم تک بیوہ ہوتی پھر بیمار ہو شُدھ
ہوتی اور جو برہمنی ہوکر شودر سے بھوگ کراتی ہی وہ اندھ کوپ نرک مین جاتی ہی جسمین کہ شوٗچ کا کیا ہوا پتا یا پانی بھرا رہتا وہان اُسکو
کھاتے پینے کا بہت دُکھ پاتی ہی اور جمدوت اُسکو پیٹتے ہین اُسپر اُسکو وہین رہنا ہوتا ہی اور اُسی اشوچ دک مین جب تک چودہ
اندر بھوگتے تب تک وہین رہتی ہین پھر ہزار جنم تک کاکی - سو جنم تک سوٗری سو جنم تک سیارنی - سو جنم تک مُرغی - سات جنم
تک کبوتری - سات جنم تک بندریا - اُسکے پیچھے وہ چنڈالی اور سب آدمیون کی بھوگ کرنے والی عورت ہوتی ہی پھر دہوبن ہوتی ہی
دھوبن ہوتی اُسکے پیچھے کوڑھن - مریض اور تیلن ہوتی تب جاکر اُس پاپ سے سُدھ ہوتی اور بیشیا بید ہین کُنڈ مین پڑتی بنگی ڈنڈ بار بن
کُنڈ مین - مہابیشیا جل رندہر کُنڈ مین کلٹا دینہہ چورنگ کُنڈ مین — سویرنی دلن کُنڈ مین - دہر کہنی سوکھن کُنڈ مین بستی ہین
ان سبھون کو جمدوت طرح طرح کی سزا دیتے ہین اور ان سبھون مین لشٹھا کھانا اور موت پینا ہوتا ہی — اور ایک منونتر تک رہنا
پڑتا ہی اُسکے پیچھے لاکھ برس تک غلیظ مین کیڑا ہوکر سُدھ ہوتی ہی اور جو برہمن اور برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا چھتری - چھتریانی
کے ساتھ بیس بیس کے ساتھ اور شودر شودری کے ساتھ تو اپنی عورت اور جسکے ساتھ بھوگ کرتا اُسکے ساتھ کلکھار کُنڈ مین پڑتا
اُس کلکھاری کُنڈ مین کاڑھہ کے برابر نہایت گرم پانی ہوتا ہی اسمین سو برس رہنا ہوتا ہی بعد اُسکے برہمن سُدھ ہوجاتا ہی اسیطرح چھتری

وغیرہ بھی شُدھ ہو جاتے ہین اور وہ عورتین بھی شُدھ ہو جاتی ہین یہ برہماجی نے کہا ہی کہ چھتری یا بیس ہو کر جو برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا ہی تو وہ
گویا پاربتی ماتا کے ساتھ بھوگ کر چکا اُسی سے شیورُوپ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی اور اُس برہمنی کے ساتھ سوپ کے مانند کیڑون سے کھایا
جاتا ہی اور گرم مُوت بیکر جمدوتون سے پٹ کر وہان چودہ اندرون کے بھوگ کرنے کے برسون تک رہتا ہی پھر سات جنم تک سُوَر اور سات جنم تک
کسبی ہو کر شُدھ ہوتا اور جو ہاتھ مین تُلسی لیکر کچھ جیتا اور اقرار کرتا یا تُلسی پہنکر جھوٹی قسم کھاتا وہ جوالامکھ کنڈ مین پڑتا یا گنگا جل ہاتھ مین لیکر اقرار
کر کے پھر نہین کرتا وہ بھی جوالامکھ کنڈ مین پڑتا یا اپنا دہنا ہاتھ کسیکے ہاتھ مین رکھکر اقرار کرتا کہ ہم ہاتھ چھو کر دیتے ہین تمھارا کام کرینگے اور پھر نہین کرتا
یا کسی دیوالے استھان مین کھڑا ہو کر اقرار کرتا اور پھر پورا نہین کرتا یہ بھی جوالامکھ کنڈ مین پڑتا اور جو برہمن اگن کو چھو کے اقرار کرتے ہین اور دوستی سے
دشمنی کرنیوالے کر تکھن بسواس گھاتی اور جھوٹی گواہی دینیوالے یہ سب جوالامکھ کنڈ مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک اُسمین پڑے
رہتے اور اُنکے انگارون سے سب انگ بھسم ہو جاتے ہین اور اوپر سے جمدوت سونٹے چلاتے اور جو تُلسی کو چھو کر ایسا کرم کر کے گرتا ہی وہ سات
جنم تک چانڈال ہو کر شُدھ ہوتا ہی اور جو گنگا جل چھو کر تیت ہوا ہی وہ پانچ جنم تک مسلمان ہو کر شُدھ ہوتا اور جسنے سالگرام کو چھو کر پرتگیا
کی ہی وہ سات جنم تک لشٹھا ہو کر شُدھ ہوتا ہی اور دیوتا چھو کر پرتگیا کرنے والا برہمن کے گھر کا کیڑا ہو کر سات جنم مین شُدھ ہوتا ہی اور دہنا
ہاتھ اُٹھا کر پرتگیا کرنے والا سات جنم تک سانپ ہو کر شُدھ ہوتا اور دیوتا کے استھان مین جھوٹھ کہنے والا جوالامکھ نرک مین پڑتا وہ سات جنم تک
پنڈا ہو کر شُدھ ہوتا اور جو برہمن وغیرہ کو چھو کر پرتگیا کرتا وہ شیر ہوتا پھر تین جنم تک بہرا اور گونگا اور بلا عورت اور رشتہ دار اور بلا اولاد ہو کر شُدھ
ہوتا اور دوست سے دشمنی کرنیوالا ہوتا ہی اور جو کیے ہوئے کا احسان نہ مانے وہ گمیند البشواس گھاتی شیر یہ سب سات سات جنم تک شُدھ
ہوتے ہین اور جھوٹی گواہی دینے سے سات جنم تک مینڈک ہوتا ہی اور سات پہلے اور سات پچھلی پشتین ناس کرتا اور جو روزمرہ کی کریا نہین کرتا
بسبب جوالامکھ کنڈ مین رہکر پھر رستے اتنے جنمون مین شُدھ ہوتے ہین اور جسکو بید کے بچنون مین یقین نہین اُنکو سُنکر آہستہ آہستہ مسکرانے لگتا اور
اُسی سے برت وغیرہ نہین کرتا اور مہاتماؤن کے بچن کی بدنامی کیا کرتا وہ سو برس تک دھومراندھ کنڈ مین پڑکر دھوان پیتا اُسکے بعد سو جنم تک
پانی کا جانور ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کی مچھلی ہو کر شُدھ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کی کسی چیز کو دیکھکر ہنستا وہ اپنے دس اوپر کے اور دس نیچے
کے پُرکھون کو لیکر دھومراندھ کنڈ مین پڑتا جہان مارے دھوئین کے دھوان دھار ہو رہا ہی اُسمین چار سو برس تک وہ دھوان پیتا ہوا رہتا
پھر سات جنم تک چوہا ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کے پنچھی اور کیڑون مین جنم ہوتا پھر طرح طرح کے درخت ہو اور طرح طرح کا چوپایا ہوتا پھر البشر کی مہربانی
سے منکھ کی دینہہ ملتی اور جو برہمن ہو کر جوتشی پنڈت پھر بید پھر لاکھ لوہا تیل انکی سوداگری کرتا وہ ناگ بیشٹ نرک مین جاتا جسمین سانپون سے
گھرا ہوا رہتا اور اپنے رویون کے پرمان برس تک وہین رہتا اُسکے بعد طرح طرح کے پرند ہو کے منکھ ہوتا پھر سات جنم تک جوتشی پنڈت
اور سات جنم تک بید ہوتا پھر اہیر چمار رنگریز ہو کر شُدھ ہوتا اتنا کہہ دھرمراج جی بولے اے پتی برتا یہ مشہور مشہور نرک ہمنے کہے اور یہی چھپے ہوئے
چھوٹے چھوٹے نرک بہت ہین انمین اپنے اپنے کرم کے بھوگ کرنے والے پاپی پڑا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین گھوما کرتے اب کیا
سُنا چاہتی ہو تمھارے سب سوالون کے جواب تو ہو چکے

ادھیاے چھتیسوان ۳۶

دوہا

چھتیسوین ادہیاے مین دیو بھگت سوناتھ		جم پور بچے ہو تو یہی کہب سنہہ سب ناتھ	

نرکون کی کیتھا سنکر اور اپنے من مین خوف کھاکر ایسا کوئی آدمی نہوگا جو ان پاپون مین سے کوئی پاپ نہ کرے ساوتری جی نے پھر جم سے پوچھا کہ اے دھرم راج بید اور بید انگ کے جاننے والے سب پرانون مین جو سار بھوت ہو اُسے دکھلایئے اور جو سب کا اشٹ کرمون کے اور کرنے والا نیج روپ منگھون کو سُکھ دینے والا اور سبکو سب کچھ دینے والا سب منگلون کا کارن اور جسکے کرنے سے آدمی خوف اور دُکھ نہین دیکھتا اور جس سے ان نرک کُنڈون کو نہ دیکھے اور نہ پڑے اور جس کرم کے کرنے سے جنم وغیرہ نہ ہو ایسا کرم کہیے اور یہ بھی کہیے کہ یہ سب کُنڈ کس طرح کے بنے ہین اور کون پاپی کس روپ سے گرتا ہی اور جب آدمی مرجاتا ہی تو شریر اُسکا بھسم بیان کر دیا جاتا ہی پھر کس دیہہ سے یہ جاندار ہوکر بُرے بھلے کرم کو بھوگتا ہی اور بہت دنون تک بھوگ کرنے سے دیہہ ناس کیون نہین ہوتا اور وہ تکلیف بھوگ کرنے والی دیہہ کس طرح کی ہوتی ہی یہ سب باتین آپ کہیے سری نارائن جی نارد سے بولے کہ ساوتری کے بچن سُن سری بشن جی کو دلمین یاد کر دھرم راج جی کرم بندھن کے کاٹنے والی کیتھا کہنے لگے کہ اے سندری چارون بیدون اور دھرمون اور سنگھتاؤن اور پرانون اور اتہاسون اور پانچ راترون اور اور سب دھرم شاسترون اور بید کے انگون اور پیدایش موت بوڑھا پا روگ شوک اور نقص کا ناس کرنے والا سب منگل روپ بڑے آنند کا کارن اور نرکون سے تارنے والا اور بھگت کا دینے والا اور کرمون کا کاٹنے والا سوچھ ہونیکی سیڑھی اور نہ ناس ہونے کا استھان اور سالوکیہ ـ سارشٹ ـ سارو پیہ ـ سامیپہ ان چارون قسم کی مکت کا دینے والا پانچ دیوتا کا پوجن ہی اور جن کُنڈون کو ہمیشہ جم کے دوت رچھیا کرتے ہین اور اُن نرک کے کُنڈون کو مہادیو گنیش اور سورج ان پانچون دیوتون کی بھگت خواب مین بھی کبھی نہین دیکھتے اور جو لوگ دیبی کی بھگت نہین رکھتے وہ ہمارے لوک مین آتے ہین اور جو بشن جی کے تیرتھون کو جاتے یا ایکادشی کا برت رہتے اور ہمیشہ بشن جی کی پوجا کرتے وہ لوگ ہماری سنجمنی پوری مین کبھی نہین جاتے اور تینون سندھیاؤن سے پوتر اور شُدہ آچار والے بھی نہین جاتے اور جو دیبی کی سیوا کرتے وہ بھی نہین جاتے اور جب ہمارے دوت جو بڑے بھیانک ہین مرت لوک مین جاتے ہین تو شیو کی پوجا کرنے والے لوگون سے ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ اور جب ہمارے دوت پھانسی ہاتھ مین لیکر جاندارون کو لانے کے لیے مرت لوک کو چلتے ہین تو ہم روک دیتے ہین اسلیے وہ ہرداسون کے گھرون کو چھوڑ اور اور جگھون مین جایا کرتے ہین اور کرشن چندر کے منترون کے پوجنے والون کو دیکھتے تو ویسے ہی بھاگتے جیسے گرڑ کو دیکھکر ناگ بھاگتا ہی اور اگیان سے لکھے ہوئے دیبی کے منترون کو ناخون اور قلم سے چترگپت خوف کھاکر کاغذ سے کاٹ دیتے ہین اور وہ دیبی کے بھگت جو بھول سے ہو پہنچے تو چترگپت پادار گھیہ دیتے اور وہ ست لوک کو طے کرکے من دویپ مین چلے جاتے ہین اور اُنکے چھونے ہی سے اپرادھ دور ہو جاتا اسیطرح پانچون دیوتون کے پوجنے والے ہماری پوری کو نہین جاتے جو نرک مین نہین جاتے اُنکے نام تو بتلائے اب دیہہ کا بیان کرتے ہین سُنو ٭٭

	چوپائی		
	پنچ رچیت یہ دیہہ پرکاشا کرترم نشور نہین سندیہا پھر سُکھ دُکھ یہ کچھ نہین لہئی سوچھم دیہہ دھارت سوآنا	مہہ جل بایو انل آکاشا دھرا آدِ سون نرمت دیہا ہوت بھسم جارے پرہئی جیو پورکھ انگشٹ پرمانا	

بھوگ بیت جو روپ بچاری	سو جم پور کو جات کراری
جرت اگن منہہ جم نہین جرئی	نہین جل ڈوبت استر نہ مرئی
نہین تیچھن کنٹک سے ناسا	تپت تیل منہہ جرت نہ بھاسا
بھسم کھگن نہین ہوت جاتنا	سہت سکل ویہا و یاتنا
کہا دنیہہ برتانت پکاری	یہ بدھ بھوگت جیو بچاری
کنڈن کے لچھن اب بھاگت	سنہو نہ گپت کچھو ہم راکھت

ادھیائے سینتیسوان ۳۷

دوہا

سینتیسوین[۳۷] ادھیائے ہین لچھن کنڈن کیر ۔ بھاکھت سو سنیو سجن جیہہ تراس گھنیر

دھرم راج بولے کہ سب کنڈ پورن ماسی کے چندرمان کے مانند گول ہین اور نہایت گھرے اور آگ سے تپائے ہوئے پتھرون سے
جاتے ہین اور پرلی تک ناس نہین ہوتے کیونکہ انکو ایشر نے اپنی اچھیا سے بنایا ہے اور انہین پاپیون کو کلیش دینے والے طرح طرح کے گھرنے ہین
انمین تپت کنڈ بہت جلتا ہوا انگارے کے مانند ہے جسمین آگ کی لپک سو ہاتھ اونچے تک چلی جاتی ہے اور چارون طرف کنارون پر کوس
کوس بھر تک لپکین جاتی ہین اور اسمین ہمارے دوتون کے لیجائے ہوئے بے تعداد پاپی پڑے انکی ہائے ہائے آواز ہو رہی ہے کیونکہ
ایک تو وہ جلتے ہین دوسرے اوپر سے پیٹتے جاتے ہین نیچے تپایا ہوا پانی بھرا ہے جسمین کاٹنے والے جاندار بھرے ہین اور بہت مارے
جانے کے سبب بہت ہی چلا رہے ہین اور وہ آدھے کوس کا ہے اور تپت چھود کنڈ مین تو تپایا ہوا کھاری پانی بھرا ہے اور بے
تعداد کوے اسمین بھرے ہین اور پاپیون سے بھرا ہوا کوس بھر کا بھیانک کنڈ ہے جسمین رچھیا کرو رچھیا کرو آواز کرتے ہوئے پاپی جنھون نے
کچھ کھایا نہین اور انکے گلا تالو اودھ سوکھے ہوئے ہین ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے پڑے ہین اور ایک کوس بھر کا بشٹھا کا
کنڈ ہے جو بشٹھا سے بھرا گیا ہے اور بدبو مین لپٹے ہوئے پاپیون سے بھرا پڑا ہے جو پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے اور بشٹھا کھاتے
اور رچھیا کرو رچھیا کرو یہی شبد کر رہے ہین اور نیچے سے بشٹھا کے کیڑے کاٹتے ہین اور گرم پیشاب کے رس اور کیڑون سے بھرا ہوا موتر
کنڈ ہے جسمین ان کیڑون کے کاٹے ہوئے پڑے پاپی بھرے ہین یہ کنڈ دو کوس کا ہے یہان کے پاپیون کو ہمارے دوت پیٹتے ہین
جس سے انکے اٹھ تالو ہاے ہاے کرتے سوکھ رہے ہین اور شلیشم مین شلیشم کھنکھار بھرا ہے اور اسمین طرح طرح کے کیڑے بھرے
ہوئے ہین اور انھین کیڑون اور کھنکھار کو کھاتے ہوئے پاپی اسمین پڑے ہین اور آدھ کوس کا گرکنڈ ہے اسمین رہنے والے
پاپی گر یعنے زہر کھانے کو پاتے اور ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے اور ہاے ہاے کرتے کیونکہ اسمین سانپ کے مانند جیو بھرے ہین
جو سب انگون مین لپٹے ہوئے کاٹا کرتے ہین اور دوکھ کا کنڈ مین سب کیچڑ بھری ہے اور یہ بھی آدھے کوس کا ہے اسمین بھی طرح طرح کے
کیڑے بھرے رہتے انسے کاٹے ہوئے پاپی رویا کرتے اور بسارس کنڈ پاو کوس کا ہے جسمین چربی بھری ہوتی اور اسی کو کھاتے
ہوئے پاپی جمدوتون سے پٹ کر اسمین دکھی رہتے ہین اور شکر کنڈ مین جو ایک کوس بھر کا ہے بیج سے بھرا ہوا ہے اسمین پڑے

بڑے کیڑے رہتے ہین اسمین رہنے والے پاپی وہی کھاتے ہوئے جمدوتون سے پیٹتے جاتے ہین اور رکت کنڈ مین بدبودار خون
بھرا ہوا ہی وہ باولی کے مانند بہت گہرا ہی اور اسی خون کے پینے والے پاپی جمدوتون سے پیٹتے ہوئے بھرے ہین اور اشر کنڈ مین آنسو
بھرا رہتا اسمین کے پاپی وہی آنسو پیتے ہین اور جمدوت انکو مارتے ہین یہ باولی کا چوتھائی ہی اور گاترمل کنڈ مین سنکھون کے بدن کا
میل سب طرح سے بھرا رہتا اسمین طرح طرح کے کیڑے رہتے اسمین پڑے ہوئے پاپی وہی کھاتے ہین اور وہی کیڑے انکو کاٹتے ہین اور
کرن بٹ کنڈ مین کان کا میل بھرا رہتا ہی اسمین جو پاپی پڑتے وہ کان کا میل کھانے کو پاتے اور ہائے ہائے کرتے اور مجیا کنڈ مین چربی
مین آدمیون کی چربی اور نہایت بدبودار بھری رہتی ہی یہ باولی کا چوتھائی ہی اسمین کے پاپی وہی کھایا کرتے اور مانس کنڈ مین خون سے
بھرا ہوا گوشت بھرا رہتا ہی اور اسمین بہت پاپی بھرے رہتے یہ باولی کے برابر ہی اسمین اکثر کنیا کے بیچنے والے پاپی پڑتے ہین اور
رچھیا کرو رچھیا کرو پکارا کرتے ہین اور نکھ کنڈ لوم کنڈ کلیش کنڈ استھ کنڈ یہ چارون چوتھائی چوتھائی کوس کے ہین انمین طرح طرح
کے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے ہین اور پرتپت تامر کنڈ مین انگارے بھرے رہتے ہین اور تانبے کی لاکھون صورتین اسمین
بھری ہین اسمین ہر ایک پاپی ایک ایک تانبے کی مورت مین چپٹا دیا جاتا ہی اور وہ دو کوس کا ہی اور لوہ کنڈ مین انگارون سے بھرے
ہونے کے سبب لوہا بہت گرم ہو رہا ہی اسمین بھی لوہے کی لاکھون مورتین ہین ہر ایک مورت مین ایک پاپی چپٹا دیا جاتا ہی اور
جب وہ جلنے لگتا تب رچھیا کرو رچھیا کرو پکارنے لگتا ہی اسمین بڑے بڑے پاپی پڑے رہتے ہین اور یہ چار کوس کا ہی اور چرم کنڈ
اور سر کنڈ یہ دونون باولی سے آدھے آدھے ہین اور انھین چیزون کو کھاتے ہوئے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے رہتے
ہین اور کنٹک کنڈ مین سیمبھر کے درخت لگے ہوئے ہین اور وہ لمبے ٹیڑھے کانٹے ہوتے ہین جو درختون سے ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین
اور ہر ایک پاپی کا بدن انسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور کہتا ہی کہ پانی دیجیے اور نہایت خوف سے بہت دکھی ہو جاتا ہی اور پر سے ہمارے
دوت سر پھوڑتے ہین اور بکھو دکنڈ مین تچھک سانپ کا زہر بھرا ہی یہ کوس بھر کا کنڈ ہی اور اسمین کے رہنے والے پاپی وہی کھاتے
ہین اور پرتپت تیل کنڈ مین تپایا ہوا تیل بھرا ہی اور اسمین بڑے پاپی بھرے رہتے یہ کوس بھر کا ہی اور کنڈ سب طرفون سے بھالون
سے گھرا ہوا اور بھرا ہوا ہی اسمین پاپی پکارا کرتے کیونکہ سب طرف سے بھالے اور برچھیون کی نوکین انکے اوپر گرتی ہین یہ کنڈ
آدھ کوس کا ہی اور کرم کنڈ چار چار ہاتھون کے کیڑون سے جو سانپون کے مانند ہوتے اور انکے تیز دانت ہوتے ہین بھرا اور زہر بھرا
ہوا ہی اسمین رہنے والے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے اور کیڑون کے کاٹنے سے بہت دکھی رہتے اور پوی کنڈ چار کوس کا ہی اسمین پاپی
پیپ کھاتے اور جمدوت انکو خوب مارتے ہین اور سرپ کنڈ تاڑ کے درخت کے برابر سانپون سے بھرا ہوا اور انھین سے بھرا ہوا اور مسنک کنڈ
پاپیون سے بھرا ہوا ہی جسمین سانپون کے کاٹنے اور ہمارے دوتون کے مارے جانے کے سبب پاپی چلا رہے ہین اور مس کنڈ
گرل کنڈ یہ انھین جیون سے بھرے ہین یعنی مس کنڈ مین مچھر بھرے ہوئے ہین دنس مین ڈانس گرل مین شہد کی مکھیان بھری
ہین یہ سب آدھے آدھے کوس کے ہین اور انمین جتنے پاپی رہتے سب کے ہاتھ پانون باندھے رہتے اسی سے انکے بدن سے خون
نکلا کرتا نہ کھجلانے پاتے نہ بھسے وغیرہ اڑانے پاتے صرف ہائے ہائے چلایا کرتے ہین اور ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے بجر کنڈ اور
بر شچک کنڈ دونون بجر اور بچھوؤن سے بھرے یعنی بجر کنڈ بجر سے اور بر شچک کنڈ بچھو سے اور یہ آدھی باولی کے برابر ہین انمین جو پاپی ہین انکے
انھین سے چھیدے جاتے اور شر کنڈ شول کنڈ کھڑگ کنڈ یہ انھین سے بھرے ہوئے آدھی باولی کے برابر ہین انمین

پاپی انھین سے چھیدے اور کاٹے جاتے ہین اور گول کنڈ گرم پانی سے بھرا ہوا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی جہان اندھیرا ہی اور اُسمین روتے ہوئے پاپی بہت پڑے ہین اور نکر کنڈ نہایت بکرال پانی مین رہنے والے مگرون سے بھرا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی اور کاک کنڈ مین لشٹھا موت کھنکھار اور کوے بھرے ہین اور نتھان ایک قسم کے کیڑون سے بھرا ہوا چار سو ہاتھ کا ہی اتنا ہی بیج کنڈ ہی اسمین نتھان اور بیج کیڑے رہتے ہین یہی پاپیون کو کاٹتے ہین اور بجر کنڈ سو دھنکہ کے برابر بجر کے مانند کیڑون سے بھرا ہی جہان پہونچکر پاپی ہاے ہاے کرتے ہین اور تپت پاکھان کنڈ تپائے ہوئے انگارون پتھرون سے بنا باولی سے دُگنا ہی اور تیکھین پاکھان کنڈ چھرے کی دہار سے زیادہ تیکھا پہاڑ دن سے بنا ہوا و بڑے پاپیون سے بھرا ہوا ہی اور لالا کنڈ سرخ سرخ رال یا لار کے جیوون سے بھرا ہوا بہت گہرا ہمارے دُوتون سے پیٹتے ہوئے پاپیون سے بھرا ہی اور ایک کوس کا ہی اور مسی کنڈ پہاڑ دن کے مانند پتھرون سے بھرا سو دھنکھ کا پاپیون سمیت ہی جنکو ہمارے دُوت مارتے اور اندا دیتے ہین اور چورن کنڈ چونے سے بھرا ہوا ہی اور ایک کوس بھر کا ہی جسمین ہمارے دُوتون سے پیٹتے ہوئے جیو رہتے ہین اور چکر کنڈ کمہار کے چاک کے مانند گھوم رہا ہی جسمین سولہ آرا گج لگے ہین جو بہت تیکھا ہونے کے سبب اُسکے نیچے پڑنے والے چورن ہوئے منکھون سے بھرا ہی اور بکر کنڈ بہت ہی ٹیڑھا ہی اور چار کوس کا گہرا پہاڑ کے درے کے مانند بڑے پاپیون سمیت ہی اور کورم کنڈ کروڑون بکرال کچھوون اور پانی کے جیوون سمیت طرح طرح کے پاپیون سے بھیانک ہوتا ہی اور جوالا کنڈ اگن کی جوالاؤن سے بھرا ہوا کوس بھر کا ہی اور اُسمین ہاے ہاے کرتے ہوئے پاپی رہتے ہین اور بھسم کنڈ گرم راکھ سے بھرا ہوا ایک کوس بھر کا ہی جسمین جلتی ہوئی بھسم کھاتے ہوئے پاپی بھرے ہین اور اسمین گرم پتھر اور لوہے کی چیزین بھری ہین اور بہت سے جلے ہوئے بدن اور پاپی جنکا تالو سوکھتا ہے پڑے ہین اور دگدہ کنڈ ایک کوس بھر کا ہی جہان بہت اندھیرا اور سخت ہی اور پیٹتے ہوئے پاپیون سمیت چار کوس کا ہی اور تپت سوچی کنڈ بہت بھیانک چار کوس کا ہی اور اسمین پاپی جنکو جمدوت مارتے ہین پڑے ہین اور اسپتر کنڈ مرگ کے مانند تیون سمیت تاڑ کے درختون سے بھرا ہی اُنکے نیچے جیسے پاپی پہونچتا کہ وہ پتے جو تلوار سے بھی تیز ہین گر کر بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے ہین یہ بھی آدھے کوس کا ہی اسمین پاپیون کا خون بھرا ہی جو پاپی رچھیا کرو رچھیا کرو بار بار کہتے ہین اور چھرادھار کنڈ سو دھنکھ کا پاپیون کے خون سے بھرا اور بہت بھیانک ہی اور سوچی مکھ کنڈ سوئی کے مانند مکھ والے ہتیارون سے بھرا ہی اور اسمین پاپیون کا خون بھی بھرا ہی اور دو سو ہاتھ کا ہی اور گوکا مکھ کنڈ جو کسی چوپائے کے مکھ کے مانند ہی نہایت گہرا کوئین کے مانند بیس دھنکھ کے برابر ہی جو پاپیون کو بہت برا دکھ دیتا ہی اور کیونکہ اُسمین گوہ کا مکھ کیڑون کے کھائے جانیکے سبب نکلے بھرے ہوئے ہین اور نکر کے مکھ کے مانند کنڈ سولہ دھنکھ کا کوئین کے مانند بہت گہرا پاپیون سے بھرا ہی اور گج دنشٹ کنڈ سو دھنکھ کا ہی اسمین بھی پاپی جم دوتون سے پٹے ہوئے بھرے ہین اور گوؤ کا مکھ کا کنڈ تمس دھنکھ کا ہی جو پاپیون کو بہت دکھ دیتا ہی اور کُمبھی پاک کنڈ کال چکر کے سمیت بڑا بھیانک گھڑے کے مانند نہایت اندھیرا چار کوس کا لاکھ مرد گہرا اور بہت چوڑا ہی اُسکے اندر اور بھی کنڈ ہین کہین تو تپت تیل کنڈ اور کہین تامر وغیرہ کنڈ ہین اسمین سب جگہ پاپی اور کیڑے بھرے ہین اور وہ اسمین ایک دوسرے کو مار کر ناس ہو جاتے ہین اور اوپر سے جمدوت موسل اور مگدر اُنکو مارتے ہین اسلیے اُنکے عضو علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین تب اُنکو بیہوشی آجاتی جب ایک لحظہ مین ہوش مین آجاتے ہین تو پھر اُنکی وہی حالت ہوتی ہی اسلیے بار بار روتے ہین جتنے پاپی سب کنڈون کے ملانے پر ہوتے ہین اُنکے چوگنے اس کُمبھی پاک نرک مین ہی رہتے ہین اور بہت دنون تک بھوگ کیا کرتے اتنی تکلیف ہونے پر مر نہین جاتے اسلیے سب کنڈون مین کُمبھی پاک کنڈ بڑا ہی اور کیونکہ کال کے بنائے ہوئے سوت کے باندھے ہوئے پاپی لوگ اسمین گرائے جاتے ہین ایک لحظہ بھر مین دباکر کے پھر دوت اُٹھاتے ہین

اسلیے اُنکو بڑی دیر تک دم نہین آتا اور بار بار بیہوش ہو جاتے ہین اور نہایت تکلیف پاتے ہین اور اُسمین بہت گرم پانی بھرا ہوتا ہی اسلیے اسے
کال سوتر نرک کُنڈ کہتے ہین اور منسیو دکُنڈ گرم جل سے بھرا ہوا چھیانوے ہاتھ کے پھیلاوے مین ہی اسمین آدھے جلے اور سب دھڑ
جلے طرح طرح کے پاپی بھرے رہتے ہین جنکو ہمارے جمدوت پیٹتے ہین اور اُسمین جانور بھی بہت رہتے ہین اسکا اوٹو دبھی نام ہی اسمین
چار ننلو ہاتھ اونچے سے پاپیون کے نیچے گرنے پر جیسے ہی اسکا پانی چھو جاتا ہی ویسے ہی سینکڑون روگ ہو جاتے ہین اور گرم کنٹک کنڈ
مین جسمین مدان مین نرم جگہ پر چوٹ کرنے والے جانور رہتے ہین وہ پاپیون کو دُکھ دیتے ہین جہان ہاے ہاے کرتے ہوئے پاپی پڑے رہتے
ہین اور پانس بھوج کُنڈ مین گرم دھور بھری ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی اُسمین رہتے ہین یہ چار ننلو ہاتھ کا ہی اور پاپ پیشٹن کنڈ مین
پاپی گرتے ہی پھانسی سے باندھ دیا جاتا ہی اور یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور شول پروت کُنڈ مین گرتے ہی گرتے ہر انی سول سے چھید ا جاتا یہ اسّی ۸۰
ہاتھ کے برابر ہی اور پرکمپن کُنڈ مین بہت ٹھنڈھا پانی بھرا ہی جسمین پڑتے ہی پاپی کانپنے لگتا ہی یہ آدھے کوس بھر کا ہی اور اولکا مکھ کُنڈ
مین ہمارے دوت پاپیون کے مُنہہ مین جلتی ہوئی لکڑی ٹھونس دیتے ہین یہ اسّی ہاتھ کا ہی اور اندھ کوپ کُنڈ کی لاکھ مرد گہرائی
اور چار ننلو ہاتھ کی چوڑائی ہی اور وہ طرح طرح کے کیڑون کے ہونے سے بہت بھیانک ہی اور سوچھن کُنڈ کی ننلو مرد کی گہرائی ہی اور
اُسمین بہت اندھیرا ہی اسمین پاپیون کو بڑا دُکھ ہوتا ہی اور لکھ کُنڈ مین طرح طرح کے چمڑون کا رس بھرا ہی یہ چار ننلو ہاتھ کا ہی اسمین رہنے
والے پاپی وہی چمڑے کا رس جو بہت بدبودار ہی پیا کرتے ہین اور شورپ کُنڈ جسکا سوپ کے مانند مُنہہ ہی یہ اڑتالیس ہاتھ کا ہی
جسمین گرم بالو اور لوہا ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی جیودن سے بھرا ہی اور جوالا مکھ کُنڈ مین اندر جو آگ ہی اُسکی لپٹ باہر تک
چلی آتی ہی یہ بھی اسّی ہاتھ کا ہی اور آگ سے جلے ہوئے پاپیون سے پورن ہی اسمین گرتے ہی پاپی بیہوش ہو جاتا ہی اور دھوم اندھ کُنڈ
مین دھوان دھار ہوتا جسمین دھوان لگتے ہی پاپی اندھا ہوکر گر پڑتا اسکے اندر سڑی گڑوی چیزین سُلگتی رہتی ہین یہ باولی سے
آدھا ہی چاہے کوئی آدمی سو دھنکھ پر دور ہو مگر دھوان سونگھتے ہی بیہوش ہو جاتا ہی اور ناگ بیشٹن کُنڈ مین گرتے ہی
پاپی سانپون مین اور سانپ پاپی مین لپٹ جاتے ہین یہ بھی ننلو دھنکھ یعنے چار ننلو ہاتھ کا ہی اسمین بڑے بکھ دھر
سانپ بھرے ہین وہ پاپی کو کھا جاتے ہین۔

چوپائی

نرک کنڈ یہ کہے چھپاسی
اِنکے سنت کُنت جم پھانسی

تجھن سکے سُن پُن بھامن
ابکا سُنا جہت نرپ کامن

ادھیاے اڑتیسوان ۳۸

دوہا

اُڑتیسون ادھیاے مین ہو مدہ کہت بکھان
مہادیبی کر سمھک سنہو لوگ کر کان

پہلے کے ادھیاؤن مین کُنڈون کی کتھا سُن ساوتری نے پوچھا کہ مہکو دیبی کی بھگتی کا طریقہ بتلائیے جو سار دن مین سار ادھیون کی
مُکت کے دروازے کا بیچ نرکون کے مارنے والی مُکت کا سبب اور شبھ کے ناس کرنے والی اور کرم کے درختون کو توڑنے والی اور سب کے

ہوئے پاپون کے مٹانے والی ہے اور یہ بھی بتلائیے کہ بھکت کتنے قسم کی ہے اور اُسکے لچھن کیسے اور دیوی کی بھگت کیسے جس سے آدمی پھر حمل
مین نہین آتا اب آپ کچھ گیان کہیے جس سے بیڑا پار ہو کیونکہ ایشر نے عورت کی ذات ان ادھکاری بنائی ہے اور سب دان جگیہ اشنان
برت یہ اگیانی پُرکھون کو جو کوئی گیان دیتا اُسکے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتے پتا سے سَو حصے زیادہ ماتا ہے اور ماتا سے سو حصے زیادہ
پوچھنے کے لائق وہ آدمی ہے جو گیان دیتا ہے اتنا سُن دھرم راج جی بولے کہ پہلے تو یہ بردان دے چکے ہین کہ تمھارے دل کی مراد بر آوے اب
بر سے تمکو شکت کی بھگت ہو اب تم سری دیوی کے گُن کا کیرتن سُننا چاہتی ہو جو کہنے سُننے اور پوچھنے والے کا کُل تار دیتا ہے مگر اُسکو اچھی طرح
ہزار مُنہ سے شیش جی نہین کہہ سکتے اور نہ پانچ مُنہ سے مہادیو جی اور نہ چارون بیدون کے اور سب سرشٹ کے بنانے والے چار مُنہ کے
برہما جی کہان تک کہین اور جو سب جاننے والے سری بشن جی ہین وہ بھی پورا نہین کہہ سکتے اور نہ چھ مُنہ والے کُمار انکی نہ کوئی جوگیون کے
گرو گنیش جی اور سب شاسترون کے سار جو چارون بید ہین وہ اُس بھگوتی کے گُنون کی ایک کلا بھی نہین کہہ سکتے اور اُسکے بیان
کرنے مین سرستی جی جڑ ہو گئین مگر نہ کہہ سکین اور سنتکمار سنکا دوغیرہ بھی نہین کہہ سکتے اور کپل اور سورج اور اور بھی مریچ وغیرہ برہما کے بیٹے
نہین کہہ سکتے پھر یہ سب جو دیوی کا کیرتن نہین کہہ سکتے تو اور کوئی کیا کہہ سکیگا جس دیوی کے چرن کمل کو برہما بشن اور شیو دھیان کرتے اور
وہ چرن کمل دیوی کے بھگتون کو سُلبھ مگر اورون کو دُرلبھ ہے لوک مین کوئی منکھ کچھ جانتا اُس سے برہما زیادہ جانتے اور برہما سے گنیش جی
زیادہ جانتے اور اُنسے زیادہ سری شیو جی جانتے ہین کیونکہ اس سے پہلے اُسے نارائن پرماتما سری کرشن چندر جی نے گو لوک کے راس
منڈل مین اُنسے کہا تھا اور شیو جی نے وہی شیو لوک مین دھرم سے کہا اور دھرم نے سورج سے جس گیان کو پایا ہمارے پتا سورج جی نے
عبادت کر کے بھگوتی کو پایا اور اُس سے پہلے ہمنے جم کا کام کرنا منظور نہ کیا تھا کیونکہ ہمکو براگ ہوا تھا اسلیے ہم عبادت کرنے کی خواہش رکھتے
تھے تب ہمارے والد نے اُس بھگوتی گُن کا کیرتن ہمسے کہا تھا وہ ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ بھگوتی ہی اپنے سب گُن نہین جانتی ہین پھر اور
کوئی کیا جان سکتا ہے جیسے کہ آسمان اپنے اندازہ کو نہین جانتا وہ پاپ پرماتما سب کی آتما سب کارنون کی کارن سبکی مالک سبکی آدھار ورش
کرنے والی ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ خوش بے خوف و خطر نرگن نرلیپ سبکی ساچھی سبکی آدھار اُس سے جتنے پیدا ہین وہ پراکرت کہلاتے
ہین پرماتما اور پرکرت مین کچھ فرق نہین وہی پرماتما کی شکت مہامایا سچدانند روپنی اگرچہ بنا روپ کے ہے مگر بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنے کے لیے روپ دھارن کرتی ہے جیسے کہ اُسنے پہلے گوپال سُندری روپ جو نہایت خوبصورت ہے بادل کے مانند سیام نوجوان
اور کروڑون کام دیوون کے مانند خوبصورت اور سردرت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کی شوبھا کو شرم دینے والے مُکھ کو دھارن
کیے اور انمول رتنون سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی پیت امبر اوڑھے پر برہم سروپ برہم تیج سے روشن ورشن سے سُکھ دینے
والی شانت سروپ رادھا جی کے خاوند انت بھگوان راس منڈل پر بیٹھے ہوئے بنسی بجاتے دو بھُج بن مالا پہنے اور کوستبھ من چھاتی
مین دھارن کیے کیسر اگر اور کستوری ملے چندن لگائے اور چمپا اور چمبیلی کی مالا پہنے رینک چندرمان کی شوبھا کے سمان سوبھا سے بھری
ہوئی ٹیڑھی شکھا دھارن کیے ہوئے اور اسیطرح کے کرشن چندر کو بھگت دھیان کرتے ہین جس کرشن جی کے خوف سے برہما سرشٹ
بناتے اور کرمون کے موافق سب کرمون کا لکھا ہوا کرتے ہین اور جنکے حکم سے بشن جی عبادت کرنے اور سب کرمون کے پھل دیتے اور سبکی
پرورش کرنے والے ہو سبکو پالتے اور جنکے خوف سے شیو جی سب کا سنگھار کرتے اور گیانیون کے گرو اور مرتنجیہ کہلاتے ہین اور جنکے جاننے سے
گیانی جوگی گیان کے جاننے والے اور بھگت براگ کے بھرے ہوئے ہین اور جنکے جاننے سے جلد بہنے والی ہوا چلتی ہے اور جنکے خوف

سے سورج ہمیشہ تپا کرتے اور اندر برستے جاندار مرجاتے اور اگن جلا ڈالتی پانی سردی کرتا دگپال طرفون کی رچھیا کرتے اور راسونکا چکر اور گرہ گھومتے اور درخت پھولتے اور پھلتے اور جنکے حکم سے کال سبکو مارتا اور جنکے حکم سے پانی اور زمین پر رہنے والے جیو ہمیشہ زندہ نہین رہ سکتے اور اُسیکے حکم سے ہوا پانی کو دھارن کرتی اور پانی کچھوے کو اور کچھوا شیش جی کو اور شیش جی پرتھوی کو اور پرتھوی سمندر اور پہاڑون کو دھارن کرتی ہی جسمین سب تن بھرے ہین اور اسمین سب جاندار رہتے اور اسی مین مرتے چلے جاتے ہین اور دیوتون کے اکھتر جگ کی اندر کی عمر ہوتی ہی اسیطرح جب اٹھائیس اندر ہوگتے ہین تو برہما کا ایک رات دن ہوتا ہی اسیطرح تیس دن کا مہینہ دو مہینے کی رت اور چھ رتونکا برہما جی کا برس ہوتا ہی اسیطرح کے سنو برس تک برہما زندہ رہتے ہین ایک بشن جی کے پلک بھانجنے مین برہما جی مرجاتے ہین اسیطرح بشن جی کے پلک بھانجنے مین پراکرت پرلی ہوجاتا ہی اس پراکرت پرلی مین سب دیوتا چراچر سنسار برہما جی وغیرہ سب سری کرشن چندر جی کی ناف مین لین ہوجاتے ہین اور جو بشن جی چھیر ساگر مین سونے والے اور بیکنٹھ مین چتربھج ہوکر رہتے ہین وہ سری کرشن چندر جیکی بائین بغلمین لین ہوجاتے ہین اور شیو جی اُنکے گیان مین لین ہوجاتے ہین اور درگا بشن جیکی مایا ہی اُسمین سب شکتیان لین ہوجاتی ہین اور وہ درگا کرشن چندر جیکی بُدہ مین لین ہوجاتی ہی اور عقل کی مالک وہی ہوکر رہتی ہین اور نارائن جیکی کے انس سے پیدا ہوا اسکند جی نارائن جیکی پسلی مین لین ہوجاتے اور کرشن جیکے انس سے پیدا ہوئے گنیش جی اُنکے بازو مین پرپس ہوجاتے اور جو لچھمی کے انس سے پیدا ہین وہ لچھمی مین اور لچھمی رادھا مین لین ہوجاتی ہی اور سب گوپیان اور دیوتونکی عورتین بھی رادھا ہی مین لین ہوجاتی ہین اور سری کرشن جیکی پران رادھا سری کرشن چندر جیکے پرانون مین رہتی ہین اور ساوتری اور سب بید شاستر سرستی مین لین ہوجاتے ہین اور پرماتما سری کرشن چندر جیکی زبان مین سرستی تو اس کرتین اور گولوک کے سب گوپ اُسیکے رویون مین لین ہوجاتے اور اُسیکے پرانون مین سبکے پران اور سب پون رہتے اگن اُنکی پیٹ کی اگن مین اور پانی اُنکی زبان کے سرے پر اور بشنو لوگ تو نہایت خوش ہو کر اُنکے چرن کمل مین لین ہوجاتے ہین اور براٹ مہا براٹ مین لین ہوجاتے اور مہا براٹ سری کرشن چندر جی مین لین ہوجاتا ہی جس سری کرشن چندر جیکے رویون مین سب بشو بھرے ہین اور جسکے پلک بھانجنے مین پراکرت پرلی ہوجاتا ہی اور پھر پلک اُلٹنے پر سرشٹ ہوجاتی ہی وہی سری کرشن چندر جی پرلی مین اُسی مول پرکرت مین لین ہوجاتے ہین وہ پرانشکت پرم پورکھ برہم مین لین ہوکر ایک روپ ہوجاتی ہی اسلیے اُسکا نام اپاکرت پدہ ہی اور جیت سروپ ایشر مین ملکر پرلی مین وہی اکیلی رہ جاتی ہی ایسے مول پرکرت کے کون گن کہہ سکتا ہی چارون چار طرح کی مکت بتلاتے ہین اور اُس سے زیادہ دیوتا کی بھگت ہی مکتیون کے یہ نام ہین ایک سالوکیہ دا دوسری سارو پیہ دا تیسری سارو پیہ دا ۔ چوتھی نربان دا ۔ مگر بھگت اُنکی خواہش نہین کرتے وہ ایشر ہی کی سیوا کی خواہش رکھتے ہین اور شیوا مر برہم اور نربان موچھ پدون کی بھی خواہش نہین رکھتے کیونکہ مکت سیوا رہت ہوتی اور بھگت سیوا کی بڑھانے والی بھگت اور مکت مین یہی فرق ہی اب کرمونکا حال کہتے ہین اُنکے دور کرنے کے لیے سری بشن جی کی پوجا کرنی عمدہ ہی یہی تنوگیان وان لوگ کہتے ہین اور یہی اچھے پھل کے دینے والے ہین وہ تم سے کہا اب آرام سے اپنے گھر مین چلی جاؤ اتنا کہہ جمراج جی اُس ساوتری کے خاوند ستیہ وان بھا اُسکو زندہ کرکے ساوتری کو دے چلنے پر تیار ہوئے جم کو جاتے ہوئے دیکھ ساوتری جی پرنام کر جمراج جیکے بجوگ سے دُکھی ہو اُنکے چرن پکڑ کر رونے لگی ساوتری کا رونا سُن رحیم دھرم راج جی اُس سے یہ کہہ آپ بھی رونے لگے کہ تم ایک لاکھ برس بھارت کھنڈ مین خاوند کے ساتھ سکھ بھوگ کر آخیر مین اسی لوک کو جاوگی جہان بھگوتی رہتی ہین اب اپنے گھر پر جاکر ساوتری کا برت کرو چودہ برس کیا جاتا ہی اُس سے عورتین مکت ہوجاتی ہین یہ ساوتری کا برت جیٹھ کے اُجالے پاکھ اشٹمی کو ہونا چاہیے کہ مہالچھمی کا برت ہوتا ہی یہ برت سولہ برس تک ہوتا ہی اسے عورت بھگت سے کرتی ہی وہ بھگوتی کے لوک مین جاتی ہی

اور جو عورت ہر منگل وار منگل دینے والی دیبی کو اور ہر مہینے کے اُجالے پاکھ کی چھٹہ کو اور اساڑھ کی سنکرانت کو سدھیون کی دینے والی منسا دیبی کو اور کاتک کی پورنماسی کے دن رادھاجی کو اُسی اُجالے پاکھ کی اشٹمی مین پاربتی کا برت رکھکر پوجتی ہی وہ اس لوک مین سکھ بھوگ کر انت مین سری بھگوتی کے پور کو جاتی ہین اسی طرح دیبی کی بھبوتیون کی پوجا جو آدمی کرتا ہی وہ سب سکھ پاتا بھگوتی پرمیشری کی ہر وقت پوجا کرنی چاہیے۔

چوپائی

یہ کہہ تاہ گیو نج بھونو ۔ دھرم راج برن تارت ہرنو
اُرساوتری نج پت لینا ۔ اپنے گرہ ہی تدت چل دینا
ستیہ وان ساوتری دوؤ ۔ پرتدت بھونے پہونچے سوؤ
سب سن نج برتانت بکھانا ۔ ناردجسم سب بھیونداتا
ساوتری تاتہ شُبھ ہوتا ۔ پایو بر پرتاپ مضبوتا
ارساوتری سسُر تین دس ۔ پایو راج سکل ادتم تر
پُن ساوتری شت سُت جائے ۔ بر پر بھاو سب پرگٹ دکھائے
لاکھ برس پت سنگ سُکھ بھوگا ۔ بھارت مانہہ نہ بھیو بجوگا
انت سوام سنگ دیبی لوکا ۔ پت برتا پہونچی گت شوکا
سوتا کی ادہ دیبی جا سون ۔ ساوتری نام بھو تاسون
پُن جا سون بید ن کی ماتا ۔ ساوتری کرت نام بدھاتا
اِم ساوتری کتھا بکھانی ۔ اوتم سکل بھانت شُبھ کھانی
کرم بپاک بھر جیون کر ۔ کہاسُنا کا چہیت بدھ در

ادھیائے اونتالیسوان [۳۹]

دوہا

اونتالیس [۳۹] ادھیائے مین لچھمی کر اکھیان ۔ سکل بھانت تیہہ سُنہہ جن جو دھن کیرداِن

سری ناردجی پہلے ادھیائے کی کتھا سُنکر بولے کہ ہمنے ساوتری اور جمراج کی گفتگو مین ہول پرکرت گایتری دیبی کا جس سُنا اے الشراب لچھمی جی کی پوجا سُنا چاہتے ہین کہ پہلے لچھمی جی کی کسنے پوجا کی اور اُنکا کیسا سروپ ہی اُنکے گُنونکا کیرتن کہیے یہ سن نارائن جی بولے اے مہاراج سرشٹ کے پیشتر پرماتما سری کرشن چندر جی کے بائین انگ سے راس منڈل مین ایک دیبی پیدا ہوئی جو خوبصورت سیام روپ بارہ برس کی کنیا نوجوان سفید چمپا کے مانند رنگ اور شرد رت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کو شرم دینے والا مُنہہ کر کے اور شرد رت کی دوپہر کے کملون کی سوبھا چھوڑا دینے والی تھی وہ دیبی ایکا ایکی الشر کی مرضی سے دو روپ کی

ہو گئی اُنکے بائین انس سے لچھمی اور دہنے سے رادھا جی ہوئین اور پہلے اُسنے دو بھوج سری کرشن چندر جی کو قبول کیا اور پھر لچھمی جی نے بھی
خواہش کی تب سری کرشن چندر جی کے دو روپ ہو گئے انمین دہنے انگ کا حصہ دو بھوج اور بائین کا چتر بھوج ہوا تب دو بھوج بھلو
نے چتر بھوج کو مہا لچھمی دیدی جنکو یہ جگت بہت پیارا معلوم ہوتا ہے وہی مہا لچھمی جی کہلاتی ہین رادھا کے خاوند دو بھوج رہے اور لچھمی کے
خاوند چتر بھوج کے ساتھ رادھکا جی براجنے لگی اور چتر بھوج بھگوان لچھمی جنکے ساتھ بیکنٹھ مین چلے گئے یہ کرشن چندر اور نارائن جی سب
انسون سے برابر ہین اور مہا لچھمی جی نے طرح طرح کے روپ دھر لیے جنمین بیکنٹھ مہا لچھمی جو پورن اوتار جسکا نام رہا ہے رہین جو ستہ اور ستو گن
اور محبت کے سبب بیکنٹھ بہاری بھگوان کو سب عورتون سے زیادہ عزیز ہین اور وہی سرگ مین سرگ لچھمی جو سب سمپت سروپنی ہین پاتال مین ناگ لچھمی راجا
یہان راج لچھمی گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی یہ سب مہا لچھمی جی کی کلا کے انس سے ہوتی ہین انھین لچھمی کے انس سے گوون مین سربھی
ہوئی اور جگیہ کی عورت دچھنا اور وہی چھیر ساگر کی کنیا سری روپ ہین اور وہی چندرمان مین سوبھا سورج منڈل مین روشنی اور
زیور پھل رتن پانی راجہ رانی اچھی عورت گھر اور سب غلہ اور کپڑا پھول دیوتون کی پرتما مونگا موتی مالا مین رہیرا دودہ چندن سہاونا
درخت ٹہنی نیا بادل انمین جو کچہ چمک اور آب ہے وہ مہا لچھمی کا پربھاو ہے پہلے لچھمی جی کی سری نارائن نے پوجا کی دوسری مرتبہ برہما نے
تیسری مرتبہ مہادیو جی نے پھر سوایمبھو منُ پھر اور منوون اور رکھیون اور منیون اور مہاتما گرہستھون اور گندہرون اور ناگ
وغیرہ نے پاتال مین پوجا کی بھادرپد کی چاندنے پاکھ کی اشٹمی کو برہما جی نے پوجا کی تھی اور وہی پاکھ بھر کی پوجا سب لوگ کرتے
ہین اور چیت بھادون پوس اور اچھی وارون مین بھگت سے بشن جی نے پوجا کی برس کے اخیر مین سنکرانت کے دن منُ جی نے پوجا
کی تھی تب سے سب پوجا کرنے لگے منگل راجہ اور اندر نے منگل وار کو پوجا کی اسیطرح راجہ کیدار نیل سُبل نل دھرو اوتان پاد اندر بل
کشیپ دچھ کردم سورج شیوپریہ برت چندرمان کبیر جم اگن اور برن ان سبھون نے پوجی اس طرح سب لوگون نے پوجا۔

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین ادھیاے مین لچھمی جنم نمت
نارائن کہہ نارد کہن سوشن دے چت

نارد جی نے پوچھا کہ نارائن جی کی پیاری بیکنٹھ مین رہنے والی سناتنی لچھمی جی سمندر کی کنیا کیسے ہوئی اور پہلے انکی استُت اور
پوجا کسنے کی اسے ہمسے کہیے سری نارائن جی بولے کہ اسکے پہلے درباسا جیکے سراپ سے اندر گرائے گئے تھے اور سب دیوتا مرت لوک مین چلے گئے
اور سرگ لچھمی نہایت رنجیدہ ہوکر بیکنٹھ مین جا کر مہا لچھمی مین لین ہو گئی تب سب دیوتا نہایت دُکھی ہو کر برہما جی کی سبھا مین گئے اور
وہان سے برہما جی کو آگے کر بیکنٹھ کو گئے اور وہان بہت عاجزی سے سری نارائن جیکی سرن مین گئے تب مہا لچھمی جی نارائن جیکے
حکم سے اپنے انس سے سمندر کی کنیا ہوئین اور پھر دیتون کے ساتھ دیوتون نے سمندر متھ کر مہا لچھمی جی کو پایا تبھی سری بشن جی نے
بھی لچھمی جی کو دیکھا اسوقت لچھمی جی نے دیوتون کو بردان دیا اور بشن جیکے گلے مین بن مالا پہنا دی اُسی بردان سے دیتون کے لیے
ہوئے راج کو دیوتون نے پایا اور لچھمی جی کے پوجنے سے اُنکی مصیبت دور ہوئی اتنا سُن نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج دُرباسا جی
نے اُنکو کیسے اور کب اور کس دوکھ سے سراپ دیا کیونکہ منُ تو برہم کے جاننے والے تھے اور دیوتون نے کس دپ سے سمندر

متھااور کس استوتر کے استت کرنے سے لچھمی جی پھر اندر کو ملین اور دُرباسا اور اندر سے کیا تکرار ہوئی یہ سب ہم سے کہیے یہ سُن نارد جی بولے
کہ ایک سمے شراب پیکر مست ہوا اندر جی کا ماتر ہو تنہائی مین سُرگ لچھمی کے ساتھ بہار کرتے تھے کہ کرتڑا کرتے کرتے اندر کا من ہر لیا
کہ مہابن مین بہار کرتے استھت ہو گئے اُسوقت دیکھا کہ بیکنٹھ سے دُرباسا مُن کیلاس کو جاتے ہین من کو اندر نے ایسا دیکھا کہ برہم
تیج سے روشن اور گرمی کے ہزارون سورجون کے مانند چمکدار سفید جٹا دھارن کیے سفید جگیوپویت پہنے اور ہرن کی کھال اور ڈنڈ کمنڈل
لیے اور نہایت سفید تلک چندرا کار دیے اور لاکھون شاگرد ساتھ لیے تھے اندر نے اُنکو پرنام کیا اور اُنکے شاگردون کو بھی بھگت
سے خوش کیا تب اُنھون نے شاگردون سمیت اسیس دی اور بشن جی کا دیا ہوا پارجات کا پھول بھی اندر کو دیا جو پھول بوڑھاپے
روگ اور موت کی ناس کرنے والے اور موچھ کرنے والا تھا اندر راج کے پانے سے خوش تو تھے ہی کہ اُسیوقت اُنھون نے اُس پھول
کو ہاتھی کے سر پر رکھا اُس پھول کے چھوتے ہی وہ ہاتھی گُن روپ تیج پراکرم سے سب طرح بشن جیکے برابر ہو گیا اور وہ اندر کو
چھوڑ بڑے جنگل مین چلا گیا اندر تیج کے سبب اُسکی رچھیا نہ کر سکے جب مُن نے دیکھا کہ اندر نے پھول چھوڑ دیا تب غصہ کر کے سراپ
دیا کہ ارے دولت پانے سے مغرور تو نے ہماری بیعزتی کیسے کی جو ہمارے دیے ہوئے پھول کو تو نے ہاتھی کے سر پر دھر دیا تو نے
بڑی خطا کی کیونکہ بشن جی کا نیبید پھل یا جل پاتے ہی کھا پی لینا چاہیے اُسکے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا ہوتی ہے جو کمبخت تقدیر سے
بشن جیکی نیبید کو چھوڑتا اُسکی دولت جاتی اور کم عقل ہو کر راج چھوٹ جاتا ہے اور جو نیبید کھا کر سری بشن جی کو پرنام کرتا وہ اپنے سَتّو
پُرکھون کو تار کر جیون مکت ہو جاتا اور جو پوجتا اور استت کرتا وہ بشن جی کے مانند ہو جاتا ہے اور اُسکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے تیرتھ شُدھ
ہو جاتے ہین اور اے ہو رکھ اُنکے چرنون کی دھور چھونے سے زمین جلدی پوتر ہو جاتی ہے اور بشن جیکے نیبید کھانے سے فاحشہ بے اولاد
بیوہ عورتون اور شودر کے سرادھ کا ان اور بغیر بشن جیکے چڑھائے بھوجن اور بغیر جگیہ کے گوشت اور شولنگ پر چڑھا ہوا اور شودر کے
جگیہ کرانے والے برہمن کا دیا ہوا اور بھنڈے کا اور لڑکی بیچنے والے کا اور بھڑوا کُٹن پن کرنے والے کا اور کامنی عورتون کے دُوت کا اور
جوٹھا اور باسی اور جو سب ان کھا لینا ہو اُسکا اور فاحشہ عورت کے خاوند کا اور شودرون کے مُردے پھونکنے والے برہمن کا اور
جو عورت جماع کرنے کے لائق نہو اُسکے جماع کرنے والے کا اور متر دروہی اور بشواس گھاتیون اور جھوٹھی گواہی بولنے والے اور تیرتھ مین
دان لینے والے برہمنون کے ان کھانے والے بھی بشن جی کی نیبید کھانے سے پوتر ہو جاتے ہین اور ڈوم ہو کر بشن جی کی پوجا کرتا ہو
اپنے خاندان کے کروڑون پُرکھون کو تار دیتا ہے اور بشن جیکا بھگت نہین وہ اپنے کو نہین بچا سکتا اور جو اگیان سے بھی بشن جی کا
جوٹھا کھاتا اُسکے سات جنم کے پاپ دور ہو جاتے ہین اسمین شک نہین ہے اور جو جانکر بھگت سے بشن جی کی نیبید لیتا اُسکے
کروڑون جنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اے اندر کیونکہ تمنے بشن جی کا پرشاد پھول ہاتھی کے سر پر رکھدیا اسلیے تم لوگون کو چھوڑ کر
لچھمی جی بشن جی کے پاس چلی جاوین اور ہم نارائن کے بھگت ہین نہ ہم دیوتون سے ڈرتے نہ برہما سے نہ کال سے نہ موت
سے نہ بوڑھاپے سے تو اور کسکو گنا وین جس سے ڈرتے ہون اور تمھارے پتا پرجاپت کشیپ کیا کرین گے اور یہ پھول جسکے
سر پر دھرا گیا ہے اُسی کی پوجا ہوا کریگی اندر ایسا سُن مُن کے چرن پکڑ زور سے رونے لگے اور نہایت خوف کھا کر یہ بولے اے
سوامی مجکو آپ نے مناسب سراپ دیا جو موہ کا ناس کرنے والا ہے اب مین گئی ہوئی لچھمی آپ سے نہین مانگتا بلکہ دنیا سے اودھار
کرنے والا مجکو گیان دیجیے جو کہو دنیا دولت کیون نہین مانگتے تو یہ دولت مصیبتون کا بیج اور گیان کی موندنے والی اور مکت کی

ہٹانے والی ہے اسلیے اب مین اسکو نہین چاہتا یہ سن منی بولے اندر تم سچ کہتے ہو پیدایش موت بڑھاپے اور دکھ کا سبب تو الشیر ج
ہوتا ہی ہے کیونکہ سمپت یعنے دولت اندھیرا ہے اسی سے اندھا آدمی مکت کی راہ کو نہین دیکھتا اور جو دھن اور دولت سے مغرور اور ہو رکھ ہو کر
شراب سے مست اپنے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ہین جیسے کہ تم وہ تو بالکل مکت کی راہ کو نہین دیکھتے اور دولت سے مغرور بکھیہ مین
اندھے بیخود بڑے کامی راجسی مکت نہین پاتے ہین اور شاستر دو قسم کی راہ دکھاتا ہے ایک پربرت دوسرا نبرت مارگ پہلے پرانی نہایت خوشی
سے محو ہوکر پربرت مارگ مین لگتے ہین جیسے شہد کی طمع سے بھونرا کمل کے پاس جاتا ہے اور اسکے کمھلا جانے پر رات کو بھی بہت دکھی ہوتا ہے
ویسے ہی طرح طرح کے عورت اور لڑکون کے سکھ دکھ کو دیکھ جو کلیش کا روپ اور پیدایش اور موت کی کھان اور اخیر مین ناس ہونے کا بیج ہے پربرت
مارگ قبول کرتا ہے جس سے بے تعداد جنم تک اپنے کرمون سے بنائی ہوئی جو طرح طرح کی جون ہین انمین ترتیب سے گھومتا ہے اسکے بعد الشیر کی
مہربانی سے ہزارون مین کوئی ایک بھوساگر سے ترنے کے لیے ست سنگ پاتا ہے جب سادھو مکت کی راہ دکھا دیتے ہین تب جیو بندھن کے
توڑنے کے لیے تدبیر کرتا ہے مگر انیک جنمون کے جوگ سے اور عبادت اور برتون سے سکھ دینے والا مکت کا رستہ ملتا ہے یہ ہمنے اپنے
گرو کے منہ سے سنا ہے جو تمنے پوچھا ہے منی کے ایسے بچن سن پورندر جی کو براگ آگیا اور انکا براگ دن دن بڑھنے لگا اور منی کے پاس
سے آکر جب اندر نے امراوتی پوری دیکھی تو وہ نے تعداد دیتون سے بھری تھی کہ کہین تو لوگ بھاگ رہے ہین اور کہین کے لوگ بھاگ
گئے تھے اور پتا ماتا عورت سب ادھر ادھر بھاگ گئے دشمن سے گھری ہوئی پوری کو دیکھ اندر کے برہسپت جی کے پاس گئے اور مندا کنی
ندی کے کنارے پر گرو جی کو دیکھا کہ پانی مین کھڑے ہوئے پربرہم کا دھیان کرتے تھے انکو چپ کرتے دیکھ پہر بھر تک اسی جگہ پر کھڑے
رہے جب گرو جی دھیان کرکے پانی سے نکلے تو انکے چرنون مین پرنام کرکے رونے لگے اور سراب وغیرہ کے سب حالات کہے اور پھر پوری
کا حال بھی کہا اندر کے بچن سن برہسپت جی غصہ ہوکر بولے کہ اے راجہ ہمنے سب سنا اب مت رو ہمارے بچن سنو عقلمند لوگ مصیبت
کے وقت گھبراتے نہین اور دل کو مضبوط رکھتے ہین کسواسطے کہ سکھ اور دکھ دونون ناس ہوجاتے ہین اور سکھ دکھ دونون تقدیر کے اختیار
مین ہین اور وہ دونون سبکو جنم مین ہوا کرتے ہین جیسے کہ پہیے کی پٹیان لوٹ لوٹ کے تلے اوپر پھرا کرتی ہین اسمین رونے کا کیا مطلب
ہے اور کہا ہے کہ بھرت کھنڈ مین جیو اپنا کیا ہوا کرم بھوگ کیا کرتا ہے شبھ یا اسبھ چاہے جو کرے اسی کا پھل بھوگ کرنا ہوتا ہے چاہے کروڑون
کلپ گذر جاوین مگر کرم بغیر بھوگ کیے نہین جاتے شبھ اشبھ کرم جو جسنے کیا ہے وہ ضرور بھوگے گا یہ بید مین سرکیرشن پرماتمانے سام بید کی
ساکھا مین برہما جی سے کہا ہے کہ جب بھرت کھنڈ مین بھوگ کرتا ہے تب اُنسے چھٹی پاتا ہے کرم ہی سے برہمن کا سراپ ہوتا ہے اور کرم
ہی سے آشیرباد کرم ہی سے مہالچھمی ملتی ہے اور کرم ہی سے غریب ہوتا ہے کروڑون جنمون کے کرم جیو کے پیچھے چلتے ہین جیسے جیو کا سایہ جیو
کے پیچھے چلتا ہے ایسے ہی کرم ہین اُسے بغیر بھوگے نہین چھوڑتے اور وقت جگہ اور پاتر کے بھید سے کرم ہی سے کمی اور زیادتی ہوجاتی
ہے جتنی چیز دیجاتی ہے اسکا پن تو سب دن ہوتا ہے مگر دن کے بھید سے کبھی کروڑ حصے اور کبھی بے تعداد حصے ہوجاتے ہین اور دس
دان دینے سے چیز کے برابر پن ہوتا ہے اور دیس کے بھید سے کروڑ گن یا بے تعداد گن یا اُس سے زیادہ ہم پاتر مین چیز کے برابر دینے والے کو
پن ہوتا اور پاتر بھید مین سنو گنی یا بے تعداد یا اُس سے زیادہ جیسے کسانون کے کھیت کے بھید سے کم یا زیادہ غلہ ہوتا ہے اسیطرح عام دن
مین برہمن کو دان دینے سے برابر ہی پھل ہوتا یعنے جتنا دو اُتنا ہی پن اور اماوس اور سنکرانت کو دان دینے سے عام دن کے بہ نسبت سنو حصے زیادہ
پھل ہوتا جیسے کہ کسانون کے کھیت کے بھید سے بے تعداد حصے اور چندرما کے گرہن مین کروڑ حصے اور سورج کے گرہن مین اُس سے دس

زیادہ ہوتا اور اچھیہ نومی یا اچھیہ تیج کو ایسا پھل ہوتا جو کبھی ناس نہو اسی طرح اور پُن دینے والے دنون مین بھی زیادہ پھل ملتا ہی اور جیسے دان مین ویسیے نہانے اور جپ وغیرہ مین بھی وقت اور جگہہ کے بھید سے کم و بیش پھل ہوتا ہی اسیطرح لوگون کے سب کرمون کا حال جانو — جیسے کمھار ڈنڈے چاک سوت اور پانی سے چاک گھما کر گھڑا بناتا ہی ویسے ہی کرم کے سوت سے برہما پھل دیتے مین تاہین جس سے یہ سنسار بنایا گیا ہی تم اُس نارائن کو بھجو —

چوپائی

نارائن دھاتا کر دھاتا — اڑ پا لکھو کے ہین ناتا
سرجن ہار کے سرجن ہارا — ہرن ہار کے ہرنے وارا
مہاپت مین سُمرت جوئی — ہرہ جگت سو سُکھ جت ہوئی
سٹے بپت سمپت لہہ نانا — یہ بھاکھت شنکر بھگوانا
اتنا کہہ سر گر بگیانی — ہردے لگاے لین بچ جانی
دے اسیس بھو بدھ سمجھاوا — سو سب بدہ ہم تمھین سُناوا

ادھیاے اکتالیسوان

دوہا

اکتالیس ادھیاے مین سُرگن سہت سُرلیش — نج دُکھ کہن برہچ نہہ گیو کہب سو دیس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری بشن جی کا دھیان کر کے اندر جی دیوتون کو ساتھ لے برہسپت جی کو آگے کر برہما جی کے سبھا مین گئے اور وہان برہما جی کو دیکھکر دیوتون اور برہسپت سمیت اندر نے پرنام کیا اور اُستت کے بعد برہسپت جی نے سب احوال برہما جی سے کہا اسے سُن برہما جی ہنسکر اندر سے بولے اے بیٹے تم ہمارے بنس مین پیدا ہوئے ہو یعنے ہمارے پرپوتے ہو اور ہوشیار ہو اور برہسپت جی کے چیلے ہو اور دیوتون کے راجہ ہو اور تمھارے نانا دچھ جی ہین جو نہایت اقبال مند اور بشن جی کے بھگت ہین پھر جسکے تینون کُل شُدہ ہون وہ مغرور کیسے ہو اور تمھارے سبب شُدہ ہی ہین اور تم مغرور ہو یہ بڑے تعجب کی بات ہی دیکھو تمھاری ماتا ادِت جو پت برتا اور پتا کشیپ بہت شُدہ اور جتیندری اور نانا اور ماما بھی شُدہ چت اور جتیندری پھر تم اہنکاری کیسے ہوئے آدمی پتا اور نانا اور گُرو اپنے دُوکھ سے بشن جی کا دُوکھی ہوتا ہی جو بھگوان سب کے آتما اور سب کے بدن مین رہتے ہین اور جسکی دیہہ سے وہ نکلجاتی وہ بیجان کہلاتا ہی اس دیہہ کی اندریون کے مالک ہم ہین اور پرانون کے روپ شنکر اور پرکرت بشن کی اسم روپ ہی اور عقل دُرگا بھگوتی ہی اور نیند وغیرہ شکتیان پرکرت کی کلا ہین اور پرتما کا پرتمب سروپ جیو ہی جو بھوگ روپ شریر کو دھارن کیے ہی اور جب یہ آتما اِس دیہہ سے چلا جاتا ہی تو سب یہ چلے جاتے ہین جیسے راہ مین چلے جاتے ہوئے راجہ کے پیچھے سب اُسکے نوکر چلے جاتے ہین اور ہم شیو بشن شیش دھرم مہا براٹ اور تم سب جس کرشن چندر جی کے انس اور بھگت ہین اُنکا بھول تم نے غرور سے علیحدہ رکھدیا اہنکار سے تمنے بڑا قصور کیا جس بھول سے شیوجی نے کرشن چندر جی کے چرنون کی پوجا کی تھی اُسکو تمھاری تقدیر سے

دُربا سا مُن نے تمکو دیا اُسے تمنے علیحدہ کر دیا اب وہ پھول جسکے سر پر رکھا گیا ہی اسکی پوجا سب دیوتون سے پہلے ہوا کریگی تمھاری
قسمت پھوٹ گئی دیکھو تقدیر بڑی بلوان ہوتی ہی بد قسمت مورکھ آدمی کی کون رچھیا کر سکتا ہی تمھاری لچھمی تو سری کرشن
چندر کے اوپر چڑھے ہوئے پھول کے چھوڑ دینے سے غصہ ہو کر بیکنٹھ مین چلی گئی خیر اب ہمارے اور اپنے گروہ برہسپت جی کے
ساتھ بیکنٹھ کو چلو وہان لچھمی ناتھ کی سیوا کر کے ہمارے بر دان سے لچھمی حاصل کروگے اتنا کہ برہما جی دونون کو ساتھ لیکر بیکنٹھ
کو گئے اور وہان دیوتون کے دیوتا پر برہم بھگوان سناتن تیج سروپ اپنے تیج سے روشن گرمی کے کروڑون سورجون کی پرکھا سے
جگمگت شانت سروپ جنکا شروع درمیان اخیر نہو لچھمی کانت چتر بھوج دھارن کیے بن مالا وغیرہ پہنے اور پارکھدون اور سرسُتی سمیت
کشن جی کو دیکھ اُٹھکر روتے ہوئے سب دیوتا بار بار پرنام کرنے لگے تب برہما جی نے کشن جی سے کل حوال کہا اور سب دیوتا اپنا راج چھوٹ
جانے کے سبب بار بار دکھی ہو پھر کشن جی کے آگے رونے لگے تب خوف کے دور کرنیوالے بھگوان جی نہایت مصیبت مین مبتلا اور خوف زدہ
اور زیورات سواری اور سو بھا لچھمی سے خالی اور بیرونق دیکھ بولے اے سب دیوتو تم مت ڈرو ہم تو تمھاری مدد کے لیے موجود ہین پھر تمکو کیا
کیا خوف ہی ہم ایشوج کے بڑھانے والی اچل لچھمی تمکو دینگے مگر وقت کے مطابق ہمارے بچن سنو جو ہمت کرنے والے سہارا اور اخیر مین سکھ
دینے والے سب ہین بشنو دن کے رہنے والے جیو تو ہمارے قابو مین ہین ویسے ہی ہم اپنے بھگت کے اختیار مین ہین اسی سے خود
مختار نہین رہتے جسکے اوپر کوئی ہمارا بھگت غصہ کرتا یقین جاننا کہ ہم اُسکے گھر مین لچھمی سمیت نہین رہتے دُربا سا شنکر جی کے انس سے
پیدا ہوئے بشنو اور ہمارے بھگت ہین اُنھین کے سراپ سے ہم لچھمی سمیت تمھارے گھر سے چلے آئے جہان سنکھ کی آواز نہین ہوتی
نہ تلسی نہ شیوجی کی پوجا اور نہ برہمنون کا بھوجن ہوتا وہان لچھمی نہین رہتی اور جہان ہمارے بھگت کی اور ہماری بدنامی ہوتی وہان
مہالچھمی بعزتی سے غصہ ہو کر نہین رہتی اور جو مورکھ ہماری بھگت ہین ایکادشی یا جنماشٹمی یا رام نومی کو کھانا کھاتے اُنکے گھر سے بھی ہماری
لچھمی جاتی ہی اور جو ہمارے نامون کو بیچتا یعنے نامون کے جپنے کا پھل کسیکے ہاتھ بیچکر کچھ روپیہ لیتا اور اپنی لڑکی بیچ ڈالتا اور جہان
مہاتمون اور فقیرون کو بھوجن نہین دیا جاتا اُسکے گھر سے ہماری پیاری لچھمی خفا ہو کر چلی جاتی ہی اور جو برہمن فاحشہ عورت کا بیٹا بنتا یا اُسکا خاوند
ہوتا اور پاپیون کے گھر کو جاتا اور شودرون کے مراد کا اناج کھاتا اُسکے گھر سے مہالچھمی خفا ہو کر چلی جاتی ہی اور جو براہمن شودرون کے مردے
پھونکتا ہو اُس کمبخت کے گھر سے خفا ہو کر لچھمی جاتی ہی اور جو برہمن شودرون کی رسوئی برداری کرتے یا بیل پر سوار ہوتے اُسکے پانی پینے کے
خوف سے لچھمی اُسکے گھر سے چلی جاتی ہی اور جو برہمن فریب باز گرو سو بھاجاندارون کو مارنیوالا اور دیوتا مہاتما وغیرہ کی بدنامی کرنے والا
ہوتا اور جو برہمن شودرون کے جگیہ کراتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن بیوہ اور بے اولاد عورت کا اناج کھاتا اُسکے بھی گھر سے غصہ
کر کے لچھمی چلی جاتی ہی اور جو ناخون سے تنکے توڑ توڑ کر پھینکتا یا ناخون سے زمین پر کچھ لکھتا یا جنکے گھر سے برہمن نا امید ہو کر چلا جاتا اُنکے گھر
ہماری پیاری چلی جاتی ہی اور جو برہمن آفتاب کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتے اور برہمن ہو کر دن کو سوتے یا دن کو بھوگ کرتے اُنکے گھر سے
لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن آچار ہین یا شودر کا دان لیتا یا بغیر منتر سُننے کے رہتا اُسکے گھر سے بھی لچھمی چلی جاتی ہین اور جو گیان ہین برہمن
ننگا ہو کر گیلے پیرون سے سو رہتا اور جو بڑی بُری باتین کر کے ہنستا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو پوچھا اپنے سر سے تیل لگا کر بغیر نہائے
کسیکو چھو لیتا یا اپنے بدن کو پیٹ پیٹ باجا بجاتا ہی اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن برت اور سندھیا ہین ہو کر اپونتر رہتا
اور کشن جی کی بھی بھگت نہین کرتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن کی بدنامی کرتا یا اُس سے دشمنی رکھتا اور جو بیرحم

ہوکر جنیودن کو مارتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہو اور جہان جہان بشن جی کی پوجا اور اُنکا کیرتن ہوتا وہین وہ دیبی لچھمی رہتی ہین اور جہان سری کرشن چندر جی کی تعریف ہوتی وہ کرشن جی کی پیاری وہین رہتی ہین اور جہان سنکھہ کی آواز ہوتی اور شنکھہ سالگرام اور تلسی دل اور ان سبکی سیوا چندن اور دھیان وغیرہ سے ہوتی وہان ہماری پیاری رہتی ہین اور جہان شیو کے لنگ کی پوجا ہوتی یا شیو جیکا نام لیا جاتا اور درگا کی پوجا ہوتی یا اُنکے گن گائے جاتے ہین وہان لچھمی جی رہتی جہان برہمنون کی سیوا یا اُنکا بھوجن اچھی طرح کرایا جاتا اور جہان سب دیوتون کی پوجا ہوتی ہو وہان ہماری پیاری رہتی اسطرح بشن جی دیوتون سے کہ لچھمی جی سے بولے کہ تم اپنے انس سے چھیر ساگر مین پیدا ہو پھر برہما جی سے بولے اے برہما جی آپ چھیر ساگر کو متھکر لچھمی نکال دیوتون کو دیجیے اتنا کہ کملا یعنے لچھمی جیکے پت اندر کی طرف سبھا سے اُٹھکر چلے گئے اور دیوتا بہت عرصہ مین چھیر ساگر کے کنارے پر پہونچے اور مندراچل کو متھانی کر کچھپ جیکو پاتر بنا شیش جیکو متھانی مین لگانے کی رسی بناکر دیتون سمیت سمندر متھنے لگے اُسمین سے پہلے دھونتر جی نکلے پھر امرت پھر اوچیشیرواگھوڑا اور طرح طرح کے رتن گج نکلتا لچھمی سندرسن نکلے اور نکلتے ہی نکلتے لچھمی جی نے پانی مین سونے والے بھگوان کے گلے مین بن مالا ڈالدی اور جب دیوتون نے استت اور پوجا کی تو برہمن کے سراپ سے چھوٹنے کے لیے لچھمی جی نے سُرگ کی طرف مہربانی سے دیکھا جس سے دیتون کا چھینا ہوا راج دیوتون نے پایا۔

چوپائی

اِم سنکھہ پر دلچھمی او لکھا نا۔ کہا سکل بدھ سون ہم گائی
تم بشن نارد سمت پُر انا۔ اب پُن سُنا چہت کا آئی

ادھیاے بیالیسوان

دوہا

بیالیسوین ادھیاے مین لچھمبر جن کرم نیک۔ پوجا ستوترار ونترسب کہون سب بیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری بشن جیکا کیرتن اور اچھا پھل دینے والا گیان تو ہمنے سُنا اب لچھمی جی کا کیرتن دھیان اور استوتر کہیے نارین جی بولے کہ پہلے اندر نے نہا کر اور دھوتی پہن کے چھیر سمندر کے کنارے پر گھٹ رکھ چھ دیوتون کی پوجا کی وہ چھ یہ ہین گنیش۔ سورج اگن۔ بشن۔ اور شیو۔ اور درگا۔ انکی پوجا کر برہما جیکو پروہت کر ایشرج کی دینے والی لچھمی جیکی پوجا جیسی چاہیے ویسی کی اُسوقت ہمن برکر رجی بشن جی اور اور دیوتا اور شیو جی اور چھیر تو موجود تھے اور ساگر کا کنارہ تو اچھی ہی جگہ تھی پہلے پارجات کا پھول چندن سے بھرا ہوا لے دھیان کرکے مہا لچھمی جیکی پوجا کی اور اندر نے وہی دھیان کیا تھا جو سام بید کا کہا ہوا بشن جی نے آگے برہما کو دیا تھا اسے کہتے ہین۔ ہزار دلکی کمل کی کرنکا پر بیٹھے اور عمدہ سردرت کی پورنماسی کے کرورون چندرمان کی روشنی چورانے والی پربھا سے جھلکت اپنے تیج سے تیجوان سکھہ سے دیکھنے کے لائق منوہر اور تپائے ہوئے سونے کے برابر سوبھا سمیت مورت دھارن کیے پیت برتا جواہرات کے جڑے ہوئے زیورات سے آراستہ زرد کپڑون سے سجی ہوئی آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہمیشہ نوجوان سب سمپت دینے والی اور سیچہ روپ ایسی لچھمی کو بھجتا ہون اس دھیان سے بڑے گنون کی بھری ہوئی بھگوتی لچھمی کا دھیان کرکے برہما جی کے کہنے سے کھوڑش اُپچار دینے لگے ہر ایک منتر پڑھکر علٰحدہ علٰحدہ دیا اے مہا لچھمی جی امول رتن سارون کا بشو کرما کا بنایا ہوا عجیب غریب آسن لیجیے

سدہ خوشبو کا ملاہوا پانی جو سب کو پیارا ہی اور پاپون کا ناس کرنے والا پادیہ لیجیے اے کمل پر بیٹھنے والی پھول چندن کا ملاہوا
گنگا جل ارگھیہ لیجیے اے کرشن جی کی پیاری آنولے کا ملاہوا خوشبودار تیل سُندرتا کا بیج لیجیے اے دیبی ریشم یا کپاس کے بنے ہوئے کپڑے
لیجیے اے دیبی جواہرات سے جڑے ہوئے سونے وغیرہ کے بنے اور سوبھا اور کانت کرنے والے زیور اے کرشن جی کی پیاری سب خوبصورتی کا روپ
سُکھ روپ دیپک لیجیے اور برہم سروپ جان کی رچھیا کرنے والا سیری اور طاقت دینے والا آن لیجیے اور عمدہ چاول سے بنا پکا ہوا لذیذ کھیر
لیجیے شکر اور گھی ملا ہوا نہایت لذیذ منوہر سستک پکوان لیجیے اور طرح طرح کے عمدہ اور پکے پھل یا اناج گائے کے گھی کا ملاہوا گرہن کیجیے اور
تہیون کو امرت روپ گھی لیجیے اور اے دیبی نہایت لذیذ رس کا بھرا ہوا اوکھ سے بنا ہوا اگن مین پکا گڑ لیجیے اور گیہون اور دھان کے آٹے سے
بنا اور گڑ اور گھی ملا ہوا لڈو لیجیے اسبے سنک لڈو وغیرہ سب نیبید گرہن کیجیے ٹھنڈھی ہوا دینے والا اور گرمی مین سُکھ دینے والا چنور اور
پنکھا لیجیے اور سُندر اور عمدہ پان قبول کیجیے جو کہ زبان کی جڑتا کا ہٹانے والا ہی اور خوشبودار ٹھنڈا پیاس کا ناس کرنے والا جگت کی
زندگی کا رکھنے والا پانی کو قبول کیجیے اور طرح طرح کے جلیون مین بنے ہوئے دیوتا اور راجون کی پریت دینے والی مالا لیجیے پُن دینے والا تہھونکا
سُدہ آچمن لیجیے یہ سجیا رتن سار وغیرہ سے بنی ہوئی چندن لگی جسپر پھول بچھائے ہین اور کپڑے اور زیورات سے آراستہ ہی اُسے لیجیے اتنی
پرتھوی مین عمدہ عمدہ چیزین لے دیوتون کے زیورون کے لائق چیزین قبول کیجیے اسی طرح پوجا کر اندر نے بدھ سے دس لاکھ مول منتر جپا اُسی
سے وہ منتر سدہ ہوگیا یہ منتر برہما جی نے دیا تھا وہ یہ ہی श्री ह्रीं क्लीं ऐं कमलवासिन्यै स्वाहा اسی منتر سے کُبیر
نے بڑا ایشریج پایا اور دُچھ جی ساورن مُن ہوئے اور راجہ منگل اس منتر سے پرتھوی کے مالک ہوئے اور یہ برت اوتان پاد کیدار یہ راجہ
اسی منتر سے سدہ ہوئے ہین جب سدہ ہوگیا تو مہالچھمی جی نے اندر کو درشن دیا جو رتنون کے بمان پر سوار بر دینے والی ساتون دیپ والی
پرتھوی کو اپنی روشنی سے ڈھانپے سفید چمپے کے مانند خوش رنگ جواہرات سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر
مہربانی کرنیوالی رتنون کی مالا پہنے کروڑون چندرمان کے مانند خوبصورت تھی ایسی مہالچھمی جی کو دیکھ اندر جی استُت کرنے لگے

مول

नमः कमलवासिन्यै नारायरायै नमो नमः॥ रूष्णा प्रियायै सततम्महालक्ष्मै नमो नमः ۱

ٹیکا

(۱) کمل پر رہنے والی۔ نارائنی۔ کرشن جی کی پیاری لچھمی جی کو نمسکار ہی۔

مول ۲

पद्मपत्रेक्षणायै च पद्मास्यायै नमोनमः। पद्मासनायै पद्मिन्यै वैष्णव्यै च नमोनमः ۲

ٹیکا

(۲) کمل کے پتے کے مانند آنکھون والی کمل کے مانند مکھ والی کمل پر بیٹھی ہوئی کملا کو نمسکار ہی۔

مول ۳

सर्व्वसम्यक्त्वरूपिरायै सर्व्वाराध्यै नमोनमः। हरिभक्ति प्रदात्र्यै च हर्षदात्र्यै नमोनमः

ٹیکا

(۳) اے سبکے پوجنے کے لائق سب سمپت کی سروپ بشن جیکی بھگت دینے والی اور خوشی کی دینے والی تمکو نمشکار اور پرنام ہے۔

مول ۴

कृष्ण वक्षःस्थितायै च कृष्णेशायै नमो नमः। चन्द्र शोभास्वरूपायै रत्न पद्मे च शोभने ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) کرشن چندر جیکے دل مین رہنے والی اور جسکے سوامی کرشن چندر جی ہین اور چندرمان کی سوبھا جگت اور رتن پدم پر لچھمی ہو ئی تم کو پرنام ہے۔

مول ۵

सम्पत्त्यधिष्ठातृदेव्यै महादेव्यै नमो नमः। नमो वृद्धि स्वरूपायै वृद्धि दायै नमो नमः ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) سمپت مین رہنے والی دیبی مہادیبی بردہ سروپا اور بردہ کی دینے والی دیبی کو نمشکار ہے۔

مول ۶

वैकुण्ठे या महालक्ष्मीर्या लक्ष्मीः क्षीरसागरे। स्वर्गलक्ष्मीरिन्द्र गेहे राजलक्ष्मी नृपालये ६॥

ٹیکا

(۶) جو بھگوتی بیکنٹھ مین مہا لچھمی اور چھیر سمندر مین لچھمی اندر کے گھر مین سرگ لچھمی راجون کے گھر مین راج لچھمی کے نام سے مشہور ہے اُسکو پرنام ہے۔

مول ۷

गृहलक्ष्मीश्च गृहिणां गेहे च गृह देवता। सुरभिः सागरे जाता दक्षिणा यज्ञ कामिनी॥७॥

ٹیکا

(۷) اور جو گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی اور گرہ اور دیوتا اور ساگر مین سُربھی روپ سے پیدا ہوئی ہین اور جنکا جگیہ کی دچھنا نام ہے اُسکو پرنام ہے۔

مول ۸

अदितिर्देव माता त्वं कमला कमलालया। स्वाहा त्वञ्च हविर्दाने कव्य दाने स्वधा स्मृता ॥ ८

ٹیکا

(۸) اے مہا لچھمی جی دیوتون کی ماتا ادیت تمھین ہو کملا اور کمل پر استھان کرنے والی ہوم کرنے مین سواہا اور کبیہ جو پترون کی ملتی ہو اُسکے دان مین سدھا تمھین ہو۔

مول ۹

त्वं हि विष्णुस्वरूपा च सर्वाधारा वसुन्धरा। शुद्ध सत्व स्वरूपा त्वं नारायण परायणा। ९॥

(۹) بشن روپ سبکے آدھار روپ پرتھوی شدھ ستوگن سروپ ٹیکا اور نارائن مین پراین تمھین ہو۔

مول ۱۰

क्रोध हिंसा वर्ज्जिता च वरदा शारदा शुभा। परमार्थप्रदा त्वञ्च हरि दास्य प्रदा परा॥ २०॥

ٹیکا

(۱۰) اور تم کرودھ اور جیوون کے مارنے سے رہت بر دینیے والی شبھ شاردا روپ ہو اور تم پرمارتھ کی دینیے والی ہو۔

مول ۱۱

यया विना जगत्सर्व्वमभस्मी भूतमसारकम्। जीवन्मृतञ्च विश्वञ्च शश्वत्सर्व्वं यया विना ११

ٹیکا

(۱۱) تمھارے بغیر سب جگت بھسمی بھوت اور آسار ہے اور تمھارے بنا سب بشو جیتے ہی گویا مری ہوئی کے برابر ہی۔

مول ۱۲

सर्व्वेषाञ्च परा माता सर्व्वबान्धव रूपिणी। धर्म्मार्थ काम मोक्षाणान्त्वञ्च कारण रूपिणी १२

ٹیکا

(۱۲) اور تم سب کی اچھی ماتا سبکی باندھو روپ اور دھرم ارتھ کام اور موچھ کی کارن روپنی ہو۔

مول ۱۳

यथा माता स्तनान्धानां शिशूनां शैशवे सदा। तथा त्वं सर्व्वदा माता सर्व्वेषां सर्व रूपतः १३

ٹیکا

(۱۳) جیسے صرف شیر خورے بچّون کی بچپن مین والدہ پرورش کرتی ہی اُسی طرح تم سب روپ سے سب کی ہر وقت ماتا ہو۔

مول ۱۴

मातृहीनस्स्तनान्धस्तु सच जीवति दैवत। त्वया हीनो जनः कोऽपि न जीवत्येव निश्चितम् १४

ٹیکا

(۱۴) اور شیر خوار بچا ماتا بغیر بھی چاہے اتفاق سے جی جاوے مگر تمھارے بغیر پتا بھی نہین جی سکتا یہ یقین ہی۔

مول ۱۵

सुप्रसन्नस्वरूपा त्वम्मा म्प्रसन्ना भवाम्बिके। वैरिग्रस्तञ्च विषयन्देहि मह्यं सनातनि १५

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تُم پرسن سروپ ہو اسلیے میرے اوپر خوش ہو جاؤ اور ای سناتنی دشمنون سے لیا ہوا جو ہمارا راج ہی وہ ہمکو دیجیے

مول ۱۶

अहं यावत्त्वया हीनो बन्धुहीनश्च भिक्षुकः। सर्व्वं सम्पद्विहीनश्च तावदेव हरि प्रिये॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) اے بشن جی اور اے لچھمی ہم جب تک تمھارے بغیر رہے تبھی بند ہوہین فقیر اور سب ہمیت کے بغیر رہے اب نہ وسیار کیجیے۔

مول ۱۷

ज्ञानन्देहि च धर्म्मञ्च सर्व्वं सौभाग्यमीप्सितम्। प्रभावञ्च प्रतापञ्च सर्व्वाधिकारमेवच १७

ٹیکا

(۱۷) اور گیان دھرم سرب سُو بھاگیہ اور بانچھت پربھاو پرتاپ اور سب ادھکار دیجیے۔

مول ۱۸

जयम्पराक्रमं युद्धे परमैश्वर्य्यमेवच। इत्युक्त्वा महेन्द्रश्च सर्व्वैस्सुरगणैस्सह ॥

प्रणनाम साश्रुनेत्रो मूर्द्ध्ना चैव पुनःपुनः ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) اور فتح اور طاقت جنگ مین دیجیے کہا ننک کہین سب الیشر ج دیجیے کہ سب دیوتون کے ساتھ روتے ہوئے اندر پیشانی نیچی کر لچھمی جی کو بار بار پرنام کرنے لگے۔ اور برہما شیو شیش اور کشیو نے دیوتون کے لیے عرض معروض کی تب مہا لچھمی جی نے دیوتون کو پھولون کی مالا بردان دی اور خوش ہوکر دیوتون کی سبھا مین سری بشن جی کو لچھمی دی تب خوش ہوکر اپنے اپنے استھان کو گئے اور سری دیبی جی خوش ہوکر چھیر ساگر مین سونے والے سری بشن جی کے استھان کو گئی سب کے پیچھے برہما اور مہا دیو دیوتون کو اسیس دے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

چوپائی

بیستو ترتر سند ھیا ماہین
سو کہیر سم ہوے دھنو نتا
نیچ لچھ جب سون سنتو ترا
از ہوی سدہ ماس بھر جوئی

پڑھت سُنت جو نر در آہین
راج راج سوامی بھگو نتا
ہو یکے سدھ بڑھاوت گونرا
پڑھت سُکھی راجہ سو ہوئی

ادھیاے پینتالیسوان

دوہا

پینتالیس ادھیاے مین سوا ہا شکت چرتر
کہب سنہہ تیہہ سکل جن مُن جن مانہہ پتر

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی آپ روپ گُن جس تیج اور روشنی مین نارائن کے برابر ہین اور آپ گیانی سدھ جوگی ان سب مین سرشیٹھ ہین آپنے لچھمی جی کا عجیب و غریب چرتر سنایا اور ہم نے سُنا اب کوئی اور عمدہ چرتر کہیے جو نہایت چھپا سُنیکے لائق اور چھپا ہوا اور سب پورانون مین ہو اور بیدمین بھی اسکا ذکر ہو اتنا سُن نارائن جی بولے کہ پورانون مین طرح طرح کے چرتر چھپے ہوئے اور گوڑھ ہین اُنمین جو سار بھوت جو تم سنا چاہتے ہو جو ہم بیان کرینگے یون کون احوال کہین نارد جی یہ سُن بولے کہ سوا ہا دیبی

ہوم مین سرشٹی کی جاتی ہین اور پترون کے لیے کبیہ دینے مین سُدھا اور جگیہ مین دچھنا بہتر ہے ان تینون کا جنم آپ سے سُنا چاہتے ہین
کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونک وغیرہ منیون سے بیان کرتے ہین کہ نارد کے اُنسے بچن سُن نارائن جی پوران کی کہی ہوئی پُرانی کتھا کہنے
لگے کہ سرشٹ کی شروع مین دیوتا اپنے بھوجن کے لیے جا کر برہما کی سبھا مین پہونچے اور اُنسے بھوجن کے لیے عرض کی برہما جی نے یہ سُن
بچار کر سری بھگوان کا دھیان کیا اسی بچن نارد جی نے پھر پوچھا کہ جگیہ روپ بھگوان اپنی کلا سے پیدا ہوئے تھے پھر جگیہ مین جو برہمن بہت
دیتے تھے اُس سے اُن دیوتون کی کیا سیری نہوئی جو اہار کے لیے برہما کی سبھا مین گئے یہ سُن نارائن جی پھر بولے کہ برہمن چھتری بیش
سب بھگت سے آہت دیتے تھے مگر دیوتا اُسکو نہ پاتے تھے تب سب یہ برہما کے پاس گئے برہما جی اُس احوال کو سُن
سری کرشن چندر جی کا دھیان کر اُنکی سرن مین گئے تب سری کرشن چندر جی کے حکم سے پرکرت کا دھیان کرنے لگے کہ پرکرت کے انس سے
شکت روپ نہایت خوبصورت سیام برن منوہر آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی سواہا دیبی ظاہر ہو کر برہما جی
کے آگے آ کر بولی کہ اے برہما جی جو چاہو بر دان مانگو برہما جی سواہا کے بچن سُن بولے کہ اے سواہا جی کہ تم اگن کی جو جلانے کی شکت ہے
وہ ہو جاؤ کیونکہ صرف اگن سے آہت نہین جلتی اب جو تمہارا نام لیکر آہت دیگا اُسے دیوتا نہایت آرام سے پاوینگے اور تم اگن سروپ کی
پیاری عورت ہوگی اور تم کو دیوتا اور آدمی سب پوجین گے برہما جی کے ایسے کلام سُن سواہا بہت اُداس ہو گئی اور برہما جی سے بولی
کہ ہم تو بڑی عبادت کر کے برہما جی کی پوجا کرینگی اور اُس کرشن چندر جی سے جو علاوہ چیزین ہین اُسے ہم برہم سمجھتی ہین کیونکہ جسکی مہربانی
سے تم جگت کے بنانے والے مہادیو جی مرتنجیہ سیس جی پرتھوی کو اُٹھانے والے ہوئے اور دھرم کرنے والون کے گواہ گنیش جی اور
سب سے پہلے اور دیوتون مین آدپوجیہ اور پرکرت جسکے پرچھاوے سے پہلے ہی سب دیوتون سے پوجی گئی اور جسکی سیوا سے رکھمن سب
پوجے جاتے ہین اُسکے چرنار بندون کی بھاونا ہم کیا چاہتی ہین برہما سے اتنا کہہ سواہا عبادت کرنے کو چلی گئی اور وہان ایک پانون سے
لاکھ برس تک عبادت کرتی رہی تب نرگن پرکرت سے پرے نہایت خوبصورت مورت دھارن کیے کرشن چندر جی کو دیکھا جن کام دیو
کے روپ کو دیکھتے ہی وہ بیہوش ہو گئی اُسکے مطلب کو سمجھ دان سری کرشن جی جانکر اُسے گود مین بٹھا کر بولے کہ بارہ کلپ مین تم اپنے
انش سے نگن جیت کی کنیا ناگن جتی نام ہوگی مگر اب اسوقت اگن کی جلانے کی شکت اور اُنکی عورت ہو جاؤ اور منتر کا انگ روپ اور پوجنے کے
لائق ہمارے پرساد سے ہوگی اور اگن تمکو بڑی بھگت سے پوجکر تمہارے ساتھ کریڑا کرینگے اتنا کہہ برہما تو انتر دھیان ہو گئے اور وہان برہما
جی کے حکم سے اگن جی ڈرتے ہوئے آئے اور بید مین لکھے دھیان سے اُنکا دھیان اور پوجا کر اُنکے ساتھ شادی کر لی اور دیوتون کے سو
برس تک اُسکے ساتھ بہار کرتے رہے تب اگن کے بیج سے سواہا کو حمل رہگیا بارہ برس کے بعد اُسنے نہایت خوبصورت بیٹے پیدا کیے اُنکے یہ نام ہین
دچھناگن - گارہپتیہ - اہونیہ - تب رکھمن برہمن چھتری سب سواہا آخر مین پڑھکر منتر پڑھنے لگے اسی سے جو سواہا سمیت اچھا منتر کوئی لیتا ہے اُسکے
منتر کے لیتے ہی جیسے بلا زہر کے سانپ اور بید ہین برہمن اور خاوند کی سیوا بغیر عورت اور بے علم پورکھ اور بے پھل کے درخت بدنام ہوتے
اسی طرح سواہا بین منتر آہت کا پھل نہین ہوتا جب سواہا سمیت منترون سے آہتیان دی گئین تو سب دیوتا برہمن سیر
ہو گئے اور سب جگیہ وغیرہ کے پھل ہوئے اس طرح سے شکھ اور موچھ دینے والا سواہا دیبی کا چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو
یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ سواہا کے پوجنے کا طریقہ سب کہیے کہ جس سے اگن نے پوجا کی ہو وہ استوتر اور منتر کہیے سری نارائن جی بولے
اے منیشر سام بید کا لکھا دھیان استوتر اور پوجا کا سب طریقہ کہتے ہین دل لگا کر سُنیے سب جگیون کے شروع مین سالگرام کی مورت

یا کلس مین جتن سے سواہا دیبی کی پوجا کر پھل کے ملنے کے لیے جگیہ کرنا چاہیے دھیان یون کرنا چاہیے منتر جگت منتر کی سدھ کا روپ سدھ اور سدھی اور کرم کے پھل دینے والی ایسی سواہا کو بھجتے ہین اسطرح دھیان کر مول منتر سے پادیہ ارگھیہ وغیرہ دے استت کرنے سے آدمی سب سدھی پاتا ہے۔ مول منتر کہتے ہین سنو۔ ओं ह्रीं श्रीं वह्नि जायायै देव्यै स्वाहा جو کوئی بھگت سے اس منتر پوجا کرتا اُسکے سب مطلب برابر ہوتے ہین۔ استوتر یہ ہے۔

مول

स्वाहा वह्नि प्रिया वह्नि जाया सन्तोष कारिणी ॥ शक्तिः क्रिया काल दात्री परि पाक करी ध्रुवा ॥ १ ॥ गतिं स्सदा नराणाञ्च दाहि का दहन क्षमा ॥ संसार सार रूपा च घोर संसार तारिणी ॥ २ ॥ देव जीवन रूपा च देव पोषण कारिणी ॥ षोडशैतानि नामानि यः पठेद्भक्ति संयुतः ॥ सर्व्व सिद्धिर्भवेत्तस्य इह लोके परत्र च ॥ ३ ॥

ٹیکا

سواہا۔ اگن کی پیاری۔ اگن کی زوجہ۔ سنتوکھ کرنے والی۔ شکت۔ کریا۔ کال۔ داتری پکانے والی۔ دہروا۔ گت۔ داہکا۔ دھن چھما۔ سنسار سار روپ۔ گھور سنسار تارنی دیو جیون روپا۔ دیو پوکھن کارنی یہ سولہ نام بھگتی سے جو پڑھتا وہ اس لوک اور اُس لوک مین سب سدھیان پاتا۔

چوپائی

انگ ہین تا کر نہین ہوئی	سکل کرم سبھ پاوت سوئی
اُستت لہت سُت بھار جاہینا	پاوت بھار جا اتر پر بینا
رمبجو بہا سکل بدھ نیکی	لہت کانت پُن بج سب ٹھیکی
شکھی بھور ہوت سو پرانی	سواہا چرت کہا سکھ کھانی

ادھیاے چوالیسوان

دوہا

چوالیس۴۴ کے ادھیاے مین سُدھا چرت اُوپٹ	بھاکھب سو سُنیو سجن ارسن کیجو ہٹ

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی سُنو پتروں کی سیری کرنیوالا اور سرادھ کے انّ کا بڑھانیوالا سدھا کا چرتر کہتے ہین سرشٹ کے شروع مین برہما جی نے سات پتر پیدا کیے اُنمین چار تو مورت دھارن کیے رہتے ہین تین کا تیج روپ ہے اُنکے نام یہ ہین کبیہ واڈ وانل۔ سوم۔ جم۔ ارجما۔ اگن کھواتا۔ برہکت۔ سو ممیا۔ ان ساتون پتروں کو دیکھ برہما جی نے سرادھ اور ترپن انکا اہار بنا دیا اسی سے براہمنون کے اسنان ترپن سرادھ دیو پوجن تینون سندھیان کے اخیر تک ہو چکنے پر روزمرہ کا کرم اخیر ہوتا اور جو برہمن ہمیشہ تینون وقت کی سندھیا سرادھ ترپن بل بیش دیو نہین کرتا اور بید نہین پڑھتا وہ اگر سانپ کے مانند ہے اور جو دیبی کی سیوا بغیر اور

سری بشن جیکے دیے بنا کچھ کھا لیتے وہ جب تک مر کر پھونک نہین دیے جاتے تب تک اُنکو سوتک بنا رہتا یعنے وہ اپوتر بنے رہتے اور
کسی اچھے کرم کے کرنے کے لائق نہین رہتے برہما تو پترون کے لیے سرادھ وغیرہ بنا کر چلے گئے اور برہمن لوگ سرادھ اور ترپن وغیرہ کرنے
لگے مگر پترون کو کچھ بھی نہ ملتا تھا تب سب پتر بھوکھے ہو برہما جی کے سبھا مین گئے اور سب نے اُنسے عرض کی تب برہما جی نے بہت
نوجوان خوبصورت اور منوہر سدھا نام مانسی کنیا پیدا کی جیکے لچھون سمیت پیدا کی اور پترون کو دیدی اور برہمنون کو یہ نصیحت کردی کہ جو پترون
کو خیر دیا کرو تو منتر کے بعد ضرور سدھا بولا کیا کرو یہ سن برہمن پترون کو اُسی ترتیب سے سب چیزین دینے لگے اور سواہا دیوتون کے ہوم مین بولی
جاتی ہین اور سدھا پترون کے لیے پنڈ اور پانی وغیرہ دینے مین اور دچھنا دیوتا اور پترون کے جگیون مین بولنی چاہیے نہین تو بغیر دچھنا جگیہ
کا کچھ پھل نہین ہوتا اسوقت برہمن دیوتا پتر اور منی اور منُش سب سدھا کی پوجا کر استُت کرنے لگے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ اور پتر
سدھا دیبی کے بردان سے پورن منورتھ ہو سب خوش ہوئے اسطرح سُدھا دیبی کا سب چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو اتنے
سماچار سن نارد جی نے پوچھا کہ سُدھا کی پوجا کا بدھان دھیان اور استوتر سُنا چاہتے ہین اُسے کہیے نارائن جی بولے کہ اے برہمن بید کا
کہا ہوا دھیان استوتر سب تو تم جانتے ہو کیسے پوچھنا اور جاننا چاہتے ہو اچھا سنو سرت کے کاسے پاکھ کی تریودشی مگھا نچھتر اور شرادھ
کے دن مین پہلے سدھا دیبی کی پوجا کر پھر شرادھ کرنا چاہیے کیونکہ جو اہنکاری برہمن بنا سُدھا کی پوجا کیے ہوئے سرادھ کرتے ہین وہ جیسا
چاہیے ویسا سرادھ کا پھل نہین پاتے دھیان یون کرنا چاہیے کہ برہما کی مانسی کنیا ہمیشہ نوجوان پوجنے کے لائق اور پتر اور دیوتون کے
سرادھ کے پھل کی دینیوالی سدھا کو بھجتے ہین اسطرح سالگرام کی سلا مین یا منگل گھٹ مین دھیان کر کے اُسکو پادیہ مول منتر سے سب دے
مول منتر یہ ہے ओं ह्रीं श्रीं क्लीं स्वधादेव्यै स्वाहा اسکو پڑھ استُت کر سدھا کو پرنام کرے اب سُدھا کا استوتر کہتے ہین سنیے جو برہما نے پہلے بنایا تھا

مول ۱

स्वधोच्चारण मात्रेण तीर्थ स्नायी भवेन्नरः। मुच्यते सर्व्व पापेभ्यो वाजपेय फलं लभेत्॥१॥

ٹیکا

(۱) سُدھا لفظ کے پڑھتے ہی پورکھ کو سب تیرتھون کا پھل ملتا اور سب پاپون سے چھوٹتا اور باجپیہ جگیہ کا پھل پاتا ہے۔

مول ۲

स्वधा स्वधा स्वधेत्येवं यदि वार त्रयं स्मरेत्। श्राद्धस्य फल माप्नोति बलेश्च तर्पणस्य च॥२॥

ٹیکا

(۲) جو تین بار سدھا یاد کرتا ہے وہ سرادھ بل اور ترپن کرنے کا پھل پاتا ہے۔

مول ۳

श्राद्ध काले स्वधा स्तोत्रं यश्शृणोति समाहितः। स लभेच्छ्राद्ध सम्भूतम्फलमेव न संशयः॥३॥

ٹیکا

(۳) سرادھ کے وقت جو ایک دل ہو استوتر سُنتا وہ سرادھ کا پھل پاتا ہے اسمین شک نہین ہے۔

مول ۴

स्वधा स्वधा स्वधेत्येवं त्रिसंध्यं यः पठेन्नरः। प्रियां विनीतां स लभेत्साध्वीं पुत्रं गुणान्वितम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) اور جو تینوں سندھیان مین تین بار سُدھا پڑھتا ہے وہ بہت برتا پُتر اور گُن والی عورت پاتا ہے۔

مول ۵

पितॄणां प्राणतुल्या त्वं द्विजजीवनरूपिणी। श्राद्धाधिष्ठातृदेवी च श्राद्धादीनां फलप्रदा ॥५

ٹیکا

(۵) ای سُدھا تم پِتروں کے جان کے برابر برہمنون کی جیون روپ سرادھ وغیرہ مین رہنے والی اور سرادھ وغیرہ کے پھل دینے والی ہو۔

مول ۶

नित्या त्वं सत्यरूपासि पुण्यरूपासि सुव्रते। आविर्भावतिरोभावौ सृष्टौ च प्रलये तव ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ای سُندری تم ہمیشہ ستیہ روپ اور پُن روپ ہو اور سرشٹ مین تم پیدائش اور پرلے مین اور نشٹ ہوتی ہو۔

مول ۷

ओं स्वस्ति च नमः स्वाहा स्वधा त्वं दक्षिणा तथा। निरूपिता श्चतुर्वेदैः प्रशस्ता कर्मिणां पुनः ७

ٹیکا

(۷) تم اونگ سوستِ نمہ سواہا سُدھا اور دچھنا ہو جو کہ چارون بیدون کے کرم کرنے والون سے اُتم کہی گئی ہو۔

مول ۸

कर्मपूर्त्यर्थमेवैता ईश्वरेण विनिर्मिताः ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) ایشر نے کرم کے پورے ہونے کے لیے ان سوستِ نمہ سواہا کو بنایا ہے۔

چوپائی

یہ کہہ بدھ بدھ لوگ سماجا
پترن کا نہہ دین تب دھاتا
پترتا ہِ گِنکے بخ لوکا
سدھا استوتر جو سُنت سُہات

بیٹھے سُدھا پرگٹ تیہہ ساجا
سو کنیا لے سب گُن گاتا
ہرکہت سب بدھ اور شیو کا
پترہ سنائی ہوئے کہہ یا تخت

ادھیاے پینتالیسوان ۴۵

دوہا

پینتالیسواں ادھیائے مین وچھینہ اوپکھیان		کتب سُنہ تیہہ سُجن جن سُنکے کرہین مکھان	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سواہا اور سدھا کا چرتر ہمنے کہا اب دچھنا کا چرتر کہتے ہین دل لگا کر سُنو گولوک مین ایک سیشلا نام
گوپی تھی جو شری کرشن جیکو بڑی پیاری رادھا جیکی سکھیون مین بڑی سہیلی عزت کرنے کے لائق منوہر اور سُندری راسبھگا ستی ہدیاوتی گنونتی نہایت
خوبصورت بہت بر تاکلا جاننے والی نازنین کمل کیسی آنکھون والی خوبصورت سیام برگد کے مانند خوشنما سرپر آہستہ آہستہ مسکراتی
زیورات سے آراستہ سفید چمپا کے مانند رنگ والی کندروئے پھل کے سمان سرخ ہونٹھ کیے ہرن کی آنکھون والی کام شاستر مین ہوشیار
کا ماتر ہنس کیسی چال کیے کرشن جی کے بھاؤ مین لگی ہوئی بھاو جاننے والی کرشن چندر جیکی پیاری عورت رس کی جاننے والی راس
مین رسک اور راس کے مالک سری کرشن چندر جی کی راس مین تیار تھی ایکدن وہ رادھا کے سامنے سری کرشن چندر کی بائین جانگھ
پر بیٹھ گئی کہ کرشن چندر نے رادھا کو غصہ سے بھری ہوئی دیکھ خوف سے نیچے کو سر کر لیا جو رادھا سرخ مُنہ کیے اور مارے غصے کے خون
کے مانند آنکھین کیے کانپتی ہوئی ایسا رادھا جی دیکھ اوس جگہ پر مارے خوف کے انتردھیان ہوگئے سری کرشن چندر جیکو بھاگ کر انتردھیان
ہوتے دیکھ مارے ڈر کے سیشلا وغیرہ گوپیان کانپنے لگین اور ہاتھ جوڑ کر پرنام ہو رادھکا سے کہنے لگین کہ ہماری رچھیا کیجیے یہ بار بار کہتی ہوئی
اُسکی سرن ہوئین اور سُداما وغیرہ تین کروڑ تین لاکھ گوپ بھی خوف زدہ ہو اُنھین کے چرنون پڑے رادھا جی نے جب دیکھا کہ ہمارے پیارے
خاوند کرشن چندر جی بھاگے جاتے ہین او سیشلا جو بہت کشیلا یعنے نے مروت بھاگی جاتی ہی تو اُنھون نے سیشلا کو سراپ دیا کہ آج سے
جو کبھی یہ گوپی پھر گولوک مین آویگی تو آتے ہی آتے راکھ ہو جاویگی اتنا کہہ راس کی مالک سری رادھکا مہرانی جی راس منڈل مین سری کرشن
چندر جی کو پکارنے لگی جب آگے سری کرشن چندر جی کو نہ دیکھا تو وہ بڑی برہ سے دُکھی ہوئین جنکو ایک لحظہ کی علحدگی کروڑ جگون کے برابر معلوم
ہوتی تھی اور یہ کہکر پکارنے لگی اے کرشن جی ای پران ناتھ اور جان سے زیادہ عزیز دیوتون کے مالک آئیے آپ کے بغیر میری
جان جاتی ہی اور جو ہمنے اہنکار کیا ہی یہ سبب ہی کہ عورتون کو خاوند کی عزت کرنے سے غرور ہو جاتا ہی اور جب خاوند عزت کرتا ہی تو خاوند کے
عزت کرنے سے عورتین سُکھی ہوتی ہین اسلیے عورت کو چاہیے کہ خاوند کی سیوا دھرم سے اور دل لگا کر ہمیشہ کرے کیونکہ کُل والی عورتون کا
خاوند ہی پیارا رشتہ دار ہی اور وہی مالک اور سمپت کا روپ بھوگ سُکھ پریت شانت دینے والا اور عزت کرنیکے لائق ہی عورتون کو خاوند
کے سمان پیارا بندھو کوئی نہین اور کیونکہ عورت کی بھرن یعنی پرورش کرتا اسی سے اُسکا نام بھرتا ہی اور کیونکہ وہ پالتا اسی سے پت کہلاتا
اور ویرج دان کرنے سے پرنہ کہلاتا اور اپسچ دینے سے ایش اور پرانون کے مالک ہونے سے پران نایک اور بھوگ دینے سے رمن کہلاتا
کہان تک کہین اُس سے زیادہ کوئی پیارا نہین جو کہو بیٹیا عورتون کو زیادہ پیارا ہوتا ہی اُسکا بھی کارن ہی کیونکہ وہ خاوند کے بیج سے
پیدا ہوتا اسلیے پیارا ہوتا اور کُلین عورتون کو تو سو بیٹون سے بھی خاوند ہمیشہ پیارا ہوتا اور جو اکل مین پیدا ہوئین دُشٹ عورتین ہین اُنکو تو
ہم کچھ نہین کہ سکتین کیونکہ وہ تو خاوند کو تو اچھی طرح جانتی ہی نہین اُنکی خدمت کرنا تو دور ہی ہی اور تیرتھون مین اشنان اور سب جگیون
مین دچھنا دینا پرتھوی کی پردچھنا سب طرح کی عبادت اور سب طرح کے برت کرنا مہادان پُن ہین یہ سب خاوند کی چرنون
کے خدمت کی سولھوین حصے کے بھی برابر نہین کیونکہ گرو برہمن سب سے عورتون کے خاوند ہی گرو ہین جیسے کہ مردون کو
علم کے پڑھانے والے گرو سب سے اچھے ہین ویسے ہی پت برتاون کو خاوند سب سے زیادہ ہین مگر کیا کہین عورتونکا مزاج بہت طرح کا
ہوتا ہی یعنے وہ بڑی بدذات ہوتین دیکھو ہم کروڑ گوپ اور گوپی اور بے تعداد برہمانڈ اور اُنمین رہنے والے چراچر پشو وغیرہ کی مالکنی جس اپنے

خاوند کے پرشاد سے ہوتی ہین اور ہم اپنے خاوند کو نہین جانتی ہین تو پھراور کی کیا بات ہی اتنا کہہ کر کرشن چندر جی کو رادھکا جی دھیان کر کے
ناتھ کہکر بلند آواز سے بڑے پریم سے رونے لگی کہ اے ناتھ درشن دیجیے تمھارے برہ سے ہم بہت دکھی ہین اب سیشلادیبی کا حال کہتے ہین
کہ گولوک سے سراپ پاکر نکل آئی تو بہت دنون تک عبادت کرکے بشن جی مین برسن کر گئی تب دیوتون نے براجگیہ کیا مگر دچھنا تو تب تک تھی اسلیے
جگیہ کا پھل انکو کچھ نہ ملا اسلیے اُداس ہو برہما جی کی سرن مین گئے برہما جی نے دیوتون کی عرض معروض سن بشن جی کا دھیان کیا اور وہان سے
یہ حکم ہوا کہ تمھارا کام کرینگے اسکے بعد نارائن جی نے مہالچھمی کے دہنیہ سے کھینچکر برہما جی کو دچھنا بھگوتی دیدی برہما جی نے دچھنا کرمون کے پورے
ہونے کے لیے جگیہ کو دیدیا جگیہ بدھ سے پوجا کر دچھنا کا دھیان کرنے لگے جس دچھنا کا روپ تپائے ہوئے سونے اور کروڑون چندرمان کے
برابر تھا اور نہایت خوبصورت اور من کی ہرنے والی کمل لکھمی نارائین کملا کے انگون سے پیدا ہوئی اور جو ایسے کپڑے پہنے جو آگ مین جلین
اور کُندرو کے مانند سرخ لب اور سندر دانت کیے پت برا چنبیلی کی مالاؤن سے چوٹی پرونے آہستہ آہستہ مسکراتی جواہرات کے جڑے ہوئے زیورات
سے آراستہ اچھا بھیس کیے نہائی ہوئی اور مُنیون کے دل کو موہنے والی اور کستوری کے بندون کے ساتھ چندن اور سیندور لگائے اور پائی
کے نیچے لگائے خوبصورت پیٹھ کے حصون سے آراستہ اور شرونی تل دھارن کیے کام دیو کے آدھار روپ کام کے بان سے دُکھی ایسی دچھنا کو دیکھ
جگیہ جی بیہوش ہوگئے اور برہما جی کے کہنے کے موافق اُسکے ساتھ شادی کرلی اُسے لے جگیہ جی ویرانے جنگل مین دیوتون کے سو برس تک بہار کرتے
رہے اُسکے بعد دیوتون کے بارہ برس تک دچھنا حاملہ رہین پھر سب کرمون کے پھل ہی بیٹا اُنکے پیدا ہوا۔ کرم کے پورے ہونے سے اُسکا بیٹا پھل
دیتا جبکہ اپنی عورت دچھنا اور پھل دینے والے بیٹے کے ساتھ ہوتے ہین جب جگیہ اور دچھنا نے بیٹا پایا تو اُنھون نے ویسے ہی سب کرمونکا
پھل دیا تب دیوتا وغیرہ منور تھ پانے سے خوش ہو سب اپنی اپنی جگہ کو گئے جو کرم کرکے کرنے والے کو جلدی دچھنا دیدیتا وہ جلدی پھل پاتا اور جو کرم
کرنے والا کرم پورے ہوتے ہی ہوتے تقدیر یا بیوقوفی سے برہمنون کو دچھنا نہین دیتا اور دو گھڑی گذر جاتی ہین تو وہ دگنا دینے پر پہلے
کے برابر پھل پاتا اور ایک رات گذر جانے پر سو گنے سے سو گنی ہو جاتی اور آٹھ دن مین اُس سے دگنی اور مہینہ بھر مین اُس سے
لاکھ حصے دچھنا برہمنون کی زیادہ ہوتی اور ایک برس گذر جانے پر تین کروڑ حصے زیادہ ہو جاتی اور سب ججمان کا کرم نشپھل ہو جاتا اور
وہ برہمن روپیہ چورانے کا پھل پاتا اور بہت اپوتر ہو جاتا اسلیے کسی کرم کے لائق نہین رہتا اور اُسکے پاپ سے دلدری روگی اور
پاپی ہوتا اور اُسکے گھر سے لچھمی سراپ دیکر چلی جاتی اور اُسکا دیا سرادھ اور ترپن بتر اور اسیطرح کوئی دیوتا اُسکا کیا کچھ قبول نہین کرتے اور جو
دیکر دان پھر نہین دیتا اور لینے والا مانگتا بھی نہین تو وہ دونون نرک مین گرتے جیسے کہ رسی کے ٹوٹ جانے پر گھڑا گر پڑتا ہی لبعد جو مانگنے پر بھی ججمان دچھنا
نہین دیتا وہ برہمن کے روپیہ کا چرانے والا ہوتا اور اخیر مین کمبھی پاک نرک مین جاتا ہی اور وہان لاکھ برس تک رہتا اور جمراج کے دوت
اُسکو مارتے اُسکے بعد وہ دلدری روگی اور چانڈال ہوتا ہی اور اپنے سات پورکھون کو سرگ سے نیچے گراتا ہی اے برہمن اسیطرح سب
تمسے کہا اب کیا سننا چاہتے ہو نارد جی نے پوچھا کہ جو کرم بغیر دچھنا کے ہوتا اُسکا پھل کون بھوگتا اور سب ہم سے دچھنا کا دھان کہیے نارائن
جی بولے کہ بغیر دچھنا کے کرم کہان سے پھل دیوے اور دچھنا سمیت کرم مین تو پھل ہوتا ہی اور جو بغیر دچھنا کے کرم ہوتے ان کو راجہ بل
بھوگ کرتے یہ پیشتر بامن جی نے بل کو بردان دیا تھا کہ جو برہمن بید نہ پڑھا ہو اُسکے سرادھ کی چیزین بغیر سردھا کے دیا ہوا دان فاحشہ عورت
کے خاوند برہمنون کی پوجا وغیرہ است برہمنون کا کیا ہوا جگیہ اور اپوتر ہوکر پوجا کرنا اور گرو کی بھگتی بغیر پورکھون کے بل بھوگ کریجاتے
ہین اسمین شک نہین اب دچھنا کا دھیان استوتر اور پوجا کی بدھ جو کنو شاکھا مین کہی ہی تمسے کہینگے سنو۔ کہ پہلے ہی کرم [illegible] دچھنا [illegible]

اپنی عورت کو جگیہ جی پاکر کاماترہوا اور دچھنا کے روپ موہت ہوا ستت کرنے لگے۔

مول ۱

पुरा गोलोके गोपी त्वङ्गोपीनाम्प्रवरा वरा। राधासमा तत्सखी च श्रीकृष्णप्रेयसी प्रिया १

ٹیکا

(۱) آگے تم گولوک کی گوپیون مین سرشٹھ تھین اور سری کرشن چندر جی کے برابر کرشن جیکی بہت پیاری اور رادھا کی سکھی تھین۔

مول ۲

कार्त्तिकी पूर्णिमायान्तु रासे राधे महोत्सवे। आविर्भूता दक्षिणांसाल्लक्ष्म्या अतेन दक्षिणा ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تم کاتک کی پورنماسی کو جو راس کی روپ رادھا کا اوتسب ہوتا ہے اسمین لچھمی جیکے دہنے کندھے سے پیدا ہوئی ہو اسلیئے تمھارا دچھنا نام پڑا ہی۔

مول ۳

गोलोकत्वं परिभ्रष्टा मम भाग्यादुपस्थिता। कृपाङ्कुरु महाभागे मामेव स्वामिनङ्कुरु ३

ٹیکا

(۳) ہے مہابھاگی تم گولوک سے گرکر ہماری تقدیر سے یہان آئی ہو اسلیے مہربانی کرکے ہمین کو اپنا خاوند بناو۔

مول ۴

कर्म्मिणाङ्कर्म्मणान्देवी त्वमेव फलदा सदा। त्वया विना च सर्वेषां सर्वं कर्म्म च निष्फलम् ४

ٹیکا

(۴) کرم کرنے والی اور کرم کی ہمیشہ پھل دینے والی دیبی تمھین ہو اور تمھارے بغیر سبکے سب کرم نشپھل ہو جاتے ہین۔

مول ۵

त्वया विना तथा कर्म्म कर्म्मिणां च न शोभते। ब्रह्मविष्णुमहेशाश्च दिक्पालादय एव च ॥

कर्म्मणाश्च फलन्दातुन्न शक्ता त्वया विना ॥५॥

ٹیکا

(۵) اور تمھارے بغیر کرم کرنے والون کے کسی طرح کرم سوبھا نہین دیتے اور برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ دگپال تمھارے بغیر کرمونکا پھل نہین دیسکتے۔

مول ۶

कर्म्मरूपी स्वयम्ब्रह्म फलरूपी महेश्वरः। यज्ञरूपी विष्णुरहन्त्वमेषां साररूपिणी ६

ٹیکا

(۶) اور برہما آپ تو کرم روپی - ماہیشری پھل روپی اور جگیہ روپی بشن جی ہم ہین اور تم ان سب کی سار ہو -

مول ۷

फलदा त्वं परम्ब्रह्म निर्गुणा प्रकृतिः पुरा। स्वयङ्कृष्णश्च भगवान्सर्वशक्तस्त्वया सह ७

ٹیکا

(۷) پر برہم پھل دینے والے ہین اور پرکرت تم نرگن ہو اور بھگوان کرشن چند تمھارے ہی ساتھ سب کرم کر سکتے ہین -

مول ۸

त्वमेव शक्तिः कान्ते मे शश्वज्जन्मनि जन्मनि। सर्व्वकर्म्मणि शक्तोऽहन्त्वया सह वरानने ८

ٹیکا

(۸) اے سُندری تم ہی جنم جنم مین ہماری بار بار شکت ہوتی ہو اور تمھارے ہی ساتھ ہم سب کرم کر سکتے ہین -
اتنا کہہ جگیہ دیوتا اُسی جگہ پر جگیہ کے آگے کھڑے رہے تب خوش ہو کر لچھمی کی کلا دچھنا جی نے انکو قبول کر لیا یہ دچھنا کا استوتر جو آدمی جگیہ کال مین پڑھتا ہی وہ سب جگیونکا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین اور راجسویہ باجپیہ گومیدہ نرمیدہ اشومیدہ لانگل جگیہ بشن جگیہ اور جسکر وغیرہ جگیہ دھند جگیہ بھومد جگیہ پورت جگیہ - پھلد جگیہ گج میدہ جگیہ لوہ جگیہ سُوَرن جگیہ رتن جگیہ تامر جگیہ رور جگیہ شنکر جگیہ بندھک جگیہ پرن جگیہ پیر مردن گنڈن جگیہ شنج جگیہ دھرم جگیہ پاپ موچن جگیہ برہمانی کرم جگیہ جون جگیہ بھدرک جگیہ ان سب جگیون کا شروع مین جو یہ استوتر پڑھتا اُسکے سب کرم بغیر کسی خلل کے پورے ہو جاتے یہ استوتر تو کہا اب دھیان اور پوجا کا طریقہ سُنو - سالگرام کی شلا مین یا گھڑے مین دچھنا کی پوجا کرنی چاہیے - دھیان یہ ہی -

लक्ष्मीदक्षांससम्भूता न्दक्षिणाङ्कमलाकलाम्। सर्व्वकर्म्मसु दक्षाञ्च फलदां सर्व्वकर्म्मणाम् १
विष्णोश्शक्तिस्वरूपाञ्च पूजितां वन्दितां शुभाम्। शुद्धिदां शुद्धिरूपाञ्च सुशीलां शुभदाम्भजे॥ २॥

اس منتر سے دھیان کر مول منتر سے پوجا کرا اور کھورس اُس پچا پوجا مول منتر ہی سے کرنی چاہیے وہ یہ ہی -

ओंश्रींक्लींह्रीन्दक्षिणायै स्वाहा
اس سے بھگت سے دچھنا کو پوجے یہ دچھنا کا چرتر ہمنے کہا -

چوپائی

یہ دچھنا کہیان جو سُنی ۔۔ تک ہین سو کرم نہ گُنی
اسُت لے سُت گُن بدھ ونتا ۔۔ بھارجا ہین سو بدھو نُرنتا
پیروتی سُندری سُشیلا ۔۔ برار دہ وُرگت سب ہیلا
پت برتا پریہ وادن شُدھا ۔۔ کُلجا کبھُ نہ ہووے برودھا
ایسی دیتا پاوے سوئی ۔۔ پڑھے دچھنا استوتر جو کوئی
بدیا ہین سو بدیا پاوت ۔۔ نردھن دھن لہہ انس ون گاوت
بھوم ہین پاوت شبھ دھرنی ۔۔ پرجا ہین پرجا در برنی

بندہ برہ سنکٹ اُربنت ہین بندھن مانہہ برلس گیت مین
ایک ماس جو پڑھے سُنیا چھپے سُتے جو پاوے چھیما
سکل بھیت سون چھوٹت سوئی پڑھن ہار سنشے نہین کوئی

ادھیاے چھیالیسوان

دوہا

چھیالیسوین ادھیاے ششٹھی کر آکھیان کہب سُنے تیہہ سکل جن منؔ گن کرین کمجان

نارد جی سنے پوچھا کہ انیک دیبیون کے چرتر ہمنے سُنے اب اور دیبیون کے چرتر کہیے نارائن جی کہنے لگے اے برہمن سب دیبیون کے چرتر بیدون مین علیحدہ علیحدہ ہین یہ کہو کہ پہلے کہی ہوئی دیبیون مین کنکا چرتر سُننا چاہتے ہو نارد جی بولے کہ ششٹھی اور منگل چنڈی اور منسا یہ جو پرکرت کی کلا ہین انھین کے چرتر سُننے کی خواہش ہے نارائن جی بولے کہ پرکرت کے چھٹے انس سے پیدا ہے اُسے ششٹھی کہتے ہین یہ بالکون کی مالک دیبی بشن جیکی مایا اور بالک دینیے والی ہے اور ماتر کاون مین اسی کا دیوسینا نام ہے جو اسکندھ جی کی جان سے عزیز عورت ہے یہ لڑکون کی عمر درازی کرتی ہے اور انکی ہمیشہ رچھیا کیا کرتی ہے اور ہمیشہ بالکون کے پاس رہتی ہے اُسکے پوجا کا طریقہ اور اتہاس سُنو جو ہمنے دھرم سے سُنا ہے اور سُکھ اور بیٹیا دینیے والا ہے ایک بڑے جوگی سوامبھو منؔ کے بیٹے راجہ پریہ برت ہوئے اُنھون نے اپنی شادی نہ کی تھی بلکہ عبادت ہی مین اپنا دل مشغول کیا تھا مگر برہما جیکے حکم سے بڑی بڑی تدبیرون سے شادی کی مگر بہت دنون تک اُنکے لڑکا پیدا نہوا تب کشیپ منؔ نے آکر انسے لڑکے ہونیکے لیے جگبیہ کرایا اور اُسکی زوجہ کو جسکا نام مالتی تھا جگبیہ کی کھیر کھائی اُس سے فوراً حمل رہگیا اور وہ دیوتون کے بارہ برس تک حمل دھارن کیے رہی اُسکے بعد نہایت خوبصورت لڑکا پیدا ہوا مگر وہ بیجان تھا اُسے دیکھ سب بھائی اور رشتہ دارون کی عورتین رونے لگین تب راجہ مرے ہوئے لڑکے کو لیکر مسان مین گئے اور وہان لڑکے کو چھاتی سے لگا کر بلند آواز سے رونے لگے اور وہان اُسکو راجہ نہ چھوڑ سکے بلکہ اُنکو نہایت سخت رنج مین سب گیان بھول گیا اور آپ جان دینیے پر تیار ہوئے اُسیوقت راجہ نے ایک بمان دیکھا جو سفید بلور کے مانند مہامنؔ سے بنا ہوا سب طرف سے تیج سے بھرا ہوا اور ریشمی کپڑون سے گھرا ہوا تھا اور چارون طرف عمدہ عمدہ پھولون سے بنا تھا اُسکے اوپر سری دیبی جی کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو نہایت خوبصورت منوہر جنکا بدن سفید رنگ کا اور ہمیشہ نوجوان کچھ مسکراتی ہوئی جواہرات کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ کرپا کرنے والی جوگ سدھا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اُنکو دیکھکر راجہ بڑی عزت سے استت کرنے لگے اور لڑکے کو زمین پر رکھ بھگوتی کی اچھی طرح سے پوجا کی تب وہ بھگوتی خوش ہوئی تو راجہ اُنسے پوچھنے لگے کہ اے سُندری تم کون اور کسکی عورت ہو اور لڑکی کسکی ہو راجہ کے بچن سُن دیوسینا بھگوتی جو دیوتون سے گرست دیوتون کی پہلے ہی سینا ہوئی اور اُسی سے اُنکا دیوسینا نام ہوا بولی اے راجہ ہم برہما کی انسی کنیا ہین اور ہمارا نام دیوسینا ہے ہمکو برہما جی نے منؔ سے پیدا کرکے اسکندہ جی کو دیدیا تھا ماترکاؤن مین تو ہمارا نام اسکندہ بھارجا ہے اور کیونکہ ہم پرکرت کا چھٹا حصہ ہین اسلیے دنیا مین ہمکو سب ششٹھی کہتے ہین اور ہم بے اولاد کو اولاد اور استری رہت کو استری دلدریون کو زر اور کرم کی

خواہش کرنے والون کو کرم دیتی ہین اور سُکھ دُکھ خوف رنج ہر کہہ منگل سمپت بپت یہ سب کرم سے ہوتے ہین کرم ہی سے آدمی تپت کرتا
ہاتا اور اپنے ہی کرم سے آدمی بغیر بنبس کے ہوتا ہے اور کرم ہی سے مرے بیٹے ہوتے ہین اور کرم ہی سے اُسکے بیٹے کی اور اپنی بھی عمر دراز ہوتی ہے
اور کرم ہی سے گنوان اور کرم ہی سے انگ ہین اور کرم ہی سے اُسکی بہت عورتین اور کرم ہی سے بغیر دولہن کے ہوتا ہے اور کرم ہی سے
دھرمی اور روگی ہوتا ہے اور کرم ہی سے بیادھی اور کرم ہی سے اروگ ہوتا ہے اسیلیے اے راجہ کرم ہی سب سے سریشٹ ہے اتنا کہہ
اُس دیبی نے لڑکے کو ہاتھ مین لے مہا گیان سے زندہ کر دیا اور راجہ نے اُس زندہ بالک کو دیکھا اور دیکھتے ہی دیوتا سیتا بھگوتی
راجہ سے پوچھکر اُس لڑکے کو لے آکاس کو چلنے لگی کہ راجہ نے پھر بڑی استت بھگوتی کی کی جس سے بھگوتی خوش ہو گئی اور بید کے
کہے ہوئے کرم راجہ سے بولی کہ تم سوایمبھو راجہ کے بیٹے ہو اور تینون لوکون مین تمھارا راج ہے اسیلیے ہماری پوجا سب کہین کرا کے
تم بھی کرو تمھارا لڑکا ہم دینگی اور جو بڑا پنڈت گنوان ہوگا اور اُسکو پہلے جنمون کا حال یاد ہوگا اور یہ جوگی ہے اور نارائن کی کلا سے پیدا
ہے اور تنلو اشومیدہ جگیہ کریگا اور چھتری اسکی بندنا کرینگے اور دھنی گنی شُدھ پنڈتون کا پیارا کام کرنے والا جوگی گیانی اور جابدون کا
سُدھ روپ جیسی اور فیاض ہوگا اسکا نام سوبرت ہوگا اتنا کہہ دیبی نے وہ لڑکا راجہ کو دیدالا اور راجہ نے یہ منظور کیا کہ ہاں ہم تمھاری پوجا
سب سے کرا دینگے اور آپ بھی کرینگے تب دیبی نے راجہ کو اچھا بردان دیا اور سُرگ کو چلی گئی اور راجہ اپنے نوکرون سمیت گھر مین آئے
اور لڑکے کے زندہ ہونے کے سبب احوال کہے اُسے سُن سب عورت مرد خوش ہوئے اور راجہ نے لڑکے کے زندہ ہونے کا سب جگہہ منگل
کرکے پہلے دیبی کی پوجا کی پھر برہمنون کو روپیہ دیا اور راجہ ہر مہینے کے سکے اُجالے پاکھ کی چھٹھ کو ششٹھی دیبی کی پوجا کراتے تھے اور جس
کسی کے لڑکا ہوتا تو سَوری کے گھر مین چھٹے یا اکیسوین دن پوجا کرانے لگے اسکے سوا جب لڑکونکا کچھ شبھ کارج ہوتا یا اُن پراشن وغیرہ
ہوتا تو سب کہین ششٹھی کی پوجا راجہ نے کرائی اب دھیان پوجا کا طریقہ اور استوتر ہمسے سُنیے جو کتھم شاکھا مین کہا ہوا ہے ہمنے دھرم سے سُنا ہے
کہ ششٹھی کی پوجا سالگرام کی شلا یا کلس یا برگد کی جڑ مین یا دیوار مین پتلی کھود کر کرنی چاہیے۔

مول

सुपुत्र दाञ्च शुभदान्दया रूपाञ्जगत्प्रसूम्। श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्न भूषण भूषिताम्॥१॥ पवित्र रू-
पाम्परमान्देव सेवाम्पराम्भजे ॥ १ ३

ٹیکا

(۱) اچھے پتر کے دینے والی دیا روپ جگت کو پیدا کرنے والی اور سفید چمپا کے مانند رنگ والی زیورات سے آراستہ دیوسینا کو بھجتے ہین اس طرح
سے دھیان کرکے اپنے سر پر پھول چھوڑ پھر دھیان کرکے مول منتر سے پوجا کرے اور پادیہ ارگھیہ آچمنی گندھ پھول دیپک اور طرح
طرح کی نیبید اس منتر کے بدھ سے دیوے پھر یہ آٹھ اچھرونکا مہا منتر جتھا شکت جپے پھر ا
ओं ह्रीं षष्ठी देव्यै स्वाहा ॥
کرکے پرنام کرے اور جو یہ آٹھ اچھر منتر لاکھ مرتبہ جپتا ہے وہ سُندر بیٹا پاتا ہے ۔ یہ برہماجی نے کہا ہے استوتر کہتے ہین سُنو۔

مول ۲

नमो देव्यै महा देव्यै सिद्ध्यै शान्त्यै नमो नमः। शुभायै देव सेनायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥ १॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی مہادیبی سدھ شانت شبھ دیوسینا اور ششٹھی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۲

वरदायै पुत्रदायै धनदायै नमोनमः। सुखदायै मोक्षदायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ششٹھی دیبی تم بر بیٹا روپیہ سکھ موچھ دینے والی ہو تمکو نمشکار ہے۔

مول ۳

सृष्टौ षष्ठांशरूपायै सिद्धायै च नमोनमः। मायायै सिद्ध योगिन्यै षष्ठी देव्यै नमोनमः॥३॥

ٹیکا

(۳) جو سرشٹ کا چھٹا روپ سدھ مایا سدھ جوگنی ہے اُس ششٹھی کو نمشکار ہے۔

مول ۴

सारायै शारदायै च परादेव्यै नमो नमः। बालाधिष्ठातृ देव्यै च षष्ठी देव्यै नमो नमः॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا تم سار شاردا پرا دیبی لڑکون کی مالک ہو اسی سے تمکو نمشکار ہے۔

مول ۵

कल्याणदायै कल्याण्यै फलदायै च कर्म्मणाम्। प्रत्यक्षायै स्वभक्तानां षष्ठ्यै देव्यै नमोनमः॥५

ٹیکا

(۵) اور کلیان اور کلیان کا پھل دینے والی اور کرم کی پھل دینے والی اور اپنے بھکتون کو پرتچھ ششٹھی دیبی کو نمشکار ہے۔

مول ۶

पूज्यायै स्कन्द कान्तायै सर्व्वेषां सर्व्व कर्म्मसु। देवरक्षणकारिण्यै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥६॥

ٹیکا

(۶) جو سب مین پوجنے کے لائق اور اسکندہ جی کی عورت اور سب کرمون کی رچھیا کرنیوالی ہے اُس ششٹھی دیبی کو نمشکار ہے۔

مول ۷

शुद्धसत्त्व स्वरूपायै वन्दितायै नृणां सदा। हिंसा क्रोध वर्ज्जितायै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥७॥

ٹیکا

(۷) شدھ ستو روپ اور سب سے نمشکار کی گئی اور ہنسا اور کرودھ سے رہت ششٹھی دیبی کو نمشکار ہے۔

مول ۸

धनन्देहि प्रियांदेहि पुत्रन्देहि सुरेश्वरि। मानन्देहि जयन्देहि द्विषोजहि महेश्वरि॥८॥

ٹیکا

(۸) اے دیبی مجکو دھن عزت پتر عزت جو وغیرہ دو۔

مول ۹

धर्म्मन्देहि यशो देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। देहिभूमिम्प्रजान्देहि विद्यान्देहि सुपूजिते ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے دیبی مجکو دھرم جس زمین رعایا بدیا دو۔

مول ۱۰

कल्याणञ्च जयन्देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। इति देवीञ्च सस्तूय लभे पुत्रम्प्रियः व्रतः ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے کلیانی مجھے جے دو تمکو نمشکار ہو۔ اس طرح دیبی کی استت کرنے سے لڑکا ضرور ہی پاتا ہو۔
اس طرح دیبی کی استت کر ششٹھی دیبی کی مہربانی سے راجہ پریہ برت نے سب گنون سے بھرا ہوا بیٹا حاصل کیا۔

چوپائی

ششٹھی ستو سنت جو کوئی
بھگت سہت پوجا کر جوئی
مہا بانجھ جو تاکی گھرنی
بہر گنی جسمی بدوانا
کاک بانجھ مرت بتسا ناری
لہے پتر سو بھاگن کھانی
روگ سہت جاکر ست ہوئی
سُنے ستولن ششٹھی دیبی کر

استت لہے ست گن جت سوئی
تبسر بھرنت سن ہے کوئی
ہووے لہے شبھ ست نج کرنی
چرجیوی تاکر ست جانا
تت تبسر بھر سنے گراری
بید بھنت یہ بات بکھانی
ماس ایک ماتا پت سوئی
روگ مکت ہووے تاست ہو ہر

ادھیاے سینتالیسوان ۴۷

دوہا

سینتالیس ادھیاے ہین منگل چنڈی گاتھ
کہب بھلی بدھ سو سنو سن گن ہوہ سناتھ

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی ششٹھی دیبی کا چرتر تو بید کے موافق ہمنے کہا اب منگل دیبی کے چرتر کہتے ہین سنو اُسکا پوجن وغیرہ دھرم سے جیسا ہمنے سُنا ہو سُناتے ہین جو سب پنڈتون کی صلاح سے کہا گیا ہو جو چنڈی کلیان اور منگل کرنے والی ہو وہ منگل چنڈی کہلاتی ہو یا جو چنڈی منگل گرہ سے پوجی گئی اور منگل کی مراد پوری کرتی ہو اُسکو منگل چنڈی کہتے ہین یا من کے خاندان

مین پیدا ہوئے ساتون دویپ پرتھوی کے راجہ ہوئے ہین اُنسے پوجی گئی اور اُنکی مراد پوری کرنے والی جو چنڈی ہی اُسے منگل چنڈی
کہتے ہین یہ منگل چنڈی مول پرکرت ایشری دُرگا کی مورت کا بھید ہی یعنے وہی ہی اسمین شک نہین پہلے بھگوتی کو مہا دیوجی نے
ترپرا سر کے مارنے مین پوجا کہ جب جنگ مین بڑا سنکٹ پڑا تھا تب بشن جی اور برہما کے کہنے پر شیوجی نے استت کی تھی تب وہ درگا
دو سروپ دھارن کر منگل چنڈی ہوکر شیوجی کے آگے آکر بولی کہ ہے پربھو آپ کو کچھ خوف نہین اور آپ سل کے روپ بشن جی پر جو سب کے مالک
ہین سوار ہونگے اور جدھ کی شکت کا روپ ہم ہونگی اور بشن جی کی مدد سے ان دیوتون اور اپنے دشمن کو مار و اتنا کہہ دیبی انتردھیان ہوگئین
اور شمبھو کی شکت ہوگئین اور بشن جی نے ایک ہتیار دیا جس سے شیوجی نے اُس دیت کو مارا جب وہ دیت گر پڑا تو سب دیوتا رکھ
بھگت سے مہادیبی کی استت کرنے لگے اور شیوجی کے سر پر آسمان سے پھولون کی برکھا ہوئی تب بشن جی اور برہما جی نے خوش ہوکر شیوجی کو
اسیس دی اور اُنھین دونون کی نصیحت سے شیوجی نے اچھی طرح اشنان کیا اور بھگت سے منگل چنڈ کا دیبی کی پوجا کی جسمین پادیہ ارگھیہ
اچمنی اور طرح طرح کے کپڑے پھول چندن نیبید وغیرہ بھگت سے دیا اور نیبید مین طرح طرح کی شیرینی اور شہد اور پھل دیے اور پھر طرح طرح کے
باجے بجائے اور ناچ ہوا پھر دوپہر کے وقت مادہیندن کے کیے ہوئے کے مطابق دہیان کر مول منتر سے طرح طرح کی چیزین دین مول منتر یہ ہے
ओं ह्रीं श्रीं क्लीं सर्व्व पूज्ये देवि मङ्गल चण्डिके हुं हुं फट् स्वाहा یہ اکیس اچھر کا منتر ہی یہ ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی اور
بھگتون کے لیے کلپ برچھ کیسی تاثیر رکھتا ہی یہ دس لاکھ جپنے سے سدھ ہوتا ہی اور بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین اسکو سنو۔

مول

देवीं षोडश वर्षीयां शश्वत्सुस्थिर यौवनाम् ॥ विम्वोष्ठीं सुदतीं शुद्धां शरत्पद्म निभाननाम् ॥ १ ॥
श्वेत चम्पक वर्णाभां सुनीलोत्पल लोचनाम् ॥ जगद्धात्रीञ्च दात्रीञ्च सर्व्वेभ्य सर्व्व सम्पदाम् ॥ २ ॥
संसारसागरे घोरे ज्योती रूपां सदा भजे ॥ २½ ॥

ٹیکا

سولہ برس کی ہمیشہ نوجوان جسکے کُندرو کے مانند اونٹھ اور سُندر دانت اور سُدھ سروپ اور جسکا سرد رت کے کمل کے مانند مُنھ اور
سفید چمپا کے مانند دیہہ کا رنگ اور سُندر نیلے کمل کی مانند آنکھین اور جگ دہاتری اور سب کو سمپدا دینے والی اور گھور سنسار مین
جوت روپ منگل چنڈی کو ہم ہمیشہ بھجتے ہین منگل چنڈی کا دھیان تو ایسا ہی اب استوتر کہتے ہین سنو۔

مول ۱

रक्ष २ जगन्मातर्द्देवि मङ्गल चण्डिके ॥ हारिके विपदां राशे हर्ष मङ्गल कारिके ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی جگت کی ماتا اور منگل چنڈ کے اور مصیبتون کی ہٹانے والی اور خوشی اور منگل کرنے والی رچھیا کرو رچھیا کرو۔

مول ۲

हर्ष मङ्गल दक्षेच हर्ष मङ्गल दायिके ॥ शुभे मङ्गल दक्षेच शुभे मङ्गल चण्डिके ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) خوشی اور منگل کرنے مین دچھ اور خوشی اور منگل کی دینے والی شبھ روپ اور منگل چنڈ کے۔

مول ۳

मङ्गले मङ्गला र्हैव सर्व्वं मङ्गल मङ्गले। सतामङ्गल दे देवि सर्व्वेषां मङ्गलालये ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے منگل کرنے والی اور منگل کے لائق اور سب منگلون کی منگلا تم پنڈتون کے منگل دینے والی اور سبکے منگل کا گھر تم ہو۔

مول ۴

पूज्येमङ्गल वारेच मङ्गलाभीष्ट दैवते। पूज्ये मङ्गल भूपस्य मनुवंशस्य सन्ततम् ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) تم منگل وار مین پوجی جاتین اور منگل کی پیاری اور پیاری دیوتا کی ہو اور جو منُ کے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وہ راجہ تمکو ہمیشہ پوجتے ہین۔

مول ۵

मङ्गलाधिष्ठात्र देवि मङ्गलानाञ्च मङ्गले। संसार मङ्गला धारे मोक्ष मङ्गल दायिनि ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) ای منگل کی مالک دیبی اور ای منگلون کی منگل اور سنسار مین منگل کرنے والی اور اے موچھ کا منگل دینے والی۔

مول ۶

सारेच मङ्गला धारे पारेच सर्व्व कर्म्मणाम्। प्रति मङ्गल वारे च पूज्ये मङ्गल सुखप्रदे ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) سار بھوت منگلون کی آدھار سب کرمون کا پار جاننے والی اور ہر منگل وار مین پوجی جاتی ہو۔

اس استوتر سے شیو جی نے منگل چنڈکا کی استت کی پہلے شیو جی نے اس دیبی کی پوجا کی دوسری بار منگل گرہ نے اُنکو پوجا تیسری مرتبہ منگل راجہ نے اُنکی پوجا کی اور چوتھی مرتبہ منگل وار کو عورتین پوجتی ہین اور پانچوین مرتبہ اُس منگلا کو مرد پوجتے ہین اسطرح سب بشنوون مین منگل دیبی کی پوجا ہونے لگی جو یہ دیبی کا استوتر پڑھتا اُسے منگل ہوتا اور منگل نہین ہوتا نارائن جی بولے کہ دونون کا چرتر کہا انسا دیبی کا اتھاس سنئیے منسا کشیپ کی مانسی یعنے دل سے پیدا ہوئی کنیا ہی اسی سے اُسکا منسا نام ہی جو بھگوتی دل سے پرماتما کو یاد کرتی اسلیے منسا کہتے ہین اور وہ دیبی بشنوی اور سدھ جوگنی ہی اس بھگوتی نے تین جُگ تک پرماتما کرشن چندر جیکی عبادت کرکے جرتکار مُن کو پایا تب گوپیون کے مالک کرشن چندر جی نے جرتکار نام دھرایا اور جو کچھ اُنکی مراد تھی وہ پوری کی اور سب سے اُنکی پوجا کرائی اور آپنے بھی کی اور سرگ لوک ناگ لوک پرتھوی برہم لوک سب کہین اُنکی پوجا ہوئی اور اُنھین کا ایک جگت گوری نام ہوا اور شیو کی سچیا ہونے سے شیوی اور ہمیشہ بشن جیکی بھگت ہونے سے بشنوی نام ہوا اور کیونکہ جنمجیہ جیکے جگیہ مین اُنھون نے ناگون کی جان بچائی اسلیے ناگیسری اور شیو سے سدھ جوگ پانے کے سبب سدھ جوگنی نام ہوا اور مہا گیان اور مردے کے زندہ کرنیکی بدیا پانیکے سبب مہا گیان جتا نام ہوا اور آستک مُن جی کی ماتا ہونیکے سبب اُنکا آستک ماتا نام ہوا اور کیونکہ مہاتما جرتکار مُن کی عورت ہین اسلیے جرتکار پریا کہاتی ہین۔ جرتکار کی عورت کے نام یہ بارہ ۱۲ ہین۔

مول

जरत्कारुर्जगद्गौरी मनसा सिद्ध योगिनी। वैष्णवी नाग भगिनी शैवी नागेश्वरी तथा॥ १॥
जरत्कारु प्रियास्तिक माता विषहरेतिच। महाज्ञान युता चैव सा देवी विश्वपूजिता॥ २॥

چوپائی

دوادش نام پڑھے جو کوئی	پوجا سمے نہ اوہ بھیہ ہوئی
پڑھن ہار اڑ تا کے نبسی	سب چھوٹیں اوہ بھیہ تبسر نسی
ناگ بھیت جت شین مبنجاری	ناگ گرست مندر پگ دھاری
اڑگ چھوبھ اوہ بنیٹھت نارگ	پڑے ستوتن جوجن شرت پارگ
سکل بھانت سون چھوٹت سوئی	مرکھا بنا ےکہت ہنین کوئی
نت پڑہت جو دوادش نا ما	تیہہ لگہ ناگ پرات بکاما
جپت لچھ دش سدسو ہوئی	جاہ سدھ ستو تر ک جوئی
سو نکہ بھوجن مانہہ سرتھا	ناگ بھوشن باہن ارتھا
ناگ تلپ ناگاسن دھاری	مہا سدھ سو ہوت کراری
انت بشن پور کرت بسیرا	کر پڑت تا سنگ پریم گھنیرا

ادھیاے اڑتالیسوان

دوہا

اڑتالس ادھیاے مین منسا دیبی کیر	کتھا ستون دھیانادو سب سنہہ کہت ہین پڑ

سری نارائن جی بولے کہ اے منی جی آپ پوجا کا طریقہ اور دھیان سام بید کے موافق سنیئے۔

مول

श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्न भूषण भूषिताम्। वह्नि शुद्धां शुकाधाना नाग यज्ञोपवीतिनीम्॥ १॥
महाज्ञान युतान्ताञ्च प्रवरज्ञानिनाम्वराम्॥ सिद्धाधिष्ठात्र देवीञ्च सिद्धां सिद्धिप्रदाम्भजे॥ २॥

معنی

سفید چمپے کے پھول کے رنگ کے مانند رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ناگ کا جگیوپویت دھارن کیے گیانیون مین سرشیٹ سدھون کی مالک سدھ اور سدھ کی دینوالی ایسی گیان کی بھری ہوئی بھگوتی کو بھجتا ہون اسطرح دھیان کر کے پھول آچمنی نیبید دھوپ دیپ غیرہ سولہ اُپچار مول منتر سے دیکر پوجا کرے بارہ اچھر کا مول منتر یہ ہے

ओं ह्रीं श्रींक्लीं ऐं मनसा देव्यै स्वाहा

یہ منتر پانچ لاکھ جپنے سے سنکھون کو سدھ ہوتا ہے جسکو یہ منتر سدھ ہوا وہ جگت مین سدھ ہو چکا اُسے زہر اور امرت

برابر ہی اور آپ تو دھنونتر بید کے برابر ہو جاتا ہی اور پرشچرن کا یہ طریقہ ہی کہ سنکرانت کے دن نہا کر گھر مین تنہا بیٹھ منسا دیبی کا آواہن کر بھگت سے پوجا کرے مگر وہ سنکرانت پنچمی کو ہونی چاہیے اسمین پوجا کا سامان دہی کو دیکر پورکھ دولت مند اولاد ور اور کیرت والا ہوتا پوجا کا بدلہ تو کہا اب اُنکا چرتر سُنئیے آگے کی بات ہی کہ زمین پر ناگون کے ڈر سے خوف زدہ ہو لوگ کشیپ مُن کی سرن مین گئے تب کشپ جی نے بھی خوف کھا کر سانپون کے زہر ہٹانے والے منتر برہما جی سے مانگکر اُنکی نصیحت سے بید کے بیجون سمیت بنائے اور زہر کے ہٹانیوالے منترون مین رہنے والی اور اُنکی مالک منسا دیبی کو اپنے من سے پیدا کیا وہ منسا کُماری کیلاس کو گئی اور وہان مہا دیو جیکی پوجا بھگت سے کر کے استُت کرنے لگی اسطرح کشیپ کی کنیا منسا دیوتون کے ہزار برس تک شیو جی کی سیوا کرتی رہی تب آشتوکھ تو مہا دیو جی کا نام ہی ہی اس بات سے بہت خوش ہوئے اور براگیان دیکر اُسے سام بید پڑھایا اور کرشن چندر جی کا آٹھ اچھرونکا منتر یہ ہی۔ श्रीं ह्रीं क्लीं कृष्णाय नमः

اور ترسے لوک منگل نام کرشن جی کا کوچ اور پوجا کا طریقہ بتایا اور بید مین لکھا پرشچرن کا طریقہ بتلایا شیو جی سے منتر پا کر مُن کی کنیا منسا شیو جی کے حکم سے پُشکر مین عبادت کرنے چلی گئی اور تین جگ تک پرماتما سری کرشن چندر جی کی عبادت کرتی رہی تب سدھ ہو کر پرماتما سری کرشن جیکو اپنے آگے کھڑا دیکھا اور کرشن چندر نے بھی اُنکو نہایت دُبلی دیکھ اور لوگون سے اُسکی پوجا کرا کر آپنے بھی کی اور یہ بردان بھی دیا کہ تمکو سنسار مین سب لوگ پوجین اسطرح بردان دیکر سری کرشن جی انتردھیان ہو گئے پہلے تو منسا کو پرماتما سری کرشن چندر جی نے پوجا پھر شنکر کشیپ اندر اور مُن مَن ناگ اور منکھون نے پوجن کیا اسیطرح منسا بھگوتی تینون لوکون مین پوجی گئین اور اُسے کشیپ جی نے جرتکار مُن کو دیدیا کچھ مُن نے مانگا نہ تھا مگر اُنکو کشیپ جی کے حکم سے قبول کرنی پڑی شادی کرنے کے بعد مہا جوگی جرتکار مُن عبادت سے تھک کر برگد کے نیچے اپنی عورت کی جانگھ پر سر رکھ کے سو رہے اتنے مین سورج مغرب کیجانب گئے یعنے شام ہو گئی تب منسا دیبی سوچنے لگی کہ دیکھو ہمارے خاوند کا دھرم جایا چاہتا ہی کیونکہ جو شام کی سندھیا ہمارے خاوند جو برہمن چھتری اور بیسیون کو ہمیشہ کرنی چاہیے نہ کرینگے تو برہم ہتیا وغیرہ کے پاپ اُنکو ہونگے کیونکہ بید مین لکھا ہے —

چوپائی

پورواا نشچم کی سندھیا
اُشچ سدارہ نت سولہتی

جو نرکرت وہ دوج سم بندھیا
برہم جگہا سادک اگھ برتی

اس بید کے حکم کو بچار کر منسا نے اپنے خاوند کو جگا دیا مگر مُن جی جاگ کر نہایت غصہ ہو کر بولے کہ اے پت برتا تمنے ہماری نیند مین خلل کیون ڈالا کیونکہ جو عورت خاوند کے خلاف کام کرتی آسکے برت وغیرہ بیفائدہ جاتے اور عبادت اور انشٹ وغیرہ برت اور طرح طرح کے دان کا بھی کچھ پھل نہین ہوتا جسنے اپنے خاوند کی پوجا کی گویا اُسنے سری کرشن بھگوان کی کی کیونکہ پت برتا کے برت کے لیے خاوند کے روپ بشن جی ہی ہین بلکہ سب دان جگیہ اور سب تیرتھون کا سیون اور سب برت تپ اوپباس وغیرہ سب دھرم اور سب دیوتون کا پوجن یہ سب خاوند کی سیوا کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے اور جو عورت پُن چھتر بھرت کھنڈ مین اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہی وہ اپنے خاوند کے ساتھ بیکنٹھ مین جاتی ہی اور برہم لوک مین بھی جاتی ہی اور جو نشٹ کُلون مین پیدا ہوئی عورتین خاوند کی بُرائی کرتین اور اُنکا کہنا نہین مانتی ہین اُنکو جو پھل ہوتے ہین وہ سُنو یعنے جب تک سورج اور چندرما رہتے ہین تب تک وہ کُمبھی پاک نرک مین پڑی رہتی ہین پھر جب کبھی دوسرے کلپ مین جنم ہوتا تو وہ خاوند اور عورت کے بنا چانڈالی ہوتی ہی اتنا کہہ مُن نہایت غصہ سے

کپ کپاتے اور دانت کٹ کٹانے لگے کہ نہایت خوف کھا کر پت برتا منسا بولی کہ اے مہاراج مین نے شام ہونے کے سبب کہ سندھیا
نہ ہونے سے پاپ ہوگا آپ کو جگا دیا ہے آپ مجھ دشٹا کا قصور معاف کیجیے مین بھی اس بات کو اچھی طرح جانتی ہون کہ جو کوئی سنتھیا بھوجن
اور نیند مین خلل ڈالتا ہے وہ جب تک سورج اور چندرمان رہتے ہین تب تک کال سوتر نرک مین رہتا مگر کیا کرون آپکو سندھیا نہ کرنے سے
پاپ ہوتا اُسے نہ قبول کر کے اپنے ہی اوپر دوکھ لیا کہ آپ کو جگا دیا اتنا کہہ منسا دیبی خاوند کے چرن کمل پر گر پڑی اور خوف زدہ ہو کر بار بار رونے
لگی تب منی غصہ ہو کر کہ بغیر ہمارے ارگھ دیے سورج کیسے غروب ہوئے اُنکو سراپ دینے پر تیار ہوئے کہ سورج بھگوان سندھیا کے ساتھ وہان
آ پہونچے اور منی سے ملائم ہو کر ڈرتے ہوئے بولے کہ اے برہمن شام کا وقت دیکھ اس پت برتا نے دھرم کے ڈر سے آپکو جگا دیا اسلیے ہم آپکی
سرن مین آئے ہین آپ معاف کیجیے آپ کو ہمین سراپ دینا مناسب نہین کیونکہ برہمنون کا دل ہمیشہ مکھن کے مانند ملائم ہوتا اگر آدھے
لحظہ بھی برہمنون کا کرودھ رہے تو جگت بھر بھسم ہو جاوے اور پھر برہمن سنسار کو بنا سکتا ہے کیونکہ برہمن سے زیادہ کوئی تیجسوی نہین برہمن
برہما کا انس ہے اور برہم تیج سے روشن ہو رہا ہے اور برہم جوت سناتن کرشن چندر کو دل مین بھاونا کیا کرتا ہے سورج کے ایسے کلام سن
برہمن دیوتا خوش ہوے اور برہمن کی آسیس لیکر سورج اپنے استھان کو گئے اور نہایت رنج مین روتی ہوئی منسا دیبی کو برہمن نے چھوڑ
دیا کیونکہ شادی کے وقت منی نے قول کر لیا تھا کہ جب منسا ہمارے حکم کے خلاف کچھ کریگی تو ہم اسکو چھوڑ دینگے اسلیے اس قول کو پورا
کیا تب منسا دیبی نے اپنے گرو شمبھو اور اشٹ دیو برہما بشن اور اپنے باپ کشیپ جی کو یاد کیا اور وہ منسا کے یاد کرتے ہی سب
آ گئے تب برہمن نے اشٹ دیو نرگن اور پرکرت سے پرے سری بشن جی اور شیو جی کو پرنام کیا اور پوچھا کہ کیسے آپ آئے تب
برہما جی منی کے بچن سن سری بشن جی کے چرنون مین نمسکار کر نہایت جلد وقت کے موافق بچن بولے کہ اگر تم اس پت برتا منسا بڑی دھرم
والی عورت کو چھوڑتے ہو تو اپنے دھرم کے پالنے کے لیے اسمین لڑکا پیدا کرو کیونکہ عورت کو بیٹا پیدا کر کے چھوڑنا چاہیے اور جو لوگ لڑکا
پیدا کیے بغیر بیراگی ہو کر بیوی کو چھوڑ دیتے اُنکے پن چھن ہو جاتے ہین جیسے کہ چلنی مین سے پانی چھن جاتا ہے برہما کے بچن سن جرتکارمن نے
منسا کی ناف منتر پڑھکر چھولی اور اپنا انس چھوڑا اور وہ منسا اپنی عورت سے بولے کہ اس حمل سے تمھارے بڑا جتیندری دھرمی تیجسوی
عابد جسوی گنی اور بید کا پڑھنے والا گیانی اور جوگی اور برہمنون مین عمدہ بیٹا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا بشن جی کا بھگت ہونیکے سبب
اس کل کو اُدھاریگا اور اُسکے پیدا ہوتے ہی پتر خوش ہو کر ناچنے لگین گے اور جو عورت پت برتا سشیلا خاوند کے آگے امرت کے مانند
بچن بولنے والی دھرم والی ہو کر اور پتر کی ماتا ہوئی تو وہ کل کی پرورش کرنے والی کہلاتی ہے اور جو صرف مطلب کا پورا کرنے والا
ہو وہ بندھو نہین کہلاتا بلکہ جو بشن جی کی بھگت دیتا ہے وہ بندھو ہے اور جو بشن جی کا رستہ دکھاوے وہی بندھو اور پتا ہے اور وہی
حمل کی رکھنے والی ماتا ہے جو حمل مین آنے کو چھوڑا دے اور دیا روپ بھی وہ ہے جو جم کا خوف ہٹا دے اور جو بشن جی کی بھگت کا دینے والا
اور بشن جی کا منتر دینے والا ہے وہ گرو ہے اور پھر بشن جی کی بھگت دیکر گیان بھی دیوے کہ جس گیان سے کرشن جیکی بھاونا ہو کیونکہ جس کرشن چندر
جی سے سب چراچر لشٹ پیدا ہوتا اور جسمین پھر لین ہو جاتا ہے پھر اُس تتو کے بتلانے والے گیان سے زیادہ کون گیان ہے اور جو کچھ
بید اور جگیہ سے پھل ہے وہ سار روپ بشن جی کا سیون ہی ہے اور سب جیوون مین سار وہی ہے جو بشن جی کی سیوا کرتا اور تو جھوٹھا ہی ہے
اسلیے تمھین منے یہ گیان دیا کیونکہ جو گیان دیوے وہی سوامی ہے گیان پا کر پورو کرم بندھن سے چھوٹ جاتا ہے اور وہ دشمن ہے جو
بندھن کا کرنے والا گیان دیوے اور جو گرو بشن جی کی بھگت کا گیان نہین دیتا وہ چیلے کا مارنے والا دشمن ہے وہ گرو نہین ہے

کیونکہ جو وہ بندھن ہی سے نہین چھوڑاتا وہ گرو نہیا اور بندھو کہ بھی نہین جو پرمانند روپ سری کرشن چندر جی کا مارگ نہین دکھلاتا جو کہ کبھی نا س ہونیوالا
نہین وہ ہوگیا اسلیے اے پت برتا پر برہم اجیت اور نرگن کرشن چندر جی کو بھجو کیونکہ اُسکی سیوا سے پورکھون کے کرم نرمول ہو جاتے
ہین اور ہم نے فریب سے تمکو چھوڑا ہی یہ ہمارے اوپر معاف کرنا کیونکہ جو چھما وان اور جو ستوگنی عورتین ہین انکو غصہ نہین رہتا اب ہم بھی
پُشکر مین عبادت کرنے جاتے ہین اور تم بھی آرام سے جہان چاہو وہان جاؤ اب اور کچہ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو پورکہ کسی چیز کی خواہش نہین
رکھتے اُنکی مرادین سری کرشن جنکے چرناربندون مین ہوتی ہین اسطرح جرتکار مُن کے بچن سُن منسا نہایت رنجیدہ ہوئی اور آنسو بہا کر
ملائم ہوکے بولی آپ کو ہمین چھوڑ دینے مین کچہ دوکھ نہین کیونکہ نیند مین خلل ڈالنے کے لیے آپ چھوڑتے ہین ہان اتنی عرض ہی کہ جب کبھی مین
آپ کو یاد کرون تب آپ مہربانی سے آئیے گا کیونکہ دنیا مین بھائی اور بندھو کی علیحدگی دُکھ دیتی ہی اور بیٹے کا بجوگ اُس سے زیادہ
پران پیارے خاوند کی علیحدگی مین تو جان کے جانے سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور کیونکہ پت برتا عورتون کو سب سے
زیادہ خاوند پیارا ہوتا ہی اس سے خاوند کا نام پر برھے جیسے اولاد ور پورکھون کا اولاد مین بشنون کا بشن جی مین اور کانے
آدمیون کا آنکھ مین پیاسون کا پانی مین بھوکھون کا بھوجن مین کامی پورکھون کا میتھن مین چورونکا دوسرے کی دولت مین فاحشہ عورتونکا پرکھون مین
پنڈتونکا شاستر مین تدبیر کرنے والون کا بیوپار مین ہمیشہ دل لگا رہتا ویسے ہی پت برتا عورتون کا دل خاوند مین لگتا ہی اتنا کہہ منسا دیبی پت کے
چرنون پر گر پڑی اور مُن نے اُٹھا کر ایک لحظہ بھر اُسے گود مین بٹھایا اور کرنا کے آنسوؤن سے منسا کو نہلا دیا اور روتی ہوئی منسا خاوند کے
بچوگ سے مُن کے گود کی سیوا کرنے لگی اُن دونون کا گیان جاتا رہا اور اپنی پیاری کو سمجھا کر مُن پرماتما سری کرشن چندر جی کو یاد کرتے کرتے پُشکر
مین عبادت کرنے چلے گئے اور منسا اپنے گرو مہادیو کے پاس کیلاس کو چلی گئی وہان رنجیدہ ہوئی منسا کو پاربتی نے سمجھایا اور شیو کے
استھان پر شیو جی نے بھی اسے خوب گیان سمجھایا اور جب اچھا دن منگل سمیت مہورت آیا تو منسا نے ناراین کا انس گیانی اور جوگیون کا
گرو بیٹا پیدا کیا جو حمل مین ہی شنکر جنکے منہ سے گیان سُنتا تھا اور اسی سے وہ جوگی گیانی اور جوگیونکا گرو ہوا اور شیو جی نے اُسکے سب
جات کرم کرائے اور منگل وغیرہ پڑھوایا اور لڑکے کے لیے بید پاٹ کرایا اور مِن رتن کریٹ وغیرہ شیو جی نے برہمنون کو دیا اور پاربتی جی
نے لاکھ گؤ دان اور طرح طرح کے رتن پُن کیے جب اُسکی رسم جنیئو کی ہوئی تو شیو جی نے چارون بید کے انگ لڑکے کو پڑھائے اور عمدہ
موت کا جیتنے والا گیان دیا اور منسا نے کہا کہ کیونکہ تمھاری اشٹ دیوتا اور گرو مین بڑی بھگت است یعنے ہے اسلیے تمھارے پتر کا نام
استک رکھا جاتا ہی اور وہ استک مُن شنکر جنکے حکم سے پُشکر مین عبادت کرنے چلے گئے شیو جی نے پرماتما کا منتر جہین دیدیا تھا اسلیے آپ ہی
جپتے ہوئے استک مُن نے دیوتون کے تین لاکھ برس تک عبادت کی اور اُسکے پیچھے آکر مہادیو جی کو نمشکار کرکے اُنھین کے آگے کھڑے
ہوئے اور جب استک عبادت کر آئے تب منسا اپنے والد کشیپ مُن کے آسرم پر بیٹا لیکر پہونچی اُس بیٹے سمیت کنیا کو دیکھکر پرجاپت
کشیپ جی نہایت خوش ہوئے اور سولاکھ رتن برہمنون کو دان دیے اور بے تعداد برہمنون کو بھوجن کرایا اور ادت وت وغیرہ سب
کشیپ جی کی عورتین خوش ہوئین اور اپنے بیٹے سمیت بہت دنون تک اپنے پتا کے گھر مین رہی اُنکا پھر چرتر کہتے ہین سُنو جب
ابھمینو راجہ پرچھت کے بیٹے کو برہم سراپ دیو دوگھ اور کرم سے ہوگیا کہ سات دن کے گذرنے پر تمکو تچھک سانپ کاٹے گا جب وہ
تچھک راجہ کو کاٹنے جاتا تھا اور اُسے جاتے ہوئے دھنونتر نے دیکھا دھنونتر اور تچھک کی صلاح ہوگئی یعنے دھنونتر راجہ کو زندہ کر نے
جاتے تھے کہ تچھک نے روپیہ دیکر انکو لوٹا دیا اور تچھک نے راجہ کو جا کاٹا راجہ دیہہ چھوڑ پرلوک کو گئے تب اُنکے بیٹے جنمیجیہ جی نے سنکلپ کیا

اور تیجے سے راجہ نے سرپ جگیہ کیا جسمین بے تعداد سانپ مرگئے اور تچھک خوف زدہ ہوا اندر کی سرن مین گیا تب برہمن اندر سمیت تچھک کے مارنے مین تیار ہوئے اور اندر سمیت سب دیوتا منسا کے پاس گئے اور اندر نے منسا کی بڑی استت کی جس سے خوش ہو منسا نے اپنے بیٹے آستک کو بھیجا اور آستک مُن نے جگیہ مین آکر راجہ جنمجیہ جی سے تچھک اور اندر کے پران دان مانگے تب برہمنون کے حکم سے راجہ نے مہربانی کرکے دیدیا اور جگیہ ختم کرکے برہمنون کو اُنھون نے دچھنا دی اور سب برہمن مُن منسا کے پاس جاکر استت کرنے لگے اور علیحدہ علیحدہ منسا کی پوجا کی اندر نے اور بہت زیادہ پوجا کا سامان اکٹھا کر اور پوجا کر کے اُستت کی اور پوجا کر کے اندر وغیرہ دیوتا اپنے اپنے استھان کو گئے یہ کتھا پہلے اسکندھ مین مفصل طور سے کہ آئے ہین اسطرح منسا دیبی کے سب چرتر تم سے کہے اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ اندر نے کس استوتر سے منسا دیبی کی اُستت کی وہ اور اُسکے پوجا کے بدھان کے سُننے کی ہمکو خواہش ہے یہ سُن نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے اچھی طرح نہایا اور پھر دھوتی پہن رتن کے سنگھاسن پر بھگت سے دیبی کو بٹھایا اور گھڑے مین سُرگ کی گنگا کا پانی بھر کے بید منتر سے منسا دیبی کو نہلایا اور جو آگ مین بھی ڈالنے سے کپڑے نہ جل سکین ایسے دو کپڑے پہنائے اور سب انگون مین چندن مل بھگت سے ارگھ دیا پہلے گنیش سورج اگن شیو بشن اور دُرگا جی کی پوجا کرلی تھی پھر منسا دیبی کی پوجا کی تھی منسا کا دس حرف کا منتر یہ ہے

ओं ह्रीं श्रीं मनसा देव्यै स्वाहा

اسی منتر سے اندر نے طھور س اُپچار بھگوتی کو دیے پوجا کرنے کی بشن جی نے ہدایت کی تھی پوجا کے وقت طرح طرح کے باجے بجوائے اور منسا کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور تب دیوتا برہمن برہما بشن اور شیو کے حکم سے اندر جی منسا دیبی کی استت کرنے لگے۔

مول ۱

देवित्वां स्तोतु मिच्छामि साध्वीनाम्प्रवराम्वराम्। परात्पराञ्च परमान्नहि स्तोतु ङ्क्षमो ऽधुना॥१॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی تم پت برتاؤن مین سرشیٹ اور پرسے پر اور پرا ہو تمھاری استت کیا چاہتے ہین مگر اسوقت اسُتت نہین کر سکتے ہین۔

مول ۲

स्तोत्राणां लक्षणम्वेदे स्वभावाख्यानतत्परम्। न क्षमः प्रकृते वक्तुङ्गुणाङ्गणानातव॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تمھارے سوبھاو کے آکھیان مین تپتر جو استوترون کے لچھن بیدمین ہین اُنھین تمھارے گنون کا انداز ہم نہین کر سکتے ہین۔

مول ۳

शुद्ध सत्व स्वरूपा त्वङ्कोप हिंसा विवर्ज्जिता। नच शक्तो मुनिस्तेन वक्तुय्याञ्चाकृतायनः॥३॥

ٹیکا

(۳) ای دیبی تم شُدھ ستوگُن سروپ اور کوپ ہنسا رہت ہو اسی سے جرتکارُمن تمکو چھوڑ نہین سکتے تھے کیونکہ چلنے کے وقت اُنھون نے تمھاری خوشامد کی۔

مول ۴

त्वम्मया पूजिता साध्वीजननी मे यथादिति। दयारूपा च भगिनी क्षमारूपा यथामसूः॥४॥

ٹیکا

(۴) تمکو ہمنے پوجا ہی اور جیسے ہماری ماتا ادت ہین ویسے ہی ہپت بر تا تم ہو اور جیسے دیا روپ ہین اور چھما روپ ماتا ہی ویسی تم ہو۔

مول ۵

त्वया मे रक्षिताः प्राणाः पुत्र दारास्सुरेश्वरि । अहङ्करोमि त्वत्पूजां प्रीतिश्च वर्द्धतां सदा ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے دیوتون کی مالک تمنے ہمارے بیٹے اور عورتون کی رچھیا کی اس سے ہم تمکو پوجتے ہین تمھاری اور ہماری محبت بڑھے۔

مول ۶

नित्याय द्यपि पूज्यास्त्वं सर्व्वत्र जगदम्बिके । तथापि तव पूजाञ्च वर्द्धयामि सुरेश्वरि ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) اے جگد مبکے اگرچہ تم ہمیشہ ہر جگہہ پوجی جاتی ہو تو بھی ہم تمھاری پوجا بڑھاتے ہین۔

مول ۷

ये त्वामाषाढ़ सङ्क्रान्त्या म्पूजयिष्यन्ति भक्तितः । पञ्चम्या मनसाख्याया म्मासान्ते वा दिने दिने ॥

ٹیکا

(۷) جو لوگ اساڑھ کی سنکرانت یا ناگ پنچمی یا ماسانت یا اور دن مین تمکو بھگت سے پوستے ہین۔

مول ۸

पुत्र पौत्रादय स्तेषां वर्द्धन्ते च धनानि चै । यशस्विनः कीर्त्तिमन्तो विद्यावन्तो गुणान्विताः ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اُنکے بیٹے پوتے بڑھتے ہین اور وہ جسسوی کیرت والے بدیاوان اور بڑے گنوان ہوتے ہین۔

مول ۹

ये त्वान्न पूजयिष्यन्ति निन्दन्त्यज्ञा ततो जनाः । लक्ष्मी हीना भविष्यन्ति तेषां नागभयं सदा ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اور جو لوگ تمکو نہ پوجین گے بلکہ اگیان سے تمھاری نندا کرینگے وہ لچھمی ہین ہونگے اور اُنکو ہمیشہ ناگ کا ڈر بنا رہیگا۔

مول ۱۰

त्वं स्वयं सर्व्व लक्ष्मीश्च वै कुण्ठे कमलालया । नारायणांशो भगवान् जरत्कारु म्मुनीश्वरः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) تم جو بیکنٹھ مین لچھمی ہو وہی سبکی لچھمی سب کہین ہو اور جرتکار منیشر بھگوان ہین جو نارائن کے انس ہین۔

مول ۱۱

तपसा तेजसा त्वाञ्च मनसा ससृजे पिता । अस्माकं रक्षणायैव तेनत्वं म्मनसाभिधा ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) پتا کشیپ جی نے تپ تیج اور من سے ہم لوگون کی رچھیا کے لیے تمکو بنایا ہی اسلیے تمھارا نام منسا ہوا ہی۔

مول ۱۲

मनसा देवि शक्त्या त्वं स्वात्मना सिद्ध योगिनी । तेनत्वं म्मनसा देवी पूजिता वन्दिता भव ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی من شکت اپنے آتما سے تم سدھ جوگنی ہوا سیلیے منسا دیبی نام ہوکر تم پوجی اور بندنا کیجاتی ہو۔

مول ۱۳

येभक्त्या मनसा देवाः पूजयन्त्य निशम्भृशम् । तेनत्वाम्मनसाम्प्रवदन्ति मनीषिणः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے دیبی کیونکہ دیوتا تمکو من سے بار بار بھگتی سے پوجتے ہین اسلیے عقلمند تمکو منسا دیبی کہتے ہین۔

مول ۱۴

सत्य स्वरूपा देवित्वं शश्वत्सत्य निषेवणात् । यो हित्वाम्भाव येन्नित्यं सत्वाम्प्राप्नोतितत्परः १४

ٹیکا

(۱۴) اے دیبی تم ستیہ سروپ ہو جو نر ستیہ سیون کرکے تمھاری بھاونا ہمیشہ کرتا ہی اور اُس ستیہ مین لگتا وہ تمکو پاتا ہی۔
اسی طرح اندر دیبی کی استت کراور اپنی بہن سے بڑے زیور اور سب سامگری سمیت اپنے مکان کو گئے اور منسا دیبی اپنے بیٹے کے ساتھ بہت عرصہ تک پتا کے استھان پر رہی اور سب نے پوجا عزت اور بندنا کی اور گولوک سے وہان آکر سُربھی نیتے سُرگ کی گائے نے آکر منسا کی پوجا کی اور اپنے دُودھ سے منسا دیبی کو نہلاکر بہت چھپا ہوا گیان اُس سے کہا اور اُس سے اور دیوتون سے پوجا کرا کر پھر سُرگ لوک کو چلی گئی۔

چوپائی

پڑھ سستوتر پن یہ جو کوئی
تاکے نبس ناہِ اُر تاکے
اربکھ سدھا تلیہ ہی تاہی
پنچ لچھ پڑھ بارہ سدھا
او سائی او باہن سوئی

منسا پوجت او بھبیہ کھوئی
ناگ بھیت نہین بیاپت آگے
سدھ ستوتر ہوت ہی جاہی
ہووے استوتر نہین کچھ بدھا
سدھ استوتر جون نر ہوئی

یہ منسا گاتھا سب گائی
نارد مُنِ جو تمھین سُنائی

ادھیاے اُنچاسوان [۴۹]

دوہا

اُنچاسوین ادھیاے مین سُربھی کا تھانیک	بر پوجا کے انس سے سکل وہین یہ ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ پہلے ادھیاے مین آپ نے بیان کیا کہ گولوک مین سُربھی نے اگر فسا کا ابھشیک کیا بھلا یہ تو بتلائیے کہ سُربھی کون سی ہی اور اُنکی پیدایش کے چرتر ہم کو سُننے کی خواہش ہی کہیے یہ سُن ناراین مُن بولے کہ سُربھی گوؤن کی مالک دیبی اور گوؤن کی آدِ اور گوؤن کی پیدا کرنے والی گولوک مین پیدا ہوئین اُنکے چرتر کہتے ہین ایک دن کی بات ہی کہ سری کرشن چندر جی رادھا کے ساتھ طرح طرح سے بہار کرنے لگے کہ یکایک اُنکو دُودھ پینے کی خواہش ہوئی تب اُنھون نے لیلا پوربک اپنی بائین بغل سے گاے پیدا کی جو نہایت خوبصورت بچھڑے سمیت اور بہت سُندر تھی تب بچھڑے سمیت گاے کو دیکھ سُداما ن گوپ نے نئے اور عمدہ برتن مین اُس سوت اور بوڑھاپے کا ہٹانے والا دُودھ دُوہا اور سری کرشن چندر نے بڑے پریم سے اُسے پیا جب کرشن چندر جی پی چکے تو وہ برتن ٹوٹ گیا اُس سے گولوک مین سَو جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا ایک تالاب ہوگیا وہ چھیر سرو ور مشہور ہی جو گوپیون اور رادھکا جی کے کریڑا کرنے کی باولی ہوگئی زیورات جڑے گئے اور جتنے گولوک کے گوپ تھے اُن سبکے گھر مین ایک ایک گاے اُسی سُربھی کے روئین سے پیدا ہوگئی اُنکے نے تعداد بچھڑے ہوئے اور اُنھین سے دُنیا مین سب گاے اور بیل پیدا ہوئے یہ گوؤن کی سرشٹ تمسے کہی جنکو سب جگت پوجتا ہی اور پہلے سُربھی کی پوجا بھگوان سری کرشن چندر ہی نے کی تھی اُسکے بعد انکی پوجا تینون لوک مین ہوئی اُس سُربھی کی پوجا بشن جی کے حکم سے کنوار کے اُجیالے پاکھ کی پریوا کو سب سے پہلے ہوئی تھی اُسی سے اُسی تِتھ مین ہوتی چلی آتی ہی اب سُربھی کا دھیان استوتر پوجا کا طریقہ سب بید کے طریقہ سے کہتے ہین سُنیے **ओं सुरभ्यै नमः** یہ اچھرون کا منتر سُربھی کا ہوا اور لاکھ مرتبہ جپنے سے سِدھ ہوتا ہی اور ججر بید کے موافق دھیان کہتے ہین اور پوجا بھی ججر بید ہی کی کہی سب ردّھ سدّھ دیتی ہی—

مول دھیان

लक्ष्मी स्वरूपाम्परमा राधा सह चरीम्पराम्। गवा मधिष्ठात्र देवीङ्गवामाद्याङ्गवाम्प्रसूम्॥ १॥

पवित्र रूपाम्पूताञ्च भक्तानां सर्वकामदाम्। यया पूतं सर्व्वं विश्वन्तान्देवीं सुरभिम्भजे॥ २॥

ٹیکا

لچھمی کا سروپ پرم سریشٹ رادھا کی اچھی سکھی گوؤن کی مالک گوؤنکی آدِ گئوون کی ماتا پوتر روپ اور بہت پوتر بھگتون کے سب کام دینے والی اور جس سے سب برہمانڈ پوتر ہوتے اُس سُربھی دیبی کو بھجتا ہون گھڑا گاے کا سر یا گوؤن کے باندھنے والے کھونٹے وغیرہ مین یا سالگرام یا پانی یا آگ مین سُربھی کی پوجا کرنی چاہیے وہ کنوار کے اُجیالے پاکھ کی پریوا کو کرنی لازم ہی اُس دن کو جو سُربھی کی پوجا کرتا وہ سِدھ ہوجاتا ہی ایک سمے کی بات ہی کہ باراہ کلپ مین سُربھی نے سب جگہ کا دُودھ بشن جی کی مایا سے ہر لیا تب اِندر وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے اور جا کر سب نے برہما جی کو خوش کیا اور برہما جی کے حکم سے اِندر سُربھی کی اُستت کرنے لگے—

مول ۱

नमो देव्यै महा देव्यै सुरभ्यै च नमो नमः। गवाम्बीज स्वरूपायै नमस्ते जगदम्बिके ॥१॥

ٹیکا

(۱) مہادیبی سُرجی گوؤن کا بیج روپ جگدمبکا کو نمسکار ہے۔

مول ۲

नमो राधा प्रिया चैव पद्मांशायै नमोनमः। नमः कृष्ण प्रियायै च गवाम्मात्रे नमोनमः ॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے رادھا کی پیاری لچھمی جی کا انس کرشن جی کی پیاری گوؤن کی ماتا تمکو نمسکار ہے۔

مول ۳

कल्प वृक्ष स्वरूपायै सर्वेषां सततम्परम्। क्षीर दायै धनं दायै बुद्धि दायै नमोनमः ॥३॥

ٹیکا

(۳) اے کلپ برچھ سروپ اور سبکو ہمیشہ اُتم دُودھ دولت اور بُدھ دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۴

शुभदायै सुभद्रायै गोप्रदायै नमोनमः। यशोदायै कीर्त्ति दायै धर्म्मदायै नमोनमः ॥४॥

ٹیکا

(۴) شبھ دینے والی کلیان روپ گائے جس کیرت اور دھرم کے دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

چوپائی

ستون سنت سرجی جگ ماتا	نشا ہرت سُما ہلکت گاتا
پرگٹ بھیی بدھ لوک مجھاری	سناتنی دہینن ہتکاری
بانچھت بر واسبکو دینا	دے گو لوکے گئی پربینا
سکل دیوگن آوک سب جانیے	نج نج بھون گئے سب تنیے
دودھ پورن سہسا سنسارا	پیہہ سے گھرت گھرت سے نکھ دھا
سکھ سے پریت شرن کی نیکی	بھیی سکل بدھ سوان تب تھیکی
مہاپن یہ ستون بھگت جب	بڑھت جون نرکیت جون نرت
سو گوبان دہنی ست دانا	کیرت مان ہووت جت گیانا
اُبہا نہہ سب تیرتھ انہانا	سب سکھ دیکھت بھبویسانا
یہاں بھوگ سکھ انت مُکت ہین	کرشن بھون سوجات کرتی جن

بست دھان سو نرچر کالا ۔ کرت کرشن شیو نہہ بشالا
ہوت نہ جنم بہت دن تائی ۔ ہوت جبے تب دو وچ تن پائی

ادھیاے پچاسوان

دوہا

سُن ادھیاے پچاسوین منہہ برنو دھر دھیان ۔ رادھا دُرگ استوتر ار پوجن دھیان بدھان

اتنی کتھا سُنکر نارد مُن نے پوچھا کہ پرکرتیون کا سب چرتر جسے سُن جیو سنسار بندھن سے مُکت ہو جاتا بخوبی سُنا اب بیدون مین نہایت چھپا ہوا رادھا اور دُرگا جی کا سب بدھان جو بید مین لکھا ہی سُنا چاہتا ہون کیونکہ ان دیبیون کی بڑی مہما آپنے بیان کی تھی اُسے سُن کسکا دل اُنھین نہ لین ہو جاوے اور جنکے انس سے سب جگت پیدا ہوتا ہی اور جنکے پریرنا سے سب چراچر چلتا اور جنکی بھگتی سے مُکتی ہوتی اُن دونون کے سب بدھان کہیے یہ سُن نارائن جی بولے اے نارد جی بید کا کہا ہوا چرتر کہینگے جو سار سے سار پر سے پر اور آج تک کسی سے نہین کہا اور کیونکہ وہ بہت چھپانے کے لائق ہی اسلیے سُنکر اور کسی سے نہ کہنا اور مول پرکرت کا روپ گیان کا سروپ بھونیشری سے جگت کی پیدایش ہین اُنکے پرانون کی مالک رادھا اور بدھ کی مالک نہایت بجونتی دُرگا جی پیدا ہوئین جو سب جیون کو پریرنا کرتی ہین اور انھین کے قابو سب چراچر جگت اور براٹ وغیرہ ہین اور جب تک اُن دونون کی مہربانی نہین ہوتی تب تک مُکتی نہین ہوتی اسلیے اُنکی مہربانی کے لیے اُن دونون کا سیون کرے اُنکے بیچ مین پہلے بھگتی سے رادھکا کا منتر سُنیے جس منتر کو برہما بشن مہادیو وغیرہ دیوتا پوجتے ہین اور اُسی سے پر ہی وہ ایک تو श्री राधायै स्वाहा یہ چھ اچھر کا منتر ہی جو دھرم ارتھ کام وغیرہ کو دیتا ہی اور وہی جب ह्रीं श्री राधायै स्वाहा ایسے سات اچھرون کا ہوتا تب تو جلدی مراد پوری کرتا اس منتر کی مہما ہزار کروڑ منہ اور ہزار کروڑ زبان سے نہین کہہ سکتے پہلے اس منتر کو مول دیبی کے کہنے سے گولوک کے راس منڈل مین سری کرشن چندر جی نے لیا پھر اُنھون نے بشن جی کو بتلایا اور بشن جی نے برہما سے کہا اور پھر سری کرشن چندر جی نے براٹ سے کہا اُنسے دھرم نے پایا دھرم سے ہمنے اسی طرح برابر تعلق چلا آتا ہی اور کیونکہ ہم اُس منتر کو جپا کرتے ہین اسلیے رکھ کہلاتے ہین اور برہما وغیرہ سب دیوتا اُسکا ہمیشہ دھیان کرتے ہین اور کیونکہ بغیر رادھا کی پوجا کیے سری کرشن چندر جی کی پوجا کا کوئی ادھکاری نہین ہو سکتا اسلیے سب بشنون کو چاہیے کہ رادھکا جی کی پوجا کرین کیونکہ وہ ہمیشہ سری کرشن چندر جی کے پرانون مین رہتی ہین اور سری کرشن چندر جی اُنھین کے قابو ہین اور اُنکی ہمیشہ راسیشری ہین رادھکا بغیر کرشن چندر جی کہین نہین رہتے اور جو سب کامون کو سدھ کرے اُسکو رادھا کہتے ہین دُرگا منتر کو چھوڑ اس نوین اسکندھ مین جتنے منتر کہے ہین اُن سبکے نارائن رکھ دیبی گایتری چھند اور جس دیوتا کا منتر ہی وہی دیوتا ہی اور اس رادھا کے منتر مین رادھا ہی دیوتا ہین اور سب منترون مین نارائن رکھ دیبی گایتری چھند اونگ بیج بھونیشری شکت ہی اور سب منترون مین اسی مول منتر سے کھڑنگ نیاس کرنا چاہیے کھڑنگ نیاس کے بعد راسیشری رادھکا کا دھیان کرے جو طریقہ سام بید مین کہا ہے اُسے دھیان کرنا چاہیے وہ یہ ہی کہ سفید چمپے کے مانند دیہہ کا رنگ اور سرد رت کے سمان مُنہہ کروڑون چندرمان کے مانند روشن ہی اور سرد رت کے کمل کی مانند آنکھین اور پکے کُندرو کے مانند سُرخ لب ہوئی جانگہ کردھنی سمیت اور انار کے مانند دانت ریشمی کپڑے پہنے آہستہ آہستہ مسکراتی

دو گھڑون کے مانند پستان دھارن کیے ہمیشہ بارہ برس کی جواہرات کے زیورات سے آراستہ سنگار سمندر کی لہر۔ بھگتون کے اوپر
مہربانی کرنے والی اور مالتی اور چمیلی سے سجے ہوئے بال نہایت نازنین راس منڈل کے بیچمین پہونچی ہوئی برادر الحبیب ہاتھ مین دھارن
کیے شانت سروپ اور ہمیشہ نوجوان رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھی ہوئی گوپیون کے حلقہ کی نایکا کرشن جی کو جان سے زیادہ عزیز بید سے سمجھنے کے
لائق پرمیشری کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے سالگرام یا گھڑا یا آٹھ دل کے جنتر مین بدھان سے رادھکا کی پوجا کرے کہ پہلے مول منتر
پڑھ کر آسن دے پھر اُسی سے چرنون مین پادیہ سر پر ارگھ منہ مین آچمن مدھوپرک دیوے پھر ایک دودھ والی گاے دے تو اُسکو جنتر پر نہلانے
کے لیے دیبی کی بجاونا کرے پہلے اوبٹن اور خوشبودار چیزین لگا کر نہلاوے کپڑے پہنا کر پھر چندن دیکر طرح طرح کے زیورون سے آراستہ
کراوے پھر تلسی کی ٹہنی کے ساتھ پھولون کی مالا پرو کر پہناوے پہلے اگن ایشن نیرت بائیبہ اور بیچمین انگ پوجن کرے پھر آٹھ دل کے
جنتر مین دیبی کے آگے کی طرف سے شروع کرکے دہنی طرف ترتیب سے آٹھ شکتیون کی پوجا کرے کہ آگے مالاوتی کی پوجا چاہیے
اگر رادھکا جی مغرب کی طرف منھ کیے ہین اور پوجنے والے کا مشرق کیطرف منھ ہے تو مغرب مین مالاوتی بائیبہ مین مادھوی جنوب مین رتن مالا
ایشان مین سُشیلا مشرق مین ششی کلا آگنیشہ مین پارجاتا شمال مین پراوتی نیرت مین بن پریہ کارنی سُندری کی پوجا کرے پھر اُسکے
باہر براہمی وغیرہ کی پوجا کرے اُسکے باہر دگپالون کی پوجا کرنی چاہیے پھر دیبی کے بجر وغیرہ ہتیارون کی پوجا دیبی کے آگے کرے تب دیبی
کی ساری پوجا گندھ وغیرہ راجوپچار سے کرے پھر دیبی رادھکا کی سہسر نام استوتر سے پوجا کرے اسکے بعد مول منتر پھر دس ہزار مرتبہ جپے جو اسطرح
راس کی مالک رادھا جیکی پوجا کرتا وہ بشن جی کے برابر ہو جاتا اور اخیر مین گولوک کو جاتا اور جو کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جی کا
او نسب کرنا اُسکو رادھکا جی مکتی دیتی ہین کسی سبب سے رادھا جی بندرابن مین برکھبھان کی لڑکی ہوئین جو ہمیشہ گولوک مین رہنے والی
ہین اُس لوتین اُسکند مین جو جو منتر کہے ہین انہین جتنے منتر ہین اتنے لاکھ جپنے سے سدھ ہوتے ہین جپ کا دسوان حصہ ہَون دودھ گھی
شہد سمیت تلون سے کرنا چاہیے اتنا سُن نارد جی نے استوتر پوچھا کہ جس سے دیبی خوش ہوتی ہین ۔ سری نارائن جی بولے ۔

مول ۱

नमस्ते परमेशानि रास मण्डल वासिनि। रासेश्वरी नमस्तेऽस्तु कृष्ण प्राणाधिक प्रिये॥१॥

ٹیکا

(۱) راس منڈل مین رہنے والی راسیشری اور کرشن چندر جی کو جان سے زیادہ عزیز تمکو نمشکار ہے۔

مول ۲

नमस्त्रैलोक्य जननि प्रसीद करुणार्णवे। ब्रह्म भिर्देवै र्वन्द्यमान पदाम्बुजे॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تینون لوک کی ماتا تمکو نمشکار ہے اور آپ جنکو برہما وغیرہ دیوتا چرن کملون کی بندنا کرتے ہین خوش ہو جیے۔

مول ۳

नमस्सरस्वती रूपे नमस्सावित्रि शाङ्करि। गङ्गा पद्मावती रूपे षष्ठि मङ्गल चण्डिके॥३॥

ٹیکا

(۴۳) سرستی ساوتری پاربتی گنگا پدماوتی ششٹی اور منگل چنڈی روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۴

मनसे तुलसी रूपे नमो लक्ष्मी स्वरूपिणि। नमो दुर्गे भगवति नमस्ते सर्व्व रूपिणि ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴۴) نمستے تلسی لچھمی اور درگا اور سرب روپنی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۵

मूलप्रकृति रूपां त्वाम्भजामः करुणार्णवाम्। संसार सागरादस्मादुद्धराम्ब दयाङ्कुरु ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۴۵) رحم کی سمندر مول پرکرت روپ تمکو بھجتے ہین اسلیے اے ماتا اس سنسار ساگر سے اُدّھار اور دیا کیجے۔

چوپائی

رادھے سمر ترکال استوترا ۔ پڑھت جون تاکر بڑھ گوترا
کبھو تاہِ دُرلبھ کچھ ناہین ۔ انت لبست گولوکہ ماہین
پرم رہسیہ سکل یہ گاوا ۔ جو نارد من تجھے سُناوا
کاہو سَن جن تم یہ بھاکھیو ۔ سکل گپت کر نج من راکھیو

سری نارائن جی بولے کہ اب درگا دیبی کے منتر کا بدھان سُنو جسکے کہنے سے بڑی مصیبتین دور بھاگتی ہین جو اس درگا بھگوتی کو نہین بھجتا ہے اُسکے برابر کوئی پاپی نہین یہ سبکی پوجا کرنیکے لائق سبکی ماتا اور شیو کی شکت ہے اور سب کی بُدھ کی مالک انترجامی ہین اور کیونکہ درگ یعنی بہت بڑے سنکٹ کا ناس کرتی ہین اسی سے درگا نام ہوا ہے۔ یہ بھگوتی بشنو اور شیو بلکہ سبھون کو پوجنی چاہیے اور یہ مول پرکرت کے روپ ہونیکے سبب دنیا کو پیدا کر سکتی ہین اور مار بھی سکتی ہین انکا نو اچھرون کا منتر کہتے ہین جو سب منترون سے اُتّم ہے وہ یہ ہے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे اسکے برہما بشن اور مہادیو تو رکھ گایتری اوشنگ اور انشٹپ چھند مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرستی دیوتا رکت دنتکا درگا اور بھرامری بیج۔ نندا ساکمبھری اور بھیما شکت اور دھرم ارتھ کام موچھ کے لیے بنیوگ ہے رکھیو نکا سرمین چھندونکا مُنھ مین دیوتون کا ہردے مین نیاس کرنا چاہیے اور تینون شکتیان بائین لپتان مین اور تینون بیج دہنی لپتان مین نیاس کرنا چاہیے پہلے کے تینون بیج اور چامنڈاے اور بچے اور سب منتر یہ سب سوا ہا دشٹ ہم وشٹ پھٹ انمین لگا کر منتر کا نیاس کرے پھر چوٹی آنکھین کان ہین کرکے گدا مین پھر نیاس کرے اُسکے بعد دھیان کرے وہ یہ ہے۔ سنکھ چکر گدا تیر ترکش پرگھ سول بھسنڈی سر اور سنکھ ہاتھون مین دھرے تین آنکھون والی طرح طرح کے زیورون سے آراستہ نیلے انجن کے مانند آکار دس پانون اور دس منھ والی مہاکالی کو بھجتے ہین جنکی مدھ کیٹبھ کے مارنیکے لیے برہما جی نے اُستت کی تھی اسطرح کلینگ سروپ مہاکالی کا دھیان کرکے پھر کنول گٹے کی مالا کلہاڑا گدا بان بجر کمل و سنکھ کنڈی ڈنڈا سکت کھڑگ ڈھال کمل گھنٹا شراب کا برتن شول سنکھ موشل بھاسی سو ورشن دھارن کیے سرخ رنگ کے کمل پر بیٹھی ہوئی ہرنبگ بیج سروپ مہکھاسُر کی مارنے والی ایسی مہالچھمی کو بھجے پھر گھنٹا سول

سنکھ موسل سُسو درشن بان پدم دھارن کیے کُند کے پھول کے مانند خوش رنگ شُمبھ وغیرہ دیتیون کی مارنے والی انیک نتر روپ سچدانند سروپنی سرستی کا دھیان کرے اب اس درگا بھگوتی کا جنتر سنیے جسمین پہلے تین کونے پھر چھ کونے اُسکے پیچھے چوبیس پتون کے اشٹ دل کمل کی چنتا کرے پھر سالگرام یا گھڑا یا جنتر یا پرتما یا نرمد بشیر یا سورج مین دیبی کی پوجا کرے پھر جیا وغیرہ شکتیون سمیت پیٹھ پر دیبی کی پوجا کرے دیبی کے آگے کے کونے پر سرستی سمیت برہما جی کی اور لچھمی سمیت بشن جی کی اور نیرت کے کونے مین پاربتی سمیت شیوجی کی بایو کون مین پوجا کرے دیبی کے دہنی طرف شیر اور بائین طرف مہکھاسُر کی پوجا کرے پھر چھ کونون مین ترتیب سے نند جا رکت دنتا شاکمبھری درگا بھیما اور بھرامری کی پوجا کرے پھر آٹھ کونون مین ترتیب سے براہمی ماہیشری کوماری بشنوی باراہی نارسنگھی ایندری اور چامنڈا کی پوجا کرے پھر چوبیس پترون مین ترتیب وار بشن مایا چیتنا بدھ نیند بھوک سایہ پرا طمع چھما نیت ذات لجیا شانتی سردھا کیرت لچھمی دھرت برت شرت سمرت دیا تشٹ لپشٹ ماتا اور بھرانت انکی پوجا کرے اُسکے باہر گنیش چھیتر پال بٹک جوگنی کی پوجا کرے پھر اُسکے پیچھے بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے اندر وغیرہ کی پوجا کرے پوجا مین درگا کے لیے کھورش اُپچار دینے چاہیین اُسکے بعد نوارن نتر بدھ سے جپے پھر مارکنڈے پوران کے اخیر کا ایک سو سات اشلوک کا استوتر پڑھے اس کے برابر دیبی کا استوتر تینون بھونون مین کوئی نہین اسلیے استوتر سے درگا دیبی کو ہر روز خوش کرنا چاہیے اسکے پڑھنے سے دھرم ارتھ کام موچھ آدمی پاتا ہی۔

چوپائی

یہ درگا بدھان ہم گاوا
گاے دیو رکھ تمھین سناوا
ہوت کرتارتھ سنت بہی پرانی
مرکھا نہ کہت ست یہ بانی
برہماوک سُر مُن مَن گیانی
جوگی سب آسرمی بکھانی
لچھمیادک دیبی سب دھیاوت
درگا کتھہ اُرنا گن گاوت
ہم سچھل تو ہو تو بھانی
جب سُمرت جن ہوے نربانی
جو دھ من سب سُر سُمرائی
سُمر بھگوتی نج پد پائی
سو یہ بیج پر کرت اکھیانا
ات رہسیہ مُن تو ہین بکھانا
اُرتھنکے انش کی گا تھا
گائی جیہ سن ہوت سناتھا
یہ سُن چار پدارتھ نکلے
باوت جن سبھی بدھ بھلکے
ست کہت نہین کچھ سندیہو
تمھو سن نج من گن لیہو
اُست لہت سُت بدھ باچھرا
جو جو کام چہت سُکھ پاترا
سُنتے لہت یاہ سب پرانی
نہین بھاکہت کچھ جھ سیانی
جو دیبی دھگ یہ نو راترا
پڑھت مدت من تت سب گاترا
جگدمبا ہوت پرشنا
گیھو نہ تا او پرین رشنا

نت نت ایک ایک ادھیایا	نوم اسکند پڑھے بچ مایا
تاکے بس ونبی نہین شنکا	دیبی پرپن ہوت نشنکا
شکن پرچھا جو نر کوئی	لین چھپے تو شبح من ہوئی
بھلی بھانت بلواے کماری	اٹھو انبک ہاتھ ہت کاری
کرسنکلپ منورتھ کیرا	پستک پوجت کرے نہ دیرا
پن پوجے دیبی جت لائی	بار بار سر تجکے دو چپائی
کنیا سنان کراے بہوکھن	پھر اوے سبب بھانت اودکھن
پن تاکی پوجا کرنیکے	پستک نکٹ بلاوے ٹھیکے
دے سورن کی تاہ شلاکا	کہے چھوڑ یہ نا نہہ چٹاکا
جب چھوڑے تب لکھ ادھیایا	شبھ یا اشبھ جون پھل گایا
شبھ بار تا جو تہوان ہوئی	تو شبھ شگن کہت بدھ سوئی
اشبھ ہوے جا مین اتہاسا	تامین شبھ کی نہین ہے آسا
اد اسین منہہ پھل ہو اداسا	نشچیہ ہوت نہ لاسا بچاسا
یہ سب نوم اسکندھ بکھانا	نارد من سن سہت بدھانا

دسوان اسکندھ [10]

ادھیاے پہلا [1]

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سوایمبھو من گاتھ	دیبی کیر چرتر جنہہ تیہہ سن ہوہ سناتھ

نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ اے نارائن جی سبکے پالنے کے کارن آپ نے سب پاپون کی ناس کرنے والا دیبی کا چرتر کہا اب منونترون مین وہ دیبی جس سروپ سے اور جس آکار سے اوتار لیتی ہین وہ سب مہاتم سے ملا ہوا ہم سے کہیے اور جس جس طرح اور جس جس سے جیسی پوجا کی ہو اور سنسکار کیا اور پوجنے پر جگت تبسل دیبی نے بھگتون کی مرادین پوری کین ہون سب ہمکو سننے کی خواہش ہے ہم سے کہیے جس سے بڑا سکھ ہو اتنا سن نارائن جی بولے اے دیورکھ پاپ ناس کرنے والا اور سب سمپت دینے والا چرتر سنیے دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کے ناف سے جگت کے پیدا کرنے والے بڑے جسوی لوک کے پتامہہ برہما جی پیدا ہوئے اُنکے چار منہہ تھے اُنھون نے من سے سوایمبھو من کو پیدا کیا وہ برہما جی کے مانسی بیٹے ہوئے اور شت روپا من کی عورت کو بھی اُنھون نے پیدا کیا وہ من چھیر سمندر کے بڑے پوتر کنارے پر بڑی بھاگ کی

دینے والی بھگوتی کی آرادھنا کرنے لگے دیبی کی مورت اُنھون نے مٹی کی بنائی تھی بالکھو رشتر کو جپتے ہوئے دیبی کی اُپاسنا کرنے لگے اور نراہار دم جپتے ہوئے بڑے نیم اور برت سے ایک پانون سے کھڑے ہوئے تھے اس طرح کام اور غصے کو جیتے ہوئے وہ سو برس تک تپ کرتے رہے یہانتک کہ دیبی کے چرنون کی چنتا کرتے ہوئے پتھر کے مانند بیحرکت ہوگئے اُنکے تپ سے دیبی ظاہر ہوئی اور یہ عمدہ بچن بولین کہ اے راجہ بر مانگو تب آنند دینے والا بچن سُن سوایمبھو نے جو دیوتون کو بھی دُرلبھ ہو بردان مانگا کہ اے دیبی سبکے دل مین رہنے والی بھاری جو تم معزز پوجنے کے لائق جگت کی پیدا کرنے والی اور سب منگلون کی منگل ہو تمھارے کُٹا چھ روپ کے دیکھنے سے برہما جگت بناتے ہین اور بشن جی پرورش کرتے ہین اور شیو جی ایک ساعت بھر مین ناس کرتے ہین اور آپ ہی کے حکم سے اندر تینون لوکون کو سکھاتے ہین اور جمراج ڈنڈ سے جانداروں کو سکھاتے ہین برُن ہم لوگون کی پرورش کرتے ہین کبیر سب دھن دولت کے مالک ہوتے ہین اور اگن نیرت بایو الیشان شیش یہ سب تمھارے ہی انس سے پیدا ہین اور تمھاری ہی شکتیون سے سب کام کر سکتے ہین جو آپ بردان دیا چاہتی ہین تو سب کامون مین ہمارے بگھن ناس ہون۔

چوپائی

اُر باگیھو مُن کے اوپیوی	تنکے کارج ترت کردیی
جو سمبا دُٹر ھین یہ نیکے	پھر سُناوین سب بدھ ٹھیکے
بھگت مکت تنکو سب بھانتی	کر کے سُبھ چرترا دھیانی
جاتسمرن ہوے اُر دیکتا	گیان سدھ پاوے تو بھگتا
کرم مارگ سنسدھ بھوری	پُترا پوتر سنسدھ کر دوری
یہ سب بچن کرو اب ہورے	مانگت تم سُن کرت نہورے

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا ادھیاے مین جمہ بردے جگ بات	بندھیاچل گر کو گئین سُنہہ سکل یہ بات

راجہ سوایمبھو کی استت سُن بھگوتی بولین اے راجہ تمنے مانگا ہے سب ہم دینگی اور سب ہوگا ہم بالکھو منتر کے جپنے اور تمھاری عبادت سے بہت خوش ہوئین جو دیتیون کے ناس کرنے کا بڑا زور آور ہے تمھارے راج مین کوئی کھٹکا نہ رہیگا اور خاندان کے بڑھانے والے اور ہمارے بڑے بھگت جو آخر مین ہمارے پد مین مورچھ پاوینگے پتر پیدا ہونگے اس طرح بردان راجہ من کو دے دیبی اُنکے دیکھتے ہی بندھیاچل مین چلی گئین۔ جو بندھیاچل سورج کے راستہ روکنے کے لیے آسمان تک بڑھ گیا تھا اور بڑے رکھ اگست جی نے اُسکو روکا تھا اور وہ بشن جیکی بہن بندھ نواسنی بروسینے والی لوک مین پوجی گئین اتنی کتھا سُن رکھیون نے سوت جی سے پوچھا کہ اے سوت جی وہ بندھیاچل کون ہے اور اُسنے کیون سورج کی راہ روک لی تھی اور پھر اُس بہت بلند پہاڑ کو اگست جی نے کیون ویسا ہی کردیا سب مفصل کہیے کیونکہ اے سوت جی آپکے منہہ سے دیبی کا چرتر سنکر ہم سیر نہین ہوتے بلکہ طمع بڑھتی جاتی ہے یہ سُن سوت جی بولے

سب پہاڑون مین عمدہ اور بڑے بڑے جنگلون سمیت اور بڑے بڑے درختون سمیت جسمین پھل دار درخت لگے ہوئے اور بیل و خوبصورت پتون سمیت بندھیاچل تھا جسمین ہرن سؤر بھینسے شیر ساردول بندر خرگوش ریچھ سیار بہت موٹے تازے چارون طرف گھوما کرتے اور وہان دریا اور بحرون مین دیوتا گندھرپ کنر الپسرا کمپورکھ جو سب کامون کے پھل دینے والے ہین نہاتے اسطرح کے بندھیاچل پہاڑ پر ایک سمے اپنی خوشی سے زمین پر گھومتے ہوئے نارد منی آئے انکو دیکھکر بہت جلد بندھیاچل نے اُٹھ پادیہ ارگھیہ اور آچمنی دے آسن دیا تب سکھ سے خوش ہو نارد جی بیٹھے تو بندھیاچل بولا اے دیورکھ آپ کہان سے آئے آپکے آنے سے ہمارا گھر پوتر ہوا اے دیوتا تمھارا آنا بیخوف کرنیکے لیے ہوتا ہے جیسے کہ سورج کا آنا سکو ابھیہ کردیتا ہے جو آپ کے دل کا احوال ہو کہیے یہ سُن نارد جی بولے اے پربت ہم سمیر پہاڑ سے آتے ہین وہان ہمنے اندر اگن جم راج برن اور سب لوک پالون کے مندر اور لوک دیکھے جو طرح طرح کے بھوگ دینے والے ہین اتنا کہہ نارد جی اونچی سانسین لینے لگے انکو ایسا دیکھ بندھیاچل پھر بولا کہ اے دیورکھ آپ رنج کا سبب کہیے اسطرح بندھیاچل کے بچن سُن نارد جی بولے ہمارے رنج کا حال سُنیئے گوری کے پتا اور مہادیو کے سسر ہونے کے سبب ہموان سب پہاڑون مین پوجا جاتا ہے اور اسیطرح شیوجی کی جگہہ ہونے کے سبب کیلاس سب پہاڑون مین بڑا ہے اور پاپ ناس کرنے والا ہے اور اسیطرح نکھد گندھمادن نیل یہ بھی اپنی اپنی جگہ پر پوجے جاتے ہین اور جس سمیر پہاڑ کے اوپر سورج نارائن گرہ اور نچھترون سمیت گھوما کرتے ہین اسلیے وہ اپنے کو سب سے اُتم جانتا ہے۔

چوپائی

گر سمیر نج کو سب ماہین	سمجھت سرشٹ اپنے گن پاہین
کہت نہ موسم پربت دوجا	پاسون ہم سب گر کرین پوجا
یہ بدھ ہان دیکھ تن کیرا	اور وہ سواس لیت من میرا
جدپ ہم تپن سے کا جو	کچھ نہین پرآوت ہے لاجو
کہیون پرسنگ پایے یہ گاتھا	جات اہون اب ناد ہو ماتھا
اپنے گرہ جاہون نہین کارج	ہو کچھ یہان سنہہ گر آرج

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین بندھیاچل جس کین	بھان مارگ روکن سوئی سنیو لوگ بہین

سوت جی سونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ اسطرح بندھیاچل سے کہ بڑے تجھوی نارد جو ہمیشہ اچھا چار رہتے ہین برہم لوک کو چلے گئے منی کے چلے جانے پر بندھیاچل نہایت فکرمند ہوئے یہان تک کہ انکے دل مین ہمیشہ فکر ہی رہتی تھی کبھی شانت نہ ہوتے تھی سوچتے تھے کہ کون تدبیر کرین جو سمیر پربت کو بھی جیت لین بغیر اسکے نہ مجھے شانتی ہوتی ہے نہ میرے دل کو چین ہے اور اسکے بیشتر مہاتما لوگون نے میری بڑی پرکھارتھ اور طاقت کی تعریف کی اُس طاقت کو دھکار ہے اسطرح فکر کرتے ہوئے بندھیاچل کے لیے دن

یہ اُلٹی مت آئی کہ سُمیر کو جسپر نچھترون سمیت سُورج گھومتے ہین راستہ روک لین جب سُورج روک لیے جاوینگے تو کیسے اُنکی پرکرما کرینگے اور اسطرح کے راستہ روکنے سے سُمیر کا غرور ٹوٹ جاویگا اور وہ پہاڑ ہو جاویگا یہ سوچ بندھیاچل آسمان کو چھوتا ہوا بڑھا اور اپنی اونچی ٹوہیون سے سب طرفون کو روک کر کھڑا ہوا اور یہی سوچنے لگا کہ آفتاب کب طلوع ہوگا اور ہم کب اُنکی روشنی کو روکین گے اسطرح سوچتے تھے کہ رات گذر گئی اور صبح ہوئی اور سورج کی اچھی روشنی پھیلی کمل پھول اُٹھے کُمدنی مُند گئی لوگ اپنا اپنا کام کرنے لگے۔ یعنے سہ یعنی دیوتون کی آہت کبیہ جو پترون کو دیجاوے ہوتا جل اور دوپہر کے وقت کی کریا سورج کرنے لگا اور سورج مشرق سے آگنیہ جو مشرق اور شمال کے بیچمین دشا ہے پہونچے جیسے کہ بہت عرصہ کے برہ سے دُکھی ہوئی اور جلتی ہوئی عورت کو خاوند ملے پھر سُورج اگن دشا کو چھوڑ جمراج کی دشا یعنے شمال کو چلنے لگے جب آگے نہ چل سکے تو انروہ اپنے سارتھی سے کہنے لگے کہ کیون رتھ نہین چلاتا انروہ بولے کہ اے سورج نہایت غرور سے اونچے ہو بندھیاچل انترچھ کو روک کر کھڑا ہے اور تمھاری پردچھنا کی خواہش رکھکر سُمیر کی بعزتی چاہتا ہے انروہ کے بچن سُن سورج سوچنے لگے کہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ آسمان کا بھی راستہ اسنے روک لیا اکثر راہ پر کھڑے ہوکر سوار کیا نہین کرتے دیکھو ہمارے گھوڑون کی راہ اِسنے روک لی دیو بڑا بلوان ہوتا ہے سو اب بہت عرصہ سے دکا ہے ایلی بدھ جو چاہے وہ کرے اسطرح جب راہ روک لیگئی تو لوک پالون سمیت سب لوگ سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہیے اور سب چترگپت وغیرہ سب کال کو سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے جانتے تھے سو وہ اُنکو تو بندھیاچل نے روک لیا اب ویوہی خلاف ہے کہان جاوین جیسے ہی اُس پہاڑ نے سُورج کو روک دیا ویسے سوا ہا سُدھا وغیرہ ناس ہوگئے۔

چوپائی

یہ بدھ پشچم دچھن باسی	ندر امیلت نین اداسی
بانت سدا رات دن ناہین	نیہ چتر بجھاوے کٹھنا ہین
پورب اُتر لو اسن کیرے	سدا رہت دن تاپ ٹھکرے
یہ بدھ مرتک نشٹ اُرجھگنا	بھئی پرجا دکھ ساگر مگنا
سُدھا کبیہ برجت سنسا	ہاہا ہاہا بچن اُچارا
سب مُنر لولت سہت سُرلیشا	بھیہ ادوگن کرین کا ولیشا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چترتھا دھیاے مین جم شیو کی انوہار
اگرسنج برتانت سب ہرسون کہن بچار

سُوت جی سونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ اسکے پیچھے سب دیوتا اندر وغیرہ برہما کو آگے کر شیوجی کی سرن مین گئے اور اچھے اچھے استوترون سے پرنام کرکے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے جے دیو گنیش کرپالا
گرجا لالت پنکج مالا

اِشٹ سِدھ ہج بھگتن داتا مایا لبست بھون بدھاتا
پرما تما برکھا ننگ امریشیا سری کیلاس باس ایشو بیشا
اہر بُدنہنہ ماند مَن مانیا آج بھو روپ سمبھو پربھو چھینیا
گرش دیو پر نووَن گن ناتھا مہا بھوت دان شنبھ گاتھا
ہر بندت ہر ہر تکیج باسی مہا جوگ رت جوگ پرکاسی
جوگ کمپہ جوگن پت جوگی جوگ پھلدہ نین او بجوگی
دیا سُندھ ارت دُکھ ہاری آگر بیج گُن سورت پُراری
برکھبھد وِج کالن کے کالا کال سورت لے برنت کرپالا
یہ بدھ دیون اُستت کینیا کر ہنس بولے شنبھو پربینا
تُمہری اُستت سن بھیون سینا انکیو برہوے سکل پربینا
یہ سُن دیو برنت ہوے بولے شنکر کرشن نام مکھ کھولے
بندھیا چل سمیر کے بیرا بھانُ مارگ روکیو جم گیرا
تیہہ بھا نجیو شیو ہوہ دیالا سب سُکھ دائی دیو کرپالا
بن رب اُدے کال کر گیانا کم بدھ ہووے دیاندھانا
کال گیان بن سُدھا نہ سوامی بن تاکے نہ دیو نربانا

یہ سُن مہادیو جی بولے کہ اے دیو تو ہم بندھیاچل کے بڑھنے کو نہین روک سکتے چلو ہی اُستت سری رنایت بشن جیکی کرین کیونکہ وہ ہماری آتما پوجنے کے لائق کارن سے روپ دھرنے والے ہین جنکے کو بند بھگوان بشن سب کارنون کے کارن نام ہین چلکر اُنھین سے کہینگے وہ دُکھ کا ناس کرینگے اس طرح اِندر وغیرہ دیوتا مہادیو جیکے بچن سُن اور اُنکو آگے کر کانپتے ہوئے بیکنٹھ پوری کو گئے۔

ادھیاے پانچواں

دوہا

کہب پنچا دھیاے مین جسم سب دیونکاے مہا بشن کی اُستت کری سری ہبکنٹھ مین جاے

سوت جی سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ وہ دیوتا مہادیو سمیت بیکنٹھ مین جاکر دیوا ور دیوتون کے مالک جگت کے گرو ر ناتھ کمل کے مانند آنکھون والے نہایت تیجوان سری بشن جی کو دیکھ گڑگڑا کر بڑے استوتر سے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جی بر بشن ستس کرپالا مہاپور کھ پورو ج مہیالا
کام جنک سب کام بردایک دیت بیر سُوکر بھو دھایک

جگیہ سروپ دھرو لیش جگت کے
بید دو دھار ہیت تن نینا
نے کرت کمٹھ روپ بھگوانا
ہرنیا چھ بدھ ہیت ہوے سوکر
نرہر ہوے ہرنیہ کشب کو
نمو نمو نر ہر ہے تو ہین
بلہہ چھلیو جو تن دھر دیوا
دُشٹ چھتر کہا لک بشورانا
تم رنیکا گربھ مین جائے
سری راگھو تن دھر ہت راون
دُرجو دھن کنا دیت تن
بھار اوتار دھرم سنتھارن
دُشٹ جگیہ ناشن ہت روپا
بشو ہنارت لوگن دو بھیو
بودھ روپ پرنون ہر تو ہین
ملیچھ پرایہ سب لوک بھیے پر
کلک روپ تاکو برنون اب
دس اوتار تمھارے یہ بدھ
دُشٹ دیت ناسن کے ہینا
بھگت ہیت ناری تن دھاری

تم اُتپت ہیت سب بت کے
دھرشٹ پالیہ دیو پربینا
دیت ہرن ارسدھا ندھانا
تیہہ ہت مہہ تھا پیو جل ویر
بچھستھل داریو سُر رپ کو
بامن روپ دھرو جو سو ہین
تاکی کرت ابین ہم سیوا
سہس باہ اُر جگیہ اچھر ابا
جام دکن تھرے سرنائے
کین اچھیہ دیون ات پاون
پرتھوی بھار اکرانت جان ہُن
کین کرشن تن دھرجیہ اپن
بودھ بھیو جو اترانو پا
ہنسا رہت دھرم تم ہو بھیو
سکل کشٹ ہر پالیو مو ہین
دُشٹ راج پرت جگ مین ہر
کام ہمارے پرو ہو ہر سب
رچھیت بھگتن اور کرت سدھ
ہوت سکل سُن کر پا نکیتا
تم سمان کو ا ہے مُراری

اس طرح جب دیوتون نے استت کی اور بھگت سے ملائم ہو پرنام کیا تو اُنکی استت سُن کر پاندھان بھگوان سبکو خوش کرتے ہوئے بولے اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہوئے اپنا دُکھ دل سے دور کردو ہم تمھارے دُکھ کو ناس کرینگے ہم سے بر مانگو جو چاہو ہم دینگے اس تمھارے بنائے ہوئے استوتر کو جو کوئی صبح کے وقت اُٹھکر پڑھیگا اسکو ہماری بڑی بھگت ہوگی اور دُکھ تو اُسکو چھو بھی نہ سکیگا اور اُسکے گھر مین کبھی مصیبت نہوگی اور اُلسرگ ببتال گرہ برہم راچھس یہ بھی نہ آوینگے اور بادی اور بلغم سے اُٹھے ہوئے روگ بھی اُسکو نہ ہونگے اور پھر وہ بیوقت کبھی نہ مریگا اُسکی نسل بہت عرصہ تک چلے گی اور سب طرح کے سکھ اُسکو ملینگے یہ سب استوتر پاٹھ کرنے والے کے یہان ہونگے بہت کہنے سے کیا ہے یہ استوتر سب مرادونکا پورا کرنے والا ہے اُسکے پڑھنے سے منکھون کو بھگت مکت کچھ دور نہین ہے اے دیوتو جو تم لوگون پر دُکھ پڑا ہو وہ کہو ہم اُسکو دور کردینگے اسمین تم کچھ بھی شک نہ کرو اسطرح سری بھگوان

سے کے بچن سُن نہایت خوش ہو سب دیوتا پھر بشن جی سے بولے

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہت بششٹ ادھیاے مین جسم دیون سُت کین ۔ مُن اگست کی بندھیہ گر روکن ہیت پربین

سُوت جی شونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ سری بھگوان کے بچن سے سب دیوتا خوش ہو پھر بولے کہ اے بشن جی سرشٹ کے پیدا اور ناس کرنے والے بندھیاچل سورج کی راہ روکتا ہے اسلیے سب جگیون کا حصہ نہین پاتے کیا کرین اور کہان جاوین یہ سُن بھگوان جی بولے کہ جو بھگوتی سب سنسار کی بنانے والی اور سبکے کُل کی بڑھانے والی ہے اُسکے پوجنے والے بڑے تیجسوی اگست مُن گاشی جی مین رہتے ہین وہی بندھیاچل کو فریب دینگے اسلیے تم کاشی جی مین جاکر اُس مُن کی پرارتھنا کر کہنا اپنے کلیان کی یہی بات مانگنا جب اسطرح اُنسے بشن جی نے کہا تو دیوتا اُنکے کلام پر یقین کر سب کاشی پوری مین آئے ایک لحظہ مین وہان پہونچے من کرنکا گھاٹ پہ کپڑون سمیت نہاکر اور دیوتون اور پترون کا ترپن کر مُن کے آسرم پر آئے جو طرح طرح کے پرند اور چوپایون سے آراستہ تھا وہان پہونچ ڈنڈوت کر بار بار پرنام کرنے لگے۔

چوپائی

جی دوج گنا دھینش دھرتی سُر ۔ مانیہ پوجیہ مان باپ بچن ار
کمبھ جون پرنون توہ آجو ۔ لوپامُدرا پت کرکا جو
ستیر ابرن پتر شبہ ساستری ۔ سب بدیا ندھ کرنا پاتری
جاکے اُدے ہوت دش کاشا ۔ پھولت سب بدھ ہوم بکاشا
سنو جیہ ہوت جل سون من راؤ ۔ پرنون توہ اب کرو او پاؤ
لنکا باس پربیت ہے جاکی ۔ سہت سیکھ شرناگت تاکی
ہوہ پرسنن مہامُن رایا ۔ تمھری سرن دیو سمدایا
دُستر پربت بھو سب بادھا ۔ پیرت دیو تمھین اورادھا
یہی بدھ دیونے سُن کا نا ۔ بولیو ہنس منیش پردھانا
پرم سرشٹھ تم دیو تمھا ہا ۔ تو کیاں بھجو نیشر جو ہا
بگرہ انو گرہا دکرہیا ۔ سپرت اندر پوری بسویا
جنکے آجد ھجبہ کٹھورا ۔ سورجتک تمھرے کا ٹھورا
بہیہ کبیہ بہو بخاون ہارا ۔ انل دیو تمکھ سبھی پکارا
پھر تم کنہہ وشگر جگ ناہین ۔ کہوکاہ جو پاوت ناہین

جدّپ تم سب کرسنے جو گو	تدپ کہو ہم مُن نہین شوگو
جو ہم شکت شدھ ہو کا جا	کہو کرب سو دیو سماجا

اس طرح اگست جی کے کلام اور باتین سُنکے لاکم ہو کر دیوتا بولے اے مُن جی بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی ہی اسلیئے تینون لوک دُکھی ہین اور ہاہاکار مچا ہی اے اگست جی تم اپنی عبادت کے پربھاو سے اُسکو روکیئے یقین ہی کہ جو آپ چاہین گے تو وہ نیچا ہوجاویگا صرف اتنا ہی ہم لوگونکا کام کیجیے ۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت سپتما دھیاے مین مُن اگست جیہ بھانت	بندھیہ بردھ کُبھن کیو جاہین من جس بانت

سُوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ دیوتون کے ایسے کلام سُن اگست جی نے کہا کہ تم لوگونکا یہ کام ضرور ہم کردینگے جب مُن نے منظور کرلیا تو سب دیوتا خوش ہوکر اور اگست جیکے کہنے سے اپنے اپنے استھان کو گئے اور راج کنیا لوپامُدرا جو اُنکی عورت تھی اُنسے بولے کہ اے راج کنیا اِی نوب کی مٹّی بڑا اُلجھن ہوا دیکھا بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی اسکے سبب کو جانتے تھے مگر بھول گئے تھے اب پھر یاد آگیا منیون نے کہا ہی کہ کاشی مین رہنے سے اُلجھن ہوتے ہین وہی اُلجھن ہوا یہ کہ مُن من کرنکا مین نہا کر بشویشر مہادیو کو دیکھے اور ڈنڈا اور ترسول کی پوجا کر کال راج مہادیو کو گئے اور عرض کرنے لگے کہ اے کال راج بھگتونکا خوف چھوڑانے والے تم کاشی کے مالک ہو ہمکو اس پوری سے دور کیون کرتے ہو تم کاشی کے رہنے والون کے اُلجھن کا ناس کرتے ہو پھر ہمکو کیون دور کرتے ہو ہمنے تو کسی کی بُرائی کی نہ کسیکی چغلی کی نہ جھوٹھ کہا پھر کس خطا سے ہمکو کاشی سے دور کرتے ہو کال راج کی اتنی استُت کر مُن ساچھی بنایک مہادیو کے استھان کو گئے اُنکو دیکھ پوجا کر کاشی پوری سے نکل جانب شمال چلے اور کاشی کے بجوگ کے دکھ کو ایک لحظہ بھر یاد کر عورت سمیت مُن چلے گئے اور اپنے تپوبل سے آدھے لحظہ مین بندھیاچل کے پاس پہونچے جو سورج کی راہ روکے ہوئے تھا۔ بندھیاچل مُن کو دیکھ بہت لاکم ہو مُن سے کچھ پوچھا ہی چاہتا تھا ڈنڈوت کر زمین پر گر پڑا ایسے گرے ہوئے دیکھ اگست جی خوش ہو بولے کہ اے بیٹے جب تک ہم لوٹ کر نہ آوین تب تک تم اسی طرح پڑے رہو کیونکہ ہم تمھاری بلند چوٹیان نانگھ نہین سکتے اتنا کہ شمال کی طرف چلے گئے اور سری شیل نگر مین پہونچے جہان کہ کارتِک مہادیو ہین پھر ملیاچل پر جا کر رہے تب سے مُن نہ پھر کر ادھر آئے نہ بندھیاچل اُٹھا سُوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ وہ دیبی جنکو مُن نے پوجا تھا وہان جا ہین جنکا نام بندھیہ نواسنی ہوا

چوپائی

یہ اگست بندھیاچل گاتھا	شترو ہرن اگہ ناسن ناتھا
نرمن بھیو ایک دوج کاہین	دیت گیان کچھ سنشے ناہین
بنشین دیت دھانیہ دھن دوؤ	شودرن سُکھ جس آنن کاوؤ
دھرم ارتھ کھی پاوت شبھ دھرا	دھنی دھنارتھی لہت سکربا

کامی کام لہت سُن بانی	ایکھو بار نہ سنتے آئی
بہی بدھر سوایمبھوُمن دیبی	پوج لہیو راجہی سُرسیوی
پرتھوی منڈل کیر راج سب	پایو مَن نہین تنک شنش تب
آدچرت دیبی کرگاوا	منونتر جیت تمھین سناوا
اب کا سنا چہت مہہ دلیوا	سکل کہوہم سن نخ بھیوا
یہ سُن سونک بچن اوچارے	سُنو کہت سوایمبھون ٹکارے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین سوارو چکھ مُن گاتھا	جو دیبی پوجن کرت بہو بدھ بھیو سناتھا

شونک جی نے پوچھا کہ سوایمبھوُمن کی پیدایش تو آپنے بیان کی اب اور منوون کی بھی کہیے سوت جی بولے کہ جس طرح تمنے ہمسے پوچھا اسی طرح نارد جی نے سری نارایں جی سے پوچھا تھا وہی کہتے ہین کہ نارد جی نے سری نارایں جی سے پوچھا کہ ہمسے منوؤن کی پیدایش کہیے سری نارایں جی بولے کہ اے مہامن کہ یہ پہلے سوایمبھو من ہم نے کہا جسنے دیبی جی کی آرادھنا کر بے کھٹکے راج پایا راجہ مُن کے پریہ برت اور اوتان پاد دو بیٹے پیدا ہوے جو نہایت طاقت ور اور راج کی پرورش کرنے والے زمین پر مشہور ہین پریہ برت کے بیٹے جنکی بے اندازہ طاقت تھی دوسرے سُوارو چکھ من ہوئے اُنھون نے جمنا جی کے کنارے پر رہنے کی جگہہ بنائی وہان سوکھے اور گرے ہوئے پتے کھاتے ہوئے دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اس طرح بارہ برس تک عبادت کرنے پر ہزار سورج کے مانند روشن دیبی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور استوتر کی استُت سے بہت خوش ہو سوارو چکھ کو سب منونتر کا راج دیا جس بھگوتی کا تارنی نام ہوا اس طرح تارنی کے آرادھن سے دشمنون کو جیت کر منونتر کے مالک ہوئے اور طرح طرح کے دھرم کر اور طرح طرح کے بھوگ کر سُرگ مین گئے تب پریہ برت کے بیٹے اُتم تیسرے مُن ہوئے جنھون سری گنگا جی کے کنارے پر باکبھو منتر جپا تین ہی برس مین اُنپر دیبی نے مہربانی کی اور انیک استوترون سے بھگوتی کی استُت کی جس سے اُنکو بے کھٹکے راج اور بہت عرصہ تک رہنے والی اولاد ہوئی اور اُنھون نے راج کے سب بھوگ بھوگ کر راج رکھ کے پانے والی پدوی پائی اُنکے بعد پریہ برت کے بیٹے تامس چوتھے مُن ہوئے جنھون نے نربدا کے دہنے کنارے پر بھگوتی کر کلینگ بیج جپا اور بسنت رت اور سشرت مین نوراتر سوافق طریقہ کے کر اور طرح طرح کے استوترون سے استُت کر بے کھٹکے راج اور بہت طاقت ور سُور بیر بیٹے پائے اور سب سُکھ کر وہ بھی سُرگ مین گئے اُسکے بعد ریوت پانچوین اُنھین پریہ برت کے بیٹے ہوئے جنھون نے جمنا کے کنارے پر کلینگ منتر جپا۔

چوپائی

جیہ جیہ سکل رود جیت راجو	بل سب سدھ بدھا یک ساجو

سنت بہت کال تک پائی ۔ دھرم نیت سب بھانت چلائی
سب سُکھ بھوگ پُرندر نوکا ۔ گیومہیپت گت سب شوکا
یہ مُن کتھا سُبھگ مین گائی ۔ ناردسُن سب تمھین سُنائی

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین چاکھش مُن اتھاس ۔ جنہہ دیبی مہا سُبھگ تاسُن ہوۂ ہلاس

سری نارائین جی ناردمُن سے بیان کرتے ہین کہ جس طرح سے راجہ انگ کے بیٹے چاکھش نے راج پایا اور اُنمین دیبی کا مہاتم ہے بیان کرتے ہین سُنیے ایک راجہ کے بیٹے چاکھش چھٹے مُن ہوئے جو پُلہ مُن کی سرن جاکر بولے کہ اے برکھ جی مین آپکی سرن مین آیا ہون مجھے ایسا کیجے جس سے مجھے بہت لچھمی ملے اور زمین بھی بہت ملے اور ہمیشہ جینے والی اولاد اور اُتم شریر اور آخر مین موچھ پاؤن مجھے ایسا اُپدیش کیجے اس طرح مُن کے بچن سُن مُنِ راجہ سے دیبی کی آرادھنا کہنے لگے کہ اے راجہ تم دیبی کی آرادھنا کرو اُسی سے سب پاؤگے یہ سُن چاکھش بولے کہ اُس دیبی کی کس طرح آرادھنا ہے اور کیونکر کرنی چاہیے ہمسے کہیے یہ سُن مُن بولے کہ راجہ دیبی کی پوجا سُنیے اور سرستی دیبی کو ہمیشہ جپیے اُنکو جو تینون وقت جپتا ہے وہ بھگت مُکت پاتا ہے باگبھو کے مانند اور بیج نہین ہے اسکے جپتے ہی آدمی سدھ ہو جاتا ہے اُسی کے جپنے سے برہما سرشٹ بنانے لگے اور انھین کے جپنے سے بِشن پرورش کرنے والے کہے جاتے ہین اور انکے جپ سے شیو جی سنگھار کرنے والے کہلاتے ہین اور لوکپال بھی انکے پربھاو سے مہربانی کرسکتے ہین اسی طرح اے راجہ تم بھی بھگوتی کی آرادھنا کر تھوڑے عرصے مین مُراد پاؤگے اسطرح پُلہ مُن کی نصیحت سے راجہ برجا ندی کے کنارے پر تپ کرنے کو گئے اور سوکھے پتے کھا کھا باگبھو بیج جپنے لگے پہلے برس مین اُنھون نے پتے کھا کر اوقات بسر کی دوسرے برس مین پانی اور تیسری برس صرف ہوا کھانے لگے اسطرح تپ کرنے اور باگبھو منتر کے جپتے جپتے بارہ برس گذر گئے اور بھگوتی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور چاکھش سے بولین کہ اے راجہ تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوئین جو چاہو ہم دینگی راجہ نے کہا اے بھگوتی تم سب جانتی ہو کہ جو ہماری مراد ہے کیونکہ تم انترجامی ہو تو بھی کہتے ہین کہ آپ منونتر کا راج ہمکو دیجیے یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے راجہ منونتر کا راج ہمنے تمکو دیا اور تمھارے نہایت طاقتور بیٹے پیدا ہونگے اور سب کے سب راج اور موچھ بھی تمکو ہوگا ۔

چوپائی

یہ کہہ انتر دھیان بھوانی ۔ بھئی تہان ہوئی جے جے بانی
سو راجہ چھٹوین مُن بھیو ۔ سرب بھوم سُکھ بھوگ بدھ بھیو
تاکے پُتر بھیے ات برا ۔ ایک سے ایک مہا رندھیرا
دیبی بھگت مانہہ سب کیرے ۔ راج سُکھ بھُگت نیت گھیرے
یہی بدھ چاکھش مُن کر پوجا ۔ دیبی کی تجکے مَن دوجا

ہوے مُن برج شوا کے لوکا	انت گیو غریب تنگ نہ شوکا

ادھیاے دسئوان

دوہا

کہتا دشم ادھیاے مین ساورن گ مُن کیرا	کہتا شنو شبہ سجن جن جا مین بُدھ گمبیر

سری نارائین جی نے نارد مُن سے بیان کیا کہ ببوسوت مُن ساتوین منونتر کے مُن ہوے جنکی راجہ بڑی عزت کرتے اور بُہت مُکہہ ہوگئے تھے اور ببوسوت مُن دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اُسکے بعد ساورن مُن ہونگے جو چھٹانترین دیبی کی آرادھنا کرکے اُنسے برپا کر سب راجاؤن مین معزز اور بڑے پراکرمی ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ساورن مُن نے جنمانترین کیسے بھگوتی کی پوجا کی تھی وہ ہم سے کہیے نارائین جی بولے کہ سوارو چکیہ منونترین ایک چھیتر نبسی سُرتھ راجہ ہوئے جو بڑے بلوان تھے اور نیز معزز سرشٹہ شاعر اور دولت جمع کرنیوالے اور جاچکون کو مالامال کرتے تھے اور دشمنون کو مارتے اور سب ہتھیار چلانے مین ہوشیار اور بلی تھے ایک سمے دھرو کے پوتے راجہ نند دشمن ہوگئے اور فوج سمیت آکر اُنھون نے شہر گھیر لیا تب سرتھ راجہ بھی اپنے شہر سے فوج لیکر جنگ کرنے کو باہر نکلے اور دشمنون سے ہار گئے اور جو گھر مین زر و دولت تھی وہ منتریون نے لیلی تب راجہ بہت دکھی ہوئے اور منتریون نے اُنکو شہر سے نکال دیا وہ گھوڑے پر سوار ہو جنگل کو چلے گئے اور وہان گھومتے گھومتے میدھا رکھ کے آسرم پر آئے جہان بغیر بیر کے پرند اور چوپائے تھے اور کچھ مدت وہان رہے ایکدن پوجا کرتے وقت راجہ نے مُن سے پوچھا کہ اے مُن جی ہمارا دل دکھی رہتا ہے اگرچہ ہم سب طرح سے گیانی بھی ہین مگر راج کے جانے کا رنج ہمکو نہین چھوڑتا کیا کرین کہان جاوین آپ کوئی تدبیر بتلائیے جس سے ہمکو راج ملے ۔ مُن بولے ۔

چوپائی

سُن مہیپال مہاتم بھاری	دیبی کیر و کہت پکاری
سب کام پروا جہج کاری	اَتُل سرشٹہ سکہ سدن کراری
بدھ ہر ہر جنبی مہمایا +	جنتن من سیجے پج دایا
موہ کراوے گیانی ہون کو	تنک سکات نہین تنہو نکو
وہ سرجت پالت اُرہرئی	جو جب جہت تبہی سو کرئی
کام دیو سبکو سکھ کارن	کالی کمل جگت سنگھارن
تا سون بھیو سکل جگ بھوپا	تا مین جگت پرتشٹھت روپا
تاہی مین ہو ہین پن لینا	یہ بہاگھت ہین برگیہ پربینا
تا سون سب سے پر وہ پایا	جاکے اوپر تاکی دایا +

سو موہت نہین ہوے مہیپت
انیہ نہ بچن اُپاے مہیپت

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین برنو سب سنچیپ ۔ چیرت مہاکالیہ بشن تیہہ منہہ مدھو اُور دیپ

اتنی کیتھا سن راجہ سرتھ بولے اسے مہاراج وہ کونسی دیبی ہی جو سب جیو ون کو موہت کرتی ہی اور موہت کرنیکا کیا سبب ہی اور انکی پیدائش کہان سے اور انکا کیسا روپ ہی یہ سب ہمسے کہیے منی بولے کہ اے راجہ سُنیے جس طرح وہ بھگوتی پیدا ہوئین ہین جب نارائن جی سنسار کو اپنے مین ملا سیش جی کی سیجیا پر سمندر مین سوگئے تھے تب اُن بشن جیکے کان کے میل سے مدھو اور کیٹبھ دو دیت پیدا ہوئے اور بشن جی کی ناف سے پیدا ہوئے برہما جی کو کھانے دوڑے تب برہما جی نے انکو ایسے اور سری نارائن جی کو سوتے ہوئے دیکھ بڑی فکر کی کہ بھگوان تو سوتے اور یہ دانو بڑے کٹھور روپ ہین اب ہمارا کلیان کیسے ہو کیا کرین کہان جاوین اسطرح فکر کرتے ہوئے کام کے سدھ کرنے والی یہ مت ہوئی کہ جس دیبی کے قابو ہو بھگوان بھی سوگئے ہین اب اُسکی سرن مین جاؤن یہ کہہ استت کرنے لگے

چوپائی

دیو دیو جگد ھاتر بھوانی	بھگتا بھشٹ پھل پردانی
جگ مایا مہامایا ساگر	شین کرن منہہ ہو تم ناگر
ثواگیا بس سب جگ کا جا	کرت ناٹ پر ہر سب لاجا
کال راتر مہاراتر موہ نشا	تم بیاپنی دیپ دسہو دشا
مہنیا مدھو منی پراپر	پرمارادھیا منی گن آگر
ایکا ایک سروپا دیبی	اور دو تیتا سب سکھ سیوی
ترئی ترو رگ تاہیہ اُر ترجا	رُجا تمکا داس بہت دُرجا
تم تیجھی پنج بھو نیشی +	ششٹھی ششٹیہشیری مہیشی
تم ستیبی سپت باریشی	سپت سپت بردان لیپشی
نیس ناتھا اشٹمی بھوانی	نور اگیشری نو گرہ مانی
دشمی دش دس لوجیا ماتا	دش دس ہاپن ناون گاتا
ایکا دشا تمکا ایکا دس	رود رسپو جیت دیبی ہوس
دو داس بھو یادو ادشی مایا	دو وادش رب اوپر تو دایا
تریو دشی تیرہ گن پیاری	اب تم رچھیا کرو ہماری
چتر دشیندر بریر تو ہین	چودہ من پر سوت اب ہوین
پنچا دھک دس مدیا کالی	پنچ دسی تمرا ہو کرپالی

کورش بھوجا کو رشی کورش	چندر کلا سی دیپ سو دش
دیو دیو کملاپت سووت	مدھو کیٹبھ لکھ مم من رووت
انکے بدھ ہیت ہرہ جگاوو	اتنو ہور کھا اور لاڈو

جب اس طرح تامسی دیبی کی استت کی گئی تو انھون نے دیوتون کے دیوتا سری نارائن جی کے بدن سے نکل اون دیتیون کو موہت کیا جب ایسا ہوا تو پرماتما مہابشن جی جاگے اور انھون نے دیتیون کو دیکھا تب وہ دیت مدھو سو ون بھگوان کو دیکھ لڑائی کا ارادہ کر سری بشن جی کے پاس پہونچے اور سری بھگوان اُنسے لڑنے لگے یہان تک پانچہزار برس تک لڑائی ہوئی وہ دیت مہامایا سے موہت ہوئے سری بشن جی سے بولے کہ ہم بہت خوش ہین بردان مانگو اس طرح کے اُنکے کلام سُن آدپورکھ بھگوان نے بر مانگا کہ تم دونون ہمارے ہاتھ سے مرو تب وہ بڑے بلوان سری بشن جی سے پھر بولے کہ ہمکو وہان مارو جہان پانی مین زمین ڈوبی ہو سری بھگوان نے اچھا کہا اُن دونون کے سر اپنی جانگھون پر رکھ سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالے اسطرح برہما کی استت کرنے سے دیبی ظاہر ہوئی اور اُنکا مہاکالی نام ہوا اب مہالچھمی کی پیدائش کہتے ہین سُنیے۔

ادھیاے بارھوان [12]

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین مہالچھمی کی گاتھ	کہون مہاسرستی کی سُنکے ہوہ سناتھ

میدہا مُنی بولے کہ بھینس کے حمل سے پیدا ہو مہکھاسُر سب دیوتون کو فتح کرکے جگت کا مالک ہوا اور سب دیوتون کا ادھکار اسی طاقت سے جیت کر بھوگ کرنے لگا اُسی سے شکست کھا کر دیوتا برہما کی سرن مین گئے پھر اُنکو آگے کر شیوجی اور بشن جی کے استھان کو گئے اور مہکھاسُر کا کُل احوال کہا کہ اے مہاراج سب دیوتون کے استھان بدذات مہکھاسُر نے لیلیے اُنکے ادھکار آپ ہی بھوگتا ہے اب اُس بدذات کے مرنے کی تدبیر سوچیے اس طرح دیوتون کے کلام سُن شنکر برہما اور بشن جی کو غصہ آگیا کہ بشن جی کے مُنہ سے ہزار سورجون کے مانند تیج ظاہر ہوا پھر ترتیب وار سب دیوتون کے بدن سے کچہ کچہ تیج نکلا جس سے سب دیوتا خوش ہوئے تھے جو شیوجی کا تیج تھا اُسی سے بھگوتی کا مُنہ ہوا جمراج کے تیج سے بال بشن جی کے تیج سے بازو چندرمان کے تیج سے پستان اندر کے تیج سے بیچ کا حصہ برُن کے تیج سے جنگھا اور زمین کے تیج سے چوتڑ برہما سے چرن سورج سے پانون کی انگلیان اندر سے ہاتھ کی انگلیان کُبیر کے تیج سے ناک پرجاپت کے تیج سے دانت اگن کے تیج سے آنکھین سندھیا کے تیج سے ابرو بایو کے تیج سے کان اسطرح سبکے تیج سے بھگوتی پیدا ہوئی جسنے مہکھاسُر کو مارا پھر اُس بھگوتی کو شیوجی نے ترسول بشن جی نے چکر برُن نے سنکھ اگن نے شکت بایو نے دھنکھ بان اندر نے بجر اور ایراوت نے گھنٹہ جمراج نے کال ڈنڈ برہما جی نے رودراچھ کی مالا اور کمنڈل سورج نے رومین اور اپنی کرن کال نے ڈھال اور تلوار سمندر نے ہار دو کپڑے چوڑامن کُنڈل کنگن بازوبند اردھ چندر بچھوے گر و کنٹھی بشو کرما نے کلھاڑا ہیموان نے شیر سواری کے لیے اور طرح طرح کے رتن اور کُبیر نے شراب پینے کا برتن سیش جی نے ناگ ہار دیا اسی طرح اور دیوتون نے بھگوتی کی پوجا کی اور سب دیوتا طرح طرح کے استوتر دون سے استت کرنے لگے اُنکی استت سُن بھگوتی نے مہکھاسُر کے مارنے کے لیے بڑا شور کیا جس سے مہکھاسُر متعجب ہوا اور بڑی فوج لیکر

دیبی جی کے پاس پہونچا اور لڑائی کرنے لگا جسکی فوج کے افسر چکھیر ورُدھر دُرگھہ باسکل تامر اور بدلاکھیہ تھے انکے سوا اور بھی بہت تھے دیبی جی نے میدان لڑائی مین باری باری سے مہکھاسُر کی سب فوج کے افسرون کو مار ڈالا تب مہکھاسُر جنگ کرنے لگا جو ہاتھی وغیرہ کا روپ دھارن کر کے لڑتا تھا اور دیبی نے اُسکے سب روپ مارے اخیر مین بھینسے کے روپ کا بھی سر کاٹ ڈالا اور اُسکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا سب دیوتا بھگوتی کی استت کرنے لگے اسطرح مہالچھمی جی کی پیدایش سنے کہی اب سرستی کی پیدایش سُنیے ایک سمے شُمبھ اور نشُمبھ دونون بھائی بڑے دیت پیدا ہوئے اُنسے دُکھی ہو دیوتا اپنی اپنی جگہہ چھوڑ ہمالے پہاڑ پر جاکر دیبی کی استت کرنے لگے —

چوپائی

جو دیبی بھگتا رت ناسنی ۔ دالو دارن شیل باسنی
ہے دیویش بھگت سکھدائن ۔ ہر ہر برہ سروپ من بھائن
سرشٹ استھت ناسن جگ کیرا ۔ سدا کرت ا دھو نہین دیرا
ہوہ پرسن ہتو اب ماتا ۔ شُمبھ نشُمبھ دیت دوے بھراتا
یہ برہ جب سنت بھی بھوانی ۔ بولی گرجا جب شُمبھ بانی
کارن کون نمت تم دیوا ۔ کیہہ لگ کرت ہماری سیوا

اُسیوقت بھگوتی کے روپ سے کوشکی نام بھگوتی پیدا ہوئی اور دیوتون سے بولی کہ اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہین بر مانگو یہ سُن دیوتون نے بر مانگا کہ اے دیبی شُمبھ اور نشُمبھ دونون دیت ہمکو بہت دُکھی کرتے ہین اسلیے اُنکے مارنے کی تدبیر سوچیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دیتون کے دشمن ہم دونون شُمبھ اور نشُمبھ کو مارینگی تم سب اطمینان رکھو اتنا کہہ دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے دیبی انتر دھیان ہوگئین اور دیوتا خوش ہو کر سُمیر پربت کے درون مین چلے گئے دیبی بھی وہان سے انتر دھیان ہو ہمالے پہاڑ پر سُندر روپ دھارن کر جا بیٹھی تھی وہان شُمبھ کے دوت چنڈ اور مُنڈ نے دیکھا اور آکر شُمبھ سے کہا کہ اے شُمبھ جی جتنے دنیا مین رتن ہین وہ سب آپ بھوگتے ہین اور ہمنے ایسی عورت دیکھی ہے کہ اُسکے برابر دوسری تینون لوکون مین نہین آپ اُسے لیکر بھوگ کیجیے اُسی طرح کی نہ دیتون کی نہ ناگون نہ گندھربون کی نہ دانوونکی نہ منکھونکی نہ دیوتونکی کوئی عورت ہے اسطرح کی باتین سُن شُمبھ نے ایک سُگریو دوت کو بھیجا وہ دیبی کے پاس جاکر شُمبھ کے بچن کہنے لگا کہ اے دیبی شُمبھ دیت تینون لوک کے رتنون کا بھوگ کرنے والا ہے اُسنے جو کہا ہے سنیے کہ کیونکہ ہم رتنون کے بھوگ کرنے والے ہین اور تم رتن ہو اسلیے ہمارے ساتھ شادی کرو جو دیوتا اور دیتون کے رتن ہین اُنکے بھوگنے والے ہم ہی ہین اسلیے کام سے تعلق رہنے والے رسون سے ہمارے پاس رہو یہ سُن دیبی جی بولین اے دوت تم سچ کہتے ہو اور اپنے مالک کو بڑے پیارے ہو مگر جو قول اسکے پیشتر ہمنے کیا وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتا ہے اُسے سُنو وہ یہ ہے کہ جو ہمارے غرور کو دور کر دے اور ہماری طاقت کو پست کر ڈالے اور ہمارے ہی برابر طاقتور ہو وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے دیت سے کہدینا کہ ہماری اس پرتگیا کو پوری کر کے شادی کرے وہ تینون لوک مین کیا نہین کر سکتے اس طرح دیبی کے بچن سُن دوت نے سب احوال آکر شُمبھ سے کہا دوت کے بچن سُن شُمبھ نہایت غصہ ہو دھومرلوچن دیت سے بولا کہ اے دھومرلوچن تو بہت جلد جا اور اُس بدذات کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے لا اتنا حکم پا دھومرلوچن ساٹھ ہزار دیت لے دیبی کے پاس گیا اور ہمالے پر بیٹھی

ہوئی دیبی سے بولا کہ ای دیبی شمبھ یا نشمبھ چاہو جسکو اپنا خاوند بناؤ جو ایسا نہ کروگی تو جھونٹے پکڑ دیتیون کے راجہ کے پاس لیجاوینگے یہ سن دیبی جی بولین ای دیتیون کے راجہ سچ کہتے ہو مگر ہم کہتی ہین کہ تمھارے راجہ اور تم کیا کر سکتے ہو اتنا سن دھومرلوچن دیبی کی سامھنے دوڑا کہ ایک ہنکار سے دیبی نے اُسے بھسم کر ڈالا اُسکی فوج شیر نے مار ڈالی جو کوئی باقی بچے اُنسے شمبھ نشمبھ یہ سب حال سن نہایت غصہ ہوا اور غصہ کرکے اسنے ترتیب سے چنڈ منڈ اور رکت بیج کو بھیجا اُنسے بڑا جنگ ہوا دیبی جی نے فوج سمیت اُن تینون کو بھی مارا تب بڑے بلوان شمبھ اور نشمبھ آگے پیچھے آئے اور دیبی جیکے قابو ہو جانیکے سبب بہت جلدی مارے گئے جب اسطرح شمبھ وغیرہ مارے گئے تو دیوتون نے بڑی اُستت کی اے راجہ اسطرح ہمنے تمسے مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرستی کی پیدایش کہی یہی سبکو پیدا پرورش اور ناس کرتی ہین اسلیے اے راجہ تم انھین بھگوتی کا پوجن کرو وہ سبکا موہ ناس کرتی ہے تمھارا بھی ناس کرینگی اس طرح مُن کے بچن سن راجہ دیبی کی سرن مین گئے اور نراہار رہو دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اور پوجا کے اخیر مین اُسنے اپنا گوشت کاٹ کاٹ کر بلدان دیا تب خوش ہوکر دیبی جی ظاہر ہوئین اور درشن دیکر بولین کہ بردان مانگو راجہ نے اپنے موہ کا ناس کرنے والا گیان اور بے کھٹکے راج مانگا دیبی جی نے کہا اے راجہ بے کھٹکے کا راج اور موہ کا ناس کرنے والا گیان تمکو اسی جنم مین ہوگا اور سنو دوسرے جنم مین تم سورج کے بیٹے ساورن منُ ہوگے اور ہمارے بردان سے تمھاری بہت اولاد ہوگی اسطرح بردان دے بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور راجہ دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اے نارد جی ساورن کے جنم تم سے کہے اسکے پڑھنے اور سُننے والے پر دیبی جیکی مہربانی ہوتی ہے۔

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین [۱۳] ادھیاے مین شنیش مُنن کی گاتھ	بانی برنو سو سُنو سُنکے ناؤ ماتھ

سری نراین جی نارد جی سے بولے کہ اسکے پیچھے باقی چھ [۶] منون کی کتھا سُنیے جسکے سُننے ہی سے دیبی کی بھگت ہوتی ہے بیوسوت منُ کے چھ [۶] بیٹے پیدا ہوئے جنکے نام یہ ہین۔ کارُوکھ [۱]۔ پرکھدہر [۲]۔ نابھاگ [۳]۔ دشٹ [۴]۔ سرجات [۵]۔ اور ترشنک [۶]۔ یہ سب بڑے طاقتور ہوئے اُسکے بعد وہ چھؤن [۶] جمنا جیکے کنارے پر جاکر نراہار اور دم سادھ کر دیبی کی مورت علٰحدہ علٰحدہ بنا کر پوجا کرنے لگے جسمین طرح طرح کی سامگری اکٹھی کرتے تھے اور کچھ عرصہ تک تو وہ پتے کھاتے رہے اور پھر ہوا کھاتے کھاتے اوقات بسر کی پھر صرف پانی پیتے رہے اور پھر دھوان پیا کیے اُنکی اسطرح پوجا کرنے سے بہت اچھی مت ہوگئی جس سے سب موہونکا ناس ہوتا ہے اور وہ دیبی کا دھیان کرتے تھے یہان تک کہ وہ صرف اپنے ہردے مین سنسار دیکھنے لگے اس طرح بارہ [۱۲] برس گذر گئے کہ ہزار سورجون کے مانند دیبی ظاہر ہوئین اُنکو دیکھ راج پتر صاف دل سے اُستت کرنے لگے۔

چوپائی

جیت مہیشر اور ایشانی	کرُنالے پر ماگن کھانی
بانگبھو آرادھن جت پرتی	بانگبھو پرتیاوت شُبھ نیتی
کلینگ کار گبرہ کلنیگ کاری	کامراج بھبو مود و بھاری

ہو دپردے سا مہراج دانی	مہہ کا یا مد ہدیہ پا یینی +
ہر ربٹ بر شکر ا ور وٹپی	بھوگ بردھنی روگ گھوونی
یہ بر ھ راج سُنتن جب کنیا	سنے بھوانی کیر پربینا

تب بھگوتی خوش ہو بولین ای راج پتر دم ہماری پوجا کرنے سے بنے پاپ شدھ بدھ ہوئے اب جو تمھارے دل مین ہو بر مانگو دیر نہ کرو ہم خوش ہین تمھاری مراد پوری کرینگی یہ سُن راج پتر بولے ای دیبی نشکنٹک راج اور بہت دنون تک رہنے والی اولاد اور عمدہ بھوگ جس تیج اچھی عقل یہی سبکو بر دیجیے سری دیبی جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور ہمارے بچن یاد رکھنا تم لوگ بہت دن رہنے والی اولاد کے ساتھ فرزندون کے مالک ہوگے اور ہماری مہربانی سے تمکو بڑی طاقت الغرض جس تیج اور بھوت سب ہونگے اسطرح بھوامری جگدمبکا سبکو بر دے جلدی انتردھیان ہوگئین وہ راج پتر اُسی جنم مین سب سُکھ سے راج بھوگنے لگے اور زمین پر اولاد پیدا کر آپ دوسرے جنم مین منوون کے مالک ہوئے اور اُنکے یہ نام ہوئے اُنمین پہلے وچھ ساورن نوین منُ ہوئے جو دیبی کے پرساد سے نہایت طاقتور ہوئے دوسرے میر ساورن دسوین منُ ہوئے تیسرے سورج ساورن گیارہوین منُ چوتھے چندر ساورن بارہوین ہوئے پانچوین رودر ساورن تیرہوین منُ ہوئے چھٹے لشن ساورن چودھوین ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ای مہاراج یہ بھوامری دیبی کون ہین کیسے پیدا ہوئین اُنکا چرتر کہیے ہم دیبی کی کتھا امرت کو پیتے ہوئے سیر نہین ہوتے کیونکہ امرت کے پینے والے کسی وقت پر مرتے بھی ہین مگر دیبی کی کتھا امرت پینے والے کے آگے موت نہین آتی یہ سُن سری نراین جی بولے کہ سُنو ای نارد جگت کی ماتا کے چرتر کہتے ہین کہ جسکے سُننے سے موچھ ہوتا ہے جو چرتر دیبی جیکا سنسار کے لیے ہوتا ہے وہ مہربانی کا بھرا ہوا ہوتا ہے جیسے ماتا کی بہتر کے اوپر ہوتی ہے اس سے پہلے ایک بڑا بلی دیوتون سے لڑنے والا پاتال مین ارن دیت پیدا ہوا وہ دیوتون کے جیتنے کی خواہش کرکے بڑا تپ کرنے لگا اور برہما جی کو اپنا مددگار بنانے کے لیے ہموان پر جا کر گنگا جی کے کنارے پر عبادت کرنے لگا پہلے دم روک کر سوکھے پتے کھا کر گایتری جپنے لگا اور دس ہزار برس صرف پانی پیکر رہا پھر دس ہزار برس تک ہوا کھا کر رہا پھر دس ہزار برس تک نراہار رہا اسطرح عبادت کرتے ہوئے ارن دیت کے بدن سے آگ نکلی جس سے زمین جلنے لگی تو دیوتا یہ کہتے ہوئے کہ یہ کیا ہے برہما جی کے سرن مین گئے جب برہما جی نے سُنا تو گایتری سمیت ہنس پر سوار ہو جہان وہ تپ کرتا تھا پہونچے تو کیا دیکھا کہ صرف اُسکی جان باقی رہگئی تھی اور سینکڑون نسین نظر آتی تھین اور دھیان سے آنکھین بند کیے بیٹھا تھا گویا دوسرا آگ ہے ایسا دیکھکر کہا کہ جو تمھارے دل مین ہو وہ بر مانگو ایسا کہتے ہی اُسنے آنکھین کھول دین تو دیکھا کہ برہما جی گایتری سمیت ہنس پر سوار آگے کھڑے ہین اُنکی انیک استوترون سے استت کر بر مانگا کہ ہم کبھی نہ مرین ارن کے بچن سُن برہما جی سمجھانے لگے کہ اے دانو برہما شن اور مہادیو بھی مر جاتے ہین تو اور کی کیا بات ہے اسلیے اور کچھ مانگو جسکو ہم دیسکین عقلمند لوگ ہٹھ نہین کرتے برہما جی کے ایسے بچن سُن وہ پھر بولا کہ اچھا نہ مین لڑائی مین مارا جاؤن نہ ہتیار سے نہ پور و کھ سے نہ عورت سے نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون والے سے موت ہو اے دیوتا یہی بر دیجیے اور ایسی طاقت دیجیے کہ جس سے دیوتون کو فتح کرون یہ سُن برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہو اتنا بردان دے برہما جی اپنے استھان کو چلے گئے تب دیت نے برہما جی کے بردان سے مغرور ہو پاتال سے اپنے دیتون کو بلایا اور سب دیتون نے آکر اُسکو راجہ بنایا اور اندر پوری کو لڑائی کرنے کے لیے ایک ایلچی بھیجا ایلچی کے بچن سُن اندر

بہت کانپ گئے اور دیوتون کے ساتھ برہما جی کے استھان کو گئے اور برہما جی بشن جی کو لیکر مہادیو کے استھان کو گئے اور دیتون کے مارنے کی فکر ہونے لگی اُسیوقت ارن دیت اپنی فوج لیکر دیولوک مین پہونچا اور سورج چندرمان اگن انکے ادھکار علٰحدہ علٰحدہ اُسنے لیلیے اور وہ سب کے کام کرنے لگا اور سورج وغیرہ بھی اپنے اپنے ادھکار سے گرکر کیلاس مین آئے اور اپنا اپنا دُکھ مہادیو جی سے کہا اُسوقت بڑا بچار ہوا کہ اب کیا کرنا چاہیے کیونکہ برہما جی تو بردان دیچکے ہین نہ لڑائی مین نہ سستر استر سے نہ پورکھ سے نہ عورت نہ دوپانون والے سے نہ چار پانون والے سے نہ دونون سے یہ مریگا یہ بچار کر سب فکرمند ہوئے اور کچھ بھی نہ کرسکے اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ بھونیشری بھگوتی کو بھجو وہ تم لوگونکا کام کریگی اور ارن دیت گایتری جپا کرتا ہی جب اُسکا جپنا چھوٹیگا تبھی مریگا یہ باتین بہت اونچی آواز سے سُنائی دین ایسی بانی کو سُن اندر جی برہسپت کو بلا صلاح پوچھنے لگے کہ اے برہسپت جی آپ دیتون کے راجہ کے پاس جائیے اور ایسا کیجیے کہ جسمین گایتری جپنا چھوڑ دے اور دیوتون کا کام ہو ہم بھگوتی کا دھیان کرتے ہین وہ خوش ہوکر تمھاری مدد کریگی برہسپت جی کو ایسا سمجھا کر آپ سب جامبوندیشر بھگوتی کے پاس گئے اور سوچے کہ یہ بھگوتی کلیان کریگی وہان وہ مایا بیج جپنے اور دیبی کا جگیہ کرنے لگے اور برہسپت جی بہت جلد سرگ مین دیت راج کے پاس پہونچے اُسنے برہسپت جی کو دیکھ کر پوچھا کہ اے منی جی کہان آپ آئے ہین اور ہم تو تمھارے دشمن ہین پھر آپ کا یہان آنا نامناسب تھا اُسکے بچن سُن برہسپت جی بولے کہ آپ اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین کہ جنکی سیوا ہم کرتے ہین پھر ہمارے دشمن تم کیسے ٹھہرے وہ کہو یہ سُن اُسنے دیوتون کی بھگوتی جانکر مارے غرور کے جپنا چھوڑ دیا کیونکہ مہامایا نے اُسکو موہت کردیا تھا گایتری کے چھوڑ دینے سے دیت کا تیج جاتا رہا برہسپت جی اپنا مطلب کر وہان سے چلدیے اور یہان آکر سب حال اندر سے کہا تب سب دیوتا خوش ہوکر پریشری کو بھجنے لگے اس طرح بہت عرصہ گذر گیا کسیوقت مین کروڑون سورج کے مانند تیجوان کروڑن کام دیوون کی خوبصورتی لیے بھگوتی ظاہر ہوئین جو نہایت عجائب کپڑے پہنے اور زیورات سے آراستہ ایک عمدہ بھونرا ہاتھ مین دبائے تھی اور برابھیہ ہاتھ مین لیے شانت سروپ کرنا کی ساگر پھولون کی مالا پہنے اور بے تعداد بھونرون سے سجی ہوئی جو بھونرے ہرینکار جپتے تھے انکو دیکھ برہما جی وغیرہ دیوتا استت کرنے لگے —

مول ١

नमो देवि महा विद्ये सृष्टि स्थित्यन्त कारिणि। नमः कमल पत्राक्षि सर्व्वाधारे नमो नमः ॥ १॥

ٹیکا

(١) اے دیبی سرشٹ کی استت اور سنگھار کرنے والی اور کمل کے پتون کے مانند آنکھون والی اور سبکی آدھار تمکو نمشکار ہی —

مول ٢

सविश्व तैजस प्राज्ञ विराट् सूत्रात्मिके नमः। नमो व्याकृत रूपायै कूटस्थायै नमो नमः ॥ २॥

ٹیکا

(٢) اے بشن جی کا روپ اور بشو کا تیج اور بیاکرن کا روپ انترجامی تمکو نمشکار ہی —

مول ٣

दुर्गे सर्गादि रहिते दुष्ट संरोध नार्गले। निरर्गल प्रेम गम्ये भर्गे देवि नमोऽस्तु ते ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے دُرگا جنم مرن وغیرہ سے رہت اور دُشٹون کے روکنے والی اور پریم سے ملنے والی اور تیج کی روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۴

नमस्श्री कालिके मातर्न्नमो नील सरस्वती। उग्रतारे महोग्रे ते नित्यमेव नमो नमः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) کالکا۔ نیل سرستی۔ اوگرتارا۔ مہوگرا تمکو ہمیشہ نمشکار ہے۔

مول ۵

नमः पीताम्बरे देवि नमस्त्रिपुर सुन्दरि। नमो भैरवि मातङ्गि धूमावति नमो नमः ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) بگلا مکھی۔ ترپُر سُندری۔ بھیروی۔ ماتنگی۔ دھوماوتی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۶

छिन्नमस्ते नमस्तेऽस्तु क्षीरसागर कन्यके। नमश्शाकम्भरि शिवे नमस्ते रक्त दान्तिके ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) چھن مستا۔ چھیر ساگر کی کنیا۔ شاکمبھری شوا رکت دنتکا تمکو نمشکار ہے۔

مول ۷

निशुम्भ शुम्भ दलिनि रक्तबीज विनाशिनि। धूम्र लोचन निर्न्नाशे वृत्रासुर निबर्हिणि ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) شمبھ اور نشمبھ کی مارنے والی اور رکت بیج اور دھومر لوچن کی ناس کرنے والی اور برترا سُر کی ہرنے والی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۸

चण्ड मुण्ड प्रमथिनि दान वान्त करे शिवे। नमस्ते विजये गङ्गे शारदे विकचानने ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) چنڈ مُنڈ اور سب دیتون وغیرہ کی ناس کرنے والی شوا بجیا گنگا شاردا بکچانن تمکو نمشکار ہے۔

مول ۹

पृथ्वी रूपे दया रूपे तेजो रूपे नमो नमः। प्राण रूपे महारूपे भूत रूपे नमो नमः ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) پرتھوی روپ دیا روپ تیج روپ پران روپ مہا روپ اور بھوت روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۰

विश्व मूर्त्ते दया मूर्त्ते धर्म्म मूर्त्ते नमो नमः । देव मूर्त्ते ज्योति मूर्त्ते ज्ञान मूर्त्ते नमो नमः ॥ १० ॥

ٹیکا

(١٠) بشو کی مورت دیا کی مورت دھرم کی دیو کی مورت جوت کی اور گیان کی مورت تمکو نمشکار ہے۔

مول ١١

गायत्रि वरदे देवि सावित्रिंच सरस्वति ॥ नमस्स्वाहे स्वधे मातर्दक्षिणे ते नमो नमः ॥ ११ ॥

ٹیکا

(١١) گایتری ــ بر دینے والی ـ ساوتری سرستی سُوا ہا سدھا دچھنا سب تمھین ہوا سے ماتا نمشکار ہے۔

مول ١٢

नेति नेतीति वाक्यैर्या बोध्यते सकलागमैः । सर्व्वं प्रत्यक्स्वरूपान्ता भजामः परदेवताम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(١٢) جو بھگوتی نیت نیت کہکے سب بیدون سے تبلائی جاتی ہے اُس سرب روپنی سرشٹھ دیوتا کو بھجتے ہین۔

مول ١٣

भ्रमरैर्वेष्टिता यस्माद्भ्रामरी या ततः स्मृता ॥ तस्यै देव्यै नमो नित्यै नित्यमेव नमो नमः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(١٣) جو بھگوتی کہ بھونرون سے ڈھانپی ہوئی ہے اور اسی سے بھرامری کہی جاتی ہے اُس دیبی کو ہمیشہ نمشکار ہے۔

مول ١٤

नमस्ते पार्श्वयोः पृष्ठे नमस्ते पुरतोम्बिके । नमः ऊर्ध्वं नमश्चाधः सर्व्वत्रैव नमो नमः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(١٤) بغل کی طرف پیچھے آگے اوپر نیچے سب جگہ رہنے والی امبکا کو نمشکار ہے۔

مول ١٥

कृपां कुरु महादेवि मणिद्वीपाधिवासिनी ॥ अनन्तकोटिब्रह्माण्डनायिके जगदम्बिके ॥ १५ ॥

ٹیکا

(١٥) منی دویپ مین رہنے والی اننت کروڑ برہمانڈون کی مالک جگد مبکا مہادیبی کرپا کرو ـ

مول ١٦

जय देवि जगन्मातर्जय देवि परात्परे ॥ जय श्री भुवनेशानि जय सर्व्वोत्तमोत्तमे ॥ १६ ॥

ٹیکا

(١٦) جگت کی ماتا پرسے پرے سری بھونیشانی اور سب اُتموں سے اُتم بھگوتی تمھاری جے ہو۔

سول ۱۷

कल्याणा गुणरत्नाना माकरे भुवनेश्वरि ॥ प्रसीद परमेशानि प्रसीद जगतोरणो ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اے کلیان اور گن روپی رتنون کی کھان بھونیشری پرمیشانی خوش ہوجاؤ۔
سری نارائن جی بولے کہ جب اسطرح بھگوتی نے دیوتون کے بچن سنے تو کوکلا کے مانند بولی کہ اے دیوتو ہم خوش ہین جو چاہو بردان مانگو دیبی کے بچن سن دیوتا بولے کہ ہم دیتیون سے دکھ پائے ہوئے بہت دکھی ہین اتنا سن بھگوتی نے انھین بھونرون کو جو انکے ہاتھ مین تھے اُسکایا اور وہ بھونرے آگے پیچھے بہت تھے اور انکے سوا اور بھی بھگوتی نے ظاہر کیے جن سے تینون لوک بھر گئے جیسے کہ اُور اُڑنے والون سے آکاس بھر جاتا ہے اور اُن بھورون سے انترچھ پورن ہوگیا اور پرتھوی آکاش پہاڑ کی چوٹیون اور درخت جنگل سب مین اندھیرا ہوگیا اور سب جگہ بھونرے نظر آتے تھے اور وہ دیتیون کی چھاتیان پھاڑنے لگے جیسے کہ شہد نکالنے والے آدمیون کو شہد کی مکھیان لپٹ جاتی ہین اور انکو ہتیار وغیرہ چلانے کا قابو نہین پڑتا ویسے ہی نہ تو دیت بھاگ سکتے نہ لڑائی کر سکتے تھے آخرکار جو جہان رہا وہ وہان مر گیا ایک ہی لحظہ مین سب دیت مر گئے کوئی کسی سے اپنا حال نہ کہہ سکا اسطرح کام کر سب دیبی کے پاس پہونچے دیکھکر بڑا تعجب کرنے لگے کہ کیا تماشا ہوا تب برہما بشن اور شیو وغیرہ دیوتا خوش ہو دیبی کی استت کرنے لگے اور طرح طرح کی سامگریون سے پوجا اور جے جے شبد کرنے لگے اور آسمان سے پھول برسائے اور نقارے بجے اور اپسرا ناچنے لگین منی بید پڑھنے لگے اور مردنگ مرچا بین طبلے ڈمرو سنکھ گھنٹے وغیرہ بجنے لگے جنسے تینون لوک بھر گیا اور بھگوتی کی طرح طرح کے استوترون سے ہاتھ جوڑ جوڑ کے استت کرنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ اے ماتا تمھاری جے ہو جے ہو تب بھگوتی سب کو علیحدہ علیحدہ بردان اور بھگتی دے کر انکے دیکھتے ہی دیکھتے انتردھیان ہوگئین۔

چوپائی

یہ بھر امری چرت ہین گاوا	سکل بھانت جو تھین سنادا
پڑھت سنت جو یہ تاپاپا	ہوت ناس یا ہین نہین وپا
سنت ہوت انشچرج بھوری	سنسار ارنون تارن کھوری
یہ بد ہ سکل من کی گاتھا	پڑھت سنت سو ہوت سناتھا
یہ من چرت پاپ کے ناسک	دیبی مہاتم کیر پرکاسک
پڑھت سنت شبھ پرد نہ جنہین	دیبی لوک لہت نر تہین
سکل پاپ یہ ہر وہ ہوئی	دیبی لوک تواسی ہوئی

یاہین سنئے کچہ نہین بھائی
دیبی پوج کاہ نہین بھائی

گیارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سداچار پرسنگ | تامین پراتر کال کی کرتیہ ادی شبھ ڈھنگ

نارد جی نے دسوین اسکندھ کی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے نارائن جی آپنے بڑے تعجب دینے والے دیبی کے چرتر کہے کہ بھگوتی کا دیوتون کے لیے پیدا ہونا اور دیبی کی مہربانی سے دیوتا اور سوامیچومن کا ادھکار پانا کہا اب ہم یہ سُنا چاہتے ہین کہ بھگوتی جس آچار کرنے سے خوش ہوکر اپنے بھگتون کی پرورش کرتی ہو وہ کہیے نارائن جی بولے اے نارد جی جس پوجا سے دیبی خوش ہوتی ہی اُسکے آچار کی ترتیب سُنیے جو صبح اُٹھکر ہر روز کرنا چاہیے مگر ہم وہ کہینگے جس سے برہمن اچھے کرم ہی کیا کرے کیونکہ اپنی مدد نہ باپ کرتا اور نہ مان اور نہ عورت کرتی بلکہ صرف دھرم ہی مددگار ہوتا ہی اسلیے ہمیشہ دھرم اکٹھا کرنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم ہی کی مدد سے آدمی کے دُکھ چھوٹ جاتے ہین پہلے آچار دھرم ہے چاہے وہ بید کا کہا ہوا ہو یا سمرتی مین لکھا ہوا اسلیے برہمن وہ آچار ضرور روزمرہ کرے آچار سے عمر ملتی ہی اور آچار ہی سے اچھا آن ملتا ہی اور آچار ہی سے پاپ ناس ہوتا ہی آچار ہی آدمیون کا کلیان دینے والا ہی اسکے سبب سے آدمی سکھی ہوتا اور مرکر بھی اُسکو سُکھ ملتا ہی اور جو لوگ اگیان سے اندھے ہین انکی آتما گھوم رہی ہی انکو مکتی کی راہ دکھانے کو آچار ہی بڑا دیپک ہی آچار ہی سے آدمی اُتم ہوتا ہی اور آچار سے سب کرم ملتے ہین کرم سے گیان پیدا ہوتا ہی یہ منّ جی نے کہا ہی یہ آچار سب دھرمون سے اُتم اور بڑی عبادت ہی اور یہی گیان ہی اسی سے سب گیان سدھ ہوتا ہی اور جو برہمن آچار بغیر ہین وہ سودردان کے مانند باہر نکال دینے کے لائق ہین کیونکہ جیسے سودر ویسے بغیر آچار کے برہمن آچار دو قسم کے ہین ایک شاستر کا لکھا ہوا دوسرا دنیاوی جو اپنا بھلا چاہے وہ دونون کرے کوئی چھوڑ دینے کے لائق نہین کانون کا دھرم ذات کا دھرم دیس کا دھرم کُل کا دھرم لوگون کو سب کرنے چاہئین کوئی نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ دُراچار پورکھ دُکھ بھاگی اور ہمیشہ بیمار رہتا ہی اور اُسکی لوگ ہمیشہ بدنامی کیا کرتے ہین مگر ویسے ارتھ اور کامون کو چھوڑ دے جس سے دھرم جاتا رہے کیونکہ جس دھرم سے کسی اور جاندار کو دُکھ ہو اور جو نرک وغیرہ مین ڈالتے ہین جو بڑے دُکھ دیتے ہین انکو ضرور ترک کرے اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے منّ جی شاستر تو بہت ہین یقین کیسے ہو اسلیے دھرم مین جسکا پرمان ہو وہ کہیے سری نراین جی بولے کہ پرمیشر کی شرتی اور سمرتی دو آنکھین ہین اور پران دل ہی انھین تینومین جو دھرم لکھے ہون وہ ٹھیک ہین انسے علحدہ دھرم ہونیکا پرمان نہین جہان کہین ان شرتی اور سمرتیون مین آپسمین اختلاف ہو وہان سمرتی اور پران سے شرتی کا پرمان زیادہ ہی اسلیے شرتی کا پرمان زیادہ ہی اسلیے شرتی کا کہا ہوا وہان زیادہ مانا جاویگا پھر جو سمرتی اور پران مین برودھ ہو تو سمرتی کا پرمان ہوگا کیونکہ پران سے سمرتی سریشٹھ ہی اور جہان شرتی مین بھی دو قسم کا دھرم کہا ہو وہان دونون دھرم درست ہین اور سمرتی دو یا تین بتائی ہین وہان یہ دیکھنا چاہیے کہ یہ کس ٹکڑے کی بات ہی اسی سے برودھ مٹا لینا چاہیے اور پرانون مین کہین

منتر کے مطابق لکھدیا گیا ہی اُس دھرم کو بھی قبول نہ کرنا چاہیے جو منتر مین بید کے برابر بچن جہان لکھے ہون اُس منتر کا بھی پران ہی اور جس منتر کے لکھے بچن اور سمرتی سے پرچم مین بررودھ پڑتا ہو اُس منتر کے بچن کو کبھی نہ ماننا چاہیے ہمیشہ دھرم کے لیے بید ہی کو ماننا چاہیے اُسکے خلاف جو کچھ ہی وہ کبھی ماننا نہین چاہیے جو بید کے مارگ کو چھوڑ اور کا پرمان کرتا اُسکے سکھانے کے لیے جم کے لوک مین طرح طرح کے کمبھی پاک وغیرہ نرک موجود ہین اسلیے سب تدبیرون سے بید کا کہا ہوا مارگ ہی کا آسرا کرے یا سمرتی پُران اور منتر جو بید کے خلاف نہون تو اُنکا پرمان کرے بید کے خلاف ہونے پر اُنکا پرمان کبھی نہین ہو سکتا اور جو لوگ بڑے شاستررون کے کہنے کے موافق لوگون کو دوسری راہ مین چلاتے ہین وہ لوگ نیچے کو منہ اور اوپر کو پانون کرکے نرک مین جلیے کامی لنگ نے ہماری پاشپت بیکھانس ست والے مُدرا کا نشان رکھتے کیونکہ یہ بید کے مارگ کے باہر ہی اسلیے اُنکے پوچھنے والے نرک مین جاتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ بید کے کہے ہوئے اچھے کرم کرے ہر دن اُٹھکے یہی سوچنا چاہیے کہ آج ہمنے کیا کیا کتنا دیا دلایا یا بچن انکار کیا اور بڑی بڑی تدبیرون سے مہاتماؤن کو خوش کیا جاویگا اب روزمرہ کی صبح کی پوجا لکھتے ہین جب رات بہر بھر رہجاوے تو برہم کا دھیان کرے بائین پانون پر داہنا پانون کرکے دہنا پانون دھرے منہ تھوڑا نیچے کو کر پھر چھاتی مین داڑھی لگے اور آنکھین بند کر پھر دیکھے اور دانت نہ گھسنے پاوین زبان تالو مین لگاوے مگر چلنے نہ پاوے اور منہ بند کرے اور حقنی اندریان مین سبکو روکے پہلے پرانایام کرے پھر دل مین چراغ کے مانند روشن آتما کا دھیان کرے اُسمین دم سمیت اور دم بغیر دو پرانایام ہوے پھر منتر سمیت اور منتر بغیر یہ دو مین پھر سلچھ اور الچھ یہ سب چھ قسم کے پرانایام ہوئے پرانایام کے سم جوگ کو پرانایام کہتے ہین وہ ریچک کمبھک کے بھید سے تین قسم کا ہی تین تین اچھر کے نام سمیت ہین پہلے بائین ناک کے نتھنے کو بتیس مرتبہ بند کرکے اونکار جپے پھر چونسٹھ مرتبہ دونون نتھنے پکڑکے جپے پھر سولہ مرتبہ جپتے ہوئے آہستہ آہستہ دم اُتارے پھر مولادھار لنگ ناف گلا پیشانی مین جو دو پتونکا کمل ہی اُسمین جو ہ اور چھ اچھر ہین اُنکو پرنام کرتا ہون ویسے ہی گلے مین جو سولہ پتونکا کمل ہی اُسمین سر کے حرفون کو پرنام کرتا ہون ویسے ہی مولادھار مین جو چار پتونکا کمل ہی اُسمین جو حرف موجود ہین اُنکو نمسکار ہی پھر کُنڈلنی دیبی کا دھیان کرے جسکا دھیان ایک مرتبہ کہچکے ہین اُسکے بعد گرو کا دھیان کر دل سے اُپچار کی پوجا کرے اور اس منتر سے گرو کی استت کرے۔

گرو کا منتر

مول

गुरु र्ब्रह्मा गुरुर्विष्णु र्गुरुर्देवो महेश्वरः ॥ गुरुरेव परं ब्रह्म तस्मै श्री गुरवे नमः ॥

ٹیکا

برہما بشن مہیشر پربرہم سب گرو ہی ہین اُس سری گرو کو پرنام ہی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب بعد تیہ ادھیاے مین پرات کرتبہ پھر ٹیک

سو چار گ بہر نوشنو سکل جت دے نیک

سری نارائن جی بولے کہ آچار مین پورکھ کو بید پوتر نہین کر سکتے چاہو اُسنے لکہ تک بید بھی پڑھے ہون مگر مرتے وقت بید اُسکو ترک کر دیتے
ہین جیسے کہ جب پر جمم آتے ہین تو پرند اپنے گھونسلے کو چھوڑ جاتے اسلیے براہم مہورت یعنے بہت صبح رات کے پچھلے پہر مین اُٹھکر
برہمن بید کا ابھیاس کرے پہلے تھوڑی دیر تک اپنے اشٹ دیو کو یاد کرے شاید بید نہ پڑھا ہو تو پہلے کہے ہوئے طریقہ سے چھ ساعت
تک برہم کا ہی دھیان کرے جس سے جیو اور برہم ہمیشہ ایک ہو جایا کرے اسکے کرنے سے ایک ہی لحظہ مین آدمی جیون مکت ہو جاتا
ہو اے نارد پچپن ڈنڈ پر اوکھا کال ہو جاتا ہو ستاون پرارنو دے اٹھاون پر پراتہ کال یعنے صبح باقی کو سور جو دے کہتے ہین برہمن کو پہلے
اُٹھکر حاجتین رفع کرنی چاہئین سونے کی جگہ سے اُٹھ برت دشا مین یا شمال مین جہان تک تیر کمان پر چھوڑنے سے جاتا یا اس سے بھی دور
گانون سے نکل حاجت رفع کر آوے برہم چاری تو کان پر جنیو رکھکر مل موتر چھوڑے بان پرستھ اور گرہستھ پیٹھ طرف لٹکا کر گرہستھ اور بان
پرستھ گلے مین کر پیٹھ پر جنیو لٹکا کر اور برہم چاری کانون لپیٹکر حاجت رفع کرے بجز زمین پر کچھ تنکے وغیرہ رکھے اور سر مین کپڑا باندھ خاموش
ہو تھوکتا ہوا حاجت رفع کرے مگر جلدی جلدی اونچی سانسین نہ لے مگر جل جوتی ہوئی زمین پانی مین یا مسان پہاڑ پرانے شوالے
بانبی ہری گھاس یا جس گڑھے مین کوئی جاندار ہو یا راہ مین مل موتر نہ کرے اور سندھیا جب بھوجن دنت دھاون سر اُدھ ترپن دیوتا کے
کام اور حاجتین رفع کرنے اور میتھن اور گرو کے پاس اور جگیہ دان اور برہم جگیہ مین برہمن کو خاموش رہنا چاہیے جب حاجتین رفع کرنے جاوے
تو یہ منتر پڑھے۔

مول

देवता ऋषयः सर्व्वे पिशाचोरग राक्षसाः ॥ इतो गच्छन्तु भूतानि बहिर्भूमिङ्करोम्यहम् ॥

بہا

دیوتا رکھ پشاچ سانپ راچھس اور بھی جو کوئی جاندار ہو یہان سے جاوے مین مل موتر چھوڑتا ہون ۔
یہ پڑھ پرارتھنا کر مل موتر کے چھوڑنے کے بعد جیسا چاہیے شوچ کرے اور ہوا آگ برہمن سورج پانی گاے کو دیکھتے ہوئے کبھی مل موتر
نہ چھوڑنا چاہیے دنکو جنوب کیجانب رات کو شمال کیجانب منہ کرکے مل موتر چھوڑے پھر ڈھیلے تنکے کھپرے وغیرہ سے مل موتر بند
کر دے پھر لنگ بائین ہاتھ مین پکڑکے اُٹھے اور پانی کے پاس جاوے اور کسی برتن مین پانی اور کنارے سے مٹی لیکر دور چلا جاوے
اگر برہمن ہو تو سفید مٹی لے چھتری ہو تو سُرخ بیس ہو تو زرد سودر ہو تو کالی لے یا جس دیس مین جو ہو وہی برہمن لیلے اور پانی کے بیچ سے
دیوتا کے گھر سے سانپ کے گھر سے اور چوہون کی کھودی ہوئی یا شوچ سے بچی ہوئی یہ سات مٹی نہ لینی چاہئین پیشاب سے دوگنا
شوچ مین اور تین حصہ زیادہ میتھن مین سب کرنا کرنی چاہئین صرف پیشاب سے فارغ ہونے پر ایک مرتبہ لنگ مین اور تین مرتبہ بائین
ہاتھ پھر دونون ہاتھون مین دو مرتبہ مٹی لگانی چاہیے اور موتر چھوڑنے سے مل چھوڑنے مین پیشاب سے دوگنا بشتہا چھوڑنے کے پیچھے کے سوچ مین لنگ
مین دو مرتبہ پاخانہ کی جگہ مین پانچ مرتبہ بائین ہاتھ مین دس مرتبہ پھر دونون ہاتھون مین سات مرتبہ اسی طرح گرہستھ کا سوچ بنایا اور اسکا دوگنا
برہم چاری کرے بان پرستھ تگنا سنیاسی چوگنا کرین پہلے بائین پانوئین پھر دہنے پانوئین اور پھر دونون مین چار چار مرتبہ لگاوین اور ہرے آنولے کے برابر ہر بار مٹی
لگاوے اس سے کم نہ چاہیے یہ دن کا سوچ کہا رات کو اسکا آدھا بیمار اسکا آدھا راہ چلنے والا اُسکا آدھا کرے اور لڑکا شودر اور جو کرم نہین کر سکتا وہ
اسطرح کرے کہ جسمین بدبو مٹ جاوے کچھ تعداد نہین ہی جسمین بدبو جاتی رہے اتنا شوچ سب برن کرین یہ بھگوان منُ نے کہا ہو بائین ہاتھ سے شوچ

کرے دہنے سے کبھی نہ کرے کیونکہ ناف کے نیچے کے کامون کے لیے بایان ہاتھ ہی اور ناف کے اوپر کے کامون کے لیے دہنا ہی اور حاجتین رفع کرنے کے وقت بندت پانی کا برتن کبھی ہاتھ مین نہ لیے رہے جو غفلت سے لے ہی لے تو پرایشچت کرے اُسکا پرایشچت یہ ہی کہ تین رات دن صرف پانی پیکر گذارے پھر گایتری جپے تو شدھ ہوسکتا ہی اور وقت جگہ زر طاقت اچھی طرح جانکر شستی چھوڑ سوچ کرنا چاہیے مل کے چھوڑنے مین بارہ گلّے اور پیشاب کے کرنے کے بعد چار گلّے کرے اس سے کم کبھی نہ کرنا چاہیے اور نیچے کو مُنہ کر بائین طرف گلّے بہانے چاہیین پھر آچمن کر دانت دھووے اور کنٹل دُدھ ہارے درخت کی بارہ انگل کی داتون لے جو چھوٹی اُنگلی کے برابر موٹی ہو اُسکے سرے مین پتھر یا اور کسی چیز سے کوٹ کوچی بنا دے۔ اور انجیر گولر۔ انبہ۔ کرمب۔ لودھ بیر۔ اِن درختون کی داتون لے کر دانت دھووے اور دانت دھونے کے وقت یہ منتر پڑھے۔

अन्नाद्याय व्यूह ध्व सोमोराजाय मागमत ॥ समे मुखम्प्रक्षालते यशसा च भगेनच ॥ २॥

داتون توڑنے کے وقت لکھا ہوا منتر پڑھے۔

आयुर्बलं यशो वर्च्चः प्रजापशु वसूनि च ॥ ब्रह्म प्रज्ञाञ्च मेधाञ्च त्वन्नो देहि वनस्पते ॥ २॥

جس دن دانت دھاون نہ ملے یا دانت دھونا منع کیا گیا ہی اُسدن بارہ گلّے کرے اور پرِوا ااماوس چھٹھ نومی ایکادشی اتوار انمین جو داتون مین لکڑی لگاتا ہی وہ اپنی سات پُشت جلاتا ہی اور جانو کہ وہ سورج کو کھا چکا دانت دھونے کے اخیر مین پانون دھووے پھر تین مرتبہ پانی پیوے پھر سایہ اور انگوٹھے سے دو مرتبہ پانی چھوناک کے دونون طرف چھووے پھر انگوٹھے اور چھگنیا سے دونون آنکھین پھر چھوٹی اُنگلی اور انگوٹھے سے کان اور چھاتی کرتل سے سب اُنگلیون سے سر چھووے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کتھ تیا دھیاے مین سنانا وک بدھ ٹھیک	تن رو درا چھ مہاتم سب بدھ کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بولے کہ اُنکار سمیت گایتری کو یاد کر چوٹی باندھے پھر آچمن کر ہر دے بازو کندھے چھووے اور چھینکنے تھوکنے اور داتون مین جو ٹھے ہونے پر اور جھوٹھ بولنے پر یا جو لوگ اپنے برن سے گرے ہوئے ہین اُنسے بات چیت کرنے پر برہمن اپنا دہنا کان چھوئے تو شدھ ہوجاوے کیونکہ آگ پانی بید چندرمان سورج ہوا یہ سب برہمن کے دہنے کان مین رہتے ہین اُسکے بعد ندی تالاب وغیرہ کے پاس جا شدھ ہونے کے لیے صبح کا اشنان کرے کیونکہ یہ دہنیہ بہت ہی نہین ہی جسمین نو دروازون سے مل بہا کرتا ہی اسکے شدھ کرنے کے لیے صبح کے وقت نہانا چاہیے اسکے سوا جہان نہ جانا چاہیے اور نالائق عورت کے ساتھ بھوگ کرنے مین اور تنہائی مین جو بٹھین وغیرہ کے کرنے مین پاپ ہوتا ہی وہ سب نہانے سے چھوٹ جاتا ہی کیونکہ نہانے بغیر رہنے سے سب کریا نشپھل ہوجاتی ہین اسلیے ہر روز صبح کے وقت نہانا چاہیے پھر گُنشا دھارن کرنا چاہیے جو سات دن برابر بغیر نہائے رہتا وہ برہمن شودر ہوجاتا ہی اور جو تین دن سندھیا نہین کرتا اور بارہ دن بغیر اگن کے رہتا وہ برہمن شودر ہوجاتا ہی اور کیونکہ ہوم مین تھوڑا وقت صرف ہوتا اور نہانے مین بہت عرصہ ہوتا ہی اسلیے صبح کے وقت بہت اسنان نہ کرے جس سے ہوم کال مین کچھ

بید پڑھ جاوے ابھی دوپہر کے وقت تو نہانا ہی ہوگا گایتری سے زیادہ کوئی منتر اس لوک اور پرلوک مین نہین ہی کیونکہ اسکے یہی معنی ہین کہ گانیوالے کی رچھیا کرے اُسے گایتری کہتے ہین اسلیے مین بیاہرتی اُنکار سمیت گایتری پڑھ دے اور پرانایام کرنا برہمن کو چاہیے کہ ہمیشہ بید پڑھ کے اپنے کرم مین مشغول رہے اور بیدک ہی منتر جپے لوکک منتر کبھی نہ جپے جو پرانایام مین اتنا وقت بھی صرف نہین کرتا کہ جتنے وقت مین گائے کے سینگ پر سرسون دھرنے پر اُڑ سکتا ہی وہ ماتا اور پتا کی ایک سو ایک پشت جاتا جو جپ سمیت پرانایام ہی وہ سگربہ اور جو صرف دھیان لگایا جاتا ہی وہ اگربہ پرانایام کہاتا ہی اسکو ضرور برہمن کرے اور نہا کر دیو رکھ تیر رکھ ترپن ہر روز کرنا چاہیے اور جو بتیس ۳۲ رودر راچھ گلے مین اور سر مین چالیس ۴۰ کانون مین چھ ۶ چھ دونون ہاتھ مین بارہ ۱۲ بازوؤن مین سولہ ۱۶ آنکھون مین ایک ایک سکھا مین اور چھاتی مین ایکسو آٹھ دھارن کرتا وہ مہادیو کا روپ ہوجاتا سونے یا چاندی سے باندھ سکھا اور کانو مین بھگتی سے رودر راچھ باندھتا یا جگیوپویت ہاتھ گلے ناف مین پانچ اچھرون کے منتر سے فریب بغیر بھگت سمیت باندھتا وہ گویا شیو کا گیان دھارن کر چکا جو رودر راچھ سکھا مین ہی اُسکو اُنکار روپ اور جو کانون مین ہی اُنکو مہادیو پاربتی جگیوپویت مین بید ہاتھون مین دشا گلے مین سرستی دیبی اور اگنی کا سُمرن کرے سب برن اور آسرم رودر راچھ منتر پڑھکر دھارن کرین مگر سودر منتر نہ پڑھے یون ہی پہنے رودر راچھ کے دھارن مین رودر ہوجاتا ہی اسمین شک نہین ہی اور دھارن کیے ہوئے کو دیکھنے والا اور سُننے والا اور یاد کرنے والا یا سونگھتا کھاتا پیتا کرتا چلتا اور بسرجن کرتا ہوا بھی جو رودر راچھ دھارن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا رودر راچھ دھارن کیے ہوئے نے جو بھوجن کیا گویا آپ شیوجی بھوجن کر چکے جو اُسنے پیا گویا رودر پی چکے جو اُسے سونگھا گویا مہادیو سونگھ چکے اے ناردجی جنکو رودر راچھ کے دھارن کرنے مین شرم آتی ہی اُنکو کڑورون جنمون مین موچھ حاصل نہوگی رودر راچھ دھارن کیے ہوئے سے جو تکرار کرتا ہی اُسکی پیدائیش مین فرق سمجھنا چاہیے یقین ہی رودر راچھ کے پہننے سے رودر رودر ہوگئے مُنی بھی اسیکے دھارن سے ست سنکلپ ہوگئے برہما جگت کے بنانے والے ہوئے رودر راچھ دھارن کرنے سے زیادہ کوئی عمدہ بات نہین ہی رودر راچھ دھارن کیے ہوئے برہمن کو کوئی کپڑے دیتا ہی یا روپیہ وغیرہ دیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ شیولوک مین جاتا ہی اور جو آدمی رودر راچھ دھارن کیے ہوئے کو بھوجن کراتا وہ ترلوک پاتا ہی اسمین کچھ شک نکرنا چاہیے اور جو رودر راچھ دھاری کے پانون دھوکر پیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ کر شیولوک مین پوجا جاتا ہی —

چوپائی

ہار کنٹک ہاٹک جو پیرا
پہرت جو رودر سے وہ ہوجائی
واکے بل رودر راچھی دھارت
نر سہت دوابھاو رہت ہون
شکل پاپ وہ شُند رگیانا
ہم رودر راچھ مہاتم بکھانا
پاسون سرب جتن سون تاہی

کہہ رودر راچھ سنک اُر پھیرا
ستیہ کہت نہین بات بناؤں
جہان کہون کچھ بھید نہ پارت
جوئی کوئی بھگت سہت ہون
سو پاوت ہم کرت بکھانا
کرنہ سکت جدپ بھگوانا
دھارن کرین سکل اگھ داہین

کہنہ لگ اب رودر راچھ بکھانا
کرون مہاتم سہت بدھانا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کب چتر تھا دھیاے مین بھو بدھ مہا بھیر ‌‌‌ ‌ اُتپت رودراچھ کی سُنو سکل چت ہیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج آپنے رودراچھ کا بڑا مہاتم بیان کیا جو مہاتماؤن سے بھی پوچھنے کے لائق ہے اسکا سبب تو بیان کیجیے
کیا ہے یہ سُن نارائن جی بولے کہ یہی بات کھٹ مکھ مہادیوجی کے بیٹے نے مہادیوجی سے پوچھی تھی جسطرح شیوجی نے کہا ہے اُسی طرح کہتے ہین سُنو
شیوجی نے کہا اے کھٹ آنن سُنو رودراچھ کی پیدائش مفصل کہتے ہین اس سے پہلے ایک بدذات ترپُردیت ہوا اُسنے برہما بشن وغیرہ
دیوتا سب فتح کر لیے اُن سبھون نے ہمسے کہا تو ہمنے ترپُردیت کے مارنے کے لیے اگھور استر تجویز کیا جسکا نہایت روشن اور گھور روپ
تھا پہلے دیوتون کے ہزار برس تک ہمنے آنکھین بند کین تو ہماری آنکھون سے پانی کی بوندین نکلین جنسے ہمارے حکم سے رودراچھ کے درخت
پیدا ہوئے جو سبکے فائدہ پہونچانے والے ہین وہ اڑتیس ۳۸ قسم کے ہین جو سورج روپ ہماری آنکھون سے ہوئے وہ بارہ ۱۲ طرح
کے رنگ کے ہوئے جو چندرمان روپ آنکھون سے پیدا ہوئے وہ سولہ ۱۶ سفید رنگ کے ہوئے اور جو اگن نیتر سے ہوئے اُنمین
دس تو کالے تھے اُنمین جو سفید رنگ کے ہین اُنکا براہم نام ہے جو سرخ ہین وہ چھتری جو ملے ہوئے ہین وہ بیس ہین اور جو کالے ہین
وہ شودر ہین اُنمین جو ایک مکھی ہین وہ ساچھات شیوروپ ہین اور برہم ہتیا کا ناس کرتے ہین دومنہ والے دیوتا اور دیوتون کا روپ
ہین جو دو قسم کے پاپ ناس کرتے ہین تین مکھ والے اگن روپ ہین جو استری کی ہتیا کو ناس کرتے ہین وہ چومکھے برہما ہین جو منش ہتیا
کو مٹاتے ہین وہ پنچ مکھ کالاگن رودر ہین جنکے دھارن کرنے سے حرام حلال چیزون کے کھلانے کے پاپ کو اور جس عورت سے بھوگ نہ کرنا
چاہیے اُسکے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ ناس ہوتا ہے چھ مکھ کا رودراچھ کارتکیہ روپ ہے وہ دہنے ہاتھ مین دھارن کرنے چاہئین اُنکے دھارن
سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ مٹتے ہین سات مکھ والے کا اننگ نام ہے اُسکے دھارن کرنے سے سونا چرانے وغیرہ کے پاپون سے آدمی چھوٹ جاتا ہے آٹھ
مکھ والا گنیش روپ ہے اُنکے دھارن کرنے سے غلے کا بہاڑ اور سونا چرانے اور بُرے خاندان مین پیدا ہوئی اور گرو کی عورت کے گمن کرنے
کے پاپون سے چھوٹتا اور سب وگھن ناس ہوتے اور اخیر مین پرم پد پاتا ہے نو منہ والا رودراچھ بھیرو روپ ہے بائین بازو مین دھارن کرنے چاہئین اُنکا
دھارن کرنے والا بھگت مکت پاتا ہے اور سیکڑون جنم گرادینے کی ہتیا اور سینکڑون برہم ہتیا مٹتی ہین دس ۱۰ رودراچھ ساچھات بشن روپ ہین
اُسکے دھارن کرنے سے گرہ پشاچ بیتال برہم راچھس پنگ یہ سب شانت ہوجاتے گیارہ منہ کا رودراچھ گیارہ رودر روپ ہے اُسکو جو کوئی سکھا
مین دھارن کرتا اُسکے پُن کا پھل سُنو ہزار اشومیدھ سو باجپیہ لاکھ گودان اور اچھی طرح سے دینے سے جو پُن ہوتا وہ اُسکو ملتا بارہ مکھ کا رودراچھ
کان مین دھارن کرنے سے بارہ سورج خوش ہوتے جو کہ اُنکے روپ ہین اُنکے دھارن کرنے سے گومیدھ اشومیدھ کا پھل ملتا اور سینگی (?)
ہتیار دھارن کرنے والون کا بھی خوف نہین ہوتا اور اُسکو بیماری نہین ہوتی اور ہر جگہ خوف نہین پاتا اور ہمیشہ سُکھی ہوتا ہے اور ہاتھی گھوڑے
ہرن بلی سانپ چوہے مینڈک گدھے کُتے سیار وغیرہ کے مار ڈالنے سے جو پاپ ہوتے ہین وہ سب مٹ جاتے ہین اگر تیرہ منہ والے رودر ہین تو
وہ کارتکیہ روپ ہین اور سب کام اور ارتھ دیتے اُس سے رس اور رساین سدھ ہوتے جو اُسکو پہنتا اُسکے سب کام سدھ ہوتے ہین
وہ مین پیارا گنا جاتا ہے چاہے وہ بھائی ماتا پتا کو بھی مارے ہو اُسکے تیرہ منہ کے رودراچھ کے دھارنے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین

جو چودھ مُنہ والا رودرراچھ ملے تو اُسکو مستک مین دھارنا چاہیے اور وہ رودرراچھ ساچھات شیوروپ ہی اِی بیٹے بار بار کہنے سے کیا ہی اسکے دھارن کرنے والا دیوتون سے بھی پوجا جاتا اور اخیر مین اچھی گت پاتا آپ رودرراچھ کے دھارن کا دوسرا طریقہ کہتے ہین ۔

چوپائی

ایک شکھا مین چھبیس پھیری ۔ تُہ مالا پھیرے شبھ ہیری
ہردے پچاس مالا ہین ٹھور تُس ۔ کنگن کرے پھر کے دوادش
اشٹوتر سب پانچا شت ۔ اٹھواسپت نشس مالا مت
دھارن سیوِن جب چھن تجھین نر ۔ اشٹو سیدہ پھل لہت بیٹھ گھر
اشٹوتر شٹ کی جو مالا ۔ دھارن کرت سو ہوت نہالا
اشٹو سیدھ پھل پاوے سوئی ۔ اکیس لپشت تار شیو ہوئی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچا دھیاے مین جب مالا بدھ نیک ۔ پُن رودرراچھ مہاتم سُنہو جیت دے ٹھیک

مہادیو جی کھٹ آنن سے کہتے ہین کہ اے پُتر سنیے جب مالا کا مجھن کہتے ہین رودرراچھ کا مُنہ تو برہما ہندار اور ادر بشن جی پونچھ ہین یہ سب بھوگ اور موچھ دیتا ہی پچیس ودرراچھ پانچ مُنہ کے کانٹون سمیت سرخ رنگ کے اور سفید رنگ کے دانے سُوت سے گاے کی پونچھ کے مانند جو رودرراچھ کی مالا پروئی جاتی ہی اُسے مُن مالا بھی کہتے ہین اُسکے پرونے کی ترکیب یہ ہی مُنہ مین مُنہ پونچھ مین پونچھ ملادے اور سُمیر کا مُنہ اوپر کو کرے اُسکے اوپر گانٹھ دے اسطرح سے پروئی ہوئی مالا منتر کی سدھ کرنے والی ہی خوشبو دار پانی سے دھووے پھر اُسکے اوپر پنچ گبیہ چھڑکے پھر شدھ پانی سے دھووے پھر اُسمین منترونکا نیاس کرے جیسے شٹو استر منتر سے مالا چھوڑکر ہنگ منتر سے اکٹھی کرے پھر انگ نمہ وغیرہ مول منتر سے نیاس پہلے کے برابر کرے یہ انوشٹھان اپنے آپ کرے یا گرو کے ہاتھون سے کرادے پھر سدیو جات منترون سے پونچھے جب تک کہ ایک سَو آٹھ مول منتر نہ جپ چکے تب تک مالا کو پونچھا کرے اُسکے پیچھے مالا کے اوپر پاربتی سمیت مہادیو جی کا نیاس کر ایسا کرنیسے مالا پرتشٹھت ہو سب کاموں کا پھل دیتی ہی جس دیوتا کا جو منتر ہو اُسکی پوجا اُسکے منتر سے چاہیے جپ کے اخیر مین سر گلے اور کان پر مالا رکھ لے اور رودرراچھ کی مالا سے اسیطرح منتر جپنا چاہیے گلے سر ہردے کان اور بازون مین رودرراچھ بھگتی سے دھارن کرنا چاہیے بُہت کہنے اور بار بار بیان کرنے سے کیا فائدہ ہی رودرراچھ کا دھارن کرنا ہمیشہ عمدہ ہی اشنان دان جپ ہوم بلش دیو دیوارچن پرایشچت براد ھ دیکھیا جو موہ سے مالا دھارن کیے بنا کرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہی اور سر گلے جنیو پویت کی جگہ پر اور ہاتھون مین رودرراچھ سونے اور ہیرون سمیت دھارن کرے اور کچھ ملاکر نہ دھارن کرنا چاہیے اور اپوتر ہو اور بھگتی بغیر تو رودرراچھ نہ دھارن کرے بلکہ بھگتی سمیت پوتر ہو کر پہنے رودرراچھ کے درخت کی ہوا جن درختون مین لگے گی وہ درخت پُن لوک مین بسین گے اور پھر وہان سے یہان آنا دُرلبھ ہو جاویگا اور رودرراچھ دھارن کرسکے جو آدمی پاپ بھی کریگا تو اُسکے پاپ چھوٹ جاوینگے اور بل شاکھادھیایون نے اپنی شُرتی

مین کہا ہی کہ چوپایا بھی رودرراچھ دھارن کرنے سے شیوروپ ہوتا ہی پھر آس آدمی کا جو مالا دھارن کرے تو اُسکا کیا کہنا ہی جو شیو بھگت ہون ایک رودرراچھ سر مین ضرور دھارن کیے رہین کیونکہ اُس سے سب دُکھ جاتے اور پاپ ناس ہوتے ہین اور جو رودرراچھ دھارن کر کے شیوجی کا نام لیتے ہین وہ شیوجی کے بھگتون مین اُتم ہین کلیان کے چاہنے والون کو رودرراچھ ضرور دھارن کرنی چاہیے کیونکہ کان اور چوٹی اور ہاتھ اور پیٹ مین مہادیو بشن برہما اور اُنکی سب بھوتیان اور اور دیوتا سب رودرراچھ کے دھاری رہتے ہین اور سب کے گورو رکھو مُنی شرت دھرم کو مانتے ہین اور سب رودرراچھ دھاریون کو رودرراچھ کے دھارن مین اپنے آپ شردھا نہین ہوتی بلکہ بہت جنمون کے پیچھے مہادیوجی کی مہربانی سے رودرراچھ کے دھارن مین اپنے آپ خواہش ہوتی ہی ای بیٹے رودرراچھ کا مہاتم جو بال شاکھا کے دھیان کرنیوالے مُنی عزت سے پڑھتے ہین اور اُسی طرح ہم بھی جانتے ہین رودرراچھ کا پھل تینون لوک مین مشہور ہی اسکے پھل کے درش مین جتنا پھل ہوتا ہی اُس سے کروڑ حصے زیادہ چھونے مین ہوتا ہی اور دھارن کرنے والا آدمی سو کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اور جیپ سے تو لاکھ کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اسمین کچھ بچار نہ چاہیے - ہاتھ - چھاتی - گلا - کان - مستک انمین جو رودرراچھ دھارن کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین شک نہین کہ اُسکو کوئی جاندار نہین مار سکتا ہی اور وہ شیوجی کے مانند جہان چاہے گھوما کرے اور سب دیوتا اور دیتیون سے شیو کے مانند پوجنے کے لائق ہوتا ہی اور چاہے وہ بُرے کام بھی کرے اور سب پاپون سے بھرا ہو مگر جیسے ہی رودرراچھ دھارن کیا ویسے ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور گلے مین رودرراچھ باندھکر اگر کُتا بھی مرجاوے تو اُسکی بھی مُکت ہوتی ہو پھر آدمی اگر رودرراچھ پہنے ہوئے مرے تو اُسکا کیا کہنا ہی چاہے جیپ اور دھیان کچھ بھی نکرتا ہو مگر رودرراچھ دھارن کیے رہتا ہو وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر پرم گت پاتا ہی -

چوپائی

یہ بدھ جو رودرراچھ کے دھاری	جتن سہت سو پرم بچاری
ایک بنس کُل سہت شمبھو پُر	بست جاے تج سکل بہت اُر
اب پُن ہم رودرراچھ بدھانا	بھلی بھانت برنو دھر دھیانا
سو سب سُنہو کھٹ آنن آچو	جا سون سِدھ ہوت سب کاجو

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹے ادھیاے مین مہاتم بھور	شُبھ رودرراچھ کی سُنو ہوئی بھگت نہ بھور

سری مہادیوجی کھٹ آنن سے کہتے ہین کہ ای بیٹے کُلتا کی گانٹھ اور تُلسی جلیو آدکی مالا رودرراچھ کی مالا کے سولھوین حصے کو نہین پاسکتی جیسے مردون مین سری بشن جی گرہون مین سورج ندیون مین گنگا منیون مین کشیپ گھوڑون مین اوچیشروا دیوتون مین الشیر دیبیون مین گوری ہین ویسے سب مالاون مین رودرراچھ سریشٹھ ہی اس سے پرے نہ کوئی استوتر نہ برت ہی جو کوئی شانت چت شیو بھگت کو رودرراچھ دان دیتا ہی اسکے پُن کا انت ہم نہین کہ سکتے رودرراچھ دھارن کیے ہوئے کو جو کوئی اَن دیتا ہی وہ اپنی اکیس اکیس پشتون کے ساتھ شیولوک کو جاتا ہی جس برہمن کے ماتھے مین بھبوت نہین اور نہ بدن مین رودرراچھ کی مالا اور نہ شیوجی کے مندر مین پوجا وہ برہمن چانڈال سے بھی

پنچ ہی رودر راچھ سر پر رکھتے ہیں گوشت کھانے والے اور شراب کے پینے والے اور ناجائز پیدا ہوئی اور عورتون کے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ بھی
جلد چھوٹتا اور چارون بید اٹھارہ پران پڑھنے اور سب تیرتھ سیون کرنے اور سب بدیا کے پڑھنے سے جو پن ہوتا ہی وہ رودر راچھ کے دھارن
کرنے سے ہوتا ہی مرنے کے وقت جو رودر راچھ باندھکر جان چھوڑتا ہی وہ رودر ہو جاتا ہی اور پھر اسکا جنم نہین ہوتا اور گلے یا بازو مین رودر راچھ
دھارن کر کے مرتا ہی وہ اکیس[۲] کلون کے ساتھ رودر لوک مین رہتا ہی چاہے برہمن ہو یا چانڈال ہو یا نرگن ہو یا سگن جو بھسم اور رودر راچھ
دھارن کیے ہو وہ شیوجی کے برابر ہی وہ پوتر ہو یا اپوتر ہو اور جو چیز کھانیکے قابل نہین اُسکا کھانیوالا مسلمان یا چنڈال بھی ہو اور سب
پاپون سے بھرا بھی ہو تو رودر راچھ کے دھارن سے رودر ہی ہی اسمین شک نہین مستک مین دھارن کرنے سے کروڑ کان مین دس کوٹ گلے مین
سو کروڑ سر پر کروڑ ہزار جنیؤ مین دس ہزار بازو مین لاکھ کروڑ اور مٹھ مین تو رودر راچھ دھار ناموچھ سدھ کرتا رودر راچھ دھارن کرکے جو برہمن
تھوڑا بھی کرم کرتا وہ بہشت ہو جاتا رودر راچھ کی مالا پہنکر بھگتی رہت ہو جو پاپ کرم کرتا وہ سب بندھنون سے چھوٹ جاتا جسنے رودر راچھ
مین اپنا چت ارپن کیا ہی اور دھارن کیے رہتا ہی وہ مہیشر کے لوک مین پہونچکر لنگ کے مانند سبکے نمشکار کرنیکے لائق ہی چاہے وہ
گیان وان ہو چاہے اگیان ہو مگر شیولوک مین رودر راچھ کے دھارن کرنے سے ضرور جاتا ہی جیسے کہ کٹ دیس مین گدھا رودر راچھ دھارن
کرکے ترگیا تھا یہ سن اسکندھ جی نے پوچھا کہ کٹ دیس مین گدھے نے کسلیے رودر راچھ دھارن کیا [نام ۱۲] تھا اور اسکو کسنے دیا تھا یہ ہمسے
کہیے اتنا سن مہادیوجی بولے سنو بیٹے یہ پہلے کا حال ہی کہ بندھیاچل پر ایک گدھا تھا جسکے اوپر ایک روزگاری نے رودر راچھ کا بوجھ لادا تھا
مگر جب وہ اُسکے بوجھ سے تھکا تو چل نہ سکا ویسے ہی لادا ہوا گر پڑا اور مرگیا اسلیے ای بیٹے وہ ہمارے پرساد سے تین آنکھین اور ترسول دھارن کر
مہیشر کے روپ سے ہمارے پاس پہونچا جتنے اسکے اوپر لادے ہوئے رودر راچھون کے مُنھ تھے اُتنے ہزار برس تک شیولوک مین رہا مگر
ای اسکندھ جی یہ حرف اپنے چیلون سے کہنا اور کے چیلون سے کبھی نہ کہنا اور ابھگت مورکھون کو بھی کبھی نہ بتانا اور چاہے ابھگت ہو چاہے
بھگت چاہے مہاتما ہو چاہے نیچ جو رودر راچھ دھارن کرتا ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی رودر راچھ دھارن کرنے کے برابر کوئی پن
نہین ہو سکتا یہ حال من لوگ کہتے ہین جو ہزار رودر راچھ دھارن کرتا ہی اُسکو سب دیوتا نمشکار کرتے ہین جیسے رودر ویسے وہ جو ہزار نہ
ہو سکین تو بازون مین سولہ سولہ چوٹی مین ایک ایک ہاتھون مین بارہ بارہ گلے مین تیس مستک مین چالیس کانو مین چھ چھ چھاتی مین
ایک سو آٹھ رودر راچھ دھارن کرتا وہ شیوجی کے مانند پوجا جاتا اور جو موتی مونگا بلور چاندی بید روج من کے ساتھ پرو کر رودر راچھ دھارن
کرتا ہی وہ شاچھات شیو ہو جاتا جو صرف رودر راچھ دھارن کرتا اُس سے پاپ بھاگتے ہین جیسے کہ سورج کو دیکھ اندھیر بھاگ جاتا ہی اور رودر راچھ کی
مالا سے جپا ہوا منتر بے تعداد حصے پھل دیتا ہی جسکے بدن مین بہت پن کا دینے والا ایک بھی رودر راچھ ہو اُسکا جنم بیفائدہ ہی جیسے کہ بغیر ترپنڈ دیے
ہوئے رودر راچھ مستک پر دھر کے جو نہاتا ہی اُسکو گنگا جی کی اشنان کے برابر پن ہوتا اسمین شک نہین ایک منھ اور پانچ منھ والے رودر راچھ
لوک اور چودہ[۱۴] منھ والے رودر راچھ لوک مین بہت پوجے جاتے ہین اور جو بھگتی سے شیو روپ رودر راچھ کی پوجا کرتا ہی چاہے وہ دلدری
ہو مگر وہ راجہ ہو جاتا ہی اس باب مین تمسے ایک پرانا اتہاس ہم کہتے ہین اسکو سنو اجودھیا جی مین ایک گرناتھ نام برہمن تھا وہ بڑا دولتمند
اور دھرماتما اور بید کا جاننے والا اور نہایت خوبصورت تھا اُسکے بیٹے کا نام گن ندھ تھا جو نوجوان اور کام سے بھی خوبصورت تھا جس نے
اپنی جوانی مد اور خوبصورتی وغیرہ سے اپنے سدھشن نام گرو کی تکنا ولی عورت کو موہت کیا اور وہ کچھ دن تک تو اُسکے ساتھ چوری سے
بھوگ کرتا رہا اور چین اور آرام خوب کرتا رہا جب اُسنے دیکھا کہ یہ حال میرا کھلا چاہتا ہی تب اُسنے گرو کو زہر دیکر مار ڈالا پھر خاص بھوگ

کرنے لگے جب اُسکے ماتا اور پتانے کچہ کرم برا بیٹے کا جانا اور بیٹے کو اُسکی یہ خبر پہونچی کہ باپ میرا حال جان گیا تب اُسنے اپنے ماتا اور پتا کو بھی مار ڈالا
جب طرح طرح کے بھوگ اور بلاس کرنیکے سبب سب روپیہ صرف ہوگیا تب وہ برہمنون کے یہان چوری کرنے لگا اور شراب پیکر ذات سے نکالدیا گیا
لوگون نے اُسے برا اور بدکرم جانکر گانون سے نکالدیا تب وہ کُلٹا وِلی کے ساتھ جنگل کو چلا گیا راہ مین جاتے ہوئے اُسنے روپیہ کی لالچ سے
بہت سے برہمن مارڈالے اسطرح جنگل مین بہت دنون تک رہا جب اُسکی موت کا وقت آیا تب وہ مرگیا اُسکے لیجانے کو جم دوت آئے اُسی
طرح شیولوک سے ہزارون گن آئے اُنمین آپس مین گفتگو ہوئی جمراج کے دوتون نے پوچھا کہ اے شیوجی کے نوکرو بتاؤ کہ اسکا کتنا پُن ہے
جو تم اسکو شیولوک مین لیجانا چاہتے ہو تب شیوجی کے دوت بولے کہ جہان یہ مرا ہے وہان زمین کے نیچے دس ہاتھ پر رودراچھ ہے اُسی کے
سبب سے اِسکو شیوجی کے پاس لیجادینگے ۔

چوپائی

چڑھ بمان برگن ندھ ناما	شیو دوتن سنگ گو شیودھاما
یہ رودراچھ مہاتم تم سن	کہیون گھرانن کر پرسن من
یہ بدھ مہاکر بستارا	تم سن برنیو تیرا ودارا
سرب پاپ چھیے کاری جوئی	مہاپن پروار و آگھ کھوئی

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت سپتما دھیاے مین مہا ایک لکھاد	رودراچھن کی سوت سنو بھگت بردہ ہت لاد

سری نارائن جی بولے کہ اے ناروجی اسطرح اسکندھ جی مہیشر جی سے رودراچھ کا مہاتم جانکر کرتارتھ ہوئے اسطرح رودراچھ کا مہاتم ہے اُسے ہمنے آچار کے پرسنگ سے تمسے بیان کیا اب اسکا بیان اور کچہ کرتے ہین سنو جیسے بڑے پن دینے والی رودراچھ کی ہمنے مہما بیان کی ویسے ہی تجھن اور منتر اور بنیاس بیان کرتے ہین درشن سے لاکھ گن پن ہوتا اُسکے چھونے سے کروڑ گن ہوتا اور رودراچھ کے دھارن کرنے سے لاکھ کروڑ اور کروڑ لاکھ جپ کرنے سے زیادہ پن ہوتا بھدراچھ دھارن سے رودراچھ دھارن مین بڑا پھل ہے آنولے کے پھل کے مانند بھدراچھ عمدہ ہے بیر کے برابر مدہم چنے کے برابر رودراچھ ادھم ہے چھتری بیس اور شودر شیوجی کے حکم سے درخت ہوئے ہین انھین کے ذات سے پیدا ہوئے رودراچھ شبھ ہین انمین جو سفید رنگ کے ہین وہ برہمن ہین اسلیے چاہیے کہ براہمن اُسے دھارن کرے اور جو سرخ رنگ کے ہین وہ چھتری ہین اور جو زرد رنگ کے ہین وہ بیس ہین جو سیاہ رنگ کے ہین وہ سودر ہین اسلیے چاہیے کہ برہمن سفید رنگ کے رودراچھ دھارن کرے اور چھتری سرخ بیس زرد اور شودر اسی طرح برابر چکنے مضبوط کانٹون سمیت رودراچھ شبھ گیرون کے لگائے ہوئے ٹوٹے پھوٹے کانٹون بغیر چکنے ہوئے اور گول نہون یہ چھ طرح کے رودراچھ دھارن کرنے منع ہین جسمین آپ ہی چھید ہو وہ رودراچھ اوتم ہے اور جو پورکھارتھ کے جتن سے چھید کیا جاوے وہ مدھم ہے اور برابر چکنے اور مضبوط گول ایسے رودراچھ اُسی کے سن کے ڈورے مین پروکر دھارن کرے اور جسمین سونے کی کسوٹی کی لکیرون کے مانند لکیرین ہون وہ رودراچھ

اُتم ہوتا ہی اسلیے شیوجی کے پوجنے والون سے وہی دھارن کرنے کے لائق ہی گلے مین چھتیس بازون مین سولہ ہاتھون مین بارہ بارہ کان دھ
مین پچاس اور ایک سو آٹھ کی مالا بناکر جگیوپویت بنانا چاہیے اور گلے مین دو لڑکی یا تین لڑکی مالا پہنے کنڈل مکٹ کان کے دھار. بازوبند کنگن کولیے
کندھا ان جگہون مین ہمیشہ رودرراچھ دھارن کرنے چاہئین سب انگون مین تین سو رودرراچھ دھارن کرنا ادھم پانسو مدھم ہزار اُتم
اس بھید سے دھارن کرنے چاہئین سر مین الیشان منتر سے کان مین تتپورکھ منتر سے اور پیشانی مین اگھور منتر سے اور اسی سے
ہردے مین دھارن کرے اگھور ہی کرکے ہاتھون مین بھی پچاس رودرراچھ سے پروئی ہوئی مالا بام دیو منتر سے پیٹ مین گرہن کرے اور
مول منتر سے پروکر سب انگ مین دھارن کرنا چاہیے ایک مکھ رودرراچھ پرتتو کو پرکاشتا ہی پرتتو دھارن سے اُسکا پرکاش ہوتا دو مکھ کا اگن روپ ہی اور استری
ہتیا ہرتا ہی تین مکھ تینون اگن روپ ہی اُسکے دھارن کرنے سے اگن خوش ہوتی ہی چو مکھا برہما کا روپ ہی اور اُسکے دھارن سے مہا گیان اور شرج پاتا ہی
پنج مکھ رودر سروپ ہی اسی سے اُسکے دھارن سے ہمیشہ خوش ہوتے ہین چھ مکھ والیکے کارت کیہ اور گنیش جی دیو ہین سات منہ کے دیو سات ماتا ہین
اسکے دھارن سے سورج خوش ہوتے ہین آٹھ منہ والے کی اشٹ ماتا دیو ہین اور اسکے دھارن سے آٹھ بسن خوش ہوتے نو مکھ کے جمراج مالک
ہین اُسکے دھارن سے جم خوش ہوتے ہین دس مکھ والے کی دیوتا دس دشا ہین اسلیے اُسکے دھارن کرنے مین دس دشا خوش ہوتین گیارہ
مکھ کے رودر دیوتا ہین اور راندر بھی ہین اسکے دھارن سے اولاد بڑھتی ہی بارہ مکھ والے کے بشن جی دیوتا ہین اور اسکے دھارن سے بارہ
سورج خوش ہوتے ہین تیرہ مکھ والے سدھ اور کام دینے والے ہین اُسکے دھارنے سے کام دیو خوش ہوتا ہی چودہ مکھ والے رودر
کی آنکھون سے نکلے اسلیے سب بیادھی کو ناس کرتے ہین ۔

چوپائی

ہر یہ مانس لہسن اور پیاجا	گہ دا شکلیھانتک کر ساجا
سوکر انھین نہ بھیجے کوئی	جو رودرراچھ دھار نر ہوئی
گرہن بکھو شنکر من اروانیا	رش پورنما سہہ سکھ چینیا
جو نہ سدا دھارے نر کوئی	پران منہ دھارے سکھ ہوئی
چھوٹت سکل پاپ چھن ماہین	جو دھارت کچھ سنشے ناہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین بھوت سدھ شبھ ریت	جو بن پوجا پاٹھ مین ادھکاری نہین نیت

سری نارائن جی بولے اے مہامن جی بھوت سدھ کہتے ہین سولہ ادھار سے اٹھاکر پرپونا کنڈلی کو سکھمنا کی راہ سے برہم رندھر مین
پہونچے کا سمرن کرے پھر ہنس منتر سے جیو کو برہم مین رجوع کرے پھر پانون سے گھٹنون تک بجر سمیت چوکونے اور رلم بیج سمیت سونیکے رنگ
کی پرتھوی منڈل کا سمرن کرے پھر گھٹنے سے ناف تک اردھ چندراکار دو کملون سمیت بم بیج سفید رنگ کے پانی کے منڈل کا سمرن کرے
پھر ناف سے چھاتی تک رم بیج سمیت سرخ رنگ اگن منڈل کو یاد کرے اور ہردے سے بھوون کے بیچ تک گولاکار چھ بندون سے نشان دیا

بم بیج سمیت دھوین کے آکار بایو منڈل کا سمرن کرے پھر بھو دن کے بیج سے برہم رندھر تک گول اور عمدہ منوہر ہم بیج سمیت آکاس منڈل کی چنتا کرے اسطرح بھوتون کی چنتا کر ہر ایک کو ترتیب سے ایک مین دوسرے کو ملائے جیسے پانی مین پرتھوی اگن مین پانی بایو مین اگن آکاش مین بایو لا کر اہنکار مین آکاس مہتتو مین اہنکار پرکرت مین مہتتو آتما مین پرکرت ملا کر شدھ گیانوان ہو کر بائین کوکھ مین رہنی ہوئی کالی انگوٹھے کے برابر سر پر برہم ہتیا لادے سونا چرانے کو بازو لیکائے شراب پینے مین دل لگائے گرو کی سیجیا پر دونون پانون ھر سر پر چھوٹے چھوٹے پاپ چڑھائے تلوار ڈھال لیے ڈشٹ پرکرت نیچے منہ کیے بڑے پاپ پورکھ کی چنتا کرے اور یم بیج کو یاد کر پورک پرایا یام سے دینہہ بھر کر اس پاپ پورکھ کو سکھا دے پھر جب پاپ پورکھ اپنے شریر مین جگت ہو تو رم اس اگن بیج کو بڑھ اسی سے اس پاپ پورکھ کو بھسم کر ڈالے پھر رم بیج پڑھکر پاپ پورکھ کے دینہہ کی بھسم ریچک پرایایام سے باہر نکالدے پھر یم امرت بیج سے پاپ پورکھ کے دینہہ کو سینچ دے پھر یم بھوم بیج سے بھیگی ہوئی بھسم کو اکٹھی کرے پھر سونے کے رنگ کا اسکا انڈا بنا دے پھر ہم بیج پڑھ آئینہ کے مانند بنا دے پھر اس انڈے کا بھسم مین سر سے پانون تک انگون کی کلپنا کرے پھر آکاس وغیرہ بیج بھوتون کو یاد کرے جب انسے سب انگ بنجا وین تو سوہم منتر کو پڑھ جیو اور برہم کو ایک مین کر جیو کو ہردے کمل مین لگا دے پہلے ہی کنڈلی کرکے جیو برہم کی طرف رجوع کیا گیا تھا اب وہی کنڈلی پرماتما کے انگ سے امرت مرجیو کو ہردے کمل مین جما مولدھار مین پہونچی ہوئی ہے اسکا دھیان کرے۔

مول

रक्ताम्भोधिस्थ पोतोल्लसि दरुणसरोजादिरूढा कराब्जैश्शूल कोदण्ड मिक्षूद्भव मयगुण मप्यङ्कु
शम्पाश्चबाणान् विभ्राणा एक्कपाल त्रिनयनल सिता पीन वक्षोरुहाढ्या देवी वालार्कवर्णा भवतु
सुखकरी प्राण शक्तिः परानः

ٹیکا

دیبی ہم لوگون کو سکھ دینے والی ہو جو دیبی سرخ رنگ کے سمندر مین جو ناؤ ہے اسمین جو سرخ کمل پھولا ہے اسپر بیٹھی ہے اور ہاتھ کملون مین سول اور اوکھ کا دھنکھ اور پھانسی انکش پانچ بان اور لہو کی بھری ہوئی کھوپڑی دھارن کیے اور تین آنکھون والی اور سخت پستان دھارن کیے اور صبح کے سورج مانند انگ سے آراستہ اور پراشکت سرشٹیا ہے۔

چوپائی

یہی ہے پران شکت کو دھیاوے	جو پرماتم سروپ کہاوے
پھر بھبوت لاوے بھو بھانتی	سرب کاج سدھ جیہہ ملجاتی
کہت بھبوت کیر لبستارا	دھارن پھل پُن سہت بچارا
سمرت پُران سرت بدبدجارا	تم سُن برنت سہت کارنا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جاہ سرو برت نام
تا کر مہا سکل بدھ سنہو شرون ابھرام

سری نارائن بیان کرتے ہین کہ اس شرو برت کو جسنے کہین سے اچھے برہمن چھتری بیشون کو چاہیے کہ کیا کرین اور اگیان ہٹانے والی برہم بدیا کو کہین سے جنھون نے شردھا سمیت شرو برت نہین کیا اُنکو بید اور سمرت کے آچار سے فایدہ نہین پہونچتا اسی شرو برت کے کرنے سے برہما وغیرہ دیوتا ہوئے ہین اور اسی سبب سے نہین شرو برت کا مہاتم پورب والون نے سب سے زیادہ بتایا ہی اور برہما بشن شیو وغیرہ سبنے کیا جسنے طریقہ کے موافق شرو برت کیا وہ سب پاپون سے چھوٹ چکا اور کیونکہ یہ اتھرون بید کی شرت کے شر مین کہا گیا ہی اس سے اسکا شرو برت نام ہی اسلیے اسکے برابر کوئی برت نہین شاکھا کے بھید سے کہین اسکا شرو برت اور کہین پاشپت برت کہین شیو برت وغیرہ نام ہوگئے ہین مگر ایک ہی ہی اور سب شاکھاؤن مین سب برت کا طریقہ ایک ہی لکھا ہی اور شیو ہی کو بتلایا ہی چاہیے سب بدیاؤن کا ادھکاری ہو مگر شرو برت بغیر آدمی برت دھرم رہت سمجھا جاتا ہی سب پاپون کے بھسم کرنے والا شرو برت کرنے کے لائق ہی اور کیونکہ سب بدیاؤن کا سادھن کرنے والا ہی کیونکہ استرون کی شرت سوچھم ہوتی اور سوچھم ارتھ کو ظاہر کرتی اسلیے جو آسنے کہا ہی وہ نہایت محبت سے کرنا چاہیے وہ یہ ہی۔

अग्निरिति भस्म जलमिति भस्म स्थलमिति भस्म व्योमेति भस्म सर्व्वं हवाइदम्भस्म ॥ १ ॥

اس اتھرون بید کے منتر کو چھ مرتبہ پڑھکر سُدھ بھسم سب انگون مین لگاوے اسکا شرو برت نام ہی یہ شرو برت سندھیا یعنے دونون وقتمین عزت سے کرنا چاہیے جب تک برہم بدیا نہ اونچے تب تک اُسکی بدیا اُتم ہی بارہ برس یا چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ دن سنکلپ کرکے شرو برت کرے اُس اُتم شرو برت سے جسنے اشنان نہین کیا ہی اور اُسکو گرو اُپدیش نہین کرتا اُسکی بدیا ناس ہوجاتی اور وہ بڑا بیرحم ہی گرو کو رحیم ہونا چاہیے اسلیے شرو برت والے کو برہم بدیا ضرور بتلادینی چاہیے جن لوگون نے پورب جنم مین دھرم کیا ہی اُنہین کو اس منتر کے لینے مین شردھا ہوتی ہی نہین تو اگیان کی زیادتی سے دویش ہی رہجاتا اور آتم گیان ہو ہی نہین سکتا اسلیے برہم بدیا کے اُپدیش کے وہ بھی لوگ ادھکاری ہین جنھون نے شرو برت سے اشنان کیا ہی اور یہی بید کا بھی حکم ہی کہ جسنے شرو برت کیا ہو اُسیکو اُپدیش کرنا چاہیے جو جانور کا روپ بنا ہی اُسکا پشو اس برت سے چھوڑانا چاہیے کیونکہ اُن جانورون کو مار کر گرو پاپی نہین ہوتا یہ بیدانت کا مت ہی جاوالون نے انکار ترمبک منتر یا شیوجی کے منتر سے ترپنڈ دھارن کرنا کہا ہی اور گرہستھ تو تین مرتبہ اُنکار پڑھکے ہنس منتر سمیت بھسم ترپنڈ لگاوے اور جتی ترمبک یا اُنکار یا شیوجی کے پانچ اچھر کے منتر سے ترپنڈ لگاوے یا گرہستھ اور بنستھ اور برہمچاری سب میدھاوی وغیرہ منتر سے بھسم ترپنڈ دھارن کرین پانی سمیت یا صرف بھسم سے ترپنڈ ہی برہمن لگاوے مستک مین ترچھی لکیرون سمیت ترپنڈ بھسم سے ترپنڈ لگاوے کیونکہ آد برہمن برہماجی نے بھسم سے ترپنڈ دھارن کیا اسلیے سب برہمنون کو دھارن کرنا چاہیے دنیہ مین بھسم لگانا اور شیو پوجن موہ سے بھی نہ چھوڑنا چاہیے ترمبک منتر سے یا اُنکار سمیت ترمبک پنچ اچھر سے یا صرف اُنکار سے پیشانی چھاتی اور بازون مین انھین سے سنیاسی ترپنڈ دھارن کرے اور برہمچاری تریا یکھ منتر سے یا میدھاوی وغیرہ سے دھارن کرے اور شودر شواے نمہ منتر سے ترپنڈ ہمیشہ لگاوے اور چاہیے لوگ بغیر منتر کے لگاوین مگر بھگتی سمیت ہون جس کسی کو منتر نہ آتا ہو تو بھگتی سے بھسم لگا لینے سے سُدھ ہوتا ہی اور اگن ہوتر وغیرہ کی چاہیے جو بھسم ہو پانی سے دھوکر آہستہ آہستہ منتر پڑھتا ہوا تین پرانایام کرا اور اگن رہتا و منتر کو سات مرتبہ پڑھ یا تین مرتبہ پڑھکے منترت کرے اور اونگ آپو جو تیرت کے ہوئے منترون کا دھیان کر بھرم چھوڑ ترپنڈ لگادے اور سب انگون مین ملے تو منکھ بے پاپ ہوجاتا اسمین شک نہین پھر سری مہابشن جی پانی کے سونے والے کا دھیان کرے اور اگن رینا د

منترون سے پانی ملاکر شیوجی کا دھیان کر اُس بھسم سے جسمین برہم کی بھاونا کی ہو پیشانی چھاتی اور کندھے مین اپنے آسرم کے مطابق منتر سے ریبانی اور چھوٹی اُنگلی کے پاس والی انگلی اور انگوٹھے سے انو لوم بلوم یعنے دو اُنگلیون سے بائین طرف دو ریکھا کرے پھر انگوٹھے سے دہنی طرف سے بائین طرف ایک بیچ کی ریکھا کرے اِس طرح تینون وقت ترپنڈ کرنا چاہیے۔

ادھیاے دسوان

دوہا

	کہت دسم ادھیاے مین گون بھسم کر بھید		جو برجابل سے بھیو سنو سکل بج بھید	

سری نارائن جی بولے کہ اگرچہ اگن کا بھسم گون بھی ہو اگیان کا دور کرنے والا اور گیان کے دینے والا ہے وہ گون طرح طرح کا ہوتا جیسے اگن ہوتر سے اور اُپاسنا گا گرہستون کے بواہ کی اگن اور دسم دگن یعنے) برہم چاری کے ہوم کی بھسم اور بھوجن بنانے کا بھسم اور کہین جنگل مین آگ لگی ہو وہ راکھ اتنے قسم کی ہوتین اگن ہوتر اور برجابل کی یہ تینون برنون کو دھارنی چاہئین او پاسپائی گرہستھ ضرور دھارن کرے اور برہم چاری سم دگن بھسم دھارن کرے اور شودر بید پڑھے ہوئے برہمن کے چولھے کی آگ لین انکو چھوڑ داوانل بھسم دھارن کرین اب برجابل سمبھوت کی بیدالیش کہتے ہین چتر اگہن سمیت پورنماسی مین اپنے دیس مین رکھنا چاہیے کھیت پھلواری جنگل وغیرہ اچھے استھان ہون اسمین پورنماسی کے پہلے ترہ یودسی ہو اسمین نہاکر صبح کی کریا کرے پھر اپنے گرو کو بُلاکر اور پوجا کرکے پرنام کرے مگر پوجا زیادہ کرنی چاہیے پھر سفید کپڑے جگیوپویت اور سفید پھولون کی مالا پہن کنیا کے آسن پر بیٹھے اور کُشا کو مٹھی مین لے پھر مشرق یا جنوب کی طرف بیٹھ تین پرانایام کرے اور جیسا دھیان کرنے کا طریقہ ہے اُسی طریقے سے دیوتا اور دیبی کا دھیان کرے پھر برت کا سنکلپ کرے کہ جب تک شریر رہیگا یا بارہ برس تک یا چھ برس تک یا تین برس یا ڈیڑھ برس یا بارہ مہینے یا چھ یا تین مہینے یا ایک مہینے یا بارہ دن یا چھ دن یا تین دن یا ایکدن تک جب تک برت پورا نہو تب تک آگ جلاکر برجا ہوم کے سبب گھی سے ہون کر ہوم کی لکڑی اور گھی سے یہ ہوم پورنماسی کے پہلے ہوگا تتون کے شدھ کے لیے مول منتر سے ہون کرنا ہوگا کہ یہ تتو ہماری دیہہ مین شدھ ہون یہ سمرن کرے ہوم کے پیچھے پنچ بھوت اُنکی ماترا پانچ کرم اِندری پانچ گیان اِندری تو چا وغیرہ سات دھاتو پران وغیرہ پانچ بایو من بدھ ہون کرنے والا برج منترون سے ہون کر برج ہو جاتا پھر گوبر کا گولا بنا کر اُسی آگ مین رکھدے اور پوری وغیرہ ہوم کا ان کھا کر اُسکی رچھیا رات بھر کرتا رہے صبح کے وقت جب چودس ہو تو نت کرم کرے اُسدن باقی کا دن نراہار ہی گذارے پھر پورنماسی کے صبح بھی اسی طرح ہون وغیرہ کرے پھر رودر اگن کا بسرجن کرے اور سب بھسم اُٹھائے پھر چاہے بال منڈا دے یا بال رکھائے یا ایک شکھا رکھائے رہے اور نہاکر اگر بشرم ہو گیا ہو تو ننگا رہے نہین تو گیروے کپڑے پہنے رہے یا چمڑا امیر جو چاہے دھارن کرے اور چاہے ایک کپڑا یا درخت کی چھال اور چاہے میکھلا جو چاہے دھار کر پانون دھو کے دو مرتبہ آچمن کر سب بھسم اکٹھی کرے اسیکا برجا نام بھسم ہے پھر اگن رتیا دے پہلے کیے ہوئے چھ منترون سے سر وغیرہ انگون مین پانی گھول کر یا ویسے ہی لگاوے اور چاہے اونکار سے چاہے شیو کے پانچ اچھر کے منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر مستک مین لگاوے جسکا ترپا لکھنا نام ہے اُسکی ترتیب سے ترپنڈ دھارن کرے پھر شیو کا بھاو کر شیو بھاو کا ہی آچرن رکھے اسطرح یہ پاسُپت برت تینون سندھیاون مین کرے۔

چوپائی

بھگت مکت دا ایک برت یہہ ہو — پشٹا سکل سٹادت تیہو
تاسون پشتا تج پشٹ کو — برت کرو پرچ شیوہی شبھت کو
لنگ مورت شیوکی شبھ پوجا — کرے تجے سب من کر دوجا
بھسم اسنان پن پردیھری — سکل سو کہیہ کر کرے نہ دیری
بل اکہیہ آروک کریبا — لچھمی پشٹ تشٹ بڑہ ہوبیا
منگل رچھیا ارتھ سمیدا — ست دا ایک ارہرن آیدا
سندر بھسم سدرن کنہہ بھیا — بھاری نبھے ہرن کریبا
شانتک پوشٹک کا مدبھیری — تر بدہ جانہ ہیہ ہیری

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین تربدہ بھسم ما ہاتم — کہب لشیش شنہو سکل دیکے اپن آتم

انتی کتھا سُن نارد جی نے پوچھا کہ ای نارائن جی آپنے کہا کہ بھسم تین قسم کی ہے یہ کیسی بات ہے بھسم تین قسم کی کیون ہوئی اسکا حال کہیے اس باب مین ہمکو بڑا سندیہہ ہے نارائن جی بولے کہ ای نارد جی اسکا حال بیان کرتے ہین جو پاپون کا دور کرنے والا اور بڑی کیرت کا کرنے والا اور سریشٹھ ہے جو گاے کے گوبر سے مگر اسیوقت گدا سے نکلتا ہو جب وہ جون پر آجاوے اُسیوقت اُسکو ہاتھ مین لیلے پھر برہمن منترون سے جلاکر اسے بھسم بنادے اُسکا شانتک نام ہے اور جو گوبر کہ گاے کرے اور زمین پر نہ گرے اور کھڑنگ منتر سے بھسم کرلے اُسکا پوشٹک نام ہے اب کا مد بھسم سنو کہ اسی طرح گوبر لے اور ہونگ منتر پڑھکر بھسم کیا جاوے تو اُسکا نام کا مد بھسم ہے اب گوبر لینے کی ترکیب لکھتے ہین جو بھسم کرنے کا نیم کرکے صبح اُٹھکر پوتر ہوکے جہان بہت گووین ہون وہان جاکر اُنکو نمشکار کرے اور اپنے برن کے موافق گوبر نکالے برہمن کی سفید گاے ہے چھتری کی سرخ بیس کی زرد سودر کی کالی اسلیے اپنے اپنے برن کی گاے سے گوبر لیلین پھر پورنماشی اماوس یا اشٹمی تتھ کو شدھ ست ہوہو ہونگ منتر پڑھکر گوبر لے دھرمہ منتر سے پنڈے بنا پوتر استھان پر رکھ دھوپ مین سکھاوے مگر بھوبے پر رکھکر سکھانا ہو گا بھوسے پر رکھنے کے وقت ہونگ منتر پڑھے داداا اگن جگیہ کرنے والے برہمن کے گھر سے لے آوے اور من شیوکے بیج سے گوبر ڈالے جب اکھ ہو جاوے تو وہان سے اُٹھائے برتن مین ہونگ منتر سے بھرے اُسی برتن مین بادر اُسکی گندرے کی جڑ چندن اور طرح طرح کے کیسر وغیرہ خوشبودار چیزین ڈالے اور ڈالنے کے وقت سدیو منتر پڑھے پھر نہا کر بھسم سے اسنان کرے جو پانی سے نہانہ سکے تو بھسم اشنان ہی کرے حرف الیشان منتر پڑھ ہاتھ پاؤن دھو ڈالے پھر بیورو کھ منتر سے منہہ مین اگھور منتر سے ہردے مین بام سے ناف اور سدیو منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر پہلے کے کپڑے پہن ہاتھ پانو دھوکر آچمن کرے شاید سب انگون مین بھسم نہ لگا سکے تو تر پنڈ ھی مستک مین لگاوے صبح اور دوپہر کے وقت پانی سمیت اور شام کے وقت بغیر پانی کے دھارن کرے وہ انگشت سبابہ انا مکا مدھیما سے کرنا چاہیے سر اور پیشانی کان اور گلا چھاتی بازو سب کہین لگاوے ہونگ منتر پڑھکر پانچ

انگل کا سر مین سوا ہا منتر سے سدیہ منتر سے دہنے کان مین بام دیو منتر سے بائین کان مین اگھور منتر سے بائین بازو مین اور گلے مین نمہ منتر سے تین انگلیون سے چھاتی مین دہنے بازو مین وشٹ منتر سے بائین بازو مین ہنگ منتر سے ناف مین مدھیما سے ایشان منتر کرکے لگاوے ترپنڈ کی تینون لکیرین برہما بشن اور مہیشر روپ ہین شروع مین برہما کا روپ دوسرا بشن کا اور تیسرا مہیشر کا روپ ہی جہان کہ ناف مین ایک انگلی سے چھونے کو کہا تھا اُس استہان کے ایشر دیوتا ہین سر کے بیچ مین برہما پیشانی مین ایشر کان مین اشونی کمار گلے مین گنیش ہین اور چھتری بیس اور سودر یہ منتر سے بھسم نہ لگادین بلکہ منتر بغیر صرف ترپنڈ ھی دھارن کرین ۔

ادھیاے بارھوان[۱۲]

دوہا

بارھوین[۱۲] ادھیاے مین کلپنا نتر کی ریت		کہت مہاتم بھسم کر تاہ سنو کر پریت	

نارائن جی بولے اے دیو رکھ بھسم لگانے کا پھل کہتے ہین سنو جو چھپانے کے لائق اور سب کامون کا پھل دینے والا ہی کپلا گاے کا گوبر جو پوتر ہو لیلے جو نہ بہت گیلا ہو نہ سوکھا اور بدبودار نہو اور باسی بھی نہو شاید اوپر کا کہا ہوا گوبر نہ ملے تو جو زمین پر پڑا ہو تو اوپر اور نیچے کا چھوڑ بیچ کا لے لیوے اور پنڈے باندھ کے شیواگن مین مول منتر پڑھکر چھوڑ دے پھر اُسمین سے نکال کر کپڑے مین باندھ شدھ کر پانی سے دھو برتن مین دھرے اور برتن سونے چاندی یا اشٹ دھاتی کا یا اور ہی کوئی ہو مگر شدھ ہو اُسمین رکھے پھر ایسی کے کپڑے مین اُٹھاے پھر آپ یا اُسکا نوکر لے آوے مگر شدھ ہاتھ نہون اور نیچے کے انگ مین چھو آوے اور اُس نترت بھسم کو لگاوے یہ بھبوت دھارن سمرت کا لکھا ہوا ہمنے کہا جسکے کرنے سے آدمی شیو کے برابر ہو جاتا شیو اور بید کا بنایا ہوا بھسم تری بھگتی اور پوجا کر کے لینا چاہیے تا نترکون کا بنایا ہوا بھسم بید کبھی نہ لے برہمن ہمیشہ بھبوت دھارن کرے کیونکہ اُسکے چھوڑنے سے نرک مین جاتا جو بھگتی سے ترپنڈ اور بھسم دھارن نہین کرتے اُنکے کروڑ ون جنمون مین مکت نہین ہوتی جسنے برہ سے بھسم دھارن نہین کیا اُسکا جنم سور کے مانند بیفائدہ ہے جسکا دنیہ ترپنڈ بغیر ہی وہ مسان مین مردہ کے برابر ہے اسلیے پُن والے لوگ اُسکو نہ دیکھین اور بھسم بغیر اور شواے کے بغیر گاتو شیو پوجن کے بغیر آدمی شیو کے آسرے بغیر بدیا ان سب کو دھکار ہی جو ترپنڈ کی نندا کرین وہ گویا شیو جی کی نندا کرتے ہین اور جو ترپنڈ دھارن کرتے گویا شیو کو دھارتے ہین جیسے آگ بغیر بہار اچھا نہین لگتا ویسے ہی چاہے سمستہ مان ہو مگر بغیر بھسم کے شیوجی کا پوجن نہین سجتا بغیر بھسم لگائے اور ترپنڈ دیے جو بید اور سمرت کا کرم کیا جاتا ہی وہ نشپھل ہی جو ترپنڈ نہین دھارن کرتا وہ مورکھ ہو جاتا اور اُسکے بید یا پنیھ دان جب سب جھوٹھ ہین اور جو بغیر بھسم دھارن کیے مکتی کی خواہش رکھتے ہین وہ گویا زہر کھا کر امر ہوا چاہتے ہین بھلا وہ کا ہے کو ہوگا برہما نے بھسم لگانے کے لیے مستک اوپر کو ٹیڑھا اور اونچا بنایا ہی نہین تو گول نہ بناتے پیشانی مین تین ریکھا ہمیشہ نظر آتی ہین لوگ تب بھی ترپنڈ نہین دھارن کرتے جس برہمن نے بغیر ترپنڈ کے دھیان وغیرہ کیا ہی اُسکا گیان موچھ گیان عبادت کچھ نہین جیسے شودر بید کا ادھکاری نہین ویسے ہی بغیر ترپنڈ کے منکھ پوجا کا ادھکاری نہین مشرق کی طرف منہ کر پانون دھو پرایا نام کر بھسم اسنان کرے اچھی بھسم سے ایشان منتر سے چھو سر پر چھوڑے پھر بتور دکھ منتر سے بھسم لے منہ لگاوے اگھور اور نیسے ہردے مین سدیوجات اس سے دونون پانون مین بھسم لگاوے اور اونکار کرکے سب انگون مین لگاوے یہی رکھیون نے آگنیک اسنان کہا ہی اسلیے سب کرمون کے شدھ ہونے کے لیے پنڈت اس کرم کو ضرور کرین پھر ہاتھ پانون دھو کر

ترپنڈ بدہو سے پیشانی مین دھارن کرے یہ ترپنڈ سب کام پورن کرتا ہی شودر اور انتیجون کے ہاتھ کا کبھی نہ لیوے اگن ہوترکے بھسم کو لگا کر کرم کرنا چاہیے اور طرح کوئی کرم پھل نہین دیتا —

چوپائی

ست سوچ تپ ہوم سرارچا ۔ تیرتھ دان برت بکھ گروارچا
تاکے یہ سب بیرتھ منیشا ۔ جو ترپنڈ دھارے نہین الیشا
تررودرراچھ ترپنڈ کُ دھاری ۔ دُرت روگ دُربچھ کر ہاری
پادت پرم برہم پن سوئی ۔ پھرت جہان سے جن نہین کوئی
شرادھ جگیہ جپ ہوم سرارچن ۔ بیش دیو جو کرت دو جا جن
دھر ترپنڈ پوتا تما ہوئی + ۔ جیتے مرتیو کہب پن سوئی

ادھیاے تیرھوان[۱۳]

دوہا

تیرھوین[۱۳] ادھیاے مین مہاجت بستار ۔ بھسم کی برنو ہر سنت نہ لاؤ بار

سری نارائن جی بولے کہ اے مُن جی بھسم دھارن کرنے سے بڑے بڑے پاتکون کے ڈھیر اور ادربھی پاپ ناس ہوتے ہین یہ سچ سچ کہتے ہین کہ جسنے صرف بھسم ہی دھارن کی ہی اُسکے پن کا پھل سنو کہ جتیون کو گیان دیتا اور بن مین رہنے والون کو براگ اور گرہستون کو دھرم کی ترقی دیتا اور برہم چاریون کو بید پڑھا دینے والا ہی اور شودرون کو پن دینے والا اور اورون کے پاپ ناس کرنے والا ہی بھسم کا لگانا اور ترپنڈ دھارن کرنا سب جیوون کی رچھیا کے لیے ہی یہ بید کی شرت کہتی ہی اور پھر سب انگون مین بھسم لگانا سب جیوون کے لیے جگیہ سرُوپ ہی یہ بید کی شرت کہتی ہی اور وہی باہیشر لنگون کے لیے بید کی شرت دھارن کرنی ہی شیو بشن بہما اندر برن گرہ آنکے اوتار جو دیوتا ہین یہ سب اد ہولن آتمک بھسم کا پنڈ دھارن کرتے ہین اور پاربتی لچھمی سرستی اسی طرح اور عورتون نے ترپنڈ دھارن کیا ہی اور جہم آپ گند ہرپ سدھ بدیا دھر مُن اور برہمن چھتری بیس سودر اور برن شنکر ترپنڈ روپ بھسم دھارن کرتے رہے جنہون نے بھسم کا ترپنڈ لگایا ہی وہی بڑے عالم ہین اور نہین اے مُن جیسے دوسری عورت کے قابو کرنیکے لیے عمدہ مَن اور پریت اور جنتر منتر او کھد یہ سب سادھن ہین ایسے ہی مکت روپ عورت کے قابو شیو لنگ کا پوجن اور پانچ حرف کے منتر کا جپنا اور بھبوت لگانا اوکھد ہی جو بھسم دھارن کرکے پوجن کرنا چاہیے وہ مورکھ ہو اور چاہے پنڈت اُسکے ساتھ مہادیو اور پاربتی خود ہی پوجن کرنے لگتے ہین جو منکہ سب انگون مین بھسم دھارن کیے ہوئے کے پیچھے چلتا ہی وہ چاہے بڑا پاپی بھی ہو اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور جو منکہ بھسم لگائے ہوئے کو سردھا سے پرنام کرتا ہی وہ بڑا پاپی بھی ہو مگر تھوڑے ہی کال مین پوتر ہو جاتا ہی اور جو ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو بھچھیا یعنی خیرات دیتا ہی وہ گویا سب بید پڑھ چکا اور سب انوشٹھان بھی کر چکا جس برہمن نے بھسم کا ترپنڈ کیا وہ کٹ وغیرہ اپوتر دیسون مین بھی رہے اسے کاشی مین رہنے کے برابر پن ہوتا اور یہ بات نارائن کہتے ہین کہ چاہے دھرم والا ہو چاہے ادھرمی ہو جو بھبوت دھارن کرتا وہ ہمارے بیٹے برہما جیکے برابر ہو

پوجنے کے لائق ہوتا اور جو فریب سے بھی بھبوت دھارن کرتا وہ بھی جوگت پاتا ہی اُسکو سینکڑون جوگ کرنے سے آدمی نہین پاتا اور ملاپ کی خواہش سے یا عارضہ کے ڈر سے جو بھبوت دھارن کرتا وہ بھی سبھون سے پوجا جاتا جیسے ہم ترپنڈ دھارن کرتے شیو وشن برہما پاربتی مہالچھمی سرسُتی ان سب کی سیر ہونے کا سبب ہی اور دان جگیہ عبادت اور تیرتھ جاترا سے اُتنا پُن نہین ملتا جتنا ترپنڈ دھارن سے ملتا ہی اور اے نارد جی ان جگیہ دھرم تیرتھ جاترا دھیان تب ترپنڈ کے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتا جیسے راجہ اپنی وردی پہنے ہوئے کو پہچانکر اپنا جانتا ہی ویسے ہی ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو شیوجی اپنا سمجھتے ہین اور چاہے برہمن یا اور ذات چاہے جو ہو مگر سُدھ چیت ہوکر بھسم سے ترپنڈ دھارن کرنا گویا اُسنے شیوجی کو قابو کر لیا جو سب آچار چھوڑے اور کریا سٹائے ہو مگر جیسے ہی ایک مرتبہ ترپنڈ دھارن کرتا وہ بھی مُکت ہو جاتا جو ترپنڈ پیشانی مین لگائے ہو اُسکی ذات اور گیان اور برت وغیرہ کا امتحان نہ کرنا چاہیے بلکہ وہ سب جگہہ پوجنے کے لائق ہی شیو کے منتر سے بڑا دوسرا منتر کوئی نہین ہی اور شیوجی کے برابر اور کوئی نہین ہی اور بھسم سے شیوجی کی پوجا کرنے کے برابر تیرتھ مین پُن نہین رودراگن کا جو بیرج ہی وہی بھسم کہاتا ہی جو سب دُکھون کا دور کرنے والا اور سب پاپون کے سُودھنے والا ہے۔

چوپائی

انبیج ادہم مورکھ وا پنڈت	دلیس بیسے جیہہ بھسم سمندُت
تہان آ آ جُت سب گن ساتھا	سرب تیرتھ جُت گوری ناتھا
بست سدا پاون کر تیہی	ایسے دیا ناتھ سنیہی
سدیُو جات آدین نیچک	پڑھکے رچت بھسم سرنچک
کام دہن بھوکھن سب بھانتی	مستک ماںہہ ترپنڈ کی پانتی
جو دھارت تاکے ۸۰ انکا	اشبھ ہٹت پاہین نہین شنکا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین مہاجت لبتار	دھارن کرن بھبوت کر برنون سہت بچار

سری نارائن جی بولے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے کو روپیہ دیتا اُسکے سب پاپ ناس ہو جاتے اسمین شک نہین کیونکہ شرت اسمرت اور سب پوران بھبوت کا مہاتم بیان کرتے ہین اسلیے ضرور ہی برہمن دھارن کرے سفید بھسم سے جو تینون سندھیاؤن مین ترپنڈ دھارن کرتا وہ شیولوک مین رہکر پوجا جاتا اور سب پاپ یہان ہی چھوٹ جاتے ہین جو گی سر سے پاؤن تک بھسم سے تینون سندھیاؤن مین سرانگ اشنان کرتا ہی تو اُسکو جلدی جوگ ہوتا بھسم کے اشنان سے پورکھ کل کو تارتا پانی کے اشنان سے بھسم کا اشنان بے تعداد حصے زیادہ پھل دیتا ہی سب تیرتھون مین جو پُن اور پھل ہوتا وہ پھل بھبوت اشنان سے ہوتا اور مہا پاتکی اور اُپ پاتکی آدمی بھسم اشنان سب سے پاپون کو بھسم کر ڈالتا ہی جیسے کہ آگ ایندھن کو بھسم اشنان سے زیادہ کوئی اشنان نہین یہ کہکر پہلے ہی سدا شیوجی نے بھسم اشنان کیا تھا جس سے برہما وغیرہ دیوتا جو کلیان کے چاہنے والے ہین سب کرمون مین بھسم اشنان کرتے ہین اسلیے جو بھسم سے سر سے اشنان کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین

کچھ شک نہین جو بھسم لگائے ہوئے کو دیکھ سیر ہو جاتے ہین اُنکو دیوتا مُنی پوجتے اسمین شک نہین اور بھسم لگائے ہوئے کو دیکھکر جو اُٹھ کھڑا ہوتا اُنکو دیکھ دیوراج بھی ڈنڈوت اور پرنام کرینگے جو بھسم دھارن کرتے ہوئے اچھے یعنے جو کھانیکے قابل نہین کھاتے اُنکو وہ بھی ہی ہوجاتا اسمین کچھ بچار نکرنا چاہیے جو پانی مین نہا کر پھر بھسم سے اشنان کرتا وہ برہم چاری گرہستھ بان پرستھ چاہے جو ہو سب پاپون سے چھوٹ پرم گت کو پاجاتا ہی اگنیہ بھسم جتنیون کو چاہیے پانیکا اسنان سے بھسم اسنان سرشیٹھ ہی کیونکہ وہ آرد اشنان کی پرکرت کو ناس کرتا جو بندھن روپ ہی آرد کو پرکرت کہتے ہین اور پرکرت بندھن روپ ہی اسلیے پرکرت کی ناس ہونے کے لیے بھسم سے اشنان کرنا چاہیے بھسم کے برابر تینون لوک مین رچھیا اور پوتر ور منگل کرنے کے لیے دوسری چیز نہین ہی اس سے پہلے بھسم کو دیکھکر شیو جی نے پاربتی کو دیا تھا اسلیے یہ اگنیہ سر سے اشنان جو کرتا وہ سنسار کی پھانسی سے چھوٹ شیو لوک مین جا کر پوجا جاتا اور تپ راچھس پشاچ پوتنا کوڑھ گلم روگ دس بھگندر اور چونسٹھ بادی عارضے اور بائیس شلیکا روگ اور بیا گھر چور اور دُشٹ گرہون کے خوف یہ سب نہانے سے ناس ہوتے ہین جیسے کہ شیر کو دیکھکر ہاتھی بھاگتے ہین جو شُدھ اور ر ٹھنڈے پانی کے ساتھ بھسم سے ترپنڈ کرتا وہ پربرہم کو پہونچتا اسمین کچھ شک نہین اور جو پیشانی مین طریقہ کے موافق اگن بیج بھسم دھارن کرتا وہ پیشانی مین لکھے ہوئے جمراج کے لکھے کو ناس کرتا گلے مین دھارن کرنے سے گلے کے اوپر کے پاپ ناس کرتا گلے ہی مین دھارن کرنے سے گلے کے بھوگ کیے پاپ ناس ہوتے بازو مین دھارن کرنے سے بازو سے کیا ہوا پاپ ناس ہوتا اور چھاتی مین دھارن کرنے سے من سے کیے ہوئے پاپ اور ناف مین دھارن کرنے سے لنگ کے کیے پاپ گدا مین گدا سے کیے ہوئے اور بغلون مین دھارن کرنے سے پر استری کے النگن کیے ہوئے پاپ ناس کرتا ہی اسلیے لنگ چھوڑ سب انگ مین بھسم لگانی چاہیے بھسم لگایا ہوا برہمن سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی بھسم نشٹھ کے دکھ بھسم کے ملنے سے بھسم ہو جاتے بھسم اسنان کرنے سے سُدھ آتما ہو کر آتم نشٹھ کہلاتا ہی اور سر پانگ مین بھبھوت لگائے پیشانی مین جو بھبھوت دھارن کرتا اور بھسم پر سوتا وہ پورا بھسم نشٹھ کہاتا بھوت پریت پشاچ وغیرہ اور سب روگ بھسم لگانے والے کے پاس سے بھاگتے ہین اسمین شک نہین اور کیونکہ یہ بھارست یعنی روشنی کرتی اسلیے بھاست اور پاپون کے دور کرنے سے بھسم اور شرُچ دینے کے سبب بھوت اور رچھیا کرنے سے رچھیا اس بھسم کے نام ہوئے ہین ترپنڈ دھارن دیکھکر بھوت پریت وغیرہ خوف کھا کر کانپتے ہوئے جلد ناس ہو جاتے ہین جیسے کہ رودر کے سمرن سے پاپ ناس ہو جاتے ہین جو ہزار دن اکارج کیے ہون اور بھسم سے اشنان کرے تو سب پاپ ناس ہوتے جیسے کہ آگ سارے جنگل کو جلا دیتی ہی اور چاہے بے اندازہ پاپ کیے ہون مگر مرتے وقت جو برہمن بھسم سے اشنان کرتا اُسکے اسیوقت پاپ ناس ہو جاتے اور بھسم کے اشنان سے سُدھ آتما ہو غصہ اور اندریان جیت کر ہمارے پاس پہونچتا اور جو سوموار اماوس کے دن سب انگون مین بھسم لگا پوجی ہوئی مہادیو جی کی مورت دیکھتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا ہی عمر الشرج اور ہو جہ کی کامنا کے لیے بھسم دھارن کرے اور ترپنڈ کو دیکھ گھور راچھس بھوت وغیرہ بھاگ کھڑے ہوتے اور سوچ کر کے صاف پانی سے نہاوے پھر سر سے پانون تک بھسم دھارن کرے پانی سے اسنان کرنا تو باہر کے میل کو دور کرتا اسلیے جل اشنان چھوڑ کے بھی بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بنا کیا ہوا بھی بغیر کیے کے برابر ہو جاتا ہی بھسم اشنان بید مین اگنیہ اشنان کہا جاتا ہی اس اشنان کے کرنے سے اندر باہر سُدھ ہو جاتا اور شیو پوجا کا پھل پاتا ہی اور پانی کا اشنان باہر کا میل دور کرتا اور یہ دونون اور کوٹ جل اشنان کیے ہو مگر بنا بھبھوت اشنان شُدھ نہین ہو سکتا جو بھسم اشنان کا مہاتم ہی اسے اچھی طور سے تو بید جانتے یا بیدون کے مالک مہادیو جی جانتے ہین بھسم اشنان کے جو بیدک کرم کرتا وہ اس پھل کے آدھے کو بھی ٹھیک طور سے نہین پاتا اور جو طریقہ سے بھسم اشنان کرتا وہ سب کرمون کا ادھکاری

بید کے مت سے ہوتا ہی جو بھسم اشنان موہ سے نہ کریگا وہ مہا پاپی ہوگا اننت جل اشنان کرنے سے جو پن ملتا ہی اُس سے بے تعداد حصے زیادہ
بھسم کے اشنان سے ملتا ہی تینون وقتون مین بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بید مین ظاہر ہی اسکے چھوڑنے سے آدمی پتت ہوتا ہی پیشاب
وغیرہ کرنے پر بھسم اشنان کرنا چاہیے اور طرح پر لوگ پوتر نہین ہوتے اور جو برہمن طریقہ کے موافق شوچ بھی کیے ہو مگر بھسم اشنان بغیر نہ تو پوتر ہوتا
اور نہ کسی کام کا ادھکاری ہوتا ہے ۔

چوپائی

جو برہمن جہکو اسکند ن ابانا	چھوٹت پا یو جیسے اشنانا
تب کرے بھسم کر بھائی	نہین تو سدھ کہان تے پائی
یہ سری بھسم اشنان مہا ہم	ایک دیس برنیو گن آتم
پن تو وہ کہون مہا تم بہوتی	ساودھان سنکر مضبوطی

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین اور وہ پندر تر پنڈ	ان کر برنن کرب سنہونرن کے جھنڈ

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ اگن ریتا و منترون سے بھسم سودھن کرکے نہایت عزت سے پیشانی مین برہمنون کو ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے
کہ برہمن چھتری بیس انکو دوج کہتے ہین اسلیے دوجون کو ضرور ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے جسکا جگیوپویت ہوتا ہی اُسے دوج کہتے ہین اسلیے
بید کا کہا ہوا ترپنڈ برہمنون کو ضرور دھارن کرنا چاہیے بھبوت دھارن کے بغیر جو ست کرم کرتا ہی وہ سب نشپھل ہو جاتا ہی اسمین شک نہین
بھسم کے دھارن کرنے کے بغیر گایتری کا اُپدیش نہین ہو سکتا اسلیے بھسم دھارن کرکے گایتری جپ کرے برہمن ہونے مین گایتری ہی مول
وہ بھسم دھارن کیے بنا کوئی اُپدیش نہین کرتا جب تک بھسم دھارن نہ کرے تب تک گایتری نہ لے بھسم مین برہمن ہو جاتا ہی اے نارد جی
ہمنے سب بیان کیا جسکے سر مین منتر سے پوتر بھسم براجتی ہی وہ معلم برہمن ہی جسکو بھسم کے لینے مین من کے برابر محبت ہی وہی برہمن
ہی یہ ہم سچ سچ کہتے ہین جسکو بھسم کے لینے مین پریت نہو وہ جنم جنمانتر مین چنڈال ہی رہا اور ہی اور ترپنڈ دھارن مین جسکی سہج پریت نہو
وہ چنڈال ہی یہ سچ سچ کہتے ہین جو بھسم کا دھارنا چھوڑ کر پھل وغیرہ کھاتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین بھبوت کا دھارنا چھوڑ سونے
کی ترازو بھی دے تو اُسکا پھل نہ پاوے جیسے جگیوپویت بغیر برہمن سندھیا نہین کرتے ویسے بھبوت رہت سندھیا نہ کرین جگیوپویت بغیر تو
کچھ گایتری کی پریت کر بھی سکتا جیسے کہ گایتری کا جپ اور برت وغیرہ مگر بھبوت دھارن کیے بغیر کچھ نہین کر سکتا اور بھبوت دھارن کیے بغیر
جو سندھیا کرتا ہی وہ پتت ہو جاتا ہی کیونکہ بغیر بھبوت کے سندھیا کا ادھکاری نہین ہو سکتا جیسے کہ شودر بید کے سُننے سے پاپی ٹھہرتا ہے
بھسم رہت سندھیا کرنے سے برہمن ہوتا ہی سمارت لوگ سب طرح کی بھسم پوتر ہی برہمنون کو سندھیا وغیرہ کرنے مین ضرور بھسم دھارن کرنی
چاہیے اور برہمن کو دہنے ہاتھ کی بیچ والی تین انگلیون سے بھسم دھارن کرنی چاہیے وہ بھسم چھ انگل چوڑی ہو یا جگل نیتر کے برابر ستک
مین ترپنڈ دھارن کرے جو بھسم سے ایسا ترپنڈ کرتا وہ ساچھات شیو ہی برہما کا اکار نام مدھما کا اوکار ترجنی کا مکار اس سے ترگنا تمک ترپنڈ

انگشت نمبر ۱۲ وسط ۱۲ سبابہ ۱۲

ہمیشہ دھارن کرنا چاہیے اس پر ایک اتہاس تمسے کہتے ہین ایک سمے دُرباسا مُن ترلوک مین گئے جو سب انگو مین بھسم لگائے ہوئے اور رودر اچھ دھارن کیے تھے اور مُنہ سے شیو اور پاربتی کا نام لیتے تھے انکو دیکھ کبیر واُدوانل وغیرہ پترون نے بڑی پوجا کی اور طرح طرح کی دلچسپ باتین رہین اُسیوقت کمبھی پاک نرک مین پڑے ہوئے لوگون کا ایسا شور سُنائی دیا کہ ہاے مارے گئے مارے گئے بھسم ہوئے کاٹے گئے پھاڑے گئے یہ کہکر رونے لگے دُرباسا جی نے جب یہ رونا سُنا تو وہ اُنسے بولے کہ یہ کس کے رونے کی آواز سُنائی دیتی ہے یہ سُن اُنھون نے کہا کہ اے مُن جی یہان سے تھوڑی دور پر جم پوری ہے وہان سبکے راجہ جمراج رہتے ہین اور وہان بہت کُنڈ ہین انمین بڑا کمبھی پاک کُنڈ ہے اسمین جتنا دکھ ہوتا ہے اُتنا کسی مین نہین ہوتا جو لوگ شیو بشن دیبی سورج اور گنیش کی نندا کرتے ہین وہ اُسمین پڑتے ہین اور برہمنون سے دشمنی کرنے والے بھی وہان رہتے ہین اور اپنی خواہش پر چلنے والے تپت مُدرا انکت ترسول دھاری اور ماتا پتا گرو اور بڑے بڑے پُران سُمرت کی نندا کرنے والے اور دھرم کے دوکھنے والے سب یہین گرتے ہین اے مُن جی ہملوگ بار بار شور و غل سُنا کرتے ہین جسکے سُننے سے براگ ہوتا اسطرح اُنکے بچن سُن دُرباسا جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُن سب پاپیون کے دیکھنے کی خواہش کر کُنڈ کے پاس جا پہونچے اور نیچے کو مُنہ کر کے جو اُسمین جھانکا تو کیا دیکھتے ہین کہ وہ سُرگ سے زیادہ سُکھ مانتے ہین کہ کوئی ہنستا اور کوئی گاتا کوئی ناچتا اور اُسمین سب کریڑا کرتے ہین اور سب کے سب ندبھی مردنگ وغیرہ بجانے اور میٹھے سرون سے گانے لگے اُسیوقت بسنت کے پھولون سے لگ کر ہوا بہنے لگی یہ دیکھ مُن نہایت متعجب ہوئے اور جمراج سے بولے کہ اے مہاراج بڑا تعجب ہوا کہ کمبھی پاک مین رہنے والون کو سُرگ سے بھی زیادہ سُکھ ہے مگر ہملوگ اسکا سبب نہین جانتے ہین کہ کس سے یہ ہوا ہے ہم متعجب ہو کر آپکے پاس آئے ہین یہ دونون کے بچن سُن جمراج بہت جلد اُٹھے اور اپنے بھینسے پر سوار ہو کر جہان وہ پاپی تھے پہونچے اور یہ احوال اندر پوری مین کہلا بھیجا کہ اُسے سُن اندر بھی وہان پہونچے جنکے ساتھی بہت سے دیوتا تھے اور برہم لوک سے برہما جی اور بیکنٹھ سے سری بشن جی اور اپنے اپنے لوک سے سب کپال آئے اور کمبھی پاک کو اُس پاس سے ٹھیر کر کھڑے ہوئے اور دیکھنے لگے تو وہانکے رہنے والون کو سُرگ سے زیادہ سُکھی دیکھا اور متعجب ہو اپسمین کہنے لگے کہ پاپیون کے لیے یہ نرک کُنڈ بنے تھے پھر اب یہان بھی ایسا سُکھ ہونے لگا تو اب پاپ سے کیا خوف رہا بید کی مرجادا جاتی رہتی ہے الیشر نے اپنا سنکلپ کیسے جھوٹھ کیا جو نرکون مین بھی ایسا کہدیا اُسیوقت صلاح کر سری بشن جی کچھ دیوتون کو لیکر کیلاس کو گئے جہان شنکر جی پاربتی سمیت رہتے ہین اور سب حوال اُنسے کہا کہ اسکا سبب نہین معلوم ہوتا کہ کیا ہے کہ کمبھی پاک کی یہ حالت ہوئی سری بشن جی کے بچن سُن خوش ہو سری گوری ناتھ شیو جی بولے کہ اے بشن جی سُنیے اسمین کچھ تعجب کی بات نہین بھسم کی مہما اسطرح کی ہے بھسم کیا نہین کر سکتی وہان دُرباسا مُن جو مہا شیو ہین بھسم لگا کر کمبھی پاک کو دیکھنے گئے اتفاق سے نیچے مُنہ کر جھانکنے لگے اُنکے سر سے تھوڑی سی بھسم ہوا لگنے سے اُسمین گری اُسی سے ایسا ہوا یہ بھسم کی مہما ہے اب آج سے وہ جگہ ترلوک کے رہنے والون کا تیرتھ ہوگا کہ جہان نہانے سے سُکھی ہونگے آج سے اُسکا تیرتھ نام ہو وہان آپ ہماری دیبی کی مورت کی استھاپنا کرو جسکی ترلوک کے رہنے والے پوجا کیا کرینگے جتنے تینون لوک کے ہمارے تیرتھ ہین انمین وہ اُتم ہوگا وہان کی دیبی کا ترشتری نام ہو جسکے پوجنے سے تینون لوک مین پوجا جاویگا اسطرح مہادیو جی کے بچن سُن پرنام کر سری بشن جی پھر دیوتون کے پاس آئے جو سب کمبھی کے پاس تھے اور شیو جی کے کہے ہوئے بچن اُنسے کہے اُنھین سُن دیوتون نے سادھو سادھو کہا اور سب برہما وغیرہ دیوتا اور تیرتھ بھسم کے مہاتم کی تعریف کرنے لگے اور اُسی تیرتھ کے کنارے مہادیو اور دیبی کی مورت استھاپن کر ہر روز پوجا کرنے لگے وہان کے جو پاپی تھے وہ بمان پر سوار ہو کر کیلاس کو چلے گئے اور بھدر گنون کے نام سے مشہور ہوئے اب تک وہ کیلاس مین رہتے ہین پھر اُس جگہ سے بہت دور فاصلہ پر کمبھی پاک بنایا گیا اور دیوتون نے اُسی

جگہ پر شیو جی کو روک دیا کہ یہان ہی رہیے یہ تمسے ہمنے بھسم کا مہاتم کہا اس سے زیادہ کچھ نہین اب اُردھ پنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین جو ادھکاریون کے بھید سے کئی قسم کا ہے اُسے بشنو شاستر کے مطابق کہتے ہین اور اُسکی انگلیون کا انداز اور پھل وغیرہ بھی بیان کرتے ہین اور وہ پنڈ دھارن کرنے کے لیے ان جگہون کی مٹی چاہیے تلسی کے آگے دریا کے کنارے کی اور شیو چھیتر کی اور سمندر کے کنارے کی اور بالمیک اور تلسی کے مول کی مٹی لے اور جگہ کی نہرے کالی مٹی کا اور وہ پنڈ شانتی کرنے والا ہوتا سرخ کا بس کرتا اور زرد لچھمی دیتا سفید مٹی کا اور وہ پنڈ دھرم دیتا ہے اور تلک کرنے مین نکتی ڈیتا مدھا عمر درازی کرتی انا مکا ہر روز نان دینے والی ہے اور ترجنی بھگتی دیتی ان انگلیون کے بھید سے کرے مگر ناخون سے نہ چھوے جلتے ہوئے چراغ کی جوت اور بانس کے پتے اور کمل کی کلی اور مچھلی اور کچھوے کے مانند یا سنکھ اور بازو کے مانند چڑھا او تار کر اور کانون مین ڈنڈے کے مانند ہر دے مین کمل کے مانند پیٹ مین چراغ کی جوت کے مانند اور بازو کے شروع مین بانس کے پتے کے مانند اور کندھے اور پیٹھ مین جامن کے پھل کے مانند اور وہ پنڈ دین دش انگل کا اونچا اُتم ہوتا اور نو انگل کا مدھم آٹھ انگل کا اوسط مدھم پھر ادھم اور وہ پنڈ کے تین بھید ہین چھ سات اور پانچ انگل کنشٹھ مین بھی چار تین اور پانچ انگل کے بھید سے تین قسم کے ہین اب تلکون کے دیوتا کہتے ہین

چوپائی

کیشو مستک اور در نراین	مادھو ہر دے سکل جگت تارن
کنٹھ گوپ گوبند براجت	دہنے پارشو بشن جی کا جیت
بام پارشو مدھو سودن دیوا	کرن ترپکرم رہت سدیوا
بام کوکھ بامن گن راسی	بام باہو سری دھرا بناسی
بام کرن مُنہ ہر کیشو بر	پدم نابھ جی سدا پرشٹھ دھر
کاندھے دامودر سب کو انا	باسدیو سر مُنہ بلوانا
دوادشانگ یہ بہانت نام سب	بست تلک مین سدا انہین جب
پوجا کال ہوم تر یکالا	نامو چار کرے تلک بشالا

اس طرح تینون سندھیاؤن مین بھگوان جی کے نام لیکر اور وہ پنڈ دھارن کرے چاہے وہ اپوتر آچار رہت دل سے پاپ بھی کرتا ہو مگر جیسے ہی ہستک مین اور وہ پنڈ دھارن کرتا ویسے ہی پوتر ہو جاتا اور چاہے اور وہ پنڈ دھارن کیے آدمی کہین مرین اور چانڈال ہو مگر بیکنٹھ لوک مین جا کر سبھون سے پوجے جاتے ہین اور جو کوئی ہمارے بھگت سروپ کے جاننے والے ہین بشن مدا کار سمیت مع انترال اور وہ پنڈ دھارن کرتے انہین پرم ایکانتی ہمارے باتون مین مشغول ہو ہلدی کے چورن سمیت سول کے مانند تلک کرتے اور بشنو بھگت سے چھید بغیر بھی اور وہ پنڈ چراغ کی لو یا کمل یا کلی کے مانند یا بانس کے پتے کے مانند کرتے ہین صرف لوگ چھید سمیت یا چھید بغیر کرتے کچھ چھید بغیر کرنے مین آنکھ دو دیکھ نہین ہوتا مگر ایکانت بھگت اور بڑے ایکانت بھگتون کو چھید بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرنے سے بڑا دوکھ ہوتا ہے ڈنڈا کار اور وہ پنڈ جو بشنو دونون یکجا ان مین کچھ فرق رکھکر انکار سمیت کیشو وغیرہ پڑھکے کرتے ہین وہ جا تو ہمارا مندر پیشانی پر بناتے ہین اور وہ پنڈ کے بیچ مین لچھمی جی کے ساتھ ہمیشہ بشن جی بہار کرتے ہین جو بیچ بہمین بھی انترال بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرتا وہ گویا وہان رہتے ہوئے مہا لچھمی جی کو مارتا ہے کیونکہ اُنکے بیٹھنے کی جگہ نہین بناتا جو چھید بغیر اور وہ پنڈ کرتا اُسکے لیے گیارہ نرک بنے ہین جنمین وہ باری باری جاویگا سید ھی یکجا سمیت

علیحدہ علیحدہ مع فرق کے چراغ کی جوت اور مچھلی کے مانند اور وہ پُنڈ دھارن کرنا چاہیے جیسے کہ چوٹی اور جگیوپوت ہمیشہ دھارن کرتا ہو تا ایسی ہی اور وہ
پُنڈ بھی دھارن کرنا چاہیے کیونکہ ان تینون کے دھارن کیے بغیر سب کرنا نشپھل ہو جاتی ہین اسلیے عقلمند برہمن کو سب انگون مین اور وہ پُنڈ
ترسول اور گول اور جو کونہ دھارن کرنا چاہیے اور وہ چندراد لنگ بیدابھیاسی نہ دھارن کرے اور جو بیدالیش سے برہمن ہو وہ اور وہ پُنڈ کبھی دھارن
نہ کرے جو مشہور ری اور شوبھا کے لیے بشن وغیرہ کے شاسترون مین لکھا ہی اور وہ بیدک کے لیے انھین ترنگ ترپُنڈ کو چھوڑ بیدابھیاسی برہمن اور
پُنڈ نہ دھارن کرے اور بھسم بغیر اور پُنڈ دھارن کرنے سے نرک مین جاتا ہی بیدسدھ مہادیوہی ہین ترپُنڈ کا نام سرت ہی اس سے شرت دھارن کرنا چاہیے اسکے
پیشانی مین بھسم سے ترپُنڈھی دھارن کرنا چاہیے اور جو نارائن دیو کو مانتا ہو وہ خوشبودار پانی سے ترسول دھارن کرے —

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولھوین ادھیاے مین سندھیو پاسن ریت | برنو سُنو پرسن مَن ہوے کرنا مین پریت |

سری نارائن جی بولے کہ بھسم دھارن کرنیکے مہاتم تو مفصل کہے اب سندھیا کرنے کا طریقہ کہتے ہین سُنو پہلے صبح کی سندھیا کا طریقہ کہتے ہین
صبح کی سندھیا اُسوقت کرنی چاہیے کہ جب تک تارے آسمان مین موجود رہین دوپہر کی سندھیا ٹھیک دوپہر کو اور شام کی جب سورج کی
کچھ کرنین باقی رہجاوین تب کرنی چاہیے اسطرح تینون سندھیا کرنی چاہئین اُنکے بھید بھی کہتے ہین کہ صبح کی سندھیا جبکہ تارے موجود ہون
وہ اُتم اور جبکہ تارے غروب ہوگئے ہین مگر آفتاب طلوع نہوا ہو مدھم اور جو آفتاب نکل آئے ہون تو ادھم سندھیا ہی صبح کی سندھیا مین یہ
تین بھید ہین اسطرح شام کو جب کہ سورج غروب ہوتے ہون تو مدھم اور نچھتر طلوع ہو آنے پر ادھم ہی یہ شام کے تین بھید ہین برہمن تو درخت
ہی سندھیا جڑہ بید ٹہنیان کرم اور ادھرم پتے ہین اسلیے جڑ کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ جڑ کے برباد ہونے سے پھر نہ درخت رہتا ہی نہ
ٹہنیان اور جو سندھیا نہین جانتا اور جو جانتا ہی مگر نہین کرتا وہ جب تک زندہ رہتا ہی تب تک شُودر رہی اور مرکے کُتا ہوتا ہی اسلیے ہمیشہ
سندھیا کیا کرے کیونکہ بغیر سندھیا کیے اور کسی کرم کا ادھکاری نہین ہوتا طلوع اور غروب سے پہلے کے تین ڈنڈ کے بیچ سندھیا کرنی چاہیے
اسکے پیچھے کرنے سے پرائشچت کرنا ہوگا جو وقت بدل جاوے تو تین انجلی دینے کے پیچھے ایک چوتھی انجلی دیدے یا ایک سو آٹھ مرتبہ گایتری جپ
تو ارگھ دے مگر جو تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہو تو چوتھا ارگھ اور جو بہت عرصہ گذر گیا ہو تو ایک سو مرتبہ گایتری جپ لے جس وقت کی جو مالک ہو اسکا پہلے
دھیان کرے تو وہ کرم کرنا چاہیے گھر مین سندھیا سادھارن ہوتی ہی گئوون کی جگہ مدہم اور ندی کنارے پر اُتم اور دیبی کے مندر مین
بہت اُتم کیونکہ سندھیا مین دیبی پوجی جاتی ہی اسلیے تینون سندھیا جو دیبی کے پاس کیجاوے تو اسکا پھل بے تعداد ہوتا ہی اس سے زیادہ
دیوتا برہمنون کے لیے نہین ہی کیونکہ نہ بشن جی کی اوپاسنا نت ہی نہ شیو کی جیسی کہ مہادیبی گایتری کی پوجا بید مین کہی ہی سب بیدون کا
سار گایتری کی پوجا ہی برہما وغیرہ دیوتا بھی شام کے وقت اُسی گایتری کا دھیان کرتے اور جپتے اور بید بھی اُسی کو ہمیشہ جپا کرتے
ہین اسلیے گایتری کا نام بیدون مین بید کی دیوتا ہی اور اسلیے سب برہمن شاکت ہین اور نہ شیو ہین نہ بشنو کیونکہ آدشکت گایتری
بیدون کی ماتا او پاسنا سب کرتے اچمن کرکے پرانایام کرے پھر کیشو نارائن مادھو گوبند بشن مدھوسودن تربکرم بامن سری ہر رکھی کیش پدم
ناابھ دامودر سنکرکھن باسدیو پردمن انردھ پرکھوتم ادھوکھج نارسنگھ اچیت جناردان اوپیندر ہر کرشن ان چوبیس نامون انکا سمیت سوا

اخیر مین پڑھکے آچمن کرے اونگ اخیر مین کرکے انگ چھووے اور کیشونارائن مادھوانکو پڑھ آچمن کرے اور گوبند بشن پڑھکے ہاتھ دھووے
اور مدھوسودن تربکرم پڑھکے مُنہ دھووے اور بامن شریدہر دونام پڑھکے سردھووے پھر شنکر وغیرہ اور بارہ نامونسے انگ چھووے اُسکی ترکیب
یہ ہے کہ سنکرکھن پڑھکے بیچ مین کی تین اُنگلیون سے مُنہ چھووے اور باسدیو پردمن پڑھکے انگوٹھے اور انگشت سبابہ سے ناک کے دونون نتھنے اور انرودھ
اور پرکھوتم پڑھ انگوٹھے اور چھوٹی اُنگلی سے آنکھین اکھوکھج اور نارسنگہ پڑھکے انگوٹھے اور انگلیون سے کان اور اچیت پڑھکے چھوٹی اُنگلی
اور انگوٹھے سے ناف جناردن پڑھکے چھاتی اور اوپندر پڑھ سرکو اور ہری پڑھ کرشنا ئے نمہ پڑھ دہنے اور بائین بازو کی جڑ چھوئے اور دہنے ہاتھ سے
آچمن کرے مگر بایان ہاتھ بھی نیچے لگائے رہے کیونکہ تب تک پانی شُدھ نہین ہوتا جب تک بائین ہاتھ سے نہ چھوئے اور گاے کے کان
کے مانند ہاتھ کر ماشہ بھر پانی پینا چاہیے اس سے کم یا زیادہ پینے سے وہ برہمن شراب پینے کے برابر دُکھی ہوتا ہے سب اُنگلیان ملاکر آچمن
کرنا چاہیے مگر انگوٹھا اور چھوٹی اُنگلی علیحدہ رہین تب پرانایام کرین اور اُنکا سمیت گایتری کا چوتھا حصہ پڑھ دے اور تھوڑی ناک کے چھیدون
سے ہوا چھوڑے اور بائین سے ہوا پیٹ مین بھر دے کُمبھک سے دھارن کرے اسکو پنڈت پرانایام کہتے ہین دہنا ناک کا چھید انگوٹھے
سے بائین طرف کی چھوٹی اُنگلی انامکا سے دبانا چاہیے بیچ کی انگلی اور انگشت سبابہ کو چھوڑ دے ریچک پورک کُمبھک یہ سب شاستر مین جوگیون
کے تین پرانایام کہے جاتے آنمین ریچک ہوا کو چھوڑنا پورک بھرنا اور کُمبھک ہوا کو استھمبت کرنا ہے پورک پرانایام مین نیلے کمل کے مانند سیام ناف
مین بیٹھے ہوئے چترنکھ مہاتما بشن جی کا دھیان کرے اور کُمبھک مین پرجاپت برہما کا دھیان کرے ریچک پرانایام مین پیشانی مین استھت
عمدہ بلور کے مانند سفید شیوجی کا دھیان کرے پورک مین بشن جی کی سایُجیہ کُمبھک مین برہماجی کی گت ریچک مین مہادیو کا پد کرنیوالا پانا
ہے یہ پورانون کے موافق کہا اب بید کا لکھا سنیے پہلے اُنکار کہ گایتری کے چرن کے شروع مین تین بیاہرتی یہ شرتاج من ہواشر سمیت
بیاہرتی بیاہرتی سمیت اُنکار ہون ان سمیت گایتری جپی جاوے یہی پرانایام ہے اُنکار پڑھ کے پانچ اُنگلیون سے ناک کا اگلا حصہ دباوے
بان پرستھ اور گرہستھ کے سب پاپ ہٹانے والی مُدرا ہے اور چھوٹی اُنگلی اور انامکا اور انگوٹھے کے دبانے سے جتی اور برہمچاری کے پاپ
ہرنے والی ہے آپوہشٹا وغیرہ تین رچون سے کشا سے پانی لے اپنے کو چھینٹے دے پھر باقی رچاؤن سے مارجن نومرتبہ اُنکار سمیت آپوہشٹا
منترون سے چھینٹے لینے سے برس بھر کے پاپ دور ہونے تب آچمن کر سورج وغیرہ رچا سے پانی ہووے اسکے پینے سے دل کا پاپ مٹتا ہے
جیسے اونکار بیاہرتی گایتری اور پھر اُنکار سے مُنتا آپوہشٹا وغیرہ منترون سے چھینٹے دے دہنا ہاتھ گاے کے کان کے مانند کر اُس سے پانی لے ناک
کے آگے لگا بائین بغل مین پاپ کی چنتا کر رتنجہ ست مت وغیرہ پڑھ یا درو پدا یہ رچا پڑھ کے اُس پاپ پورکھ کو دہنے ناک کے چھید سے
ہاتھ والے پانی مین لاوے اور بغیر دیکھے بائین طرف کسی پتھر پر دے مارے تب یہ بھاونا کرے کہ ہمارا بدن پاپ بغیر ہوگیا اُسکے بعد اُٹھ دونون
پانون برابر رکھکر پانی ہاتھ مین لے انگوٹھا اور سبابہ رہت کر سورج کو دیکھکر تین مرتبہ انجلی چھوڑے یہ ارگھ کے دینے کا طریقہ ہے پھر آسا وادنیہ منتر
پڑھ چھا یعنے طواف کرے اور دوپہر اور شام کے وقت ایک ہی مرتبہ اور اور دونون وقتون مین تین مرتبہ ارگھ دینا ہوگا صبح کے وقت تھوڑا
جُھک کر دوپہر کے وقت زمین پر ڈنڈوت کر شام کے وقت اپنے آسن ہی پر بیٹھکر برہمن پانی دے جس لیے پانی چھوڑا جاتا ہے اُسکا سبب
ہے کہ بڑے بر منیہ نام راچھس تیس کروڑ ہین جو بڑے بیرحم اور دق کرنے والے ہین اور سورج کو کھانا چاہتے ہین اُس سے دیوتا رکھ سندھیا
کی پوجا کرتے اور پانی انجلی چھوڑتے ہین اسلیے شام کا پانی اُن دیتیون کو بجر کے مانند لگتا اور وہ جلجاتے ہین اسلیے برہمن ہر روز ارگھ دیتے
ہین اسی سے بڑے پُن کا کرنے والا سندھیوپاسن کہلاتا ہے ارگھ کے دینے کا منتر تم سے کہتے ہین کہ جسکے حرف پڑھنے سے سندھیا کرنیکا پھل ہوتا ہے

سندھیا کرنے کا پھل ہونا

सोऽहमर्कोऽस्म्यहं ज्योतिरात्म ज्योतिरहंशिवः । आत्मज्योतिरहं शुक्लः सर्व्वज्योतिरसोऽस्म्यहम ॥ १ ॥
आगच्छ वरदे देविगायत्रि ब्रह्मरूपिणि । जपानुष्ठानसिद्ध्यर्थं प्रविश्य हृदयम्मम ॥ २ ॥
उत्तिष्ठ देवि गन्तव्यम्पुनरागमनायच । अर्घ्येषु देवि गन्तव्यम्प्रविश्य हृदयम्मम ॥ ३ ॥

اِس طرح ارگھ دے پوتر جگہ پر اپنا آسن رکھ بیدماتا گایتری کو جپے اسی جپ کی سندھیا کے بدھان مین پرانایام کے پیچھے کھیچری مُدرا دکھانی چاہیے اُسکے نام ارتھ بتاتے ہین دکھیہ آکاس مین جس سے چت یعنی دل گھومتا اور زبان بھی دکھیہ آکاس مین پہونچی ہو اور ابرون کے بیچ مین نظر کیے ہو اسلیے اسکو کھیچری مُدرا کہتے ہین نہ سدھ آسن کے برابر کوئی آسن نہ کمبھ کے برابر ہوا اور کھیچری کے برابر مُدرا یہ ہم سچ سچ کہتے ہین گھٹنے کے مانند اونگ رکھ تدبیر سے ہوا جیت مضبوط آسن پر بیٹھ نراہنکار نرمم ہو جیسے اے نارد جی سدھ آسن کے لچھن کہتے ہین سنو ایک پانون لنگ کی جڑ مین دوسرا انگوٹھ کے نیچے رکھ برابر سر سے استھت ہو آنکھون سے بھوون کا فرق دیکھے جوگیون کے سکھ دینے والا وہی سدھ آسن ہی بر دینے والی گایتری آوے جو برہم سمت اچھر دپ ہی گایتری بیدون کی ماتا ہی یہ برہم ہمسے سیوا کیا جاوے جو دن مین پاپ کرین وہ دن سے جو رات مین کرین وہ رات سے چھوٹ جاوین اے سب اچھرون کی روپ سندھیا دیبی اجر ضعیف نہونے والی امر (جو ہمیشہ زندہ رہے) تمکو نمسکار ہی اُسکے پیچھے تیجو سی منتر سے دیبی گایتری کا آواہن کرے یعنے بُلاوے اور کہے کہ اے بھگوتی جو تمھارے جپ کرنے کا ہمنے قول کیا تھا وہ پورا ہوا اُسکے لیے سراپ کے مٹانے کی ترکیب کرے کیونکہ گایتری کو برہم بسوامتر اور بسشٹ جی کے تین سراپ ہوئے ہین برہم کے سمرن سے برہم سراپ بسوامتر کے یادکرنے سے بسوامتر کا اور بسشٹ کے یاد کرنے سے بسشٹ کا سراپ چھوٹتا ہی ہر دیکے بیچ مین پورکھ نارائن سب جگت کے روپ پرماتما کا دھیان کرنا چاہیے اب شام کے نیاس کا طریقہ کہتے ہین جو سندھیا کے رنگ سے پیدا ہی پہلے اونکار ملاکر پھر منتر پڑھے اونگ چھونہ اس سے پانون چھو رانون مین ٹھنہ کمر مین مہ نمہ ناف مین جن سینہ مین تپ گلے مین ستیہ پیشانی مین تتسوی تو انگوٹھون مین برنیم ترجنی یعنے انگشت سبابہ مین بھرگو نو دس بیچ کی انگلیون مین دیبی مہی دونو انامکا یعنے ہر دو انگشت نبصرون مین دھیو یو کنشٹھکا یعنے چھوٹی انگلی مین پرچودیات ہاتھ کی ہتھیلی کی پیٹھون مین تتسوی تو برہاتمنے نمہ یہ پڑھ چھاتی چھوئے بر نیایہ سنو آتمنے سر سے نمہ اس سے سر پھر گو دیوس رودیہ نمہ شکھاے نمہ اس سے چوٹی دیبی شلیتا تمنے کو چاے نمہ اس سے بازو کے شروع مین دھیو یونہ کالا تمنے نیتر ترایے نمہ اس سے آنکھون مین پرچودیات سرتایے استرلے نمہ اس سے تالی دے آگے ہر ایک حرف کا نیاس کہتے ہین جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے ہر ایک مرتبہ اونکار کہکر برن نیاس کرکے نت پانون کے انگوٹھون مین سہ ٹخنون مین بی جانگھون مین تو رانون مین گھٹنون مین رے گدا مین نی لنگ مین یہ کمر مین بہ ناف مین گو ہر دے مین دے استنون وہی سینہ مین سینہ گلے مین دہی منہ مین مہ تالو مین ہی ناک کے آگے دہی آنکھون مین لو بھوؤن کے بیچ مین لو یہ پیشانی مین نہ پورب مکھ مین پر دچھن مکھ مین پر مغرب مکھ تین وشمال کے منہ مین یا سر مین ت بیاپک مین کوئی کوئی جپ کرنیوالے عقلمند لوگ اس نیاس کی خواہش نہین کرتے اسکے پیچھے مہادیبی جگت ماتا جگدمبکا کا دھیان کرے جنکا روپ یہ ہی نہایت روشن گل دوپہری کے پھول کے مانند سرخ رنگ کماری پر بیٹھی سرخ کمل پر آسن کیے اور سرخ چندن کا ٹیکا لگائے سرخ مالا اور سرخ کپڑے پہنے چتر مکھی چتر بھجی ہر ایک منہ مین دو آنکھین کیے مالا کمنڈل کا دھارن کیے سب زیورون سے آراستہ و پیراستہ رگ بید کے دھیان کرنے والی ہنس کی سواری پر سوار برہم سکھا بشن چتا بر ہما گو پا کو جح ہو سیا مکھیا بن گوتر سوترحیون کی آگ مین استھت برہم دیوتا چار پاؤن والی آٹھ کوکھ سمیت اگن مکھی رودر

منڈل کے بیچین استھت ایسی دیبی کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے دیبی کو پریت کرانے والی مُدرا دکھاوے اُنکے نام یہ ہین ۔ سُمکہ ۔ سمپت ۔ تیت بستریت ۔ دونکھ ۔ ترنکھ ۔ چترنکھ پنچ نکھ ۔ نکھٹ نکھ ۔ ادھونکھ ۔ بیاپک ۔ انجل شکٹ ۔ جم پاس ۔ گرتھت ۔ برلمپ ۔ مشٹک ۔ تس ۔ باراہ ۔ سنگھا کرانت ۔ مہا کرانت ۔ مُدگر ۔ بلو یہ چوبیس مُدرا دکھاوے پھر سوا چھر کی ایک مرتبہ گاتیری پڑھے گاتیری کے چوبیس اچھرون کا کیرتن کرے یہ سب کرجات بیدس رچا پڑھے اونگ ترسیک کے رچا کے آگے اور پیچھے لگانے سے گاتیری سوا چھرون کی ہوجاتی ہے جو بہت پُن دینے والی ہوتی ہے اور پہلے اونکار لگاکر بھور بھوہ سوہ کہے پھر چوبیس اچھرون کی گاتیری پڑھے اسطرح جو برہمن ہمیشہ پڑھتا اور جپ کرتا ہے وہ اچھی طرح سندھیا کا پھل پاکر سُکھی ہوتا ہے ۔

ادھیاے ستر ہوان

دوہا

ستر ہوین ادھیاے مین سندھیا دک جو کرت		تامین بھاگاتر کہب کرن جوگ جو نت

سری نارائن جی بولے کہ علحدہ چرن گاتیری برہم ہتیا ناس کرتی اور جو علحدہ چرن نہو تو گاتیری برہم ہتیا دیتی ہے جو چارون چرن کی گاتیری برہمن جپتے ہین وہ نیچے کو مُنہ کرکے نرک مین کرور کلپ تک رہتے ہین گاتیری تین قسم کی ہے سمپٹ سمپت اونکار سمپت اور چھ اونکار سمپت دھرم شاستر اور پوران اور اتہاسون مین پانچ اونکار سمپت گاتیری جپے یہ حکم ہے جپ کی تعداد کے آٹھوین حصے کے جپ کے پیچھے چوتھا چرن جپے وہ برہمن بڑا سریشٹھ ہے اور مکت ہوجاتا ہے جو اسکے خلاف جپتا ہے وہ پاپی ہوتا ہے اور پھل کچھ نہین پاتا سمپٹ چھ اونکار اور پانچ اونکار سمپت بیراگی جپین اور گرہستھ برہم چاری اور موچھ کی خواہش کا کرنے والا بیراگی بھی ایک اونکار سمپت گاتیری جپے گاتیری کا چوتھا چرن یہ ہے **परोरजसेसावदोम्** اسکا دھیان کہین گے جو جپ کا پھل دیتا ہے سو ہمیشہ آنند روپ ہمارے کلیان کے لیے ہو جو ہردے کمل مین روشن سورج اور چندرمان کی روشنی کے مانند اونکار سمپت اور جو فکر مین نہ آسکے اصل نہایت سوچھم روپ اور جیوت روپ اور آکاس کا سارہے ایسا دھیان کر ترسول ۔ جونی ۔ سُرنجھ ۔ اچھ ۔ مالا لنگ ۔ کمل ۔ مہا مدرا ۔ یہ سات مدرا دکھاوے جو سندھیا ہے وہی سچدانند سروپنی گاتیری ہے اسلیے بڑی بھگتی سے برہمن اُسکو پوجے اور نمسکار کرے اور دھیان کے اخیر مین اُنکی پنچ اوپچار پوجا کرے **लम्पृथिव्यात्मनेनमः** لنگ پرتھویا تمنے نمہ یہ پڑھکر گندہ یعنے تلک چھوڑے **हमाकाशात्मनेनमः** ہماکاشا تمنے نمہ اس سے پھول **यम्वाय्वात्मनेनमः** ہنگ بیاتمنے نمہ پڑھکر دھوپ **रम्वह्न्यात्मनेनमः** رنگ نہیا تمنے نمہ اس سے دیپک **वमम्रतात्मनेनमः** ہنگ مرتا تمنے نمہ اس سے نبید **यंरंलंमंवंहम** ہنیگ انگ لنگ یم ہم اس سے پھولون کی انجلی ارپن کرے اس طرح پوجا کر اخیر مین مدرا دکھاوے پھر دل سے دیبی کا دھیان کر آہستہ آہستہ منتر پڑھے اُس وقت سر کلانا کنپاوے دانت نظر آنے نہ پاوین بدھ سے ایک سو آٹھ اٹھائیس یا دس مرتبہ جپے مگر اس سے کم کبھی نہ جپے تب اُتم اس باک سے اُداسن کرے گاتیری پانی مین کبھی نہ جپنی چاہیے کسی کسی کے مت سے پانی مین بھی جپنے کا دوش نہین کیونکہ اُسکا اگن مکھی نام ہے پانی سے دشمنی ہے جپ کے اخیر مین یہ مدرا دکھاوے ۔ سُر بھی ۔ گیان ۔ شوربپ ۔ کوم ۔ جونی ۔ پنکج ۔ لنگ ۔ نربان ۔ اور یہ کہے کہ جو حرف فقرے مین غلط اور اعراب کے بغیر کچھ پڑھا ہو اُسے

پیاری بولنے والی معاف کیجیے اسکے پیچھے گایتری کا ترپن کرنا چاہیے ترپن مین گایتری چھند وشوامتر رکھی سویتا دیوتا ترپن مین نیوگ کہا ہی پھر بھو
رگبید نگ ترپیام بھو دچتر بیدنگ ترپیام - سوہ سام بید م ترپیام مہہ اتھرون بید نگ ترپیام اسطرح چارون بیدونکا ترپن کرے جنہ کہہ اتہاس
پورانو نکا ترپن کرے پھر سرپانگ پورکھ کا ترپن کرے او ست کہہ ستیہ لوک پورکھ کا ترپن کرے اونگ بھو ربھو لوک پورکھ انترپیام مہہ کہہ بھولوک کا
ترپن کرے بھوہ کہہ بھو رلوک پورکھو کا سوہ شبو رلوک کے پورکھ کا پھر بھور یک پدانام گایترنگ ترپیام یہ گایتری کا ترپن کرے بھوہ کہہ دو پدا گایتری
کا سوہ کہہ ترپدا گایتری کا گایتری ترپن کرے اونگ بھو ربھوہ سوہ کہہ چتشپدا گایتری کا ترپن کرے اور اوکھسی گایتری ساوتری سرستی بیدماتا پرتھوی
پرجا کوشکی سانکرت سار ب جتی گایتری یہ نام لے ترپن کر جات بیدس نتر پڑھے جس سے شانتی ہوتی ہی پھر بالستو کے نتر جپے پھر ترسبک نتر
شانتی کے لیے پڑھے انو دیوا یہہ پڑھ سب انگ چھو دے سیوتا پرتھوی نتر سے زمین کو پرنام کرے اور جو کچھ اسکا گوتر ہو وہ پڑھے اس طرح
صبح کی سندھیا کا طریقہ کہا ہی سندھیا کو ختم کرکے اگن ہوتر کرے پھر پیچہا مین پوجا کرے جسمین پاربتی شیو گنیش سورج اور بشن جیکی پوجا ہوتی ہی
پورکھ سوکت یا بیاہرتی یا مول نتر یا ہر بنگ اس نتر سے پچین بھگوتی الشان مین مادھو اگنیہ مین مہادیو نیرت مین گنیش بابیہ مین سورج
یہ دیوتون کے رکھنے کی ترکیب ہی تکھو رش او بچار سہسر شیر کہا کے نتر سے دے پہلے دیبی کی پوجا کرے پھر ترتیب سے اور دیوتون کی پوجا
کرے کیونکہ دیبی کے پوجنے سے زیادہ پن اور کہین نظر نہین آتا اس سے سندھیا کی پوجا بید کے کہے ہوئے کے موافق ہوتی ہی بشن جی پر اچھت
یعنے چاول نہ چڑھا دے اور گنیش جی پر تلسی چڑھانے کی ممانعت ہی اور دوب درگاجی کو اور کیتکی کا پھول شیوجی کو نہ چڑھاوے

چوپائی

جات نلکا بس کربیا — کنشلک کل کندسون بھیا
کندال لودھ ترس مندھو کا — اپراجتا پلاشن جو کا
سندھوبار دبا نگر لیہو — بلو تر کندھ دید یہو
ارک شلکی مادھو نکے — کر نکار لیستکی کدم کے
چمپک اروبناگ جو تھکا — تگر آدر بہی لو چکا
اتنے پھول بھگوتی کا ہین — ہین پر یہہ تم سنئے کچہ ناہین
گوگل دھوپ تل تیلا — کرپو جو دیبی کے چیلا
پوجا نت جب مول نتر نت — بیدابھیاس پھیر کر نج ہت
پوکھیہ ورگ پا تاہت آدی — پوکھو انہین نہ ہو بھادی
پرتھم بھاگ دن منہ پر لوجا — بیدابھیاس بھاگ ہی دوجا
تیسر بھاگ پوکھ کر لوکھن — نیم سہت کر بدھ کچہ دوکھن

یہ سندھیا بدھان شبھ بھاکھا
تم سن گپت نک نہین راکھا

ادھیائے اٹھارھوان

دوہا

اشٹادس ادھیائے مین پوجن کے ادبچار | اکہہ تبہ کے برنو جھاک کتھا پرسنگ پرچار

ناردجی نے پوچھا کہ مہاراج اب ہم دیبی جی کا زیادہ پوجن سُنا چاہتے ہین جسکے کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہی سری نارائن جی مول
بچن بولے کہ اے ناردجی سُنیے ہم بھگتی اور مُکتی کی دینے والی اور سب مصیبتون کی دور کرنیوالی بھگوتی کی پوجا کہتے ہین کہ پوجا کی جگہ ہین آکر
آچمن کر چپ ہو بھوت سُدھ کے لیے ماتر کا نیاس اور کھڑنگ نیاس کرے پھر سنگہ رکھ تھوڑا ارگھ دے اور پھٹ منتر سے پوجا کی چیزون پرپانی
چھڑکے تب گرو کے حکم سے پوجا شروع کرے پہلے پیٹھ کی پوجا کر دیبی کا دھیان کرے پھر آسن ارگھ پادیہ وغیرہ دے پھر پنچامرت سے نہلا کر اوکھ
کے رس سے سَو کلسے بھروا کر پھر نہلاوے کیونکہ جو اسطرح بھگوتی کا اشنان کراتا وہ پھر جنم نہین پاتا اور اسیطرح جو انبہ کے رس سے دیبی کو نہلاتا
اور بید کا پارائن سُناتا پھر شربت سے نہلاتا اُسکا گھر لچھمی اور سرستی نہین چھوڑتین اور جو کوئی داکھ کے رس سے اپنے پردار سمیت دیبی جی کو نہلاتا
وہ جتنے رس کے کنکے ہون اُتنے برس دیبی کے لوک مین رہتا ہی اور جو کپور اگر کیسر کستوری ملا کر نہلاتا اُسکے سَو جنم کے پاپ بھسم ہو جاتے ہین
اور جو بید پاٹھ کرکے دودھ کے کلسون سے نہلاتا وہ چھیر سمندر مین کلپ بھر رہتا ہی جو دہی کے گھڑون سے نہلاتا وہ سُرگ مین جو دہی کا دریا
ہی اُسکا مالک ہوتا اور جو شہد گھی اور شکر سے نہلاتا وہ انھین چیزون کی ندیون کا راجہ ہوتا جو دیولوک مین ہین جو ہزار کلس بھر کے دیبی کو
نہلاتا وہ اس لوک مین سُکھی ہو اور لوک مین بھی سُکھی ہوتا اور دو ریشمی کپڑے بھگوتی کو ارپن کرنے سے بایو لوک کو جاتا ہے اور جواہرات کے
زیورون کا دینے والا کبیر کے برابر ہوتا ہی کیسر کا چندن کستوری سمیت اور سمنت سپید ورمہا اور جو کوئی دیتا وہ اندر ہوتا جو پھول بھگوتی
کی پوجا کے لیے کنائے ہین اُنکے دینے سے آدمی کیلاس مین جا رہتا اور جو پراشکت کو بیل کا پتا چڑھاتا اُسکو کبھی کُٹھن دُکھ نہین ہوتا
اور جو بیل کے تپون سے ہرنگ لکھ ہرنگ بھونیشری نمہ اس منتر سے دیبی کو ارپن کرتا وہ منونتر کا مالک ہوتا اور جو اس طرح
کروڑ پھول کے تپے مایا بیج لکھ لکھ چڑھاتا وہ برہمانڈ کا مالک ہوتا ہے اور نئے کروڑ گندے کے پھول اشٹ گندھ لگا کر جو بھگوتی
کو ارپن کرتا وہ پرجاپت ہوتا ہی اور اسی طرح دس کروڑ گندے کے پھول چڑھانے سے بشن جی کا روپ ہو جاتا ہی دیوتون مین جنکا ہونا بہت
دُرلبھ ہی اور ملکا اور چمیلی کے کروڑ پھول اشٹ گندھ سمیت چڑھانے سے برہما ہوجاتا اور دس کروڑ پھولون سے پوجا کرے تو
بشن جی کا روپ ہوجاتا پہلے بشن جی نے اپنے درجے کے پانے کے لیے یہ برت کیا تھا جن پھولون کے چڑھانے سے ہرن گربھ بھی
بشن جی ہو گئے جیسے ہرن گربھ کے انس برہما بشن اور مہادیو ہین اور یہی بدھ دوپہری اور انار کے پھولون کی ہی اسی طرح اور پھول بھی جو ہری
دیبی کو بدھ سے ارپن کرتا ہی اُسکے پُن کے پھل کو البتہ بھی نہین کہہ سکتے جس فصل مین جو پھول ہوتے ہین اسمین انھین سے ہزار
نام کے جو سری دیبی جی کو ارپن کرتا اُسنے چاہے جیسے پاپ روپ پاپ کیے ہون اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے اور مرکر دیبی کے شہر
مین جاتا اور سیاہ اگر کافور چندن گھی گوگل لوبان ملا کر جو دھوپ دیتا ہی اُسکو خوش ہو دیبی تینون بھون دیتی ہین اور جو ہزار یا دس ہزار
دیپک نبید لگا کر دیتا اُسکے بھوجن سے بھگوتی خوش ہوتی جس سے تینون بھون سیر ہو جاتے ہین پھر بھوجن کے بعد ٹھنڈا گنگا جل کا اوکھ
ارگھ دے پھر الاچی لونگ کافور ڈال کر پان بھگوتی کو ارپن کرے پھر مردنگ بین وغیرہ بجا بجا کے گاوے پھر بید یا پران سُناوے اور چھتر

جھوٹو وغیرہ جو راجہ کے ہوں سب دیبی کو دیوے پھر پردچھنا یعنے طواف کرکے بار بار نمشکار کرے جو بھگوتی ایک ہی مرتبہ یاد کرنے سے خوش ہوتی ہین وہ اسطرح کی پوجا مین کیون نہوگی کیونکہ ماتا ہمیشہ اپنے بیٹے پر مہربانی کرتی ہی پھر بھگتی پر کیا کہین اس باب مین ایک اِتھاس پہلے کا کہتے ہین جسمین برہدرتھ راجہ کی کتھا ہی ایک ہماے پہاڑ کے نیچے کسی دیس مین ایک چکوا تھا جو اُڑتا اُڑتا کاشی پوری مین پہونچا اور غلہ چورانے کی طمع سے اَن پورنا جی کے استھان پر پہونچا تھا اور آن ڈھونڈھتے ہوئے اُس پنچھی نے ان پورنا کی پردچھنا دی پھر کاشی کو چھوڑ کسی اور جگہ کو چلا گیا کچھ عرصہ مین جب وہ مرگیا تو سُرگ لوک مین جا جوان ہوکر طرح طرح کے بھوگ بھوگنے لگا اور دو کلپ تک وہان بھوگ بلاس کر پھر زمین پر چھتریون کے عمل مین پیدا ہوا اور اُسکا برہدرتھ نام ہوا جو بڑے بڑے جگیہ کرتا اور دھرم دان کرتا اور راست گو جتیندری تینون کال کا دیکھنے والا پرتھوی بھر کا مالک سنجمی اور دشمن کا ناس کرنیوالا تھا جسکو پہلے جنم کا حال یاد تھا اور منی سبکے منہ سے اُنکی تعریف سُن آئے جنکو راجہ نے پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور اُنھون نے راجہ سے پوچھا کہ اے راجہ کس پُن کے پربھاؤ سے تمکو پہلے جنم کا حال یاد ہی اور کسکے پُن سے تمکو تینون کال کا گیان ہی یہی پوچھنے ہملوگ آئے ہین آپ مفصل کہیے اسطرح منیون کے بچن سُن راجہ جواب کہنے لگے کہ اے منیون سُنو ہم پورب جنم مین چکوا تھے اُس جنم مین صرف ہمنے اگیان سے اَن پورنا بھگوتی کی پردچھنا کاشی جی مین کی تھی اُسکے پُن سے دو کلپ تک سُرگ مین رہے اب یہان جنم ہونے پر تینون کال کا گیان ہی بھلا اُس جگت کی ماتا کے چرنون کے سمرن کے پھل کی مہما کون جانے گا ہمکو تو اُسکی مہما کے یاد ہوتے ہی آنسو گرتے ہین اُن پاپیون کے جنم کو دھکار ہے جو سبکی ماتا اپنی پوجنے کے لائق بھگوتی نہین سمجھتے ہین —

چوپائی

شیوا دیا سنانت نہ بھائی　　ابش او پاسن نہین تم گائی
نتو پاست بھوانی کیری　　جیہہ گاوت نت شرتو گنیری
اب ہو کاہ کہون سُن رایا　　سیو نیہ بدین جگت مایا
نرگُن سگُن سچے جو ہوئی　　دیبی سیوے سب نہین کوئی
یہ بدھ بھوپ بچن سُن گانا　　ہوے پرسن من کے سُکھ مانا
ام پر بھاو جُت جون بھوانی　　تا مہما کہیہ سک کہہ بانی
جنکر جنم سپھل تن کیرا　　دیبی چرن بشواس گمھیرا
جنکر سُنکر برن بچارا　　تن نہین تنہہ بشواس پرچارا

ادھیاے اُنیسوان ۱۹

دوہا

اُنیس ادھیاے مین دن کے چوتھے بھاگ　　سندھیا بدھ بدھیان کر کرن کہت جت راگ

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ اے برہمن جی اب دوپہر کی سندھیا کہتے ہین جسکے کرنے سے بڑا پھل ہوتا ہی جسمین سفید رنگ کی تین آنکھون والی نوجوان بر کے دینے والی رودر راچھ کی مالا پہنے ترسول ابھیہ ہاتھ مین لیے بیل پر سوار جھر بہد سمیت وردو یوتا مون

سمیت بھورلوک کی رہنے والی سورج کی راہ مین گھومنے والی ایسی دیبی کا دھیان کرے اور دھیان کے پیچھے صبح کیطرح آچمن وغیرہ کرے ارگھ کے لیے پھول یا بیل کے پتے لاکر پانی مین ملاوے اوپر کو منہ کر سورج کے سامنے ارگھ دے پھر صبح کی سندھیا کے مانند ادب سنگھار کرے دوپہر کے وقت بھی کوئی کوئی گایتری پڑھ کر ارگھ دینے کی خواہش کرتے ہین مگر یہ بات قاعدے کے خلاف ہے اور اسمین نقصان ہے کیونکہ صبح اور شام کی سندھیا مین مندیہ نام راچھس سورج کے کھانے کی خواہش کرتے اسی سبب برہمن سندھیا کرتے ہین اور انھین سندھیاؤن مین گایتری یا اونکار سے پانی چھوڑتے نہین تو بید کھاتا ہے ہین اور دوپہر کے وقت اگر شتین رجسا نتر سے پھول ملے ہوئے پانی سے جل دینا چاہیے پھول نہ لین تو بیل کے پتے دوب ملاکر دیوے تو سب سندھیا کا پھل پاوے اور دوپہر کے وقت گایتری سے کبھی نہ دے اسیوقت ترپن بھی کرنا چاہیے جسکا طریقہ ہم کہتے ہین بھوہ پور کھنگ ترپیام مجبر بید ناٹ ترپیام نمہ منڈلنگ ترپیام نمہ ہرنیہ گر ترپیام نمہ انترا تما نتر پیام نمہ ساو ترینگ ترپیام نمہ بید ماترنگ ترپیام نمہ سانگر تینگ ترپیام نمہ سندھیانگ جو تمنیاسے ترپیام نمہ سر بابہ ھم سدھ کرنیگ ترپیام نمہ سرب نتر ارتھ سدھ دانگ ترپیام نمہ بھور بھوہ سوہ پور کھنگ ترپیام نمہ دوپہر کا ترپن ہوا اور دتینگ قہر نک دلو اتا وغیرہ منترون سے سورج اوپستھان کرکے تب پھر منتر جپ کرے جپ کا طریقہ بھی کہتے ہین صبح کے وقت اونچے ہاتھ کر شام کو نیچے ہاتھ کر دوپہر کے وقت چھاتی مین ہاتھ لگاکر جپنا چاہیے انامکا اونگلی کے دو پور کنشٹھا کی ترتیب سے انگشت سبابہ تک جپنا اسکو کرمالا کہتے گائتری ماتا پتا کا مارنیوالا اور حمل گرانے والا اور گرو کی سیج پر پانون دھرنے والا اور برہمن کا روپیہ اور کھیت چورانے والا بھی برہمن ہزار گایتری جپ سے پوتر ہوتا اور زبان دل اور بھے کی اندری کے پاپ اور تینون جمون کے تھورے ہوئے پاپ گایتری جپ کرنے سے ناس ہوتے جو گایتری نہین جانتا اسکی محنت ناحق ہے

چوپائی

چار بید رسم گایتری کر	ہے جپ پانو سکل بر ور
یہ سندھیو پاسن مدھیانا	تم سن بھا کھیون بہت بدھانا
برہم جگیہ بدھ اب ہم بھانت	جیہہ سن سکل لوگ تیہہ مانت
برہم جگیہ سم نہین کچھ آنا	جاکر ہے سر بتر پرمانا

ادھیاے بسیوان

دوہا

نبشت کے ادھیاے مین برہم جگیہ سکھ پاگ	برنت سوچیت لاے کے سن کرکے انوراگ

سری نارائن جی بولے کہ برہمن پہلے تین مرتبہ آچمن کر دو مرتبہ مارجن کرے لینے چھینٹے سے بائین ہاتھ سے پانی لیکر پانون دھووے پھر آنکھین ناک کان چھاتی مستک انکو پانی سے پونچھے اور وقت دلس بول کر برہم جگیہ کو شروع کرے اسکی ترکیب یہ ہے کہ دہنے ہاتھ پنجہ دو کشا بائین مین تین آسن مین ایک جگیوپویت مین ہو سکھا پاوتل مین ایک ایک یہ سب نکت ہوتے اور سب پاپون کے ناس ہونے لیے اور جسکے سوتر کی جو دیوتا ہو اسکی پریت کے لیے سنکلپ کرے پھر تین مرتبہ گایتری اور اونکار گن پہلے بدپاک اور راکز دے نتر جیسے پھر مہا پنچ یگیہ پنچما ہا

برتسیہ اسکے تور سچے اگن آیاہ شتو دیبی وغیرہ پڑھے اب سکھیا کہتے ہین ہیہ رس تج تیھو گو رگو کو پڑھے اور اتہاتو برہم چلگیا سا اتہاتو برہمنے نمہ پڑھے پھر دیوترپن کرکے پر دچھنا کرے ترپن مین اِن اِن دیوتونکا نام سے پرجاپت کا بید پورکھ چھند اونکا روشٹ کار بیاہرتی ساوتری گایتری جگیہ دیا وا پرتھوی انترچھ دن رات سانگھیہ سدھ سمندر ربت ندی چھتر وکھدہ بنپت گندھرب اپسرا ناگ پنچھی گاسے سادھیہ برچھ راچھس بھوت یہان تک پڑھے اب مالا کی طرح پچھین جگیوپویت کر رکھیونکا ترپن کرے اُسمین یہ پڑھے شترجی ماد ھیم گرتسمٹ بسوامتر بام دیواتر بھردواج بشسٹ پرگاتھ پاد ہانیہ چھد بہر سوکت مہا سوکت سنک سنندن سناتن سنت کمار کپل اسر بوڑھ پنج شکھ پھر بائین طرف جنیو کر پورب منہ کرکے ترپن کرے سُمنت جیمن بیشمپاین پیل سوتر بھاکیہ بھارت دھرما چارج یہ ترپت ہوئے سیر ہون پھر جانت با ہبب گار گیہ گوتم شاکل ماتھر ویہ مارکنڈے یہ ترپت ہون یہ پڑھے کار گی یا چکنی بڑوا پریت تھئی سلبھا میتری کھول کوکھی تک مہا کوکھی تک بھار دواج پیگیہ مہا پیگیہ سنجگیہ سانکھیا اتیریہ مہیشیہ باسکل شاکل سجات بکتر اور دواہ سوجام سونک اشولاین اسکے سوا اور جو آچارج ہین وہ سب سیر ہون اور جو کوئی ہمارے کل مین پیدا ہو کر بے اولاد مرے ہون وہ کپڑے کے نچوڑے ہوئے پانی سے سیر ہون یہ کہکر کپڑا نچوڑ دے اسطرح برہم جگیہ کا طریقہ تمسے کہا اے ناردجی جو کوئی کرتا ہے وہ سب بید کے پڑھنے کا پھل پاتا ہے پھر بشیں دیوا ورنت سرادھ اچھیا گتون کو ان یہ ہر روز کرے پھر کسو گر اس دے اور براہمنون کے ساتھ بھوجن کرے یہ دن کے پانچوین حصے مین کرنا چاہیے پھر دن کے چھٹے اور ساتوین حصے مین اتہاس اور پوران سُنے آٹھوین حصے مین لوک جاترا ملاقات وغیرہ کرے پھر اگر شام کی سندھیا مین مشغول ہو جسکا طریقہ یہ ہے آچمن اور پرانایام کر آسن پر بیٹھے شام کے وقت پدماسن سے بیٹھنا چاہیے سرتی اسمرتی کا رج مین سگربھ پرانایام اور دھیان مین اگر یہ پرانایام کرنا چاہیے اسکے لچھن بارھوین اسکندھ مین بتلائے پہلے بھوت شُدھی کرلیوے پھر پورک کمبھک ریچک پرانایا مون سے دیوتا کا دھیان کرے بوڑھیا سیاہ رنگ والی سیاہ پوشاک پہنے سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین لیے گرڑ پر سوار طرح طرح کے جواہرات پہنے آواز کرنے والا منجیر لیے کرہنی باندھے قیمتی رتنونکا مُکٹ دھرے تارا ونکی سمیت تاٹنک وغیرہ باندھنے کے سبب سجے ہوئے رخسارے پر پیت آمبر دھارن کیے سچدانند سروپنی سام بید پڑھنی ہوئی ستومورت سرگ لوک مین رہنے والی سورج کی راہ سے اُترتی ہوئی سرستی دیبی کا آواہن کرتا ہون اس طرح پڑھے پھر سندھیا کا سنکلپ کرے پھر اپوہشٹا اگنشچم منترون سے آچمن کرے باقی صبح کی سندھیا کے مانند کرے پھر گایتری کا منتر پڑھ کے سری نارائن جی کی پریت کے لیے سورج کو ارگھیہ دے دونون پانون برابر کر ہاتھ مین پانی لے دیبی کا سورج منڈل مین دھیان کرتا ہوا ارگھ دے جو مورکھ شام کے وقت ارگھ پانی مین چھوڑتے ہین وہ خراب آدمی ہین یعنے صبح اور دوپہر کے وقت پانی مین سورج کو انجلی دینی چاہیے اور شام کے کسی شدھ استھان مین پھر اسو وادتیہ منتر سے اوپستھان کر کشا کے آسن پر بیٹھے اور گایتری جپ کرے ہزار مرتبہ یا پانسو مرتبہ۔ اور جیسے صبح کے وقت ویسے ہی شام کے وقت اوپستھان وغیرہ کرے شام کے وقت کا ترپن ترتیب سے کرے اس ترپن مین بشسٹ رکھ بشن روپ سرستی دیوتا اور سرستی چھند شام کی سندھیا کے لیے بنیوگ ہے سوہ پورکہنگ ترپتام سورج منڈلنگ ترپتام ہرن گربھنگ ترپتام۔۔ پرماتمانتک ترپتام وسرستیگ ترپتام۔ دیوتا ترنگ ترپتام۔ ساگرنیگ ترپتام۔ سندھیانگ ترپتام۔ بروھانگ ترپتام۔ بشن روپنگ ترپتام سرب سدھ کارینگ ترپتام۔ بھور بھوہ سوہ پوروکھنگ ترپتام اس طرح ترپن کرے یہ پاپون کی ناس کرنے والی شام کی سندھیا ہم نے بیان کی اے ناردجی آچارون مین سندھیا کی پروھانتا ہے جس سے بھگوتی اپنے بھگتون کو بر دیتی ہین۔

ادھیاے اکیسوان

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین پورشچرن بدھ نیک ۔ گاتیری کر کے سو سینو لوگ ٹھہیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے ناردجی اب پاپون کا کرنے والا اور جیسا چاہو ویسا پھل دینے والا گاتیری کا پرشچرن کا طریقہ سنیئے
وہ ہمالہ کے آگے دریا کے کنارے بیل کا سایہ کے نیچے پانی کی جگہ گوشالا دیوتا کے مندر مین پیپل پھلواری تلسی کے جنگل مین چھیتر گرو کے استھان
مین کرنے سے سدھ ہوتا ہی جس کسی منتر کا پورشچرن کرنا ہو تین بیاہرتی سمیت دس ہزار گاتیری جپ پہلے کر کے اس منتر کو جپے چاہے وہ
منتر نرسنگھ بارہ سورج وغیرہ تنتر اور بید کے ہون مگر پہلے گاتیری جپ کیے بغیر سب نشپھل ہونے کیونکہ سب برہمن جس سے کہ پہلے گاتیری ہی کی
اوپاسنا کرتے اسلیے شاکت ہین بیشنو اور شیو نہین ہین پہلے منتر سودھن کر پرشچرن کرنا چاہیے منتر سودھنے کے بعد آتم سودھن کرنا چاہیے آتم تتو
سودھن کے لیے پہلے تین لاکھ یا ایک لاکھ گاتیری جپ پھر منتر سودھنے کے لیے دس ہزار جپے پھر پرشچرن کرے گاتیری کے پرشچرن
کا بھی یہی طریقہ ہی بغیر آتما کے سودھن کیے سب کریا نشپھل ہوتی ہین تپ سے دینہہ تپت کرنے سے پتر اور دیوتا سیر ہوتے تب ہی سے
سرگ ملتا تپ سے مہنو ملتا چھتری اپنی بازؤن کی طاقت سے مصیبتون کو ہٹاتا بیس روپیہ سے شودر وغیرہ برہمن کی خدمت سے اور برہمن
جپ ہوم سے اور دینہہ کرچہر اور چاندراین وغیرہ برتون سے سدھ ہوتا اسلیے برہمنون کو چاہیے کہ تپ کرے عابد کو اپنا بدن سکھانا چاہیے پہلے ان
کی سدھ بتلاتے ہین اجاچت جو مانگا نہ جاے اونچھ بیتے کھیت کا گرا اناج شکل ورت بھچیا یہ ان کی چار برتیان تانترک اور بیدک دونون نے سدھ
کہی ہین بھچیا کا ان نے آکر اسکے چار حصے کرے انمین پہلا حصہ برہمنون کو دوسرا گو گراس تیسرا فقیرون کو دے چوتھے حصے مین آدھا عورت
کو دے اور آدھا آپ لے پھر جس آسرم والے کو جو کانون کا طریقہ ہو ویسا بنا کر گرہن کرے پہلے اناج کے تیار ہونے پر جیسا لکھا ہی گوموتر چھڑکے
اسکے پیچھے بانپرستھ اور گرہستھ کے گراس کا یہ پرمان ہی کہ مرغی کے انڈے کے برابر لقمے بناوے پھر گرہستھ آٹھ اور بانپرستھ چار لقمے کھاوے
برہمچاری جیسا چاہے لقمے بناوے اور گوموتر سے نو یا چھ یا تین مرتبہ دھووے انگلی مین گوموتر لے گاتیری پڑھ پڑھ کے ان مین چھڑکے
یہی دھونے کا طریقہ ہی شاید بھچیا کے وقت چوپ چانڈال بیس چھتری ان دلوین یہ ادھم بدھ ہی اور جو سودرونکا ان کھاتا اور انھین کا بلاپ کرتا اور
انھین کے ساتھ برہمن ہو بیٹھتا وہ نرک مین جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک رہیگا منتر کا گاتیری تو چھند رہی اور جتنے بیجے
چوبیس حرف ہوتے اتنے لاکھ پرشچرن مین منتر جپنا چاہیے بشوامتر کے مت سے بیس لاکھ کا پرمان ہی جیسے جیو بین دینہہ کچھ کرم نہین کرتی ویسے
ہی پرشچرن ہین منتر بھی کچھ نہین کر سکتا جیٹھ اساڑھ بھادون پوس مل کا مہینہ منگل سنیچر بتی پات بیدھرت جوگ اسٹمی نومی چھٹہ چوتھ تیرس دس
اماوس تیتھ پردوش رات کا وقت بھرنی کرتکا آردرا اشلیکھا جیشٹھا دھنشٹا سرون جنم نچھتر اور برسکھ کرک تلا کمبھ لگن مین پرشچرن نہ کرنا چاہیے
جس دن چندرمان اور تارا سدھ ہون اور شکل پاکھ ہو اسدن پرشچرن کرنے سے سدھ ہوتا ہی پہلے کرنے کے دن سے پہلے بولے پھر ناندی
مکھ سرادھ کرے پھر بھوجن وغیرہ سے برہمنون کو سیر کر کے پرشچرن شروع کرے اور مغرب کیطرف منہ کیے شوالے مین کرے اور
ہی شیوجی کے استھان مین یا کاشی پوری مین کیدار مہا کال استھان ناشک تربک مہا چھتر یہ پانچ سدھ استھان مین اور جاہے جہاں
کرے مگر کوراسن پر بیٹھ کر جپے تو سدھ ہو جاوے شروع دن سے اخیر تک کم یا زیادہ جپ نہ کرے بلکہ جتنا پہلے کرے اتنا ہی کرتا جاوے ہمیشہ

دوپہر تک منتر جپے جپ کے وقت دل قابو مین کیے رہے اور کسی طرف متوجہ نہونے دے اُسکے بعد منتر کے ارتھ مین خوب دھیان کیے رہے جتنے
اچھر منتر مین ہون اتنے لاکھ کا پرشچرن ہوتا ہی منتر جپنے کا دسوان حصّہ گھی سے ہوم کرے اُسمین تل بیل کے پتّے پھول اور جو بھی ملا دے دشانس
ہون سے منتر سدھ ہوتا ہی گایتری دھرم کام ارتھ اور موچھ کی دینے والی سب کامونمین سیوا کرنے کے لائق ہی اسلیے جونت نیمتک کامیہ
ان تینون کرمونمین مشغول ہو گایتری کی سیوا کرے کیونکہ اُس سے پرے یہان وہان کچھ نہین ہی دوپہر کے وقت تھوڑا بھوجن کرے اور جو پانی
مین تین لاکھ جپتا ہی وہ سدھ ہو جاتا ہی جس کرم کے لیے منتر جپے جب تک اُسکی سدھی نہو جپا کرے اور عموماً ہر روز کسی خواہش سے جو ہر دن
صبح کے وقت نہا کر ہزار مرتبہ جپے تو سب کچھ عمر تندرستی اور روپیہ وغیرہ پاوے چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ مہینے برابر ہزار جپنے سے یہ کام ہوتے
ہین اور جو جپ کے اخیر مین لاکھ کمل گھی لگا لگا کے ہوم کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی بغیر منتر کے سدھ کیے موچھ کی سب کریا نشپھل جاتی ہین اور
دہی یا دودھ مین بھگو کر جو کمل پھول پچیس ہزار ہوم کرتا وہ اپنے دینہہ سے سُدھ ہو جاتا ہی چاہے شکت ہو یا اشکت ہو جو چھ مہینے تک منتر جپتا
ہوا مقرر کیا ہوا کھانا کھاتا وہ سدھ ہوتا کہ ایکدن بیچ گبیہ ایکدن برہمن کے اَن کا بھوجن کر گنگا وغیرہ تیرتھ مین نہا کر پانی کے اندر سو مرتبہ
گایتری جپتا اور سو مرتبہ منتر پڑھکے پانی پیتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور چاندراین کر چھر برتونکا پھل پاتا ہی چاہے راجہ ہو چاہے
برہمن ہو جو اپنے ہی گھر مین تپسیا کرتا گرہستھ بان پرستھ برہمچاری یہ اپنے اپنے ادھکار کے برابر پھل پاتے ہین اور چاہے جیسا برہمن ہو جو عبادت
کرتا ہو اور برہمن ہی کے گھر کی بھیکھ سے آٹھ لقمے کھاتا ہو اور پرشچرن کرتا ہو اُسکو منتر ہی کی سدھی ہوتی جس پرشچرن کے کرنے سے دلدر
ناس ہوتا اور سُننے سے بڑی سدھی ہوتی ہے۔

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین بیس دیو نکھ کرم | کہب سُنو جیت لاے نج سرن مانر سے دھرم

سری نارائن جی بولے کہ اے برہمن اب بیس دیو کا طریقہ سُنو پرشچرن بدھ کے پرسنگ مین ہمکو یاد آگیا دیو جگیہ برہم جگیہ بھوت جگیہ پتر جگیہ منکھ جگیہ
یہ پانچ جگیہ ضرور کرنی چاہئین چولہ جلانے غلہ پیسنے بہارنے اور غلہ نکالتے اور چوکا دینے مین جو جیو مرتے ان سبکی گرہستھ کو پانچ ہتیا ہوتی ہین انکے
دور کرنے کو بیش دیو یا گو واگر آسن نکالنا چاہیے چولہہ لوہے کا پاتر زمین کھپرے مین بیس دیو کرنا چاہیے ہاتھ سوپ ہرن کے چمڑے وغیرہ
سے آگ نہ جلانی چاہیے کیونکہ اگنی مکھ کے ہونیکے سبب مُنہ ہی سے پھونکنا چاہیے کپڑے سے آگ جلانے سے بیادھی سوپ کے پھونکنے سے
روپیہ کا ناس اور ہاتھ سے مرتا ہی اور مُنہ کے پھونکنے سے سدھی ہو جاتی ہی پھل دہی گھی مول ساگ وغیرہ سے بیس دیو کرنا چاہیے انکے نہ ملنے پر کاٹھ
مول تنکے وغیرہ سے گھی ملا کر اور تیل نمک بغیر بیش دیو کرے یا دہی اور کھیر سے ملا کر کرے انکے نہ ملنے سے پانی ہی ملا کر کرے جو سوکھے اور باسی
نکون سے کرتا وہ کوڑھی ہو جاتا اور روکھی چیزون سے دلدری ہوتا کھاری ہُننے سے نرک مین پڑتا بھوجن بنانے والے آگ سے راکھ سمیت
آگ لے جنوب کی طرف رکھکر کھاری چیزون بغیر بیس دیو سُنیے جو مورکھ برہمن بیس دیو کیے بغیر بھوجن کرتے وہ مہا رورو نرک مین پڑتے
اور ساگ پھل یا اَن جو کچھ بھوجن کی چیز ہو اُس سے بیش دیو کی آہت دے جو بغیر بیش دیو کیے ہوئے بھیکھ مانگنے جاوے تو بچھیا
مین بیس دیو کا حصہ لگا کر بھوجن کرے بیس دیو کرکے کیے ہوئے دوکھ بھکشک مٹا سکتا مگر بھکشک کے دوکھ کو بیس دیو نہین مٹا سکتا جو جتی

برہم چاری پکوان کھاتے ہوں اُنکو بغیر دیے جو کھاتا ہے وہ جانداراین برت کرتا تب شُدھ ہوتا ہے بیابو کے پیچھے گوؤ گراس نکالے اُسکا طریقہ کہتے ہین سنو سری بھی بشنوی ماتا ہمیشہ کشن جی کے پدمن آسکت ای سُری بھی جی ہمارا گراس لوگو جھیونمہ اس منتر سے گاے کی پوجا کر گوؤ گراس سے سُری بھی خوش ہوتین اُسکے بعد جتنی دیر مین گاے دوہی جاے دروازے پر کھڑا ہو جو کوئی مہمان آوے اسے بھوجن کرادیوے کیونکہ جسکے گھر سے مہمان ناامید ہو کر لوٹ جاتا وہ اپنا پاپ دے اور جہان کے پن لیجاتا ماتا پتا گرو بھائی بیٹا لڑکی نوکر چاکر اور راز درجو آسرے ہون ابھیاگت اتتھ اگن انکا پوکھیہ نام ہے یہ جانکر بھی جو گرہستھ سرم نہین کرتا اُسکو نہ یہ لوک ملتا نہ پرلوک جو پھل سوم جگیہ سے زردار برہمن پاتا وہ اچھی پانچ مہا جگیہ کرنے سے دلدری برہمن پاتا اب پران اگن ہوتر کا لچھن سُنو جسکے کرنے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین جو برہمن بدھ سے بھوجن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا اور تینون رنون سے مکت ہو جاتا اور اپنی گیارہ پشت تارتا اور سب جگیون کا پھل پاکر خوش رہتا ہوا کو رسی بناکر اگن متھے اور نرجنی یعنے انگشت سبابہ اور بیچ کی اونگلی اور انگوٹھے سے پران کی آہت ڈالے مدھما نامکا اور انگوٹھے سے اپان کی آہت چھوڑے کنشٹھا نامکا انگشت سے بیان کی اور کنشٹھا ترجنی انگوٹھے سے اودان کی سب انگلیون سے آن سے سمان کی آہت دے پیٹتر اونگ پرانا یے سواہا اونگ اپانا یے سواہا وغیرہ منتر پانچ لقمے کھانے مین پڑھتے ہوئے منہ مین ہون کرنیکی آگ چھاتی مین گارہ پتیہ ناف مین دچھنا اگن نیچے سبھیہ اب سنھ کا اگن اور بانی ہوتا پران اودگاتا منتر اُدھرج من برہما کان اگنیدر استھان اہنکار پَش اونکار جگیہ آتمیہ بُدھ استری جسکے قابو گرہستھ رہتا چھاتی ہیدی روم کُشا شنکت ورسُروا ہاتھ پران منتر کا رکھہ رکم برن چھندھا گنک سوج دیوتا گایتری چھند منتر کر اخیر مین پرانا یے سواہا یہ منتر پڑھے اوما دتیہ دیواے نمہ یہی پڑھے اپان منتر گرگاے کے دودھ کے ہند شردھا اگن نام رکھا اگن دیوتا انشٹپ چھند بیانا یے سواہا اگنیئے نمہ اودان منتر کے سکر گوپ سوزنگ اگن تو رکھ بایو دیوتا برہتی چھند اودانا سے سواہا بایوے نمہ یہ کہے سمان بایو منتر کے بدیدہ برن بروپک نام اگن اکہہ پارجنیہ دیوتا پنکتی چھند سمانا یے سوا پر جیاپ نمہ یہ پڑھ چھٹی آہت ڈالے آگے والے منتر کے بشیوا نرمہا اگن رکھ گایتری چھند آتما دیوا اونگ برہمنے سواہا پرا تمنے نمہ اسکے طریقہ کو جانکر

برہم روپ ہو جاتا ہے یہ پران اگن ہوتر مختصر کہا گیا

ادھیاے ۲۳ تیسوان

دوہا

تیسوین ۲۳ ادھیاے مین بھوجن انت جو ی		اکرتیہ سکل کر چھراو برت لچھن کہون سو ی

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ بھوجن کے اخیر مین امرتا پدھان مس سواہا یہ منتر پڑھ آچمن کرے پھر جو جوٹھا کھانیکے لائق ہین انکو برتن مین بچا ہوا ان پانی سمیت دے اسوقت یہ منتر پڑھے جو کوئی داس یا داسی ہمارے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وے سب بھوتل مین ہمارے دیے ہوئے ان سے سیر ہون اس منتر سے ان دیکر آگے والے منتر سے پانی دے ہم پاپ کے گھر رورو نرک مین پدم اور ارب برسون کے پڑے ہوئے ارتھیون کو پانی دیتے ہین وہ اچھے ہو جو بھوجن کے وقت پوترک یعنے پنتی پہنے ہوا سے نکال کا ٹکر چھوڑ کر زمین مین بہا دیوے جو برہمن اُسے پاتر ہی مین چھوڑ دیتا وہ پنگت و کھک کہلاتا جو برہمن جوٹھے منہ کتے یا شودر کو چھو لیتا وہ ایک رات نرجل برت کر پنچ گبیہ پینے سے شُدھ ہوتا جو ایسی ہی انکو چھوتا وہ نہانے سے شدھ ہو اور ایک آہت دینے سے گڑ دجگیہ کا پھل ہوتا پانچ آہت سے پانچ گنا

جگیہ کا پھل ہوتا اور پران اگن ہو ترے جو دان کرتا دینے والا اور کہانے والا دونون سرگ مین جاتے ہین جو برہمن چاندی اور سونے پاکستانی کی مندری
پہنکر بدہ سے بھوجن کرتا ہو اُسے لقمے لقمے مین بیچ گبیہ بینے کے برابر پُن ملتا ہو پوجا کے تینون وقتون مین ترین برہمن بھوجن یہ بھی پُرشچرن ہو یہ کرم
برہمن کو ہمیشہ کرنا چاہیے زمین پر سونا اور کرودھ اور اندریون کو جیتنا اُتھی چیزونکا بھوجن ملار ہنا شانت چت ہوتا تینون وقت کا نہانا اچھی بات بولنا
عورت سودر اور اپنے آسرم سے گرے ہوئے اور ناستک جھوٹے چنڈال سے نہ بولنا یہ ہمیشہ برہمن کرے جب ہوم وغیرہ کرم مین نمشکار کرکے
کسی سے کچہ نہ بولے اور بھوک کی بات چیت اور اسکی مجلس کا بیٹھنا تو کبھی منظور نہ کرے اور من کرم بچن سے سب کام مین انتیجن تیاگ کرتا ہی
برہم چرج ہی راجہ اور گرہست کا براہم چرج یہی ہو کہ رت کال مین اشنان کی ہوئی اپنی عورت سے جو جگیہ سے بدھان سے بیاہی گئی ہو اسکے
ساتھ رات کو متھن کرے اسمین برہم چرج ناس نہین ہوتا کیونکہ تینون رن بنا وے اور بغیر بیٹے پیدا کیے اور بغیر جگیہ کیے جو موچھ کی خواہش کرتا وہ
نرک مین جاتا ہی جگیہ رہت کا جنم بید سے باہر ہوتا ہی اسلیے ای برہمن تینون رنون کا سودھن کرنا چاہیے وہ یہ ہین دیو رن۔ رکھ رن۔ پتر رن
برہم چرج دھارن کرنے سے رکھیون کے رن سے چھوٹتا ہو ک دینے سے پترون کے اور جگیہ کرنے دیوتون کے رن سے چھوٹتا ہی اسلیے سبکو
چاہیے کہ اپنے آسرم کے لائق دھرم کرے چاہیے دودھ پیے چاہیے پھل کھاوے ساگ کھاوے چاہیے کھیر چاہیے بھچھیا ہاری ہوکر رہے
چاندراین وغیرہ برت کرے پُرشچرن مین کھاری نمک کھٹائی گندرا اور پھول کے برتن مین بھوجن اور دو مرتبہ بھوجن اور نیل وغیرہ رنگ سے
رنگا ہوا کپڑا شرتی اور سمرتی سے برخلاف اور رات مین نترا و رجب یہ کام نہ کرنے چاہیں اور جوا کھیلنے اور استری یاد مین وقت صرف نہ کرے
بلکہ دیوتا کی پوجا استوتر وغیرہ دیکھنے مین وقت صرف کرے زمین پر سونا برہم چرج چپ رہنا ہمیشہ تین مرتبہ اشنان سودر کا کرم چھوڑنا ہمیشہ
پوجا کرنا دان دینا آنند سے استت اور پاٹ کرنا روزمرہ کی پوجا کرنا اور دیوتا مین یقین جپ کرنے والے کے یہ بارہ دھرم ہین جنکے کرنے سے منتر
کی سدھی ہوتی ہو ہمیشہ سورج کے آگے کھڑے ہو منتر جپنا یا دیوتا کی پرتما کی یا اگن مین پوجا کرے اور اشنان پوجا جپ دھیان ہوم ترپن کرنا
نشکام ہو دیوتا مین سب کرم ارپن کرنا وغیرہ نیم پُرشچرن کرنے والا کرے اس سے جب ہوم مین لگا ہوا برہمن ہمیشہ خوش رہتا تپسیا اور دھیان
مین لگا ہوا رہکر جانداروں پر رحم کرے عبادت سے سُرگ ملتا عبادت ہی سے موچھ ملتا عابد کے ہی کرم سدھ ہوتے بگاڑ کرنا اور مارنا روک کا
ناس کرنا جس جس رکھنے جس جسکے لیے دیوتا کی استت کی ہو وہ کام اُسکے جس جس طرح سے سدھ ہونا وہ سب کرم اور انکا بدھان
کہینگے سب کرمون کے سدھ کرنے والے تو پہلے پُرشچرن ہی مین سوادھیایا بھیاس جو گایتری جپ ہے اُنکے لیے پہلے پراجاپت
برت کرنا چاہیے پہلے سب بدن کے بال بناوے اور ناخون کٹوا کر اور نہا کے سُدھ ہو رات دن پوتر بنا رہے اور راست باز ہو کر پوتر پارتی
جپے پھر اونکار وغیرہ گایتری اور آپو ہشٹا وغیرہ رچا جو پاپون کی ناس کرنے والی ہین پھر پتنی سوستی متی پاو مانی یہ سب کہین کرم کے شروع
اور اخیر مین جپنی چاہیے ہزار سو یا دس مرتبہ کی ترتیب سے اُنکا ترین بیاہرتی اور گایتری جپے یا دس ہزار جپے اور دو پور کہ جھند انکا ترپن پہلے
ہی کرے رکھ من کو چھوڑ شودر وغیرہ سے پُرشچرن والا کبھی گفتگو نہ کرے اور حاملہ عورت تپت چانڈال دیوتا برہمن کے دشمن اچارج اور
گرو کی بدنامی کرنے والے اور ماتا پتا سے بگاڑ رکھنے والے انسے نہ بولنا چاہیے یہ سب کرچھر برتون کا طریقہ ہمنے کہا ہی اب پراجاپت
کرچھر سانت پن پاراک چاندراین ان کرچھرونکا طریقہ کہتے ہین تین چاندراین کے کرنے سے تر ہو برہم لوک کو جاتا آٹھ چاندراین کرنے سے
بر دینے والی دیوتون کو کرنے والا دیکھ سکتا ہی پانچ کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین تبہ کرچھر سے سب پاپ لحظہ بھر مین بھسم ہو جاتے
ہین دس چاندراین کرنے سے سب کام سدھ ہوتے ہین کرچھر پراجاپتیہ کا لچھن کہتے ہین تین دن صبح اور تین دن شام بغیر مانگے جو ملے

اُسکا بھوجن کرے او تیچھے تین دن کچھ نہ کھاوے اسی کو پراجاپتیہ برت کہتے ہین اور پہلے دن گؤموتر گوبر اور گاے کا دُودھ اور گاے کا دہی گاے کا گھی کشا کے جل سمیت پنچ گبیہ پیوے اور ایک رات کو اوپاس کرے اسکو سانتپن کرچھر کہتے ہین ایک ایک لقمہ تین دن تک کھاوے اور تین دن برت کرے اسکو اات کرچھر برت کہتے ہین اس طرح تین دن گوموتر تین دن گوبر تین دن دہی تین دن دُودھ تین دن گھی تین دن ہوا یہ سب گرم ہی پیوے اسکا تپت کرچھر نام ہے اسمین ایک مرتبہ اشنان کرنا ہوتا ہے اور اور بارہ دن تک بھوجن اور پانی پینے کے بغیر رہنے سے پاراک کرچھر ہوتا جو سب پاپون کا ناس کرتا۔ کرشن پاکھ مین ایک ایک لقمہ ہر روز کم بھوجن کرے اور شکل پاکھ مین ایک ایک بڑھاوے اور اماوس کو کچھ نہ کھاوے تو اُسکو چاندراین برت کہتے ہین صبح کی کریا کر چار لقمے صبح کے وقت بھوجن کرے اور چار سورج کے غروب ہونے مین تو اسی سے شش چاندراین کہتے اور ہر روز دوپہر کے وقت آٹھ آٹھ لقمے کھاوے تو اسے جت چاندراین کہتے ہین اس سے گیارہ رود بارہ سورج آٹھ بسو کیا کرتے ہین اسی سے ہمیشہ خوش رہتے اور دیوتا پون پرتھوی یہ بھی اسے کیا کرتے ہین یہ برت ایک ایک دن مین پوتر کرتا یعنے سات مین دھاتو پوتر کرتا اس طرح برت سے سدھ ہو شبھ کرم کرنا چاہیے یا تین نکتب برت یا تین عام برت پہلے کرنے سے کرم کرنیکے لائق ہوتا ہے۔

چوپائی

پرشچرن بدھ یہ ہم گاوا	سب پھل وا ایک تمھین سناوا
پرشچرن گاتیری کیرا	کہ جو ناشت پاپ گھنیرا
پرتھم دلیس سودھن برت کری	پرشچرن تیچھے سنچری
یہی بدھ سون جو کرے پرچرچا	سکل پن پاوے جو گرچا
یہ ات گپت کہی پرچیرچا	کبھیو نہ کا ہو سن مُن برجا
جا سون ہے یہ برت شرت سا	سب کہون یا سوگرن اپارا

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین کا میہ کرم سب بھانت
کہب سنو تیہ ار سنو پر الشیچت گوات

ناردجی نے پوچھا کہ اے نارائن جی گاتیری کے شانتی وغیرہ پرلوگ بیان کیجیے یہ سن نارائن جی بولے کہ یہ بات نہایت چھپی ہوئی آپنے دریافت کی ہے مگر اسے دُشٹ اور چغل خور سے نہ کہنا ہَوَن کرنے سے شانتی ہوتی ہے جیسے ایک سو آٹھ شمی کی سمدھون سے ہوم کرنے سے بھوت روگ اور گرہ وغیرہ شانت ہوتے اور دودھارے درخت کی گیلی لکڑیون سے بھی ہَوَن کرنے سے روگ وغیرہ شانت ہوتے ہین اور پانی مین سے سورج کا ترپن کرے تو بھی سانتی ہوتی ہے اگر کمر بھر پانی مین کھڑا ہو کر جپ کرے سب سدھی پاوے اور گلے بھر پانی مین کھڑا ہو کر سے پران ناس ہونے کے خوف سے چھوٹتا سب شانتی کے کرمون کے لیے پانی مین جپنا اچھا ہوتا ہے یا سونا چاندی تانبا کھڑ کے درخت کے کاٹھ کے برتن مین یا بغیر ٹوٹے ہوئی کے برتن مین پنچ گبیہ دھر کے دودھارے درخت کی لکڑیون سے ہوم کرے ہر ایک آہت پر پنچ گبیہ چھو لیا کرے اور آخر مین پنچ گبیہ ہی سب جگہ مین چھڑکے اور بلدان کر دیبی کا دھیان کرے اسطرح کے کرنے سے کرتیا شانت ہو جاتی ہے دیوتا بھو

پشاچ وغیرہ کے قابو ہونے کے لیے بھی اسیطرح کرے تو سب گھر گانو راج دیس چھوڑ کر قابو ہو جاوین - جنبہ کون نکمن گندہ سے شول لکھ ہزار گاتیری
جیب کرکے کہین گاڑ دے سب سدھ ہو جاوے یا سونے چاندی تانبے چاہے جسکا برتن ہو سوت سے لپیٹ ریتلی جگہہ مین رکھکے منتر پڑھتا ہوا پانی
سے بھر دے اور پانی چارون طرفون کے تیرتھون سے لاکر الایچی چندن کافور جاتی پاپاٹل بیلا اور بیل کے تپے بشن کرانتا سبحدیئی جونکل سرسون دھدھاگے
درختون کے تپے چھوڑ کے کشا کی کوچی اسمین رکھ نہا کر ہزار مرتبہ منتر جپے اور جسکو بھوت لگا ہو اسکو پلا کر پھر اسکے اوپر گاتیری پڑھ پڑھ کے چھڑکے تو وہ
بھوت روگ وغیرہ سے چھوٹ سکھی ہو جاوے اگر موت کے منہ مین بھی پڑ گیا ہو مگر پانی پلاتے ہی چھوٹ جاتا ہے اور جس راجہ کو بہت دن زندہ رہنے
کی خواہش ہو وہ ضرور اسکو کرا دے مگر وہ ابھشیک کے وقت جلیہ کرانے والون کو سو گاے دے ایسی دچھنا دے جسمین برہمن لوگ خوش ہو جاوین
یا اپنی طاقت کے موافق دے اور سنیچر کے دن پیپل کے نیچے جو برہمن سو مرتبہ جپتا وہ بھوت روگ سے چھوٹ جاتا ہے اور جو دودھ مین بھگو بھگو کر گلو کی
جڑ و نسے ہون کرتا وہ سب بیادھیون سے چھوٹ جاتا ہے بخار کے دور ہونے کے لیے آنب کے تپون کو دودھ مین بھگو کر ہوم کرنا چاہیے اور
دودھ ہی کے ساتھ بچ کے ہوم کرنے سے چھیچھی روگ مٹتا ہے اور دودھ دہی ان تینون کے ہون سے راج چھیچھا روگ مٹتا ہے اور نہین تو پھر نہا کر سورج کو ارپن
[سوتیکے کا عارضہ ۱۲]
کر ہوم کرے اور باقی راج چھیچھا کے روگی کو کھلاوے تو بھی اچھا ہو جاوے اور چھیونٹے کی ٹہنی سے اماوس کے دن ہوم کرنے سے چھیچھی روگ ناس
ہوتا ہے کوڑے کے پھولون سے ہوم کرنے سے کوڑھ مٹتا ہے چچڑے کے بیجون سے ہوم کرنے سے اپسمار روگ جاتا ہے جھیر درختون کی لکڑیون
کے ہوم سے اونماد ناس ہوتا ہے اور گولر کی لکڑی کے ہوم کرنے سے جریان کا عارضہ جاتا رہتا ہے اور شہد یا شربت کے ہوم سے جریان بند
[جولا ۱۲]
ہوتا ہے اور گھی کے ساتھ کیلا کے ہوم کرنے سے مسور کا روگ مٹتا اور گولر برگد پیپل کی جڑون کے ہوم سے ترتیب وار ہاتھی گھوڑے اور گاے
کے روگ مٹتے چیونٹی اور شہد کی مکھیون کے چھتے گھر مین لگ جانے سے سو سو شمی سمدھ سے ہوم کرنا چاہیے اور بجلی زمین پر گری ہو تو جنگل کے
بید سے ہوم کرے جس طرف دشا جل گئی ہو سات دن تک منتر جپ کر ایک ڈھیلا اسطرف مارے تو شانت ہو جاوے اور جو کہین کوئی قید پڑا
ہو دل ہی مین گاتیری جپنے سے چھوٹ جاتا ہے بھوت بریت پشاچ وغیرہ کے ستائے ہوئے کو کشا سے چھو کر منتر جپے اور وہی پانی اسکو پلاوے
تو انکی تکلیفون سے وہ چھوٹ جاتا ہے اور بھوت وغیرہ کی تکلیفون سے بھوت لگانے سے چھوٹ جاتا ہے اور لشٹی اور لچھمی پانے کے لیے پھولون
کے ہوم کرے اور جو سوبھا کی خواہش ہو تو سرخ کمل سے کرے اور جاتی پھول کے ہوم سے لچھمی ملتی ہے اور بیل کے تپون کی سمد ہون سے
لچھمی ملتی ہین شہد ملا کر لاوا سے ہوم کرنے سے لڑکی اچھا خاوند پاتی ہے سرخ کمل کے پھول سات دن ہننے سے سونا ملتا اور سورج کے منڈل مین
پانی چھوڑنے پانی مین جو سونا ہے وہ ملتا ان ہوم کرنے سے ان ملتا ہے بچھڑے کے گوبر کے ہوم سے چوپائے ملنے کا پھر اور گھی کے ہوم
سے رعایا ملتی ہے پھر سورج کو ہوم کرنے سے اسنان کی ہوئی عورت کے بھوجن کرنے سے لڑکا ملتا پلاس سمد کے ہوم سے عمر درازی
ہوتی ہے جھیر برچھ کی سمدھ کے ہوم سے بھی عمر ملتی ہے سرخ کمل کے ہوم سے سو برس تک زندہ رہتا اور دوب دودھ شہد اور گھی کے بھی
ہوم سے سو آہت سات دن دینے سے بے وقت موت نہین آتی سات دن صرف دودھ پیکر ہوم کرے تو موت کو جیت لے اور تین رات
بغیر بھوجن کیے رہکر منتر جپے تو جمراج کے خوف سے چھوٹے اور پانی مین غوطہ لگا کر گاتیری جپنے سے اسوقت موت سے چھوٹتا اور بیل کے
نیچے مہینہ بھر جپے تو راج پاوے اور جڑ تپے پھول سمیت بیل کے ہون سے بھی راج ملتا اور سو کمل ایک مہینا بھر ہننے سے بھی راج ملتا جو
سمیت جو ہون کرنے سے ایک گانون ملتا بیل کی سمد ہون کے ہوم سے فتحمند ہونا دار کی سمدھ کے ہوم کرنے سے سب جگہ فتح پاتا بید کے پھول
یا تپے ملا کر کھیر کے ہون کرنے سے مینہ برستا اور ناف تک پانی مین کھڑے ہو کر سات دن گاتیری جپنے سے بھی برکھا ہوتی پانی مین سو منتر

بعسم ہینے سے بڑی برکھا ہوتی پلاس سمدھ کے ہون سے برہم تیج بڑھتا اور پلاس کے پھولون کے ہوم سے سب مرادین پوری ہوتین اور
دودھ یا گھی کے ہون سے عقل تیز ملتی ہی براہمی کا رس نتھر کے پینے سے بھی عقل تیز ہوتی صرف پھول کے ہوم سے گپھرا اور دُو دُوب کے ہوم کرنا
اُسی طرح کاکڑ املتا شہد ملاکر نمک ہینے سے دوست قابو ہوتا بیل کے پتے شہد ملاکر ہینے سے بھی دوست قابو ہوتا پانی مین گھس کر ہمیشہ انجلی
اپنے اوپر چھڑکنے سے عقل تیز ہوتی اور تندرستی اطمینان وغیرہ سب ہوتا اور برہمن دوسرے کے لیے کرے تو اُسکی بھی مراد پوری ہوتی ہی اور
ایک مہینہ بھر بدھ سے ہر روز ہزار گاتیری جپے تو عمر درازی ہو جو عمر درازی اور تندرستی دونون کی خواہش ہو تو دو مہینے تک جپے دولت حاصل ہونے
کے لیے تین مہینے تک اور عمر دولت لچھمی بیٹے عورت اور جس چار مہینے جپنے سے ہوتے ہین لڑکا عورت عمر تندرستی دولت اور دوست پانچ
مہینے جپنے سے حاصل ہونے اور ایک پانون سے کھڑے ہو کر اوپر کو بازو اُٹھا کر جو مہینہ بھر تک تین سو نتر ہر روز جپتا وہ سب مرادین پاتا
اسیطرح گیارہ سو جپنے سے سب کام ملتے اور پران اپان باپو کے روکنے سے مہینہ بھر تین سو نتر ہر روز جپنے سے جو خواہش کرے پاتا ہی ہر روز
جپنے سے بھی مراد پاتا ہی یہ بشوامتر جی کا مت ہی کہ اوپر کو بازو اُٹھا کر ایک پانون سے کھڑے ہو کر مہینہ بھر جپنے سے جو چاہے وہ حاصل ہو اسیطرح
ایک ہزار تین سو جپنے سے سب ملتا ہی اسی طرح ایک پانون سے کھڑے ہو کر بازو اوپر کو اُٹھا کر ہوا کھا کر بھوجن کر سات دن جپنے سے سنکھ رکھ ہو جاتا دو برس
تک اسی طرح جپنے سے اموگھ بانی ہوتا اور تین برس اسیطرح جپنے سے ترکال درستی ہو جاتا چار برس جپنے سے سورج اُسکے پاس آتے ہین اور ایسے ہی
پانچ برس جپنے سے انما وغیرہ سدیان ملتی ہین اور چھ برس ایسے ہی جپنے سے جہان چاہے جیسا بھیس بنا کر چلا جاوے سات برس مین ایسا ہی
امر ہو جاتا نو برس من بن جاتا اور دس برس مین اندر اور گیارہ برس مین یہ بہاپت ہوتا بارہ[12] برس مین برہما ہوتا اسی جپ سے نارد وغیرہ
نے سب لوک جیت لیے کوئی ساگ کوئی جڑ کوئی پھل دودھ کھیر کھچیا بھوجن کرتے تھے اب یہ جانو کہ چھپے ہوئے اور ظاہر پاپ مٹانے کے لیے
تین ہزار جپنا چاہیے سونا چورانے کے پاپ سے ایک مہینہ جپنے سے برہمن چھوٹتا ہی جس برہمن نے شراب پی ہو وہ مہینہ بھر تک تین سو جپے تو سدھ ہو جاوے
اور گرو کی سبھا پر بیٹھنے والا تین سو مہینہ بھر تک جپے تو اُس پاپ سے چھوٹ جاتا ہی اور برہم ہتیا کرنے والا جنگل مین کُٹی بناوے وہین رہکر تین سو
روز مہینے بھر تک جپے تو سدھ ہو جاوے اور چاہے جیسا پاپ کیے ہو بارہ دن تک اشنان کر پانی مین ایک ہزار گاتیری جپے تو سُدھ ہو پرانایام کر کے
تین سو مہینے بھر تک ہر روز جپنے سے مہا پاتکی بھی چھوٹ جاتا ہی ہزار پرانایام کرنے سے برہم ہتیا سے چھوٹ جاتا ہی پران اپان چھ مرتبہ اوپر کو کر کے
جو پرانایام کیا جاتا ہی وہ سب پاپون کا ناس کرتا مہینے بھر تک ہزار جپنے سے راجہ سُدھ ہو جاتا گاے برہم ہو جانے پر بارہ دن تک تین ہزار
جپے اور جو عورت بھوگ کرنے کے قابل نہو اُسکے ساتھ بھوگ کرنے سے اور چور کے مار ڈالنے سے اور جو چیز کھانے کے لائق نہو اُسکے کھانے کے
پاپ کے ہٹنے کے لیے دس ہزار گاتیری جپے تو برہمن سُدھ ہو سو پرانایام کرنے سے سب پاپ جاتے ہین جو سب پاپون کو ایک ساتھ مٹانا چاہے
تو جنگل مین رہکر ہمیشہ مہینہ بھر ہزار جپے گاتیری تین ہزار جپنے سے ایک برت کے برابر پُن ہوتا ہی اور چوبیس ہزار کا جپ کرچھر کے برابر اور چونسٹھ
ہزار چاندراین کے برابر ہوتا ہی دونون سندھیاؤن مین سو سو مرتبہ جپنے سے سب پاپ چھوٹتے ہین پانی مین غوطہ لگا کر ہمیشہ سو گاتیری جپے
تو سب پاپون سے چھوٹتا ہی اگر سورج روپ دیبی کا دھیان کرتا رہے اے نارد جی یہ ہمنے شانتی اور سدھی کلپنا رہسیہ سے رہسیہ
کہا ہی تم اسے ہمیشہ چھپا کر رکھنا یہ سداچار کا سنگرہ مختصر طور سے بیان کیا اِسکے کرنے سے مایا دُرگا خوش ہوتی ہین جو موافق طریقہ
کے نت کرم کرے وہ بھگتی مکتی دونون پاتا ہے —

چوپائی

پرتھم دھرم آچار بکھانا ۔ دھرم سوامنی دیبی جانا
یہی کہا سب شاسترن ماہین ۔ سداچار سم پھل کچھ ناہین
ہوت سنکھی اردھنیہ اچاری ۔ ہوت سدا ہم ستیہ بچاری
سداچار بدھ دیب پرسادا ۔ دیت سنت جو منج سنادا
دھنی ہوت سو سب بدھ نیکے ۔ اِہ لوکک پرلوکک ٹھیکے
سداچار سے ہوت کہا سب ۔ اب کا سنا چہت پوچھو ڈھب

بارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین گایتری کے نیک ۔ رکھیا دک شبھ نیاس سو سنہو چت دے نیک

ناردجی نے پوچھا کہ آپنے سداچار کا طریقہ بیان کیا اور آسکے پاپونکے ناس کرنیوالے مہاتم بھی کہیے آپسے دیبی کی کتھا بھی سُنی اور چاندراین برت بھی بیان کیے مگر وہ سب نہایت مشکل ہین آسانی سے نہین ہوسکتے اسلیے جو کوئی آسان تدبیر ہو اور دیبی کو خوش کرے وہ کرم مہربانی سے کہیے اور سداچار بدھ مین جو آپنے گایتری کا انوشٹھان کہا اسمین کمھ کیاہی اور زیادہ پُن دینے والا کیاہی اور جو آپنے گایتری مین چوبیس اچھر بتلائے تھے اُنکے رکھ کون کون ہین اور اُنکے دیوتا کون ہین ہمسے سب کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ چاہے اور انوشٹھان وغیرہ کرے یا نکرے مگر گایتری کے جپ مین دل لگانے والا برہمن ترجاتاہی تینون سندھیاؤن مین ارگھ دے اور ہر ایک سندھیا مین ہزار گایتری جپے تو وہ سنکھ دیوتون سے پوجا جاتاہی اور نیاس کرے یا نہ کرے بڑی بھگتی سے سچدانند روپ بھگوتی کا دھیان کرے گایتری کے ایک اچھر کی سدھی جو برہمن کرلیتا ہی اسکی مدد بشن شیو برہما سورج چندرمان اور اگن کرتے ہین ای برہمن اب گایتری کے اچھرون کے رکھ وغیرہ چھند دیوتا ترتیب سے چوبیس کہتے ہین سنو — بام دیو[1] — اتر[2] — بسشٹ[3] — سنکر[4] — کنو[5] — پاراشر[6] — بشوامتر[7] — کپل[8] — مہان[9] — شونک[10] — جاگ بلک[11] — بھردواج[12] — جم دگن[13] — گوتم[14] — مدگل[15] — بید بیاس[16] — لومس[17] — کوشک[18] — تبس[19] — بلشٹ[20] — مانڈک[21] — دربا سا[22] — نارد[23] — کشیپ[24] — یہ سب اچھرون کے رکھ ہین کہے اب چھند کہتے ہین — گایتری اوشنک انوسٹپ برہتی پنکتی ترشٹپ جگتی ات جگتی شکری ات شکری دھرتی ات دھرتی براٹ پرستار پنکتی کرت پرکرت آکرت سنسکرت اچھر پنکتی بھو بھوہ سوہ اور جیوتشمتی یہ چوبیس چھند ترتیب سے کہے گئے اب ترتیب سے سب اچھرون کے دیوتا سنو پہلے کے اگن دوسرے کے پرجاپت تیسرے کے سوم چوتھے کے الیشان پانچوین کے سوتا چھٹے کے سورج ساتوین کے برہسپت آٹھوین کے میترابرن نوین کے بھگ دسوین کے ارجما گیارھوین کے گنیش بارھوین کے توشٹا تیرھوین کے پوکھا اور چودھ کے اندر اور اگن پندرھوین کے بالو سولھوین کے میترابرن سترھوین کے بشودیو اٹھارھوین کے ماتا اونیسوین کے بشن بیسوین کے بسن اکیسوین کے رودر بائیسوین کے کبیر تیئسوین کے اشونی کمار

چوبیسوین کے یہ چوبیس اچھر ونکے دیوتا کہے جو پاپون کے ناس کرنے والے ہین جنکے سُننے ہی سے جپ کا پھل ہوتا ہی ـــ

ادھیاے دوسرا ۲

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین برن شکت کے برن ـ اور مُدرا ابھو بھانت سون تنہے سنو دے کرن

سری نارائن جی بولے کہ برنونکی جو شکتیان ہین انکو ترتیب سے سنو بام دیبی پریا ستیا بشو ابھدر بلاسنی پربھاوتی جیا شانتا کانتا دُرگا سرستی بدرُما لشا ایشا بیاپنی بملا تموپ ہارنی سوچھما بشو جون جیا الشادہ بالیا پراشو بھا بھدسا تر یہ یہ چوبیسون اچھرون کی شکتیان کہی گئین ہین اب چوبیس برنون کا رنگ کہتے ہین ـ چمیلی السی پھول سفید موتیکے کا رنگ نئیے تپتے کے رنگ کے برابر اور پدم راگ من کے سمان اندر نیل من جیسا کیسر کے برابر انجن کی طرح سرخ بید وسج کے سمان شہد کی طرح ہلدی کے آکار اور کند کے پھول کی طرح اور سورج کی کانتی کے آکار اور طوطے کے پونچھ کی مانند کمل پھول کی طرح بیلے کے پھول جیسا اور کندیل کے پھول کے سمان رنگ یہ چوبیس رنگ ہوئے اب چوبیس اچھرون کے تتو کہتے ہین زمین پانی تیج ہوا آسمان گندہ رس روپ شبد اسپرش اوپستھ گدا پانون ہاتھ بانی ناک زبان انکھین بدن کی جلد کان پران اپان بیان سمان یہ ترتیب سے برنون کے تتو ہوے انکے پیچھے برنون کی مُدرا کہتے ہین

چوپائی

سُمکھ سمپٹ تبت لبرتا ـ پنچ مُکھ مُکھ اور ادھو مُکھ
جم پاشک گرنتھت شبھ ناما ـ برپرلمبہ مشٹک بتسیا کرت
سنگھا کرانت مہا کرانتہ گن ـ شُول جون سر بھی اچھالا
یہ چوبیس برن کی مُدرا ـ مہا پاپ چھُٹے کر یہ اہیکین

دو مُکھ تر مُکھ چھتمکہ سو سہتا ـ بیاپک انجل شکت دیت سکھ
سمکھ او سمکھ کر پھل تھاما ـ کورم براہ کھو پڑھ بیاکرت
مُدگر پلّو بھال بھانت سُن ـ لنگ کمل سب کہیون لشالا
تم سُن گائی سُنہو نُندرا ـ کرت کانت دا ایک من کہین

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین گوج گائتری کیسر ـ سب سے بر اور شبھ کرن منگل کرت گھنیر

نارد جی نے پوچھا کہ ای جگبنا تم جو شُبھ کلا بد یا کے جاننے والے ہیکو بڑا اشنک ہی کہ جوگی کس پن کے پاپ سے چھوٹے اور برہم روپ کیسے ہو جاوے دنیہ دیوتا روپ اور زیادہ کرکے مفز روپ ہے اب وہی کرم بدھ سے نیاس کہ چھند دیوتا بدھ سہت سُنا چاہتے ہین جس سے

برہم روپ پُرانی ہوجاوے سری نارائن جی بولے ایک نہایت چھپا ہوا دیبی کا کوچ ہے جسکے پڑھنے سے آدمی کے سبب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور سب کام پاکر روپ ہو جاتے ہین اس گایتری کوچ کے برہما بشن اور مہادیو رکھ رگ ججر سام اور اتھرون چھند اور برہم روپ گایتری پرم دیوتا تت پربیج بھرگ شکتی دھیہ کیا ک موچھ کے لیے بنیوگ ہے پہلے کے چار اچھرون سے چھاتی چھووے پھر تین حرفون سے سر پھر چار حرفون سے چوٹی پھر تین سے کوچ پھر چار سے آنکھین پھر چار سے استر۔ اب دھیان کہتے ہین جو بھگتون کی مراد پوری کرتا ہے۔

دھیان کا اشلوک یہ ہے

مول

मुक्ताविद्रुमहेमनीलधवलच्छायैर्मुखैस्त्रीक्षणैर्युक्तामिन्दुनिबद्धरत्नमुकुटान्तत्वार्थवर्णात्मिकाम् गा

यत्रीम्वरदाभयाङ्कुशकशाश्शुभ्रङ्कपालङ्गुणंशङ्खञ्चक्रमथारविन्दयुगलंहस्तैर्वहन्तीम्भजे ॥१॥

ٹیکا

موتی ــ مونگا ــ سونا ــ نیل من اور اوجل چھایا سمیت ہر ایک مُنہ مین تین تین آنکھین ایسے پانچ مُنہ دھارن کیے اور رتن کے مکٹ مین چندرمان دھارن کیے ہوئے چوبیس منوا چھر سروپنی بر دینے والی بھے انکس کشا کپال رسی سنکھ چکر دو کمل ہاتھون مین دھارن کیے ہوئے گایتری کو بھجتا ہون۔

مشرق کی طرف گایتری رچھیا کرے ساوتری شمال کیطرف برہم سندھیا مغرب کیطرف سرسُتی جنوب مین جل شانی پاربتی اگن کون مین جات دھارن بھنکری نیرت کون مین پوان بلاستی بایبہ کون رودرانی ایشان کون مین اوپر براہمی نیچے بشنوی اسطرح سب طرفون مین یہ رچھیا کرین اور سب انگون مین بھوبنیشری تت پانو کی رچھیا کرے سو تو یہ جانگھون کی برنیم پسلی کی بھرگ ناف کی دیو سیہ چھاتی کی دھمنی رخسارون کی دھیہ آنکھون کی یہ پیشانی کی نہ سر کی پرچودیات چوٹی کی پھر تت سر کی رچھیا کرے سکار مستک کی بکار آنکھون کی تکار رخسارون کی بکار ناک کی رکار مُنہ کی نکار اوپر کے ہونٹھ کی یکار نیچے کے ہونٹھ کی بھکار مُنہ کے بیچ کی گوکار ڈاڑھی کی دیکار گلے کی بکار کندھون کی سکار دہنے ہاتھ کی دھیکار بائین ہاتھ کی مکار چھاتی کی ہیکار پیٹ کی دھیکار ناف کی یوکار پسلی کی پوکار گڈی کی نہ جانگھون کی پرکار گھٹنون کی چوکار جانگھونکی دکار گھٹنون کی یاکار دونون پانون کی اور نیچے والا تکار ہمارے سب انگون کی رچھیا کرے یہ کوچ ہزارون عارضون کا ناس کرنے والا اور چوسٹھ کلا سمیت بدیا اور موچھ دینے والا ہے اسکے پڑھنے اور سُننے سے ہزار گودان کا پھل ہوتا اور سُننے اور پڑھنے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم پد کو جاتا ہے ــ

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چترتھا دھیاے مین ہردے گایتری کیر ‖ جبہتا اتھرون بھنت ہے سُنت نہ لاوہو دیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے دیوتون کے مالک گایتری کا کوچ تو ہمنے سُنا اب گایتری ہردیکے سننے کی خواہش ہے جسکے دھارن کرنے سے گایتری جپنے کا پُن ہوتا ہے یہ سُن نارائن جی بولے کہ اے نارد جی گایتری ہردے اتھرون بید مین کہا ہے وہی ہم تمسے کہتے ہین

جو برہمہ سے رہیہ ہے پہلے براٹ روپ گایتری کا دھیان کرے جو بیدون کی ماتا ہے پھر اُسکے انگون مین جو دیوتا رہتے ہین اُنکا دھیان کرے جب اُس روپ مین پنڈ اور برہمانڈ کی ایکتا سے اپنی دیہہ کو گایتری روپ دیکھے تو اپنے دیہہ مین بھی گایتری مین بھی بھاونا کرے جس سے اُنہین ملجاوے اسلیے بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ اور اور دیوتا کی پوجا نہ کرے اس سے ابھید ہو جانیکے لیے اپنے شریر مین ان دیوتون کی بھاونا کرے اب وہ کہتے ہین کہ جس سے پورکھ گایتری مین ملجاتا ہے اس گایتری ہردے کے ہم لینے نارائن رکھ ہین گایتری چھند اور پرمیشری دیوتا ہین یہ کر پہلے کے طریقہ سے چھ انگ کا نیاس کرے پھر تنہا جگہہ مین آسن لگا اور دل لگا کے دھیان کرے اب ارتھ نیاس کہتے ہین دیو سر مین اور دوانتون مین اشونی کمار سندھیا ہونٹھون مین اگن مُنہہ اور زبان مین سرستی گلے مین برہسپت لپستان مین آٹھ بسن بازون مین پون چھاتی مین کُمبھ پیٹ مین اکاس ناف انترچھ کمر مین اندر اور اگن جانگھون مین ٹبرے گیانی پرجاپت کیلاس اور ملیاچل جانگھون مین لشوے دیو گھٹنون مین اور جانگھہ مین کوشک رانون مین پتر پانون مین پرتھوی اونگلیون مین بنسپت رولون مین رکھنا خونون مین مہورت ہڈیون مین گرہ اور گوشت اور خون مین رت پلک بھانجنے مین برس سورج چندرمان رات دن پرورد بیہ ہزار آنکھون مین ہین اونگ تت سوتر برہیم کو نمسکار ہے جو سیری مین طلوع ہے اُسکو نمسکار ہے صبح کے سورج کی پرتشٹھا کو نمسکار ہے صبح کے وقت سُمرن کیے گئے سورج رات مین کیے گئے پاپ ناس کرتے ہین اور شام کے وقت سُمرن کیے گئے دل مین کیے ہوئے پاپونکا ناس کرتے ہین صبح اور شام کو دونون وقت جو دھیان کرتا ہے اُسکا ناس کبھی نہین ہوتا اور وہ سب تیرتھون مین اشنان کرچکا سب دیوتون سے جانا جاتا ہے اور اچ بچن کہنے کے دوکھون سے پوتر ہو جاتا جو چیز کھانے کے لائق نہین اُسکے کھانے سے پوتر ہو جاتا ہے اور جو پرورش کرنے کے لائق نہین ہے اُسکی پرورش کرنے سے پوتر ہوتا ہے اسادھیہ ہین سے پوتر ہو جاتا ہے اور سینکڑون بُرے دانون کے لینے سے اور ایک پنگت مین بیٹھنے کے دوکھون سے اور جھوٹھ بولنے سے پوتر ہوتا ہے اور برہم چاری ہوتا ہے اس گایتری ہردے کے پڑھنے سے ہزار جگیہ کرنیکا پھل ہوتا ہے اور ساٹھ ہزار گایتری جپنے کا پھل ہوتا ہے آٹھ برہمنون کو اچھی طرح سے گرہن کرانا چاہیے تب سدھ ہوتا ہے جو برہمن اسے صبح کے وقت ہر روز پڑھتا ہے وہ پوتر ہو سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم لوک مین پہونچتا ہے یہ بھگوان سری نارائن نے کہا ہے —

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین گایتری استوتر | سدھ ہینک جاسون لہت پاتکی اوسکہ کو تر

نارد جی نے پوچھا اے بھگتون کے اوپر دیا کرنے والے پاپون کے ناس کرنے والے گایتری ہردے آپنے بیان کیا اب گایتری استوتر سناییے نارائن بولے آدشکت جگت کی ماتا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی سب جگہہ ملی ہوئی اننتا سری سندھیا تمکو نمسکار ہے سندھیا گایتری ساوتری سرستی براہمی بیشنوی ودری رکتا سو تیا کرشنا تمہی ہو صبح کے وقت بال ہروپنی دوپہر کے وقت جوان اور شام کو بوڑھی اور منیون سے جنتا کی جاتی ہے براہمی ہنس پر سوار سرستی گرڑ پر سوار ساوتری بیل پر سوار براہمی رگ بید کا دھیان کرنے والی زمین پر تپسویون سے دیکھی جاتی ہے سرستی جُجر بید پڑھتی ہوئی انترچھ مین براجمان ہوتی ہین ساوتری سام بید گاتی ہوئی زمین پر سب جنون مین بھرمتی ہین ساوتری رودر لوک مین سرستی بشن لوک مین اور براہمی برہم لوک مین رہتین جو جاندارون کے اوپر رحم کرنے والی ہین سب رکھیونکی

پربیت پیدا کرنے والی مایا بہت بر دینے والی شیو اور شکتی کے ہاتھ اور آنکھون سے پیدا اور انھین کے آنسو اور پسینے سے پیدا ہوئی تمھین ہو جو کہ آنند کی پیدا کرنے والی دس طرح کی درگا پڑھی جاتی ہی وہ یہ ہین۔ برنیا۔ بردا۔ برشٹا۔ ہر برنی۔ گرشٹا سبرابا۔ براروہا۔ نیل گنگا۔ سندھیا۔ موچھیا بھوگ دا۔ مرت لوک مین بھاگیرتی۔ پاتال مین بھوگ وتی۔ سُرگ مین سیتا یہ تینون لوک مین رہنے والی دیبی تینون استھانون مین موجود ہین بھُور لوک مین دھارن کرنے والی تمھین ہو بھو لوک مین باپو شکت اور سرگ لوک مین تیج تمھین ہو مہر لوک مین مہا سدھی جن لوک مین جنی تپو لوک تپسونی ست لوک مین سچ بولنے والی بشن لوک مین کلا۔ برہم لوک مین گایتری۔ رودر لوک مین گوری جو مہادیو جی کے آدھے انگ مین رہتی ہین اسم مہان پرکرت تمھین ہو اور گائی جاتی ہو سامبا وستھا تمکا شول برہم روپی تمھین ہو اسلیے پر برابر باشکت تمھین گائی جاتی ہو اور اچھا شکت کریا شکت گیان شکت تینون تمھین ہو اور گنگا جمنا بپاسا سرستی سرجو دیپکا سندھو نربدا ایراوتی گوداوری شتدرو کاویری کوشکی چندربھاگا تبستاہ سرستی گنڈکی تپتی کرتو یا بیتر وتی یہ سب تمھین ہو اور اٹھانیکلا اشکمنا۔ گاندھاری جھوا۔ پوکھا اپوکھا المبکھا کوسنکھنی پران اہنی یہ شریر مین رہنے والی ناڑیان تمھین ہو ہردے کمل مین رہنے والی پران شکت گلے مین سُپن شکت تالو مین سدا دھارا ابروون کے بیچ مین بندو مالنی مولادھار مین کنڈلی شکت کیش مول مین بیاپنی گیان کلا مین آسن کرنے والی پرماتما روپنی تمھین ہو برہم رندھر مین منومئی اور ادہیت کہتے سے کیا ہے جگتی ترے مین جو کچھ ہو وہ سب تمھین ہو اسے لچھمی جی اور سندھیا جی تمکو نمشکار ہے ۔

چوپائی

یہ ستوتر کہا مُن تو ہی
سندھیا سمے پڑھ بھو وہی
مہا پاپ شمن سدھ دایک
سندھیا پڑھے جو ہی مُن نایک
لہے اتیر تپر دھن ہنینا
دھن پاوے سب بھانت پرینا
سرب تیرتھ تپ دان جگیہ کر
سکل جوگ پھل لہے پُر پیت نر
یہان بھوگ بھوگے چرکالا
انت موچھ پاوے پھُوالا
اسنان کال تپسون کرت پاہی
جہان کہون پڑھی ہین سب تاہی
سندھیا تمھن کیر پھل ہوئی
ست بچن رکھ کہت نہ کوئی
جو تپھی بھگت سہت سُنے پرانی
پاپ مکت ہوے سب سکھ کہانی

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب شٹھ ادھیاے مین گایتری کرنیک
سہہر نام استوتر تاہ سنو ہوے بھیک

نارد جی بولے اے نارائن جی سب دھرمون کے جاننے والے شرتی سُمرتی اور پورانون کا بھید آپ کے مُکھ سے سُنا جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہی اسی سے سب بدیا ہوتی ہین اب یہ کہیے کہ برہم گیان موچھ کے سادھن کرنے والی کون چیز ہی برہمنون کی گت کس سے ہوتی اور کس سے موت کا ناس ہوتا اور یہان وہان کے سب پھل کس سے ہوتے آپ مہربانی کرکے کہیے یہ سن نارائن بولے اے نارد جی

بہت اچھا بہت اچھا تمنے اچھا پوچھا سنو ہم گیارہ سو آٹھ گاتیری کے نام کہتے ہین جو سب پاپون کے ناس کرنے والے ہین سرسٹ کے شروع
مین جو برہماجی نے کیے ہین وہی کہتے ہین اس گیارہ سو آٹھ نام کے برہما رکھ ہین انوشٹپ چھند دیبی گاتیری دیوتا ہل اچھر بیج اور سُر شکتی
ماتر کا اچھرون سے انگ نیاس کرنیاس ہے سادھکون کے لیے دھیان کہتے ہین —

مول

रक्तश्वेतहिरण्यनीलधवलैर्युक्तां त्रिनेत्रोज्ज्वलां रक्तां रक्तनवस्रजं मणिगणैर्युक्तां कु-मारीमिमा
म॥ गायत्रीं कमलासनां करतलव्यानद्धकुण्डाम्बुजां पद्माक्षीं च वरस्रजं च दधतीं हंसाधिरूढां भजे

॥१९॥

ٹیکا

سُرخ سفید ہرے نیلے دھول رنگ کے جواہرات سے آراستہ تین نیترون سے اوجول سرخ رنگ سرخ پھولون کی نئی مالا پہنے کماری کملاسن پر
بیٹھی ہاتھ مین کُنڈ کا اور کمل دھارن کیے ہوئے کمل کے برابر آنکھین اور اچھ مالا دھارن کیے اور ہنس پر سوار گاتیری کو بھجتا ہون —
اب اکار آدی پچیس[25] نام کہتے ہین اچنت لچھنا — ایکتا — ارتھ ماترا مہیشری — امرتا رنویدیستھا اجتا اپراجتا ان مادگنا دھارا ارک منڈل سنستھا —
اچرا اجا اپرا ادھرما اچھ سوتر دھرا ادھرا اکارا دچھ کارانتا ارگھٹ برگ بھیدنی انجنا دیرتی کاشا انجنا دنو اسنی ادتی اجپا ابدیا ار بندن بھچھنا انتر بیستھا ادیا
دھونشی انتر آنکا اجا اج مکھا اوانسا اربندن بہانشا — اردھ ماترا ارتھ دانگیا ارنڈل مردنی اسر گری اماوا سیا الچھمی نتیہ جا رجتا آکار ادبائیس[22] نام آدلچھمی آد شکتی آکرتی
آتیانا آدتیہ پدوی چارا آدتیہ پر سیوتا آچار جا آودینا آچارا آومورت نو اسنی آگنیئی آمری آدیا آرادھیا آسنستھا آدھار نلیا آدھارا آکاشنا تر نو اسنی
آدیا چھر سما جکتا انتر اکاش روپنی آدتیہ منڈل گتا آنتر ادھوانت ناشنی — اکارادنام تیرہ[13] نام اندرا اشٹدا اشٹا اندیورن بھچھنا اراوتی اندرپد اندرانی
اندرو پنی اچھو کوڈنڈ سنکلتا اکھو سند ھان کارنی اندرنیل سماکارا اڑ ا پنگل روپنی اندراچھی — ایکار کے دو نام — الشری دیبی ایہا تریہ بیرجتا — اُکار کے
آٹھ نام اُما اُکھا اُڑ نہا اُردا ارک پھلدا اُنا اُرپہا اُرمتی اُرپا اُردھیہ گا — اُوکار کے پانچ نام — اوردہ اوردہ کیشی ادھا دھوگت بھیدنی — اوردہ
باہو پریا — اورم ملا مالا — واگرنتھ دانی — رکار کے تیرہ نام — رت رکھ رت متی رکھ دیو نمسکرتا رگبید ا — رن ہر تری — رکھ منڈل
چارنی — ردھ دا — رت مارگا ستھا — رت دھرا — ست پردا — رگبید نلیا رجوی — رکا در کاوغیرہ چھپے ہوئے ہو نیکے سبب نہین کہے اگرچہ
آگے بیان کرینگے لپت دھرم پرورتنی — لونار بر سمجھوتا — لونادبر سمبھوتا لوتادکھ ہارنی — ایکار کے چار نام — ایکاچھر — ایک ماترا — ایکا ایکیے کنٹ ٹنا
ایکار کے تین نام — ایندری — ایراوتا روڑھا — ایدہ کاشمک پردا — اوکار کے چار نام — اونکارا — اوکھدی اونا — اوت پروت نو اسنی
اوکار کے تین نام — اوربا — اوکھد سمپنتا — اوپاسن پھل پردا — انکار ادایک انڈسند لستھا دیبی — آہکار منور وپنی — ککار کے اونہتر نام
کاتیانی — کال راتری — کاماچھی — کام سُندری — کملا — کامنی — کانتا — کامدا — کل کنٹھنی — کرکمبھ استن بہرا — کربیرسُبھاسنی
کلیانی — کنڈل وتی — کرچھیتر نو اسنی — کربند ولاکارا — کُنڈلی — کمُدالیا — کال جہوا — کرالاسیا — کالکا — کال روپنی — کمنیا
گُن کانتی — کلادھارا — کُمُدوتی — کوشکی کملا کارا — کام چار پربھنجنی — کوماری — کرناپانگی — گکوتنا — کرپریا — کیسری — کیشو نتا
کدمب کُسم پریا — کالندی — کالکا — کانچی — کلشو دبھو سنستنا — کام ماتا — کرت منی — کام رد با — کرپاوتی — کماری — کنڈ ملینا
کرانی — کیر باہنا — کیکئی — کوکلا لاپا — کیتکی — کُسم پریا — کمنڈل دھرا — کالی — کرم نرمول کارنی — کل ہنس گتی — کچھپا — کرت کوتک
منگلا — کستودی ملکا — نگدھرا — کرنید رکمنا — کھو — کرپور لیپنا — کرشنا — کپلا — کھُراشریا — کوستھا — کُدھراگیر پراوا — کنگیستھا

کھکار کے گیارہ نام ۔ کھڑگ ۔ کھیٹ کرا ۔ کھربا ۔ کھیچری ۔ کھگ باہنا ۔ کھٹوآنگ دھارنی ۔ کھیاتا ۔ کھگ راجو پر ستھتا ۔
کھلکھلی ۔ کھنڈت جرا ۔ کھڑا کھیان پرداینی ۔ کھڑینندو تلکا ۔ گکار کے چھتیس نام ۔ گنگا ۔ گنیش ۔ گروپوجتا ۔ گایتری ۔ گومتی ۔
گیتا ۔ گاندھاری ۔ گان لولپا ۔ گوتمی ۔ گامنی ۔ گاندھا ۔ گندھرپ اپسر سیوتا ۔ گوبند چرنا کرانتا ۔ گن تریہ بھاوتی ۔ گاہری ۔ گھوری
گوترا ۔ گرلپیا ۔ گھنا ۔ گمی ۔ گھاداسا ۔ گنوتی ۔ گرپاپ پرناشنی ۔ گروا ۔ گنوتی ۔ گھیا ۔ گوتپویا ۔ گن داینی ۔ گرجا گھوپ ہانگی ۔ گرڑ
دھوج ولبھا ۔ گربو بھپارنی ۔ گود ۔ گوکلستھا ۔ گدادھرا ۔ گوکرن تلیا سکتا ۔ گھنیہ منڈل ورتنی ۔ گھکار کے چودہ نام ۔ گھرما ۔ گھندا
گھنٹا ۔ گھور دانو ۔ مردنی ۔ گھرن نترمئی ۔ گھوکھا ۔ گھن سمپاوداینی ۔ گھنٹار وپریا ۔ گھرانا ۔ گھرن سنتشٹ کارنی ۔ گھنار منڈلا ۔
گھورنا ۔ گھرتاچی ۔ گھن ۔ بیگنی ۔ گیکار کا ایک نام ۔ گیان دھاتومئی ۔ چکار کے اونچاس نام ۔ چرچار چرچتا ۔ چارہاسنی ۔ چپلا ۔
چنڈکا ۔ چترا ۔ چترالیہ بھوکھتا ۔ چتربھوجا ۔ چارودنتا ۔ چاتری ۔ چرت پردا ۔ چولکا ۔ چتربستر انتا ۔ چندرپہ ۔ کرن کنڈلا ۔ چندرہاسا ۔
چارودانری ۔ چکوری ۔ چندرہاسنی چندرکا چندرودھاتری ۔ چوری ۔ چورا ۔ چنڈکا ۔ چنچد باگیانی ۔ چندرچوڑا ۔ چوڑنباسنی ۔
چارچندن ۔ چارچندن لپتانگی ۔ چنچامربنجا ۔ چارمدھیا ۔ چارگتی ۔ چنڈلا ۔ چندررونپی ۔ چارہوم پریا ۔ چاربا ۔ چرتا ۔ چکرباہکا
چندرمنڈل مدھیا ۔ چندرمنڈل درپنا ۔ چکرباکستنی ۔ چیشٹا ۔ چترا ۔ چاربلاسنی ۔ چت سروپا ۔ چندروتی ۔ چندرما ۔ چندن پریا
چودیتری ۔ چرپرگیا ۔ چاتکا ۔ چارہیتکی ۔ چھکار کے چودہ نام ۔ چھترپاتا ۔ چھتردھرا ۔ چھایا ۔ چھندہ ۔ پرچھدا ۔ چھایادیبی ۔ چھدنکھا
چھیندری ۔ لبسوتی ۔ چھندوانوشٹپ پرتی دھوانتا ۔ چھدرو پدرو بھیدنی چھیدا ۔ چھیترلیشری ۔ چھنا ۔ چھرکا ۔ چھیدن پریا
جکار کے چوالیس نام ۔ جننی جنم رہتا ۔ جات بیدا ۔ جگت متی ۔ جانہوی ۔ جٹلا ۔ جتیری ۔ جرامرن برجتا ۔ جمبو دیپ وتی ۔
جوالا جیتنی ۔ جل سالتی ۔ جتیندریا ۔ جت کرودھا ۔ جتامترا ۔ جگت پریا ۔ جات روپ متی ۔ جہوا ۔ جانکی جگتی ۔ جرا جنتری
جھوتنیا ۔ جگت ترے ہتیشنی ۔ جوالا مکھی ۔ جیوتی ۔ جورگھنی ۔ جت لٹپا ۔ جتاگرانت مئی جوالا ۔ جاگرتی ۔ جوردیوتا جلوتی
جلدا ۔ جیشٹا ۔ جیاگھوشا سپھوٹ دنگمکھی ۔ جمبھنی جرمبھنا جرمبھا ۔ جولن مانکیہ کنڈلا ۔ جھکار کے چار نام ۔ جھنجھکا جھن جھم گوشک
جھنجھا مارت بیگنی ۔ جھلکی بادیہ کشلا ۔ نیکار کے دو نام ۔ نیکارو پا ۔ نینچھاپر ۔ ٹکار کے چھ نام ۔ ٹنک بان سماجکتا ۔ ٹنکنی ۔
ٹنک بھیدنی ۔ ٹنکی کن کرتا گھوشا ۔ ٹنکنیہ مہورسا ۔ ٹنکار کارنی دیبی ۔ ٹھکار کا ایک نام ۔ ٹھ ٹھ شبدن نادنی ۔ ڈکار کے
آٹھ نام ۔ ڈامری ۔ ڈاکنی ۔ ڈمبھا ۔ ڈنڈ ماریک نرجتا ۔ ڈامری تنتر مارگستھا ۔ ڈمرو مرناوتی ۔ ڈنڈیر سبھادتہ مبھہ کست کرپرا
لی پراین ۔ ڈھکار کے تین نام ۔ ڈھونڈھ گنیش جننی ۔ ڈھکاہتا ۔ ڈھل برجا ۔ نکار کے پانچ نام نیتہ گیانا ۔ نرومیا ۔ نرگنا ۔
نربداندی ۔ تکار کے باسٹھ نام ۔ ترگن ترپدا ۔ تنتری ۔ تلسی ۔ ترن ترکبرم پدکرانتا ۔ تربیہ پدگامنی ۔ ترناوتیہ سنکاسا ۔ تامسی
تہنا ۔ ترا ۔ ترکال گیان ۔ تمپتا ۔ تربلی ۔ ترلوچنا ۔ ترشکتی ترپرا ۔ تنگا ۔ ترنگ بدنا ۔ تمنگل گلا ۔ تیرا ۔ ترسروتا
تاسروتا ۔ تامسادنی ۔ تنتر منتر تشیش اگیا ۔ تنومدھیا ۔ ترشٹپا ۔ ترسندھیا ترستنی ۔ توکھاسنستھا ۔ تال پرناہنی ۔ تاٹنکنی
توکھاراتبھا ۔ تھناچل باسنی ۔ تنتوجال سماجکتا ۔ تارہار اولی پربا ۔ تل ہوم پریا تیرتھا ۔ تمال کسمار کرتی ۔ تارکا ۔ ترجتا
تنوی ۔ ترشکو پربارنا ۔ تلودری ۔ ترو بھاشا ۔ تاٹنک پریہ بادنی ۔ ترجتا تنتری ۔ ترشنا ۔ تربدہا ۔ تناکرنی ۔ تپت کانچن
سنکاشا ۔ تپت کانچن بھوشنا ۔ ترے یمبکا ۔ ترورگا ۔ ترکال گیان داینی ۔ ترتپا ۔ ترپندا ۔ ترتیا ۔ تامسی ۔ تمبر ستھتا ۔ تارکھمیکیا

ترگنا کارا ۔ ترہنگی ۔ تنو بلر ۔ تھکار کے تین نام ۔ تھا نکاری ۔ تھار و آتھا نتا ۔ دکار کے ستائیس نام ۔ دوہنتی دین تبلا ۔ دانوانت کاری
درگا ۔ درگا تسرن نبرہنی ۔ دیو ربت ۔ دوار اتری ۔ دردیدی ۔ دند بھنا ۔ دیو یانی ۔ دراو اسا ۔ دار درا
بھیدنی ۔ دوا ۔ واسودری ۔ دواد پتیا ۔ دگباسا ۔ دگو موہنی ۔ دند کارنیہ تلیا ۔ دنڈنی ۔ دیو پوجتبا ۔ دیو بندیا ۔ دوکھ دادنشنی
دانوا کرتی ۔ دیناناتھ استفنا دیچھا ۔ دیوتا دسروپنی ۔ دھکار کے بیس نام ۔ دھاتری ۔ دھنز دھرا ۔ دھنو ۔ دھارنی ۔ دھرم چارنی دھا
دھرا دھرا دھار ۔ دھندا ۔ دھان دوہنی ۔ دھرم شیلا ۔ دھنادھیکھیا ۔ دھنو ربید لبشاردا ۔ دھرتی ۔ دھنیا ۔ دھرت پدا
دھرم راج پرباد ہروا ۔ دھواوتی ۔ دھوم کیسی ۔ دھرم شاسنز پرکاشنی ۔ نکار کے بچپن نام ۔ نندا ۔ نند پریا ۔ ندرا ۔ نرنتا ۔
نند نا تمکا ۔ نرمدا نلنی ۔ نیلا ۔ نیکنٹھ ۔ سماشریا ۔ نارائن پریانتیا ۔ نرملا ۔ نرگنا ۔ ندھی ۔ نرادھارا ۔ نرو پما ۔ نتیہ شدھا
نرنجنا ۔ ناد بند وکلا تیتا ۔ ناد بند و کلا تمکا ۔ نرنگھنی ۔ نگ دھرا ۔ نرپ ناگ بھوشتا ۔ نرک کلیش شمنی ۔ نارائن بدو بھوا ۔
نرودیا ۔ نراکارا ۔ نارد پریہ کارنی ۔ ناناجیو تسما اکھیانا ۔ ندھوا ۔ نرلاتمکا ۔ نوسوتر دھرانیتی ۔ نرو پدرو کاسنی ۔ نندجا توتنا ۔
دھیا ۔ نیمکھارن باسنی ۔ نونیت پریانارری ۔ نل جھوت نسونا ۔ نمکھنی ندی روپا ۔ نیل گریوا شتیری ۔ ناماولی ۔ نشمیگنی ۔ ناگ
لوک نواسنی ۔ نوجمبھو ۔ ندپرکھیا ۔ ناگ لوکادہ دیوتا ۔ تو پوراکا نت چرنا ۔ نرجیت پرمودنی ۔ نمگنا ۔ نرکت نبیا ۔ نرگھات
سم نسونا ۔ نند نودیان سنلیا ۔ نرجوہو پرچارنی ۔ پکار کے ایک سو چھبیس نام ۔ پاربتی ۔ پرمودارا ۔ پربرہماتمکا پرا ۔ پنچ کوش نرلکیا
پنچ پاتک ناسنی ۔ پرجت بدھانگیا ۔ پنچکا پنچ روپنی ۔ پورنما ۔ پربا ۔ پرتیی ۔ پرتیجہ ۔ پرکاسنی ۔ پورانی ۔ پورکھی ۔
پنیا ۔ پنڈریک پیچھنا ۔ پاتال تل ترگمنا ۔ پرتیا ۔ پربت ۔ پوردہنی ۔ پاونی ۔ پادسہنا ۔ پیشلی ۔ پوناشنی ۔ پرجاپت پرشرکا
پرتیستن مندلا ۔ پدم پریا ۔ پدم سنستھا ۔ پدماچھی ۔ پدم سمبھوا ۔ پدم تپر ۔ پدم ہرا ۔ پدمینی ۔ پربہ بھاکھنی ۔ پالش ۔ پاپش نیر گمنتا ۔
پرمذہری ۔ پور باسنی ۔ پشکلا ۔ پورکھا پربا ۔ پارجات سم پریا ۔ پت برتا ۔ پوترانگی ۔ پشپ ہاس پرانیا ۔ پرگیاوتی شنا ۔
پوتری ۔ پتر وجیا ۔ پسینی ۔ پدد پاپش دھرا ۔ پکتی ۔ پترلوک ۔ پرداہنی ۔ پرانی پنیہ شیلا ۔ پرن تارت بناسنی ۔ پردیومن جننی
پشٹا ۔ پتامہ ۔ پرگرہا ۔ پنڈریک پرادرسا ۔ پنڈریک سماتنا ۔ پرتھو جنگھا ۔ پرتھو بھوجا ۔ پرتھو پادا ۔ پرتھو دری ۔ پروال ۔
سو بھا ۔ پنگاچھی ۔ پیت واسہ ۔ پرجاپلا ۔ پرواسا ۔ پشٹی دا ۔ پنیا ۔ پرشٹھا ۔ پرنوانگی ۔ پرکاشٹا ۔ پریشانی ۔ پادک دیوتی
پن بھید رالپشپ ہاسا ۔ پرچھیدا ۔ پرتھوودری پیت انگا ۔ پیت لبسنا ۔ پیت سیچیا ۔ پشاچنی ۔ پیت کریا ۔ پشاچکھنی ۔ پاٹ لاچھی
پٹ کریا ۔ پشا چکھنی ۔ پاٹ لاچھی پٹ کریا ۔ پنچ جھجیہ پریاچارا ۔ پوتنا ۔ پرن گیاتنی ۔ پناگون ندہستھا پن تیرتھ نکھیونا ۔ پنجانگی ۔
پرپانتی ۔ پرم اہلد کارنی ۔ پشپ کاند ستھتا پوکھا ۔ پوکھتا کھل تشہا ۔ پران پریا ۔ پنچ شکھا ۔ پنگو برشاہنی ۔ پنچ ماترا تمکا ۔
پرتھوی تتھکا ۔ پرتھوودہنی ۔ پوران بیائے میانسا ۔ پاٹلی ۔ پشپ گندھہنی ۔ پن پرا ۔ پاردواتری ۔ پرمار گیک گوچرا ۔ پروال بنتو بھا
پورناشنا ۔ پرنوا پلوودری ۔ پھکار کے سات نام ۔ پھلنی ۔ پھلدا ۔ پھلگو ۔ پھونکاری پھل کاکرتی ۔ پھیند ۔ بھوگ شنیا
پھن منڈل منڈتا ۔ بکار کے ترپن نام ۔ بال بالا بھومتا ۔ بالاتپ بنہانشکار ۔ بل بھدر پریا ۔ بندھا ۔ بڑدا بدہ
سنستا ۔ بندی دیبی ۔ بلوتی ۔ بڑشنگھنی ۔ بل پریا ۔ باندہوی ۔ بودھتا ۔ بدھی ۔ بندھوک کسم پریا بال بھانو پربھا کا ۔
براہمی ۔ برہمن دیوتا ۔ برہسپت استا ۔ برندا ۔ برنداین بھارنی ۔ بالاکنی ۔ بلاہارا ۔ بل باسا بھودکا ۔ بھونیترا ۔ بھوپدا

بھوکرنا ۔ نانسکا ۔ بھو باہُوجبا ۔ پنج روپنی ۔ بہو روپنی ۔ بندناد کلالتیا ۔ بندناوسروپنی ۔ بدھ گودھا نگلی تراتا ۔ بدریا شرم باہنی ۔ بندارکا
برہت اسکندھ ۔ برہتی بان پاتنی ۔ برنداد چھیا ہتتابنتابھو بکرا ۔ بدھ باسنا سنیا ۔ تلبو ترتلسہتا ۔ بودھ دروہن جاواسا ۔ برستھا
بندووریپنا ۔ بالا ۔ باناسن وتی ۔ تُروانل ہلکینی بہماندھر ستھا ۔ برہم کنکن سوترتی ۔ بھکار کے اوننتالیس نام ۔ بھوانی بھیشین وتی ۔ بھادنی
بھوہارنی ۔ بھدرکالی ۔ بھجنگاجھی ۔ بھارنی ۔ بھارتاشیا ۔ بھیروی بھیشناکارا ۔ بھوندا ۔ بھوت مالنی ۔ بھامنی ۔ بھوگ نرتا ۔
بھدر ردا ۔ بھوربکرا ۔ بھوت ورسابھوگلتا ۔ بھارگوی ۔ بھوسُرارجتا ۔ بھاگی رتھی ۔ بھوگ وتی ۔ بھونستھا بھی ہگوا ۔ بھامنی ۔
بھاکا ۔ بھادنی ۔ بھوردچھنا ۔ بھرگاتمکا ۔ بھیم وتی ۔ بھو بندہموچنی بھجنیا ۔ بھیم دھاتری ۔ بھنا بھوغتیری ۔ بھجنگ ۔ بلیا ۔ بھیا ۔
بھوُرندا ۔ بھاگ دہنیی ۔ مکار کے چون نام ۔ ماتا بایا ۔ مدھومتی ۔ مدھوجھوا ۔ مدھوپریا مہادیبی ۔ مہابھاگا مالنی ۔ مین لوچنا ۔ مایاتتیا
مدھوہنی ۔ مدھو مانسا ۔ مدھودھروا ۔ مالوی ۔ مدھوسمبھوتا ۔ متھلاپورواسنی ۔ مدھوکیٹبھ سنگھرتی ۔ میدنی ۔ میگھ مالنی ۔ مندودری
مہامایا ۔ متیھلی یشرن پریا ۔ مہالچھمی ۔ مہاکالی ۔ مہاکینا ۔ مہیشری ۔ ماہیندری ۔ میروتنیا ۔ مندار ۔ کسمارچتا ۔
منجو ۔ منیجر ۔ چرنا ۔ موجھدا ۔ منجو بھاکھنی ۔ مدھوردراوتی ۔ مدھ الیا ۔ ملیانوتا ۔ میدھا ۔ مرکت شیاما ۔ ماگدھی ۔ مین کانچا
مہاماری ۔ مہابیرا ۔ مہاشیاما ۔ منوستنا ۔ ماترکا ۔ مہرابھاسا ۔ مکند پدبکرا ۔ مولادھارسُتھا تگدھا ۔ مَن پورک باسنی ۔ مرگاچھی ۔ مہکھاڈلا
۔ مہکھاسُرمردنی ۔ یکار کے بیس نام ۔ یوگاسنا ۔ یوگ گمیا ۔ یوگا ۔ یوبن کاشریا ۔ یونی ۔ یدہ مدھتھا ۔ یمتاریگ
دھارنی ۔ یچھنی ۔ یوگ نکیلا یچھراج ۔ یرسوتنی ۔ یاترا ۔ یان مدھاگیتا ۔ یدوہنس سمدبھوا ۔ یکارادھکارنتاہلکی ۔ یگیہ روپنی ۔ یامنی
یوگ نرتا ۔ یاتودھان بھنگری ۔ رکار کے ستائیس نام ۔ رُکمنی ۔ رمنی راما ۔ ریوتی ۔ رنیکا ۔ رت ۔ رودری ۔ رودرپیاکا
۔ رام ماتا ۔ رت پریا ۔ روہنی ۔ راج درداری وا ۔ رمارا جیو ۔ لوچنا ۔ راکیشی ۔ روپ سمپنا ۔ رکت سنگھا سنسہتا ۔ رکت بالیا
سبردھرا ۔ رکت گندھا تولپنا ۔ راج ہنس ۔ سمار دُرھا ۔ رتا ۔ رکت بل پریا ۔ رمنیہ ۔ یگادھارا ۔ راجتاکھل بھونتا ۔ ترُجرم پری جاما
۔ رتھنی ۔ رکت مالکا ۔ راگیشی ۔ روگ ششمنی ۔ راولی ۔ روم ہرکھنی ۔ رام چندر پداکراتنا ۔ راون چھید کارنی ۔ اکیت لپتر پرچھنا ۔
رتھسنا ۔ تکم بھوسنا ۔ لکار کے تیرہ نام ۔ لجیادھ دیوتا ۔ لولا ۔ للتا ۔ کنک دھارنی لچھمی ۔ لولا ۔ لپت بکھا ۔ لولنی لوک لپترا
لمبودری دیبی للتا لوگ دھارنی ۔ وکار کے ستائیس نام ۔ بردا ۔ بندتا ۔ بدیا بیشنوی ۔ بملاکرتی ۔ باراہی ۔ برجا ۔ برکھا ۔ برلچھمی
بلاسنی ۔ بنتا ۔ بیوم مدھستھیا ۔ بارجاسن سنستھا ۔ بارنی ۔ بینو سمبھوتا ۔ بیت ہوترا ۔ برینی ۔ بایومنڈل مدھستھا ۔
بشن روپا ۔ بدھ کرپا بشن بینی بشن مہتی بشالاچھمی ۔ بسندھرا ۔ بام دیو پریا ۔ بیلا ۔ بجرنی ۔ نس دوہنی بداجر بری
بانگی ۔ باچیہ ۔ بھل بردا ۔ باسوی ۔ بام جنبی ۔ بکنٹھ نلیا ۔ برا ۔ بیاس پریا ۔ برم دھرا ۔ بالمیک پرسیوتا ۔
شکار کے اونتیس نام ۔ شاکمبھری شیوا ۔ شانتا ۔ شاردا ۔ شرنا گتی ۔ شانتودری ۔ شبھاچارا ۔ شمبھاسرمردنی ۔ شوبھاوتی
شواکارا ۔ شنکرادھ شریرنی ۔ شوتاسبھا شیاشہرایسر سندھان کارنی ۔ شراوتی ۔ شرانندا ۔ شرچیوتسنا شبھانتا ۔ شربھا ۔
شولنی ۔ شدھا ۔ شودری ۔ شاک ماہنا ۔ شری متی ۔ شری دھرانندا ۔ شرونانندداتی ۔ شربانی ۔ شروری مبدیا ۔
کھکار کے پانچ نام کھر بھاکھا ۔ کھورٹ بریا ۔ کھر دھار استھنا ۔ دیبی ۔ کھنکہ ۔ پریہ کارنی ۔ کھرنگ روپ سمتی ۔ سرائسر
نسکرتا ۔ سکار کے ستائیس نام ۔ سرستی ۔ سداودھارا ۔ سرب منگل کارنی ۔ سام گان پریا ۔ سوچھیا ۔ ساوتری

سام سمبھوا۔ سرب باسا۔ سدا انندا۔ سشتنی۔ ساگر امبرا۔ سر لیشرج پریا۔ سدھی۔ سادھو جندہ پدکرنا۔ سپترکرم منڈل گتا۔ سوم منڈل باسنی۔ سربگیا۔ ساندر کرنا۔ سماہ نادھک برجتا۔ سر بونگار سنگ ہینا۔ ست گنا۔ سکل اشٹ دا۔ سرسوا۔ سورج تنیا۔ سکیشی۔ سوم۔ سنگھتی۔ ہکار کے چار نام۔ ہرنیہ۔ ہرنا۔ ہرنی۔ ہر ہنکاری۔ ہنس باہنی۔ کشکار کے تین نام کشوم بستر پدی ناگی۔ کشیرادیبی تنیاکشما۔ یہان تک ہزار نام ہو گئے۔ اب اُنھنے ترتیب وار کہتے ہین۔ گائیتری۔ ساوتری۔ پاربتی سری بید گربھا۔ براروہا۔ سری گائیتری۔ پرامبکا۔ اتنا کہ نارائن جی بولے کہ اے نارد جی یہ گائیتر کے سہسر نام تمسے بڑے پاپون کے ناس کرنے والے اور پُن دینے والے کہے اس طرح یہ نام گائیتری خوش کرنے کے لیے ہین برہمنون کو چاہیے کہ اسٹمی کے دن اسکو پڑھین پہلے جپ پوجا ہوم دھیان وغیرہ کرکے پڑھنا چاہیے یہ سہسر نام ہر ایک کو نہ دینا چاہیے بلکہ اچھے بھگت شاگرد اور برہمن ہی سے کہنا چاہیے جسکے گھر مین یہ لکھا رہیگا اُسکے گھر مین کسی بات کا خوف نہوگا اور چنچل لچھمی جی ہین مگر اُسکے گھر مین ہمیشہ رہینگی۔

چوپائی

یہ رہسیہ گفیہ سون گفتیک — مہاپوترہن پرشدہیک
ندہ پردہیر دلدرنہ کاہین — سوچہ پردمچھن ماہین
سکل کام کامن کو دیئی — روگی روگ نکت کرلیئی
بندھن رہت بدہ پن ہوئی — سراپان کے رت اکھ کھوئی
سورن چوردوج ہتیاکاری — گرو تلپگ کہہ پراکھ ہاری
است پرتگرہ کارک جوئی — بھچیابھچھ کھات جو ہوئی
اروپاکھنڈ ڈمبھ جو پاپا — تنسے چھوٹت نرچ دایا
نارد یہ رہسیہ ہین گاوا — برہم سبجیہ سنت نرپادا

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتا دھیاے مین دیچھیا کر بدھان — سکل بھانت جپت لاکے سنفیو لوک سجان

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری گائیتری کا سہسر نام سب پھل کا دینے والا ہمنے سنا اور ترقی کرنے والا استوتر بھی سنا جو بڑا بھاگ کرنے والا اور بہت شبھ ہے اب ہمکو دیچھیا کا حال سننے کی خواہش ہے جسکے گرہن کیے بنا کوئی منتر سدھ نہین ہوتا چاہیے برہمن چھتری بیس استری جو ہو مگر منتر بغیر لیے کبھی نرہے اسکا بدھان مفصل کہیے یہ سن سری نارائن جی بولے سنو اچھے سکھیون کے نیے دیچھیا کہتے ہین جسکے بغیر آدمی دیوتا اگن گرو وغیرہ کی پوجا کا ادھکاری نہین ہو سکتا بید اور منتر کے جاننے والے لوگون نے اسکا نام دیچھیا رکھا ہے جو اچھا گیان دیتی اور پاپون کا ناس کرتی ہے کیونکہ دیچھیا کے لینے مین بڑا پھل ہوتا ہے اسلیے اُسکا ضرور گرہن کرنا چاہیے گرو اور سکھیہ دونون ماتا پتا اور اپنے اچار سے بہت شدھ چاہئین جس دن دیچھیا دینی ہو گرو صبح کو اُٹھ سب حاجت رفع کر نہا دھو اور موافق طریقے کے سندھیا

وغیرہ کر کمنڈل ہاتھ مین لیے مون ہوندی سے گھر کو آوے اور جگیہ کی جگہ پر آکر اچھے آسن پر بیٹھے اور آچمن اور پرانایام کر کمنڈل مین چندن
اور پھول وغیرہ چھوڑ سات مرتبہ پھٹ منتر کو جپے پھر یہی منتر پڑھتا ہوا اس جل سے سب منڈپ کے دروازے چھڑک دے جو سولہ ہاتھ کا منتر
لینے کے لیے چھانا چاہیے پھر پوجا شروع کرے دروازے کے اُتر کی طرف گنیش لچھمی سرستی کی پوجا کرے بائین طرف چھیترپال اور جمنا کی
پوجا کرے دروازے کے دکھن والے طرف گنگا اور گنیش کی پوجا کرے بائین طرف چھیترپال اور جمنا کی پوجا کرے چوکھٹ مین پھٹ منتر سے
پھٹ دیوتا کی پوجا کیجاوے پھر سب دیبی موجنیتا کر سب کمین پوجا کر دلوے اور وہی پھٹ منتر جپ کر سب بگھن ناس کرے اسی سے
انترچھ کے بگھن ناس ہونگے پھر پانون مار کر پرتھوی کے بگھن دور کرے بائین بازو کو جھکا پہلے دہنا پانون چوکھٹ کے اُس پار دھرے منڈپ
مین پرویس کرکے کلش استھاپن کر تھوڑا پانی بھرے اُس ارگھ جل سے نیرت دشا مین برہماجی کی پوجا کرے اُسکے پیچھے بیچ گنبہ بنا کر جگیہ
کے استمبھ تک اُس سے پونچھ دے سب دیبی کے دھیان کرکے پھٹ منتر اور مول منتر سے پانی ڈالے اور اسی پھٹ منتر سے جگیہ بھوم
کو مارے پھر ہنگ منتر پڑھ سینک کرے پھر دھوپ کرکے لاوا چندن سرسون راکھ دوب چاول کہ انکو بکر کہتے ہین جگیہ منڈل مین بکھراوے
پھر کشکی پڑھنی سے بہار ڈالے پھر پھور کے ایشان کون مین اکٹھا کر دے پھر پنیاہ واچن کرکے جو غریب اور بیوارث لوگ وہان آئے
ہون انھین خوش کرے اور لاوا وغیرہ کے اوپر چھار و دھر دے پھر اپنے گرو کو نمسکار کر اچھے آسن پر بیٹھے اور مشرق کی طرف منہ کر
جو منتر سناتا ہو اُسکے دیوتا کا دھیان کرے اور بھوت شدھ وغیرہ جیسے گیارھوین اسکندھ مین لکھ آئے ہین اُسی طرح سے کرے پھر جو منتر
دیتا ہو اُسکے رکھو وغیرہ کا نیاس کرے جو منتر کا رکھ ہو اُسے سر سے نیاس کرے منہ مین چھند ہردے مین دیوتا گدا مین بیج پانون مین شکت
پھر تین تالی بجا کر دگبندھن کرے پھر مول منتر کا پرانایام کر ماترکا نیاس کرے اُسکا طریقہ کہتے ہین انمہ یہ کہ سر مین نیاس کرے اسیطرح
آنمہ انمہ وغیرہ کرے پھر اسی مول منتر کا کھڑنگ نیاس کرے انگلی چھاتی کے کرم سے ہردیانمہ شرسے سوا یا شکھائے وشٹ
کو چاہے ہم نیترتریاے ووشٹ استرائے پھٹ اس ترتیب سے کھڑنگ نیاس کرے پھر مول منتر کے اچھر سے نیاس کرے جو سب
جگہ چاہیے یہی نیاس کا طریقہ ہو تو اپنے سر پر مین آسن کلپنا کر دہنے مین دھرم بائین مین گیان نیاس کرے بائین جانگہ مین براگ
دہنے مین ایشریہ منہ مین ادھرم کا نیاس کرے جیسے بائین بغل مین ادھرماے نمہ ناف مین براگیاے نمہ وہی بغل مین انگیاناے نمہ اور
انیشترجاے نمہ پچھم کے دھرم وغیرہ یا دھین ادھرم وغیرہ انگ اس ہتھ یعنی پلنگ کے بستر پر انت کا نیاس کرے اس انت مین بیچ
کمل کا دھیان کرے پھر اُس کمل مین سورج چندرمان اگن کا نیاس کرنا چاہیے ان سب کو کلا سمیت نیاس کرے انکی کلا مختصر بیان
کرتے ہین سورج کی تو بارہ کلا چندرمان کی سولہ کلا اگن کی دس ہین ان سمیت یاد کرنا چاہیے اُنکے اوپر ستو وغیرہ گنو نکا نیاس کر
اور آتما انتر آتما - پرماتما - گیان آتما - انکا نیاس پورب وغیرہ دشاؤن مین کرے - انگ آسناے نمہ یہ کہہ کر آسن کی پوجا کرے آسن
پر امبکا کا دھیان کرے پھر جو منتر دیتا ہو اُسکے دیوتا کی مانسی پوجا کرے پھر مدرا دکھاوے جس مدراون کے کرنے سے دیبی خوش ہوتی
ہو پھر اپنے بائین طرف کھٹ کون بناوے اُسکے اوپر گولا کار بناوے اُسکے بیچ مین ترکون لکھکر شنکھ مدرا دکھاوے پھر چھوٹ کون کو
مین دینے والے منتر کے کھٹ انگون کی پوجا کرے وہ اگن کی پوجا کرے وہ اگن وغیرہ کونون مین ہوگی تب سنکھ کے نیچے کے برتن کو
پھٹ منتر سے پونچھے اور منڈل مین استھاپن کر مم منڈلاے دس کلاتنے دگا دے پرتھم استھاپیاے نمہ یہ سنکھ کے نیچے کے
برتن کی استھاپن کا منتر ہو آدھار مین مشرق کے طرفون کی ترتیب سے اگن کی دس کلاون کی پوجا کرے تب مول منتر سے پونچھکر

دواد ش کلا تمنے درگا دیر تھ پاترایے نمہ یہ پڑھے سنکھ مول منتر کو سمرن کرتے ہوئے آدھار مین استھاپن کرے پھر اسورج منڈلاے
بھر شن سنکھاے نمہ یہ منتر کہہ سنکھ پر پانی چھڑک اُسپر سورج کی بارہ کلا تپنی وغیرہ ترتیب سے پوجے اُلٹی ماتر کا اور مول منتر پڑھ کے پانی
سنکھ مین بھردے اُسپر چندرمان کی سولہ کلا رکھے اُسکا منتر یہ ہے اونگ سوم منڈلاے کھوڑش کلا تمنے درگا دیبر بھار رکھیا مرتاے ہرداے نمہ
اس منتر سے گش مدراسے پانی کی پوجا کرے اُسمین تیرتھ کا آواہن کر آٹھ مرتبہ دے اور منتر جپ کر پانی مین کھونگ بناس کرے اور آدھر
پھر واس منتر سے پانی کی پوجا کرے پھر آٹھ مرتبہ مول منتر جپ کر متسیہ مدراسے ڈھکدے آسکے داہنے طرف سنکھ کی رکھنی دھر دے پھر سنکھ سے
کچھ پانی لیکر پوجا کی سامگری اور اپنے اوپر چھڑکے اُسکے پیچھے اپنے آگے بیدی مین سرتھو بھدر چکر لکھکر جڑھن کے چاول سے اُسکی کرنکا بھردے
اُسپر گُنتا دھر کر ستائیس گشا کا کوچا بنا کر رکھے اور آدھار شکت سے منتر کے اخیر تک پیٹھ کی پوجا کرے پھر سوراخ بغیر کلش استھاپن کرے
پھٹ منتر پڑھ پانی سے پونچھے پھر تین سُرخ تاگے کے ڈورے سے اوسے لپیٹے اور نورتن کوچی اور گندہ وغیرہ اُسمین ڈالے ڈالنے کے وقت
تار منتر اونکار پڑھے اور کشکار سے لے اکار تک اُلٹے حرف پڑھ کے کلش کے بیچ دھر تیرتھ کے پانی سے بھرے اور مول منتر جپ کر
دیوتا مین دل لگا کر پیپل گُتھل اور آنب کے نازک پتون سے اسے بھرے پھر دو کپڑون سے بند کرے پھر اسمین پران پرتشٹھا کی
ریت سے آواہن وغیرہ کرے اور مدرا دکھا کر دیوتا کی پوجا کرے پھر جیسا کلپ مین کہا ہے اُس بدھان سے بھگوتی کا دھیان کرے
جب بھگوتی کو وہان آئی سمجھے تو جیسا چاہے کشل پرشن یعنے خیر و عافیت پوچھے پھر ترتیب سے پادیہ ارگھیہ مدھو پرک اشنان سُرخ کپڑا
اور ریشمی دیدے اور رتنا بھرنون سے سمپٹ منتر سے بخوبی تمام پوجا کرے اور گوگل گندہ کافور سمیت کشمیر کا چندن اور کستوری وغیرہ ملے اور
گندھ وغیرہ پھول سب دیبی کو ارپن کرے اور اگر کافور - اور شیر - چندن - شکر - اسکی دھوپ دے اور شہد بھی ڈالدے یہ دھوپ دیبی کو
بہت پیاری ہے اور کئی مرتبہ دیپک پھر نبید دکھاوے جو جو چیز نبید لگاوے ہر ایک کے پیچھے دھونے کے برابر ہی پانی چھوڑے اُسکے
کلپ کا کہا ہوا انگ اور آورن پوجا کرے ساننگ دیبی کی پوجا کرے پھر بلیدان کرے اُسکی ترکیب یہ ہے داہنی طرف چوترا بنا کر اُسپر اک کھے
اُسمین بیٹھی ہوئی دیوتا کا آواہن کر پوجا کرے پھر اونکار سمیت بیا ہر تیون سے مول منتر پڑھکے آہت دیوے پچیس کھیر سے ہنے پھر اور ساکلیہ
یعنے ہون کے لیے چیزون سے پھر گندہ وغیرہ سے دیبی کی پوجا کر پیٹھ پر بٹھاوے اگن کا بسرجن کر چارون طرف سے کلڑی وغیرہ کی بل دے
پھر دیوتا کے پار کھدون کی بیچ او بچار سے پوجا کرے پھر دیبی کے آگے ہزار مرتبہ سنانے والا منتر جپے جب ارپن کر ایشان کون مین کر کری
اُسپر درگا کی پوجا اواہن وغیرہ سے کرے پھر رچھ کے پھٹ منتر پڑھ کے سب مین پر پانی چھڑکے پھر گرو سکھ کے ساتھ بھوجن کرے
اُسی رات کو اُسی بیدی پر گرو سوے اب کنڈ اور چوترے کے سنسکار بتاتے ہین مول منتر پڑھ کے کنڈ دیکھے پھٹ منتر سے پانی
چھڑکے اور اُسی منتر سے بیٹ پاٹ دے تین تین مرتبہ پانی چھڑکے اونکار سے دیبی کے پیٹھ کی پوجا کرے آدھار شکتے نمہ اُمک دیبی
پیٹھاے نمہ یہ پڑھ بیٹھ کے کنڈ مین پوجا کرے اُس پیٹھ پر شیو پاربتی کا آواہن کر گندہ وغیرہ سامگری سے پوجا کر اُسوقت رتو اسنان کیے
ہوئے مہادیو جی مین چیت لگائے ہوئے کا ماتر ایسی دیبی کا کچھ دیر تک دھیان کرے پھر کسی برتن مین آگ لا کر اچھی طرح دیکھ بھال
رم بیج کہ اُسمین اونکار کہکر سات مرتبہ جنبین پوجت کرے تب گرو - گاے کی مدرا دکھاوے پھٹ منتر سے رچھیا کرے ہنگ منتر سے اوگنٹھ
کرے اسطرح گندہ وغیرہ سے پوجا کر اگن کنڈ پر تین مرتبہ گھما اونکار جپتا ہوا گویا دیبی کی جون مین شیو کا بیج پڑتا ہے ایسا سمجھکر دیبی کی
جون مین اگن چھوڑے مہادیو پاربتی دونون کو آچمن کرادے - ہن ہن دہ دہ پچ پچ سر بکیا گیا پہیہ سوا ہا - اس منتر

اگن کُنڈ مین چھوڑے جب آگ جلے تو یہ منتر پڑھے -

اشلوک

अग्निम्प्रज्वलितं वन्दे जातवेदं हुताशनम् ॥ सुवर्णं वर्णममलं समिद्धं विश्वतो मुखम् ॥ १ ॥

اس منتر سے نہایت عزت سے اگن کی استت کرے تب اگن منتر کا کھڑ نگ نیاس کرے انگ یہ ہین - سمسرا رچ - سوست پورن اور لنشٹھ پورتھم - دھوم بیاپی سے - جھو - دھنور دھر - یہ کھڑ نگنگ نمہ سواہا دشٹ - وغیرہ سمیت ہون پھر اگن کا سورن روپ مین نیتر بدپاسن دھیان دھرے سپت کند میکھلا کے اوپر سیچے پھر بغل مین کُشا بچھاوے پھر تر کون کھٹ کون اشٹ پتر اسطرح کا اگن جنتر جانے اُسکے بیچمین نیچے لکھے ہوے منتر سے اگن کی پوجا کرے -

منتر

वैश्वानरस्ततो जातो वेदः पश्चादिहावह । लोहिताक्ष पदम्प्रोक्त सर्व्वे कर्म्माणि साधय ॥ २ ॥

دوکونون کے بیچ - ہرنیا - گلنا - رکتا - کرشنا - سپرھبا - بھورو پا - اتی رکتا - یہ سات اگن کی جھوا ہین اُنکی پوجا بھی وہین چاہیے دونون مین ان مورتون کی بھی پوجا ہو - جات بید ہ جھوہیہ - باہن اشوودسج سنگیہ - بشواتر - کومار ناہین[۱۲] ہیچہ - لنبو لکھ - دیو لکھ - اُنکے پوجن کا منتر - اونگ اگینے جات بیدسے نمہ اور بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے ہوے لو کپالون کی پوجا کرے بعد اُسکے سُروا اور گھی سنسکار کرہوم کرے جسمین سروی سے گھی لے ہتے - گھی کے دہنے حصے سے اگن کے دہنی لوچن مین ہنے - اونگ اگنے سواہا - وغیرہ منتر سے اونگ سوملے سواہا اس سے کا حصہ گھی کے بیچ مین سے اگن گھوما بھیام سواہا اس سے بیچ کے نیتر مین ہنے پھر دہنے طرف سے گھی لے اگن کے مکھ مین اگینے سوشٹ کرنے سواہا پھر اونگ بھوسواہا اونگ بھوہ سواہا وغیرہ منتر سے آہت کرے پھر ترتیبہ پہلے کہے ہوے اگن منتر سے اہت دے پھر آٹھ اونکار سے دے پھر گربھا دھان وغیرہ سنسکار کرینگے لیے ہنے وہ سنسکار یہ ہین - گربھادھان - پنس ون - سیمنت - اُنین - جات کرم نام کرم - نشکاسن - ان پراسن - چوڑاکرم - برت بندہ - مہا نام برت او بیکھد برت گودان دا - یہی بید کے کہے ہوے سنسکار ہین تب شیو پاربتی کی پوجا کر لسبرجن کرے پھر پانچ سمد اگن کے لیے ہنے پھر ایک ایک آور نون کی آہت دے اگن کے منتر سے پھر دس مہا گینش کے منترون سے اگن مین پیٹھ کی پوجا کر سنانے والے منتر کی دیوتا کا دھیان اگن مکھ مین کرے اور پچیس مول منتر سے ہنے اگن اور دیوتا کا ایک مکھ کرنے کے لیے اپنے ساتھ بھاونا کرے جب ایک ہی سوت جانے تو کھڑ نگ دیوتاون کے نام سے ہنے آس ہون سے اگن اور ملاے ہوئے دیوتا واحد ہو جاتے ہین پھر ایک دیوتا کے اُوپس سے ایک اگن کے سے آہت دے پھر باقی بچی ہوئی سامگری یا تل سے دیبی کے ایک ہزار آٹھ نام سے ہون کرے اسطرح ہوم کرو یہی آبرت دیبی اگن ان سبکو خوش سمجھے اُسکے پیچھے اشنان اور سندھیا کیے ہوئے سونے کے زیور پہنے کمنڈل ہاتھ مین لیے نسدھ جیت ایسے سکھیہ کو گرو کُنڈ کے پاس ہدایت کرے تب سکھیہ گروکل کے دیوتا سبھا سدون کو نمسکار کر آسن پر بیٹھے تب گرو اُسکو مہربانی کی نظر سے دیکھے اور اُسکو اپنی دیہہ مین جتن سمجھے کہ گویا ہم اور سکھیہ ایک ہی ہین اُسکے پیچھے سکھیہ کے ادہوا انگونکا سودھن کرے جنکو آگے گنا وینگے ہوم کر کے اُنکی شدھی ہوتی ہو وہ کرے جس سے کہ سکھیہ سدھ ہو کر دیوتا کی مہربانی کے لائق ہو چھا ادہوا یہ ہین اُنکی جنتا سکھیہ کے شریر مین کرنی چاہیے جیسے پانو مین کلا دہوا انگ مین تتو ادہوا ناف مین بھوناد ہوا چھاتی مین برتا دہوا پیشانی مین بدا دہوا سر مین منترا دہوا ایشا گرد کو کونجی

چھوکر منتر پڑھے اور بچارے کہ اسکے آدھوا بیدھ ہون اُسوقت پڑھنے کا یہ منتر ہی۔ اونگ اسیہ سکھیسہ کلا وہوانم سو دھیام سو اہا اس منتر کو آٹھ مرتبہ پڑھے اسیطرح ہر ایک ادھوا کا نام لیکر کرے چھہ اَدھوا برہم مین لین سمجھے پھر پورن آہت کرکے دیوتا کو کلشن مین لبسرجن کرے پھر بیاہرتی ہوم اگن کے انگ ہوم کرے ایک ایک کو آہت دیکر گرو اپنے مین سبکو لبسرجن کرے پھر سکھیہ کے آنکھون مین اپنے ہاتھ سے کپڑا باندھ وے باندھنے کے وقت دو وکھٹ اس منتر کو پڑھے پھر کُنڈ کے نزدیک سے کلس کے پاس چیلے کو لیجاوے خاص دیبی کے آگے سکھیہ سے پھولون کی انجلی دلوا دے پھر آنکھ کھول کر کُشا کے دشٹر پر بٹھا دے سُکھ کی دِنیہ مین بہوت شُدھ کرے جو منتر دیتا ہی اُسکا نیاس سکھیہ کی دنیہ مین کرے پھر اور منڈل پر سکھیہ کو بٹھاوے ماتر کا پڑھ پڑھ کے کلس کے پتے سکھیہ کے سر پر دھرے اور کلس کے پانی سے اسنان کراوے پھر بردھی پانی سے سینچے پھر سکھیہ اُٹھکر اور دو کپڑے پہنے اور دنیہ مین بھسم لگا کر گرو کے پاس جاوے تب گرو اپنے ہردے سے نکلی ہوئی دیبی کو سکھیہ کے ہردے مین پربیس کرتی ہوئی سمجھے اور گندہ وغیرہ سے دیوتا اور سکھیہ کو ایک ہونا جانکر پوجا کرے تب دہنا ہاتھ اپنا سکھیہ کے سر پر رکھ دہنے کان مین منتر سُنا دے اُسیوقت سکھیہ ایک سو آٹھ منتر جپے پھر دیوتا روپ گرو کو ڈنڈوت پرنام کرے اور پران تک سبرلس گرو کو دیدیوے اور ہون کرنیوالون کو دچھنا دے برہمن کو بھوجن کراوے اور کنواری کنیا اور کنوارے لڑکے کو بھوجن جتھا شکت کراوے اور غریب و فقیرون کو بھی کھانا کھلاوے مگر کنجوسی نہ کرے اور آپ کو اُس دن سے کرتارتھ سمجھکر ہر روز آرادھن کرے

چوپائی

یہ اوتم دچھنا بدھ گایا ۔ نارد من سب تمھین سُنایا
یہ بچار دیبی پد پنکج ۔ بھج منیش جیہہ نمت رودرلج
انیہ دھرم وو جہت کچھ ناہین ۔ بیدک پوچھ لیہ منو کاہین
تانترک تنتر ریت منو دآنا ۔ بیدک بید ریت ہر کھاتا
جو جیہہ جانت سو تیہہ گاوے ۔ سمجھ گئے جو نج من بھاوے
نارد جو پوچھیو ہم پاہین ۔ سو سب کہا شیش کچھ ناہین
اب تج دیبی چرن سروجا ۔ جیہہ تج ہم نربرت سکھ کھوجا
کہت بیاس جنمیجیہ پاہین ۔ سمجھ سکل اپنے من ماہین
یہی بدھ بھوبت نارد پاہین ۔ نارائن کہہ بیٹھے تھائین
سبلت نین بھگوتی دھیاوا ۔ نارد ہوتب ہیت سدھاوا

ادھیائے آٹھوان

دوہا

کہب اسٹم ادھیائے مین کینو نشچے یہ ۔ کتھا سُنہو یہی سکل جن سمجھیو بھید سو کیہ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے پوچھتے ہین کہ اے مہاراج سب دھرمون کے جاننے والے اور سب شاستریون مین اوتم برہمن

چھتری بیس انکو تو بید کے طریقہ سے شکتی ہی کی اُپاسنا چاہیے جسمین سندھیا کال مین تینون کال دیبی کی اُپاسنا ہوتی ہی پھر اُس دیبی کو چھوڑ برہمن اور دیوتا کو کیون پوجتے ہین کیونکہ کوئی بشنو کوئی کا نپتہ کوئی کاپالک کوئی جین دیس کے مارگ مین مشغول ہو درختون کی چھال دھارن کیے ہوے شیو دگمبر بودھ چارواک وغیرہ نظر آتے ہین اور انمین بید کی کہی ہوئی دیبی کی سردھا نہین ہی اسمین کیا سبب ہی آپ کہیے عقلمند پنڈت طرح طرح کے بحث مین ہوشیار ہین اور ایسے کام کرتے ہین کہ بید مین شردھا نہین رکھتے اور کوئی اپنا کلیان عقل سے نہین چھوڑنا چاہتا اسکا کیا سبب ہی آپ کہیے کیونکہ بید کے جاننے والون مین آپ سرشٹھ ہین اور تیسرے اسکندھ سے بارھوین اسکندھ تک آپ نے مَن دویپ کی مہا بہت طرح سے بیان کی وہ کس طرح کی جگہہ ہی جو دیبی کو بہت پیارا ہی یہ بھی کہیے کیونکہ خوش ہو کر گرو پوشیدہ بات بھی چیلے سے کہہ دیتے ہین سوت جی اسی کتھا کو شونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح راجہ کے بچن سُن بھگوان بیاس جی تعجب سے کہنے لگے جسکے سُننے سے برہمنون کو بید کی طرف سردھا بڑھتی ہی بیاس جی بولے اے راجہ اسوقت تمنے بہت ہی مناسب اور اچھا سوال کیا کیون نہ پوچھو تم عقلمند اور بید مین سردھاوان ہو اُسکے پیشتر مدو دیت ہوے جنھون نے سو برس تک دیوتون سے تعجب دینے والا جدھ کیا جس لڑائی مین طرح طرح کے ہتیار چلے وہ مایاؤن سے ملا ہوا تھا اور جگت کی ناس کرنے والا ہوا تب پراشکت کی مہربانی سے دیوتون سے دیت ہارے اور وہ ہارے ہوے دیت بھولوک چھوڑ کر پاتال کو چلے گئے تب دیوتا خوش ہو غرور سے اپنی اپنی طاقت بیان کرنے لگے کہ ہماری فتح کیون نہو کیونکہ ہماری مہما سب سے زیادہ ہی یہ نیچ دیت کیسے فتح پاوینگے جنکو کچھ بھی طاقت نہین ہی ہملوگ سرشٹ کی پرورش اور ناس مین سمرتھ پھر ہمارے آگے نیچ دیتون کی کیا طاقت ہی دیوتا پراشکت کے پربھاو کو نہین جانتے تھے بہت موہت ہو گئے تھے اُنکے اوپر مہربانی کرنے کے لیے جگدمبکا اُسیوقت ظاہر ہوئین جسکا تیج کا بھرا ہوا روپ تھا اور کروڑون سورج اور کروڑون چندرمان بجلی کے مانند روشنی کا بھرا اور ٹھنڈا اور بغیر ہاتھ پانون کے روپ تھا اُس تعجب دینے والے تیج کو دیکھ متعجب ہو دیوتا کہنے لگے کہ یہ کیا ہی یہ دیتون کا کیا ہوا کچھ ہی یا اور کوئی بڑی مایا ہی جسے دیوتون کے تعجب دلانے کو پیدا کیا ہی یہ آپسمین سوچنے لگے کہ چلو اس تیج کے پاس چلکر پوچھین کہ تم کون ہو پھر طاقت جانکر تدبیر کرینگے تب اندر نے اگن کو بلا کر کہا کیونکہ تم ہم لوگون کا مُکھ ہو اسلیے تم تیج کے پاس جاکر پوچھو یہ سُن اپنا بل جانکر بہت جلد اگن تیج کے پاس گئے اور تیج سے بولے کہ تم کون ہو تم مین کتنی طاقت ہی اور ہم تو اگن ہین کہ لحظہ بھر مین سنسار کو ناس کرسکتے ہین یہ سُن اُس تیج نے ایک تنکا دیا کہ اسے جلاؤ تو اگن اُسکو نہ جلا سکے اسلیے شرمندہ ہو دیوتون کے پاس آکر سب حال کہا کہ ہم لوگون کو ناحق ہی غرور ہی کہ اسکے مالک ہین کچھ ہی نہین یہ سُن اِندر پون سے بولے کہ تم سب کے پران ہو تمھارے بغیر کوئی زندہ نہین رہ سکتا تمھین جا کر پوچھو یہ کام اور سے نہوگا اندر کے بچن سُن مغرور ہو پون اُس تیج کے پاس گئی اور پوچھنے لگی کہ تم کون ہو اور تم مین کون طاقت ہی یہ سُن تیج نے کہا تم مین کون طاقت ہی پون یہ سُن مغرور ہو بولے کہ ہم پون ہین اور ہماری طاقت سے سب چلتے پھرتے ہین جب ہم نکل جاتے ہین تب کوئی نہین کچھ کر سکتا نہ چل سکتا ہی یہ سُن تیج نے کہا کہ تمھارے آگے یہ تنکا دھرا ہی اوڑاؤ نہین تو اہنکار چھوڑ اندر کے پاس چلے جاؤ تیج کے بچن سُن بایو اپنی سب طاقت سے اُڑانے لگے مگر وہ تنکا اپنی جگہہ سے نہ چلا تب شرمندہ ہو اندر کے پاس آئے اور کُل احوال بایو نے کہا کہ اُس تیج کا پتا نہین ملتا یہ الوکک تیج ہی یہ سُن سب دیوتا اندر سے بولے کہ تم دیوتون کے راجہ ہو تمھین جانکر معلوم کر آؤ یہ سُن اندر بڑے غرور سے تیج کے قریب گئے اُنکو دیکھ وہ تیج کہین چلا گیا بھلا اُن لوگون سے گفتگو تو ہوئی

تھی مگر اندر سے کچھ بات چیت بھی نہوئی اس سے وہ نہایت شرمندہ ہوئے اور بچارنے لگے کہ اب تو ہم دیوتون کے پاس جاکر
اپنی بیغیرتی کا حال نہ کہین گے کیونکہ مہاتماون کی عزت ہی دھن ہوتا ہی اب دینہہ چھوڑ دین تو اچھا جو عزت جاتی رہی تو زندگی کس کام کی
ہی یہ سوچ اندر غرور چھوڑ اسی جگہ پر اسکے سرناگت ہوئے جسکا وہ چرتر تھا تب اسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ ای اندر مایا بیج جپو اسی
سے خوشی حاصل کروگے تب لاکھ برس تک اندر مایا بیج جپتے رہے اچانک چیت مہینے کی اُجالے پاکھ کی نومی کو اسی جگہ پہ تیج ظاہر
ظاہر ہوا جس تیج کے گھیرے کے بیچ مین نوجوان کماری سُگل دوپہری کے مانند رنگ لیے کروڑ ورسورج کی روشنی سے بھری ہوئی
دوج کے چندرمان کے مانند مکٹ دھارن کیے کپڑے کے اندر اُٹھی ہوئین چھاتیان سمیت چترنجی مورت - برچھالسی - ابھے
انکس لیے کوملانگی بھونیشیری - بھگت کو کلپ برچھ روپ طرح طرح کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ تین آنکھین کیے چنبیلی
کی مالا پہنے ہوئے چارون وشاؤن مین مورت مان جسکی چارون بید استُت کر رہے ہین انار کے مانند دانتون سے پدم راگ
مَن کے مانند زمین کو کرتی ہوئی خوش آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کروڑون کامدیو کے مانند سُندر روپ سُرخ کپڑا اور چندن دھارن
کیے سونے کے سب زیور پہنے شوا نام کرنانی مورت بھگوتی کو اندر دیکھ پریم سے گر گرا خوش ہو پریم سے آنسو بہا ڈنڈوت
اور پرنام بھگوتی کو کرنے لگے اور طرح طرح کے استوترون سے اُستت کر ملائم ہو بولے کہ یہ تیج کیا ہی اور کہان سے پیدا ہوا ہی کہو
سُن بھگوتی بولین کہ یہ ہمارا برہم روپ ہی جو سب کارنون کا کارن ہی اور مایا کا جاے پیدائش سب کا گواہ نرامی ہی جسکو بید سب
پڑمانتے سب تپ جسے کہتے ہین جسکی اچھا کر برہم چرج کرتے ہین وہ پد تم سے کہتی ہین سب بیدون مین اونگ یہ ایک اچھر برہم کہا
جاتا ہی اور ہرینگ بھی ایک اچھر برہم ہی یہ دو بیج ہمارے مُکھ ہین جس سے ہم مایا بھاگ برہم بھاگ ان دونون بھاگون سمیت
سنسار کو بناتی ہین اس سے پہلا بھاگ تو سچدانند بھاگ دوسرا مایا پرکرت وہ مایا نام کی پرشکت ہی اور ہم الیشری شکت کی بھری ہوئی ہین
وہ ہم سے علیحدہ نہین ہی جیسے چندرمان مین روشنی یہ مایا ہماری سبھاوسنا تمکا ہی سب جگت کے پرلے ہونے پر وہ ہم ہی مین لین ہوتی ہین جب
سرشٹ ہونے پر ہوتی تو پرانیون کے کرم سے پھر ہو آتی ہی وہی مایا ہی جو ہماری انترمُکھ اوستھا ہی وہ مایا جو بہرمُکھا اوستھا ہی وہ تم شبد
سے پوجت ہوئی اسی بھیر مکر تمو روپ سے ستوگن ہوتا ہی پھر سرشٹ کی آدھین رجوگن ہوتا ہی اور برہما بشن مہیش ترگنی ہین انمین سے
برہما مین رجوگن زیادہ ہی بشن مین ستوگن اور رودر مین تموگن زیادہ پھر برہما استھول دینہہ بشن لنگ دینہہ رودر کارن دینہہ اور چوتھی ہم
اس سے علیحدہ ہین جو تینون گنون کی سامیاوستھا نا کہا مایا ہی وہ چوتھی حالت ہی اسکے اونچے پر ہمارا برہم روپ ہی پھر نرگن اور سرگن
کے بھید سے روپ دو قسم کے ہین نرگن مایا بغیر سرگن مایا سمیت - پھر ہم سب جگت بنا کر اسکے انتہ کرن مین پربیس کرجاتی ہین
اور جاندار کو اچھے بُرے کرم کرنے مین اُسکاتی جیسے کہ پہلے ہی اسکا کرم تھا اور سرشٹ کی پرورش کرنے اور مارنے مین
برہما بشن اور رودر کو ہم ہی پریرنا کرتی ہین ہمارے ہی خوف سے ہوا بہتی ہی سورج تپتے اور جلتے اندر اپنا کام کرتے اگن جلاتی موت
مارتی ہی اسلیے ہم سب سے اُتم ہین ہمارے ہی پرشاد سے تم لوگون نے فتح حاصل کی تھی ہم ہی تم سبکو کٹھ پتلی کے مانند نچاتی ہین
کبھی دیوتون کی طرف کبھی دیوتون کی فتح جیسے کام دیکھتی ہین کراتی ہین ہم اُس سربا تمکا کو تم لوگ بھلا کر اپنے ہی غرور سے
مغرور ہو اور نہایت بیخبر اور غافل ہوے سو اب ہمارا تم لوگون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیج پیدا ہوا ہی اب آج ۱۰
سے سب طرح کا غرور چھوڑ سچدانند روپنی ہماری سرن مین آؤ اسطرح مول پرکرت بھگوتی دیوتون سے اُستت کی گئی پھر

انتردھیان ہوگئی تب سے غرور چھوڑ بھگوتی کا آرادھن کرنے لگے تینون سندھیاؤن مین گایتری کا جپ اور جگیہ کے بھاگون سے دیبی کی سیوا سب کرنے لگے اسیطرح سب جگ مین سب لوگ گایتری اونکار ہر لکیھا منتر جپتے تھے نہ تو بید مین بشن جی کی پوجا نہ وچھیا کہین کہی ہی اور اسیطرح نہ شیو کی بلکہ سب بیدون نے گایتری کی ہی پوجا لکھی ہی جس گایتری سے بغیر برہمن نرک مین جاتے ہین اور صرف گایتری کے جپنے سے برہمن نجات پاتا ہی

چوپائی

آن کرے کچھ جپے نہ کرئی
تیہی تج ہر ہر وچھیا لیہین
تاسون کرت جگ مین سب لوگو
دیبی پادکمل کی پوجا

گایتری جب نر بھو ترئی
نرک جاہین تے نر تیہی دہین
گایتری جپ رت گت شوگو
کرت رہے سب تج کے دوجا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین گوتم من کے شاب
سون شر دھا برہمنن کی انیو پاسن جاپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ کبھی کی بات ہی کہ پندرہ برس پرانیون کی تقدیر سے پانی نہ پڑا اسلیے کال پڑ گیا جس سے مُردون کی گنتی نہین ہوسکتی تھی کوئی کوئی گھوڑے سور وغیرہ بھوکھ کے مارے کھانے لگے کوئی آدمیون کے مُردے کھانے لگے اور لڑکون کی ماتا لڑکے کو عورت کو مرد کھانے لگے تب برہمن لوگون نے سوچا کہ آج کل بڑے عابد گوتم رکھ ہین وہ ہماری تکلیف کو دور کردینگے سب ملکر وہین چلو وہ گایتری بہت جپتے ہین سُنا ہی کہ وہان سُکال ہی کہ بہت لوگ اُنکے مکان پر گئے یہ سوچ کر سب برہمن لوگ اپنے بال بچون اور گؤون سمیت گوتم کے آشرم پر گئے وہان مشرق مغرب جنوب شمال سب طرفون سے یہی بچار کرکے سب لوگ آئے کیونکہ سب جگہ تو کال ہی تھا گوتم نے برہمنون کی سماج دیکھ آسن وغیرہ سامگری سے سبکی پوجا کی اور خیر وعافیت پوچھکر آنے کا سبب پوچھا اُن سبھون نے اپنے اپنے دُکھ کا سبب کہا گوتم نے اُن سبکو دُکھی جان بجوف کیا اور کہا کہ اے برہمنو یہ آپ ہی لوگون کی جگہ ہی اور مین آپ لوگون کا داس ہون پھر ایسے داس ہونے پر آپ کو کون فکر ہی مین دھن ہون کہ آپ لوگون کے درشن ہوے جنکے دیکھنے ہی سے برے کام اچھے کام ہوگئے ہین آپ لوگون نے ہمارے اوپر بڑی مہربانی کی اور مجھے پوتر کیا مجھسے زیادہ دھن کون ہی آپ سندھیا کرکے سب لوگ یہان رہیے اسطرح سبکو سمجھا بجھا کر گوتم جی سر نیچا کر گایتری کی پرارتھنا کرنے لگے کہ اے بید کی ماتا پرات تمکو نمسکار ہی بیاہرتی مہامنتر روپنی اُنکار روپنی سامیا دستھا تمکا ہر نبکار روپنی تمکو نمسکار ہی سواہا سدھا روپنی جگت کو کلپ برچھ روپ تینون اوستھاون مین رہنے والی تمکو پرنام ہی اسیطرح جب مُن نے استت کی تو گایتری نے خوش ہوکر درشن دیا اور ایک بھرا ہوا برتن دیکر مُن سے کہا کہ جو جو چاہو گے سب اسی برتن سے ملیگا اتنا کہہ گایتری انتردھیان ہوگئین اسی برتن سے اناجون کے پہاڑ من کے پہاڑ نکلے جو سون کے سمیت تھے اور طرح طرح کے تنکے گھاس وغیرہ جانورون کے لیے نکلے کہانتک کہین جو جو مُن چاہتے تھے سب گایتری کے بھرے ہوے برتن سے نکلتا تھا تب گوتم جی نے سب منیون کو بلا کر دیبہ اور زیور وغیرہ پورن ماتر سے لیکر دیا اور بھینس وغیرہ ہاتھی اُس پورن پاتر سے نکلے جگیہ کی

سامگری سرواوغیرہ نکلین اُس سے سب برہمن گوتم جی کے کہنے سے جگیہ کرنے لگے جس سے وہ استھان سُرگ کے برابر ہوگیا اور جو کچھ
ترلوکی کے سُندر پدارتھ ہین سب گایتری کے پورن پاتر سے نکلے منیون کی عورتین زیور وغیرہ پہنکر دیوتون کی عورتون کے برابر اور منی لوگ
کپڑے وغیرہ سے دیوتون کے برابر معلوم ہونے لگے مُن کے آسرم پر ہمیشہ اُتساہ ہونے لگے نہ کسیکو بیماری ہوتی نہ دیتون سے خوف ہوتا مُن کا
آسرم سَتو جو جن طول مین ہوگیا برہمن کو چھوڑا اور ذات اور جو پائے اور دور سے سب آسرم پر آئے اور اُنکی پرورش ہونے لگی مارے
جگیون کے کہین تپا نہین ملتا تھا جس سے سب دیوتا سُکھی ہوتے تھے بلکہ اندر نے دیوتون کی سبھا مین یہ کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ مُن
اس کال مین ہم لوگون کے کلپ برچھ ہی ہوئے جو معترز ہو کر منور تھ پاتے ہین جو یہ نہوتے تو یہان زندگی کی امید مشکل تھی وہان زیست کی
امید کہان تھی اس طرح بارہ برس تک گوتم جی نے منیون کی پرورش کی وہین مُن نے گایتری کا بڑا استھان بنایا جہان سب لوگون
سے پورشچرن کے طریقہ سے دیبی پوجی جاتی تھی اب تک وہان دیبی صبح کے وقت بال روپنی نظر آتی ہین اور دوپہر کو جوان شام کو
بوڑھی اُسی جگہ پر ایک دن نارد مُن آئے جو مہتی نام اپنی بین بجا بجا کر گایتری کے گُن گاتے تھے اور سب منیون کی سبھا کے بیچ مین بیٹھے اور
گوتم وغیرہ منیون سے پوچھے جا کر گوتم کے جس کی کتھا کہنے لگے کہ اے گوتم جی اندر تمھارا جس جو کہ تمنے منیون کی پرورش کی بہت طرح سے
گایا کرتے ہین وہی ہم اندر کی بانی سُن تمکو دیکھنے آئے ہین آپ جگدمبا کے پرشاد سے دھن ہین اتنا کہ مُن جگدمبا کے مندر مین جا کر گایتری کی ا[illegible]
کر دیولوک کو چلے گئے تب مُن لوگ جو گوتم سے پاتے جاتے تھے اُنکی تعریف سُن نہ سہ سکے اس سے بڑے رنجیدہ ہوئے اور سوچنے
لگے کہ جس طرح مُن کا ناس ہو وہی کرنا چاہیے مگر جب سُکال ہو کچھ دن پیچھے مینھ برسا تب سبھون نے سُنا کہ سب جگہ پر سُکال ہو گئی
تب سب ملکر گوتم کو سراپ دینے مین طیار ہوئے - ہائے ہائے بڑے رنج کی بات ہے دھن اُن لوگون کے پتا ماتا جنکی
اس طرح کی بدنیت اولاد ہوئی اے راجہ وقت کی مہاکون بیان کر سکے دیکھیے منیون نے ایک مایا سے بہت بوڑھی گائے پیدا کی وہ
ہوم کے وقت گوتم مُن کی جگیہ کی جگہ مین گئی آتے مُن نے دیکھ ہُنگ ہُنگ آواز کہکر روکا کہ وہ مرنے کے قریب تو تھی ہی اُسیوقت
مر گئی اور سب وہ دُشٹ مُن کہنے لگے کہ اس دُشٹ گوتم نے گائے مار ڈالی مُن ہوم کرنے اُٹھے تو بڑے متعجب ہوئے اور
دھیان لگا کر جب اُسکا سبب سوچا تو معلوم ہوا کہ یہ سب منیون نے کیا تب غصہ سے سُرخ آنکھین کر گوتم نے منیون کو سراپ دیا کہ جاؤ
تم بید ماتا گایتری کے دھیان اور جپ سے بیمکھ ہو جاؤ اور بید اور بید کے کہے ہوئے دھرم اور اُسکی مارتا مین شیو اور شیو کے منتر اور شاستر
مین اور مُول پرکرت سری دیبی اور اُسکے دھیان اور کتھا مین اور دیبی کے منتر اور دیبی کے استھان کے انوسٹھان مین اور دیبی کے اُتسا
دیکھنے اور شیو بھاگوت کے پوجنے مین رودر اچھ بیل کے پتے اور سُدھ بھسم مین اور شُرتی اور سمرتی سداچار اور گیان مارگ مین اور لاثانی
گیان نشٹھا اور شانتی اور دم مین روزمرہ کی کرم اور اگنہوتر سادھن مین گودان اور پترون کے شرادھ مین کرچہر اور چاندراین اور
پرائشچت مین تم بیمکھ رہو سری دیبی کو چھوڑ اور دیوتون مین تمھاری شردھا اور سنکھ چکر وغیرہ سے انکت ہو اور کپالک شاستر اور
بودھ شاستر کا عمل کرو اور پاکھنڈی ہو جاؤ والدین دوست بھائی لڑکی عورت کو بیچو اور دیوتا تیرتھ اور دھرم کے بیچنے والے ہو اور
بے حیا ہو نیچ راتر کام شاستر کپالک مت اور بودھ شاستر مین مشغول ہو اور ماتا لڑکی بہن اور پرائی عورت سے صحبت کرو اور تم لوگون کی
اولاد عورت غرض سب ہمارے ہی سراپ سے جلتے ہوئے تمھارے ہی برابر ہونگے بہت ہمارے کہنے سے کیا ہے سری مُول پرکرت گایتری
تم لوگون پر غصہ ہو اور اندھ کوپ وغیرہ نرک کنڈون مین تم لوگ ہمیشہ رہو اسطرح سراپ دے مُن آچمن کر کے گایتری کے درشن کو چلے گئے اور

گایتری کو پرنام کیا تب گایتری بھگوتی برہمنون کی یہ حالت دیکھ کر متعجب ہوئی اب بھی وہ مورت متعجب ہی نظر آتی ہر اور بھگوتی متعجب ہو بولی اے گوتم سانپون کو دودھ پلانے سے زہر ہی بڑھتا ہر اب شانت ہو جاؤ کرم کی گت ایسی ہی ہر تب اسطرح دیبی کو پرنام کرا پنے آسرم پر مُن گئے اُن برہمنون کو سراپ کے سبب سب گایتری بھول گئی یہ بڑا ہی تعجب ہوا تب سب نیچے مُنھ کر مُن کو پرنام کر شرمندہ ہو مُن سے خوش ہو جاؤ کہنے لگے تب مُن جی مہربان ہو بولے کہ خیر اب جاؤ جب تک سری کرشن جی کا اوتار نہو گا تب تک تو اسی طرح کمبھی پاک نرک مین رہو کیونکہ ہمارا سراپ جھوٹھا ہونے کا نہین پھر اوتار کے پیچھے کلجگ مین تم لوگون کا جنم ہوگا اور ہمارے سراپ کے مٹانے کی خواہش ہوگی تو گایتری جپنا اتنا سبکو سمجھا اور رخصت کر گوتم شانت ہوے اے جنمیجیہ جی اس سبب جب کرشن چندر جی اس لوک سے چلے گئے تو وہ برہمن کمبھی پاک نرک سے اُترے اور وہی شاپ پائے ہوے لوگ تینون وقت کی سندھیا اور گایتری اور بید کو چھوڑ کر پاکھنڈ کرنے لگے اور اگن ہوتر وغیرہ اچھے کرم اور سوا ہا سدھا کی بھگت چھوڑ کر مول پرکرت کو کبھی نہین جانتے کوئی تپت مدرا انکت کوئی کام آچاری کوئی کپالک کوئی کونک بودھ اور کوئی جین ہو گئے پنڈت بھی ہین مگر برے چال چلن مین لگے ہین جو دوسرے کی استری کی خواہش رکھتے ہین وہ کمبھی پاک سے آئے ہین اور پھر جاوینگے اسلیے اے راجہ سب طرح وہ پرمیشری پوجا کرنے کے لائق ہر نہ لشن کی پوجا بھلی نہ شیو کی ہمیشہ اوپاسنا شکت کی ہر جسکے بغیر نرک کو جاتا ہر اور جو آپنے پوچھا سب مفصلاً بیان کیا اسکے اوپر مُن دویپ کا بیان کرتے ہین جو آدبھوتیشی کا پرم استھان ہر

ادھیائے دسوان

دویپ

کرب دسم ادھیائے مین برنن بید ویر کار		من دویپ کر جہی سُنت دیبی بھگت لسبار

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ برہم لوک سے اونچے جو سرب لوک ہر اسیکا مَن دویپ بھی نام ہر جہان دیبی رہتی ہین کیونکہ سب سے زیادہ ہر اس سے سرب لوک کہلاتا ہر اور آسے پیشتر ہی پرامباموں پرکرت نے اپنے من سے کیلاس سے زیادہ بیکنٹھ سے بھی عمدہ بلکہ گولوک سے بھی سرشٹھ بنایا ہر کہانتک کہین سب سے زیادہ لوک تپایا اسکے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر لوک نہین جو تینون لوکون کا چھتر ہر اور سب پاپون کا ناس کرنے والا برہمانڈون کا سایہ پھر اُتم لوک ہر من دویپ کے چارون طرف بہت جوجن لمبا اور اتنا ہی چوڑا سدھا سمندر ہر جسمین سینکڑون لہرین چلتین۔ اور سرخ رنگ کا اچھی ریت سمیت سنکھون کا بھرا ہوا لہرون کے آپس مین لگنے سے لہر کے کنون سے شتیل طرح طرح کی دھوجا دن سمیت اور طرح طرح کے جانورون کے ادھر اُدھر آنے جانے سے آراستہ ہر اسکے شمال کی طرف لوہے کا سات جوجن لمبا چوڑا ایک مکان ہر جسمین طرح طرح کے سستر استر دھارن کیے نہایت نہایت خوش ہوے رکھوالے چارون طرف سے موجود ہین جسمین چار دروازے ہین جنپر سوسو دوارپال کھڑے ہین جہان طرح طرح کے گنون کے ساتھ دیبی بھگت سمیت دیوتا بھگوتی کو دیکھنے کو جاتے ہین اُنکے سینکڑون بمانون کر کے گھسا جاتا ہر اور وہان نہایت آواز ہوتی ہر پھر گھوڑون کے ہنہنانے سے طرفون کے مُنھ بھرے ہوے جاتے ہین اور گنون کی کل کل آوازین ہوتی ہین اور دیوتون کے نوتو کہی نوکر وہان نظر آتے ہین جنکی آواز سے کوئی کسیکی بات نہین سُنتا قدم قدم پر بیٹھے پانی کے

بھرے نالے بھرے ہین اور جواہرات کے درختون سے آراستہ طرح طرح کی پھلواریان موجود ہین اُسکے شمال کی طرف دوسرا مکان ہے
یہ بیچ مین پہلے والے مکان سے سو حصّے زیادہ ہے جسمین گوون کے مکان اور طرح طرح کے درخت ہین جو درخت وہان ہین ہمیشہ
پھل اور پھول سمیت بنے رہتے ہین اور نئی بیلین نہایت خوشبو دار ہین اکثر یہ درخت ہین کٹھل لُکُل ۔ لودھ کرنکار ۔ سرسہ
دیودار ۔ کچنال ۔ آنب ۔ بڑہل ۔ ہینگ کا درخت ۔ لونگ کیپھرا ۔ پاڑلی ۔ مچگند ۔ چھلنی ۔ جکھنے بھلا ۔ تال تال سال کنکول ۔
ناگ بھٹک ۔ پُنّاگ ۔ بیل ۔ اشوکرن ۔ ہشت کرن ستال پرلی ۔ انار ۔ گنگا ۔ نبدہو جیو ۔ جمبھیر ۔ کٹ سرسیا ۔ چمپا ۔ کنگت دم
کالا ۔ گرو ۔ چندن ۔ کجور ۔ جوتھکا ۔ کھیر کا درخت ۔ کہدر ۔ املی ۔ کوانچ ۔ رُچک ۔ کرسیا ۔ بیل ۔ تلسی اور ملکادن کے بن کے
بن وغیرہ درختون سے آراستہ بن او بین جمنین طرح طرح کی سینکڑون باؤلیان ہین اور کوکلا اور بھونرے کی آواز سے گونج
رہے ہین اور سب درختون مین عمدہ ہی سایہ ہے اور طرح طرح کے موسم کے درخت طرح طرح کے جانورون سمیت اور
طرح طرح کے جواہرات پیدا کرنے والی ندیون سے آراستہ جہان طوطے مینا وغیرہ پرندون کے جھنڈ کے جھنڈ آواز کر رہے
ہین اور ہنسون کے جھنڈون سے آراستہ ہے جہان خوشبو دار ہوا چلتی اور وہان ادھر اُدھر ہرنیان دوڑ رہی ہین اور مور ناچتے اور
گاتے ہین اس کانسیہ سال کے جنوب تام سال ہے جو چوکونہ اور اُنچائی مین اٹھائیس کوس ہے اِن دونون سالون کے بیچ مین کلپ
برچھون کی ایک پھلواری ہے کہ جن درختون مین پھول سونے کے مانند ہین اور اُسکے پتے بھی سونے کے مانند ہین اور رتن بیج روپ
پھل جسکی خوشبو سب طرف دس جوجن تک جاتی ہے ۔ اُن دونون سالون مین ہمیشہ بسنت رہتی ہے جو بسنت پھولون کے سنگھاسن
پر بیٹھا ہوا پھولون کا ہی چھتر دھرے پھولون کے گہنے سے آراستہ پھولون کا رس پیے بڑا مست اپنی مدہو سری ۔ اور مادھو سری
دو عورتین سمیت جو کہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی گِندک لیلا کر رہی ہین اُسکے دس جوجن تک خوشبو دار ہوا کے لگنے سے بھرا ہوا بن ہے جہان
خوشبو کی طمع سے گندھرپ موجود رہتے اور بسنت لچھمی سے[گیند کھیلنا ۱۲] آراستہ کامیون کی کامنا پورن کر رہا ہے ۔ تام سال سے جنوب کی طرف
سیس سال ہے یہ بھی سات جوجن اونچا ہے اسکے جنوب تپل سال ہے انہی دو سیس اور تپل سالون کے بیچ سنتان باڑکا ہے ۔ جسکے یہ
پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہے اور سونے کے رنگ کے پھولون سے آراستہ ہے اُسکے پھلون کا رس امرت کے برابر
ہے اس پھلواری کا راجہ گرمیا بھی رت ہے اسکی شکر سری اور شبھ سری دو عورتین ہین جہان کہ سنتاپ کے مارے ڈرے ہوے
لوگ درختون پر بیٹھے ہین اور طرح طرح کی سدھہ اور دیوتون سے بھرا ہوا ہے اور عورتون کے جھنڈ کے جھنڈ تاٹک پنکھے لیے پنکھا
کر رہی ہین اسطرح جگہہ جگہہ ٹھنڈا پانی بھرا ہے سیس سال سے آگے تپل مے سال ہے اسکا پھیلاو سات جوجن کا ہے اُسکے اونچ لوہ سال
کے بیچ مین ہرچندن کے درختون کی باڑکا ہے اور اس سال کا راجہ برکھا رت ہے اور اُسکا میگھ یعنی بادل باہن ہے جسکے بجلی کے مانند پیلی آنکھین
چمکدار ہین اور بادل ہی کوچ بجر کا زرکھو کہو شبد اندر دھنوار کار کے سمیت جو سب طرفون سے پانی کی دھار اچھوڑ رہا ہے اسکی نبھس سری
اور نبھسیہ سری سرسیا مالنی امبا دُلا ۔ نرتن آمردتی میکھ نیکا ہر کینتی ۔ چندکا ۔ اور بانو دھارایہ بارہ عورتین ہین جسمین نئے پتون سمیت
درخت اور نئی اور ہرے ہرے پتے جنسے زمین ڈھپنی ہوئی ہے اور ندی اور ندون کے بھاو نہایت زور سے بہ رہے ہین تالابون کا
پانی ڈب ڈبا رہا ہے جیسے کہ راگیون کا دل ۔ اور دیوتا اور سدھ وہان رہتے ہین جو دیبی کا گن گاتے ہین جنھون نے اس لوک
مین کُوان باولی تالاب باولی دیبی کے لیے دیے ہین وہ لوگ نہایت آرام اور خوشی سے رہتے ہین اسکے آگے سات جوجن

اونچا نیچ لو ہانمک سال ہی جسکے بیچ مندار بائی کا ہی جسمین طرح طرح کے پھول تیتے اور پھل ہین اسکا راجہ سرورت ہی اسکی لچھمی اور اورج لچھمی دو عورتین ہین اسمین طرح طرح کے سدھ لوگ رہتے ہین اسکے آگے روپیہ سالک سات جوجن اونچا ہی جسکے بیچ مین پارجاتو نکا جنگل ہی جو ہمیشہ پھولا اور پھلا رہتا ہی اسکے پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور وہان کے رہنے والے دیبی کے گن گاتے ہین وہانکا مالک ہمفیت رت ہی جو اپنے گنون سمیت وہان رہتا ہی اسکی میتشری اور رستشری دو عورتین ہین اور دیبی کے برت کرنیوالے سدھ لوگ وہان رہتے ہین روپیہ سال کے آگے سات جوجن اونچا سوبرن سال ہی جو بست بانات سے بنا ہی اسکے بیچ مین کدمب بائی کا اُتم پھول اور پھلون سے آراستہ ہی وہان کدمب کے شراب کی ہزارون دھارا بہتی ہین جنکے پینے سے نہایت خوشی ہوتی ہی وہان کا راجہ شُشرت ہی اسکے تپ سری اور تپسیہ سری دو عورتین ہین انسے نہایت خوش ہمیشہ شُشرت رہتا ہی اور وہان طرح طرح کے بلاسون سمیت [illegible] کرتے ہین جنھون نے یہان دیبی کے لیے دان دیا ہی سب اپنے پروار کے ساتھ وہان رہتے ہین سوکرن سال سے آگے سات جوجن اونچا لپشپ راگ اُتم سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور وہان کی زمین بھی لپشپ راگ مے اور بن اوپبن سب لپشپ راگ مئی ہین اُسکا مکان رتنون کا ہی اور رتن ہی کے درخت بن کی زمین نیچی سب رتن مے اور پانی بھی رتن ہی کے رنگ کا ہی منڈپ ستون تالاب کمل سب جو کچھ اس مکان مین ہی رتن مے ہی اور بیچ سے ایک دوسرے کی بہ نسبت لاکھ حصہ زیادہ ہین سب برہمانڈون کے لیے دگپال دھان ہی سے بھیجے جاتے ہین اُنکی ایک ایک مورت یہان موجود رہتی ہی اُسمین مشرق کی طرف اندر پوری ہی جسمین طرح طرح کے اوپبن وغیرہ ہین اور اندر وہین رہتے ہین جسطرح اس اندر پوری مین آراستگی ہی اُسکے سو حصے زیادہ اندر کی اُس من دویپ والی پوری مین ہی وہان ایراوت پر سوار ہوے دیوتون کی فوج کے ساتھ اندر روشن ہین اور اندرانی دیوتون کے ساتھ رہتی ہین اور اگن کون مین اگن پوری کے برابر اگن پوری موجود ہی اور سواہا سُدھا اپنی عورتون کے ساتھ اگن دھان رہتی ہی وہان اُنکی سب سبھا ہے شمال مین جم پوری ہی جہان ڈنڈ دھارن کیے جمراج اپنے دوتون سمیت رہتے ہین نیرت دشا مین نیرت اپنی سماج کے ساتھ رہتے مغرب مین برن پوری جہان جادون کے ساتھ برن جی رہتے ہین بایو کون مین بایو لوک وہان بایو اپنی عورت اور گنون کے ساتھ براجتے ہین اور کبیر کی پوری ہی وہان بڑے بڑے موٹے تازے بڑے دھنوان کبیر جی رہتے ہین کبیر کے ساتھ سینا پت ہین من بھدر- پورن بھدر- من مان- من کندھر- من بھوکھ- من سر گوبی- من کار نک دھارک- وغیرہ چھ سینا کے مالکون سمیت کبیر رہتے ہین الیشان کون مین رودر لوک بہت عمدہ ہی جو بڑے بڑے قیمتی رتنون سے بنا ہی جہان کے مالک رودر ہین جنکے مینو مان وبیت نین بدھ پرشٹ بینا کٹ ایسے نام ہین انھین کے برابر اُنکے بے تعداد گن موجود ہین جو نہایت سخت خوف ناک اور آگ منھ سے نکالتے ہوے کسیکے دس ہاتھ کسیکے سو کسی کے ہزار اور دس پانو دس گلے اور تین آنکھین ہین اور انترچھ مین چلنے والا کوئی زمین پر گھومنے والا ہی جو جو رودرادھیائی مین رودر لکھے ہین اور سبھون سمیت بھدر کالی وغیرہ کروڑون رودرانیون سمیت اور طرح طرح کی شکتیون اور ڈامری بیر بھدر سمیت رودر وہان رہتے ہین

	چوپائی	
منڈمال دھر کنگن ناگا		کندھر ناگ سہت انوراگا
بیاگھر چرم دھاری کج چھالا		اوتر ہیہ اُور منھ بھو بیالا

چتا بھسم بھوکھت سب انگا
ندت اٹ ہاس کرگر جبت
بھوت سنگ جت بھوتا باسا
الیشا ناشاپت ایشا نا

پرمتھا دہپ گن سہت کرنگا
دنگ مگھ بدھر ہوت اولرت
نام مہیشر سبت پرکاسا
تہان براجت جت بھوبانا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین جنتا من گرہ بیچ
پدم راگ آدک رچت پرلو سالن بیچ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لشپ راگ مے کے آگے کیسر کے مانند سرخ بارہ پدم راگ مے سال ہی جہان کی زمین بھی اُسی قسم کی ہی یہ دس جوجن اونچا ہی گوپور کے گھر اور گھرون سمیت ہی اور اُسی پدم راگ مَن ہی کے سینکڑون کھمبے وہان لگے ہین اُسکے بیچ مین چوسٹھ کلا طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے جواہرات سے آراستہ وہان رہتی ہین اُن ہر ایک کے وہان علاحدہ علاحدہ لوک مین اُنکی وہ الگ الگ مالک ہین اور پدم راگ کے چارون طرف ہین اور اپنے اپنے لوک کے لوگون سے سیوا کی ہوئی اپنی اپنی سواریون پر سوار براجتی ہین اُنکے نام کہتے ہین سنو۔ پنگلاچھی۔ بشالاچھی۔ سمروہ۔ برروہ۔ سرودھا۔ سواہا۔ سدھا۔ ابھکشیا۔ نایا۔ سنگیا۔ بسندھرا۔ ترلوک دھاتری۔ ساوتری۔ گایتری۔ تروشتیری۔ سروپا۔ بھوروپا۔ اسکندھ ماتا۔ اچیوت پریا۔ بملا۔ املا۔ ارنی۔ آرتی۔ سکرت۔ پرکرت۔ سرشٹ۔ استھت۔ سنگرت۔ سندھیا۔ ماناستی۔ ہستی۔ مردکا۔ بجرکا۔ دیوتا۔ بھگوتی۔ دیوکی۔ کملاسنا۔ ترملھی۔ سپت ملھی۔ انبا۔ سراسرمردنی۔ لمبوشٹی۔ اوردھ کیشی۔ بھوشیر کہا۔ برکودری۔ رتھ ریکھا۔ ششی ریکھا۔ گگن۔ بیگا۔ پون بیگا۔ اگرہی بھون پالا۔ مدناترا۔ اننگا۔ اننگ متہنا۔ اننگ میکھلا۔ اننگ کسما۔ بشوروپا۔ جہنکری۔ اچھو بھیا۔ ستیہ بادنی۔ بھوروپا۔ سچ برتا۔ اودارا۔ باگیشی۔ یہ چوسٹھ ہوئین جونہایت جلتی ہوئی زبان کے اور طرح طرح کے منھہ سے آگ اُگل رہی ہین اور کہتی ہین کہ ہم سب پانی پئین گی اگن کو ہر لینگی ہوا کو روک لینگی۔ کل جگت کو کھا جاوینگی نہایت غصہ سے ایسے بچن کہتی ہین سب دھنکھ بان دھارن کیے بڑے جنگ کے لیے طیار رہتی ہین جنکے دانتون کی کٹ کٹاہٹ سے طرفین بھری ہوئی ہین اور کنجی آنکھین کیے لمبے بال رکھائے سب طرح کے تیر اور ترکش لیے ہین ان ایک ایک کی سوسوا چھوہنی فوج ہی ایک ایک شکت کو لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرنے کی طاقت ہی اسطرح کی سوا چھوہنی فوج ہی بھلا بھگوتی کیا نہین کرسکتین سب لڑائی کا سامان اُس سال مین موجود ہی رتھ ہاتھی گھوڑے اور ہتیارون کی گنتی نہین ہوسکتی کہ کتنے یہ سب ہونگے اس پدم راگ مے سال کے آگے گومید من سے بنا ہوا دس جوجن اونچا بڑا مکان ہی جو کل دوپہری کے مانند روشن ہی اور اُسیطرح اُسکی زمین بھی ہی اور اُسی طرح کے گومید کے بنے ہوے وہان کے رہنے والون کے مکان بھی ہین اور پرندے کھمبا درخت باولی تالاب سب گومید ہی کے وہان بنے ہین اُسکے بیچ مین بتیس مہادیبی کی شکتیان ہتیارون کے چلانے مین ہوشیار گومید منیون سے آراستہ ہین ہر ایک لوک مین رہنے والی چارون طرف پشاچون سے پوجا کی جاتی ہین اور غصہ کے مارے سرخ آنکھین کیے مارومارو پھاڑو پھاڑو ایسے کلمے لڑائی مین دل لگاتے

ہوئے کدہ رہی ہین ایک ایک مہاشکت کے دس دس اچھوہنی فوج ہر اُنمین ایک ایک شکت لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرسکتی ہر اُنکی مہاسینا
کیسے بیان کیجا سکتی ہر رتھ اور سواریون کی گنتی تو ہوہی نہین سکتی وہان دیبی کا سب لڑائی کا سامان رکھا ہر اُنکے نام کہتے ہین پدیاہری
لنشٹ پر گیا سنی بالی ۔ کھور و درا ۔ بیرجا پر بہانند پوکھنی رده واشبھا کال راتری ۔ مہاراتری ۔ کیر وتی بکبرتی ۔ ونڈنی منڈلی ۔ ندو کھنڈ
اشتکھندنی لشمبھ شمبھ متھنی مہکھاسرمردنی ۔ اندرانی رودرانی سنکارده شربرنی ناری نارائنی ترسولنی پالنی امبکا اہلادنی ۔ یہ شکیتان بھگوتی
کی ہین جو یہ غصہ کرین تو برہمانڈ ناس کردین اور شکست تو انکو کبھی ہوتی ہی نہین گومیدک مے سے آگے عمده من کا نبایا ہوا دس
جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور دروازون سمیت زنجیر اور کپاٹ سے جڑا ہوا تو درختون سمیت سمجول سال ہر اُسکے بیچ کی زمین
ہیرے کی ہر اور گھرا ورچور ہر اور بڑے بڑے رستے درختون کے تھالے درخت پنچھی اور بڑے بڑے کنوئین اور باولی
تالاب سب ہیرے کے بنے ہین وہان سری بھونیشری کی ایک داسی ایک ایک لاکھ دیبیون سے سیوا کی گئی مدگر بہت رہتی ہین
کوئی پنکھا کوئی آئینہ کوئی پان کوئی چبر اور کوئی چنور کوئی طرح طرح کے کپڑے کوئی پھول کوئی کیسر کوئی کاجل کوئی سیندور کوئی تصویر بنانیوالی
کوئی پانون دبانے والی کوئی زیورات پہنانے والی اور کہان تک کہین طرح طرح کے سامان لیے سب کھڑی ہین اور دیبی کی مہربانی
کے آگے تینون لوکون کوناچیز سمجھتی ہین یہ دیبی کی دوتی ہین جو شرنگار کرنے مین ہوشیار ہین انکے نام کہتے ہین سُنیے اننگ رُ د پا
اننگ مدنا مدناترا بھون بیگا بھون پالکا سرب ششتر اننگ بیدنا اننگ میکھلا یہ بجلی کے مانند برابر بدن والی کر وہنی بجاتے ہوئے اور
بجتے ہوے نوپور پہنے ادھر اُدھر اندر باہر آتی اور جاتی ہین اور دوڑ دوڑ کر چیزین لاتی ہین سب اپنے کام مین ہوشیار ہین اور اُس مکان
سے باہر آٹھون طرفون مین اُنکے رہنے کی جاگہہ بنی ہر اِس بجر سال سے آگے بیدورج من کا سال دس جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور
دروازون سے آراستہ ہر وہان کی زمین گلیان کوچے باولیان کنوین تالاب سب بیدورج من کی ہی بنے ہین وہان آٹھون طرفون مین
براہمی وغیرہ ماتاؤن کی جگہہ ہین جو اپنے گنون سے آراستہ ہین ہر ایک برہمانڈ کی ماتاؤن کی یہ سمشٹ روپ یہان اسٹھت ہین
اُنکے نام یہ ہین ۔ براہمی ۔ ماہیشری ۔ کوماری ۔ بشنوی ۔ باراہی ۔ اندرانی ۔ چامنڈا یہ ماتا ہین آٹھوین انکی مہالچھمی جی ہین یہ برہما
رودر وغیرہ دیوتون کے برابر ہین سب یہ جگت کا کلیان کرنے والی ہین اُس سال کے چارون حدون پر مہابھگوتی کے باہن
سجے سجائے کھڑے رہتے ہین اُنمین کڑوڑون ہاتھی کروڑون پالکی نالکی وغیرہ ہنس سنگھ گرڑ مور اور بیلون سمیت کروڑون سواریان
کھڑی ہین اور کروڑون بمان طرح طرح کی چیزون سمیت ہین بیدروج من سال سے آگے دس جوجن اونچا اندرنیل من سے نبا ہوا
ہر اُسکے بیچ مین جتنی باولی کنوین تالاب گھر اور پھلواریان ہین سب اندرنیل من سے بنے ہوئے ہین وہان سولہ پنکھڑیکا ایک کمل ہر
گویا سدرشن چکر ہر اُن سولہون مین سولہ شکیتون کے استھان بنے ہین جو سب سامان سے بھرے پڑے ہین اُن شکیتون کے
نام کہتے ہین سُنو ۔ کرالی ۔ بکرالی ۔ اوما ۔ سرستی ۔ سری ۔ دُرگا ۔ اوکھا ۔ لچھمی ۔ شُرتی ۔ سمرتی ۔ دھرتی ۔ سردھا ۔ میدھا ۔ مت
کانت ۔ یہ سولہ ہوئین یہ سب لڑائی کرنے کے لیے ہتھیار اور استر دھارن کیے ہین یہ سب مایا کی سبھا کی مالک ہین ہر ایک برہمانڈ
مین رہتی ہوئی شکتیون کی یہ نایکا ہین برہمانڈ کو چھو یہ کرانے والی اور طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے ہمیشہ لڑائی مین
طیار رہتی ہین انکی طاقت سیش جی بھی نہین کہہ سکتے اسکے آگے مُکتا پراکار ہر جو دس جوجن اونچا موتیون سے جڑا ہر اسمین آٹھ
دیبی کی منتری رہتی ہین سب طرح دیبی کے برابر کام کرنے مین ہوشیار اور پنڈت ہین یہ طرح طرح کے برہمانڈ مین ہین

رہنے والے لوگون کے دل کی باتین پہلے ہی سے جان جاتی ہین اُنکے نام کہتے ہین۔ اننگ کسما۔ اننگ کسُما تُرا۔ اننگ مدنا۔ اننگ مدناترا۔ بھون پالا۔ گگن بیگا۔ ششی ریکھا۔ گگن ریکھا یہ سب پھانسی آنکس براَبھے دھارن کیے ہوئے رنگ ہین اور دیبی کو یہ سب منتری جگت کے متعلق باتین سمجھایا کرتی ہین اس رتنا براکار کے آگے مہا مارکت منڈل کا دس جوجن اونچا سال سب سے اُتم سولھوان ہی جو طرح طرح کے بھوگ سمیت ہی اسکے نیچے کی زمین اور گھر سب مرکت مَن کے ہی ہین اس مین بڑے لمبے چوڑے چھٹے کونے ہین اُن کونون مین رہنے والی دیبیون کا نام سنو مشرق کے کونے مین گاتیری جو مکھے برہماجی سمیت طرح طرح کے ہتیار لیے بیٹھی ہین اور گاتیری بھی برہماجی ہی کے مانند استر ستر دھارن کیے ہوئے ہی اُنکی استھت سب بید پُران شاستر سمرت یہ سب مورت دھارن کیے ہوئے کرتے ہین جو برہما کے اوتار گاتیری کے اوتار بیا ہرتی کے اوتار ہین وہ سب ہمیشہ وہان ہی رہتے ہین نیرت کون مین سنکھ چکر گدا کمل وغیرہ دھارن کیے ساوتری اور مہا بشن جی کے مچھلی اور کچھوے وغیرہ کے اوتار ہین اور سب اوتار ساوتری کے وہان ہی ہین اور بایو کون مین مہا رودر اور سرستی اُسی طرح کی رودر کے جو جو دچھنا سیا دھ بید ہین وہ بھی وہین موجود ہین اور جو گوری کے بھید ہین وہ سب بسے ہین اور جو سٹھ آگم اور جو اور آگم ہین وہ سب مورت دھارن کیے ہوئے وہان موجود ہین اگن کون ہین رتنون کا گھڑا اور اسی طرح مَن کی پٹاری لیے کبیرجی طرح طرح کی دولتون سمیت مہا لچھمی جی سمیت موجود ہین مغرب کی طرف رت سمیت کام۔ پھانسی۔ آنکس تیر ترکش دھارن کیے رہتے جو سولھون سنگارون کی مورت دھارن کیے ہین الیشان کون ہین لنبٹ کے ساتھ گنیش جی پھانسی اور آنکس دھرے بگھن کے ناس کرنے والے رہتے ہین اور جو گنیش جی کی بھبوتیان ہین وہ سب وہان رہتی ہین یہ برہما وغیرہ جگد لیشری بھگوتی کی سیوا کرتے ہین اسکے آگے سو جوجن اونچا پرووال کا سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور سب وہان کی زمین اور مندر وغیرہ اُسی طرح کے ہین اُسکے بیچ مین پانچ بھوتون کی پانچ مالک رہتی ہین اُنکے نام یہ ہین ہر لا لیکھا۔ گگنا۔ رکتا۔ کرالکا۔ مہو جیکھا۔ یہ پانچ بھوتون کی برابر روشنی رکھتی ہین یہ پھانسی آنکس براَبھے دھارن کیے طرح طرح کے زیور دیبی کے برابر پہنے نئی جوانی سے مغرور رہتی ہین اُس پرووال سال سے آگے بہت جوجن پھیلاؤ مین مہا سال رتنون سے بنا ہوا ہی جہان دیبی کے بہت مندر اور تالاب سب نورتن کے بنے ہوئے ہین وہان سری مہا دیبی مہا بدیا وغیرہ اوتار ہین جنکی کروڑون سورجون کی روشنی ہی اور سات کروڑ مہا منتر کے دیوتا وہان ہین نورتن مے سے آگے چنتامن مہا گرہ ہی وہان جتنی چیزین ہین وہ چنتامن کی بنی ہین کیا چھوٹی کیا بڑی وہان کے استمبھ سورج چندرمان اور بجلی کی طرح کے پتھرون کے ہزارون بنے ہین جنکی روشنی سے اندر کی رکھی چیزین کچھ نظر نہین آتین۔

ادھیاے بارہوان[12]

دوہا

بارہوین ادھیاے مین مَن گرہ برنن نیک	کردیی کردھیان تن برلو سب بدھ ٹھیک

بیاس جی کہتے ہین کہ وہی مَن گرہ دیبی کا بھون یعنی رہنے کی جگہہ ہی جسمین ہزارون ستونون سمیت چار منڈپ ہین اُنکے نام یہ ہین۔ سرنگار منڈپ۔ مکت منڈپ۔ گیان منڈپ۔ ایکانت منڈپ جو طرح طرح کی جھنڈیون سے آراستہ اور

دھوپ کی خوشبو سے خوشبودار اور کڑوڑون سورج کی مانند روشن ہو رہے ہین اُن منڈپون مین چارون طرف - کاشمیر بنکا - ملکا
بکا کُند بنکا ہین جہان کستوری کے ہرن ہزارون بھرے ہین اُسیطرح بڑے کنول کے پھولون کا بن ہے جسمین رتنون کے سوپان ہین
پرامرت کے رس سے بھرا ہے جہان بھونرے گونج رہے اور ہنس کارنڈ سمیت ہے اور ان پھلواریون کی خوشبو سے مَن دویپ مجھک
رہا ہے شرنگار منڈپ مین دیبی طرح طرح کے سرون سے گایا کرتی ہین اور مہادیبی جگدمبکا بیچ مین سنگھاسن پر رہا کرتی ہین مُکت منڈپ
مین بھگوتی سبکو چارون طرح کی مُکتیان دیتی ہین گیان منڈپ مین گیان کا اُپدیس سبکو کرتین چوتھے منڈپ مین منترنیون کے ساتھ بیٹھکر
جگت کی حفاظت کے لیے سری راج راجیشری بچار کرتین اور چنتامن گرہ مین دس سوپان سمیت ایک منچ ہے جس منچ کے برہما وشن رودر ایشر
یہ چار پائے ٹھہرے ہین اور سدا شیو سپلک کے استھان پر ہین اُسکے اوپر بھونیشری مہادیبی رہتی ہین جو دیبی اپنی لیلا کے لیے دو بھاگ
کرتی ہین سرشٹ کرنے کے لیے اُسی بھگوتی کا آدھا حصہ مہیشر نام سے مشہور ہوجاتا ہے جو کام دیو کے درپ ناس کرنے کے لیے
پلیار کڑوڑ کام دیوون کے مانند خوبصورت ہین اور جنکے پانچ منھ تین آنکھین ہین اور مَن اور زیورون سے آراستہ رہتے ہین براست
کلھاڑا ابر کو ہاتھون مین دھارن کیے سولہ برس کی عمر کے بیر بینشر ہمیشہ براجتے ہین جو کڑوڑ سورجون کے مانند روشن اور کڑوڑون
چندرمان کے مانند روشن اور کروڑون چندرما کے مانند ٹھنڈے ہین اور مصفا بلور کے مانند سفید تین آنکھون سمیت ہین انھین کی
گود مین سری بھونیشری دیبی بیٹھی رہتی ہے جو نورتنون کا ہار پہنے اور گرم سونے کا بنا ہوا اور بید ورج مَن سے جڑا ہوا بازو بند پہنے اور
نہایت روشن کانون کے زیورون سے آراستہ اپنی پیشانی کی روشنی سے آدھے چندرمان کو جیتتی ہوئی انار کی سوبھا کی بھرتی کرنیوالی
کستوری کا تلک دیے عمدہ جوڑا مَن دھارن کیے جسمین رتنون کے سورج بنے ہین صاف ناک مین زیور پہنے موتیون کی مالا
دھارن کیے پاٹی پارے کا فور استنون مین لگائے ہوئے بیش قیمت رتنون کا بنا مکٹ سرپر دھرے بھونرون سے براجت مالاون سے
ٹی سُندھارے کالنک کی سیاہی چھوڑ جو سرورت کا چندرمان ہے اُسکی روشنی کے مانند مکھ کمل سے سجی ہوئی گنگاجی کے بھونرے کے مانند
ٹیڑھی ناف دھارن کیے مانک کے ٹکڑون سے جڑی ہوئی انگوٹھی پہنے کمل کے مانند تینون آنکھون سے سجی ہوئی مہاراگ اور پدم
ستھنیون کے مانند بدن کا رنگ رتنون کی کردھنی اور رتنون ہی کے کنگن پہنے اور مَن سمیت زیور وغیرہ پہنے چمبیلی کی خوشبو سے بھری
ہوئی چھوٹے سر کے بال بُہت اونچی اور سگھن استنون سمیت پھانسی انکس بر ہبیت اور چار ہتیار ہاتھون مین لیے سب سنگھارون سمیت بہت
نازک بدن اور سندرتا کا روپ ہی دھرے کرنارس سمیت اپنے سُندر کی مدھورتا سے مین (کام دیو ۱۲) کو شرماتی ہوئی کروڑون سورج اور چندرمان
کی کانت دھارن کیے طرح طرح کی سکھی سہیلیون اور دیوون سے گھری ہوئی اچھیا شکت گیان شکت کریا شکت سمیت لجیا پشٹ تشٹ
کیرت کانت چھما دیا بدھ میدھا سمرت دھارن کیے جسکی استت کرنے کو موجود ہین اور بجیا بجیا اجتا اپراجتا نیتا بلاشنی دودگدھ رہی اگھورا
منگلا یہ بھی شکتیان پرامبا کی سیوا کرتی ہین اور دہنے بائین اور پدم اور سنکھ دو مہاندہ سب جگہ ٹھہرے رہتے انھین ندھیون سے نوتن
بہنے والی ہونا پہنے سات دھاتون کی بہنے والی ندیان بہتی ہین وہ سب سدھا سمندر جو مَن دویپ کے سب طرف شاون مین بھرا ہے اسمین گرتی
ہین ایسیحہ بھونیشانی سری جگدمبکا اُن مہیشر جنکے بائین انگ مین براجتی ہین اسی سے سرشٹ ہوئے ہین نہین تو کاہیکو ہوتے اے راجہ
اس چنتامن گھر کا اندازہ سُنیے اسکا پھیلاؤ ہزار جوجن کا ہے اُسکے باہر باہر جو سال بیان کیے ہین وہ دونے ترتیب سے بڑھتے گئے
ہین یہ زینہ مین نہین ہین بلکہ انترچھ مین ہین یہ بغیر آدھار کے براجتا ہے پرلی مین یہ کپڑے کے مانند سُکڑ جاتا ہے سرشٹ کے وقت

پھر پھیل جاتا ہی جتنے سال ہین سب سے زیادہ یہ چنتامن سال ہی جہان ساتھات بھگوتی آپ بیٹھی ہین اور جو جو دیبی کے پوجنے والے ناگ لوگ نرک لوگ دیو لوگ وغیرہ مین ہین وہ سب اخیر مین اسی جگہ پر پہونچتے ہین ای راجہ جو کوئی دیبی کے پوجنے مین مشغول ہو کر دیبی کے چھترون مین شریر چھوڑتے وہ سب وہان جاتے جہان دیبی کے بڑے بڑے اُتساہ ہوتے ہین اور جہان گھی دودھ دہی شہد امرت سنکہ کیببر جامن آنب او کھ کے رسون کی ندیان بہا کرتی ہین اور منورتھ دینے والی باولیان اور کنوین وغیرہ ہین اور وہان بیماریان اور بڑھاپا نہین ہوتا اور نہ وہان فکر غرور غصہ وغیرہ ہین اور وہان کے رہنے والے سب جوان اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بھوگ بھوگتے ہین اور سری بھونیشری کو سمجھتے ہین کسی نے تو سالوک مُکت کسی نے سامیپ اور کسی نے سروپتا اور کسی نے سارشٹ پائی ہی اور وہان سات کروڑ منتر روپ دھارن کیے ہوئے رہتے ہین اور سب بدیا بھی اُسی کی اُستت کرتی ہین ای راجہ یہ ہمنے من دویپ کا بیان کیا جسکے کروڑون آنسون کے انس کے برابر سورج چندرمان کروڑون بجلیان اگن ان سبکی ملی ہوئی روشنی نہین ہو سکتی جسکی روشنی کہین پدم رم کہین مرکت من کہین بجلی کے برابر کہین دوپہر کے سورج کے برابر کہین کروڑون بجلیون کے برابر کہین سیندور کہین نیل اندرمن کے سمان کہین ہیرے کہین داوانل کے سمان کہین تپائے ہوئے سونیکے برابر کہین سورج کے برابر کہین چندرمان کے مانند موجود ہی وہان درخت پہاڑون کی چوٹیان پتے پھول سب رتنون کے بھرے ہین اور مور کوکلا طوطہ وغیرہ کے گھونسلون سے بھرا ہوا وہ لوک ہی جگہ جگہ نہایت خوبصورت اور دلچسپ چشمے بھرے ہوئے ہین جنکے بیچ مین پھولے ہوئے رتنون کے کمل ہین جنکی خوشبو سے سنو جو جن مہکا رہا ہی اور آہستہ آہستہ ہوا چلنے سے آہستہ آہستہ درخت ہل رہے ہین اور چنتامن کی روشنی سے سب جگہ دہک دہک کرکے جل رہی ہین درختون کے مجموعہ کی خوشبو اور دھوپ کی خوشبو سے سب من دویپ خوشبودار ہو رہا ہی اور مُنیون کے جال سے سجا ہوا ہونے کے سبب سب دشا آراستہ ہین کہانتک گنا وین سب ایشرج سنگار سر بگتا پراکرم سب سے عمدہ گن سب دیا وہان ہی موجود ہین راجاؤن کے آنند سے برہم لوک تک آنند سب یہان چھپ جاتے ہین

چوپائی

من دویپ مہا اُر رو پا — تم سُن ہین برنون سب بھوپا
مہا بھاگوتی کریہ سدھ نو — سر بوتم دُکھ گن کر دمنو
یا کے سُمرن ماتر سے پاپا — سب بھاگت کہ دیبا دا یا
مرن سمے یہی سمرت جوئی — تہین لبست وہ جن اگھ کھوئی
یہ ادھیاے پانچ جو کوئی — پڑہت سبوب بھٹو تتہہ نہین ہوئی
اُر نوین گرہ نبوے جوئی — یہی تب بڑھے سکل شبھ ہوئی

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین جم جنمیجیہ بھوپ ॥ دیبی مکھ کینہوسوئی برنومت انو روپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اے راجہ آپنے جو جو پوچھا وہ سب اور جو جو نارد نے ناراین سے پوچھا وہ سب بیان کیا اِس دیبی کے پران کو سنکر آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہے اور دیبی کو بہت پیارا ہوتا ہے اے راجہ اب تم اپنے پتا کے اُدھار ہونے کے لیے دیبی جی کا جگیہ کرو جس سے تم اپنے پتا کی دُرگت جانکر رنجیدہ رہتے ہو پہلے آپ دیبی جی کا سب سے اُتم منتر لیجیے جو جنم کی سپھلتا دینوالی ہے اُسکو بدھ بدھان سے گرہن کرنا ہوگا سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اُسی منتر کو ایسے بچن سن اسی کی برابر تہنا کر کے دچھیا کی بدھ بدھان سے دیبی پر نومنتر اُنہی سری بیاس جی سے راجہ نے لیا پھر جب نوراتر آیا تو دھومیہ وغیرہ منیون کو بلا کر امبا جگیہ بہت جلد کیا اور سری دیبی کے آگے یہ پران دیبی بھاگوت بھگوتی کے خوش ہونے کے لیے برہمنون سے پڑھایا اسکے بعد بے تعداد برہمن اور کنواریونکو عمدہ بھوجن کرایا اور اور لڑکون اور غریب و بے وارثونکو بھی بھوجن کرایا پھر سب کو راجہ نے زر و دولت دیکر خوش کیا جیسے ہی راجہ جگیہ ختم کر کے اپنی جگہ پہ بیٹھے ہین کہ ویسے ہی بین بجاتے ہوئے آسمان سے نارد مُنی اُتر کر وہان آئے جو آگ کی لو کے مانند تیج دھارن کیے تھے اُنکو دیکھ راجہ جھٹ پٹ اُٹھ کھڑے ہوئے اور سب سامگری سے اُنکی پوجا کر خیر و عافیت پوچھی اور آنے کا سبب پوچھنے لگے کہ اے نارد جی کہان سے آئے آپ کا کون کام کرین آپکے آنے سے مین کرتارتھ ہوا ایسے راجہ کے بچن سن مُنی بولے اے راجہ آج سُرگ مین ہمنے ایک اچرج دیکھا وہی آپ سے کہنے کو آئے ہین آپکے پتا نے کہ اپنے کرمون سے دُرگت پائی تھی وہ آج دیبہ روپ دھارن کر اپسرا اور دیوتون سے اُستت کیے ہوئے عمدہ بمان پر سوار ہو مَن دویپ کو گئے یہ بات صرف اس دیبی بھاگوت کے سُننے اور امبا مکھ کرنے سے ہوئی ہے اسلیے اے راجہ تم دھن ہو تمھاری زندگی سپھل ہوئی جو تمنے نرک سے اپنے پتا کو نکالا تم اب اپنے کُل کے زیور ہوئے تمھاری دیولوک مین بڑی کیرت ہوئی نارد کے ایسے بچن سن پریم سے گڑگڑا کر راجہ بیاس جی کے چرن کملون پر گر پڑے اور بولے اے مہاراج آپکی مہربانی سے ہم کرتارتھ ہوئے اسکے عوض مین آپکا کون کام کرون صرف پرنام کرتا ہون آپ ہمیشہ مہربانی کیجیے اسیطرح سُن آشیرباد دے بھگوان بیاس جی بولے کہ اے راجہ سب چھوڑ دیبی کے چرن کمل بھجو اور ہمیشہ دل لگا کر دیبی بھاگوت پاٹ کرو اور دیبی کا جگیہ ہمیشہ کیا کرو ایسا کرنے سے تم بابار کی سنسار سے چھوٹ جاؤگے بشن اور شیو کے اور پران بھی ہین مگر وہ اس دیبی بھاگوت کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے کیونکہ یہ پران بیدون کا سار ہے اور کیونکہ اسمین مول پرکرت بھگوتی کا کیرتن ہے اسلیے اسکے برابر اور پران کیسے ہو سکتے ہین اسکے پاٹ کرنے سے بید کے برابر پُن ہوتا اسلیے اُتم پنڈتون سے پڑھنے کے لائق ہے۔

چوپائی

یہ نرپ سون کہہ بیاس پدھارے ॥ دھیومیادک نج گیہ سدھارے
مگ دیبی بھاگوت پرشنسا ॥ کرت چلے گئے سب مُن ہنسا
راجہ پڑھت سُنت یہی روجو ॥ راج کرن لاگے سُکھ کھوجو

شونک سکل کتھا مین گائی
جنمیجیہ کی مہیمن سُنائی

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین بیاس گن پر سوت ۔ سب پوران کر پھل کہیو سو برنون مضبوط

سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ جو دیبی بھاگوت آدھا اشلوک دیبی جی کے مکھ کمل سے نکلا اور بید سدھانت کا بودھ کہتا اور برگد کے پتے پر بیٹھے ہوے بشن جی سے دیبی نے کہا تھا اُسی کو برہما جی نے اس سے پہلے سو کروڑ کا پھیلاو کیا اُسیکا سارانس نکالکر سری بیاس جی شکر آچارج اپنے بیٹے کے پڑھانے کے لیے اٹھارہ ہزار اشلوک اور بارہون اسکندھ سمیت دیبی بھاگوت نام پوران بنایا اب بھی یہ پوران دیولوک مین بہت بڑا ہی اسکے برابر پُن دینوالا پوتر اور پاپ ناس کرنیوالا اور پوران نہین اسکے ہر ایک فقرہ مین آدمی اشومیدھ جگیہ کا پھل پاتا ہی جو کپڑے اور النکار اور زیورون سے آراستہ کرکے پورانک پنڈت کی پوجا کر بیاس روپ سمجھکر برت رکھکے اس پوران کو سنتا اور اپنے ہاتھ سے لکھ یا کاتب سے لکھوا کر بھادون کی پورنماسی کو سونیکے سنگھاسن پر رکھکر پورانک کو دیتا اور دھینا اور بچھڑے سمیت دودھ والی گاے کپڑے اور زیورون سمیت سونیکی مالا پہنا کر اُسی پورانک کو دیتا اور اخیر مین جتنے اسمین ادھیاے ہین یعنی تین سو اٹھارہ برہمن اور کنواری اور اُتنے ہی کنوارے لڑکون کو بھوجن کرا کے کپڑے اور زیورون سے آراستہ کر دیبی روپ سمجھکر پوجتا اور دکھنا دیتا اور خوشبو اور کیسر وغیرہ سے بھی پوجن کرتا وہ نہایت خوش ہوتا اس پوران کے دان سے زمین کے دان کے برابر پُن ہوتا اسیطرح جو سنتا اور پوجا وغیرہ کرتا اس لوک مین سکھی ہو مرکر دیبی کے پور کو جاتا ہی اور جو ہمیشہ بھگتی سے دیبی بھاگوت سنتا اسکو کبھی کچھ دُرلبھ نہین بے اولاد اس سے بیٹا پاوے روپیہ چاہنے والا دھن بدیا چاہنے والا بدیا پاوے اور دنیا مین اُسکی بڑی کیرت ہو اور بانجھ یا مرت تبسا یعنی جسکے اولاد پیدا ہوکر مر جاوے اور کاک بندھیا عورت اسے سنے تو ان دوکھون سے چھوٹ جاتی ہی جسکے گھر مین یہ پستک پوجا کی دھری رہتی ہی اُسکا مندر لچھمی اور سرستی دونون کبھی نہین چھوڑتین اور وہان کا رہنا بیتال ڈاکنی راچھس وغیرہ نہین چاہتے اور جسکو بخار آتا ہو اُسکو چھوکر اسے پڑھے تو اُسکا مع سوزش کے بخار جاتا رہتا ہی اسکے نو پاٹ کرنے سے سوکھے کا عارضہ زائل ہو جاتا جو تینون وقت کی سندھیا کرکے اسکا ایک ایک ادھیاے پڑھتا ہی وہ بڑا گیانی ہوتا ہی اور کام کے ہونے اور نہونے کے بچار مین جو شگون اُٹھاتا ہی جسطرح نوین اسکندھ مین کہ آئے ہین وہ اچھے پھل کو پاتا ہی جو کنوار کے نوراترین بھگت سے اسے ہمیشہ پڑھتا اُسکے اوپر خوش ہوکر بھگوتی اپنی خواہش سے زیادہ پھل دیتی ہین اور جو شنو شیو لچھمی پاربتی کے لیے اسے پڑھتے اور سورج اور گنیش کے بھگت انکی شکتیون کی خوشی کے لیے بیدک لوگ گاتیری کے لیے نوراترین پڑھتے وہ بھی پھل پاتے ہین کچھ خلاف نہین کیونکہ پوجا تو سبکی شکت ہی کی ہوتی ہی اسلیے شکت کی خوشی کے لیے برہمنون کو ہمیشہ پڑھنی چاہیے اور عورت اور شودر اسکو کبھی نہ پڑھین وہ برہمن کے مُنھ سے ہمیشہ سنا کرین اب بہت کہنے سے کیا ہی سارانش کہتے ہین کیونکہ یہ پوران بید کا سارانس ہی اسلیے اسکے پڑھنے اور سننے مین بید ہی کے برابر پھل ہی سوت جی کہتے ہین کہ اُس سچدانند روپی گاتیری کا پرت پادن کرنے والی ہرنگ مئی دیبی کو پرنام کرتا ہون جو عقل کو پریرنا کرتی

اسطرح سوت جی کے کلام سن نیمکھارمصر کہ کے رہنے والے رکھیون نے سوت پورانک کی پوجا بخوبی تمام کی۔

چوپائی

چوپائی

دیبی پادکمل کے پوجک　　ہوے پرستن مُن گن بن دوجک
تیر برت پرم پاے سب جاری　　سرون بربھاد پوران بچاری
کین پرنام سوت کے مُن گن　　بار بار کر ہُبت چھماپن
تم سنسار جلدہ تارن ہت　　نوکاروپ سوت ہمکو نت
یہی بدھ سکل مُنن کے آگے　　گلم گیہ دُرگم ہت لاگے
تیہے سُنائے پوران بہوری　　نُمت مُنُن آسکہ کی جھوری
دے کینے نیمکہ سے سوتا　　ابہاپدرج مدھوپ سپوتا
بہوسماپت یہ گرنتھ انوپاہ　　بیاس بھبت پادن پرت رہا

دیبی بھاگوت کے بارہون اسکندھ ختم ہوئے

نام کتاب	قیمت
اوبھت راماین - منظوم منشی جگناتھ نشتر۔	۶ پائی
آتما پوجن - از منشی میوالال متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس	۶ پائی
ترجمۂ بھونر گیت - از سور ساگر زبان بھاشا ترجمہ منشی تھولال بھارگو کاغذ خانی۔	۷/
راماین سور کرت - ترجمہ منشی تھولال بھارگو۔	۳/
مخزن برمھ گیان - مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود از لالہ جیدیال سنگھ۔	۴/۳ پائی
ست نام بہار بندرابن - از رائے بندرابن جی۔	۱۲/
ایکادشی مہاتم - از لالہ رام پرشاد۔	۶ پائی
ترجمۂ پوتھی جاتکا بھرن - مترجمہ لالہ جیگوپال عرضی نویس۔	۱/۶ پائی
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ - از منشی رام سہائے تمنا۔	۱/
مہابھارت منظوم - از منشی طوطا رام شایان	۹/۶ پائی
گوربواہ منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی	۳ پائی
سداماں چرتر منظوم - فارسی و اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے -	۶ پائی
رام گیتا منظوم - از منشی میوالال متخلص بہ عاجز -	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
کتھا نرسنگھ اوتار و چمن کھیشر اوتار مرتبہ منشی تھولال بھارگو۔	۶ پائی
پرھلاد چرتر - مسمی بہ رہس پنج ادھیائی مترجمۂ لالہ بنسی دھر - مطبوعہ غیر -	۶ پائی
جانکی بجے منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت۔	۶ پائی
سیتا سوئمبر - منظوم از بابو گور نرائن۔	۲/
کتھا ست ناراین - مسمی بہ مثنوی دافع عذاب از منشی جوالا شنکر تخلص امیر۔	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہائے۔	۹ پائی
ایضاً حسب مراتب بالا۔	۶ پائی
گیان چوسر - عجیب و غریب کھیل گیان بین - کاغذ خانی۔	۶ پائی
اور خریدار فیصدی کے لیے	[illegible]
کیرت ساگر - مؤلفہ منشی لالجی کایستھ۔	۵/
اننت کتھا - باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک۔	۳ پائی
پرھلاد چرتر - منظوم مترجمۂ لالہ گردھاری لال کھتری	۱/
ترجمۂ سوداماں چرتر - منظوم مسمی بہ منظومۂ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ۔	۶ پائی

نام کتاب	
گنجدرکش - منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	۳ پائی
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن۔	۳ پائی
شکتھ چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت۔	۳ پائی
کاشی استتی - از منشی چھٹن لال	۱/۶ پائی
اُمان پُت دیگھیے - از منشی لالجی مل	
سوانح عمری سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی -	۱/۶ پائی
مجموعہ بدھان - یعنی مدن مکھ جینسٹا شال بھوجن کرن - گرو کرن - نت کرم بھرتری سٹک وغیرہ از منشی لالجی	۱/۶ پائی
دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	۱/
گیا مہاتم - مترجمۂ منشی لالجی۔	۱/۶ پائی
پوتھی موگش گیان - از جیگوپال۔	۶ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم مصنفۂ بابو رام پرشاد لال صاحب	۳ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم از منشی رام سہائے تمنا۔	۶ پائی
رام لیلا - منظوم باتصویر از منشی رام سہائے تمنا۔	
شن لیلا - منظوم باتصویر حسب م...	